



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عبدالحق صاحب دہلی
مدرسہ دارالعلوم دیوبند
مدرسہ دارالعلوم دیوبند
مدرسہ دارالعلوم دیوبند

حقائق تشریح صحیح مسلم

مکتبہ

تصنیف

مولانا حافظ محمد امجد علی صاحب دیوبند

فہرست کتب و تصانیف و تالیفات مولانا امجد علی صاحب دیوبند

فہرست تشریح صحیح مسلم

ناشر

فرید بک پبلشرز
۳۸ اردو بازار لاہور

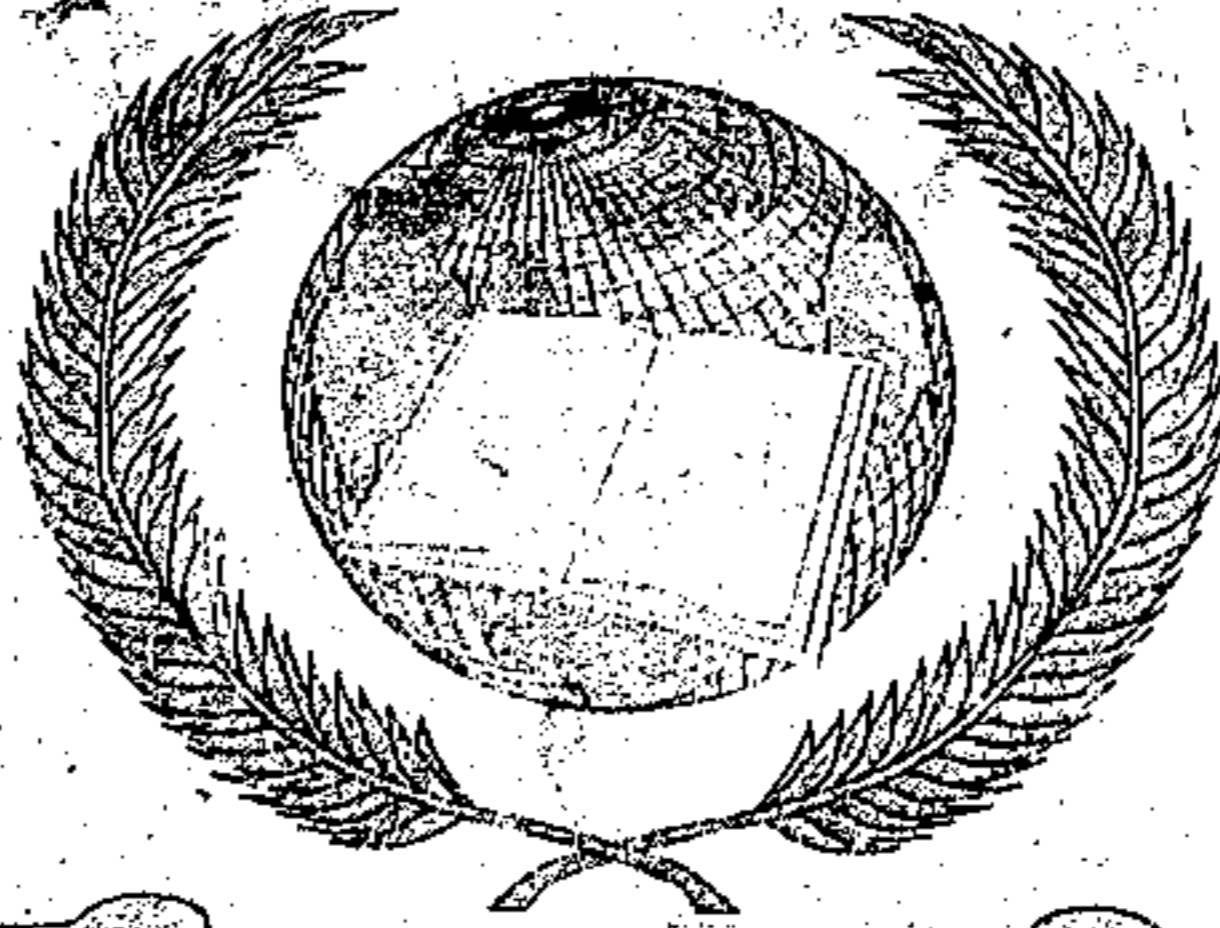
Copyright ©

All Rights reserved

This book is registered under the copyright act. Reproduction of any part, line, paragraph or material from it is a crime under the above act.

جملہ حقوق محفوظ ہیں

یہ کتاب کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے، جس کا کوئی جملہ، پیرا، لائن یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا قانونی طور پر جرم ہے۔



الطبع الاول : صکت 1425ھ اپریل 2004ء
الطبع الثانی : دبیچ اول 1429ھ مارچ 2008ء
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
قیمت

Farid Book Stall®

Phone No: 092-42-7312173-7123435

Fax No: 092-42-7224899

Email: info@faridbookstall.com

Visit us at: www.faridbookstall.com

فرید بک اسٹال (رجسٹرڈ) ۳۸- اردو بازار لاہور

فون نمبر ۰۹۲-۴۲-۷۳۱۲۱۷۳-۷۱۲۳۴۳۵

فیکس نمبر ۰۹۲-۴۲-۷۲۲۴۸۹۹

ای۔میل: info@faridbookstall.com

ویب سائٹ: www.faridbookstall.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین

فہارس شرح صحیح مسلم (جلد ہشتم)

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
18	جلد خامس	7	11	تمہید	1
19	جلد سادس	8	13	شارح صحیح کے مختصر حالات زندگی	
19	جلد سابع	9	13	ولادت ابتدائی حالات اور تعلیم	1
19	تفصیلی گفتگو کے عنوانات	10	13	تدریس	2
19	شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل		14	تصانیف	3
20	اسلوب تحقیق	1	14	مناظرے	4
21	چند مثالیں	2	14	بیعت و ارادت	5
21	روایت "تلك الغرائق العلی" کی تحقیق	3	14	رکن اسلامی نظریاتی کونسل	6
22	تحقیق کی خوبیاں	4	14	تعلیمی دورے	7
24	رحم کی تحقیق	5	15	حج اکبر کی سعادت	8
24	تحقیق کی خوبیاں	6	15	شروع حدیث کا تعارف	
26	مسئلہ کفایت کی تحقیق	7	15	مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح	1
27	تحقیق کی خوبیاں	8	15	ترجمہ القاری شرح صحیح بخاری	2
30	تحقیقی مسائل کی مزید چند مثالیں	9	16	فیوض الباری شرح صحیح بخاری	3
	حکمی شہداء کی پینتالیس اقسام پر احادیث سے	10	16	ایضاح البخاری	4
30	شارح کی تحقیق اور دلائل		17	شرح صحیح مسلم	
	عزل (برتھ کنٹرول) کی مختلف صورتوں میں	11	17	اسلوب شرح	1
30	شارح کی تحقیق		17	خصوصی مباحث	2
31	وصیت کی اقسام میں شارح کی تحقیق	12	18	جلد اول	3
	اہل تشیع کے معروف مسائل (ماتم، تقیہ اور خلافت	13	18	جلد ثانی	4
32	وغیرہا) پر شارح کی تحقیق		18	جلد ثالث	5
	اس کی تحقیق کہ محرم کے لیے ایسی جوتی پہننا	14	18	جلد رابع	6

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
50	شمارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر محققانہ رد	10	33	ضروری ہے جس میں وسط قدم کی ہڈی کھلی ہو یا صرف ٹخنوں کا کھلا ہوا ہونا کافی ہے؟	
51	صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر احیاء نفس سے استدلال	11	33	باب حج میں کعبین سے وسط قدم کی ہڈی مراد ہونے پر فقہاء احناف کی تصریحات	15
52	شمارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر رد	12		باب حج میں کعبین سے وسط قدم کی ہڈی مراد ہونے پر شارحین کی تصریحات	16
53	صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر خون اور پیشاب سے قرآن مجید کو لکھنے سے استدلال	13	35	کعبین کے معنی و مراد میں شمارح صحیح مسلم کا موقف	17
53	شمارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر رد	14	36	فتہاء و شارحین اور شمارح صحیح مسلم کے موقف پر بحث	18
54	پیوند کاری کی بحث میں شمارح کا حرف آخر	15		کعب سے متعلق ائمہ لغت کی تصریحات کہ وسط قدم پر اس کے اطلاق کو رد کیا گیا ہے اور یہ شیعہ کا مذہب ہے	19
55	پیوند کاری کی بحث میں راقم کی آخری بات	16	36	احادیث سے اس بات پر استدلال کہ کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے	20
55	ٹیسٹ ٹیوب بے بی (Test Tube Baby)	17		خلاصہ کلام	21
55	شمارح کا موقف اور تحقیق	18	37	عصر حاضر کے جدید مسائل	
55	دوا اہم خوبیاں	19	39	عطیہ خون اور الکوحل آمیز دواؤں سے علاج	1
56	شمارح کا ٹیسٹ ٹیوب بے بی جیسے جدید مسئلہ کی اصل کا کتب فقہ سے استخراج	20	40	شمارح کے دلائل اور ان کا تجزیہ	2
57	شمارح کی اس تحقیق کی بناء پر دو غیر مسلم اسکالرز کا قبول اسلام	21	42	اعضاء کی پیوند کاری	3
57	ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے مسئلہ پر بغیر کسی سابقہ تحریر کے شمارح کی تحقیق	22	46	شمارح صحیح مسلم کا موقف	4
58	مذہب اربعہ کی تفصیل اور مسلک احناف کی ترجیح	46	46	دیگر علماء کا موقف	5
58	اردو زبان میں مذاہب اربعہ کو بیان کرنے میں شمارح صحیح مسلم کی خصوصیت	1	48	فریقین کے دلائل اور ان کا تجزیہ	6
58	مذہب اربعہ کو بیان کرنے میں دیگر شراہج حدیث کا اسلوب	2	48	مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کے ناجائز ہونے پر ایک شبہ کا ازالہ	7
59	شمارح صحیح مسلم میں ائمہ علماء کے دلائل پر بحث و نظر اور مذہب احناف کی ترجیح	3	49	اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق راقم کی جانب سے پچھ ضروری وضاحتیں	8
59				صاحبزادہ زبیر صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر مردہ عورت کے پیٹ سے بچہ نکالنے اور اضطراب سے استدلال	9

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
77	اس پر رد	59	4	کلمات اقامت کی تعداد میں مذہب احناف کی دیگر فقہی مذاہب پر ترجیح	
78	حدود کے کفارہ ہونے نہ ہونے میں علماء دیوبند (شیخ کشمیری، شیخ محمود الحسن اور شیخ تقی عثمانی) کا نظریہ اور شارح کا اس پر رد و تبصرہ	10	5	ثبوت رضاعت میں دودھ کی چسکیوں کے متعلق مذہب احناف کی ترجیح	
79	قیامت کے دن نبی ﷺ کے اصحابی فرمانے سے شیخ تھانوی اور شیخ عثمانی کا علم رسالت کی نفی کرنا اور شارح کا آپ ﷺ کے علم کو ثابت کرنا	61	6	خيار عتق کے مسئلہ میں مذہب احناف کی دیگر مذاہب پر ترجیح	
80	شیخ گنگوہی کا سالگرہ منانے کو جائز اور یوم میلاد النبی ﷺ منانے کو ناجائز کہنا اور شارح کا اس پر رد	11	7	لفظہ کو صدقہ کرنے کے مسئلہ میں مذہب احناف کی ترجیح	
82	شرح صحیح مسلم میں مخالفین کے رد کی تفصیلات کا مفصل نقشہ	12	8	رفع یدین، آمین بالجہر اور قراءت خلف الامام ایسے مسائل میں شارح کا غیر مقلدین پر مفصل اور مدلل رد	
86	متقدمین و متاخرین اور معاصرین سے اختلاف رائے	13	9	مذہب اربعہ کی تفصیلات	
86	اختلاف رائے کی تحقیق	64	10	شرح صحیح مسلم میں مذاہب اربعہ کے بیان کا تفصیلی نقشہ	
86	صحابہ کرام کے درمیان اختلاف رائے	65		عقائد اہل سنت کا مدلل بیان اور دیگر مسائل کا مہذب رد	
86	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ابن عباس اور دیگر اصحاب سے اختلاف	1	1	شرح صحیح مسلم اور عقائد و معمولات اہل سنت کی تحقیق	
87	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حضرت عمر اور حضرت ابن عمر سے اختلاف	2	2	مسئلہ حاضر و ناظر کی تحقیق	
88	حضرت ابن عمر سے حضرت عائشہ کا ایک اور اختلاف	3	3	قبروں پر پھول ڈالنے کی تحقیق	
88	حضرت ابن عمر کا اپنے والد ماجد حضرت عمر سے اختلاف	4	4	اختیارات مصطفیٰ ﷺ کی تحقیق	
88	اختلاف	5	5	نبی اکرم ﷺ کا یوم میلاد منانے کی تحقیق	
89	حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا جمہور صحابہ سے اختلاف	6	6	انبیاء و اولیاء سے توسل و استمداد اور ندائے یا رسول اللہ کی تحقیق	
89	حضرت عبد اللہ بن مسعود کا حضرت عثمان غنی سے اختلاف	7	7	شرح صحیح مسلم اور دیگر مسائل کا مہذب رد	
89	اختلاف	8	8	اولیاء اللہ کے مزارات کے ساتھ مسجد بنانے پر شیخ سید مودودی کے اعتراضات اور شارح کے جوابات	
			9	نوحہ کی اجازت کی تاویل میں شیخ عثمانی کا نبی	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
99	علامہ بدرالدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ سے اختلاف	1		حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا حضرت	9
101	امام ابن حجر عسقلانی شافعی علیہ الرحمۃ سے اختلاف	2	89	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف	
102	علامہ شامی علیہ الرحمۃ سے اختلاف	3		حضرت زید بن ثابت، حضرت علی، حضرت ابن	10
	مغفرت ذنب کے مسئلہ میں متعدد اہل علم و فضل	4	90	مسعود اور جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف	
103	سے اختلاف			حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابو ذر غفاری کے	11
105	مجہذات و تفردات		90	درمیان اختلاف	
105	ندائے یا محمد ﷺ	1		تابعین کا صحابہ کرام سے	
106	شرح صحیح مسلم کی بحث اور ماخذ	2	91	اختلاف رائے	
106	شارح کا موقف	3		حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد کا حضرت عائشہ	1
106	شارح کے دلائل	4	91	حضرت علی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم سے اختلاف	
106	علماء تابعین اور شارح کا استدلال	5	91	حضرت عطاء کا جمہور صحابہ کرام سے اختلاف	2
	ندائے یا محمد ﷺ کے جواز پر ایک نظر راقم کی	6		حضرت طاؤس، حضرت حسن بصری اور حضرت عطاء	3
108	طرف سے		91	کا حضرت انس اور حضرت ابن عمر سے اختلاف	
108	ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب	7	92	ائمہ تابعین کا حضرت عبداللہ بن عمر سے اختلاف	4
109	ڈاڑھی میں قبضہ سے متعلق شارح کی بحث اور موقف	8		حضرت سعید بن جبیر اور دیگر تابعین کا حضرت	5
109	شارح کی تحقیق اور دلائل	9	92	عبداللہ بن مسعود سے اختلاف	
110	مسئلہ مغفرت ذنب	10	92	تابعین کا اپنے درمیان اختلاف رائے	
	مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب مرآة مفتی احمد یار	11		حضرت عطاء، طاؤس، مجاہد اور حضرت حماد و منصور	1
111	خان نعیمی علیہ الرحمۃ کا موقف		92	میں اختلاف	
	مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب نزہۃ القاری مفتی	12	93	حضرت حماد اور حضرت حکم میں اختلاف	2
111	شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا موقف			حضرت عطاء، طاؤس اور حضرت حسن بصری و	3
	صاحب نزہۃ القاری کی عبارت مذکورہ اور اسی سلسلے	13	93	شرح کے درمیان اختلاف	
112	کی شرح صحیح مسلم سے ایک عبارت		94	ائمہ مجتہدین و محققین کے درمیان اختلاف رائے	4
	مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب فیوض الباری	14		فاضل بریلوی کا اکابر سے اختلاف اور مفتی سید	5
112	علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ کا موقف		94	شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کی تصریح	
114	مغفرت ذنب اور صاحب ایضاح البخاری کا موقف	15	95	فقید اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری کی تصریح	6
115	مغفرت ذنب اور شارح صحیح مسلم کا موقف	16		شارح صحیح مسلم کا اکابر سے	
116	شارح کے دلائل	17	99	اختلاف رائے	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
129	جماند اہل سنت امام نورانی کی تصدیق و تائید	23	119	خلاصہ کلام	18
130	اقتباسات از تاثرات مشائخ		120	چند دیگر خصوصاً کھ	
130	مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ	1	120	احادیث مبارکہ سے مسائل کا استنباط و استخراج	1
131	علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ	2	120	شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح حدیث کا اسلوب	2
131	علامہ مفتی منیب الرحمن مدظلہ العالی	3		سیدنا عثمان بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی	3
132	علامہ محبت اللہ نوری مدظلہ العالی	4	121	حدیث سے مسائل کا استنباط	
133	علامہ سید حسین الدین شاہ مدظلہ العالی	5		سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اپنی خالہ ام المومنین	4
134	علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی	6		میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھبرات گزرنے کی حدیث	
134	صاحبزادہ مولانا محمد حبیب الرحمن محبوبی مدظلہ العالی	7	121	سے مسائل کا استنباط	
	شرح صحیح مسلم کی تقریب و نمائش		121	"الولاء لمن اعقب" والی حدیث سے مسائل کا استنباط	5
	علماء اہل سنت کے تاثرات		122	اسلوب حوالہ جات اور ماخذ و مراجع	6
136	اور اخباری بیانات		123	دیگر شروح حدیث میں حوالہ جات کا اسلوب	7
136	روزنامہ جنگ، کراچی	1	123	شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح حدیث میں ماخذ و مراجع	8
137	روزنامہ نوائے وقت، کراچی	2	124	شرح صحیح مسلم اور ماخذ و مراجع کی تعداد	9
138	روزنامہ قومی اخبار، کراچی	3	124	صحیح مسلم کی ہر کتاب کا تحقیقی تعارف	10
138	روزنامہ جسارت، کراچی	4	124	دیگر شروح حدیث اور شرح صحیح مسلم کا اسلوب	11
	شرح صحیح مسلم اور بتیان القرآن کی بعض عبارتوں	5		صحیح مسلم کی ہر کتاب کے تحقیقی تعارف پر شرح صحیح	12
140	سے رجوع کی تفصیل		125	مسلم سے چند مثالیں	
	کسی مسئلے کی طرف رجوع کرنا شکست کی علامت	6	125	کتاب الطہارۃ	13
141	نہیں بلکہ عظمت کی دلیل ہے		125	کتاب الزکوٰۃ	14
146	شرح صحیح مسلم کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل	7	125	کتاب الاعکاف	15
147	بتیان القرآن کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل	8	125	کتاب البیوع	16
	حضرت علامہ شیخ الحدیث غلام رسول		125	کتاب الجہاد والسیر	17
	سعیدی صاحب کے پاس آنے		126	کتاب الاثریۃ	18
148	والے علماء کے وفد کے تاثرات		126	کتاب العلم	19
	علامہ غلام رسول سعیدی کے متعلق علامہ محمد	1	126	دعا کے ضرر اور بددعا	20
150	عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ کے تاثرات		127	شرح صحیح مسلم کا مقام	21
			128	شرح صحیح مسلم کی شہرت و مقبولیت	22

انڈیکس فہارس شرح صحیح مسلم (ہشتم)

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
11	حقائق شرح صحیح مسلم..... تصنیف: مولانا حافظ مفتی محمد اسماعیل حسین نورانی	1
	شرح صحیح مسلم اور بتیان القرآن کی بعض عبارتوں سے رجوع کی تفصیل..... مرتب: محمد نصیر اللہ نقشبندی، کراچی	2
140	حضرت استاذ العلماء علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری دامت الطافہم	3
150	العالیہ کے تاثرات	
	مرکز اہل سنت برکات رضا (ہندوستان) کی جانب سے شرح صحیح مسلم کی طباعت..... تحریر: مولانا حافظ محمد ناصر خاں چشتی	4
151	مفتی محمد نظام الدین مصباحی اور دیگر علماء کے اعتراضات کے جوابات	5
153	فہرست..... شرح صحیح مسلم (اول)	6
171	فہرست..... شرح صحیح مسلم (دوئم)	7
203	فہرست..... شرح صحیح مسلم (سوئم)	8
225	فہرست..... شرح صحیح مسلم (چہارم)	9
255	فہرست..... شرح صحیح مسلم (پنجم)	10
279	فہرست..... شرح صحیح مسلم (ہشتم)	11
305	فہرست..... شرح صحیح مسلم (ہفتم)	12
341		

حقائق شرح صحیح مسلم

تمہید

الحمد لله الذي نزل القرآن على سيد الابرار والصلوة والسلام على من شرحه بيان و كشف

الاسرار وعلی اله واصحبه الدين اجتهدوا في اشاعة الدين بالايضاح والاستمرار وعلی

من جمعوا الاحكام باستنباطهم في الزبر والاسفار.

تصنیف و تالیف اور تحریر کا سلسلہ زمانہ قدیم سے جاری اور ساری ہے۔ کتنے ہی عنوانات پر قلم اٹھایا گیا، تحقیق کی گئی۔۔۔ اور آئندہ نہ جانے کتنے موضوعات قلم و قراطیس کے منتظر اور مشتاق ہوں گے۔ یہ ایک بدیہی بات ہے کہ تقریر و تکلم کتنے ہی موثر کیوں نہ ہوں ان کے اثرات لوح و دماغ سے محو ہو جاتے ہیں۔۔۔ اس کے برعکس تحریر کے ذریعے جہاں کسی عنوان پر مفصل گفتگو محفوظ ہو جاتی ہے وہاں ساتھ ہی لکھنے والے کی شخصیت اس کی قابلیت اور صلاحیتیں بھی محفوظ ہو جاتی ہیں۔ لکھنے والا دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے لیکن اس کی تحریر زندہ رہتی ہے۔ جس کی بناء پر لوگ صاحب تحریر کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ یہی تحریر کی مقبولیت اور دوام و شہرت کی دلیل ہے۔ لیکن ہر تحریر کا یہ معاملہ نہیں ہے بلکہ علو مرتبت اور مقبولیت کا شرف وہی تحریر پاتی ہے جو اپنے زمانے کے عرف اور مقتضی کے عین مطابق ہو۔ بہ الفاظ دیگر تحریر اپنے قارئین کو وہ سب کچھ فراہم کر دے جو ان کی ضرورت اور چاہت ہے نیز اس اسلوب پر معلومات فراہم کرے کہ اس سے استفادہ بھی ممکن اور آسان ہو۔۔۔ چونکہ گفتگو کا عنوان شرح حدیث ہے اس لئے عرض کروں گا کہ یہی وہ بنیادی معیار اور کوئی ہے جس پر کسی بھی ترجمہ اور شرح کی مقبولیت اور مقام و مرتبہ کو جانچا جاسکتا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں قرآن و سنت پر علماء کا کیا ہوا کام بلاشبہ قابل تحسین اور لائق ستائش ہے۔ اس سر زمین پر پیدا ہونے والے متعدد علماء اعلام نے زاہد تحقیق و تالیف کو اختیار فرمایا اور مختلف علوم و فنون کی ترویج و اشاعت میں اپنا کردار ادا کیا، تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد اور تصوف و طریقت کو پھیلانے میں عظیم خدمات انجام دیں۔ گوکہ ممالک عربیہ سے تعلق رکھنے والے علماء کا کام اس سلسلے میں بہت زیادہ اور بہت عظیم ہے، قابل قدر اور قابل تقلید ہے۔ تاہم متقدمین کی ان تمام تر تحقیقات کو اضافات نافعہ کے ساتھ اردو یا فارسی کے قالب میں ڈھالنے کی جدوجہد اور محنت عظیمی کا سہرا برصغیر پاک و ہند کے علماء کے سر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بچہ تعالیٰ عربی تفاسیر و شروح کے ساتھ ساتھ فارسی یا اردو تراجم و شروح کا بھی ایک بیش بہا ذخیرہ ہمیں دستیاب ہے۔ قرآن حکیم کے تراجم کی طرف جائے تو مختلف النوع تراجم کی ایک کثرت نظر آتی ہے۔۔۔ نہ صرف تراجم بلکہ ان پر خود مترجم یا کسی اور کے تفسیری جوشی بھی دعوتِ مطالعہ دیتے نظر آتے ہیں اسی طرح احادیث مبارکہ کی شروح اور تراجم کی طرف نگاہ اٹھائی جائے تو بھی کتب کا ایک ذخیرہ نظر آتا ہے۔ عام ازمین کہ وہ علماء اہلسنت کی کاوش کا نتیجہ ہو یا کسی اور مکتبہ فکر کے علماء کی کاوش، بہر صورت تراجم و شروح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ پہلے اہلسنت کی جانب سے کوئی اطمینان بخش کام نہیں تھا، مگر اب الحمد للہ صحاح ستہ سے لیکر طحاوی، مشکوٰۃ المصابیح اور ریاض الصالحین تک کے تراجم اور بعض کی شروح آسانی دستیاب ہیں۔ بلاشبہ یہ علماء اہلسنت کی عظیم کاوش ہے۔ فزائم اللہ عنان صحیح المسلمین۔

لیکن۔۔۔۔۔ یہ بات نہایت قابلِ تعجب اور باعثِ تحیر ہے کہ اکثر اہل علم حضرات نے (خواہ کسی بھی مکتبہ فکر سے متعلق ہوں) ترجمہ اور شرح کے حوالہ سے صحیح بخاری پہ قلم اٹھایا۔۔۔۔۔ یا کسی اور کتاب پر تحریری کام سرانجام دیا۔ صحیح مسلم پر قلم اٹھانے کی ضرورت اللہ و رسولہ اعلم کیوں محسوس نہ کی گئی! اس کا مشاہدہ مجھے اس وقت ہوا جب میں نے زیر بحث موضوع پر تیاری کے لیے مختلف مکتبوں کا دورہ کیا وہاں مجھے معلوم ہوا کہ ”صحیح مسلم شریف“ کی اردو میں کوئی شرح موجود نہیں ہے سوائے اس کے کہ دارالعلوم اشرفیہ لاہور کے شیخ عزیز الرحمان دیوبندی کی ایک مختصر سی شرح صرف تین جلدوں میں موجود ہے۔ حیرت و استعجاب کے سوا میں کیا کر سکتا تھا پھر۔۔۔ خیال آیا کہ یقیناً یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم اور احسانِ عظیم ہے کہ اس نے اہل سنت و جماعت میں سے علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کو ہمت و طاقت اور توفیق رفیق عطا فرمائی کہ آپ نے صحیح مسلم پر قلم اٹھایا اور نہ صرف اس کا مکمل ترجمہ فرمایا بلکہ سات ضخیم جلدات میں اس کی مبسوط اور مفصل شرح فرمائی۔۔۔ اس لیے نہ صرف یہ کہ آپ نے صحیح مسلم کی شرح کے خلاء کو پر کیا بلکہ اہلسنت و جماعت کے شعبہ تصنیف و تحقیق کو جلاء بخشا۔۔۔ اور تصانیف و تحقیقات کی دنیا میں ایک گرانقدر خزینہ علمی کا اضافہ کر کے اہل سنت و جماعت کا نام ایک نئے انداز میں متعارف کروایا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ عنا وعن صحیح المسلمین فی الدنیا والآخرۃ۔

”شرح صحیح مسلم“ کے مقام اور مرتبہ کو اردو شروح حدیث میں واضح کرنے کے لیے چند شروح کو میں نے پیش نظر رکھا ہے ان میں اکثر بلکہ ایک کے ماسوا سب صحیح بخاری کی ہیں۔ نام ملاحظہ فرمائیے:

(۱) مرآة السانج شرح مشکوٰۃ المصابیح (از حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ) مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۲) نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری (از مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ) مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور

(۳) فیوض الباری شرح صحیح البخاری (از علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ) مطبوعہ مکتبہ رضوان گنج بخش روڈ لاہور

(۴) ایضاح البخاری (از شیخ فخر الدین احمد دیوبندی) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی

مذکورہ تمہیدی کلمات کے بعد مفصل گفتگو سے قبل مناسب سمجھتا ہوں کہ اولاً شارح صحیح مسلم کے مختصر حالات اور ثانیاً پیش نظر اردو شروح حدیث کا مختصر تعارف پیش کر دیا جائے تاکہ شرح صحیح مسلم کا مقام خوب واضح ہو سکے۔ سو بالترتیب شارح کے حالات اور شروح حدیث کا تعارف پیش خدمت ہے۔



شرح صحیح مسلم کے مختصر حالات زندگی

ولادت ابتدائی حالات اور تعلیم

شیخ التفسیر والحدیث ابو الوفاء علامہ غلام رسول سعیدی ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ بمطابق ۱۴ نومبر ۱۹۳۷ء کو دہلی انڈیا میں پیدا ہوئے۔ ۶ سال کی عمر میں والدہ ماجدہ سے قرآن مجید ناظرہ مکمل کیا اور ۱۰ سال کی عمر میں آپ نے پنجابی اسلامیہ ہائی سکول (دہلی) سے پرائمری کیا۔ مزید سلسلہ تعلیم جاری تھا کہ برصغیر کی تقسیم عمل میں آئی، چنانچہ آپ انڈیا سے ہجرت کر کے ۱۹۴۷ء میں پاکستان آ گئے اور اہل خانہ کے ساتھ شہر کراچی میں اقامت پذیر ہو گئے۔ یہاں مختلف معاشی حوادث و مسائل کی وجہ سے تعلیم جاری نہ رہ سکی، تو آپ نے کمپوزنگ کا کام سیکھا اور تقریباً ۸ سال تک کراچی کے مختلف پریسون میں کام کرتے رہے۔ والد صاحب اور بڑے بھائی مسلک اہلحدیث تھے۔ جبکہ علامہ صاحب مسلک حق کی طرف شروع سے ہی راغب تھے ایک دن مناظر اہلسنت علامہ محمد عمر اچھروی علیہ الرحمۃ کی ایمان افروز تقریر سنی تو دل میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا اور آپ تحصیل علم کی طرف متوجہ ہو گئے۔ انہی دنوں جامعہ محمدیہ رضویہ رحیم یار خاں کی طرف سے داخلے کا اشتہار چھپا، آپ نے حصول علم کی خاطر نہ صرف ملازمت چھوڑ دی بلکہ کراچی چھوڑ کر جامعہ محمدیہ رحیم یار خاں پہنچ گئے۔ وہاں مولانا محمد نواز اویسی صاحب سے ابتدائی کتب (کریمیا وغیرہ) اور ترجمہ قرآن پڑھا، اس کے بعد علامہ عبد الجبید اویسی صاحب سے فارسی کی بقیہ کتب اور صرف و نحو پڑھی، پھر انہی کے ہمراہ سراج العلوم خانیپور گئے اور وہاں سے جامعہ نعیمیہ لاہور تشریف لے آئے۔ یہاں مولانا عبدالغفور صاحب سے کافیہ شرح تہذیب اصول الشاشی، نور الانوار اور مفتی محمد حسین نعیمی علیہ الرحمۃ سے شرح جامی، قطبی، جلالین شریف اور ہدایۃ الحکمۃ پڑھیں۔ جبکہ تلخیص کے چند اسباق مفتی عزیز احمد بدایونی علیہ الرحمۃ سے پڑھے۔ ذوق علم آپ کو بندیاں شریف، ضلع خوشاب کھینچ لایا۔ یہاں آ کر آپ نے استاذ العلماء رئیس المناطقہ علامہ عطا محمد بندیا لوی علیہ الرحمۃ سے کتب منقول و معقول جامع ترمذی، توضیح تلوح، ہدایۃ اخیرین، مختصر المعانی، مطول، ملاحسن، میبذی، صدرا، شمس باز عماد، زوائد ثلاثہ، قاضی مبارک، حمد اللہ خیالی اور مسلم الثبوت وغیرہ پڑھیں۔ اخیر میں آپ جامعہ قادریہ، فیصل آباد تشریف لے گئے جہاں آپ نے مولانا ولی النبی علیہ الرحمۃ سے ”اقلیدس“ اور ”تصریح“ پڑھی۔

تذکرہ نویس

۱۹۶۶ء میں علوم عقلیہ و نقلیہ سے فراغت حاصل کر کے اسی سال جامعہ نعیمیہ لاہور میں پڑھانا شروع کیا۔ ۴ سال تک آپ مختلف علوم و فنون کی کتابیں پڑھاتے رہے اور ۱۹۷۰ء سے دورہ حدیث شریف پڑھانا شروع کیا۔ ۱۹۷۸ء میں مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کی دعوت پر آپ کراچی تشریف لائے اور ایک سال تک دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں حدیث شریف کے اسباق پڑھاتے رہے بعد ازاں مفتی محمد حسین نعیمی علیہ الرحمۃ کے خواہش پر دوبارہ جامعہ نعیمیہ لاہور چلے گئے۔ ۱۹۸۳ء میں آپ کو کمر کی تکلیف اور شوگر کا عارضہ لاحق ہو گیا، جس کی وجہ سے نیچے بیٹھ کر پڑھانا دشوار ہو گیا۔ سو مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کے بھعد اصرار پر ۱۹۸۵ء میں دوبارہ کراچی تشریف لے آئے اور بحیثیت شیخ الحدیث کے دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں رونق افروز ہوئے اور تادم تحریر میں اقامت پذیر ہوئے۔

تصانیف

علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کا نام جس طرح فن تدریس میں نمایاں ہے اسی طرح تصنیف و تحریر میں بھی آپ کا نام روشن اور بلند مقام کا حامل ہے۔ آپ کی تصانیف درج ذیل ہیں:

- ۱۔ تفسیر تبیان القرآن (۱۲ جلد) ۶۔ مقام ولایت و نبوت
- ۲۔ شرح صحیح مسلم (۸ جلد) ۷۔ ذکر بالجبر
- ۳۔ تذکرۃ الحمدین ۸۔ حیات استاذ العلماء
- ۴۔ توضیح البیان ۹۔ ضیاء کتر الایمان
- ۵۔ مقالات سعیدی ۱۰۔ فاضل بریلوی کا فقہی مقام

مناظرے

آپ مایہ ناز مدرس و مصنف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب اور لاجواب مناظر بھی ہیں۔ آپ کے دو مناظرے بہت مشہور اور معروف ہیں۔ ایک عید میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر جو ۱۹۶۶ء میں ہوا دوسرا مناظرہ علم غیب مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر جو ۱۹۶۹ء میں ہوا۔ دونوں مناظرے مسلک اہلحدیث کے معتبر عالم حافظ عبدالقادر روپڑی کے ساتھ لاہور میں ہوئے۔ اور دونوں مناظرے عصر کے بعد سے عشاء تک جاری رہے۔ دونوں میں بفضلہ تعالیٰ علامہ سعیدی مدظلہ کو برتری اور کامیابی حاصل ہوئی۔ ان دونوں مناظروں کی مفصل روئیداد ماہنامہ ”الاشرف“ مئی ۱۹۹۲ء کے شمارے میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

بیعت و ارادت

۱۹۵۶ء میں غزالی زماں رازی دوران علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ کے دست اقدس پر آپ نے بیعت و ارادت کا شرف حاصل کیا۔

رکن اسلامی نظریاتی کونسل

آپ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ فروری ۱۹۹۷ء میں آپ رکن منتخب ہوئے اور مقررہ میعاد کے مطابق ۱۹۹۹ء تک اس کے رکن رہے اور نامور عالم دین اور محقق ہونے کی حیثیت سے مسلک اہلسنت کی نمائندگی فرمائی۔

تبلیغی دورے

علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کے معتقدین و محبین کا ایک وسیع حلقہ یورپ و امریکا میں بھی پھیلا ہوا ہے۔ آپ دو مرتبہ برطانیہ تبلیغی دورے پر تشریف لے جا چکے ہیں۔ پہلی بار ۱۹۹۰ء میں گئے اور تین ماہ تک برطانیہ کے مختلف شہروں لندن، مانچسٹر، ریڈ فورڈ، برمنگھم اور برشل وغیرہ میں دینی اجتماعات سے خطاب کیا، مختلف مقامات پر لیکچر دیئے اور مختلف مساجد میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب فرمائے۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۹۰ء کو واپسی پر زیارت حرمین شریفین کی سعادت بھی حاصل فرمائی۔

۱۹۹۲ء میں آپ دوبارہ برطانیہ تشریف لے گئے اور دو ماہ تک قیام فرمایا۔ اس میں بھی مختلف اجتماعات سے خطابات فرمائے۔ اہم بات یہ ہے کہ اپنے دونوں تبلیغی دوروں میں آپ نے شرح صحیح مسلم کا کام بھی جاری رکھا۔ چنانچہ پہلے دورے میں ”کتاب اللباس والزمینہ“ کے ۱۳۲ ابواب کی شرح تحریر فرمائی اور دوسرے دورے میں کتاب الطہارۃ کے ۱۳ ابواب کی شرح فرمائی۔ (خود شارح نے اس کی تفریح کی ہے شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۶۱۱ و ج ۲ ص ۵۹۵)

حج اکبر کی سعادت

شرح صحیح مسلم جلد ثالث میں علامہ صاحب نے تحقیق سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ جس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہو اس سال کا حج حج اکبر ہوتا ہے اور اس حج کا ثواب ستر (۷۰) حج سے بڑھ کر ہوتا ہے نیز رسول اللہ ﷺ نے جس سال حج فرمایا تھا اس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن تھا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۶۸۹)

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ جلیلہ سے آپ کو بھی حج اکبر کی سعادت سے بہرہ ور فرمایا اور ۱۹۹۳ء میں آپ حج اکبر کی سعادت عظمیٰ سے مشرف ہوئے۔

ہذا هو اخر کلامی فی سوانح الشارح العلام۔ رزقنا اللہ تعالیٰ صلاحاً بحب الابرار والصالحین۔

شروع حدیث کا تعارف

مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح

مرآة المناجیح ۸ جلدوں پر مشتمل مشکوٰۃ المصابیح کا کامل ترجمہ اور جامع شرح ہے جو کہ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے۔ مفتی صاحب علیہ الرحمۃ ۱۹۰۶ء میں بدایوں میں پیدا ہوئے اور ۱۲۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو گجرات میں وصال فرمایا۔ تقریباً ساڑھے ۴ ہزار صفحات پر مشتمل آپ کی یہ تصنیف مشکوٰۃ شریف کی بہترین تسہیل اور عمدہ تفہیم ہے۔ مرآة المناجیح (از علامہ علی قاری ہروی حنفی علیہ الرحمۃ) اور اشعة اللمعات (از شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ) مرآة المناجیح کے بنیادی مآخذ اور مراجع ہیں۔ ۲ رمضان المبارک ۱۳۷۸ھ/۱۹۵۹ء سے ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ/۱۹۶۸ء تک دس سال کے عرصہ میں یہ شرح لکھی گئی۔ اس کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں:

- (۱) ہر حدیث کا با محاورہ اور سلیس ترجمہ (۲) حدیث کے راوی کا مختصر تعارف (۳) جلد اول کے آغاز میں حجیت حدیث پر شہادت کے نمبر وار جوابات (۴) مقدمہ مشکوٰۃ کی شرح میں صاحب مصابیح ائمہ صحاح ستہ و دیگر محدثین (امام داری، امام بیہقی، امام دارقطنی وغیرہم) اور ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے حالات کا جامع بیان (۵) حدیث شریف میں آنے والے الفاظ مشککہ کی مختصر لغوی اور اصطلاحی تشریح (۶) کتاب کے عنوان (طہارت، علم، آداب وغیرہا) کا مختصر تعارف (۷) احادیث متعارضہ میں تطبیق اور شہادت منکرین وغیرہم کا ازالہ (۸) فقہی اعتبار سے ائمہ مجتہدین خصوصاً امام اعظم اور امام شافعی علیہم الرحمۃ کے موقف کی وضاحت (۹) احادیث کی روشنی میں عقائد اہل سنت کی تائید و تقویت اور مخالفین پر رد (۱۰) اہم مقامات پر مستوفانہ تشریح (۱۱) بصیرت افروز عقلی نکات (۱۲) کتاب کے اختتام پر ۱۳۵ اقسام حدیث کی مختصر اور جامع تعریفات (۱۳) ساتھ ہی صاحب مشکوٰۃ کے رسالہ "الاکمال فی اسماء الرجال" کا ۹۸ صفحات پر مشتمل ترجمہ بنام "الاجمال فی ترجمۃ الاکمال" (۱۴) بالکل آخر میں اولاد عبدالمطلب خلفاء راشدین اور اہل بیت اطہار (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) کا نسب نامہ اور ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ کا مکمل شجرہ نسب۔

نزہۃ القاری شرح صحیح بخاری

نزہۃ القاری ۵ جلدوں پر مشتمل صحیح بخاری کا مکمل ترجمہ اور عمدہ شرح ہے۔ اس کے مصنف فقہ اعظم ہند علامہ مفتی شریف الحق احمدی علیہ الرحمۃ ہیں۔ آپ ۱۳۲۰ھ/۱۹۲۱ء میں اعظم گڑھ انڈیا میں پیدا ہوئے اور ۶ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۱ مئی ۲۰۰۰ء کو وصال فرمایا۔ آپ کی یہ تصنیف لطیف تقریباً ساڑھے ۲ ہزار صفحات پر مشتمل ہے جو کہ ۲۱ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ سے ۱۱ رمضان المبارک

۱۴۱۹ھ تک تقریباً ۱۷ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی۔ اس کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں:

(۱) کتاب کو طوالت سے بچانے کے لئے مکرر احادیث کو صرف ایک بار لیا گیا ہے البتہ حدیث کے مختصر الفاظ کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ (۲) حدیث شریف کا ترجمہ با محاورہ کیا گیا ہے۔ (۳) ابواب کا ذکر نہیں کیا گیا، ورنہ احادیث مکررہ کو لانا ضروری ہوتا اور اس کی کو ”احکام مستخرجہ“ کا عنوان قائم کر کے پورا کر دیا گیا ہے۔ نیز اہم ابواب پر شرح میں پورا کلام موجود ہے۔ (۴) ہر حدیث پر نمبر لگا دیا گیا ہے اور حدیث کے اہم مضمون کو سامنے رکھ کر اس کا ایک عنوان بھی قائم کر دیا ہے۔ (۵) حدیث زیر بحث بخاری شریف اور صحاح کی دیگر کتب میں کہاں کہاں ہے اس کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔ (۶) راوی کے حالات۔ (۷) عقائد اہل سنت کی مدلل اور نفیس تشریح اور بد مذہبوں کا قوی رد۔ (۸) ۱۵۷ صفحات پر مشتمل جامع مقدمہ (مقدمہ میں حدیث شریف کی اہم اقسام و مباحث۔ امام بخاری کے حالات، صحیح بخاری اور اس کی شروع (عربی و اردو) کی تفصیل کے ساتھ ساتھ بالخصوص اور بالقصد امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کے حالات، آپ کی تصانیف، فقہ پر اعتراضات کے جوابات اور مسامحات بخاری کا بیان)۔

فیوض الباری شرح صحیح بخاری

فیوض الباری، صحیح بخاری کے ۱۰ پاروں کی اردو میں مبسوط اور جامع شرح ہے۔ اس کے مصنف علامہ ابو البرکات سید احمد کے فرزند ارجمند علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ ہیں۔ آپ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ / ۱۲۰ اکتوبر / ۱۹۳۵ء کو آگرہ ہندوستان میں پیدا ہوئے اور ۱۹۹۸ء میں لاہور میں وصال فرمایا۔ آپ علیہ الرحمۃ کی یہ تصنیف صحیح بخاری ابتداء سے کتاب الشروط تک کی شرح ہے اور اڑھائی ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ آپ نے اس شرح کا آغاز کب فرمایا اس حوالہ سے کچھ معلوم نہیں ہو سکا البتہ پہلے پارے کے اختتام پر یہ تاریخ درج ہے: ۸ جمادی الآخرۃ ۱۳۷۸ھ / ۳۰ نومبر ۱۹۵۸ء۔

اس شرح کی کچھ خصوصیات خود شارح نے پارہ اول کے آغاز میں بیان کی ہیں اور کچھ خصوصیات مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے اپنی شرح میں بیان فرمائی ہیں دونوں سے استفادہ کرتے ہوئے چند خصوصیات درج ذیل ہیں:

(۱) احادیث کا لفظی مگر عمدہ ترجمہ (۲) الفاظ حدیث کی حسب ضرورت لغوی تحقیق (۳) حدیث زیر بحث کے مسائل و احکام کی تفصیل۔ (۴) ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے مابین اختلاف آراء اور دلائل کی توضیح (۵) کتاب کو طوالت سے بچانے کے لیے مکرر احادیث کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ (۶) اختصار کے پیش نظر سند کا ابتدائی حصہ حذف کر دیا گیا ہے۔ (۷) مختلف فیہ مسائل پر مدلل اور جامع بحث (۸) پارہ اول کے آغاز میں ۳۸ صفحات پر مشتمل فاضلانہ مقدمہ جس میں بحیث حدیث پر دلائل کے ساتھ ساتھ منکرین حدیث کا بلیغ رد کیا گیا ہے۔

ایضاح البخاری

میرے پیش نظر ایضاح البخاری کا جو نسخہ ہے وہ ابتداء سے کتاب الصلوٰۃ تک ۳ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب مستقلاً صحیح بخاری کی شرح نہیں ہے بلکہ شیخ فخر الدین احمد متوفی ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۲ء کے افادات کا مجموعہ ہے جس کو ان کے شاگرد شیخ ریاست علی (مدرس دارالعلوم دیوبند) نے تحریری شکل دے کر مرتب کیا ہے۔ اس شرح کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

(۱) احادیث کا با محاورہ ترجمہ (۲) اکثر مقامات پر ترجمہ الباب کی وضاحت (۳) الفاظ حدیث کی مختصر لغوی تشریح (۴) بیشتر مقامات پر حدیث کے باب کے گذشتہ ابواب سے ربط کی وضاحت (۵) شرح میں مختلف علماء کے اقوال اور آراء کا بیان (۶) متعدد مقامات پر شیخ کشمیری کے اقوال سے استدلال (۷) شرح حدیث کے ضمن میں مختلف اعتراضات کے جوابات (۸) کتاب کے آغاز

میں ۲۶ صفحات پر امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی سوانح و حالات کا بیان۔

شرح صحیح مسلم

شروع حدیث میں شرح صحیح مسلم کا مقام اور مرتبہ بہت بلند ہے۔ یہ شرح صحیح مسلم کی وہ واحد شرح ہے جو اردو زبان میں ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی ضخیم اور مبسوط بھی ہے۔ علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی نے ۱۹۸۰ء میں اس شرح کو لکھنا شروع کیا تھا۔ پہلی جلد لکھنے کے بعد علیل ہونے کی وجہ سے ۴ سال تک یہ کام معرض التواء میں رہا۔ مارچ ۱۹۸۶ء میں شرح کا کام دوبارہ شروع کیا اور جنوری ۱۹۹۳ء میں اس کی ۷ جلدیں مکمل فرمائیں۔ علالت سے قبل لکھی جاٹوالی جلد اول بہت مختصر تھی اس کو بقیہ مجلدات کی طرز پر لانے کے لئے دوبارہ تحریر فرمایا۔ یوں یہ عظیم و خطیر کام فروری ۱۹۹۴ء کے وسط میں پایہ تکمیل کو پہنچا اور اب تقریباً ۸ ہزار صفحات پر مشتمل مفصل شرح ہمارے سامنے موجود ہے۔ اس میں تعجب خیز اور حیران کن امر یہ ہے کہ شارح نے انتہائی تحقیق و تفصیل اور شرح وسط کے ساتھ لکھنے کے باوجود صحیح مسلم کی شرح میں فقط ۸ سال کے عرصہ میں ۸ ہزار صفحات تحریر فرمادیئے جبکہ نزہۃ القاری اور مرآة المناجیح دونوں تقریباً ساڑھے ۴ ہزار صفحات پر مشتمل ہیں ان میں سے پہلی ۷ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی اور دوسری ۱۰ سال کے عرصہ میں مکمل ہوئی۔

اسلوب شرح

شرح صحیح مسلم میں شرح کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے وہ بہت جامع ہونے کے ساتھ ساتھ قارئین کی سہولت اور ذوق مطالعہ کے بھی موافق اور مطابق ہے۔ سب سے پہلے ہر باب کی احادیث کو یکجا کر کے ان کا با محاورہ اور سلیس ترجمہ کیا گیا ہے۔ بعد ازاں مختلف عنوانات کے تحت ترجمہ کردہ احادیث کی شرح اور ان سے متعلقہ مباحث پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔ حدیث کی شرح کرتے ہوئے شارح نے مستند اور معتد شارحین حدیث کی آراء کو مکمل حوالہ جات کے ساتھ نقل فرمایا ہے اور حدیث کے ماتحت گفتگو کرتے ہوئے زیر بحث مسئلہ پر قرآن حکیم اور احادیث صحیحہ سے استشہاد کرنے کے ساتھ ساتھ علماء کے پیش کردہ دلائل پر بحث و نظر اور (ان سے اختلاف کی صورت میں) اپنے موقف کی مدلل تشریح بھی فرمائی ہے۔ نیز حدیث کے ماتحت آنے والے مباحث و مسائل کے علم تفسیر یا علم حدیث سے متعلق ہونے کی صورت میں مستند فقہاء کرام کے ارشادات پیش کئے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ قرآن و سنت اور علماء متقدمین و محققین کی عبارات کی روشنی میں عصر حاضر کے مسائل پر بھی محققانہ بحث فرمائی ہے نیز زیر بحث حدیث سے مستنبط ہونے والے فوائد و مسائل بھی تفصیل و اختصار کے ساتھ ذکر فرمائے ہیں۔ نیز متعلقہ حدیث کے ماتحت اہلسنت و جماعت کے عقائد و معمولات کی مدلل تشریح اور مخالفین مذہب کی مہذب گرفت کرنے کے ساتھ ساتھ علماء مفسرین و شارحین کے علمی مسامحات پر باوقار تنبیہات بھی فرمائی ہیں۔

خصوصی مباحث

اسلوب شرح کے اس مختصر سے تعارف کے بعد ذیل میں ہم شرح صحیح مسلم کا ایک جامع خاکہ پیش کر رہے ہیں جس کی روشنی میں واضح ہوگا کہ ہر جلد میں کون کون سے خصوصی مباحث اور تحقیقی مسائل زینت شرح ہیں۔

جلد اول

ندائے یا محمد ﷺ کا جواز/ ۳۱۰، علوم خمسہ کی بحث/ ۳۲۲، ایمان ابی طالب/ ۳۸۶، محبت رسول ﷺ/ ۴۲۶، تعزیہ اور ماتم/ ۴۹۰، تقیہ/ ۶۱۷، معراج النبی ﷺ مع مسئلہ حاضر و ناظر/ ۶۸۷، قبروں پر پھول رکھنا/ ۹۸۱، حی علی الفلاح یہ کھڑا ہونا/ ۱۰۹۸، رفع یدین/ ۱۱۰۸، قراءت خلف الامام مع مسئلہ سورۃ الفاتحہ/ ۱۱۲۹، تشہد میں رسول اللہ ﷺ پر بالقصد سلام عرض کرنا/ ۱۱۲۷، رسول اللہ ﷺ کی صفت بصارت کا دائمی ہونا/ ۱۲۲۰، سجدہ میں پیر زمین پر رکھنا/ ۱۲۹۱، سجدہ میں انگلی کا پیٹ لگانا/ ۱۲۹۹، داڑھی اور مونچھیں/ ۹۲۲، نجیگیشن سے روزہ ٹوٹنا/ ۳۳۸۔

جلد ثانی

مسئلہ شفاعت/ ۳۸، قبور صالحین کے پاس مسجد بنانا/ ۸۲، جنات کی تحقیق/ ۱۰۰، روایت تلک الغرائق العلی کی تحقیق/ ۱۵۵، فاسق کی امامت/ ۳۰۷، مسافت قصر اور اس کی مدت/ ۳۷۰، تنہا عشاء پڑھنے والے کا وتر باجماعت ادا کرنا/ ۵۰۲، تہجد آپ ﷺ پر فرض تھی یا نہیں؟/ ۳۷۰، بدعت کی بحث/ ۵۵۱، گانا اور آلات موسیقی/ ۶۷۲، اختیارات مصطفیٰ ﷺ/ ۷۸۲، مزارات پر گنبد بنانا اور چادر چڑھانا/ ۸۱۳، غیر نبی پر استقلالاً صلوٰۃ پڑھنا/ ۱۰۱۸، مسجد میں نماز جنازہ/ ۱۰۳۶، بلغاریہ اور قطبین میں اوقات نماز/ ۲۲۵، قصر صلوٰۃ اور ہوائی جہاز کا سفر/ ۳۸۳، ریل اور ہوائی جہاز میں نماز/ ۳۹۷، ریڈیو ٹی وی وی سی آر اور سینما کا حکم/ ۷۰۴، پوسٹ مارٹم/ ۸۲۳، عطیہ خون/ ۸۳۰، اعضاء کی پیوند کاری/ ۸۳۳، پراویڈنٹ فنڈ پہ زکوٰۃ/ ۸۹۹، فوٹو گرافی/ ۷۶۔

جلد ثالث

میلاؤ رسول ﷺ/ ۱۶۹، لیلۃ القدر/ ۲۰۳، حجیت حدیث/ ۲۴۶، رسول اللہ ﷺ کا اجتہاد/ ۲۶۷، اجتہاد/ ۳۱۸، تقلید/ ۳۲۸، کواکھانا/ ۳۵۱، مسئلہ یزید/ ۶۰۰، حج اکبر/ ۶۸۸، قبر انور (علیٰ صاحبہ تسلیمات و تحیات) کا کعبہ اللہ اور عرش سے افضل ہونا/ ۷۴۵، مسئلہ متعہ/ ۷۹۳، مسئلہ کفایت/ ۹۶۳، مسئلہ طلاق ثلاثہ/ ۱۰۲۰، نفقہ سے عجز کی بناء پر تفریق/ ۱۱۹۲، روایت ہلال کمیٹی کے ریڈیو ٹی وی پر اعلانات کا حکم/ ۵۳، بذریعہ جہاز عورت کا بغیر محرم حج پہ جانا/ ۶۶۳، ضبط تولید (برتھ کنٹرول)/ ۸۷۸، مسئلہ اسقاط حمل بر بنائے میڈیکل ٹیسٹ/ ۸۹۱، ٹیسٹ ٹیوب بے بی/ ۹۳۵۔

جلد رابع

ایصال ثواب/ ۵۰۰، غیر اللہ کی قسم کھانا/ ۵۶۰، ارتداد کی تفصیل اور احکامات/ ۶۵۵، حدود میں عورتوں کی گواہی/ ۷۲۶، پور کا کئے ہوئے ہاتھ کو پیوند کرنا/ ۷۵۵، زنا کا مفہوم اور سزا/ ۷۸۵، رجم کی تحقیق/ ۷۹۷، تعزیر میں قتل کرنا/ ۸۶۱، حدود کے کفارہ ہونے نہ ہونے کی تحقیق/ ۸۷۴، امام اعظم کے قول پر مرد و شرابوں کے حلال ہونے کی تحقیق/ ۳۲۰، سرمایہ دارانہ نظام اشتراکیت، کمیونزم اور سوشلزم کا تعارف اور بحث/ ۹۲، انعامی بانڈز/ ۱۱۱، الکحول، الکحول آمیز و واؤں پر فوٹو مزید غیرہ کا حکم/ ۳۲۲، بینک کے سود کی تحقیق/ ۳۳۷، بینک نوٹ کی تحقیق/ ۳۵۰، پستول اور بندوق وغیرہ کے ذریعے قصاص لینے کا حکم/ ۶۷۷۔

جلد خامس

بشر اور نور کی تحقیق/ ۸۸، مخلوق کی طرف علم غیب کی نسبت کی تحقیق/ ۱۰۸، مسئلہ شہادت/ ۱۶۲، رد شمس (اللائمیا و الکرام علیہم الصلوٰۃ والسلام)/ ۳۱۵، جنگی قیدیوں کا حکم/ ۳۳۲، مسئلہ فدک/ ۳۸۸، مسئلہ خلافت/ ۴۴۵، غزوہ بدر میں فرشتوں کا

نزول/۳۶۹، قیام تخطیبی/۳۸۳، حضور اکرم ﷺ کا امی ہونا/۵۳۳، سجدہ شکر کی تحقیق/۵۷۰، ستر اور حجاب کی تحقیق مع عورت کی آواز، عورت کی سربراہی اور عورت کا گھر سے باہر نکلنا/۶۱۲، امارت و خلافت/۷۰۵، سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کی تحقیق/۷۸۸، فاسق کی خلافت/۷۹۱، حکمی شہید کی تحقیق/۹۳۵، معمر لائری اور سٹہ کا شرعی حکم/۸۳۵، بیہ کی تحقیق/۸۳۶۔

جلد ساویں

تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پہ اجرت لینا/۵۷۰، مسئلہ مغفرت ذنب/۶۹۰، ختم نبوت/۷۲۱، حیات خضر علیہ السلام/۸۵۲، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے متعلق اہم مباحث/۸۶۱، لفظ ضآن کی تحقیق/۱۳۸، بھنگ، حشیش، ایون اور تمباکو نوشی کا حکم/۲۰۶، سرخ، سفید زرد اور سبز رنگ کے لباس، ٹوپی وغیرہ کے متعلق تفصیلی بحث/۲۱۰، بندوق سے مارے ہوئے اور شکار کئے ہوئے جانور کی تحقیق/۶۶، برقی اور مشینی آلات سے ذبح کا حکم/۱۲۲۔

جلد سابع

غیبت سے متعلق تفصیلی اور تحقیقی بحث/۱۶۷، عصمت انبیاء کرام ﷺ/۲۷۷، عصمت ملائکہ ﷺ/۲۹۰، نبی اکرم ﷺ کی عصمت مبارکہ/۳۰۷، عصمت انبیاء کرام ﷺ پر اعتراضات کے جوابات/۲۹۵، علم سے متعلق اہم مباحث کی تفصیل و تحقیق/۳۶۲، بن ابی کی نماز جنازہ/۵۸۳، سترہ کی بحث/۸۸۲، وسیلہ، استمداد، استعانت اور ندائے غیر اللہ/۵۵ تا ۹۰، بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنا/۸۹۰، عورتوں کا لکھنا، کتابت کے اہم مباحث/۹۵۲، قبر میں سوال کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی طرف اشارہ کی تحقیق/۷۲۰، زیارت قبور نیز عورتوں کا زیارت کے لیے جانا/۷۳۳، مسجد میں سائل کو دینا (تحقیقی بحث)/۸۹۲۔

تفصیلی گفتگو کے عنوانات

اسلوب شرح اور خصوصی مباحث کے مختصر تعارف کے بعد اب سطور آئندہ میں شرح صحیح مسلم کی مختلف خصوصیات اور ان کی روشنی میں شرح کا تفصیلی تعارف اور مقام و مرتبہ واضح کیا جائے گا۔ یہ تفصیلی گفتگو جن عنوانات کے ماتحت ہوگی وہ درج ذیل ہیں:

- ☆ شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل
- ☆ عصر حاضر کے جدید مسائل
- ☆ مذاہب اربعہ کی تفصیل اور مسلک احناف کی ترجیح
- ☆ عقائد اہلسنت کا مدلل بیان اور دیگر مسالک کا مہذب رد
- ☆ متقدمین و متاخرین اور معاصرین سے اختلاف رائے
- ☆ مجتہدات و تفردات
- ☆ چند دیگر خصائص
- ☆ اقتباسات از تاثرات مشائخ

شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ شریعت مطہرہ کا دامن بے شمار مسائل سے بھرا ہوا ہے۔ قرآن و سنت کے ایک ایک ارشاد عظمت

نشان سے کئی کئی مسائل کا استخراج و استنباط کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ فقہاء اسلام و علماء اعلام کی کتب و تحریرات اور تصنیفات و تالیفات اس پر شہد عادل اور برہان کامل ہیں۔ لیکن مسائل کی اس کثرت میں بہ تقاضائے عقل یہ ناممکن بات ہے کہ تمام مسائل اپنی ذات اپنی نوعیت اور اپنی جہت کے اعتبار سے از اول تا آخر یکساں ہوں۔ بعض مسائل وہ ہوتے ہیں جو ایک خاص وقت تک یا خاص جگہ کے لیے قابل عمل ہوتے ہیں، اس وقت کے گزرنے یا جگہ کے بدلنے سے وہ مسائل بھی تبدیل ہو جاتے ہیں، بعض مسائل وہ ہوتے ہیں جو وقت اور زمانے کے تقاضوں کے اختلاف سے قابل ترمیم ہو جاتے ہیں، بایں طور کہ پہلے ان میں کچھ تنگی اور دشواری تھی، اب اس تنگی کو دور کر کے وسعت اور ریسر (آسانی) کی حاجت پیش آتی ہے، بعض مسائل وہ ہوتے ہیں جن میں طبعاً اور ابتداءً تو آسانی اور وسعت کا عنصر موجود ہوتا ہے لیکن بعد میں کچھ مخصوص مزاج کے لوگ ان مسائل کی وسعت کو تنگی اور مشکلات کی طرف لے جاتے ہیں، غرضیکہ مسائل کی مختلف جہات اور مختلف نوعیتیں ہیں جس نوعیت کے مسائل کا سطور بالا میں ذکر ہوا، فی الواقع اسی قبیل کے مسائل دوسرے مسائل کی بہ نسبت زیادہ تحقیق طلب ہوتے ہیں، اسی طرح وہ مسائل بھی جو مختلف فیہ ہوں یا مختلف اشکالات کی زد میں ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں علماء محققین نے اپنی تصانیف میں تحقیقی مسائل رقم فرمائے اور ان پر دلائل و براہین کے ساتھ گفتگو کر کے محققانہ ابحاث قلم بند فرمائیں۔ ان علماء میں امام فخر الدین رازی متوفی ۶۰۶ھ، خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ، امام حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ، امام بدر الدین عینی حنفی متوفی ۸۵۵ھ، محقق علی الاطلاق امام ابن ہمام متوفی ۸۶۱ھ، علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی متوفی ۱۲۵۲ھ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری حنفی متوفی ۱۳۴۰ھ وغیرہم کے اسماء گرامی نمایاں ہیں۔ انہی اکابر رحمہم اللہ تعالیٰ کے علمی اور روحانی فیضان سے عصر حاضر میں بھی ایسے اصحاب قلم معدوم نہیں ہیں جو اپنی تحریرات و تصنیفات میں تحقیق و تدقیق کا دامن تھامے نظر آتے ہیں، ان کی تصنیفات و تالیفات محققانہ ابحاث سے مزین اور آراستہ ہوتی ہیں۔ عصر حاضر میں ایسی تصانیف کا ہونا بھی بہت غنیمت اور لائق صد تحسین ہے۔ میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں، ان میں تحقیق و تدقیق کے حوالہ سے شرح صحیح مسلم کا مقام بہت بلند اور نمایاں ہے۔ اس شرح میں متعدد ایسے مسائل پر قلم اٹھایا گیا ہے جو واقعہً تحقیق طلب تھے یا دور حاضر میں تحقیق طلب بن چکے ہیں، ان پر نہ صرف قلم اٹھایا گیا بلکہ محققانہ انداز میں ان پر بحث کر کے ان کا معقول حل پیش کیا گیا ہے۔ کئی ایسے مسائل جو اہلسنت اور اہل تشیع کے درمیان مختلف فیہ ہیں، ان پر قرآن و سنت اور خود اہل تشیع کی معتد کتب کی روشنی میں بحث کر کے مذہب مہذب اہلسنت و جماعت کی حقانیت کو روشن کیا گیا ہے۔ بعض ایسے مسائل جو اپنے اندر گنجائش ہونے کے سبب فی زمانہ تیسرے و تیسریں کے متقاضی ہیں، ان پر بھی مفصل و مدلل تحقیق کر کے وسعت و گنجائش سے بھرپور مستفید ہونے کی راہ واضح کی گئی ہے، علیٰ ہذا القیاس متعدد مسائل پر تحقیقات عمیقہ اور تدقیقات امیقہ، شرح ہذا کے لئے دیگر شروح احادیث کے درمیان مابہ الامتیاز ہیں۔۔۔۔۔ اگر ان تمام مسائل پر گفتگو کی جائے تو ایک ضخیم کتاب تیار ہو جائے۔

ذیل میں اس شرح سے کچھ مثالیں پیش کرنے سے قبل یہ بتانا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس شرح میں مسائل پر تحقیق کے

دوران شارح کا اسلوب کیا رہا ہے؟

اسلوب تحقیق

مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسائل کی تحقیق کے دوران شارح کا اسلوب مکمل طور پر معروضی اسلوب رہا ہے۔ یعنی۔۔۔۔۔ ایسا نہیں کہ پہلے سے ذہن کے اندر کوئی نظریہ متعین کر لیا گیا ہو اور پھر اس پر دلائل کا نتیجہ اور تلاش کی گئی ہو۔۔۔۔۔ بلکہ کسی بھی نظریہ اور فکر کو اپنے اوپر مسلط کرنے کی بجائے اولین مرحلہ میں قرآن و سنت اور دیگر دلائل کے نتیجہ و نفع اور تلاش کے بعد کوئی نظریہ

قائم کیا گیا ہے۔ ایسی صورت میں ہوتا ہے کہ تحقیق کرنے والے پر دلائل کی روشنی میں جو نظریہ واضح ہوتا ہے وہ بر ملا اسے اپنا مختار قرار دیتا ہے اور دلائل کی روشنی میں جس نظریہ کا بطلان واضح ہوتا ہے وہ بلا خوف و لومۃ لائم اس نظریہ کا ابطال کرتا ہے۔ متقدمین میں امام ابن ہمام کی فتح القدر سنداً محققین علامہ شامی کی رد المحتار اور سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی فتاویٰ رضویہ ہماری اس تقریر کی واضح مثال اور روشن دلیل ہیں۔ (کما لایخفی علی من یطالعہا مستیقظاً) بعینہ شرح صحیح مسلم میں بھی شارح نے محققین ہی کا اسلوب اپنایا ہے۔

چند مثالیں

شارح کے اسلوب تحقیق کی وضاحت کے بعد ذیل میں شرح صحیح مسلم کی تحقیقی انجاث میں سے ”مشتے نمونہ از خروارے“ کے طور پر صرف چند مسائل کا تعارف پیش کرنا چاہتا ہوں تاکہ اندازہ کیا جاسکے کہ شرح ہذا میں کس نوعیت کے مسائل پر کس انداز سے بحث کی گئی ہے اور یہ بھی واضح ہو جائے کہ شرح صحیح مسلم کو دیگر شروح کے درمیان کیا مقام حاصل ہے؟

(۱) روایت ”تلك الغرائق العلی“ کی تحقیق

صحیح مسلم باب سجود التلاوة کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سورہ والنجم پڑھی اور سجدہ تلاوت ادا کیا آپ ﷺ کے پاس جتنے لوگ تھے ان سب نے سجدہ کیا، سوا ایک بوڑھے شخص کے، اس نے مٹی کی ایک مٹھی بھر کر اپنی پیشانی سے لگائی اور کہا: مجھے یہی کافی ہے۔

اس موقع پر مشرکین نے جو سجدہ کیا اس کی وجہ میں ایک روایت پیش کی جاتی ہے کہ ”حضور ﷺ نے جب ”ومنوۃ الشانۃ الاخری“ کی تلاوت کی تو شیطان نے آپ کی تلاوت میں خود یہ الفاظ ملا دیئے یا آپ کی زبان سے جاری کر دیئے:

تلك الغرائق العلی فان شفاعتہن لترتجی۔ یہ مرغان بلند بانگ ان کی شفاعت کی توقع کی جاتی ہے۔
یہ سن کر مشرکین خوش ہوئے اور سجدہ کر لیا، بعد میں جبریل نے آ کر عرض کی: آپ نے وہ چیز تلاوت کی جس کو نہ میں لے کر آیا نہ اللہ تعالیٰ نے اس کو نازل کیا۔ آپ رنجیدہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی تسلی کے لئے یہ آیت نازل فرمائی:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَسَّى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ (الحج: ۵۲)
اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کے ساتھ یہ واقعہ گزرا ہے) جب انہوں نے (اپنی امت کے بڑھنے کی) تمنا (آرزو) کی تو شیطان نے (لوگوں میں مختلف وساوس پیدا کر کے) اس تمنا میں خلل ڈال دیا، تو اللہ تعالیٰ شیطان کے وساوس کو منسوخ فرما دیتا ہے پھر اپنی آیتوں کو مضبوط بناتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۝

یہ روایت کشف الاستار میں زوائد البزازی ج ۲ ص ۲۷ اور مجمع الزوائد ج ۷ ص ۱۱۵ میں موجود ہے۔

امام ابو منصور ماتریدی، امام بیہقی، امام فخر الدین رازی، قاضی بیضاوی، امام نووی، علامہ کرمانی، علامہ بدر الدین عینی، علامہ قسطلانی اور علامہ سید محمود آلوسی حنفی رحمہم اللہ تعالیٰ اور دیگر تمام محققین نے اس روایت کو قطعاً رد کر دیا ہے۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی لکھتے ہیں:

فانہ قد قامت الحجۃ واجتمعت الامۃ علی عصمتہ ﷺ ونزاہتہ عن مثل ہلہ الرذیلۃ دلیل قائم ہے اور اس پر امت کا اجماع ہے۔ آپ اس سے بری

وحاشاہ عن ان تجری علی قلبہ او لسانہ شیء من ذالک لا عمدا ولا سہوا او یكون للشیطان علیہ سبیل او ان یتقول علی اللہ عزوجل لا عمدا ولا سہوا والنظر والعرف ایضا یحیلان ذالک لو وقع لارتد کثیر ممن اسلم ولم ینقل ذالک ولا کان ینحی علی من کان بحضرتہ من المسلمین۔

ہیں کہ آپ کے دل یا زبان پر ایسی کوئی چیز جاری ہو، عمدانہ سہوا یا شیطان کسی طرح سے آپ پر کوئی سبیل نکال سکے یا آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی غلط بات منسوب کریں، عمدانہ سہوا، عقلاً اور عرفاً بھی یہ واقعہ محال ہے، اگر یہ واقعہ رونما ہوتا تو کئی مسلمان مرتد ہو جاتے حالانکہ ایسا منقول نہیں ہے اور آپ کے پاس جو مسلمان تھے ان سے یہ واقعہ مخفی نہ رہتا۔

(عمدة القاری ج ۱۹ ص ۶۶)

انہی محققین کی اتباع میں شارح صحیح مسلم نے بھی مذکورہ روایت کی فنی حیثیت پر مفصل بحث قلمبند فرمائی ہے اور قوی ترین دلائل کی روشنی میں اس روایت کو غلط باطل اور مردود قرار دیا ہے۔ آپ نے اس مسئلہ پر اپنی شرح میں دو جگہ بحث فرمائی ہے، ایک جلد ثانی میں اور دوسری جلد سابع میں۔ جلد سابع میں صفحہ ۳۲۶ سے لے کر ۳۵۰ تک، ۴ صفحات پر اور جلد ثانی میں صفحہ ۱۵۵ سے لے کر ۱۶۳ تک، ۱۰ صفحات پر مفصل بحث فرمائی ہے۔ ذیل میں ہم اس تحقیق کی چند خوبیاں پیش کر رہے ہیں:

تحقیق کی خوبیاں

(۱) پیش نظر شروح حدیث کے مقابلے میں شارح کی تحقیق کی پہلی خوبی یہ ہے کہ آپ نے سب سے پہلے زیر بحث روایت کا باحوالہ، باسناد اور باجرح مکمل متن تفصیلاً نقل فرمایا ہے، یہ واضح کرنے کے لئے کہ آپ کو اس روایت سے کیوں اختلاف ہے؟ چنانچہ نقل متن کے اختتام پر لکھتے ہیں:

”ہم نے اس روایت کو سند متصل اور سند مرسل دونوں طریقوں سے بالتفصیل اس لئے بیان کیا ہے تاکہ اہل علم اور قارئین کو معلوم ہو جائے کہ ہم اس روایت سے اس قدر شدید اختلاف کیوں کر رہے ہیں۔“

(۲) تحقیق کی دوسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے اپنے موقف کی تائید میں امام بدر الدین عینی حنفی، امام قاضی عیاض مالکی، شارح البخاری علامہ محمد بن یوسف کرمانی، علامہ علی قاری حنفی اور شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی حنفی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی مکمل حوالہ جات کے ساتھ عبارات پیش کی ہیں۔

(۳) تحقیق کی تیسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے معتمد محدثین کی آراء نقل کرنے کے بعد مستند ائمہ مفسرین میں سے امام ابو بکر محمد ابن عربی، علامہ ابوالبرکات نسفی، امام قرطبی مالکی، امام فخر الدین رازی شافعی، صاحب البحر المحیط علامہ ابو حیان محمد بن یوسف اندلسی اور ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی بغدادی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کی مکمل عبارات جلیلہ پیش کی ہیں۔ اور اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے کہ زیر بحث روایت عقلاً اور نقلاً ہر دو طرح سے باطل اور ناقابل تسلیم ہے۔

(۴) چوتھی خوبی یہ ہے کہ شارح نے قرآن حکیم کی آیت ”وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی“ کا صحیح محل بیان کرتے ہوئے اس بات کو محقق کیا ہے کہ اس آیت مبارکہ سے زیر بحث روایت کی قطعاً تائید نہیں ہوتی۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ بعض علماء اس آیت مبارکہ کا ترجمہ یوں فرماتے ہیں: اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے یہ آیت سورۃ الحج کی ہے اور اس سورت کی تفسیر امام رازی نے نہیں لکھی ہے بلکہ اس کی تفسیر علامہ قولی متوفی ۷۲۷ھ نے کی ہے، یہ شارح نے تبیان القرآن میں سورۃ الحج کے اختتام پر اس کی وضاحت کر دی ہے۔

سب پر کبھی یہ واقعہ گزرا ہے کہ جب انہوں نے پڑھا تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا تو مٹا دیتا ہے اللہ اس شیطان کے ڈالے ہوئے کو پھر اللہ اپنی آیتیں سچی کر دیتا ہے۔

آیت مذکورہ کے اس ترجمہ کی روشنی میں زیر بحث باطل روایت کی تائید ہوتی ہے، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الا اذا تمنى القى الشيطان فى امنيه.

جب انہوں نے پڑھا تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا۔

شارح کا موقف یہ ہے کہ آیت مبارکہ میں وارد ہونے والے لفظ ”تمنى“ کا معنی پڑھنے کی بجائے ”آرزو“ اور ”خواہش“ کرنا چاہیے۔ اس صورت میں آیت کا ترجمہ یوں ہوگا: جب انہوں نے (اپنی امت کے پڑھنے کی) تمنا (آرزو) کی تو شیطان نے (لوگوں میں مختلف وساوس پیدا کر کے) اس تمنا میں خلل ڈال دیا۔ اس ترجمہ کی رو سے آیت مبارکہ کا زیر بحث روایت سے نہ کوئی تعلق ہوگا نہ ہی زیر بحث روایت کی اس آیت سے کوئی تائید ہوگی۔

آیت مبارکہ کے مختلف مفاہیم دیگر علماء کے مذاہب اور اپنا مختار بیان کرتے ہوئے شارح رقم طراز ہیں:

”تنوير المقباس‘ جامع البيان‘ كشاف‘ مدارك‘ روح البيان‘ جلالين‘ درمنثور‘ جمل‘ تفسير مظہری اور تفاسیر شیعہ میں سے تبيان‘ مجمع البيان اور تہی میں ان روایات پر اعتماد کیا گیا ہے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ نبی ﷺ جب سورہ وانجم کی آیات تلاوت کر رہے تھے تو شیطان نے آپ کی زبان سے یہ کلمات کہلوا دیئے ”تلك الغرائق العلی ان شفاعتہن لترتجی“ اور سورہ حج کی آیت ۵۲ کا یہ معنی کیا ہے: ہم نے آپ سے پہلے جب بھی کسی رسول اور نبی کو بھیجا تو جب اس نے تلاوت کی تو شیطان نے اس کی تلاوت میں اپنی طرف سے کچھ ملا دیا۔ اس کے برخلاف الجامع لاحکام القرآن للقرطبی احکام القرآن لابن العربی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ثعالبی، احکام القرآن للجصاص، غرائب القرآن و رغائب الفرقان، زاد المسیر، فتح البیان اور تفسیر منیر میں ان روایات کو مسترد کر دیا گیا ہے اور بر سبیل تنزل ان کی یہ توجیہ کی ہے کہ جب آپ نے تلاوت کے دوران وقفہ کیا تو شیطان نے آپ کی آواز کے مشابہ آواز بنا کر اس وقفہ میں یہ کہا ”تلك الغرائق العلی ان شفاعتہن لترتجی“ اور سننے والوں نے یہ سمجھا کہ آپ نے یہ کلمات فرمائے ہیں۔ اور تفسیر مراغی لظلم الدرر اور تفسیر صاوی نے سورہ حج کی آیت ۵۲ کا یہ معنی کیا: ہم نے آپ سے پہلے جب بھی کسی رسول یا نبی کو بھیجا اور اس نے تلاوت کی تو شیطان نے اس کے سننے والوں کے دلوں میں اس تلاوت کے خلاف شبہات ڈال دیئے۔ اور البحر المحیط، تفسیر بیضاوی، حفاہی، تفسیر ابوسعود، خازن، روح المعانی، تفسیر کبیر، الاساس فی التفسیر، المحرز الوجیز، اضواء البیان، تفسیر قاسمی، الجواہر للطنطاوی، فی ظلال القرآن، فتح القدیر اور تفاسیر شیعہ میں سے منج الصادقین اور تفسیر نمونہ میں ان روایات کو بہ کثرت دلائل سے مسترد کر دیا ہے اور سورہ حج کی آیت ۵۲ کا یہ معنی کیا ہے: ہم نے آپ سے پہلے جب بھی کسی رسول اور نبی کو بھیجا اور اس نے (اپنی امت کے پڑھنے کی) تمنا کی تو شیطان نے (لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈال کر) ان تمنا میں خلل ڈال دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے شیطان کے وسوسوں کو مٹا دیا اور اپنی آیات کو محکم کر دیا۔ اور ہمارے نزدیک یہی تفسیر صحیح ہے اور جن اہلسنت مفسرین اور مترجمین نے اس کے خلاف ترجمہ اور تفسیر کی ہے وہ صحیح العقیدہ علماء ہیں اگر وہ بھی زیادہ غور و خوض سے کام لیتے اور زیادہ تحقیق اور جستجو کرتے تو امید ہے کہ وہ بھی اس ترجمہ اور تفسیر کو اختیار کرتے۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۵۰)

اس اقتباس کی روشنی میں اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ زیر بحث روایت کے ابطال میں شارح نے کس قدر تحقیق اور تدقیق سے کام لیا

ہے۔ مجموعی طور پر اس اقتباس میں علماء کے ۴ مذاہب بیان کئے گئے ہیں۔ مذہب اول کے بیان میں شارح نے ۱۲ تفاسیر کا حوالہ

پیش کیا ہے مذہب ثانی کے بیان میں ۹ تفاسیر کا حوالہ مذہب ثالث کے بیان میں ۳ تفاسیر کا حوالہ اور مذہب رابع (جو شارح کا مختار ہے) کے بیان میں ۱۳ تفاسیر کا حوالہ پیش کیا ہے۔ مجموعی طور پر ۷۳ تفاسیر کی روشنی میں یہ جامع ترین اقتباس، تحقیق و تدقیق کا بہترین شاہکار ہے۔ اس سے شرح صحیح مسلم کا مقام اور مرتبہ بہت واضح اور نمایاں ہوتا ہے۔

(۲) رجم کی تحقیق

ہمارے زمانے میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہے جو نبی اکرم ﷺ کی سنت کا بلا تردد و تامل انکار کر دیتے ہیں۔ احادیث نبویہ (علی صاحبہا لتسلیم والحق) پر طرح طرح سے اعتراضات کرتے ہیں اور یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ قرآن حکیم کے علاوہ کوئی اور دلیل ہمارے لیے قابل حجت نہیں ہے۔ چنانچہ اس بنیاد پر منکرین کئی ایسے مسائل کا انکار کر دیتے ہیں جن کے اثبات کا زیادہ انحصار سنت نبویہ (علی صاحبہا لتسلیم والحق) پر ہوتا ہے۔ من جملہ انہی مسائل میں ایک مسئلہ ”رجم کی سزا“ کا بھی ہے۔ جس کے بارے میں منکرین کا دعویٰ یہ ہے کہ قرآن مجید میں زانی کی سزا ”صرف“ کوڑے مارنا ہے اور جن احادیث میں رجم کا ذکر ہے وہ سب خیر واحد ہیں اور خیر واحد سے قرآن مجید کو منسوخ کرنا جائز نہیں ہے۔

شارح صحیح مسلم نے جلد رابع، کتاب الحدود میں مسئلہ رجم پر بہت مفصل مدلل اور تحقیقی گفتگو کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ رجم کی سزا نہ صرف احادیث متواترہ سے ثابت ہے بلکہ قرآن حکیم میں اس کا ثبوت موجود ہے۔ ۴۲ ماخذ کی روشنی میں شارح کی یہ بحث تقریباً ۲۹ صفحات پر مشتمل ہے۔

تحقیق کی خوبیاں

(۱) شارح نے رجم کے ثبوت میں قرآن حکیم کی آیت ”وَكَيْفَ يُحْكَمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ“ (المائدہ: ۴۳) سے استدلال کیا ہے اور سند کے طور پر حافظ ابن کثیر اور امام فخر الدین رازی کی عبارات پیش کی ہیں۔ نیز آیت مبارکہ کے الفاظ ”وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ“ کی مزید وضاحت میں تورات اور انجیل کے حوالہ جات بھی رقم کئے ہیں جن میں رجم کے حکم الہی ہونے کی صراحت موجود ہے۔

قرآن حکیم ہی سے دوسرا استدلال کرتے ہوئے شارح نے یہ آیت مبارکہ پیش کی ہے:

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّبًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ. (المائدہ: ۴۸)

(اے رسول مکرّم ﷺ) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل کی ہے اور اس کے سامنے جو (آسمانی) کتاب ہے یہ اس کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس کی محافظ ہے۔ تو آپ اللہ کے نازل کیے ہوئے احکام کے موافق ان کے درمیان فیصلہ کیجئے اور آپ کے پاس جو حق آیا ہے اس سے اعراض کر کے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔

اس آیت سے استدلال یوں کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زنا کرنے والے دو یہودیوں کے متعلق رجم کا فیصلہ فرمایا اور اس سیاق میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا کہ قرآن حکیم ان آسمانی کتابوں کا مصدق اور مہین (مکہبان) ہے جو اس کے سامنے ہیں:

فاحکم بینہم بما انزل اللہ. پس آپ ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام

کے مطابق فیصلہ کیجئے۔

(شارح لکھتے ہیں:) ”نبی ﷺ کے سامنے آسمانی کتابیں تورات اور انجیل موجود تھیں اور خود قرآن مجید ناطق اور شاہد ہے کہ ان کتابوں میں تحریف کی جا چکی ہے اس کے باوجود قرآن مجید فرماتا ہے کہ قرآن ان کا مصدق اور نگہبان ہے۔ اور جس چیز کا قرآن مجید مصدق ہے وہ رجم کا حکم ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم اللہ قرار دیا ہے اور اسی کا قرآن مجید نگہبان ہے اور یہی وجہ ہے کہ آئے دن کی تحریفات کے باوجود تورات اور انجیل میں رجم کا حکم آج بھی موجود ہے اور یہ قرآن مجید کا معجزہ اور اس کی صداقت کی زبردست دلیل ہے۔“

(۲) تحقیق کی دوسری خوبی یہ ہے کہ قرآن حکیم سے رجم کا ثبوت فراہم کرنے کے بعد شارح نے ۸۶ احادیث صحیحہ رجم کے اثبات میں پیش کی ہیں جن میں سے ۵۳ احادیث مرفوعہ اور متصل ہیں ۱۳ احادیث مرفوعہ اور مرسل ہیں ۱۲ آثار صحابہ ہیں اور پانچ فتاویٰ تابعین ہیں۔ چنانچہ احادیث کی تفصیل پیش کرنے سے قبل اجمالی خاکہ بیان کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:

”رجم کی صحیح مرفوعہ متصل احادیث ۵۳ صحابہ سے مروی ہیں جن کو مسلم اور مستند جلیل القدر محدثین نے اپنی تصانیف میں متعدد اسانید کے ساتھ بیان کیا ہے۔ ان کے علاوہ ثقہ تابعین کی چودہ (۱۴) مرسل روایات ہیں اور چودہ (۱۴) آثار صحابہ اور پانچ (۵) فتاویٰ تابعین ہیں جن کو کبار محدثین نے اسانید کثیرہ کے ساتھ اپنی مصنفات میں درج کیا ہے۔ یہ کل چھپاسی (۸۶) احادیث ہیں۔ ہم نے جن اعداد و شمار کا ذکر کیا ہے یہ ان کتب احادیث سے حاصل کئے گئے ہیں جو ہمارے پاس موجود اور دستیاب ہیں۔ ان کے علاوہ بے شمار کتب احادیث ہیں جو ہماری دسترس سے باہر ہیں۔ اس لئے حتمی اور قطعی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ رجم کے سلسلہ میں کتنی احادیث مرفوعہ مرسلہ آثار صحابہ اور فتاویٰ تابعین موجود ہیں بہر حال ہم نے جو اعداد و شمار تتبع اور تلاش سے حاصل کئے ہیں ان کی بناء پر یہ اطمینان اور یقین ہو جاتا ہے کہ رجم کا ثبوت جن احادیث سے ہے وہ معناً متواتر ہیں اور ان اعداد سے اس بات پر شرح صدر ہو جاتا ہے کہ یہ احادیث اس قوت میں ہیں کہ ان سے قرآن مجید کی وضاحت کی جاسکتی ہے اور ان احادیث متواترہ کی بناء پر یہ قول صحیح اور برحق ہے کہ قرآن مجید میں جس زانیہ اور زانی کی سزا سو کوڑے مارنا بیان کی ہے اس سے آزاد اور غیر محسن (غیر شادی شدہ) زانی اور زانیہ مراد ہیں، رہے آزاد اور محسن (شادی شدہ) زانیہ اور زانی، تو ان کی حد رجم کرنا ہے جیسا کہ احادیث متواترہ میں اس کا بیان ہے۔“

(۳) تحقیق کی تیسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے احادیث کی کثرت کی بناء پر تمام احادیث کو علیحدہ علیحدہ عنوانات کے تحت نقشہ کی صورت میں پیش کیا ہے جس میں پہلے راوی کا نام پھر حدیث شریف کا خلاصہ اور پھر (تیسرے خانہ میں) حدیث کا مکمل حوالہ فراہم کیا ہے۔ یہ نقشہ بہت جامع، تحقیقی، تفصیلی اور قابلِ تحسین ہے۔ نیز اس سے شرح صحیح مسلم کا مقام بھی روشن اور نمایاں ہوتا ہے۔

(۴) تحقیق کی چوتھی خوبی یہ ہے کہ قرآن حکیم اور احادیث صحیحہ قویہ سے استدلال کرنے کے بعد شارح نے مستشرقین اور منکرین حدیث کی جانب سے رجم پر وارد ہونے والے چند اشکالات کے بالترتیب اور بالتفصیل مدلل جوابات ارقام فرمائے ہیں۔ ذیل میں فقط ایک اشکال اور اس کا جواب بطور مثال کے ملاحظہ فرمائیے:

اشکال: قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاِذَا أَحْضَرْنَ فَأَنْتَنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْضَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ (النساء: ۵۲)

پھر اگر وہ یا ندیاں شادی شدہ ہو جانے کے بعد کسی بد چلنی کی مرتکب ہوں تو ان پر اس کی بہ نسبت آدھی سزا ہے جو شادی شدہ

عورتوں کو اس جرم پر دی جاتی ہے۔

اس آیت مبارکہ سے واضح طور پر معلوم ہو رہا ہے کہ اگر شادی شدہ باندیاں زنا کی مرتکب ہوں تو انہیں آزاد شادی شدہ عورتوں کی نصف سزا دی جائے گی۔ اگر شادی شدہ آزاد عورتوں کی سزا رجم ہو تو معنی یہ ہوگا کہ شادی شدہ باندیوں کو رجم کی نصف سزا دی جائے۔۔۔۔۔ حالانکہ رجم کا نصف ناممکن ہے۔ لہذا ماننا پڑے گا کہ آزاد شادی شدہ عورتوں کی سزا رجم نہیں بلکہ سوکڑے ہیں؟

شارح نے اس اشکال کا مفصل جواب دیا ہے اور منکرین کی جانب سے پیش کردہ آیت مذکورہ کا قرآن ہی کی روشنی میں صحیح محمل بیان کیا ہے۔ منکرین کی بنائے استدلال آیت مذکورہ میں لفظ ”المحصنات“ ہے جس کا معنی ”شادی شدہ“ کیا گیا ہے۔ شارح فرماتے ہیں کہ اس آیت میں ”المحصنات“ سے مراد شادی شدہ عورتیں نہیں ہیں (حتیٰ یلزم منہ ما لزم) بلکہ یہاں ”المحصنات“ سے آزاد اور کنواری عورتیں مراد ہیں جن کی سزا سورہ نور کے مطابق سوکڑے ہیں۔ شارح نے اپنے اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لئے آیت مذکورہ کے سیاق و سباق، نحوی قواعد اور قرآن حکیم کی مختلف آیات پیش کر کے جس انداز سے منکرین کے اشکال مذکور کا قلع قمع کیا ہے وہ قابل تعریف اور لائق مطالعہ ہے۔ خود آخر میں لکھتے ہیں: میں اس آیت میں کافی غور کرتا رہا تا آنکہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذہن میں یہ دلائل القاء کئے والحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی محمد سید المرسلین۔

(۵) تحقیق کی پانچویں خوبی یہ ہے کہ شارح نے بحث کے اختتام پر منکرین کے ذکر کردہ تمام اشکالات کی ایک قدر مشترک نکال کر دلائل سے اس کا رد کیا ہے۔ وہ قدر مشترک یہ ہے کہ رجم کا حکم قرآن مجید کے خلاف ہے لہذا جن احادیث سے رجم کا ثبوت ملتا ہے وہ قرآن مجید کے مقابل حجت نہیں ہو سکتیں۔ اس قدر مشترک کو رد کرتے ہوئے شارح نے سنت رسول ﷺ کی حجیت کو متعدد دلائل اور مثالوں سے ثابت اور واضح کیا ہے۔ اور آخر میں پوری بحث و تحقیق کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے بہت جامع انداز میں لکھا ہے کہ ”احادیث متواترہ سے ثابت ہے کہ نہ صرف یہ کہ آپ نے رجم کا حکم دیا بلکہ عملاً متعدد مقامات پر رجم کا فیصلہ کیا اور آپ کے بعد چاروں خلفاء راشدین نے اپنے دور میں یہی سزا نافذ کی اور اس کے قانونی سزا ہونے کا بار بار اعلان کیا اور ان کے بعد تابعین اور تبع تابعین کا بھی یہی معمول رہا، ائمہ اربعہ اور ہر زمانہ میں تمام فقہاء اسلام کا یہی نظریہ تھا تا آنکہ بعض معتزلہ اور خوارج نے اور اس دور میں منکرین سنت نے اس کا انکار کیا اور ظاہر ہے کہ تمام صحابہ، تابعین اور تمام فقہاء اسلام کے مقابلہ میں ان کے انکار کی کیا وقعت ہو سکتی ہے۔“

شارح کی تحقیق کی بیان کردہ خوبیوں کی روشنی میں بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ رجم کے مسئلہ پر شارح کی بحث ایک ہمہ جہت اور ہمہ گیر بحث ہے جس کی نظیر دیگر شروح میں نظر نہیں آتی۔

(۳) مسئلہ کفایت کی تحقیق

علماء کے درمیان مختلف فیہ مسائل میں سے ایک معرکہ الآراء مسئلہ یہ بھی ہے کہ غیر کفو میں لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟ بعض علماء کے نزدیک غیر کفو میں نکاح خواہ لڑکی اور اس کے اولیاء کی اجازت سے ہو حرام ہے۔ اور ایسا نکاح زنا کے مترادف ہے۔ جبکہ بعض علماء کا موقف یہ ہے کہ ”دینداری“ کے علاوہ کسی قسم کی کوئی کفایت نکاح میں شرط نہیں ہے۔ لہذا مسلمان مرد و عورت کا غیر کفو میں نکاح کرنا جائز اور درست ہے۔ شارح صحیح مسلم کا بھی یہی موقف ہے۔

شارح نے بہت تفصیل اور شرح و بسط کے ساتھ اس مسئلہ پر تحقیق فرمائی ہے۔ جلد ثالث میں (صفحہ ۹۶۳ سے لے کر ۹۹۲ تک) تقریباً ۲۹ صفحات پر اور اسی جلد کے آخر میں بطور ضمیمہ کے تقریباً ۲۲ صفحات پر اور چھٹی جلد میں (صفحہ ۱۰۲۳ سے لے کر

۱۰۶ تک) تقریباً ۸۳ صفحات پر تفصیلی بحث موجود ہے۔

تحقیق کی خوبیاں

(۱) شارح نے اپنے موقف کے اثبات میں قرآن حکیم کی درج ذیل گیارہ آیات سے استدلال کیا ہے:

وَأَحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ. (النساء: ۲۳)

اور ان (حرام کردہ عورتوں) کے علاوہ سب عورتیں تمہارے لیے حلال کر دی گئیں۔

تو تم اپنی پسند کے مطابق دو دو تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔

فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَعْنَى وَ تِلْكَ وَرَبِّعَ. (النساء: ۳)

اور تم (ایمان والی عورتوں کو) مشرکین کے نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ (مشرکین) ایمان لے آئیں اور بے شک مومن غلام شرک کرنے والے آزاد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ. (البقرة: ۲۲۱)

پھر اگر اسے (تیسری) طلاق دے دی تو وہ عورت اب اس کے لیے حلال نہیں۔ یہاں تک کہ وہ عورت اس کے علاوہ کسی اور سے نکاح کر لے۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرًا. (البقرة: ۲۳۰)

اور تم اپنے (آزاد) مردوں اور عورتوں میں سے ان کا نکاح کر دو جو بے نکاح ہوں اور اپنے صلاحیت رکھنے والے غلام اور باندیوں کا۔

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَأَمَانِكُمْ. (النور: ۳۲)

اور ان سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب ان کے مہر تم ادا کر دو۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ. (النجم: ۱۰)

اور کسی مسلمان مرد اور عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول ایک کام کا فیصلہ فرمادیں تو انہیں (کرنے نہ کرنے کا) اختیار ہو اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں بہک گیا ○

وَمَا كَانَ لِلْمُؤْمِنِ وَلَا الْمُؤْمِنَةِ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُّبِينًا ○ (الاحزاب: ۳۶)

کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں جیسا کر دیں گے؟ ○ کیا ہو گیا تمہیں، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ○

أَفَتَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ○ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ○ (القصص: ۳۶-۳۵)

تو تم اپنی پاکبازی نہ جتاؤ وہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ○

فَلَا تَرْكَبُوا أُنْفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِبَنِي آتَقَى ○ (النجم: ۳۲)

بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ بزرگی والا ہے وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔

إِنْ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَى ○ (الجمرات: ۱۳)

اور عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَالرَّسُولُ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ○ (العلقون: ۸)

کے لیے ہے۔

شارح نے ان آیات کو پیش کر کے ہر ایک کے ضمن میں مستند تفسیر اور دیگر کتب حدیث و اصول کی روشنی میں مفصل تشریح اور وجہ استدلال تحریر فرمائی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شارح کی بحث کا یہ حصہ (قرآن حکیم سے استدلال) ۳۲ ماخذ کی روشنی میں ۲۸ صفحات پر محیط ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ شارح کے علاوہ دیگر مجوزین نے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر صرف ”ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم“ سے استدلال کیا ہے اور بعض علماء نے سورۃ الاحزاب کی ذکر کردہ آیت کے شان نزول سے استدلال کیا ہے جبکہ شارح نے اپنی تحقیق اور تتبع سے ۹ آیات کا اضافہ کر کے کل گیارہ آیات مبارکہ سے اپنے موقف کو ثابت کیا ہے۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر خود تحریر فرماتے ہیں:

”یہ قرآن مجید کی گیارہ آیات ہیں جن سے ہم نے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا مجھ ناکارہ اور بے بضاعت شخص پر محض فضل اور احسان ہے کہ اس نے مجھ پر قرآن مجید کے ان اسرار کو کھول دیا اور ان آیات سے استنباط اور اجتہاد کی طرف میری فہم کی رہنمائی کی ورنہ مجھ سے پہلے علماء نے صرف ”ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم“ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال کیا ہے یا سورۃ احزاب کی آیت نمبر ۳۶ کے شان نزول سے بعض علماء نے استدلال کیا ہے اور باقی نو آیات سے اس مسئلہ کے استنباط کے لئے اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ کھول دیا جو ایک قطرہ نیساں کو گہرا آبدار بناتا ہے جو رات کی تاریکی سے نورِ سحر نکال لاتا ہے وہی قادر و قیوم ہے جس نے علم و عمل سے تہی دامن شخص کے دل میں یہ حقائق و معارف پیدا کئے ”والحمد لله علیٰ ذالک“۔

(شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۱۰۵۱)

(۲) شارح نے اپنے موقف کے اثبات میں ۶ صحیح احادیث ایسی پیش کی ہیں جن میں عہد رسالت مآب ﷺ میں کئے گئے غیر کفو میں نکاح کا بیان موجود ہے۔ نیز مختلف عنوانات کے تحت ایسی پندرہ احادیث جمع کی ہیں جن سے کفایت کا غیر معتبر ہونا ثابت ہوتا ہے۔

(۳) تحقیق کی تیسری خوبی یہ ہے کہ شارح نے اپنے موقف کے اثبات پر مستند اور محکم دلائل کی روشنی میں ان سیدات کی مثالیں بھی دی ہیں جن کی سیادت کا اصلی اور بلا واسطہ ہونا سب کے نزدیک مسلم اور محقق ہے اور ان کے نکاح غیر فاطمی مردوں سے کئے گئے۔ چنانچہ صحیح بخاری، عمدۃ القاری، المعارف لابن قتیبہ، طبقات ابن سعد، تحقیق الحق للسید مہر علی شاہ، فتاویٰ رضویہ اور اہل تشیع کی الفروع من الکافی کے مکمل حوالہ جات کے ساتھ ثابت کیا کہ سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی صاحبزادی سیدہ ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ طبقات ابن سعد، تہذیب التہذیب لابن حجر، الاکمال فی اسماء الرجال لصاحب المشکوٰۃ اور وفيات الاعیان لابن خلکان وغیرہا کی روشنی میں ثابت کیا کہ حضرت سیدنا امام حسین کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ کا دوسرا نکاح غیر فاطمی نوجوان عبداللہ بن عمرو بن عثمان سے ہوا اور امام حسین ہی کی دوسری صاحبزادی سیدہ سکینہ کے سیکے بعد دیگرے چار نکاح غیر فاطمی مردوں کے ساتھ کیے گئے۔ اور جمہور انساب العرب لابن حزم کی روشنی میں ثابت کیا کہ سیدنا امام حسن کی پانچ پوتیوں میں سے ۴ کا نکاح غیر فاطمی مردوں کے ساتھ ہوا۔

(۴) تحقیق کی چوتھی خوبی یہ ہے کہ مانعین اپنے موقف پر جن احادیث اور آثار سے استدلال کرتے ہیں، شارح نے ان تمام دلائل پر بحث فرمائی ہے اور حافظ ابن حجر عسقلانی کی تہذیب التہذیب، علامہ بدر الدین عینی کی عمدۃ القاری، امام عبدالرحمان ابن جوزی کی العلل المتناہیہ، امام زیلیعی کی نصب الرایۃ فی تخریج احادیث الہدایۃ، امام شمس الدین ذہبی کی تلخیص المستدرک، امام

الحفاظ امام جلال الدین سیوطی کی الالائی المصنوعہ اور دیگر مستند کتب کی روشنی میں کم و بیش ۱۲ صفحات پر مشتمل بحث اور جرح فرما کر یہ ثابت کیا ہے کہ مانعین کی پیش کردہ احادیث اور آثار ہرگز اس بات کی صالح نہیں ہیں کہ ان سے نکاح غیر کفوہ کی حرمت اور عدم جواز پر استدلال کیا جاسکے۔

(۵) تحقیق کی پانچویں خوبی یہ ہے کہ شارح نے زیر بحث مسئلہ سے متعلق ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے بالتفصیل مذاہب بھی بیان فرمائے ہیں اور اس سلسلے میں مذاہب اربعہ کی جن امہات الکتاب کا حوالہ دیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

مذہب احناف: المبسوط للسرہسی، فتاویٰ قاضی خان، ہدایہ، فتح القدر، کفایہ، بزازیہ، خلاصۃ الفتاویٰ، مجمع الانہر شرح ملتقی البحر، الدر المنثور، الدر المختار، تبیین الحقائق، شرح الکنز، فتاویٰ عالمگیری۔

مذہب شوافع: کتاب الام للامام الشافعی، المیزان الکبریٰ للشعرانی، روضۃ الطالبین للامام النووی۔

مذہب مالکیہ: المدونۃ الکبریٰ للثوخی۔

مذہب حنبلیہ: المغنی لابن قدامہ۔

مذاہب اربعہ بیان کرنے کے ساتھ ہی شارح نے کم و بیش ۸ صفحات پر تفصیلی بحث کر کے مانعین کے ان اشکالات، ایرادات اور معارضات کو بھی دور کر دیا ہے جو فقہاء کرام علیہم الرحمۃ کی مختلف عبارات سے وارد کیے جاتے ہیں۔

(۶) تحقیق کی چھٹی خوبی یہ ہے کہ مسئلہ زیر بحث سے متعلق شارح نے تین جگہ بحث کی ہے، ایک جلد سادس میں، ایک جلد ثالث میں اور ایک اسی جلد کے آخر میں ضمیمہ کے طور پر۔ اور تینوں ہی مقامات کے آخر میں تفصیلی بحث کا چند سطور میں خلاصہ بھی بیان کیا ہے۔ یوں تو تینوں مقامات پر خلاصہ بہت جامع انداز میں بیان کیا ہے لیکن جلد ثالث میں خلاصہ اور اختتامی کلمات کی عبارت زیادہ جامع اور حسین ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:

”کفایۃ کے سلسلے میں ہم نے بہت طویل بحث کی ہے اور قرآن مجید، احادیث، آثار اور مذاہب اربعہ کے فقہاء کے اقوال کو تفصیلاً بیان کیا ہے۔ قرآن مجید، احادیث صحیحہ اور آثار صحابہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ نکاح میں کفوہ کا اصلاً اعتبار نہیں ہے، حضرت عمر، حضرت ابن مسعود، حضرت عمر بن عبدالعزیز، سفیان ثوری، ابن سیرین، امام مالک اور فقہاء احناف میں سے امام ابوالحسن کرخی، امام ابو بکر جصاص اور مشائخ عراق کا یہی مسلک ہے اور یہی حق اور صواب ہے امام شافعی، جمہور فقہاء احناف اور امام احمد کا مختار قول یہ ہے کہ غیر کفوہ میں نکاح کے لزوم کے لیے ولی کی اجازت شرط ہے اور بعض ضعیف الاسناد احادیث اور آثار سے اس نظریہ کی تائید ہوتی ہے اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ لڑکی اور ولی کی رضا کے باوجود سادات کا نکاح غیر سادات سے حرام ہے، یہ محض بے سند قول ہے اور اللہ اور رسول کے جلال کیسے ہوئے کو حرام کرنے کے مترادف ہے۔ ہم اس قول سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، چونکہ اس زمانے میں اس مسئلہ میں بہت غلو کیا جا رہا ہے اور اگر سادات میں سے کوئی شخص غیر کفوہ میں رشتہ کر دے، تو اس کو حرام زنا اور نجاست کہا جاتا رہا ہے اور اب تک کسی شخص نے اس مسئلہ پر تحقیق اور تفصیل سے قدم نہیں اٹھایا تھا تو میں نے توفیق الہی سے احکام شریعت کے احیاء کی خاطر اللہ اور اس کے رسول کے احکام کو دلائل سے واضح کیا۔ اللہ تعالیٰ میری اس محنت کو قبول فرمائے اور اس کو میرے لئے توشہ آخرت کر دے۔ اس مسئلہ کی تحقیق میں ان صفحات پر جو سیاہی خرچ ہوئی ہے وہ یقیناً میرے گناہوں کی سیاہی سے بہت کم ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے عفو و کرم کا یہی اسلوب اور طریقہ ہے کہ وہ نیکی کے ایک قطرہ سے گناہوں کی اتنی سیاہی دھو ڈالتا ہے جس کو دھونے کے لیے ہندوؤں کا سارا پانی بھی ناکافی ہوتا ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۳، ص ۹۹۲، ۹۹۱)

(۴) تحقیقی مسائل کی مزید چند مثالیں

ذکر کردہ مثالوں کے علاوہ شرح صحیح مسلم میں اور بھی متعدد مباحث ایسے موجود ہیں جن میں شارح کی بحث اور تحقیق کو دیکھ کر کہنا

پڑتا ہے کہ:

ترك الاولون للاخريين.

اور میں بہت وثوق سے کہتا ہوں کہ مسائل پر اس انداز سے گفتگو کہ مسئلہ ہر جہت سے واضح اور منسج ہو جائے دیگر شروع حدیث کے درمیان شرح صحیح مسلم کا امتیاز ہے۔ ذیل میں چند مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

حکمی شہداء کی پینتالیس اقسام پر احادیث سے شارح کی تحقیق اور دلائل

حکمی شہداء کی تعداد کتنی ہے؟ اس سلسلے میں علماء و فقہاء کی تحقیقات مختلف رہی ہیں۔ خاتم الحفظ امام جلال الدین سیوطی نے حکمی شہداء کی تعداد ۳۰ تک بیان فرمائی ہے۔ بعض مالکی علماء نے اس پر گیارہ اقسام کا مزید اضافہ کر کے تعداد ۴۱ تک بیان فرمائی ہے اور علامہ ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی نے مزید دو اقسام کے اضافہ کے ساتھ تعداد ۴۳ تک بیان فرمائی ہے۔

امام سیوطی نے حکمی شہداء کی تعداد ۳۰ تک جو بیان فرمائی ہے اس کے متعلق آپ نے مستقل ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے جس میں احادیث اور آثار سے حکمی شہداء کی تعداد بیان فرمائی ہے اسی طرح علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے بھی ۴۱ اقسام بیان فرما کر دو تین قسموں کے متعلق احادیث پیش کی ہیں اور باقی اقسام کے متعلق لکھا ہے کہ ”ہم نے اختصار کی وجہ سے دلائل کو حذف کر دیا۔“

شارح صحیح مسلم نے امام سیوطی اور دیگر کی بیان کردہ تعداد پر دو اقسام کا اضافہ کر کے تعداد ۴۵ تک بیان فرمائی ہے اور کم و بیش ۱۲ کتب حدیث کی روشنی میں تمام ہی اقسام پر احادیث اور آثار پیش کئے ہیں۔ نیز لکھتے وقت آپ کے پیش نظر امام سیوطی کا وہ رسالہ نہیں تھا جس میں انہوں نے اپنی تحقیق کے مطابق بیان کردہ تعداد پر دلائل بھی ذکر فرمائے ہیں۔ اختتام پر وضاحت کرتے ہوئے خود شارح لکھتے ہیں:

”میں نے بعض حواشی میں پڑھا تھا کہ علامہ سیوطی نے حکمی شہداء کی تعداد میں ایک رسالہ لکھا ہے اور اس سلسلہ میں احادیث اور آثار سے تیس حکمی شہداء کا بیان کیا ہے مجھے وہ رسالہ دستیاب نہیں ہو سکا تاہم میں نے توکل علی اللہ کتب احادیث میں ایسی احادیث کو تلاش کیا جن میں رسول اللہ ﷺ نے کسی خاص عمل پر شہادت کی بشارت دی ہو اور ”من جد و جد“ کے مصداق الحمد للہ مجھے ایسی صریح احادیث مل گئیں جن میں رسول اللہ ﷺ نے ۴۵ مختلف عملوں پر شہادت کی بشارت دی ہے اس سے پہلے میرے علم میں ایسی کوئی تصنیف نہیں ہے جس میں احادیث کے حوالوں سے حکمی شہداء کی تعداد کو بیان کیا گیا ہو اور ایات میں علامہ سیوطی کی نظر بہت وسیع ہے لیکن انہوں نے بھی بقول علامہ شامی احادیث کے حوالوں سے تیس شہداء کا بیان کیا ہے اور میں ان کے سامنے طفل کتب اور بالکل تہی دامن ہوں اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مجھے احادیث کے حوالوں سے ۴۵ شہداء کا بیان کرنے کی توفیق دی، ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۹۳۵)

عزل (برتھ کنٹرول) کی مختلف صورتوں میں شارح کی تحقیق

عزل (برتھ کنٹرول) کو صورتوں میں جائز ہے اور کن صورتوں میں ممنوع؟ اس حوالہ سے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ صورتیں بیان فرمائی ہیں جن میں سے ایک صورت حرام ایک بدعت اور باقی تین صورتیں جواز کی ہیں۔ شارح صحیح مسلم نے حالات اور زمانے کے تقاضوں کے مطابق مزید جدوجہد اور تحقیق فرما کر عزل کی ۱۲ صورتیں بیان کی ہیں۔ وضاحت کرتے ہوئے خود لکھتے

ہیں: ”امام غزالی نے اپنے زمانے حالات ضروریات اور وسائل کے اعتبار سے عزل کی پانچ صورتیں بیان کی ہیں ایک صورت حرام ایک بدعت اور تین صورتیں جائز قرار دی ہیں۔ اب چونکہ ترقی یافتہ دور ہے بہت سے نئے اسباب اور وسائل وجود میں آچکے ہیں اور ضروریات اور تقاضے بھی بڑھ گئے ہیں اور مسائل بھی زیادہ ہیں اس اعتبار سے ہم نے ضبط تولید کی ۱۲ صورتیں بیان کی ہیں جن میں آٹھ مباح (جائز) ہیں، دو ناجائز ہیں اور دو صورتوں میں سلسلہ تولید ختم کرنا واجب ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۸۹)۔

وصیت کی اقسام میں شارح کی تحقیق

خاتم المحققین علامہ شامی نے وصیت کی ۱۴ اقسام بیان فرمائی ہیں۔

- (۱) واجب (زندگی میں اللہ تعالیٰ کے یا بندوں کے جن حقوق کی ادائیگی نہیں کر سکا اس کی وصیت کرنا)
- (۲) مستحب (دینی مدارس، مساجد، علماء اور دیگر امور خیر کے لئے وصیت کرنا)

۱۔ ضبط تولید کی ان بارہ صورتوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ضبط تولید کے ناجائز ہونے کی دو صورتیں:

(۱) کوئی شخص تنگی رزق کے خوف سے ضبط تولید کرے۔

(۲) کوئی شخص لڑکیوں کی پیدائش سے بچنے کے لیے ضبط تولید کرے۔

ضبط تولید کے جائز ہونے کی آٹھ صورتیں:

(۱) لونڈیوں سے ضبط تولید کرنا تاکہ سلسلہ غلامی مزید نہ بڑھے۔

(۲) سلسلہ تولید کو قائم رکھنے سے عورت کے شدید بیمار ہونے کا خدشہ ہو۔

(۳) مسلسل پیدائش سے بچوں کی تربیت اور نگہداشت میں حرج کا خدشہ ہو تو وقفہ سے پیدائش کے لیے ضبط تولید کرنا۔

(۴) حمل اور وضع حمل کے دوران بعض صورتوں میں اپنی خواہش پوری نہیں کر سکتا اس لیے زیادہ عرصہ تک بیوی سے جنسی خواہش پوری کرنے کی نیت سے ضبط تولید کرنا۔

(۵) اپنی بیوی سے محبت کی وجہ سے اسے ایام حمل اور ولادت کی تکالیف سے بچانے کی خاطر ضبط تولید کرنا۔

(۶) عام طور پر بچوں کی پیدائش سے عورت کا حسن و جمال کم یا ختم ہو جاتا ہے اس لیے اس کے حسن و جمال کو قائم رکھنے کی غرض سے ضبط تولید کرنا۔

(۷) زیادہ بچوں کی پرورش اور تعلیم و تربیت کی خاطر انسان کو آمدنی کے لیے زیادہ محنت و مشقت کرنا پڑتی ہے انسان دوہری تہری نوکریاں اور اور نام کرتا ہے۔

اور بسا اوقات ناجائز ویلوں کو اختیار کرتا ہے تو اپنے آپ کو زیادہ مشقت سے بچانے اور کمانے کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے ضبط تولید کرنا۔

(۸) بعض عورتوں کو آپریشن سے بچنا ہوتا ہے تو بیوی کو آپریشن کی تکلیف اور جان کے خطرہ سے بچانے کے لیے ضبط تولید کرنا۔

ضبط تولید کے واجب ہونے کی دو صورتیں:

(۱) جب بیٹے میں مزید آپریشن کی گنجائش نہ رہے تو ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے سلسلہ پیدائش بالکل بند ہو جائے یہ واجب ہے۔

(۲) اگر ماہر ڈاکٹر کہے کہ مزید بچہ پیدا ہونے سے عورت کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی تب بھی ضبط تولید کرنا واجب ہے۔

(ان مسئلہ کے دیگر گوشوں پر تفصیلی بحث کے لیے دیکھئے: شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۷۸-۸۹۸)

(۳) مباح (امیر رشتہ داروں اور دنیا داروں کے لئے وصیت کرنا)

(۴) مکروہ (فساق اور فجار کے لئے وصیت کرنا)

شارح صحیح مسلم نے مزید تحقیق کر کے وصیت کی ۷ اقسام بیان فرمائی ہیں:

۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ مستحب ۴۔ مباح ۵۔ مکروہ تنزیہی ۶۔ مکروہ تحریمی ۷۔ حرام

وضاحت کرتے ہوئے خود لکھتے ہیں:

”مصنف کی تحقیق یہ ہے کہ جن حقوق کا ادا کرنا فرض ہے ان کے لئے وصیت فرض ہوگی جیسے زکوٰۃ اور جن حقوق کا ادا کرنا واجب ہے ان کے بارے میں وصیت واجب ہوگی جیسے روزہ کا کفارہ (کیونکہ اس کا ثبوت حدیث سے ہے اور ظنی ہے) اسی طرح غریب فساق اور فجار کے لئے وصیت کرنا مکروہ تنزیہی ہے اور امیر فساق اور فجار کے لئے وصیت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ کیونکہ اگر وہ غریب ہیں تو ہو سکتا ہے اس مال کو وہ اپنی کفالت پر خرچ کریں اور اگر امیر ہیں تو ظن غالب ہے کہ وہ معصیت اور فسق و فجور پر خرچ کریں گے۔ اور معصیت کے اداروں کے لئے وصیت کرنا حرام ہے۔ مثلاً قلم اسٹوڈیو آرٹ کونسل ریس کورس وغیرہ۔ اسی طرح کفار کے لئے وصیت کرنا بھی حرام ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۹۶)

اہل تشیع کے معروف مسائل (ماتم، تقیہ اور خلافت وغیرہا) پر شارح کی تحقیق

شرح صحیح میں اہل تشیع کے بھی بعض مسائل پر مبسوط اور مفصل بحث کی گئی ہے اور مضبوط و مستحکم دلائل کی بنیاد پر اہل تشیع کا مہذب رد کیا گیا ہے۔ اور چونکہ اہل سنت و اہل تشیع کی کتب ایک دوسرے کے نزدیک قطعاً مسلم اور معتبر نہیں ہیں اس لئے زیادہ تر اہل تشیع ہی کی مستند کتب سے دلائل دے کر ان کا رد کیا گیا ہے۔ اہل تشیع کے رد میں اس شرح کی اباحت کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ دیگر کتب کی طرح اہل تشیع کی کتب پر بھی شارح کی نظر بہت وسیع اور عمیق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے اہل تشیع کے رد میں قرآن و سنت کے ساتھ ساتھ ان کی کتب سے مکمل عبارات پیش کر کے دیانتدارانہ تقابل کا موقع فراہم کیا ہے۔ نیز مسئلہ کی تحقیق سے دامن بچانے کے بجائے ایک ایک مسئلہ پر کئی کئی صفحات آپ نے رقم فرمادیئے ہیں اور مسئلہ کے ہر گوشے پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔ مزوجہ ماتم کے مسئلہ پر ۲۸ ماخذ کی روشنی میں ۷۷ صفحات پر تفصیلی بحث کی ہے اور قرآن حکیم کی متعدد آیات متعدد احادیث اہل تشیع کی مستند ترین تفاسیر اور ان کی دیگر معتد کتب سے ماتم کی حرمت ثابت کی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۹۶)

اور تقیہ کے مسئلہ پر ۱۳ صفحات پر بحث کی ہے اور اہل تشیع کی کتب سے اس نظریہ کا ابطال کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۶۱۷) سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے مسئلہ پر ۱۸ صفحات پر بحث کی ہے اور قرآن و سنت اور اہل تشیع کی کتب کی روشنی میں خلافت پر دلائل فراہم کئے ہیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۴۴۵) فدک کے معرکہ الا راء مسئلہ پر ۵۵ ماخذ کی روشنی میں ۵۶ صفحات پر تحقیق اور تفصیلی بحث رقم فرمائی ہے۔ اور شیعوں کے نظریہ کا بلوغ اور محققانہ انداز میں رد کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۸۸)

اس قدر تفصیلی اور تحقیقی اباحت سے جہاں شارح کی عمیق نظری اور وسعت فکر کا پتا چلتا ہے وہاں یہ مبسوط اباحت شارح کی سخت محنت اور عرق ریزی پر بھی واضح دلیل ہے۔ ”باب حکم النبی“ کے اختتام پر خود تحریر فرماتے ہیں:

”اس باب کی احادیث کی ہم نے بہت مبسوط شرح کی ہے اور خراج اور نفع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نقطہ نظر بہت تفصیل سے بیان کیا ہے اور قرآن مجید کی آیات اور احادیث سے اس پر دلائل فراہم کیے ہیں اس کے بعد مسئلہ فدک اور مسئلہ خلافت پر نہایت مبسوط سے بحث کی ہے ہر چند کہ ان مسائل پر علماء اہلسنت نے کافی کچھ لکھ دیا ہے لیکن اس کی تزیین اور تدوین ایسی نہیں ہے جس سے اس کے

کا پہلا پسند قاری استفادہ کر سکے، ہم نے اس دور کی تحریر کے اسلوب اور تصنیف و تالیف کے جدید تقاضوں کے پیش نظر لکھا ہے اور اہل سنت کے موقف کی وضاحت کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو دلائل ہمیں القاء کئے ان کو بھی بیان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم نے بہت محنت کی ہے، مختلف لاہریوں میں جا کر چھان بھنگ کر کے کتب شیعہ سے مواد فراہم کیا اور بہت محنت، عرق ریزی اور جانسوزی سے حوالہ جات تلاش کئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو نفع آور بنائے، اہلسنت کے لئے اس تحریر کو استقامت اور طمانیت کا موجب بنائے اور شیعہ حضرات کے لئے اس کو موجب رشد و ہدایت بنائے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۸۸)

اس کی تحقیق کہ محرم کے لئے ایسی جوتی پہننا ضروری ہے جس میں وسط قدم کی ہڈی کھلی ہوئی ہو۔۔۔۔۔ یا صرف ٹخنوں کا کھلا ہوا ہونا کافی ہے؟

شرح صحیح مسلم کی تحقیقی ابحاث کے عنوان سے آخر میں ایک اور مثال پیش کرنا چاہتا ہوں جو بہ ظاہر اس قدر تفصیلی تو نہیں ہے کہ اس پر بحث کی جائے، تاہم شارح کی یہ چند سطور انتہائی تحقیقی ہیں اور دیگر شروح حدیث کے درمیان آپ کی شرح کے مقام کو اجاگر کرتی ہیں۔ اس لیے میں نے مناسب جانا کہ شارح کی اس مختصر تحقیق کو عام فہم اور بہت واضح بنانے کے لیے مزید تفصیل اور تسہیل کروں سو اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من لم یجد نعلین فلیلبس الخفین و ليقطعهما
اسفل من الكعبین. (صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۷۲)

جس محرم کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ
موزوں کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ کر پہن لے۔

اس حدیث میں کعبین کا لفظ ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟ آیا ٹخنے کی ہڈی یا وسط قدم کی ہڈی جہاں تسمہ باندھا جاتا ہے۔ ہمارے تمام فقہاء اور شارحین کی تحقیق یہ ہے کہ یہاں کعب سے وہ ہڈی مراد ہے جو قدم کے وسط میں ہوتی ہے۔ جبکہ وضوء کی بحث میں اسی لفظ سے ٹخنے مراد ہیں۔ پہلے ہم فقہاء احناف کی تصریحات پیش کر رہے ہیں اس کے بعد شارحین کی تصریحات پیش کریں گے:

باب حج میں کعبین سے وسط قدم کی ہڈی مراد ہونے پر فقہاء احناف کی تصریحات
مسئلہ علامہ سرخسی حنفی لکھتے ہیں:

إذا لم یجد المحرم نعلین قطع خفیہ اسفل من
التکعبین لیصیر فی معنی النعلین و فسر هشام عن
محمّد رحمہ اللہ تعالیٰ الکعب فی هذا الموضع
بالمفصل الذی فی وسط القدم عند معقد الشراك.
(المبسوط جزء ۲ ص ۱۳۹ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

جب محرم جوتیاں نہ پائے تو کعبین سے نیچے موزے کاٹ کر
پہن لے تاکہ یہ نعلین کے قائم مقام ہو جائیں۔ اور هشام نے امام
محمد رحمہ اللہ سے کعب کی یہ تفسیر نقل کی ہے کہ کعب سے یہاں وہ
ہڈی مراد ہے جو وسط قدم میں تسمہ باندھنے کی جگہ ہوتی ہے۔

و النکعب هنا المفصل الذی فی وسط القدم
عند معقد الشراك فیما روی هشام عن محمد

علامہ مرغینانی حنفی لکھتے ہیں:
(ہدایہ اولین ص ۲۳۹)

کعب سے یہاں وہ ہڈی مراد ہے جو وسط قدم میں تسمہ
باندھنے کی جگہ ہوتی ہے، جیسا کہ هشام نے امام محمد سے نقل کیا
ہے۔

علامہ کمال الدین ابن ہمام صاحب ہدایہ کی عبارت مذکورہ کی شرح میں والکعب هنا کے تحت لکھتے ہیں:

صاحب ہدایہ نے مذکورہ عبارت میں ”ہنا“ (یہاں) فرمایا کیونکہ باب طہارت میں اس لفظ سے وہ ہڈی مراد ہے جو ابھری ہوئی ہوتی ہے اور اس حدیث میں اس طرح کی کوئی صراحت نہیں ہے لیکن چونکہ کعب کا اطلاق وسط قدم کی ہڈی پر بھی ہوتا ہے اور ٹخنے پر بھی اس لئے پہلے معنی پر اس کو احتیاطاً محمول کیا گیا ہے۔

قيد بالظرف لانه في الطهارة يراد به العظم
الناتئ ولم يذكر هذا الحديث لكن لما كان الكعب
يطلق عليه وعلى الناتئ حمل عليه احتياطا.

(فتح القدير ج ۲ ص ۲۲۸، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی لکھتے ہیں:

قوله عند معقد الشراك وهو المفصل الذي
في وسط القدم. كذا روى هشام عن محمد
بخلافه في الوضوء فانه العظم الناتئ اى المرتفع
ولم يعين في الحديث احدهما لكن لما كان
الكعب يطلق عليهما حمل الاول احتياطا لان
الاحوط فيما كان اكثر كشافا. (رد المحتار علی الدر المختار
ج ۳ ص ۲۲۲، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

علامہ زین الدین ابن نجیم حنفی لکھتے ہیں:

والكعب هذا المفصل الذي في وسط القدم
عند معقد الشراك فيما روى عن محمد بخلافه في
الوضوء فانه العظم الناتئ اى المرتفع ولم يعين في
الحديث احدهما لكن لما كان الكعب يطلق عليه
وعلى الثاني حملة عليه احتياطا كذا في فتح القدير
اى حمل الكعب في الاحرام على المفصل
المدكور لاجل الاحتياط لان الاحوط فيما كان
اكثر كشافا. (البحر الرائق ج ۲ ص ۳۲۳، مطبوعہ مکتبہ ماجدیہ کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

والكعب هذا المفصل الذي في وسط القدم
عند معقد الشراك كذا في التبيين.

(فتاویٰ عالمگیری ج ۱ ص ۲۲۳)

صاحب در مختار کا قول ”عند معقد الشراك“ اس سے وہ ہڈی مراد ہے جو وسط قدم میں ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہشام نے امام محمد سے روایت کیا ہے، برخلاف وضوء کے، کیونکہ وہاں پر اس سے ٹخنے کی ہڈی مراد ہوتی ہے اور حدیث میں کسی ایک معنی کی تعیین نہیں کی گئی، لیکن چونکہ کعب کا اطلاق دونوں معنی پر ہوتا ہے اس لئے پہلے معنی پر اس کو احتیاطاً محمول کیا گیا ہے، کیونکہ زیادہ احتیاط اس ہڈی کو مراد لینے میں ہے جو زیادہ تر کھلی رہتی ہے۔

کعب سے یہاں وہ ہڈی مراد ہے جو وسط قدم میں تسمہ باندھنے کی جگہ پر ہوتی ہے جیسا کہ امام محمد سے منقول ہے، برخلاف وضوء کے، کہ وہاں پر اس سے ٹخنے کی ہڈی مراد ہے اور حدیث پاک میں کسی ایک کی تعیین نہیں کی گئی، لیکن چونکہ کعب کا اطلاق دونوں معنیوں پر ہوتا ہے اس لئے پہلے پر اس کو احتیاطاً محمول کیا گیا ہے، جیسا کہ فتح القدير میں ہے۔ یعنی احرام میں کعب سے وہ ہڈی مراد ہوگی جو وسط قدم میں ہے، کیونکہ احتیاط اسی میں ہے اور اس ہڈی کو مراد لینے میں زیادہ احتیاط ہے جو اکثر کھلی رہتی ہے۔

یہاں کعب سے وہ ہڈی مراد ہے جو قدم کے وسط میں تسمہ باندھنے کی جگہ پر ہوتی ہے۔ جیسا کہ تبیین الحقائق میں ہے۔

ماضی قریب کے علماء میں صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی حنفی احرام کے ممنوعات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

دستانے پہننا یا موزے یا جرابیں وغیرہ جو وسط قدم کو چھپائیں (جہاں عربی جوڑے کا تسمہ ہوتا ہے) پہننا اگر جو تیاں نہ ہوں تو

موزے کاٹ کر پہنیں کہ وہ تسمہ کی جگہ نہ چھپے۔ (بہار شریعت ج ۶، ص ۲۷، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)
 مذکورہ تمام تصریحات سے واضح ہو گیا کہ فقہاء کرام کے نزدیک باب الحج میں کعب سے مراد وہ ہڈی ہے جو وسط قدم پر موجود ہے۔ جبکہ باب وضوء میں اسی لفظ سے ٹخنے مراد ہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ محرم حالت احرام میں ایسے موزے یا ایسی چپلیں نہیں پہن سکتا جو وسط قدم کی ہڈی کو ڈھانپ لیں۔ اس کا کھلا ہونا ضروری ہے۔

فقہاء اسلام کی ان تصریحات کی مثل بالعموم شارحین حدیث بھی اسی طرف گئے ہیں کہ باب حج میں کعبین سے مراد وہ ہڈی ہے جو وسط قدم میں ہوتی ہے نہ کہ ٹخنے۔ ذیل میں ہم شارحین کی تصریحات پیش کر رہے ہیں۔

باب حج میں کعبین سے وسط قدم کی ہڈی مراد ہونے پر شارحین کی تصریحات

صاحب مرآة حضرت مفتی احمد یار خان عینی علیہ الرحمۃ "وليقطعهما اسفل من الكعبين" کی شرح میں لکھتے ہیں:
 احناف کے یہاں کعبین سے مراد درمیان قدم کی ابھری ہوئی سخت ہڈی مراد ہے اس کا کھلا رہنا ضروری ہے اور ڈھانپنا منع۔ شوافع کے ہاں وہی عرفی ٹخنے یعنی قدم کے آس پاس کی دو ہڈیاں مراد ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ محرم کو بحالت احرام نہ موزہ پہننا درست ہے نہ ایسا جو تا جس سے وسط قدم کی ہڈی ڈھک جائے۔ (مرآة المناجیح ج ۳ ص ۱۸۳، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

صاحب نزہۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ "وليقطعهما اسفل من الكعبين" کی شرح میں لکھتے ہیں:
 کعب پاؤں کے ٹخنے کو بھی کہتے ہیں اور بیچ قدم کے اس جوڑ کو بھی کہتے ہیں جہاں چپل کا تسمہ ہوتا ہے۔ یہاں یہی دوسرا معنی مراد ہے، کیونکہ یہاں احتیاط اسی میں ہے اور وضوء میں ٹخنے مراد ہیں کیونکہ وہاں احتیاط کا تقاضا یہی ہے۔ مراد یہ ہے کہ موزہ وسط قدم سے لے کر ایڑیوں کی دیواروں سمیت کاٹ کر پہنے۔ اس کو اسفل اس اعتبار سے فرمایا کہ موزوں کا اگلا حصہ وہ ہے جو انگلیوں پر رہتا ہے تو وہی اعلیٰ ہوا اور اس کا مقابل اسفل۔ (نزہۃ القاری ج ۳ ص ۵۷، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

صاحب فیوض الباری علامہ سید محمود احمد رضوی رحمہ اللہ نے فیوض البازی میں اور علامہ غلام رسول رضوی رحمہ اللہ نے تفہیم البخاری میں "وليقطعهما اسفل من الكعبين" کے تحت شرح میں تو کچھ نہیں فرمایا البتہ ترجمہ اس لفظ کا ٹخنے سے کیا ہے۔ چنانچہ علامہ سید محمود احمد رضوی رحمہ اللہ ترجمہ فرماتے ہیں:

الاحد لا یجد نعلین یلبس خفین ولیقطعهما اسفل من الكعبين. (فیوض الباری ج ۳ ص ۱۲۶)

ہاں جس کسی کو جوتیاں نہ ملیں تو وہ موزے ٹخنوں کے نیچے تک کاٹ کر پہن سکتا ہے۔

علامہ غلام رسول رضوی رحمہ اللہ ترجمہ فرماتے ہیں:
 فان لم یجد النعلین فلیلبس الخفین ولیقطعهما حتی یكونا اسفل من الكعبين.

اگر جوتی میسر نہ ہو تو وہ موزے ہی پہن لے اور ان کو کاٹ ڈالے حتیٰ کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

(تفہیم البخاری ج ۱ ص ۳۶۷)

صاحب ایضاح البخاری نے بھی اس مقام پر کعبین کا ترجمہ ٹخنے سے کیا ہے۔ البتہ انہوں نے شرح میں اپنے موقف کو مزید واضح کیا ہے اور لکھا ہے کہ موزے بھی مباح الاستعمال ہیں مگر انہیں ابھری ہوئی ہڈی سے نیچے تک تراش دیا جائے گا۔ (ایضاح البخاری ج ۲ ص ۵۵)

شارحین کی ان تصریحات کے بعد اب ہم شارح صحیح مسلم کا موقف واضح کر رہے ہیں:

(الصالح ج ۱ ص ۲۱۳) ہے کہ اس سے وہ ہڈی مراد ہے جو قدم کی پشت پر ہوتی ہے۔

امام سید محمد مرتضیٰ حسینی زبیدی لکھتے ہیں:

الكعب كل مفصل للعظام ومن الانسان ما اشرف فوق راسه عند قدمه وقيل هو العظم الناشز فوق القدم وقيل هو العظم الناشز عند ملتقى الساق والقدم وانكر الاصمعي قول الناس انه في ظهر القدم وذهب قوم الى انهما العظام اللذان في ظهر القدم وهو مذهب الشيعة.

(تاج العروس ج ۱ ص ۲۵۶) کی پشت پر ہوتی ہے اور یہ شیعہ کا مذہب ہے۔

علامہ ابن منظور افریقی نے بھی اسی طرح لکھا ہے۔ (لسان العرب ج ۱ ص ۷۱۸)

علامہ ابن اثیر الجزری لکھتے ہیں:

الكعبان العظامان الناتان عند مفصل الساق والقدم عن الجنين وذهب قوم الى انهما العظام اللذان في ظهر القدم وهو مذهب الشيعة.

(النهاية ج ۲ ص ۱۵۲) ہے۔

علامہ طاہر صدیقی ہندی لکھتے ہیں:

هما العظامان الناتان عند مفصل الساق والقدم وقيل العظامان في ظهر القدم وهو مذهب الشيعة. (مجمع بحار الانوار ج ۲ ص ۳۱۶)

امہ لغت کی ان تصریحات سے واضح ہو گیا کہ کعب کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے اور جو لوگ اس کا اطلاق اس ہڈی پر کرتے ہیں جو قدم کی پشت پر ہے وہ امام اصمعی کے نزدیک درست نہیں ہے۔ اور یہ شیعہ کا مذہب ہے۔

احادیث مبارکہ میں بھی لفظ کعب کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر کیا گیا ہے اور ان احادیث سے مفسرین و فقہاء وضوء کے باب میں اہل تشیع کے خلاف استدلال کرتے ہیں۔ سوائی احادیث سے ہم یہاں پر استدلال کرتے ہیں کہ کعب کا اطلاق (خصوصاً اس صورت میں جب کہ یہ تشبیہ ہو) ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے۔ نہ کہ وسط قدم کی ہڈی پر۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند احادیث پیش خدمت ہیں۔

احادیث سے اس بات پر استدلال کہ کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے

(۱) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا:

اقسموا صفوفكم ثلاثا والله لتقمن صفوفكم اوليخالفن الثالث بين قلوبكم قال فرأيت الرجل تم ابني صفوفك ودرست کرو (تین بار فرمایا) خدا کی قسم! ضرور یہ ضرور تم ابني صفوفك ودرست کرو گے ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں

يلزق منكبه بمنكب صاحبه ور كته بر كبة صاحبه
 و كعبه بكعبه. (سنن ابوداؤد كتاب الصلوة باب تسوية الصفوف
 صحیح ابن خبان ج ۵ ص ۵۳۹ امام بخاری نے بھی اس حدیث کا آخری
 حصہ تعلقاً ذکر کیا ہے صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۰۰)
 میں مخالفت ڈال دے گا۔ (نعمان بن بشر کہتے ہیں:) میں نے
 دیکھا کہ ہم میں سے ہر شخص اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اپنا
 گھٹنا دوسرے کے گھٹنے کے ساتھ اپنا ٹخنہ دوسرے کے ٹخنے سے ملا
 رہا ہے۔

اس حدیث میں کعب کا لفظ ہے اور ٹخنے کے معنی میں ہے اور اس سے وسط قدم کی ہڈی مراد لینا یہاں ناممکن ہے۔

(۲): سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
 ما اسفل من الكعبين من الازار ففی النار.
 ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے۔

(صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۶۱)

اس حدیث میں بالاتفاق کعبین سے ٹخنے مراد ہیں نہ کہ وہ ہڈی جو وسط قدم میں ہوتی ہے۔

(۳): حضرت طارق محارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ذوالحجاز کے بازار میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ پر
 سرخ جبہ تھا اور آپ بلند آواز سے نداء دے رہے تھے:

يا ايها الناس قولوا لا اله الا الله تفلحوا.
 اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو فلاح پا جاؤ گے۔
 راوی کہتے ہیں:

ورجل يتبعه بالحجارة قد ارمى كعبيه و
 عرقوبيه وهو يقول يا ايها الناس لا تطيعوه فانه
 كذاب.
 (آپ ﷺ یہ نداء کر رہے تھے) اور ایک شخص پتھر لے کر
 آپ کے پیچھے چل رہا تھا اس نے آپ کے ٹخنوں اور اڑی کے
 اوپر کی ہڈی کو زخمی کر دیا تھا اور وہ لوگوں سے کہہ رہا تھا تم ان کی
 باتیں نہ ماننا کیونکہ یہ کذاب ہیں (العیاذ باللہ)۔

(جمع الجوامع للامام السيوطي ج ۱۳ ص ۷۱، مجمع الزوائد ج ۶ ص ۲۱، سنن دارقطنی ج ۳ ص ۳۵، دلائل النبوة للبيهقي ج ۵ ص ۳۸۰، صحیح ابن حبان
 ج ۱۳ رقم الحدیث: ۶۵۲۲، المعجم الکبیر ج ۸ ص ۳۱۳، کنز العمال ج ۱۲ ص ۳۴۹)

اس حدیث کو بنیاد پر شرح ہدایہ میں علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے اور اس میں وارد ہونے والے لفظ کعبیہ
 سے اس پر استدلال کیا ہے کہ کعب کا اطلاق ٹخنے پر ہوتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

هذا يدل على ان الكعب هو العظم النابت في
 جانب القدم لان الرمية اذا كانت من وراء الماشي
 لا تصيب ظهر القدم. (البنایین ج ۱ ص ۱۱۰)
 اس حدیث میں اس بات پر دلیل ہے کہ کعب سے وہ ہڈی
 مراد ہے جو جانب قدم میں ابھری ہوتی ہے۔ کیونکہ پیچھے سے جب
 کسی پر پتھر پھینکے جائیں تو وہ قدم کی پشت پر نہیں پہنچتا۔

علامہ عینی نے یہ استدلال باب الوضوء میں کیا ہے اور مزید کئی احادیث و اقوال اس بات کی تائید میں ذکر کیے ہیں کہ کعب کا
 اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے۔ اور اپنی بحث کے اختتام پر علامہ ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ کی اس بات کا رد کیا ہے کہ باب حج میں
 کعب سے مراد احناف کے نزدیک وسط قدم کی ہڈی ہے۔ پہلے ہم فتح الباری سے حافظ ابن حجر عسقلانی کی عبارت پیش کر رہے
 ہیں:

علامہ ابن حجر عسقلانی زیر بحث حدیث "فليلبس خفين وليقطعهما اسفل من الكعبين" کی شرح میں لکھتے ہیں:

قال محمد بن الحسن ومن تبعه من الحنفية
الكعب هنا هو العظم الذي في وسط القدم عند
معتقد الشرك وقيل ان ذلك لا يعرف عند اهل
اللغة. (فتح الباری ج ۳ ص ۱۸۴ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

امام محمد بن حسن اور ان کے دیگر تبعین نے کہا ہے کہ ممنوعات
احرام میں کعب سے مراد وہ ہڈی ہے جو قدم کے وسط میں ہوتی ہے
جہاں پر جوتے کا تسمہ باندھا جاتا ہے ایک قول یہ ہے کہ کعب کا یہ
معنی اہل لغت کے نزدیک معروف نہیں ہے۔

علامہ بدرالدین عینی علیہ الرحمۃ بنایہ میں اس عبارت کا رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

قلت هذا جهل منه لمذهب ابي حنيفة فان ما
ذكر ليس قولاً له ولا نقله عنه احد من اصحابه
فكيف يقول قال ابو حنيفة كذا وكذا وهذا جراءة
على الائمة منه. (بنایہ ج ۱ ص ۱۱۱)

میں کہتا ہوں: جو کچھ حافظ ابن حجر نے کہا ہے یہ مذہب
احناف کو نہ جاننے کی بدولت ہے، کیونکہ ایسی کوئی بات (کہ
ممنوعات احرام میں کعب سے مراد وسط قدم کی ہڈی ہے) نہ تو امام
ابو حنیفہ کا قول ہے نہ ان سے ان کے اصحاب میں سے کسی نے نقل
کیا ہے تو ابن حجر کیسے کہہ رہے ہیں کہ امام ابو حنیفہ نے اس طرح کہا
ہے۔ یہ حافظ ابن حجر کی ائمہ احناف پر بہت بڑی جسارت ہے۔

خلاصہ کلام

کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے اس سلسلے میں ہم نے جو احادیث اور ائمہ لغت سے استشہاد کیا ہے اس کا یہ مطلب ہرگز
نہیں کہ یہ دلائل ہمارے فقہاء کے پیش نظر نہیں تھے یقیناً ان کے پیش نظر تھے اور خود کئی ائمہ نے ان ہی دلائل سے باب وضوء میں اس
پر استدلال کیا ہے کہ کعبین کا اطلاق ٹخنے کی ہڈی پر ہوتا ہے تاہم حج کے بیان میں ان فقہاء و مشائخ (رحمہم اللہ اجمعین) کا اسی لفظ
سے وسط قدم کی ہڈی مراد لینا ایک عقلی وجہ کی بنیاد پر ہے جس کو شروع میں ہم ذکر کر چکے ہیں اور چونکہ کعبین کا یہ معنی (ہماری فہم کے
مطابق) ذکر کردہ دلائل سے متعارض ہے اس لئے فقہاء کرام نے بھی اس معنی کے مراد لینے پر شدت اور اصرار نہیں کیا بلکہ اس معنی کے
مراد لینے کو احوط فرمایا ہے یعنی زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ حالت احرام میں جوتی یا موزے ایسے ہوں جن میں وسط قدم کی ہڈی کھلی
رہے۔ اور لفظ احوط کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کوئی شخص حالت احرام میں ایسے موزے یا ایسی چپلیں پہنتا ہے جن سے وسط قدم ڈھکا ہوا ہو
اور ٹخنے کھلے رہیں تو یہ بھی ہمارے فقہاء کرام کے نزدیک جائز ہے۔ اور شارح نے جس موقف کو اختیار کیا ہے اس کا مفاد یہ ہے کہ
لوگوں کے نزدیک یہ جو معروف ہے کہ حالت احرام میں اگر موزے یا چپلیں استعمال کی جائیں تو ضروری ہے کہ ان سے وسط قدم کی
ہڈی نہ ڈھکے وہ لازماً کھلی رہے اس غلط فہمی کو دور کیا جائے اور شارح کا یہ موقف ظاہر حدیث کے بھی عین موافق ہے۔ نیز اگر کوئی
شخص حالت احرام میں ایسی جوتی یا موزے پہنتا ہے جو وسط قدم کو نہ ڈھکے تو یہ شارح کے نزدیک بھی جائز ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ
الاعلیٰ اعلم۔

شرح صحیح مسلم کی متعدد تحقیقی اور تفصیلی مباحث میں سے صرف چند مباحث کا انتخاب کر کے میں نے ان کا تعارف پیش کر دیا
ہے۔ ان مباحث کے حوالہ سے دیگر شروح حدیث میں میں نے اس قدر جامع، تفصیلی اور تحقیقی گفتگو نہیں پائی۔ اور یہ امتیاز بھی شرح
صحیح مسلم کو حاصل ہے کہ اس میں متعدد مسائل پر تحقیقی اور تفصیلی مباحث "مستقل رسائل" کی شکل اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اسے شارح
کا انتھک محنت، ذوق تتبع اور جہد مسلسل کا نتیجہ کہنے یا بارگاہ الہی و مصطفوی سے ملنے والی تحقیقی اور تدقیقی قوت و صلاحیت کا
فیضان ہے۔ بہر کیفیت اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ شرح صحیح مسلم نے اپنی اہم اور خصوصی مباحث کی بنیاد پر جس قدر شہرت

اور مقام و مرتبہ حاصل کیا ہے وہ دیگر شروح حدیث سے کہیں بڑھ کر اور برتر ہے۔

عصر حاضر کے جدید مسائل

آج کل زمانہ جس تیزی سے الحاد و بے دینی اور بے راہ روی کی طرف گامزن ہے اس سے لوگوں کی ذہن سازی کچھ اس طرح کی ہو رہی ہے کہ العیاذ باللہ ”اسلام ایک فرسودہ اور قدامت پسند مذہب ہے اس میں ہر دور کے تقاضوں کو پورا کرنے اور ان سے ہم آہنگ ہونے کی کوئی صلاحیت نہیں ہے“ قرآن و سنت کے فرامین ایک مخصوص اور محدود مدت تک کے لیے تھے نئے حوادث و نوازل ان کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے، علم فقہ کے مسائل و جزئیات محض اختراعی، فرضی اور من گھڑت ہیں۔“ ”وغیر خالک من الاقوابل۔“ ان تمام الزامات اور تہمتوں کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات کو بیک جنبش قلم اور ”بزعم خویش“ منسوخ و ناقابل عمل قرار دے کر ذہنی اور فکری آزادی حاصل کی جائے اور یہ باور کرایا جائے کہ قرآن و سنت اور فقہ کی تعلیمات کا جدید مسائل کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

بے راہ روی اور گمراہی کے اس سیل رواں کو روکنے کے لئے اہل فکر علماء کی جانب سے مختلف کتب اور رسائل لکھے گئے اور ان میں یہ ثابت کیا گیا کہ دور حاضر کے جدید مسائل بلاشبہ قرآن و سنت اور فقہی تعلیمات کی روشنی میں حل کئے جاسکتے ہیں۔ کیونکہ اسلام کے دامن میں بلا استثناء و بلا تنسیخ ہر دور کے مسائل کا حل کسی نہ کسی صورت اور شکل میں موجود ہے۔ لیکن۔۔۔ جدید مسائل کے حوالہ سے اب تک جو تحریرات میرے دیکھنے میں سننے میں یا مطالعہ میں آئی ہیں وہ مستقل تحریرات ہیں اور باقاعدہ اسی عنوان پر لکھی گئی ہیں۔ ایسا میرے دیکھنے میں نہیں آیا کہ کسی تفسیر یا شرح حدیث میں زیر بحث آیت یا حدیث کی مناسبت سے دور حاضر کے کسی مسئلے پر باضابطہ بحث کی گئی ہو اور اس کا حل پیش کیا گیا ہو۔ یہ خوبی صرف اور صرف میں نے شرح صحیح مسلم میں دیکھی ہے۔ اس میں جہاں تفسیری اور فقہی نوعیت کے مسائل پر گفتگو کی گئی ہے وہاں دور حاضر کے جدید مسائل پر بھی محققانہ بحث کی گئی ہے اور ان پر قرآن و سنت اور کتب فقہ سے دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ اور نظائر لامعہ پیش کر کے اس حقیقت صادقہ کو ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام کی ذہنی ہوئی تعلیمات کل بھی واضح اور قابل عمل تھیں، آج بھی قابل تسلیم اور قابل عمل ہیں۔ اور انشاء اللہ تا قیام قیامت زندہ و تابندہ اور قابل عمل رہیں گی۔ میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں ان میں تلاش بسیار کے باوجود یہ خصوصیت مجھے نہیں ملی۔ البتہ نزہۃ القاری شرح بخاری، کتاب الصلوٰۃ میں ”ریل اور ہوائی جہاز میں نماز کے جواز اور عدم جواز“ پر بحث کی گئی ہے اسی طرح مزاجہ المسایح میں باب ذفن المیت کی حدیث ”کسر عظم المیت ککسر ہا حیا“ کے تحت صاحب کتاب نے ”پوسٹ مارٹم“ کے حوالہ سے کچھ وضاحت فرمائی ہے۔ جبکہ شرح صحیح مسلم میں جدید مسائل پر بحث و تحقیق کو اس شرح کی عظیم خصوصیت ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہر جلد میں زیر بحث حدیث کے ماتحت اور اس کی مناسبت سے کسی نہ کسی جدید مسئلے پر قلم اٹھایا گیا ہے اور اس کا شرعی حل پیش کیا گیا ہے۔ میرے شمار کے مطابق پوری شرح میں تقریباً ۴۰ جدید مسائل پر گفتگو کی گئی ہے۔ اور تعجب چیز بات یہ ہے کہ بعض مسائل میں اس قدر تفصیل کے ساتھ بحث اور تحقیق کی گئی ہے کہ ان مسائل پر لکھی جانے والی مستقل تحریرات بھی پیچھے نظر آتی ہیں۔

یہاں یہ بھی واضح رہے کہ جدید مسائل چونکہ اجتہادی نوعیت کے حامل ہوتے ہیں اور ان کا حل پیش کرنے کے لئے نہایت وقت نظر کے ساتھ دلائل میں غور و خوض کرنا پڑتا ہے اس لئے اس تفکر و تدبر کے بعد لکھنے والے نتیجہ میں جہاں صواب اور صحت کے پہلو

ساتویں جلد اس سے مستثنیٰ ہے اس میں کسی جدید مسئلے پر بحث نہیں کی گئی۔ (محمد اسماعیل نورانی)

موجود ہوتے ہیں وہاں غلطی اور خطا کے امکانات بھی مستبعد نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ دیگر مسائل کی طرح جدید مسائل میں بھی علماء و مفکرین کی آراء میں اختلاف ہے ایک ہی مسئلہ میں کسی نے جواز کا قول کیا ہے تو کسی نے عدم جواز کا، سو اسی طرح شرح صحیح مسلم میں بیان کردہ جدید مسائل بھی خالص اجتہادی نوعیت کے حامل ہونے کی وجہ سے صواب و خطا دونوں کے متحمل ہیں اور دلائل کی بنیاد پر ان سے اختلاف بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن۔۔۔ فکری جمود کے اس دور میں اہلسنت و جماعت کے میدان تصنیف میں اس انوکھے اور حیرت انگیز اضافہ پر شرح صحیح مسلم کو داد نہ دینا ظلم ہوگا، اس شرح میں جدید مسائل پر محققانہ بحث نے بلاشبہ ہمارے سروں کو فخر سے بلند کیا ہے اور اس سوچ کا سختی سے رد کیا ہے کہ اہل سنت و جماعت کا دائرہ بحث و تحقیق صرف ”فاتحہ اور ایصال ثواب“ ہے۔

شرح صحیح مسلم میں جن عصری مسائل پر بحث کی گئی ہے اور ان پر جو دلائل قائم کئے گئے ہیں ان کے دقائق اور محاسن بیان کرنے کے لیے بقول علامہ محبت اللہ نوری مدظلہ العالی ”ایک علیحدہ تحقیقی اور مبسوط مقالہ کی ضرورت ہے جو اہل علم کا کام ہے۔“ ظاہر ہے کہ مجھ جیسا ایک بے بضاعت اور مبتدی طالب علم ان مسائل پر گفتگو کرنے کی کیا اہلیت رکھتا ہے۔ تاہم اپنے ناقص مطالعہ اور استطاعت کے مطابق اس شرح کے جدید مسائل میں سے چند مسائل پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ شرح صحیح مسلم میں عصری مسائل کو حل کرنے کے لئے کیا اسلوب اختیار کیا گیا ہے، دلائل و براہین کس نوعیت کے ہیں، شارح کا مجتہدانہ مقام کیا ہے اور دیگر شروح پر آپ کی شرح کو کس قدر فوقیت اور مرتبہ حاصل ہے۔؟

(۱) عطیہ خون اور الکوحل آمیز دواؤں سے علاج

یہ مسئلہ ہمارے علماء کے درمیان مختلف فیہ ہے کہ آیا کسی ضرورت مند آدمی کو کوئی شخص اپنے خون کا عطیہ پیش کر سکتا ہے یا نہیں؟ نیز الکوحل آمیز دواؤں سے علاج جائز ہے یا نہیں؟

بعض علماء کا نقطہ نظر یہ ہے کہ خون کا عطیہ ناجائز ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے خون کو حرام فرمایا ہے:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ
 (البقرہ: ۱۷۳)

تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت حرام فرمایا ہے۔

دوسری دلیل رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے کہ:

ان اللہ تعالیٰ لم يجعل شفاء امتی فیما حرم علیہا
 اللہ تعالیٰ نے میری امت کی شفاء ان چیزوں میں نہیں رکھی جنہیں ان پر حرام فرمایا ہے۔

خون کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے لہذا اس میں شفاء ہرگز نہیں ہو سکتی۔ اور جب اس میں شفاء متصور نہیں ہے تو اس کا عطیہ دینا بھی ناجائز ہے۔ یہی موقف ان دواؤں کے بارے میں بھی ہے جن میں الکوحل ملی ہوئی ہو۔

اس موقف کے برعکس بعض علماء اس طرف گئے ہیں کہ ضرورت اور اضطرار کے وقت مریض کو خون چڑھانا جائز ہے نیز الکوحل آمیز دواؤں کو بغرض علاج استعمال کرنا بھی جائز ہے۔ ”جدید فقہی مسائل“ میں شیخ خالد سیف اللہ رحمانی نے بھی عطیہ خون کو چند شرائط کے ساتھ جائز قرار دیا ہے اور الکوحل آمیز دواؤں کے استعمال کو بھی اس اصول کے تحت جائز قرار دیا ہے کہ ”الضرورات تبیح المحظورات“۔ ضرورتیں ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں۔ کتاب مذکور مستقل طور پر جدید مسائل ہی کے موضوع پر ہے تاہم اس میں زیر بحث مسئلہ پر صرف ۴ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔ (دیکھئے جدید فقہی مسائل ج ۱ ص ۱۹۸) اس کے برعکس مجوزین میں شارح صحیح مسلم بھی

ہیں اور آپ نے اس مسئلہ کو تقریباً ۱۳ صفحات میں نہایت تفصیل اور تحقیق کے ساتھ واضح کیا ہے، قرآن و سنت سے اپنے موقف پر دلائل بھی دیئے ہیں اور مانعین کے اشکالات کے جوابات بھی دیئے ہیں۔

شرح صحیح مسلم کی اجتہادی ابحاث کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مسائل جو مختلف فہم اور تحقیق طلب ہیں ان میں بالعموم شارح اس صورت کو اختیار کرتے ہیں جو دلائل کے ساتھ ساتھ یسر اور آسانی کے بھی قریب ہو۔ زیر بحث مسئلہ میں بھی شارح نے وہی صورت اختیار کی ہے جس میں یسر اور آسانی ہے۔ چنانچہ بحث کے آغاز میں بطور تمہید کے خود تحریر فرماتے ہیں:

”خون کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے آیا ایک انسان کے جسم میں دوسرے انسان کا خون داخل کیا جاسکتا ہے یا نہیں جبکہ خون نجس اور حرام ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ روایات میں ہے کہ حرام چیز میں شفاء نہیں ہے۔ ہم قرآن مجید اور فقہاء مذاہب اربعہ کے اقوال کی روشنی میں اس مسئلہ کا حل بیان کریں گے۔ یہ درست ہے کہ بعض فقہاء نے اس مسئلہ میں تشدید کی ہے لیکن جمہور فقہاء کے بیان کردہ اصول کی روشنی میں یہ امر جائز ہے اور قرآن و حدیث نے ہمیں احکام میں آسانی اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ
(الحج: ۷۸)

اللہ تعالیٰ نے دین کے احکام میں تم پر تنگی نہیں رکھی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

فانما بعثتم ميسرين ولم تبعثوا معسرين.
(بخاری ج ۱ ص ۳۵) احکام بیان کرنے کے لئے نہیں بھیجے گئے۔

پھر جن مسائل میں قرآن احادیث شریفہ اور فقہاء اسلام نے سہولت اور وسعت دی ہو اس شرعی سہولت کو پس پشت ڈال کر ڈھونڈ ڈھونڈ کر دشواری اور شدت کو اختیار کر کے مسلمانوں پر عرصہ حیات تک کر دینا دین کی خدمت نہیں ہے، مزید برآں یہ کہ قرآن مجید اور احادیث شریفہ کی ایسی تعبیرات اور تشریحات بیان کرنا جن کی واقع اور مشاہدہ میں تکذیب ہوتی ہو جس کی وجہ سے لوگ دین سے بدگمان ہو جائیں اور دینی احکام پر ان کا اعتماد رہے بدترین گناہ ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۳۰)

شارح کے دلائل اور ان کا تجزیہ

شارح نے اپنے موقف پر سب سے پہلے قرآن حکیم سے استدلال کیا ہے اور وہی آیات پیش کی ہیں جو مانعین اپنے موقف پر پیش کرتے ہیں:

(۱) إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخَيْزِرِ
وَمَا أَهْلٌ بِهِ لِيُغَيِّرَ اللَّهُ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ
فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ. (البقرة: ۱۷۳)

تم پر صرف مردار، خون، خنزیر کے گوشت اور اس جانور کو حرام کیا گیا جس پر (بوقت ذبح) غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور جس شخص کا قصد معصیت اور حد سے تجاوز نہ ہو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲) قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مُسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَيْزِرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أَوْ لِيُغَيِّرَ اللَّهُ بِهِ فَمَنْ

آپ فرمادیتے ہیں کہ مجھ پر جو وحی کی جاتی ہے اس میں کسی کھانے والے کے کھانے میں کوئی حرام چیز نہیں بیان کی گئی سوائے مردار، خنزیر کے گوشت کے، کیونکہ وہ نجس ہے۔

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
اور سوا اس ذبیحہ کے جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا، پھر جو شخص
معصیت اور تجاوز کرنے والا نہ ہو تو آپ کا رب بخشنے والا مہربان
(الانعام: ۱۳۵)

ہے

(۳) وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا
اضْطُرُّرْتُمْ إِلَيْهِ. (الانعام: ۱۱۹)
جو چیزیں تم پر حرام کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو تفصیل سے
بیان کر دیا ہے سوا اس کے کہ تم ضرورت کی وجہ سے انہیں استعمال
کرو۔

شرح کا استدلال ان تینوں آیات سے یوں ہے کہ ان آیات میں بلاشبہ خون کو حرام قرار دیا گیا ہے، لیکن تینوں آیات میں اس
کے ساتھ یہ بھی تو فرمایا گیا کہ جو شخص مجبور ہو جائے اور اس کا قصد، معصیت اور حد سے تجاوز نہ ہو اس شخص کا حکم (اس عموم سے) مستثنیٰ
ہے۔ پھر یہ استدلال کرنا کہ خون دینا حرام ہے یہ آیت کے ایک حصہ کو چھوڑ کر دوسرے حصہ سے استدلال کرنا ہے۔

دوسرا استدلال شارح کا تین صحیح احادیث سے ہے۔ پہلی حدیث تو یہ ہے کہ:

عُكِّلَ يَاعَرَبِينَ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ فِي دِينِكُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ فِي دِينِكُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ فِي دِينِكُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ فِي دِينِكُمْ
انہیں اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پینے کا حکم فرمایا۔ جب وہ تندرست ہو گئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے چرواہوں کو قتل کر دیا۔
الی اخر الحدیث (صحیح بخاری ج ۱ ص ۳۶)

دوسری حدیث میں یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کو خارش کی وجہ سے ریشم کی
قیص پہننے کی اجازت دے دی۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۳۰۹)

تیسری حدیث یہ ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن طرفہ کے دادا عرفہ بن اسعد کی جنگ کلاب میں ناک کٹ گئی۔ انہوں نے چاندی
کی ناک بنوا کر لگوائی اس میں بدبو پیدا ہو گئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں سونے کی ناک لگوانے کا حکم فرمایا۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۷۹، ترمذی ص ۲۶۸)

ان تینوں احادیث کے ضمن میں شارح نے عمدۃ القاری، مرقات شرح مشکوٰۃ اور جامع ترمذی وغیرہ سے تفصیلی عبارات نقل کر
کے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ ”احادیث مذکورہ کی بنیاد پر کسی حرام چیز کو ضرورت کے وقت استعمال میں لانا اور شفاء کے یقین ہونے
پر اس سے شفاء حاصل کرنا جائز اور درست ہے۔ نیز سونے کی ناک یا دانت اور ریشم پہننے کا حکم آپ ﷺ نے ان تکلیفوں میں دیا
ہے جن میں جان کا خطرہ نہیں تھا اس سے معلوم ہوا کہ اگرچہ اضطراب شرعی نہ ہو پھر بھی صرف علاج کی ضرورت سے حرام چیزوں کو بطور
دواء استعمال کیا جاسکتا ہے۔“

شرح کا اپنے موقف پر یہ استدلال بہت قوی ہے، کیونکہ ان احادیث کے مضمون اور ان کی شرح میں علماء محدثین کے
ارشادات مانعین کے اس قول مطلق کی واضح نفی کر رہے ہیں کہ ”حرام اشیاء سے شفاء حاصل نہیں کی جاسکتی“۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ
حرام اشیاء سے شفاء کا حاصل نہ ہونا حدیث رسول ﷺ (ان اللہ تعالیٰ لم يجعل شفاء امتی فیما حرم علیہا) سے ثابت
ہے لیکن ظاہر ہے کہ مذکورہ تین احادیث کے مقابلہ اس حدیث کے عموم سے استدلال نہیں کیا جاسکتا، بلکہ اس حدیث میں کوئی تاویل یا
توجیہ کی جائے گی، جیسا کہ علامہ بدرالدین عینی، علامہ شامی، صاحب فتاویٰ قاضی خان اور دیگر فقہاء نے مختلف توجیہات فرمائی ہیں اور
شرح نے ان کو مکمل عبارات کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

آخر میں شارح نے ”حرام اور نجس اشیاء سے علاج“ کے متعلق ائمہ مذاہب اربعہ علیہم الرحمۃ کے اقوال تفصیلاً بیان کئے ہیں اور اس سلسلہ میں مکمل عبارات مع حوالہ جات نقل کی ہیں۔ مذاہب اربعہ کی تفصیلات بیان کرنے کے لئے شارح نے امام نووی، امام قسطلانی، شیخ محمد شربینی شافعی، امام عبدالوہاب شمرانی، علامہ علاء الدین حصکفی، علامہ شامی اور صاحب فتاویٰ عالمگیری کی عبارات پیش کی ہیں۔ آخر میں لکھتے ہیں:

”حرام اور نجس اشیاء سے بوقت ضرورت علاج کے سلسلے میں ہم نے معتمد شروح کی روشنی میں احادیث شریفہ اور فقہاء اربعہ کے مفتی بہ اقوال ذکر کئے ہیں جن سے موجودہ زمانہ میں الکوحل آمیز دواؤں اور خون لگانے کے جواز پر روشنی پڑتی ہے کیونکہ آج کل دنیا کی اکثریت نے ایلو پیٹھک طریقہ علاج کو قبول کر لیا ہے اور علاج کے معاملہ میں تقریباً سب ہی اس کے محتاج ہوتے ہیں۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۴۱)

الکوحل آمیز ادویات کے جواز اور عدم جواز پر شارح نے جلد چہارم (کتاب المساقاة والمزارة) میں بھی بحث کی ہے اور ایک اساسی اور اصولی بات بیان کر کے اس کی روشنی میں الکوحل آمیز ادویات کے علاوہ ریومز اور سینٹ وغیرہ کا بھی حکم بیان کیا ہے۔

ابتداءً اصولی بات جو بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ”خمر کے علاوہ دیگر شرابوں کی قلیل مقدار جو نشہ آور نہ ہو وہ امام اعظم ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف کے نزدیک جائز ہے۔“ اس اصول کی روشنی میں شارح نے الکوحل کا حکم واضح کیا ہے کہ وہ انگور یا کھجور سے نہیں بلکہ شیرہ مختلف دانے، جو انناس، گندم، ادرک کی جڑ اور دیگر نشاستہ دار اشیاء سے بنائی جاتی ہے، جبکہ خمر کی تعریف یہ ہے کہ انگور کا وہ کچا شیرہ جو پڑے رہنے سے جھاگ چھوڑ دے۔ سو اولاً الکوحل پر خمر کی تعریف صادق نہیں آتی۔ ثانیاً جن اشیاء میں الکوحل ملائی جاتی ہے وہ اس مقدار میں نہیں ہوتی جو مسکر (نشہ آور) ہو۔ لہذا امام اعظم اور امام ابو یوسف کے نزدیک ان تمام اشیاء کا استعمال جائز ہو جن میں نشہ آور حد سے کم الکوحل ملی ہوتی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۳۲۲)

اسی طرح جلد ششم میں بھی شارح نے اس مسئلہ پر تحقیق کی ہے کہ انگریزی دواؤں اور ریومز وغیرہ میں الکوحل کی جو مقدار ہوتی ہے وہ قلیل ہوتی ہے اور شراب کے علاوہ دیگر نشہ آور مشروبات کی صرف وہ مقدار حرام ہے جو نشہ لائے اور وہ قلیل مقدار جو نشہ آور نہ ہو اس کا استعمال جائز ہے جب کہ لہو و لعب کے طور پر نہ ہو لہذا وہ دوائیں جن میں الکوحل استعمال ہوتی ہے اور وہ خوشبوئیات جن میں الکوحل یا اسپرٹ استعمال ہوتی ہے ان کا استعمال جائز ہے کیونکہ ان مرکبات میں الکوحل یا اسپرٹ بہت قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۲۲۰)

میں کہتا ہوں کہ مذکورہ تحقیق سیدنا امام ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف علیہما الرحمۃ کے قول کے مطابق ہے جب کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ شراب کے علاوہ دیگر نشہ آور مشروبات (جن کو امام ابوحنیفہ و امام ابو یوسف جائز فرماتے ہیں) کو حرام اور ناپاک کہتے ہیں اور امام محمد کے اس قول کی روشنی میں الکوحل ملی ادویات اور ریومز وغیرہ کا استعمال ممنوع ہونا چاہیے لیکن میرے نزدیک شارح صحیح مسلم کی مذکورہ تحقیق امام محمد کے قول کے بھی خلاف نہیں ہے۔ کیونکہ امام محمد نے حرمت کا فتویٰ فساد زمانہ کی وجہ سے دیا تھا کہ لوگ ان مشروبات کو لہو و لعب کے لیے پیئیں گے اور فسق و فجور میں مبتلا ہوں گے (ہدایہ عالمگیری وغیرہ) جب کہ الکوحل ملی دواؤں کو لوگ لہو و لعب کے لیے نہیں پیتے بلکہ علاج کی غرض سے پیتے ہیں اور ریومز کو کپڑوں پر لگایا جاتا ہے یہاں نہیں جاتا۔ ثانیاً زمانہ ان چیزوں میں ہر خاص و عام مبتلا ہے اور عموم بلوئی سے بسا اوقات حکم تبدیل ہو جاتا ہے جیسا کہ کتب فقہ سے ظاہر اور روشن ہے۔ اس لیے اطلاق عام کی بنیاد پر انگریزی دواؤں اور ریومز کا استعمال جائز ہونا چاہیے۔ علماء ہند کی بھی یہی تحقیق ہے۔ (دیکھئے تصدیق فقہ اسلامی، مطبوعہ نیشنل انسٹیٹیوٹ اسلام آباد)

واللہ ورسولہ اعلم۔

انتقالِ خون اور الکوحل آمیز ادویات وغیرہ سے متعلق شارح کا موقف اور دلائل سطورِ گذشتہ میں واضح ہو چکے۔ ان مسائل سے متعلق دلائل کی اس قدر تفصیل و تحقیق (خصوصاً مذاہب اربعہ کی مکمل تشریح) عصری کتب اور شروح حدیث کے درمیان شرح صحیح مسلم کا قابلِ قدر اور قابلِ توصیف امتیاز ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ عصر حاضر کے ان مسائل میں بھی۔۔۔ شارح کا قرآن و سنت اور فقہ سے واضح دلائل لانا ان مجددین کے منہ پر طمانچہ ہے جو یہ کہتے ہوئے کوئی عار اور جھجک محسوس نہیں کرتے کہ ”اسلام ایک فرسودہ اور قدامت پسند مذہب ہے اس میں ہر دور کے نئے مسائل کا کوئی حل نہیں ہے“۔

(۲) اعضاء کی پیوند کاری

اعضاء کی پیوند کاری کے متعلق بھی علماء کی آراء مختلف ہیں۔ بعض علماء اس طرف گئے ہیں کہ اعضاء کی پیوند کاری درج ذیل شرائط کے ساتھ جائز اور درست ہے:

(۱) مریض بہت ضرورت مند ہو اور کوئی طبیب حاذق یہ کہہ دے کہ اس طریقے سے اس کی جان بچ جائے گی۔

(۲) عضو دینے والے کو عضو دینے کے سبب کوئی جانی خطرہ لاحق نہ ہو۔

(۳) عضو دینے والا رضا کارانہ طور پر اپنا عضو پیش کرے۔

اس موقف کے برعکس بعض علماء کا موقف یہ ہے کہ اعضاء کی پیوند کاری قطعاً جائز نہیں ہے۔

اختلاف کی تفصیل میں جانے سے قبل یہ جاننا چاہیے کہ بالعموم درج ذیل تین طریقوں سے پیوند کاری کی جاتی ہے:

(۱) کسی معذور شخص کو پلاسٹک، لکڑی یا کسی بھی دھات کا کوئی عضو لگا دیا جائے۔

(۲) انسان کے جسم میں جانور کے کسی عضو کو جوڑ دیا جائے۔

(۳) انسان کے جسم میں انسان کا عضو لگایا جائے۔ عام اذیں کہ جس کا عضو لگایا گیا ہے وہ زندہ ہو یا مردہ۔

پہلی صورت میں تمام علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس طریقے پر پیوند کاری جائز ہے۔ دلیل وہی حدیث ہے جو گذشتہ بحث میں گزر چکی کہ حضرت عبدالرحمان بن طرفہ کے دادا حضرت عرفجہ بن سعد کی جنگِ کلاب میں ناک کٹ گئی انہوں نے چاندی کی ناک سوا کر لگوائی اس میں بدبو پیدا ہو گئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں سونے کی ناک لگوانے کا حکم فرمایا۔

پیوند کاری کی دوسری صورت بھی علماء کے درمیان متفق علیہ ہے۔ مگر۔۔۔ اس شرط کے ساتھ کہ جانور حلال ہو اور مذبوح ہو۔ دلیل قرآن حکیم کی سیاقیت ہے:

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (النحل: ۵)

اس نے چوپایوں کو بھی پیدا کیا ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور دیگر فوائد ہیں اور (انہیں کا گوشت) تم کھاتے ہو

فقہاء احناف کی متعدد تصریحات بھی اس (دوسری) صورت کے جواز پر واضح دلیل ہیں۔ چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

قال محمد بن رحمہ اللہ تعالیٰ ولا یأثم بالتداوی فی العظم اذا کان عظم شاة او بقرة او بعیر او فرس

امام محمد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہڈی کے ذریعے علاج کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ ہڈی بکری، گائے، اونٹ، گھوڑے یا کسی اور جانور کی ہو سوائے خنزیر اور آدمی کی ہڈی کے کہ ان کے

ذریعے علاج کرنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۵۲۳)

پیوند کاری کی تیسری صورت علماء کے مابین مختلف فیہ ہے اور بحث کا نقطہ ارتکاز بھی یہی تیسری صورت ہے۔

شرح صحیح مسلم کا موقف

شرح کا موقف اس بارے میں یہ ہے کہ انسانی اعضاء سے پیوند کاری قطعاً ناجائز ہے، خواہ جس کے اعضاء لئے جارہے ہیں وہ زندہ ہو یا مردہ اور جس کے لئے عضو لیا جا رہا ہے وہ حالت اضطرار میں ہو یا حالت اختیار میں۔

دیگر علماء کا موقف

بعض دیگر علماء کا نقطہ نظر یہ ہے کہ (پہلی دو صورتوں کی طرح) پیوند کاری کی تیسری صورت بھی جائز اور درست ہے (بشرطیکہ ذکر کردہ تینوں شرائط پائی جائیں)۔

فریقین کے دلائل اور ان کا تجزیہ

فریقین میں سے ہر ایک کے اپنے موقف پر دلائل اور براہین ہیں جن کا جائزہ لینے کے لئے ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کا رسالہ ”جدید طبی مسائل کا شرعی حل“ اور شیخ خالد سیف اللہ رحمانی کی ”جدید فقہی مسائل“ بھی میرے پیش نظر ہیں۔ جن کا تعلق مجوزین سے ہے۔

مجوزین نے اپنے موقف پر اولاً چند فقہی اصول سے استدلال کیا ہے اور ان کی روشنی میں اپنے موقف کو ثابت کیا ہے۔ وہ اصول یہ ہیں:

- (۱) ضرورتیں ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں۔
 - (۲) آدمی کو جب دو برائیاں درپیش ہوں تو اس برائی کو اختیار کرو جو نقصان میں کم ہو۔
 - (۳) بڑے فائدے کے حصول کے لئے چھوٹے فائدے کو ترک کر دیا جائے۔
 - (۴) کسی چیز میں نفع اور نقصان دونوں کے پہلو موجود ہوں اور نفع زیادہ ہو، نقصان کم ہو تو نفع کو اختیار کیا جائے۔
- ان چار اصولوں کی روشنی میں موقف کا اثبات یوں ہے کہ:
- اولاً: ضرورت کی وجہ سے ممنوع کام مباح ہو جاتا ہے۔

ثانیاً: پیوند کاری کی زیر بحث صورت میں دو فائدے ہیں: کسی کی جان کو بچانا اور تکریم انسانیت۔ ان دونوں میں جو بڑا فائدہ ہے اس کو اختیار کیا جائے گا یعنی ”مریض کی جان کو بچانا“۔

ثالثاً: پیوند کاری کی اس صورت میں دو برائیاں ہیں: ۱۔ ایک مریض کی ہلاکت۔ ۲۔ دوسرا انسان کی حرمت و عزت کی پامالی۔ ان میں جو برائی ہلکی ہے (یعنی حرمت انسانیت کی پامالی) اس کو اختیار کر لیا جائے گا لیکن کسی مریض کی جان کو ضائع ہونے نہیں دیا جائے گا۔

رابعاً: پیوند کاری کی اس صورت میں دو پہلو ہیں۔ ایک نفع کا دوسرا ضرر کا۔ نفع کا پہلو یہ ہے کہ کسی مریض کی جان کو بچایا جائے اور ضرر کا پہلو ”انسانی تکریم کی پامالی“ ہے۔ ان دونوں کے مجتمع ہونے کی صورت میں (اصول مذکور کے مطابق) نفع کے پہلو کو اختیار کیا جائے گا۔ یعنی مریض کی جان کو بچایا جائے گا۔

مجوزین نے اصول مذکورہ سے استدلال کے بعد مزید جن دلائل کو پیش کیا ہے وہ سب اصول مذکورہ ہی کی تائید میں ہیں۔ مثلاً اس بات کی تائید و تصدیق کہ:

”انسان کی تکریم اور عزت کے مقابلے میں کسی کی جان کو بچانا زیادہ اہم اور قابلِ لحاظ ہے۔“

اس سلسلے میں درج ذیل دلائل دیئے گئے ہیں:

(۱): فقہاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حاملہ عورت مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ ہو جو حرکت کر رہا ہو تو اگر غالب گمان یہ ہو کہ بچہ زندہ ہے تو اس حاملہ کے پیٹ کو چاک کر کے بچہ کو نکالا جائے گا۔ (تویر الابصار مع الدر المختار ج ۳ ص ۱۳۶)

(۲): جس شخص کو نکسیر ہو اور خون بند نہ ہوتا ہو وہ اگر اپنے خون سے اپنی پیشانی پر قرآن کا کوئی حصہ لکھنا چاہے تو یہ جائز ہے۔ بعض

فقہاء نے یہاں تک فرمایا کہ اگر پیشاب سے شفاء ہوتی ہے تو اس سے لکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(شامی ج ۱ ص ۳۲۵ (جدید) ج ۱ ص ۱۹۳ (قدیم))

(۳): اگر کسی شخص نے کسی کا موتی نکل لیا اور پھر وہ مر گیا تو اولیٰ یہ ہے کہ موتی نکالنے کے لئے اس کا پیٹ چاک کیا جائے گا۔

(البحر الرائق ج ۸ ص ۲۰۵)

ان کے علاوہ کچھ اور عمومی دلائل بھی ہیں (قرآن و سنت سے)۔ جن میں ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنے، حاجتیں پوری

کرنے اور مدد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

اب ذیل میں شارح کے دلائل کا تجزیہ اور تفصیل ملاحظہ ہو:

شارح نے اپنے موقف کی بنیاد قرآن حکیم کی روشنی میں اس امر کو بنایا ہے کہ انسان (علی الاطلاق) مکرم، معزز اور محترم ہے۔

لقولہ تعالیٰ:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (الاسراء: ۷۰)

نیز انسان اپنے جسم کا مالک نہیں ہے۔ لقولہ تعالیٰ:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (البقرہ: ۱۵۶)

بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے

والے ہیں ○

دوسرے مقام پر فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

پیشک اللہ نے مؤمنین سے جنت کے بدلے ان کی جانیں

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ (التوبہ: ۱۱۱)

اور ان کے اموال خرید لئے۔ لہذا کسی شخص کا اپنے اعضاء کو کسی مریض کے لئے دینا (خواہ وہ مریض حالتِ اضطراب میں ہو) تکریمِ انسانیت کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ غیر کی ملک میں تصرف کرنا ہے جو کہ شرعاً جائز نہیں ہے۔ متعدد فقہاء نے اپنی کتب میں انسانی اعضاء سے نفع حاصل کرنے کو صرف اسی بنیاد پر ناجائز کہا ہے کہ انسان قابلِ تکریم اور قابلِ احترام ہے۔

شارح نے اپنے اس دعویٰ کے اثبات میں فقہ کی درج ذیل سات مستند کتب سے عربی عبارات پیش کی ہیں:

شرح سیر کبیر فتاویٰ قاضی خان علی ہاشم الہندیہ، فتاویٰ بزازیہ علی ہاشم الہندیہ، فتاویٰ ہندیہ رد المحتار، بدائع الصنائع اور کتاب الاموال للشافعی۔

اس کے بعد شارح نے مضبوط دلائل سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ حالتِ اضطراب میں بھی زندہ اور مردہ انسان کے اعضاء سے علاجِ حرام ہے۔ اس سلسلے میں بھی فقہ کی سات مستند کتب کے حوالہ نقل کئے ہیں: شرح المہذب، المغنی لابن قدامہ، الشرح الکبیر حاشیہ

الدسوقی علی الشرح الکبیر حاشیۃ الصاوی علی الشرح الصغیر فتاویٰ قاضی خان فتاویٰ بزازیہ اور فتاویٰ عالمگیری۔

مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کے ناجائز ہونے پر ایک شبہ کا ازالہ

ذہن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کیوں ناجائز ہے؟ حالانکہ وہ تو مر چکا اس کے لئے اس کے اعضاء اب کس کام کے؟

اس الجھن اور وہم کو بھی شارح نے بہت تفصیلی دلائل کے ساتھ دور کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ مردہ انسان بھی قابل احترام اور قابل تکریم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

كسر عظام الميت ككسرها حيا۔ مردہ آدمی کی ہڈیوں کو توڑنا زندہ آدمی کی ہڈیوں کو توڑنے

(مصنف عبدالرزاق ج ۳ ص ۴۴۴) کی مانند ہے۔

نیز فقہاء کرام کی تصریحات اس پر شاہد ہیں کہ کوئی زندہ شخص حالت اضطرار میں بھی مردہ انسان کے اعضاء کو نہیں کھا سکتا۔

شارح کی اس تمام تر بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ پیوند کاری کے لئے نہ زندہ انسان کے اعضاء لئے جاسکتے ہیں نہ مردہ انسان کے حالت اضطرار ہو یا حالت اختیار۔ بہر صورت انسانی اعضاء سے پیوند کاری قطعاً جائز نہیں ہے۔

شارح نے بحث کے اختتام پر مجوزین کے دلائل کے جوابات بھی دیئے ہیں۔ مجوزین نے جن چار فقہی اصول سے استدلال کیا ہے شارح نے بہت سلیس انداز میں ان کے جوابات بھی دیئے ہیں اور ان اصول کا صحیح عمل اور صحیح مفہوم بیان کیا ہے۔ شارح کی عبارت ملاحظہ ہو:

”یہ جو کہا گیا ہے کہ ضرورت سے ممنوع چیز مباح ہو جاتی ہے اس سے پیوند کاری کا جواز لازم نہیں آتا کیونکہ جو شخص اعضاء کوٹا رہا ہے اسے کوئی ضرورت ہے نہ اضطرار تو کس بناء پر ایک ممنوع چیز اس کے لئے مباح ہوگی۔

دوسری دلیل یہ ہے کہ دو برائیوں میں سے کم برائی کو اختیار کر لینا چاہیے۔ گزارش ہے کہ اعضاء کو کوٹا نا تو برائی ہے لیکن کسی ضرورت مند کو یہ اعضاء کاٹ کر نہ دینا سرے سے کوئی برائی ہی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا کسی انسان کو مکلف نہیں کیا گیا کہ وہ ضرورت مندوں میں اپنے اعضاء تقسیم کرے بلکہ اعضاء کاٹ کر دینے سے روکا گیا ہے۔

تیسرا قاعدہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ بڑے فائدے کی خاطر چھوٹے فائدہ کو چھوڑ دینا چاہیے۔ لیکن یہاں اپنے اعضاء کو کوٹا دینا یا ان کی وصیت کرنا چھوٹا فائدہ نہیں بھاری نقصان ہے۔

چوتھا قاعدہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ جب ایک چیز میں نفع اور ضرر کے دو پہلو ہوں اور ضرر کم اور نفع زیادہ ہو تو نفع کو اختیار کر لینا چاہیے۔ اس قاعدہ کا اطلاق بھی یہاں صحیح نہیں ہے کیونکہ اس قاعدہ کے مطابق اول تو نفع اور ضرر ایک شخص کے لحاظ سے ہے اور جس معاملہ میں ہم گفتگو کر رہے ہیں وہاں دو الگ الگ شخص ہیں۔ ثانیاً یہاں اعضاء کوٹانے میں اس شخص کو نفع بالکل نہیں ہے سراسر نقصان ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۶۶)

اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق راقم کی جانب سے کچھ ضروری وضاحتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے راقم الحروف اس سال شارح صحیح مسلم کے پاس درس حدیث میں متعلم ہے۔ اور اسی دوران زیر نظر رسالہ قلمبند کر رہا ہے۔ مختلف عنوانات کے تحت گفتگو کرتے ہوئے جب میں زیر بحث عنوان ”اعضاء کی پیوند کاری“ پر پہنچا تو مجھے علم ہوا کہ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر اپنی شرح میں جو بحث فرمائی ہے اس کے رد میں ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب نے ایک رسالہ لکھا

ہے میں نے وہ رسالہ حاصل کیا اور اس کا مطالعہ کیا، مطالعہ کے دوران بعض دلائل میرے اپنے گمان کے مطابق مجھے قوی لگے، جس کی وجہ سے زیر بحث مسئلہ میں شارح کے موقف اور تحقیق کے حوالہ سے میرے دل میں کچھ خدشات اور شبہات پیدا ہوئے۔ میں وہ تمام شبہات اور ڈاکٹر صاحب کے دلائل کو لے کر شارح کے پاس پہنچ گیا، جن کے آپ نے مجھے اطمینان بخش مگر اختصار کے ساتھ جوابات مرحمت فرمائے۔

میں نے شارح سے سوال کیا کہ آپ نے ڈاکٹر صاحب کے رسالہ کا جواب کیوں نہیں لکھا؟ تو فرمایا کہ ”تفسیر کا کام کسی اور طرف متوجہ ہونے کی اجازت نہیں دیتا“۔ پھر میں نے عرض کی کہ تفسیر ہی میں کسی آیت مبارکہ کے تحت ڈاکٹر صاحب کے دلائل کے جوابات لکھ دیئے جائیں، تاکہ حق بات سب پر واضح ہو جائے؟ تو آپ نے جوابات لکھنے کی حامی بھری۔ جس اتفاق سے کچھ ہی روز کے بعد تفسیر کرتے ہوئے یہ آیت زیر بحث آگئی:

فَطَرَتِ اللَّهُ النَّاسَ فطرَتِ النَّاسِ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ (الروم: ۳۰)

اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے کو تبدیل نہ کرنا۔

اس آیت کے ماتحت تفسیر کرتے ہوئے ”اعضاء کی پیوند کاری“ پر بھی آپ نے تحقیق شروع فرمائی، متعدد حوالہ جات نکالے، دلائل و براہین جمع کئے، حتیٰ کہ گردوں سے متعلق جدید تحقیقات بھی ”کڈنی سینٹر“ سے منگوائیں اور یوں کچھ ہی روز کے بعد آپ نے مسودہ کے ۲۷ صفحات تحریر فرمادیئے۔ سب سے پہلے آپ نے مجھے وہ تحقیق پڑھنے کے لیے مرحمت فرمائی۔ فقیر نے اس کا مطالعہ کیا تو بحمدہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے دلائل اور اپنے ہر ہر خدشہ اور شبہ کا تفصیلی، تحقیقی اور مدلل جواب پایا۔ مطالعہ کرنے کے بعد میں نے شارح کے سامنے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں زیر بحث عنوان کی مناسبت سے آپ کی اس تازہ ترین تحقیق کے کچھ اقتباسات اپنے رسالہ میں بھی پیش کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے فقیر کو اس کی اجازت مرحمت فرمادی، فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

اب میں ذیل میں ان اقتباسات کو قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، تاکہ اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق شارح کا جو موقف اور دلائل گذشتہ سطور پر پیش کئے گئے ہیں ان کی قوت اور حقیقت واضح ہو جائے:

صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر مردہ عورت کے پیٹ سے بچہ نکالنے اور اضطرار سے استدلال

شارح صحیح مسلم نے مجوزین کی دلیل ”اضطرار“ کا رد کرتے ہوئے اپنی شرح میں لکھا تھا کہ:

باقی یہ جو کہا گیا ہے کہ ضرورت سے ممنوع چیز مباح ہو جاتی ہے اس سے پیوند کاری کا جواز لازم نہیں آتا کیونکہ جو شخص اعضاء کٹوا رہا ہے اسے کوئی ضرورت ہے نہ اضطرار تو کس بناء پر ایک ممنوع چیز اس کے لئے مباح ہوگی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۶۶)

اس کا جواب صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے اپنے رسالہ میں یہ دیا ہے کہ جس کو گردہ کی ضرورت ہے وہ مضطر اور حاجت مند ہے، اسی کے اضطرار کی وجہ سے دوسرے کا عضو لینا اس کو جائز ہو گیا، جو شخص عضو دے رہا ہے اس کے لئے علیحدہ کسی دوسرے اضطرار کی ضرورت نہیں ہے۔ اس سلسلے میں صاحبزادہ صاحب نے فقہ کا یہ جزئیہ بھی پیش کیا ہے کہ کوئی حاملہ فوت ہو جائے اور اس کے پیٹ میں زندہ بچہ ہو تو ماں کا پیٹ چاک کر کے بچہ کو نکال لینا جائز ہے۔ اس جزئیہ کو پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

اب یہاں اضطرار کی حالت بچہ کی ہے نہ کہ ماں کی، ضرورت بچہ کو ہے نہ کہ ماں کو، لیکن چونکہ بچہ کی ضرورت ماں کے ساتھ متعلق ہے لہذا ماں کا پیٹ چاک کرنا اس کی لاش کی بے حرمتی جو کہ اشد حرام فعل تھا وہ جائز ہو گیا حالانکہ ماں حالت اضطرار میں نہیں بلکہ وہ تو مردہ ہے، جہاں اضطرار اور عدم اضطرار کی بحث ہی نہیں کی جاسکتی تو ضرورت اور اضطرار ماں کو نہیں بلکہ صرف بچہ کو ہے اور اس کی وجہ

سے پیٹ چاک ماں کا کیا جا رہا ہے ”یعنی ضرورت یہاں ہے اور حرمت وہاں ختم ہو رہی ہے“ اب میں معترضین سے کہتا ہوں جو جانہین میں اضطراب لازمی قرار دیتے ہیں وہ پہلے ماں میں اضطراب ثابت کریں پھر اس کے پیٹ کو چاک کرنے کی اجازت دیں حالانکہ اس کے تو وہ بھی قائل نہیں۔۔۔! لہذا یہاں بھی ان کو عضو دینے والے کے اضطراب پر اصرار نہیں کرنا چاہیے جو آدی بیمار ہے وہ مضطر ہے اور ضرورت مند ہے اور اس کی ضرورت جس دوسرے شخص کے ساتھ متعلق ہے اس کا عضو لینا اور اس کو اپنا عضو کاٹ کر اسے دینا جائز ہو جائے گا اس جان بلب مریض کی ضرورت اور اضطراب کی وجہ سے دینے والے کی حرمت ختم ہو جائے گی جس طرح بچہ کی ضرورت اور اضطراب کی وجہ سے اس کی ماں کی لاش کی حرمت ختم ہو گئی تھی۔ (جدید طبی مسائل کا شرعی حل ص ۲۷۲)

شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر محققانہ رد

شارح صحیح مسلم صاحبزادہ صاحب کی اس تقریر پر مفصل اور تحقیقی رد کرتے ہوئے تیان القرآن میں لکھتے ہیں:

فقہاء کرام کا یہ جزئیہ دراصل پوسٹ مارٹم کی اصل ہے کہ جس طرح کسی ضرورت کی بناء پر زندہ کے جسم کی سرجری اور اس کا آپریشن کرنا جائز ہے اسی طرح ضرورت کی بناء پر مردہ کے جسم کی سرجری اور اس کا آپریشن کرنا بھی جائز ہے، کیونکہ فقہاء نے لکھا ہے کہ حاملہ عورت مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو اور حرکت کر رہا ہو تو اس مردہ عورت کا پیٹ چاک کر کے اس زندہ بچے کو نکال لیا جائے گا، لیکن فقہاء کرام کا یہ جزئیہ انسانی اعضاء کے ساتھ پیوند کاری کی اساس اور اصل نہیں بن سکتا اور اس کی حسب ذیل وجوہ ہیں:

(۱) مردہ حاملہ کے پیٹ سے زندہ بچہ کو جو نکالا جاتا ہے اس میں صرف سرجری کا عمل کیا جاتا ہے بچہ نکالنے کے بعد عورت کے پیٹ کو سی دیا جاتا ہے اس عمل سے عورت کی جسمانی ساخت اور اس کی صورت میں کوئی تغیر اور تبدیلی نہیں ہوتی اس کے کسی عضو کو کاٹ کا نکالا نہیں جاتا نہ اس کے کسی جزء کو دوسرے جسم کے ساتھ پیوند کیا جاتا ہے اس کے برخلاف انسانی اعضاء کی پیوند کاری کے عمل میں ایک شخص اپنے جسم سے گردہ کٹوا کر یا آنکھیں نکلو کر اللہ کی تخلیق میں تغیر اور تبدیلی کرتا ہے اور یہ شیطان کے حکم پر عمل ہے اور دوسرے شخص کے جسم میں پیوند کرنے کے لئے دیتا ہے اور انسان کے اجزاء کے ساتھ پیوند کاری پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے، مردہ حاملہ کے پیٹ کو چاک کرنے کی طرح یہ صرف سرجری کا عمل نہیں ہے۔

(۲) حاملہ مردہ عورت اور اس کے پیٹ میں جو زندہ بچہ ہے یہ دو الگ الگ شخص نہیں ہیں اول تو اس لئے کہ کسی شخص کی اولاد اس کے اجزاء کے بہ منزلہ ہے اور خصوصاً اس صورت میں تو وہ بچہ صورت اور حسا بھی اس حاملہ عورت کا جزء ہے اور سرجری کا یہ عمل ایک ہی شخص میں ہو رہا ہے اور اعضاء کی پیوند کاری کی صورت میں اپنا گردہ کٹوا کر دینے والا اور اس گردہ کو اپنے جسم میں لگوانے والا حقیقتاً صورت اور حسا دو الگ الگ اور مغاثر شخص ہیں۔

(۳) سرجری کے عمل سے اس بچہ کی زندگی کا حصول یقینی ہے جبکہ پیوند کاری کے ذریعہ مریض کی صحت کا حصول یقینی نہیں ہے۔

(۴) مردہ عورت اب احکام شرعیہ کی مکلفہ نہیں ہے اس کے پیٹ کو چاک کئے جانے پر اس سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی اور جو شخص اپنا گردہ کٹوا رہا ہے اس سے بہر حال آخرت میں باز پرس ہوگی کہ اس نے اللہ کی تخلیق کو کیوں تبدیل کیا اور اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں شیطان کی کیوں اطاعت کی اور انسان کے اجزاء کے ساتھ پیوند کاری پر لعنت ہونے کے باوجود پیوند کاری کیوں کر دوائی اور

(۵) جس طرح اس عورت کے بدن کی اصلاح اور منفعت کے لئے اس کی زندگی میں اس عورت کی سرجری اور اس کا آپریشن جائز تھا اسی طرح اس کی موت کے بعد اس کی منفعت کے لئے اس کے پیٹ کی سرجری کرنے کے اس بچہ کو زندہ نکال لینا جائز ہے اور

بچہ کو زندہ نکال لینے میں اس عورت کی منفعت ظاہر ہے، کیونکہ اغلب یہ ہے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر نیک کام کرے گا اور اپنی ماں کے لئے دعا کرے گا تو اس سے آخرت میں ماں کو ثواب پہنچے گا، اس کے برخلاف جو شخص پیوند کاری کے لئے اپنا گردہ کٹوا رہا ہے یا آنکھیں نکلا رہا ہے اس کو اس عمل سے کوئی منفعت نہیں ہوگی۔ بلکہ دنیا اور آخرت میں اس کو نقصان ہوگا، آخرت میں اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب اور لعنت کا مستحق ہے اور دنیا میں اس لئے کہ جب اس کے جسم میں دو گردے ہیں تو اگر کسی حادثہ یا مرض کی وجہ سے اس کا ایک گردہ فیل ہو جائے تو دوسرے گردے سے اس کا جسمانی نظام کام کرتا رہے گا اور جب اس نے ایک گردہ نکلا دیا اور بالفرض کسی مرض یا حادثہ کی وجہ سے وہ گردہ فیل ہو گیا تو اس کو ساری عمر ڈائی لیسز پر گزارہ کرنا پڑے گا اور یہ پیش گوئی کرنا کہ اس کا گردہ کبھی خراب نہیں ہوگا، غیب کا دعویٰ کرنا ہے، خلاصہ یہ ہے کہ حاملہ عورت کا پیٹ چاک کر کے اس کے زندہ بچے کو نکالنے میں اس کی سراسر منفعت ہے اور پیوند کاری کے لئے گردہ کٹوانے والا "خسر الدنيا والاخرة" کا مصداق ہے۔

(۶) ہم کہتے ہیں کہ مردہ حاملہ عورت کے پیٹ کو چاک کر کے اس کے پیٹ سے زندہ بچہ کو نکالنا علی التعمین فرض ہے، کیونکہ اگر زندہ بچے کو نکالے بغیر اس عورت کو یونہی بچے سمیت دفن کر دیا جائے تو اس بچہ کو زندہ درگور کرنا لازم آئے گا، اور بچہ کو زندہ درگور کرنا حرام ہے اور حرام کو ترک کرنا فرض ہے تو مردہ عورت کے پیٹ سے زندہ بچے کو نکالنا فرض ہوا، اور پیوند کاری کے مجوزین کے نزدیک بھی کسی شخص پر گردہ کٹوانا علی التعمین فرض نہیں ہے۔

(۷) مردہ حاملہ عورت کے پیٹ سے اگر زندہ بچہ کو نہ نکالا جائے، یونہی دفن کر دیا جائے تو بچہ مر جائے گا، لہذا یہاں اضطرار ہے، لیکن جو شخص نابینا ہے اگر اس کے لئے آنکھوں کا عطیہ نہ کیا جائے تو وہ مرنے لگے گا، زندہ ہی رہے گا، اسی طرح جس کے دونوں گردے فیل ہو چکے ہیں، وہ اس سے مرنے لگے گا، زندہ ہی رہے گا، بس ہر ہفتہ ڈائی لیسز کرانا پڑے گا، لہذا یہ اضطرار نہیں ہے اور اس فقہی جزئیہ کی مثل نہیں ہے اور اعضاء کی پیوند کاری کے لئے اساس، اصل اور مقیس علیہ نہیں بن سکتا۔ خود مولف (صاحبزادہ صاحب) نے پیوند کاری کے لئے اس بے تابی اور بے قراری کے باوجود اپنے استاذ محترم کو گردہ نہیں دیا اور وہ اس کتاب (جدید طبی مسائل) کی اشاعت کے بعد بھی چار سال تک زندہ رہے اور ہر ہفتہ ڈائی لیسز کرا کر ٹھیک ٹھاک زندہ رہے اور یہاں ہم سے ملنے آئے۔ ہم نے جس طرح اس فقہی جزئیہ اور پیوند کاری میں بہت وجوہ سے فرق بیان کئے ہیں شاید کسی اور جگہ یہ نہ مل سکیں واللہ الحمد۔ (مسودہ تبیان القرآن ج ۹ ص ۱۲۶، ۱۲۵)

صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر احیاء نفس سے استدلال

ذاکر ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے پیوند کاری کے جواز پر درج ذیل آیت مبارکہ سے بھی استدلال کیا ہے:

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا
النَّاسَ جَمِيعًا (النساء: ۳۲)

جس نے بغیر جان کے بدلے کسی جان کو قتل کیا یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچایا، اس نے گویا سب لوگوں کو بچالیا۔

قرآن حکیم کی اس آیت مبارکہ سے اپنے موقف پر استدلال کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ذرا غور فرمائیے کہ اسلام اور قرآن کی نظر میں ایک انسانی جان کی کس قدر اہمیت اور قدر و قیمت ہے کہ ایک جان کا بچانا پوری انسانیت کا بچانا، ایک کو زندہ کی بچنا پوری نوح انسانی کو زندہ کی بچنا اور ایک کو جلا نا پوری نسل انسانیت کو جلا نا شمار کیا جا رہا ہے اور ایک کو

نہ بچا کر ہلاک کرنا پوری انسانیت کو ہلاک کرنا شمار کیا جا رہا ہے اصل میں بتانا یہ مقصد ہے کہ انسانی جان بڑی قیمتی چیز ہے اگر تم کسی انسانی جان کو بچانے کی قدرت رکھتے ہو تو اس اہم معاملہ میں ہرگز تساہل نہ کرنا اس کی زندگی بچانے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھنا اس کو ہر چیز پر فوقیت دینا یہ تمام فرضوں میں سب سے اہم فرض ہے۔

اس واضح آئیہ مبارکہ کے باوجود جو مفتیان کرام یہ فرماتے ہیں کہ نہیں۔۔۔ جو شخص مرتا ہے تو اس کو مرنے دو لیکن گردہ لگا کر اس کو نہ بچاؤ اس کو زندگی نہ بخشو وہ نہ صرف یہ کہ اس آئیہ مبارکہ کا صریح انکار کر رہے ہیں بلکہ اس آئیہ میں ارشاد رب العزت کے بموجب وہ ساری انسانیت کے قاتل ہیں! (جدید طبی مسائل کا شرعی حل ص ۳۳-۳۲)

شارح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر رد

احیاء نفس سے صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب کے ذکر کردہ استدلال کا رد کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:

اولاً جس شخص کے دونوں گردے فیل ہو گئے ہوں وہ اس مرض سے فوراً مر نہیں جاتا بلکہ اپنی حیات طبعی پوزی کرتا ہے اور ڈائی لیز کے ذریعہ زندگی گزارتا ہے اس لئے پیوند کاری سے منع کرنے والوں کو ساری انسانیت کا قاتل اور اس آیت کا منکر قرار دینا درست نہیں ہے۔

صاحبزادہ صاحب نے آیت مذکورہ ”من قتل نفسا بغير نفس الخ“ کے ضمن میں تفسیر ابن کثیر کے حوالہ سے حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی پیش کیا ہے کہ:

من احياها اي انجاها من غرق او حرق او
 هلكة. (تفسیر ابن کثیر ص ۸۰)

”من احياها“ کا معنی ہے کہ کسی آدمی نے کسی کو ڈوبنے یا جلنے سے یا کسی بھی قسم کی ہلاکت سے بچالیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو بچالیا۔

حضرت مجاہد کے اس قول سے صاحبزادہ صاحب کے استدلال کا رد کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:

ثانیاً حضرت مجاہد نے احیاء نفس کا معنی بیان کیا ہے: کسی شخص کو ڈوبنے سے یا جلنے یا ہلاک ہونے سے بچانا اور ظاہر ہے ڈوبنے سے بچانا اس شخص کے حق میں مستحب اور مستحسن ہے جس کو تیرنا آتا ہو اور جس کو تیرنا نہ آتا ہو وہ کسی ڈوبنے والے کو بچانے کے لئے دریایا سمندر میں کود پڑے تو وہ خود ہی ڈوب کر ہلاک ہو جائے گا اور اس کا یہ فعل بجائے خود ناجائز اور حرام ہوگا اسی طرح کسی بھی مرتے ہوئے شخص کو موت سے بچانا اس وقت مستحسن ہے جب اس میں اس کو کسی ضرر کا خطرہ نہ ہو اور جو شخص اپنا گردہ کٹا کر دوسرے کو دے دے گا وہ خود اس ضرر کے خطرہ میں مبتلا ہوگا کہ ہو سکتا ہے کسی وقت اس کا باقی ماندہ گردہ ناکارہ ہو جائے۔ مزید رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہالفا جواب یہ ہے کہ کسی کی جان بچانے کی کوشش کرنا اس وقت درست ہے جب یہ کوشش کسی حرام قطعی پر موقوف نہ ہو اور اپنا گردہ کٹوانا اللہ کی تخلیق کو متغیر کرنا اور شیطان کی اطاعت کرنا ہے اور انسان کے اجزاء کے ساتھ کسی انسان کی پیوند کاری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے تو یہ لعنتی بننے کی کوشش کرنا ہے اور یہ فعل حرام قطعی ہے۔

چوتھا جواب یہ ہے کہ جس شخص کے دونوں گردے فیل ہو گئے اس کا اس بیماری سے فوراً مر جانا یقینی اور قطعی نہیں ہے وہ ڈائی لیز کے ذریعہ عرصہ دراز تک زندہ رہتا ہے خود مولف (صاحبزادہ صاحب) کے استاذ گرامی مولانا عبدالرزاق صاحب رحمہ اللہ جو اس عارضہ میں مبتلا تھے جن کو گردہ دینے کی ترغیب میں یہ رسالہ (جدید طبی مسائل کا شرعی حل) لکھا گیا ان کو علاج کے لئے حیدرآباد سے

کراچی لایا گیا اور ابتداء میں ایک ہفتہ میں دو بار ڈائی لیسیز کراتے تھے پھر کبھی مہینہ میں چار بار کبھی دو بار ڈائی لیسیز کراتے تھے چھ ماہ بعد انہوں نے تقریر اور درس وغیرہ شروع کر دیا تھا اور ہر ماہ کی آخری جمعرات کو تقریر کرتے تھے اور شہر میں خطابات کے لئے جاتے تھے ایک سال بعد وہ حیدرآباد گئے اور تقریر کی دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں بھی ہم سے ملاقات کے لئے آئے ان کو یہاں تدریس کی بھی پیش کش کی گئی تھی۔ ۱۳ جون ۱۹۹۹ء / یکم ربیع الاول ۱۴۲۰ھ کو ان کا انتقال ہو گیا ڈاکٹر صاحب کا یہ رسالہ ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا اور اس رسالہ کی اشاعت کے بعد ان کے استاذ محترم تقریباً چار سال زندہ رہے اور گردہ دینے کی تمام تر غیب اور زور بیان کے باوجود موصوف نے ان کے لئے اپنے گردے کی قربانی نہیں دی اور گردہ کٹوا کر کسی کو دینے سے منع کرنے والے کو ساری انسانیت کا قاتل قرار دینے کے باوجود خود اپنے فتوے پر عمل نہیں کیا اور ان کے بہ قول تمام فرائض سے اہم اس فرض کو ترک کر دیا اور صرف ہمیں کو سنے پر اکتفاء کر لیا۔

اس تفصیل سے یہ معلوم ہو گیا کہ دونوں گردوں کا فیل ہو جانا بہر حال ایسا اضطراب نہیں ہے کہ اگر اس کو گردہ نہ دیا جائے تو انسان فوراً مر جائے گا اس کا مزید اپنی طبعی حیات کو پورا کرتا ہے اور اپنے وقت پر مرتا ہے اور اس کی زندگی کو کوئی خطرہ نہیں ہے نہ وہ مضطر ہے ڈائی لیسیز کے ذریعہ اس کا علاج ہوتا رہتا ہے۔ (مسودہ بیان القرآن ج ۹ ص ۱۱۶، ۱۱۵)

صاحبزادہ صاحب کا پیوند کاری کے جواز پر خون اور پیشاب سے قرآن مجید کو لکھنے سے استدلال

اعضاء کی پیوند کاری کے جواز کو ثابت کرنے کے لئے صاحبزادہ صاحب نے فقہ کے اس جزئیہ سے بھی استدلال کیا ہے کہ جس شخص کو نکسیر آئے اور خون بند نہ ہوتا ہو تو وہ اپنے خون سے اپنی پیشانی پر قرآن کریم سے کچھ لکھ سکتا ہے اور اگر پیشاب سے لکھنے میں شفاء ہو تو اس سے بھی لکھ سکتا ہے۔ چنانچہ اپنے استدلال کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

شریعت اسلامیہ میں "انسانی جان" کی قدر و قیمت اور کن قدر اس کو اہمیت حاصل ہے۔۔۔ اس کا اندازہ اس سے لگائیے کہ کلام اللہ یعنی قرآن پاک کی عظمت و حرمت عام آدمی کی عظمت و حرمت سے کہیں زیادہ ہے جس کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ جنبی کو اس کا پڑھنا اور بے وضو آدمی کو اس کا ہاتھ لگانا بھی جائز نہیں لیکن اگر اس کے مقابلہ میں انسانی جان کے بچانے کی بات آجائے تو ترجیح انسانی جان کو ہی دی جائے گی اس سلسلہ میں فقہاء کے بیان کردہ اس مسئلہ کو ملاحظہ فرمائیے۔۔۔

ترجمہ اور جس کو نکسیر آئے اور خون بند نہ ہوتا ہو تو اگر وہ اپنے خون سے اپنی پیشانی پر قرآن سے کچھ لکھنا چاہے تو ابو بکر کہتے ہیں کہ یہ جائز ہے ان سے پوچھا گیا کہ اگر پیشاب سے قرآن کا کچھ حصہ لکھا جائے تو اس کا کیا حکم ہے آپ نے فرمایا اگر اس میں اس کی شفاء ہے تو ایسا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

اللہ اکبر۔۔۔ فقہاء نے اس جزئیہ کے ذریعہ بتا دیا کہ دین اسلام میں ایک جان کے بچانے کی بڑی اہمیت ہے اس کے سامنے آدمی کی حرمت تو کیا اگر قرآن جیسی عظیم اللہ کی کتاب کی عظمت و حرمت کو بھی نظر انداز کرنا پڑا تو کر لیں گے لیکن انسانی جان کو ضائع نہیں ہونے دین گے انسانی جان کو ہر حال میں بچانے کی کوشش کریں گے۔ (جدید طبی مسائل کا شرعی حکم ص ۵۵، ۵۴)

شراح کا صاحبزادہ صاحب کے استدلال مذکور پر زور

پیوند کاری کے جواز پر ذکر کردہ فقہی جزئیہ سے صاحبزادہ صاحب کے استدلال کا رد کرتے ہوئے شراح لکھتے ہیں:

بعض فقہاء نے یہ جزئیہ انسان کی جان بچانے کے لئے نہیں بلکہ مرض سے شفاء کے متعلق لکھا ہے اور فقہ ابو بکر کا یہ لکھنا صحیح نہیں ہے اور جن فقہاء نے اس کو نقل کر کے اس پر اعتماد کیا ہے وہ بھی صحیح نہیں ہے ہمارے نزدیک قرآن مجید کی عزت اور حرمت بہت زیادہ

ہے۔ مرض سے شفاء کی کیا حیثیت ہے اگر مریض کو سو فیصد یقین ہو کہ اس کی پیشانی پر خون یا پیشاب سے کلام اللہ کی آیات لکھنے سے اس کی جان بچ جائے گی تو اس کا سو بار مر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ خون یا پیشاب سے قرآن مجید لکھنے کی جسارت کرے اور اس کی توہین کا مرتکب ہو۔ ہمیں یہ پڑھ کر بہت رنج اور افسوس ہوا کہ مؤلف پیوند کاری کو ثابت کرنے کے جوش میں کلام اللہ کی توہین کے جواز تک اتر آئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مؤلف نے یہاں پھر انسان کی جان بچانے اور اس کو ضائع نہ ہونے دینے کو لکھا ہے اور ہم کئی بار واضح کر چکے ہیں کہ گردہ کے مریض کو اگر گردہ نہ دیا جائے تو وہ اس سے فوراً مرتا نہیں ہے۔ (مسودہ تبیان القرآن ج ۹ ص ۱۲۹)

واضح رہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے استدلال مذکور میں جس فقہی جزئیہ کو ذکر کیا ہے اس کو علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے ردالمحتار میں صاحب ہدایہ علامہ مرغینانی کے حوالہ سے نقل کیا ہے اور شارح نے شرح صحیح مسلم جلد سادس میں ان سے بھی اختلاف کیا ہے اور اس فقہی جزئیہ کا رد کیا ہے۔ اور وہاں بھی یہی تقریر فرمائی ہے کہ اگر کسی آدمی کو روز روشن سے زیادہ یقین ہو کہ اس عمل سے اس کو شفاء ہو جائے گی تب بھی اس کا مر جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ خون یا پیشاب کے ساتھ سورہ فاتحہ لکھنے کی جزأت کرے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۵۵۷)

(اس مسئلہ کی مزید وضاحت "اختلاف رائے" کی بحث میں آگے آرہی ہے)۔

پیوند کاری کی بحث میں شارح کا حرف آخر

اعضاء کی پیوند کاری سے متعلق صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے اعتراضات اور دلائل کا تفصیلی اور تحقیقی جائزہ لینے کے بعد "حرف آخر" کے طور پر شارح لکھتے ہیں:

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کا یہ رسالہ ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا اس کی زبان و بیان کو دیکھ کر اور اس کے دلائل کی ناچنگلی کو پڑھ کر اور اس کو غیر اہم سمجھ کر میں نے اس کو نظر انداز کر دیا تھا، نیز میرا طریقہ یہ ہے کہ میں اپنے کام اور مشن کی طرف متوجہ رہتا ہوں اور جو لوگ میرے خلاف لکھتے ہیں اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔ تاہم بعض احباب نے اصرار کیا کہ آپ اس کا جواب تفسیر تبیان القرآن میں کہیں لکھ دیں تاکہ آنے والی نسلیں انسانی اعضاء کے ساتھ پیوند کاری کو جائز نہ سمجھ لیں اور اس رسالہ کی وجہ سے لوگ گمراہ نہ ہو جائیں، ہر چند کہ اس رسالہ کی اتنی اشاعت اور وقعت نہیں تھی کہ اس کا خطرہ ہوتا اور خود مؤلف پر اپنی تحریر کا اثر نہیں ہوا تھا اور انہوں نے اپنے استاذ محترم مولانا عبدالرزاق صاحب رحمہ اللہ کو اپنا گردہ کٹوا کر نہیں دیا، جب کہ وہ اس رسالہ کی اشاعت کے بعد چار سال تک زندہ رہے۔ لیکن بہر حال میں نے حق کو واضح سے واضح تر کرنے کے لئے انسانی اعضاء کے ساتھ پیوند کاری کے حرام اور ممنوع ہونے پر مزید دلائل رقم کیے اور مؤلف مذکور کے شبہات کے جوابات لکھے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

ہر چند کہ مؤلف کا مرکزی اور بنیادی شبہ صرف ایک ہے کہ جس شخص کے دونوں گردے ٹیل ہو گئے ہیں اگر اس کو کوئی دوسرا شخص اپنا گردہ کٹوا کر نہ دے تو وہ مر جائے گا لہذا اس کی زندگی بچانے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی دوسرا شخص اپنا گردہ کٹوا کر اس کو دے اور ہم نے واضح کر دیا ہے کہ جس کے دونوں گردے ٹیل ہو چکے ہوں اس کو فوری موت کا کوئی خطرہ نہیں ہے وہ اپنی عمر طبعی پوری کرتا ہے اور ڈالی لیسر کے ذریعہ علاج کر کے زندگی گزارتا ہے، دراصل اس ایک بات سے ہی ان کے پورے رسالہ کا رد ہو جاتا ہے اور باقی شبہات کے ازالہ کی ضرورت نہیں رہتی تاہم ہم نے تبرعاً اور احساناً ان کے تمام شبہات کا ازالہ کر دیا۔ واللہ الحمد۔

(مسودہ تبیان القرآن ج ۹ ص ۱۳۰)

پیوند کاری کی بحث میں راقم کی آخری بات

راقم الحروف نے مسئلہ زیر بحث میں مجوزین کے موقف ان کے دلائل، شارح کا موقف اور شارح کے دلائل اپنی فہم کے مطابق صفحہ قرطاس پر منتقل کر دیئے ہیں۔

میں نے اولاً عنوان بالا پر مطالعہ کے لیے جب ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کا کتابچہ (بنام ”جدید طبی مسائل کا شرعی حل“) پڑھا تو میرا دل اس طرف مائل ہوا کہ انسانی اعضاء کی پیوند کاری کو جائز ہونا چاہیے۔ خالد سیف اللہ رحمانی کی کتاب ”جدید فقہی مسائل“ کے مطالعہ سے دل کا میلان مزید مستحکم ہوا۔ لیکن۔۔۔۔۔ بعد میں جب شارح کی بحث اور دلائل کا بہت غور و خوض کے ساتھ ایک سے زائد بار مطالعہ کیا اور مطالعہ کرنے کے بعد فریقین کے دلائل کا تجزیہ کیا تو دل اس طرف مائل ہو گیا کہ انسانی اعضاء کی پیوند کاری جائز نہیں ہے۔ موقف اور میلان قلب کے اس تغیر و تبدل میں جس چیز کا سب سے زیادہ دخل ہے وہ شارح کے مفصل، مرتب، منظم اور غیر مؤول دلائل ہیں۔ شارح کے دلائل پڑھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ رسالہ ”طبی مسائل کا شرعی حل“ میں بحث و تحقیق کا غالب حصہ جذبات سے مغلوب ہے۔ جگہ جگہ مختلف دلائل ذکر کرنے کے بعد ان پر جذباتی انداز میں تقریر کی گئی ہے نیز بیشتر مقامات پر موقف کے اثبات میں عمومی دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے برعکس شارح کی پوری بحث میں از اول تا آخر سنجیدگی نمایاں ہے اور دلائل بھی وہ ہیں جو خاص زیر بحث موضوع سے متعلق ہیں۔

بہر حال آخر میں یہ بات بھی ضرور عرض کروں گا کہ انسانی اعضاء سے پیوند کاری کے متعلق، گو کہ دلائل کا تقاضا یہی ہے کہ اس کو ناجائز قرار دیا جائے، تاہم فی زمانہ پاکستان ہی نہیں پوری دنیا میں اس پر جو عمل اور رجحان پایا جاتا ہے وہ اس مسئلہ پر مزید بحث و تحقیق اور غور و فکر کا تقاضا ہے۔ لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا۔

(۳) ٹیسٹ ٹیوب بے بی (TEST TUBE BABY)

ثبوت نسب کے باب میں دور حاضر کا یہ بھی ایک جدید اور توجہ طلب مسئلہ ہے۔ اور دیگر مسائل جدیدہ کی طرح اس میں بھی علماء کی آراء مختلف ہیں۔ بعض علماء کا موقف یہ ہے کہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل مطلقاً ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ عمل، ولادت اور پیدائش کے فطری طریقہ کے خلاف ہے۔ فطری طریقہ جو قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر بیان کیا گیا وہ یہ ہے کہ:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلْبَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ
جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فَبَرَّأ فَكُنَّ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا
الْعِظْمَ لَحْمًا (المؤمنون: ۱۲-۱۳)

بے شک ہم نے آدمی کو چنی ہوئی مٹی سے بنایا ۝ پھر اسے
ایک مضبوط ٹھہراؤ میں پانی کی بوند بنایا ۝ پھر ہم نے اس پانی کی
بوند کو خون کا ٹوٹھرا بنایا، پھر اس ٹوٹھرے کو گوشت کی بوٹی بنایا، پھر
گوشت کی بوٹی کی ہڈیاں پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا۔

شارح کا موقف اور تحقیق

شارح صحیح مسلم نے اپنی شرح کی تیسری جلد میں ”باب الولد للفراش و توقی الشبهات“ کے تحت اس مسئلہ پر تقریباً ۱۳ صفحات پر بحث کی ہے اور مفصل تحقیق کر کے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے عمل کو مطلقاً ناجائز کہنا درست نہیں ہے بلکہ اس کی کچھ صورتیں ہیں جن میں سے بعض جواز کی ہیں اور بعض عدم جواز کی۔

دو اہم خوبیاں

(۱) شارح کی اس تحقیق کی واضح خوبی یہ ہے کہ یہ انتہائی مفصل اور ہمہ جہت ہونے کے ساتھ بہت ہی مربوط اور مرتب تحقیق

ہے۔ اس کا اندازہ بحث کے اندر قائم کئے گئے مختلف عنوانات سے لگایا جاسکتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:

- (۱) ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی تحقیق
- (۲) مرد کی وہ خرابیاں جن کی وجہ سے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے۔
- (۳) عورت کی وہ خرابیاں جن کی وجہ سے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے۔
- (۴) ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے ذریعہ تولید کا شرعی حکم۔
- (۵) کیا ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل فطرۃ اللہ اور خلق اللہ کے خلاف ہے؟
- (۶) الجواب۔

(۷) فقہائے اہلسنت کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز۔

(۸) اہل تشیع کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز۔

(۲) دوسری اہم اور واضح خوبی، تحقیق کی یہ ہے کہ شارح نے زیر بحث مسئلہ کے جواز اور عدم جواز کی تمام صورتوں کو علیحدہ علیحدہ وضاحت سے بیان کیا ہے۔ جواز کی چار صورتیں بیان کی ہیں اور عدم جواز کی پانچ۔ اور جس انداز سے آپ نے مسئلہ کی مکمل تفصیل بیان کی ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔

شارح کا ٹیسٹ ٹیوب بے بی جیسے جدید مسئلہ کی اصل کا کتب فقہ سے استخراج

زیر بحث مسئلہ کی تحقیق میں سب سے زیادہ حیرت انگیز اور تعجب خیز بات یہ ہے کہ جن صورتوں میں ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل جائز ہے، شارح نے فقہ کی مستند اور معتد کتب سے ان کی اصل بھی نکال کر بیان کر دی ہے۔ چنانچہ جواز کی صورتیں بیان کرنے کے بعد خود شارح لکھتے ہیں:

”فقہائے اسلام نے اس کو جائز قرار دیا ہے کہ بغیر جماعت کے مرد کے پانی کو عورت کی اندام نہانی میں پہنچا دیا جائے، جس سے عورت حاملہ ہو جائے، یہ عمل اگرچہ نادر ہے لیکن اس سے نسب ثابت ہو جائے گا اور یہ بعینہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا جزئیہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے فقہاء پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے، انہوں نے اب سے کئی سو برس پہلے ایسے اصول اور قواعد بیان کر دیئے، جس سے کئی سو برس بعد پیش آنے والے مسائل حل ہو گئے۔ فیجز اہم اللہ تعالیٰ عنا احسن الجزاء۔“

اس کے بعد شارح نے فتح القدر، البحر الرائق، حاشیۃ الشیخ علی التنبیین، فتاویٰ عالمگیری، المہسوط، رد المحتار اور در مختار کی روشنی میں باقاعدہ صورتوں اور بعد مذکورہ کا جواز ثابت کیا ہے۔

بطور مثال کے ایک عبارت ملاحظہ ہو:

علامہ ابن ہمام لکھتے ہیں:

وما قیل یلزم من ثبوت النسب منه و طئوہ لان الحبل قد یکون بادخال الفرج دون جماع
فنادر۔ (فتح القدر ج ۳ ص ۱۷۱)

اور یہ جو کہا گیا ہے کہ کسی شخص سے ثبوت نسب سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس نے جماع بھی کیا ہو، کیونکہ بغیر جماع کے بھی عورت کی اندام نہانی میں نطفہ پہنچانے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے تو یہ نادر الوقوع ہے۔

کتب فقہ سے عبارات پیش کر کے شارح نے جس انداز سے ”ٹیسٹ ٹیوب بے بی“ کا جواز ثابت کیا ہے وہ آپ کے کمال

تحقیق و تفحص پر واضح دلیل ہونے کے ساتھ ساتھ ان مغرب پرستوں کی عقول فاسدہ پر ضرب کاری بھی ہے جو یہ کہتے ہوئے کوئی عار محسوس نہیں کرتے کہ ”فقہ اسلامی مخترعات اور من گھڑت باتوں پر مشتمل ہے“ عصری مسائل کو حل کرنے کی اس میں کوئی صلاحیت نہیں ہے۔“

شراح کی اس تحقیق کی بناء پر دو غیر مسلم اسکالرز کا قبول اسلام

ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے جواز پر شراح کی اس انوکھی تحقیق نے باہر کی دنیا میں کیا اثبات قائم کئے اور کیا انقلاب برپا کیا اس کا اندازہ درج ذیل اقتباس سے لگائیے:

قاری عبدالمجید شرق پوری (برٹل برطانیہ) لکھتے ہیں:

Test Tube Baby پر بھی حضرت علامہ نے بہت مبسوط بحث کی ہے میں نے جب اس کا مطالعہ کیا تو بہت محفوظ ہوا چند دنوں کے بعد میں ایک میٹنگ میں شریک ہوا جس میں ایک درجن کے قریب انگریز اسکالرز بھی تھے اس مجلس میں میں نے اسلام کی حقانیت پر چند باتیں پیش کیں میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا ماضی اور مستقبل کی خبریں دینا تو الگ رہا میں تم کو ان کے غلام کی کرامت بیان کرتا ہوں علامہ شمس الدین سرخسی نے لکھا ہے کہ:

”جس شخص کا آلہ تناسل کٹا ہوا ہو وہ جماع نہیں کر سکتا ایسے شوہر کا نطفہ اگر بغیر جماع کے کسی اور ذریعہ سے عورت کی اندام نہانی میں پہنچے گا اور بچہ پیدا ہو جائے گا تو اس کا نسب اس عورت کے شوہر سے ثابت ہوگا اور چونکہ وہ شخص جماع نہیں کر سکتا اس لئے فقہاء نے عورت کو علیحدگی کے مطالبہ کی اجازت دی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۳۸)

میں نے کہا: میڈیکل سائنس کو آج معلوم ہوا ہے کہ بغیر جماع کے بچہ پیدا ہو سکتا ہے اور ہمارے فقہاء نے ایک ہزار سال پہلے یہ مسئلہ بتا دیا تھا۔ جب انہوں نے یہ تقریر سنی تو ان میں سے دو انگریزوں نے اسلام قبول کر لیا میں نے ایک کا نام محمد سلیم اور دوسرے کا نام محمد عابد رکھا اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ دونوں نماز وغیرہ سیکھ رہے ہیں۔ علامہ سرخسی کی جس عبارت کا حوالہ سن کر دو انگریز اسکالرز مسلمان ہو گئے وہ تقریباً ایک ہزار سال سے ”مبسوط“ میں چھپ رہی ہے لیکن اس عبارت کو منظر عام پر لانے اور اس کو ٹیسٹ ٹیوب بے بی پر منطبق کرنے اور اسلامی فقہ کی ہمہ گیری اور آفاقیت کو اجاگر کرنے کا سہرا شراح صحیح مسلم کے سر ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۶۵)

ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے مسئلہ پر بغیر کسی سابق تحریر کے شراح کی تحقیق

شراح نے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے مسئلہ پر بحث کے اختتام پر مانعین کے اشکالات کے تفصیلی جوابات بھی دیئے ہیں اور مانعین بالعموم جن آیات سے استدلال کرتے ہیں ان کا مستند تفسیر کی روشنی میں صحیح محمل بھی بیان کیا ہے۔

مسئلہ زیر بحث پر شراح نے جو بحث رقم کی ہے وہ اس اعتبار سے اور تعجب خیز ہو جاتی ہے کہ اس قدر تفصیلی اور تحقیقی بحث کے لئے شراح کے پیش نظر کوئی اور تحقیق یا تحریر نہیں تھی۔ بس اجتہادی بصیرت اور وسعت نظر ہی آپ پر اللہ عزوجل کا بہت بڑا انعام ہے جس کی روشنی میں آپ نے فی البدیہہ اس مسئلہ پر بحث و تحقیق رقم فرمائی۔ خود بحث کے دوران ایک مقام پر لکھتے ہیں:

فتاویٰ اسلامیہ مصریہ اور پاکستان کے مشہور اور معروف قدیم و جدید فتاویٰ میں سے کسی نے اس مسئلہ پر بحث نہیں کی۔ ۱۹۸۷ء کے اخیر میں اسلامی نظریاتی کونسل کے علماء نے اس مسئلہ پر بحث کی تھی اس کونسل کے ایک رکن میرے پاس مشورے کے لئے آئے تھے میں نے البحر الرائق سے یہ حوالہ بھی نکال کر دیا کہ خارجی ذریعہ سے شوہر کا پانی اس کی بیوی کے رحم میں پہنچا دیا جائے تو

ہر چند کہ یہ طریقہ نادر الوقوع ہے، لیکن اس سے نسب ثابت ہو جائے گا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۳۹)

بحث کے اختتام پر لکھتے ہیں:

”اس موضوع پر میں نے جو کچھ لکھا ہے، چونکہ یہ ابتداء اور ارتجالاً لکھا ہے اور میرے سامنے اس موضوع پر کوئی اور تحقیق نہیں ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ اس میں کوئی نقص یا خطا کا پہلو ہو، بہر حال میں نے جو کچھ لکھا ہے، اگر یہ حق و صواب ہے تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور اگر اس میں کوئی سقم اور خطا ہے تو اس کا سبب میرا ناقص مطالعہ اور سوء فہم ہے۔

بہ کثرت عصری مسائل میں سے چند مسائل کا تعارف اور ان پر تبصرہ میں نے پیش کر دیا ہے، یہ واضح کرنے کے لئے کہ شرح صحیح مسلم میں چند مخصوص اور محدود ابحاث پر ہی اکتفاء نہیں کیا گیا بلکہ تحقیقی اور اجتہادی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے دور حاضر کے پیدا کردہ جدید مسائل پر بھی مدلل مبرہن اور مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ میری اپنی ذاتی کیفیت یہ تھی کہ میں ٹیسٹ ٹیوب بے بی پیوند کاری، پوسٹ مارٹم اور اس جیسے دیگر عنوانات سے واقف بھی نہیں تھا، پھر اچھے اساتذہ کی صحبت پائی تو بطور ”علم الیقین“ ان مسائل کا کچھ تعارف ہوا، بعد ازاں توفیق ایزدی سے شرح صحیح مسلم میں ان مسائل کو ”عین الیقین“ کے طور پر دیکھنے کا موقع ملا اور اب الحمد للہ! ان مسائل پر حسب استطاعت گفتگو اور تبصرہ کر کے ”حق الیقین“ کے مرتبہ پر فائز ہوں۔۔۔۔ اور ایک میں ہی نہیں۔۔۔۔۔ مجھ جیسے کتنے ہی تشنگان علم نے اس بحر مواج سے اپنی پیاس بجھائی ہوگی۔۔۔ کتاب اور مافی الکتاب سے محبت رکھنے والے کتنے ہی اہل ذوق نے اپنے ذوق مطالعہ کی تسکین پائی ہوگی۔

اللہ رب کریم اس شرح کے فیوض کو ہمیشہ ہمیشہ جاری و ساری رکھے اور شارح کے لئے دنیا و آخرت میں اسے نافع اور رافع بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

مذہب اربعہ کی تفصیل اور مسلک احناف کی ترجیح

مذہب اربعہ سے مراد وہ چار مذہب ہیں جو آج اکناف و اطراف عالم میں رائج ہیں، جن کے برحق ہونے پر امت مسلمہ کا اجماع و اتفاق ہے اور بحمدہ تعالیٰ آج مذہب اربعہ کے باقی ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیمات بھی تحریری، تصنیفی اور تالیفی صورت میں موجود ہیں، جن سے دنیا بھر میں استفادہ کیا جا رہا ہے۔

میری معلومات کے مطابق مذہب اربعہ کی تعلیمات اور مسائل پر دنیا بھر میں تین طرح کی تصنیفات موجود ہیں، بعض تصانیف وہ ہیں جو ہر مذہب کے علماء و مشائخ نے اپنے امام کے اقوال اور ان کے دلائل کی تقویت اور توضیح کے بیان میں تحریر فرمائیں، بعض تصانیف وہ ہیں جو چاروں ائمہ کے مذہب اور موقف کے بیان میں تحریر کی گئیں، لیکن دلائل سے ان میں کوئی بحث نہیں کی گئی جیسے الافصاح عن معانی الصحاح، مؤلفہ الوزیر یعون الدین ابن ہبیرہ متوفی ۵۶۰ھ۔ جبکہ بعض تصانیف وہ ہیں جن میں باقاعدہ ہر امام کے مذہب کو بیان کرنے کے ساتھ اس کے دلائل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ جیسے ہدایۃ الجہد، مؤلفہ قاضی ابوالولید ابن رشد مالکی متوفی ۵۹۵ھ، المغنی، مؤلفہ علامہ ابو محمد ابن قدامہ حنبلی متوفی ۶۲۰ھ اور دیگر کئی کتابیں ہیں جو مذہب اربعہ کے بیان میں تصنیف کی گئیں۔

اردو زبان میں مذہب اربعہ کو بیان کرنے میں شرح صحیح مسلم کی خصوصیت

لیکن ایک بات یہاں قابل غور ہے کہ آج تک۔۔۔۔۔ ایسا کوئی مجموعہ باقاعدہ (کلی یا جزوی طور پر) تیار نہیں ہوا تھا جس میں فقہی مذہب کو دلائل کے ساتھ (یا بغیر دلائل ہی کے) اردو زبان میں بیان کیا گیا ہو اور جس سے اردو پڑھنے سمجھنے والے استفادہ

کرتے۔ ہمدردی تعالیٰ اس خلا کو شرح صحیح مسلم نے پر کیا، بایں طور کہ اس میں متعدد مقامات پر چاروں ائمہ کے مذاہب کو بیان کیا گیا ہے۔ اب ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ اردو زبان میں مذاہب اربعہ کا کلی نہ سہی، جزوی ذخیرہ اگر موجود ہے تو وہ ”شرح صحیح مسلم“ ہے۔ اور یہ بھی ان سنت و جماعت کے میدان تحقیق و تصنیف کا بلاشبہ ایک انوکھا شاہکار ہے۔

مذاہب اربعہ کو بیان کرنے میں دیگر شروح حدیث کا اسلوب

میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں ان میں سے بھی بعض میں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں، لیکن زیادہ تفصیل اور دلائل سے بحث نہیں کی گئی۔ ان شروح میں نزہۃ القادی شرح بخاری کا انداز بہت بہترین ہے، اس میں جہاں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں وہاں ان کے دلائل اور احناف کے جواب کی توضیح بھی کر دی گئی ہے، لیکن بالالتزام چاروں ائمہ کے مذاہب بیان نہیں کئے گئے، کہیں دو ائمہ کا مذہب ہی بیان کر کے دلائل پر بحث کی گئی ہے۔ گو کہ شرح صحیح مسلم میں بھی بیشتر مقامات پر تین ائمہ کے مذاہب بھی بیان کئے گئے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن اکثر مقامات پر چاروں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں۔

شرح صحیح مسلم میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل پر بحث و نظر اور مذہب احناف کی ترجیح

اسی طرح مذاہب ائمہ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ بیشتر مقامات پر ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان پر بحث و نظر بھی کی گئی ہے، اور ساتھ ہی مذہب احناف پر متعدد دلائل کو جمع کر کے ائمہ ثلاثہ کے موقف پر مذہب احناف کی ترجیح کو ثابت کیا گیا ہے۔ ذیل میں چند مثالیں اس حوالہ سے پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اس شرح میں مذہب احناف کی ترجیح کو ثابت کرنے کے لیے کس اسلوب سے بحث کی گئی ہے اور دلائل قائم کئے گئے ہیں:

کلمات اقامت کی تعداد میں مذہب احناف کی دیگر فقہی مذاہب پر ترجیح

کلمات اقامت کی تعداد میں ائمہ کے درمیان اختلاف ہے۔ ائمہ ثلاثہ کے نزدیک اقامت کے کلمات گیارہ ہیں جبکہ احناف کے نزدیک کلمات اقامت کی تعداد نئے ہے۔ امام نووی نے احناف کے اس موقف کو شاذ قرار دیا ہے۔

شارح صحیح مسلم، سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے مذہب کی ترجیح کو ثابت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”بکثرت احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اذان اور اقامت دونوں میں الفاظ اذان کو دو بار پڑھا جائے۔ ملاحظہ فرمائیے:

امام ترمذی اپنی سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں:

عن عبد اللہ بن زید قال كان اذان رسول الله ﷺ شفعاً شفعاً في الاذان والاقامة

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں اذان اور اقامت دونوں میں کلمات

(جامع ترمذی ص ۵۵) اذان اور کلمات اقامت دو دو بار پڑھے جاتے تھے۔

امام ترمذی نے اپنی جامع اور امام ابو داؤد نے اپنی سنن میں متعدد اسانید کے ساتھ حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے:

الاقامة سبع عشرة كلمة

اقامت میں سترہ کلمات ہیں۔

(جامع ترمذی ص ۵۵، سنن ابی داؤد ص ۷۳)

امام ابو داؤد اپنی سند کے ساتھ ابن ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو نماز کے لئے ایک

مقررہ وقت پر جمع کرنے کے طریقے پر غور کر رہے تھے تو اس وقت آپ کی خدمت میں ایک انصاری صحابی آئے اور عرض کیا:

یا رسول اللہ! جب میں آپ کو طریقہ وقت مقرر کرنے کے بارے میں متفکر دیکھ کر گیا تو اس کے بعد میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جس نے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ شخص مسجد میں کھڑا ہوا تھا اس نے اذان دی پھر وہ تھوڑی دیر بیٹھا اور پھر اس نے اذان کی مثل کلمات کہے اور اخیر میں قد قامت الصلوٰۃ بھی کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھا خواب دیکھا: بلال کو یہ کلمات تلا کر ان سے اذان دلواؤ۔

یا رسول اللہ انی لما رجعت لما رايت من اهتمامك رايت رجلا كان عليه ثوبان اخضران فقام على المسجد فاذن ثم قعد قعدة ثم قام فقال مثلها يقول قد قامت الصلوة فقال رسول الله ﷺ لقد اراك الله خيرا فمر بلالا فليؤذن.
(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۷۴)

حافظ ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

کان عبد الله بن زيد الانصاري يؤذن النبي

ﷺ يشفع الاذان والاقامة.

حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے سامنے اذان دیتے تھے اور اذان اور اقامت میں دو دو بار کلمات کہتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۱۳۸)

نیز حافظ ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

ان بلالا كان يثنى الاذان والاقامة.

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان اور اقامت میں دو بار کلمات کہتے

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۱۳۸) تھے۔

امام طحاوی اپنی سند کے ساتھ بیان کرتے ہیں:

عن بلال انه كان يثنى الاذان والاقامة.

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان اور اقامت میں دو بار کلمات کہتے

(شرح معانی الآثار ج ۱ ص ۹۳) تھے۔

علامہ زرقاتی نے امام ابن حبان کے حوالہ سے ذکر کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

الاذان والاقامة واحدة.

اذان اور اقامت کا ایک ہی طریقہ ہے۔

(شرح المواہب اللدنیہ ج ۳ ص ۳۷۱)

امام ابوداؤد اور امام ابن ماجہ نے اپنی اپنی سند کے ساتھ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو اذان اور اقامت سکھائی اور فرمایا کہ اقامت کے یہ سترہ کلمات ہیں:

والاقامة سبع عشرة كلمة الله اكبر، الله

اكبر، الله اكبر، الله اكبر، اشهد ان لا اله الا الله

اشهد ان لا اله الا الله، اشهد ان محمدا رسول

الله اشهد ان محمدا رسول الله، حي على الصلوة

حي على الصلوة، حي على الفلاح، حي على

الفلاح، قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة، الله

اكبر، الله اكبر، لا اله الا الله.

(سنن ابن ماجہ ص ۷۲ سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۷۳)

ان تمام روایات کو مکمل حوالہ جات کے ساتھ نقل کرنے کے بعد شارح لکھتے ہیں:

احناف کثر ہم اللہ کا مسلک ان تمام احادیث کے مطابق ہے۔ اس لئے اقامت کے بارے میں علامہ نووی کا احناف کے مسلک کو شاذ قرار دینا درست نہیں ہے، بلکہ تحقیق یہ ہے کہ اس مسئلہ میں ائمہ ثلاثہ کا مسلک خود شاذ ہے اور رسول اللہ ﷺ کے مؤذنین اور عمد صحابہ و تابعین کے مؤذنین کے طریقے کے مخالف ہے، حتیٰ کہ علامہ کاسانی تحریر فرماتے ہیں کہ:

وقال ابراہیم النخعی کان الناس یشفعون
ابراہیم نخعی نے فرمایا کہ ہمیشہ سے مسلمان کلمات اقامت دو
الاقامة حتی خرج هؤلاء یغی بنی امیة فافردوا
دو مرتبہ کہتے آئے تھے۔ یہاں تک کہ بنو امیہ نے خروج کیا اور
الاقامة و مثله لا یکذب و اشار الی کون الاقامة
کلمات اقامت کو ایک ایک بار کہنا شروع کیا اور یہ عمل بدعت
بدعة (بدائع الصنائع ج ۱ ص ۱۳۸ مطبوعہ ایچ ایم سعید کراچی) ہے۔

الحمد للہ ان تمام حوالوں سے احناف ایدہم اللہ کے مسلک کی حقانیت آفتاب نیم روز سے بھی زیادہ روشن ہو گئی۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۰۸۰)

ثبوت رضاعت میں دودھ کی چسکیوں کے متعلق مذہب احناف کی ترجیح

رضاعت کتنی چسکیوں سے ثابت ہوتی ہے؟ اس بارے میں ائمہ کے درمیان اختلاف ہے۔ امام نووی لکھتے ہیں ”کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور امام شافعی کا نظریہ یہ ہے کہ پانچ چسکیوں سے کم میں رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ جمہور صحابہ، فقہاء تابعین اور مجتہدین کا نظریہ یہ ہے کہ ایک قطرہ چوسنے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ امام مالک اور امام ابو حنیفہ کا بھی یہی نظریہ ہے۔“
علامہ نووی نے اس کے بعد امام شافعی کے دلائل ذکر کئے ہیں اور احناف کے دلائل پر رد کیا ہے۔ شارح احناف کے موقف کی ترجیح کو ثابت کرنے ہوئے لکھتے ہیں:

احناف کے نزدیک مطلقاً دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، خواہ ایک چسکی لی جائے اس پر قرآن مجید کی حسب ذیل آیات ہیں:

وَأُمَّهُتُمْ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ (النساء: ۲۳)
اور تمہاری مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے۔

اس آیت میں بغیر کسی مقدار کی قید کے دودھ پلانے والی عورتوں کو مائیں فرمایا ہے۔ علامہ نووی نے یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ استدلال اس وقت ہوتا جب یہ آیت اس طرح ہوتی:

اللاتی ارضعنکم امہاتکم
جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے وہ تمہاری مائیں ہیں۔

اولاً یہ اعتراض صحیح نہیں ہے کہ احناف کا استدلال آیت کے عموم اور اطلاق سے ہے، ثانیاً اس آیت کی تاویل یہ ہے:

اللاتی ارضعنکم محرّمات لاجل انهن
تمہاری مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے، محرم ہیں کیونکہ
انہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے۔

بیر اللہ تعالیٰ ہے فرمایا:

وَأَحْوَابُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ (النساء: ۲۳)
اور تمہاری رضاعی بہنیں (محرم) ہیں۔

آیت کے اس جز میں ابھی رضاعت کے ساتھ کوئی قید نہیں ہے اور مطلقاً ایک عورت کا دودھ پینے والیوں کو رضاعی بہنیں فرمایا

ہے خواہ ایک قطرہ دودھ پیا ہو اور جن اخبارِ آحاد میں یہ ہے کہ ایک چسکی سے حرمتِ رضاعت نہیں ہوتی وہ قرآن مجید کی ان آیات کے مزاحم اور معارض نہیں ہو سکتیں ان کے بارے میں یہی کہا جائے گا کہ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد ان احادیث کا حکم منسوخ ہو گیا ورنہ قرآن مجید کے عموم اور اطلاق کے مقابلے میں ان احادیث پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۲۲)

قرآن حکیم سے استدلال کرنے کے بعد شارح نے کتب حدیث سے نو (۹) روایات نقل کی ہیں اور مذہب احناف کی ترجیح کو ثابت کیا ہے۔

آخر میں لکھتے ہیں:

”قرآن مجید احادیث صحیحہ آثار صحابہ اور اقوال تابعین کی تلویحات اور تصریحات سے یہ واضح ہو گیا کہ حرمتِ رضاعت میں پانچ چسکیوں کی قید معتبر نہیں ہے اور مطلقاً دودھ پینے سے خواہ وہ ایک چسکی ہو حرمتِ رضاعت ثابت ہو جاتی ہے اور اس سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی فکر کی گہرائی اور گیرائی ظاہر ہوتی ہے کہ انہوں نے حرمتِ رضاعت میں اس چیز کو معیار بنایا ہے جو قرآن اور حدیث کے عموم اور اطلاق اور صحابہ اور تابعین کے ارشادات کی عین اتباع ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۲۵)

خيارِ عتق کے مسئلہ میں مذہب احناف کی دیگر مذاہب پر ترجیح

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک اگر کسی باندی کو آزاد کیا جائے اور اس وقت اس کا شوہر غلام ہو تو اسے اختیار ہے کہ اس کے نکاح میں رہے یا اس نکاح کو فسخ کر دے۔ اور اگر اس وقت اس کا شوہر آزاد تھا تو اب باندی کو اختیار نہ ہوگا۔ امام اعظم رضی اللہ عنہ کا مذہب یہ ہے کہ جب لونڈی کو آزاد کیا جائے تو اس کو ہر حال میں اختیار ملے گا خواہ شوہر غلام ہو یا آزاد۔

شارح صحیح مسلم لکھتے ہیں:

اس اختلاف کا سبب دراصل اس بات میں اختلاف ہے کہ جس وقت حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آزاد کیا گیا تھا اس وقت ان کے شوہر ”معیث“ غلام تھے یا آزاد ائمہ ثلاثہ کی تحقیق یہ ہے کہ وہ اس وقت غلام تھے اور امام ابوحنیفہ کی تحقیق یہ ہے کہ وہ اس وقت آزاد تھے۔

ہنائے اختلاف واضح کرنے کے بعد شارح نے بہت تفصیل کے ساتھ اور متعدد حوالہ جات کی روشنی میں ۱۲ روایات (احادیث و آثار) کے ذریعے سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ کے مذہب کی ترجیح ثابت کی ہے۔

آخر میں لکھتے ہیں: ”ہم نے ٹھوس شواہد اور بکثرت احادیث آثار اور اقوال تابعین سے ثابت کر دیا ہے کہ اس مسئلے میں ائمہ ثلاثہ کے مقابلے میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مسلک ہی صحیح روایات اور قوی دلائل سے ثابت ہے۔“

لفظہ کو صدقہ کرنے کے مسئلہ میں مذہب احناف کی ترجیح

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک مدتِ اعلان پوری ہونے کے بعد لفظہ کو صدقہ کرنا واجب ہے۔ اگر ملتقط غریب ہے تو وہ اس کو اپنے اوپر صدقہ کر سکتا ہے اور اگر ملتقط غنی ہے تو وہ اس کو اپنے اوپر صرف نہیں کر سکتا بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ اس کو صدقہ کر دے۔ شارح صحیح مسلم نے امام اعظم کے اس موقف کی تائید اور تقویت میں متعدد حوالہ جات کے ساتھ بارہ (۱۲) احادیث و آثار نقل کر کے مذہب احناف کی ترجیح کو ثابت کیا ہے۔

لفظہ اس مال کو کہتے ہیں جو کہیں پڑا ہوا مل جائے۔ اور ایسے مال کا حکم یہ ہے کہ اگر اٹھانے والا سمجھے کہ میں اس کے مالک کو تلاش کر کے دے دوں گا تو اٹھالینا مستحب ہے اور یہ ائمہ ثلاثہ ہو کہ شاید میں خود ہی رکھ لوں اور مالک کو تلاش نہ کروں تو چھوڑ دینا بہتر ہے۔ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

آخر میں لکھتے ہیں: "ان تمام احادیث اور آثار سے امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نظریہ کی تائید اور تقویت ہوتی ہے کہ اعلان کے بعد لفظ کا صدقہ کرنا واجب ہے اور غنی کے لئے اپنے نفس پر خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔ اور ائمہ ثلاثہ نے حضرت ابی بن کعب کو جن روایات سے استدلال کیا ہے، وہ مؤول ہیں اور تاویل یہ ہے کہ حضرت ابی اس وقت خود صدقہ کے مستحق تھے اس لئے رسول اللہ ﷺ نے انہیں لفظ خرچ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ائمہ ثلاثہ نے حضرت ابی کو لفظ کے خرچ کرنے کی اجازت سے جو استدلال کیا ہے، اس کے (فقہاء احناف کی جانب سے دیئے گئے) جوابات کا خلاصہ یہ ہے کہ اولاً تو حضرت ابی کا غنا ثابت نہیں کیونکہ ان کے پاس مال ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ مال بقدر نصاب ہو، ثانیاً حضرت ابی زمانہ نبوی میں غریب اور صدقہ کے مستحق تھے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو طلحہ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت ابی پر بھی زمین صدقہ کریں، جیسا کہ صحیح بخاری اور سنن بیہقی میں ہے۔ ثالثاً اگر بالفرض وہ مالدار اور غنی ہوں تو ہو سکتا ہے کہ وہ اتنے مقروض ہوں کہ خود صدقہ کے مستحق ہوں، رابعاً ہو سکتا ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو وہ لفظ بطور قرض دیا ہو۔ خامساً ہو سکتا ہے کہ وہ لفظ کسی کافر حربی کا مال ہو، اس لئے ان کو خرچ کرنے کی اجازت دی ہو۔ سادساً یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ان کی خصوصیت ہو یا بحیثیت امام آپ کی خصوصیت ہو۔ سابعاً دوسری احادیث اور آثار

(بقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ) اور پڑے ہوئے مال کو اپنے لیے اٹھانا حرام ہے۔ پڑا ہوا مال جو شخص اٹھائے اس پر لازم ہے کہ وہ اس کا اعلان کرے۔ (بہار شریعت جزء ۱۰) یہاں پر دو باتوں کی وضاحت ضروری ہے ایک اس چیز کی مالیت اور دوسری اعلان کرنے کی جگہ:

- (۱) بڑی ہوئی چیز اگر ۳۶۰۶۱۲ گرام چاندی یا اس سے زیادہ کی مالیت کی ہو تو ایک سال تک اس کا اعلان کیا جائے۔ اگر وہ اس مقدار سے کم مالیت کی ہو تو ۶۱۸۰۳۰ گرام چاندی تک ایک ماہ اعلان کی جائے۔ اگر وہ اس مقدار سے بھی کم مالیت کی ہو تو ۱۸۵۲۰۹ گرام چاندی سے لے کر ۶۱۸۰۳۰ گرام چاندی تک دس دن اعلان کرے اور اگر وہ چیز ۵۱۰۳۰۰ گرام چاندی یا اس سے زیادہ کی مالیت کی ہو تو ۶۱۸۰۳۰ گرام چاندی تک کی مالیت تک ایک دن اعلان کرے اور اگر وہ چیز ۵۱۰۳۰۰ گرام چاندی کی مالیت سے بھی کم ہو تو دائیں بائیں کسی فقیر کو دے دے۔

(فتح القدر ج ۶ ص ۱۱۳ شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۲۰)

- (۲) فقہاء نے لکھا ہے کہ بڑی ہوئی چیز کو اگر کوئی اٹھائے تو وہاں اعلان کرے جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ آج کل لوگ بازاروں میں مارکیٹوں میں اور دیگر مقامات پر جمع ہوتے ہیں۔ جب فقہاء نے یہ مسئلہ لکھا تھا اس وقت شہر چھوٹے چھوٹے ہوتے تھے اور زندگی اس قدر مصروف نہیں ہوتی تھی اور اب کراچی جیسے شہر میں جو کئی ہزار مربع کلومیٹر پر محیط ہے اور ایک کروڑ سے زائد آبادی پر مشتمل ہے، ایک آدمی کے لیے یہ بہت مشکل ہے کہ وہ ایک سال یا ایک ماہ یا ایک ہفتہ تک روزانہ مارکیٹوں اور بازاروں میں جا کر کسی گمشدہ چیز کا اعلان کرنا پھرے۔ آج کل کے دور میں لفظ کے اعلان اور تشہیر کی آسان اور قابل عمل صورت یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی چیز ملی ہو وہ اس کا اعلان اخبارات ریڈیو اور ٹی۔وی میں کرا دے اور یہ چیزیں ابلاغ عام کا بہت موثر ذریعہ ہیں۔ اور اعلان اس طرح ہو کہ چیز کا نام بتا دیا جائے اور کہہ دیا جائے کہ جس شخص کی یہ چیز ہو وہ علامات اور نشانیوں سے مجھ سے وصول کرالے۔ اگر ایک بار اعلان کے بعد اس چیز کا مالک نہ آئے تو سال میں کئی بار وقفہ وقفہ سے اعلان کرایا جا سکتا ہے یا یوں کرے کہ شہر میں شائع ہونے والے تمام معروف اخبارات میں ایک ایک کر کے اعلان بھیجے، اگر اس کا نتیجہ نہ نکلے تو ریڈیو کے ذریعے اعلان کر دے اور اگر اس کا بھی نتیجہ نہ نکلے تو ٹی۔وی سروس سے اعلان کرا لے اور اگر پھر بھی کوئی مالک نہ آئے تو اعلان کرنے والے کو چاہیے کہ ایک سال میں وقفہ وقفہ کے ساتھ ان تمام ذرائع سے اعلان کروائے تاکہ حدیث شریف کا منشاء صورت اور معنی دونوں طرح پورا ہو جائے اور اس کی حجت تمام ہو جائے اور ایک سال کے بعد بھی اگر مالک نہ آئے تو پھر وہ اس کو صدقہ کر دے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۲۱)

صحابہ میں غنی پر لفظ کے خرچ کی ممانعت ہے اور حضرت اُبی کی روایت میں اس کی اباحت ہے اور جب تحریم اور اباحت میں تعارض ہو تو تحریم کو ترجیح ہوتی ہے۔

(شارح لکھتے ہیں:) ”اس حدیث کی اس طرز سے جو تشریح کی گئی ہے اور ائمہ ثلاثہ کی دلیل کے جو جوابات ذکر کئے گئے ہیں اس سے فقہ حنفی کی گہرائی اور گیرائی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فقہ حنفی کو زیادہ سے زیادہ فروغ عطا فرمائے والحمد للہ رب العالمین۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۲۶)

ان چند مثالوں سے شارح کا اسلوب واضح ہو گیا کہ آپ ائمہ اربعہ کا علیحدہ علیحدہ موقف بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے دلائل پر بحث و نظر بھی کرتے ہیں اور پھر اپنی کاوش سے مذہب احناف کی مؤید آیات اور احادیث و آثار کو بھی ذکر فرماتے ہیں۔ اس سے جہاں ائمہ ثلاثہ کے مذہب پر احناف کے مذہب کی ترجیح ثابت ہوتی ہے وہاں ان لوگوں کا بھی رد ہوتا ہے جو اپنے آپ کو اہل حدیث یا غیر مقلدین کہلاتے ہیں اور سیدنا امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے مذہب مہذب پر طعن کرتے ہیں اور اسے بزعم خویش قرآن و سنت کا مخالف قرار دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شارح نے ان مسائل میں بھی جو غیر مقلدین کے ہاں بہت اہتمام اور شدت کے ساتھ معمول ہیں ان پر بھی احادیث قویہ کا ایک جم غفیر پیش کر کے بتایا ہے کہ چند مخصوص احادیث پر عمل کر کے آدمی اہل حدیث نہیں بن جاتا بلکہ اس کے لئے حدیث اور فن حدیث پر کامل دسترس اور فکر و نظر کی گہرائی درکار ہوتی ہے۔

رفع یدین، آمین بالجہر اور قرأت خلف الامام ایسے مسائل میں شارح کا غیر مقلدین کا موقف اور مدلل رد

چنانچہ شارح نے غیر مقلدین کے متعدد مسائل کے رد میں احادیث کثیرہ صحیحہ کو جمع کر کے مذہب احناف کی حقانیت کو ظاہر و باہر اور ثابت کیا ہے۔ مثلاً رفع یدین کے مسئلہ میں احناف کے موقف پر جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، طحاوی، مصنف ابن ابی شیبہ اور دیگر معتمد کتب حدیث سے بارہ روایات نقل کی ہیں اور ثابت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ، خلفاء راشدین اور دیگر اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین نہ کرنا ثابت ہے۔ چنانچہ آخر میں لکھتے ہیں:

”ان احادیث اور آثار میں رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت علی، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ ابن زبیر اور دیگر کثیر صحابہ اور فقہاء تابعین کے متعلق تصریح آگئی ہے کہ وہ تکبیر تحریمہ کے علاوہ نماز میں رفع یدین نہیں کرتے تھے اور یہی فقہاء احناف کثر ہم اللہ کا مذہب ہے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۱۵)

اسی طرح غیر مقلدین کے اہم مسئلہ ”سینہ پر ہاتھ باندھنے“ سے متعلق احادیث پر شارح نے بحث و نظر بھی کی ہے اور امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ کے مذہب کی ترجیح کو ثابت کرنے کے لئے سات احادیث و آثار پیش کر کے ثابت کیا ہے کہ نماز میں ہاتھ احناف کے نیچے باندھنے چاہئیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۲۰)

اسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے متعلق ۱۰ کتب حدیث سے ۱۸ روایات پیش کر کے مذہب احناف کی ترجیح ثابت کی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۰۵) نیز قرأت خلف الامام کے مسئلہ پر تقریباً ۱۸ صفحات پر مشتمل تفصیلی بحث کے دوران امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے کے ثبوت میں ۲ روایات پیش کی ہیں اور مذہب احناف کی حقانیت کو دلائل کے نور سے جگمگایا ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۳۹)

مذہب اربعہ کی تفصیلات

میں نے اس بحث کے آغاز میں ذکر کیا تھا کہ شرح صحیح مسلم میں اکثر مقامات پر چاروں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں اور بہت سے مقامات پر تین ائمہ کے مذاہب بھی بیان کئے گئے ہیں (بایں طور کہ کہیں امام احمد یا امام مالک کا موقف ذکر نہیں کیا گیا) "شاید" اس وجہ سے کہ اس مقام پر امام مالک یا امام احمد کا قول وہی ہو جو دیگر ائمہ کا ہے) اس طرح کے تمام مقامات کو ملا کر میرے شمار کے مطابق پوری شرح صحیح مسلم میں کم و بیش ۳۳۵ مقامات پر مذاہب اربعہ کو بیان کیا گیا ہے، جن میں سے تقریباً ۱۲۰ مقامات پر مذاہب اربعہ کو ہر مذہب کی اصل کتاب کے مکمل حوالہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اور باقی مقامات پر کسی ایک کتاب یا دو کتابوں سے چاروں ائمہ کے مذاہب بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً اگر امام نووی نے کسی مسئلہ میں مذاہب اربعہ کو بیان کیا ہے یا علامہ عینی یا علامہ سرہسی وغیرہم نے مذاہب اربعہ کو یکجا بیان کر دیا ہے تو شارح نے اس کتاب ہی کے حوالہ سے مذاہب کو نقل فرمایا ہے۔ البتہ ساتھ میں یہ شائد ارضافہ ضرور کیا ہے کہ مثلاً امام نووی نے مذاہب بیان کرتے ہوئے احناف پر کوئی اعتراض کیا ہے یا ان کی تضعیف کی ہے تو شارح نے متعدد مقامات پر مستقل عنوان کے تحت امام نووی وغیرہ کا رد کرنے اور مذاہب حنفی کو ثابت کرنے کے لئے کثیر تعداد میں دلائل جمع فرمادیئے ہیں۔ (کما مر و ظہر و ثبت انفا)

اب راقم الحروف ذیل میں مذاہب اربعہ کے ان مقامات کو نقشہ کی صورت میں بالتفصیل واضح کرنا چاہتا ہے، جن میں شارح نے ہر مذہب کی اصل کتاب (اور کئی مقامات پر ایک سے زائد کتب) کے مکمل حوالہ جات کے ساتھ ائمہ اربعہ علیہم الرحمۃ کے مذاہب کو بیان کیا ہے:

شرح صحیح مسلم میں مذاہب اربعہ کے بیان کا تفصیلی نقشہ

نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر
				(جلد اول)	
۱	کفار و بد عقیدہ کا ساتھ صلہ رحمی اور نیکی کرنا	۳۰۷	۱۲	قراءت خلف الامام	۱۱۲۵
۲	شب معراج دیدار الہی عز و جل	۷۰۲	۱۳	نماز میں بسم اللہ کو جہر پڑھنا	۱۱۳۹
۳	غره اور تجلیل کا طول	۹۰۰	۱۴	آمین کہنا	۱۱۸۹
۴	ڈاڑھی کا حکم	۹۲۳	۱۵	اعضائے سجود	۱۲۸۸
۵	قفنائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب منہ یا پیچھے کرنا		۱۶	تشہد	۱۳۰۸
				(جلد دوم)	
۶	کتے کے جوٹھے برتن کو پاک کرنا	۹۳۸	۱۷	رفع سبابہ	۱۶۶
۷	جیض و طہر کی مدت	۹۵۶	۱۸	اول وقت میں نماز پڑھنا	۲۳۲
۸	اقامت کے دوران حی علی الفلاح پہ کھڑا ہونا	۹۹۱	۱۹	عشاء کا وقت	۲۶۳
۹	رفع یدین کا حد	۱۰۹۸	۲۰	فجر کا مستحب وقت	۲۷۲
۱۰	رفع یدین کی تعداد	۱۱۰۳	۲۱	جماعت کا حکم	۲۸۳
۱۱	نماز میں ہاتھ باندھنے کی جگہ	۱۱۰۸	۲۲	فاسق کی امامت	۳۰۶
			۲۳	قنوت نازلہ	۳۱۹
			۲۴	قنوت فجر	۳۲۶

صفحہ نمبر	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	نمبر شمار
۳۱۳	محرم کا خشکی کا شکار کھانا	۳۴۴	۵۱	قضاء نماز کی اذان	۲۵
۳۵۰	موذی جانوروں کو قتل کرنا	۳۶۱	۵۲	مسافت قصر	۲۶
۴۰۴	افراد تمتع اور قرآن	۳۷۵	۵۳	بدت قصر	۲۷
۵۲۰	مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین	۳۷۸	۵۴	وجوب قصر	۲۸
۵۲۷	مزدلفہ میں قیام	۴۱۱	۵۵	جمع بین الصلوٰتین	۲۹
۵۴۰	حج میں سرمنڈانے کا حکم	۴۳۲	۵۶	رکعات نفل	۳۰
۵۵۵	رمی قربانی اور حلق کی ترتیب	۴۷۴	۵۷	وتر کا حکم	۳۱
۵۸۱	معذور السیر ہدی کا حکم	۴۷۹	۵۸	رکعات وتر	۳۲
۶۳۹	حج بدل کا حکم	۴۸۶	۵۹	قنوت وتر	۳۳
۶۵۳	بغیر زوج یا محرم کے عورت پر حج کی فرضیت	۴۹۴	۶۰	رکعات تراویح	۳۴
۶۷۹	کافر کا مسجد میں داخل ہونا	۶۵۲	۶۱	عیدین کا حکم	۳۵
۸۲۲	ولی کے بغیر عورت کا عقد نکاح	۶۵۷	۶۲	تکبیرات عیدین	۳۶
۸۷۹	عزل کا حکم	۷۹۳	۶۳	تکفین	۳۷
۸۹۲	اسقاط حمل	۷۹۶	۶۴	نماز جنازہ کا طریقہ	۳۸
۹۲۰	ثبوت رضاعت کے لیے چسکیوں کی مقدار	۸۰۴	۶۵	دوبارہ نماز جنازہ پڑھنا	۳۹
۹۸۲	مسئلہ کفایت	۸۳۸	۶۶	حرام اور نجس اشیاء سے علاج	۴۰
۱۰۲۰	بیک وقت تین طلاقوں کا بدعی ہونا	۸۹۶	۶۷	قرض کا زکوٰۃ سے منہا ہونا	۴۱
۱۰۹۵	خاوند کے لاپتا ہونے کا حکم	۹۰۳	۶۸	صدقہ فطر کا حکم	۴۲
۱۱۰۲	مالدار کا زوجہ کو نفقہ نہ دینے پر تفریق کا حکم (جلد رابع)	۱۰۱۰	۶۹	رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر زکوٰۃ (جلد ثالث)	۴۳
۱۰۹	بیع تعاظمی	۴۷	۷۰	رویشہ ہلال	۴۴
۱۳۲	بیع پر بیع	۸۷	۷۱	اختلاف مطالع	۴۵
۱۳۳	نجش کا حکم	۱۳۲	۷۲	جمعہ کا روزہ	۴۶
۱۳۸	تلقی جلب	۱۳۸	۷۳	میت کی طرف سے روزہ رکھنا	۴۷
۱۳۳	شہری کو دیہاتی کا مال بیچنا	۲۴۲	۷۴	عمرہ کا حکم	۴۸
۱۳۹	مصراۃ کی بیع	۲۴۴	۷۵	احرام کی کیفیت	۴۹
۱۶۱	بیع قبل القبض	۲۸۲	۷۶	میقات سے گزرنے کا حکم	۵۰

صفحہ نمبر	متعلقہ مسئلہ	نمبر شمار	صفحہ نمبر	متعلقہ مسئلہ	نمبر شمار
۲۹۳	زکوٰۃ جفتی کے لیے کرایہ پر دینا (جلد خامس)	۱۰۳	۱۶۳	ناپ اور تول کے بغیر بیچ کرنا	۷۷
۶۱	اہلیت اجتہاد کی شرائط	۱۰۴	۱۷۳	خیار مجلس	۷۸
۶۶	قاضی کے لیے اہلیت اجتہاد کی شرائط	۱۰۵	۱۹۹	عرایا کی تفسیر	۷۹
۱۶۶	گناہ کبیرہ اور صغیرہ	۱۰۶	۲۵۸	مکانوں کا کرایہ	۸۰
۲۲۰	لقطہ کے اعلان کی مدت	۱۰۷		فروخت شدہ پھلوں کو نقصان لاحق ہونے پر	۸۱
	مدت اعلان کے پورا ہونے کے بعد لقطہ کا	۱۰۸	۲۷۱	تاوان کا ذمہ	
۲۲۲	مصرف		۳۱۰	گھر کی حفاظت کے لیے کتار کھنا	۸۲
۲۵۱	جہاد کی اقسام میں اختلاف	۱۰۹	۳۷۲	بیع عینہ	۸۳
۵۷۶	سجدہ شکر	۱۱۰	۳۹۳	ربو الفضل کی علت حرمت	۸۴
۶۱۷	عورت کا ستر	۱۱۱	۴۱۵	محل عقد	۸۵
	اجنبی مرد اور عورت کا ایک دوسرے کی طرف	۱۱۲	۴۲۲	بیع میں شرط لگانا	۸۶
۶۵۲	دیکھنا		۴۸۶	عمری کا حکم	۸۷
۶۷۴	مساجد میں عورتوں کا جانا	۱۱۳	۵۰۴	ایصال ثواب	۸۸
۷۹۲	فاسق کی خلافت اور قضاء	۱۱۴	۵۳۵	میت کی طرف سے نذر کو پورا کرنا	۸۹
۸۳۰	بلوغت کا معیار	۱۱۵	۵۴۵	نذر معصیت پر لزوم کفارہ	۹۰
۸۳۷	ریس کا مقابلہ منعقد کرانا	۱۱۶	۵۶۲	غیر اللہ عزوجل کی قسم کھانا	۹۱
۸۴۳	جوعے کا حکم	۱۱۷	۵۸۳	قسم میں تاویل اور توریہ	۹۲
	حقیقی اور حکمی شہید سے متعلق احکام میں	۱۱۸		قسامت کی فقہی تعریف میں اختلاف	۹۳
۹۴۷	اختلاف (جلد سادس)		۶۲۷	ڈاکو کا صرف ڈرانا اور اس کی سزا	۹۴
	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کا	۱۱۹	۶۴۹	ڈاکو کا صرف مال لوٹنے کی سزا	۹۵
۵۵	حکم		۶۵۲	ڈاکو کا صرف قتل کرنے کی سزا	۹۶
۶۲	معراض سے کئے ہوئے شکار کا حکم	۱۲۰	۶۵۳	ڈاکو کا قتل کرنے اور مال لوٹنے کی سزا	۹۷
	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں	۱۲۱		تاوان کا حکم	۹۸
۸۱	سے مارنے والے پرندوں کا حکم		۷۱۸	عورت کی نصف دیت	۹۹
	سمندر میں طبعی موت مر کر سطح آب پر آنے	۱۲۲	۸۸۰	زنا کی تعریف میں اختلاف	۱۰۰
				تعزیر کی مقدار	۱۰۱
				جانور کے کئے ہوئے نقصان میں اختلاف	۱۰۲

نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	متعلقہ مسئلہ	صفحہ نمبر
	والی مچھلی کا حکم	۹۰	۱۳۲	سفید بالوں کو رنگنا	۴۱۷
۱۲۳	گوہ کھانے کے متعلق اختلاف	۱۱۱	۱۳۳	تصویر کا حکم	۴۶۳
۱۲۴	ٹڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق اختلاف	۱۱۳	۱۳۴	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینا	۵۷۱
۱۲۵	قربانی کے حکم میں اختلاف	۱۲۷	۱۳۵	چوسر اور شطرنج کا حکم	۶۳۶
۱۲۶	قربانی کرنے کا آخروقت	۱۳۰	۱۳۶	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو سب و شتم کرنے والے کا حکم	۱۲۱۳
۱۲۷	ضآن کے معنی میں اختلاف	۱۳۲		(جلد سابع)	
۱۲۸	بھنگ کا شرعی حکم	۲۰۶	۱۳۷	زیارت قبور للنساء	۷۳۷
۱۲۹	تمباکو نوشی کا حکم	۲۱۵	۱۳۸	مسجد میں کافر کا داخل ہونا	۸۷۵
۱۳۰	لباس کا حکم	۳۲۷	۱۳۹	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنا	۸۸۵
۱۳۱	ٹخنوں سے نیچے تک لمبے لباس کا حکم	۳۹۲	۱۴۰	ولی کے لئے یتیم کا مال کھانے میں اختلاف	۱۰۳۳

عقائد اہل سنت کا مدلل بیان اور دیگر مسالک کا مہذب رد

یہ امر کسی پر مخفی نہیں کہ اہل سنت و جماعت اور دیگر مسالک (دیوبندی، وہابی (غیر مقلدین) شیعہ وغیرہم) کے درمیان عرصہ دراز سے اعتقادی اختلاف اور تنازع چلا آ رہا ہے۔ اپنے معتقدات کو ثابت کرنے اور فریق مخالف کے ابطال میں جانبین کی طرف سے باقاعدہ کتب و رسائل کی تصنیف، مناظرے اور تقاریر پہلے بھی ہوئیں اور آج تک یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ ان تمام امور سے کوئی فائدہ ہوا یا نہیں اس سے قطع نظر یہ ضرور ہوا کہ فریقین کے درمیان اختلاف اور تنازع کم ہونے کا بجائے مزید بڑھ گیا۔ اور اب جو صورتحال درپیش ہے اس کے پیش نظر مستقبل کے حوالہ سے بھی کوئی توقع نہیں رکھی جاسکتی کہ یہ اختلافات کم ہو جائیں گے یا ختم ہو جائیں گے۔۔۔ اس کی وجہ اور بنیاد شاید یہ ہو کہ ہم نے قرآن حکیم کے اس فرمان پر عمل کو ترک کر دیا:

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ. (النحل: ۱۲۵)

آپ اپنے رب کے راستے کی طرف (لوگوں کو) تدبیر اور عمدہ نصیحت سے بلائیے اور ان سے بحث (و مناظرہ) اس انداز سے کیجئے جو بہت پسندیدہ اور شائستہ ہو۔

اس آیت مبارکہ میں حق بات کی طرف بلانے اور (ضرورت پڑنے پر) بحث و مناظرہ کرنے کا جو طریقہ بیان کیا جا رہا ہے وہی طریقہ دراصل مؤثر، مفید اور شرعاً مطلوب ہے۔ ہمارا طریقہ بحث و دعوت (بصورت تصنیف و تحریر و تقریر) ہرگز ایسا نہیں ہے جس کو اس آیت کا مصداق ٹھہرایا جاسکے، جانبین سے بحث و مباحثہ اور تردید و مناظرہ کا جو طریقہ آج رائج ہے وہ تہذیب، شائستگی، حکمت اور تدبیر سے کوسوں دور ہے۔ جس دور میں امام احمد رضا محدث بریلوی رضی اللہ عنہ نے مخالفین کا شدت اور سختی کے ساتھ رو فرمایا وہ دور اور تھا۔

اب زمانہ زمانے کا ڈھنگ، زمانے کا طرز اور انداز فکر سب کچھ تبدیل ہو چکا ہے۔ سو بحث و مباحثہ اور رد و قدح کا انداز بھی ہمیں تبدیل کرنا ہوگا۔ آج کا ذوق مطالعہ ان تحریرات و تصنیفات کو قطعاً مسترد کر چکا ہے جو غیر مہذب اور غیر شائستہ لب و لہجہ کی حامل ہوں۔ اس کے برعکس وہ تصنیفات جو اپنے دعوے کے اثبات میں مدلل اور تردید غیر میں مہذب لہجہ کی حامل ہوں، وہ اپنے تو اپنے مخالفین کے یہاں بھی قابل قدر اور قابل احترام ہوتی ہیں۔ گو کہ ایسی تحریرات اور تصنیفات و تالیفات بہت قلیل ہیں، لیکن جنگ وجدال کے اس دور میں ایسی تحریرات کا پایا جانا بھی بہت غنیمت اور قابل تعریف ہے۔ ایسی ہی تصنیفات میں ایک مشہور و معروف نام شرح صحیح مسلم کا بھی ہے، جس میں اہل سنت و جماعت کے عقائد اور معمولات کو مبالغہ آرائی اور غلو جیسی صفات ذمہ سے بچا کر بہت معتدل اور مدلل انداز میں بیان کیا گیا ہے، اسی طرح دیگر مسالک کے رد میں بھی اول تا آخر تہذیب و شائستگی اور جدال احسن کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ میرے نزدیک ایسی ہی تحریری زمانہ موثر اور انقلاب آفرین تحریر ہے۔

شرح صحیح مسلم پر طعن کیا جاتا ہے کہ اس میں اہل سنت و جماعت کے عقائد پر ٹھوس دلائل کے ساتھ زیادہ بحث نہیں کی گئی اور اہل سنت کے علاوہ دیگر مسالک پر ما سوا چند مقامات کے نہ گرفت کی گئی ہے، نہ ان کا رد کیا گیا ہے۔۔۔۔۔؟

میں کہتا ہوں کہ یہ دونوں اعتراضات غلط اور ناقابل تسلیم ہیں۔ پہلا اعتراض تو اس لئے غلط ہے کہ شرح صحیح مسلم میں متعدد مقامات پر اہل سنت و جماعت کے عقائد و معمولات کو بہت مضبوط، محکم اور تفصیلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور ان پر محققانہ انداز میں بحث کی گئی ہے، مبالغہ آرائی اور غلو کا قطعاً مظاہرہ کیے بغیر اسے نکتہ اعتدال پر لانے کی کوشش کی گئی ہے جس سے ممکنہ حد تک اختلافات کا خاتمہ ہو۔ اور دوسرا اعتراض اس لئے غلط ہے کہ میرے شمار کے مطابق شرح صحیح مسلم میں کم و بیش اسی (۸۰) مقامات پر دیگر مسالک پر گرفت کی گئی اور دلائل و براہین کے ساتھ ان کا رد کیا گیا ہے، جیسا کہ عنقریب واضح ہوگا۔

راقم ذیل میں دونوں عنوانات کے حوالہ سے چند مثالیں پیش کر رہا ہے، تاکہ حقیقت اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ ظاہر و باہر اور روشن ہو جائے:

شرح صحیح مسلم اور عقائد و معمولات اہل سنت کی تحقیق

شرح صحیح مسلم میں اہل سنت و جماعت کے متعدد عقائد و معمولات پر مدلل اور مفصل بحث کی گئی ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ عقائد و معمولات قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں۔ اور ان کو فاسد یا باطل قرار دینا قطعاً غلط ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

مسئلہ حاضر و ناظر کی تحقیق

حاضر و ناظر کا مسئلہ ہمارے اور دیگر مسالک کے علماء کے درمیان بہت متنازع فیہ مسئلہ ہے۔ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ کو بہت تحقیق اور دلائل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اسلوب تحقیق یہ ہے کہ سب سے پہلے اہل سنت و جماعت کے موقف کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ زیر بحث مسئلہ میں ہمارا دعویٰ کیا ہے؟ بعد ازاں ۲۵ ماخذ کی روشنی میں اپنے دعوے اور موقف پر بہت سلیس انداز میں دلائل فراہم کیے ہیں حتیٰ کہ ان مشائخ کی عبارات بھی پیش کی ہیں جو دیگر مسالک کے علماء کے نزدیک بھی مسلم ہیں، بلکہ خود دیگر مسالک کے علماء کی عبارات سے بھی اپنے موقف کی تائید پیش کی ہے۔ شارح کی یہ بحث جلد اول میں ہے اور (ص ۷۲۸ سے لے کر ۷۶۲ تک) ۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

قبروں پر پھول ڈالنے کی تحقیق

قبروں پر پھول ڈالنا اہل سنت و جماعت کے معمولات میں سے ہے۔ دیگر مسالک کے علماء اس سے بھی روکتے اور منع کرتے ہیں۔ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر بھی خالصہ دلائل کے تناظر میں تحقیقی بحث فرمائی ہے اور کتب حدیث ان کی شروع اور مستند کتب فقہ سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ قبور پر سبز شاخوں اور پھولوں کا رکھنا سنت ہے۔ بحث کے دوران مبلغ انداز میں علماء دیوبند (شیخ انور شاہ کشمیری، شیخ بدر عالم میرٹھی اور شیخ شبیر احمد عثمانی) پر رد بھی فرمایا ہے۔ یہ بحث بھی جلد اول میں ہے اور ۵ صفحات پر مشتمل ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۸۱)

اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ کی تحقیق

ہمارے اور دیگر مسالک کے علماء کے درمیان ایک معروف نزاعی مسئلہ اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ بھی ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے نوحہ نہ کرنے پر بیعت لی تو حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ میں نوحہ نہیں کروں گی، لیکن زمانہ جاہلیت میں فلاں قبیلہ والوں نے میرے ساتھ نوحہ میں معاونت کی تھی، اس لئے ان کی میت پر نوحہ کرنے کی مجھے اجازت دے دیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۰۴) اس حدیث کے ماتحت شارح صحیح مسلم نے نبی اکرم ﷺ کے اختیارات پر مفصل اور مدلل بحث کی ہے اور کم و بیش ۱۲۳ احادیث صحیحہ سے آپ ﷺ کے اختیارات کو ثابت کیا ہے۔ مضمون کی اہمیت اور جامعیت کے پیش نظر شارح کی مکمل عبارت نقل کر رہا ہوں، تاکہ معلوم ہو جائے کہ عقائد اہل سنت پر ”ٹھوس دلائل“ کیسے ہوتے ہیں؟ شارح لکھتے ہیں:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ اختیار دیا ہے کہ آپ عمومی احکام سے جس فرد کو چاہیں خاص کر لیں، چھ ماہ کے بکرے کی قربانی بالعموم جائز نہیں ہے لیکن رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کو چھ ماہ کے بکرے کی قربانی کی اجازت دے دی۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۴، مطبوعہ کراچی)

مسجد نبوی میں کسی کے گھر کے (چھوٹے) دروازہ کی اجازت نہیں لیکن حضرت ابو بکر کو دروازہ رکھنے کی اجازت دے دی۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۱۶، مطبوعہ کراچی)

حرم مکہ کے درختوں کو کاٹنا بالعموم ممنوع ہے لیکن حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی درخواست پر رسول اللہ ﷺ نے اذخر کاٹنے کی اجازت دیدی۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۲، مطبوعہ کراچی)

ہر عورت کو شوہر کی وفات کے بعد چار ماہ دس دن سوگ کرنا لازم ہے لیکن حضرت اسماء بنت عمیس پر یہ سوگ معاف فرما دیا۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۵، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

مہر شرعی کا کم از کم دس درہم از قبیل مال ہونا ضروری ہے۔ لیکن ایک صحابی کے لئے ناداری کی وجہ سے صرف تعلیم قرآن کو مہر قرار دیا۔ (سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۲۸۷، مطبوعہ لاہور)

ایک صحابی اور ایک صحابیہ کا باہمی رضا مندی سے بغیر کسی مہر کے نکاح فرما دیا۔ (سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۲۸۸، مطبوعہ لاہور)

روزہ کے کفارہ کو صدقہ کرنا واجب ہے لیکن ایک صحابی کے لئے ناداری کی وجہ سے روزہ کے کفارہ کو خود انہیں کے لئے کھانا جائز قرار دیا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۵۹، مطبوعہ کراچی)

دو سال کی عمر کے بعد دودھ پینے سے بالعموم رشتہ رضاعت ثابت نہیں ہوتا لیکن حضرت سالم کو بلوغت کے بعد جوانی میں سہلہ

بنت سہیل نامی ایک صحابیہ کا دودھ پینے کی اجازت دے دی اور حضرت سہلہ کو ان کی رضاعی ماں بنا دیا۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۶۹ مطبوعہ کراچی)

مردوں کے لئے ریشم پہننے کو بالعموم حرام فرمایا لیکن حضرت زبیر اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہما کو خارش کی بناء پر ریشم پہننے کی اجازت دی۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۶۸ مطبوعہ کراچی)

مردوں کے لئے سونا بالعموم حرام کر دیا لیکن حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی اجازت دی۔

(المصنف ج ۸ ص ۲۸۱ مطبوعہ کراچی)

بغیر جہاد کے کسی شخص کو مال غنیمت سے حصہ نہیں ملتا لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا (آپ کی صاحبزادی) کی بیمار داری میں مشغول رہنے کی بناء پر غزوہ بدر میں شرکت کے بغیر مال غنیمت میں سے حصہ عطا فرمایا۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۲۳ مطبوعہ کراچی)

قاضی کے لئے تحائف لینا بالعموم جائز نہیں لیکن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو تحائف لینے کی اجازت دے دی۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸ مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

میت پر نوحہ کرنا منع کرنا ہے لیکن جب حضرت ام عطیہ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ زمانہ جاہلیت میں آل فلاں نے نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی اب میرے لیے ان پر نوحہ کرنا ضروری ہے تو آپ نے ان کو ان کے لئے نوحہ کرنے کی اجازت دے دی۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۸۵ مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت)

ہر مسلمان پر روزہ طلوع فجر سے شروع ہوتا ہے لیکن آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طلوع آفتاب کے وقت روزہ رکھنے کی اجازت دے دی۔ (شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸ مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

رمی حمرات کے دوران منیٰ میں رات گزارنا ضروری ہے لیکن بنو عباس اور بنو ہاشم کے ذمہ زمزم کا پانی پلانے کی خدمات تھیں اس لیے آپ نے انہیں ان ایام میں رات کو منیٰ سے جانے کی اجازت دے دی۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸ مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

نکاح کے لئے کم از کم دس درہم مہر ضروری ہے لیکن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے لئے صرف ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے اسلام کو مہر قرار دیا۔

(شرح الزرقانی علی المواہب ج ۵ ص ۳۲۸ مطبوعہ دار المعرفہ بیروت)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صرف حالت جنگ میں نماز کو قصر کرنے کی اجازت دی ہے:

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ
إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا. (النساء: ۱۰۱)

اگر تم کفار کے حملہ کے خوف کی وجہ سے نماز قصر کر لو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

لیکن آپ نے ہر سفر شری میں قصر کو واجب کر دیا خواہ حالت امن ہو یا حالت جنگ۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۲۱ مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے نبیؐ اور پیغمبر کے لئے ترکہ سے معین حصص کے ساتھ میراث کی ادائیگی کو فرض قرار دیا ہے لیکن آپ نے اپنے ترکہ سے درنا کو حصص دینے سے منع فرما دیا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۳۳۵ مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے ہر نماز کے لئے الگ الگ وقت معین کیے ہیں:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا

ہر نماز (الگ الگ) وقت معین میں فرض کی گئی ہے ۵

(النساء: ۱۰۳)

لیکن آپ نے دوران حج عرفات میں عصر کو ظہر کے وقت میں اور مغرب کو عشاء کے وقت میں جمع کرنا فرض کر دیا۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۲۶، ۲۲۵، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی لازم کی:

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ (البقرہ: ۲۸۲)

اور تم اپنے مردوں میں سے دو کو گواہ بنا لو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں۔

لیکن آپ نے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہما کی اکیلی اور تنہا گواہی کو کافی قرار دیا۔ (سنن ابوداؤد ج ۲ ص ۱۵۲، مطبوعہ لاہور)

قرآن مجید نے ہر مسلمان کو اپنی پسند کی چار عورتوں سے شادی کی اجازت دی:

فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبْعَ (النساء: ۳۳)

جو عورتیں تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو! دو سے، تین سے اور چار سے۔

لیکن آپ نے حیاتِ فاطمہ میں حضرت علی کو ابو جہل کی لڑکی کے ساتھ نکاح کرنے سے روک دیا۔

(سنن ابوداؤد ج ۱ ص ۲۸۳، مطبوعہ لاہور)

قرآن کریم نے وضوء میں پیروں کے دھونے کو فرض قرار دیا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدہ: ۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور کہنیوں سمیت ہاتھوں کو اور سر پر مسح کرو اور پیروں کو کشتوں سمیت دھوؤ۔

لیکن آپ نے پیروں کو دھونے کی جگہ موزوں پر مسح کو بھی جائز قرار دیا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۳، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید نے حالت جنابت (جب غسل فرض ہو) میں مسجد میں داخل ہونے سے بالعموم منع فرما دیا:

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا (النساء: ۴۳)

حالت جنابت میں جب تک غسل نہ کر لو، مسجد کے قریب نہ جاؤ، الا یہ کہ مسجد کو عبور کرنا ہو۔

لیکن رسول اللہ ﷺ نے اپنے علاوہ حضرت علی رضی اللہ عنہما کو بھی حالت جنابت میں مسجد میں داخل ہونے کی اجازت دی۔

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۵۳۵، مطبوعہ کراچی)

قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ہم نے اس بات پر بکثرت مثالیں پیش کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو یہ اختیار دیا ہے کہ آپ عمومی احکام سے جس کو چاہیں خاص فرمائیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو احکام شرعیہ کے صرف بیان کرنے کے لئے ہی نہیں بلکہ احکام شرعیہ کا وضع اور شارع بنا کر بھیجا ہے۔

احادیث مبارکہ سے بھرپور دلائل پیش کرنے کے بعد شارح نے علامہ عبدالوہاب شعرانی، علامہ نووی، شافعی، علامہ دمشقی، علامہ سنوسی، حافظ ابن حجر عسقلانی، علامہ علی قاری حنفی، قاضی شوکانی (غیر مقلد)، نواب صدیق حسن بھوپالی (غیر مقلد) کے حوالہ سے بھی حضور اکرم ﷺ کے اختیارات کو ثابت کیا ہے اور آخر میں لکھا ہے کہ:

ان تمام علماء کی عبارات سے معلوم ہو گیا کہ اہل اسلام کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کا منصب صرف پیغام رسانی اور صرف

احکام شریعت کا بیان کرنا نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ احکام شرعیہ کو مقرر کرنا، تحلیل اور تحریم اور عموماً شرعیہ میں احکام اور افراد کی تخصیص کرنا بھی منصب نبوت میں داخل ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۷۸۷)

نبی اکرم ﷺ کا یوم میلاد منانے کی تحقیق

میلاد النبی ﷺ کا مسئلہ جو کہ بد قسمتی سے ہمارے اور مخالفین کے درمیان زیادہ ہی نزاعی صورت اختیار کر چکا ہے اس پر بھی شارح صحیح مسلم نے مفصل تحقیق اور مدلل بحث رقم فرمائی ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

ذاک یوم ولدت فیہ وانزل علی فیہ۔

اسی دن میری ولادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۶۸)

اس حدیث کے تحت شارح نے میلاد النبی ﷺ کے مسئلہ پر تمام جہات اور تمام گوشوں کو بہت سہل انداز میں دلائل کے ساتھ واضح کیا ہے۔ اسلوب تحقیق یہ ہے کہ سب سے پہلے یوم میلاد النبی ﷺ کی خوشی اور محافل میلاد کی شرعی حیثیت واضح کی ہے۔ بعد ازاں قرآن حکیم، کتب احادیث ان کی شروح، کتب سیرت و تاریخ حتیٰ کہ مخالفین کی کتب سے میلاد النبی ﷺ کا جواز اور استحسان ثابت کیا ہے۔ پھر میلاد النبی ﷺ پر علامہ حلبی شافعی، علامہ شامی، علامہ علی قاری، حاجی امداد اللہ مہاجر کی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری حنفی رضی اللہ عنہم کا نظریہ اور دلائل نقل کیے گئے ہیں۔ آخر میں شیخ رشید احمد گنگوہی اور نواب صدیق حسن بھوپالی کا رد اور محفل میلاد کی ابتداء پر بحث کی گئی ہے۔ میرے شمار کے مطابق اس مسئلہ میں ۳۰ ماخذ کی روشنی میں گفتگو کی گئی ہے اور یہ بحث ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۱۶۹)

انبیاء و اولیاء سے توسل و استمداد اور ندائے یا رسول اللہ کی تحقیق

انبیاء کرام ﷺ اور اولیاء عظام سے توسل اور استمداد و استعانت بھی ہمارے اور مخالفین کے درمیان ایک اختلافی اور نزاعی مسئلہ ہے۔ شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر بھی بہت محققانہ گفتگو فرمائی ہے اور قوی ترین دلائل کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ اور اولیاء کرام سے توسل اور استمداد و استعانت جائز اور درست ہے۔

اسلوب تحقیق کے بیان سے قبل اس مسئلہ میں شارح کا موقف واضح کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ شارح کے نزدیک افضل اولیٰ اور تقاضائے عبودیت یہی ہے کہ ہر معاملہ میں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کی جائے اسی سے سوال کیا جائے اسی سے دعا کی جائے ہاں انبیاء ﷺ بزرگان دین اور حضور سید المرسلین محمد مصطفیٰ (علیہ التحیۃ والثناء) کے وسیلہ جلیلہ سے دعا مانگنا اقرب الی الاجابۃ (قبولیت کے زیادہ قریب) ہے۔ شارح کی دلیل اپنے موقف پر یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا:

اذا سئلت فاسئل اللہ واذا استعنت فاستعن

جب تم سوال کرو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو اور جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو۔ (جامع ترمذی ص ۳۶۱)

اس حدیث کی بناء پر شارح کے نزدیک اولیٰ اور بہتر یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جائے اور اسی سے مدد طلب کی جائے۔ اگرچہ غیر اللہ سے مدد طلب کرنا بھی بشرطاً جائز اور درست ہے۔ یہی موقف علامہ عبد الحکیم شرف قادری مدظلہ العالی کا بھی ہے۔ چنانچہ شارح نے اپنی تائید میں ان کی عبارت بھی نقل کی ہے لکھتے ہیں:

ہمارے فاضل معاصر علامہ محمد عبدالحکیم صاحب شرف لکھتے ہیں:

البتہ یہ ظاہر ہے کہ جب حقیقی حاجت روا، مشکل کشا اور کارساز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے تو احسن اور اولیٰ یہی ہے کہ اسی سے مانگا جائے اور اسی سے درخواست کی جائے اور انبیاء و اولیاء کا وسیلہ اس کی بارگاہ میں پیش کیا جائے، کیونکہ حقیقت، حقیقت ہے اور مجاز، مجاز ہے یا بارگاہ انبیاء و اولیاء سے درخواست کی جائے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں کہ ہماری مشکلیں آسان فرمادے اور حاجتیں برلائے۔ اس طرح کسی کو غلط فہمی بھی پیدا نہیں ہوگی اور اختلافات کی خلیج بھی زیادہ وسیع نہیں ہوگی۔

(ندائے یارسول اللہ ﷺ ص ۱۲)

شارح کے موقف کی وضاحت کے بعد زیر بحث مسئلہ پر شارح کا اسلوب تحقیق یہ ہے کہ سب سے پہلے مستند لغات کی روشنی میں وسیلہ کا معنی بیان کیا ہے، پھر انبیاء کرام ﷺ اور اولیاء کرام کی ذوات سے توسل کے متعلق امام محمد ابن جزدی، علامہ علی قاری، شیخ ابن تیمیہ اور قاضی شوکانی کی عبارات پیش کی ہیں، اس کے بعد واضح کیا ہے کہ ”سیدنا آدم علیہ السلام نے بھی نبی اکرم ﷺ کے وسیلہ سے دعا کی، خود نبی اکرم ﷺ نے اپنے وسیلہ سے دعا فرمائی اور آپ ﷺ نے اپنے اور دیگر سالکین کے وسیلہ سے دعا کرنے کی ترغیب فرمائی۔ اس کے بعد یہ واضح کیا کہ ”سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہما کے زمانہ خلافت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے قحط سالی کے خاتمہ کے لئے رسول اللہ ﷺ سے دعا کرنے کی درخواست کی۔“ بعد ازاں توسل بعد از وصال کے متعلق علامہ سید محمود آلوسی حنفی، شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، غیر مقلد عالم شیخ وحید الزماں اور قاضی شوکانی کا نظریہ اور ان کی مکمل عبارات پیش کی ہیں۔ درمیان میں توسل بعد از وصال پر ابن تیمیہ کے اعتراضات کا تفصیلی جائزہ بھی لیا ہے۔ توسل پر بحث کرنے کے بعد ساتھ ہی استمداد و استعانت پر احادیث مبارکہ اور فقہائے اسلام کے نظریات بھی بیان کیے ہیں اور اس کے متصل ندائے یا محمد ﷺ کے مسئلہ کو بھی واضح کیا گیا ہے اور خود علماء دیوبند (شیخ رشید احمد گنگوہی، شیخ محمود الحسن، شیخ سرفراز گلکھڑوی اور شیخ تھانوی) کی عبارات سے ندائے یارسول اللہ ﷺ اور توسل کا جواز ثابت کیا ہے۔

اس پوری بحث کے درمیان میں شارح نے اس حقیقت کو بھی بے نقاب کیا ہے کہ جس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے ایک نابینا شخص کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی کہ تم اچھی طرح وضوء کر کے دو رکعت ادا کرنے کے بعد یہ دعا کرنا:

اللهم انی اسالك و اتوجه الیک بمحمد نبی
الرحمة یا محمد انی قد توجهت بک الی ربی فی
حاجتی هذه لتقضى اللهم فشفعه فی

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور محمد نبی رحمت ﷺ
کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد (ﷺ) میں
آپ کے وسیلہ سے اس حاجت میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوا
ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو۔ اے اللہ نبی ﷺ کو میرے
لئے شفاعت کرنے والا بنا دے۔

اس میں یا محمد کے الفاظ ہیں جو کہ خود نبی ﷺ نے تعلیم فرمائے اور یہ حدیث ترمذی اور دیگر کتب حدیث میں ہے۔ (جامع ترمذی ص ۵۱۵، سنن ابن ماجہ ص ۹۹، مستدرک ج ۲ ص ۱۳۸، مستدرک ج ۱ ص ۵۱۹) بحوالہ صحیح مسلم (لیکن نور محمد کارخانہ تجارت کتب اور مطبع مجتہائی والوں نے اس حدیث سے ”یا محمد“ کے الفاظ نکال دیئے ہیں، حالانکہ ابن تیمیہ، قاضی شوکانی، امام نووی اور امام محمد ابن جزدی وغیرہم نے اس حدیث کو امام ترمذی کے حوالہ سے نقل کیا ہے اور اس میں ”یا محمد“ کے الفاظ موجود ہیں۔ یقیناً یہ مطبع مجتہائی اور نور محمد کارخانہ تجارت کتب کی بدترین خیانت اور بددیانتی ہے۔

بہر کیف مذکورہ تمام مسائل (توسل، استمداد و استعانت اور ندائے غیر اللہ) کو شارح نے بہت ہی تفصیل سے بیان کیا ہے اور میرے شمار کے مطابق ان تمام مسائل پر کم و بیش ۴۵ ماخذ کی روشنی میں بحث کی ہے۔ نیز یہ تفصیلی بحث ۳۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۵۵)

شرح صحیح مسلم اور دیگر مسالک کا مہذب رد

شروع میں عرض کر چکا ہوں کہ شرح صحیح مسلم میں متعدد مقامات پر مخالفین اہلسنت کا رد کیا گیا ہے۔ اور دلائل کے ساتھ ان کی مختلف عبارات پر گرفت کی گئی ہے۔ نیز تردید میں بھرپور شائستگی اور تہذیب کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

اولیاء اللہ کے مزارات کے ساتھ مسجد بنانے پر سید مودودی کے اعتراضات اور شارح کے جوابات
قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا (الکہف: ۲۱)
وہ لوگ جو اپنے کام پر غالب تھے انہوں نے کہا ہم تو ضرور ان (غار والوں) پر ایک مسجد بنائیں گے ○

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے تفہیم القرآن میں سید مودودی نے قبور صالحین کے جواز میں مسجد کی تعمیر کو سختی سے منع کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: ”الذین غلبوا علی امرہم لنتخذن علیہم مسجدا“ سے مراد وہی لوگ ہیں جو سچے پیروان مسیح کے مقابلہ میں عیسائی عوام کے رہنما اور سربراہ کا رہے ہوئے تھے اور مذہبی و سیاسی امور کی باگیں جن کے ہاتھوں میں تھیں، یہی لوگ دراصل شرک کے علم بردار تھے اور انہوں نے ہی فیصلہ کیا کہ اصحاب کہف کا مقبرہ بنا کر اس کو عبادت گاہ بنایا جائے۔

مسلمانوں میں سے بعض لوگوں نے قرآن مجید کی اس آیت کا بالکل الٹا مفہوم لیا ہے۔ وہ اسے دلیل ٹھہرا کر مقابرِ صلحاء پر عمارتیں اور مسجدیں بنانے کو جائز قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ یہاں قرآن ان کی اس گمراہی کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ جو نشانی ان ظالموں کو بعثت بعد الموت اور امکانِ آخرت کا یقین دلانے کے لیے دکھائی گئی تھی اسے انہوں نے ارتکابِ شرک کے لیے ایک خدا داد موقع سمجھا اور خیال کیا کہ چلو کچھ اور ولی پوجا پاٹ کے لیے ہاتھ آگئے۔ پھر آخر اس آیت سے قبورِ صالحین پر مسجدیں بنانے کے لیے کسے استدلال کیا جا سکتا ہے نبی ﷺ کے یہ ارشادات اس کی نہی میں موجود ہیں:

لعن اللہ تعالیٰ زائرات القبور والمتخذین علیہا المساجد والنسج
اللہ نے لعنت فرمائی ہے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر اور قبروں پر مسجدیں بنانے اور چراغ روشن کرنے والوں پر۔ (احمد ترمذی، ابوداؤد نسائی، ابن ماجہ)

الاوان من کان قبلكم کانوا یتخذون قبورا لنبیاء ہم مساجد فانی انہکم عن ذلك (مسلم)
خبردار رہو تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیتے تھے میں تمہیں اس حرکت سے منع کرتا ہوں۔

لعن اللہ تعالیٰ الیہود والنصارى اتخذوا قبور انبیاء ہم مساجد (احمد بخاری، مسلم نسائی)
اللہ نے لعنت فرمائی یہود اور نصاریٰ پر انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔

ان اولئك اذا کان فیہم الرجل الصالح فمات
ان لوگوں کا حال یہ تھا کہ اگر ان میں کوئی مرد صالح ہوتا تو

بنوا علی قبرہ مسجدا و صور وافیہ تلك الصور اولئک شرار الخلق یوم القیمة۔ (احمد بخاری، مسلم نسائی) تصویریں تیار کرتے تھے۔ یہ قیامت کے روز بدترین مخلوقات ہوں گے۔

نبی ﷺ کی ان تصریحات کی موجودگی میں کون خدا ترس آدمی یہ جرات کر سکتا ہے کہ قرآن مجید میں عیسائی پادریوں اور رومی حکمرانوں کے جس گمراہانہ فعل کا حکایت ذکر کیا گیا ہے اس کو ٹھیک وہی فعل کرنے کے لیے دلیل و حجت ٹھہرائے؟

(تفسیر القرآن ج ۳ ص ۱۸)

شارح صحیح مسلم اس مسئلہ پر سید مودودی کی گرفت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”سید مودودی صاحب کے دلائل کی تین بنیادیں ہیں۔ اول اصحاب کہف کی یاد میں ان کے غار کے پاس مسجد بنانے والے سچے پیروان مسیح کے مقابلہ میں مشرکانہ پوجا پاٹ کے رسیا عوامی رہنما تھے، ثانی قرآن کریم نے اس فعل کو گمراہی قرار دیا، ثالث احادیث میں اس فعل سے منع کیا گیا ہے۔“

اس کے بعد شارح نے بالترتیب تینوں بنیادوں کا مدلل انداز میں رد کیا ہے۔ چنانچہ پہلی بنیاد کو تفسیر کبیر، تفسیر ابوالسعود اور روح المعانی کی عبارات سے رد کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

”مستند مفسرین کی ان عبارات سے واضح ہو گیا کہ: ”الذین غلبوا علی امرہم لیتخذن علیہم مسجدا“ کی تفسیر میں مودودی صاحب نے بغیر حوالوں کے جو کچھ لکھا ہے وہ ان کی خیال آفرینی ہے، خود ساختہ اور طبع زاد تفسیر ہے اور غلط تفسیر ہے۔“

سید مودودی کی دوسری بنیاد کا آیہ کریمہ: ”الذین غلبوا علی امرہم“ کے پس منظر کی روشنی میں مختصر اردو کرنے کے بعد تیسری بنیاد کا مفصل رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

مودودی صاحب کی فکر کی تیسری بنیاد یہ ہے کہ احادیث میں ہے: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد (سجدہ گاہ) بنا لیا۔ (مسلم ج ۱ ص ۲۰۱)

ٹھیک ہے، ہم بھی کہتے ہیں کہ قبروں کو عبادت گاہ بنا کر شرک اور تعظیماً سجدہ کرنا حرام ہے، قبر کا طواف کرنا حرام ہے اس کے سامنے جھکنا حرام ہے، قبر کو چومنا مکروہ ہے۔ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے فاضل بریلوی متوفی ۱۳۲۰ھ کا رسالہ الزبدۃ الزکیہ اور فتاویٰ رضویہ ج ۴، کتاب الجنائز کا مطالعہ کافی مفید ہے۔

لیکن حدیث شریف میں قبروں کو سجدہ کرنے کی ممانعت ہے اس سے یہ کب لازم آتا ہے کہ صالحین کی قبروں کے جوار میں ان سے خیر و برکت حاصل کرنے کے لیے مسجد نہیں بنانی چاہیے۔

کعبہ سے بڑی دنیا میں کوئی مسجد نہیں ہے اور اس کے جوار میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ کی قبریں ہیں۔ محمد جار اللہ متوفی ۹۵۰ھ لکھتے ہیں:

ومن فضائل الحجر ان فیہ قبر اسماعیل و امہ ہاجرہ۔ (الجامع اللطیف ص ۸۹)

حظیم کعبہ کے فضائل میں سے یہ ہے کہ اس میں حضرت اسماعیل اور ان کی والدہ کی قبریں ہیں۔

کعبہ کے بعد سب سے بڑی مسجد مسجد نبوی ہے اور اس کے جوار میں روضہ انور ہے۔ علاوہ ازیں مستند فقہاء اسلام نے صالحین کے جوار میں مسجد بنانے کو جائز قرار دیا ہے۔

اس کے بعد شارح نے علامہ شہاب الدین خفاجی، علامہ ابن حجر عسقلانی، علامہ قسطلانی، علامہ علی قاری، شیخ انور شاہ کشمیری، شیخ شبیر احمد عثمانی، علامہ وشتانی مالکی اور علامہ سنوسی مالکی کے حوالہ سے قبور صالحین کے جوار میں تعمیر مسجد کا جواز ثابت کیا ہے اور مکمل حوالہ جات کے ساتھ شیخ مودودی کی تیسری بنیاد کار کیا ہے۔ آخر میں شارح لکھتے ہیں:

اس تحقیق و تفصیل سے ظاہر ہو گیا کہ مودودی صاحب نے جو کچھ لکھا ہے وہ امام رازی، علامہ ابوالسعود، علامہ آلوسی، علامہ ابن حجر عسقلانی، علامہ احمد قسطلانی، علامہ وشتانی، علامہ سنوسی، ملا علی قاری، شیخ عبدالحق، شیخ انور شاہ کشمیری، شیخ شبیر احمد عثمانی کی تصریحات کے خلاف لکھا ہے اور تفہیم القرآن میں انہوں نے امت مسلمہ کو جو راستہ دکھلایا ہے وہ اکابر اسلام، اسلاف امت حتیٰ کہ اکابر دیوبند کے بھی خلاف ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۲)

نوحہ کی اجازت کی تاویل میں شیخ عثمانی کا نبی ﷺ کی طرف کفر کی نسبت کرنا اور شارح کا اس پر رد

میت پر نوحہ کرنے سے متعلق صحیح مسلم کی روایت پیچھے گذر چکی کہ جب رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو نوحہ نہ کرنے پر بیعت لی تو حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ میں نوحہ نہیں کروں گی، لیکن زمانہ جاہلیت میں فلاں قبیلہ والوں نے میرے ساتھ نوحہ کرنے میں معاونت کی تھی، اس لیے ان کی میت پر نوحہ میں تعاون کرنے کی مجھے اجازت دے دیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

اس حدیث سے واضح طور پر نبی اکرم ﷺ کے اختیارات ثابت ہوتے ہیں، لیکن مخالفین اس حدیث میں تاویل کرتے ہیں۔ چنانچہ شیخ شبیر احمد عثمانی نے بھی اس حدیث میں تاویل کا سہارا لیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

والا حسن عندی ان يقال انه عليه الصلوة والسلام علم انما لا بد ان تفعل النياحة على ال فلان وانما بقى التخيير فى الترتيب اى ان يباعها على الاسلام قبل النياحة او يعكس الامر فيجوز لها تقديم النياحة على المبايعه لا بناحة فعلها بل لا احتمال اخف الضررين واختيار اهون البليتين و تصرف قلبها عن دواعى الجاهلية حتى تباع على الاسلام بكليةها. (فتح البلبم ج ۲ ص ۲۸۳)

میرے نزدیک بہترین بات یہ ہے کہ یوں کہا جائے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ معلوم تھا کہ فلاں خاندان پر نوحہ ضرور کیا جائے گا اور صرف ترتیب میں اختیار باقی رکھا گیا یعنی کیا ام عطیہ کے نوحہ کرنے سے پہلے ان سے اسلام پر بیعت لی جائے یا بالعکس معاملہ کیا جائے؟ آپ نے ام عطیہ کی بیعت اسلام پر ان کے نوحہ کرنے کو مقدم رکھا اس وجہ سے نہیں کہ نوحہ کا فعل جائز تھا بلکہ اس لیے کہ ایمان لانے سے پہلے نوحہ کرنے کا ضرر ایمان لانے کے بعد نوحہ کرنے کے ضرر سے خفیف اور کم ہے، اس لیے آپ نے کم درجہ کی مصیبت کو اختیار کیا تاکہ ان کا دل جاہلیت کے کاموں سے بالکل خالی ہو جائے، اس کے بعد وہ اسلام کی مکمل طور پر بیعت کریں۔

شیخ شبیر احمد عثمانی کی اس عبارت پر شارح گرفت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

شیخ عثمانی کی بیان کردہ یہ توجیہ اصول اسلام کے خلاف ہے، کیونکہ کفر سے بڑی کوئی مصیبت ہے نہ ضرر اور کفر کے مقابلہ میں نوحہ کرنا یقیناً بہت خفیف اور ہلکا ہے اور جب آپ نے ام عطیہ رضی اللہ عنہا کو اس کی اجازت دے دی تو نوحہ کرنا سرے سے مصیبت ہی نہ رہا، دوسری وجہ یہ ہے کہ کفر برائى ہونا اور کفر کو پسند کرنا بھی کفر ہے۔ خواہ ایک لمحہ کے لیے ہو۔ (خط کشیدہ عبارت پر مختلف عبارات

پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں: (شیخ عثمانی کی مزموم "زیادہ حسین توجیہ" اصول اسلام کی روشنی میں درحقیقت رسول اللہ ﷺ کی طرف کفر کی نسبت ہے العیاذ باللہ! ہم ایسے تعصب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جس کی بناء پر کوئی شخص کسی ایسی قبیح تاویل کا شکار ہو جس کا مال اور وبال رسول اللہ ﷺ کی طرف کفر کی نسبت ہو۔ العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۷۸۸)

حدود کے کفارہ ہونے نہ ہونے میں علماء دیوبند (شیخ کشمیری، شیخ محمود الحسن اور شیخ تقی عثمانی)۔۔۔۔۔

کا نظریہ اور شارح کا اس پر رد و تبصرہ

حدود کفارہ ہوتی ہیں یا نہیں؟ اس سلسلہ میں فقہ حنفی کی تقریباً تمام مستند کتب میں یہ صراحت موجود ہے کہ فقہائے احناف کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں۔ اس کے باوجود شیخ انور شاہ کشمیری نے فیض الباری میں لکھا ہے کہ مجھ پر ابھی تک واضح نہیں ہوا کہ اس میں احناف کا مذہب کیا ہے؟ (فیض الباری ج ۱ ص ۸۶، مطبوعہ مطبع حجازی مصر)

شیخ کشمیری کی تائید کرتے ہوئے شیخ تقی عثمانی نے بھی فتح الملہم کے تکرار میں لکھ دیا کہ: مشہور تو یہی ہے کہ فقہائے احناف کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں، لیکن ہمارے شیخ المشائخ انور شاہ کشمیری نے فیض الباری میں اس کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ احناف کی طرف یہ نسبت تسامح پر مبنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امام طحاوی نے اس مسئلہ میں کسی اختلاف کا ذکر نہیں کیا۔ (تکرار الملہم ج ۲ ص ۵۱، مطبوعہ مکتبہ دارالعلوم کراچی)

ان دونوں سے زیادہ حیران کن گفتگو شیخ محمود الحسن دیوبندی کی ہے۔ انہوں نے تو مسئلہ ہی لپیٹ دیا ہے۔ اور سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ کے موقف کو رد کرتے ہوئے یہاں تک لکھ دیا کہ:

احناف نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں۔ اگرچہ ہمارے امام نے یہ کہا ہے کہ حدود کفارہ نہیں ہوتیں اور جس حدیث میں یہ ہے کہ مجھے پتا نہیں کہ حدود کفارہ ہے کہ نہیں اس سے امام ابوحنیفہ کا استدلال کرنا صحیح نہیں ہے۔

(تقریرات ترمذی مع جامع ترمذی ص ۲۵۸)

شارح صحیح مسلم نے بالترتیب (شیخ کشمیری، شیخ عثمانی اور شیخ محمود الحسن) کی مذکورہ عبارات پر زبردست اور دلچسپ گرفت فرمائی ہے۔ لکھتے ہیں:

علامہ ابو بکر جصاص، علامہ آلوسی اور علامہ زین الدین ابن نجیم، علامہ کمال الدین ابن ہمام، علامہ جلال الدین خوارزمی، علامہ ذیلعی، علامہ شربلانی، علامہ ابوسعود، علامہ ہسکلی، علامہ شامی، علامہ شبلی اور فتاویٰ عالمگیری کے حوالوں سے ہم بیان کر چکے ہیں کہ فقہاء احناف کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں اور ہمیں اس پر سخت حیرت ہے کہ فقہاء احناف کی اس قدر کثیر اور واضح تصریحات کے باوجود شیخ انور شاہ کشمیری نے لکھا ہے کہ حدود کے کفارہ ہونے یا نہ ہونے کے متعلق فقہاء احناف کا موقف مجھ پر اب تک منکشف نہیں ہوا، لکھتے ہیں:

ولم يتحقق عندي ما مذهب الحنفية بعد. مجھ پر ابھی تک یہ واضح نہیں ہوا کہ اس میں حنفیہ کا کیا مذہب ہے۔

شیخ انور شاہ کشمیری کو یہ اشکال لاحق ہوا ہے کہ علامہ عینی نے اس مسئلہ پر کوئی گفتگو نہیں کی اور امام طحاوی نے بھی اس مسئلہ پر کوئی بحث نہیں کی اور علامہ کاسانی نے بدائع الصنائع میں لکھا ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں۔ (فیض الباری ج ۱ ص ۸۶) ہر چند کہ امام طحاوی اور علامہ عینی نے اس مسئلہ پر بحث نہیں کی تاہم اور اکابر حنفیہ نے تو تصریح کی ہے کہ فقہاء احناف کے

نزدیک حدود کفارہ نہیں ہوتیں اس لیے اس مسئلہ میں تردد کی کوئی وجہ نہیں ہے رہا یہ کہ علامہ کاسانی نے لکھا ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں تو اس میں وہی تاویل کی جائے گی جو حدیث شریف میں تاویل کی گئی ہے یعنی جب حد جاری ہوتے وقت توبہ کر لی تو حد کفارہ ہو جائے گی تاکہ علامہ کاسانی کی عبارات دیگر اکابر احناف کے معارض نہ ہو اور نہ قرآن مجید کے خلاف ہو۔

شیخ تقی عثمانی نے بھی تمام اکابر احناف کو رد کر کے شیخ انور شاہ کشمیری کی تائید کی ہے۔ (تکملہ فتح الملہم ج ۲ ص ۵۱۷)

شیخ عثمانی اور شیخ کشمیری نے صرف یہ دیکھ کر کہ امام طحاوی نے اس مسئلہ میں اختلاف کا ذکر نہیں کیا یا علامہ عینی نے اس مسئلہ پر بحث نہیں کی نجانے کیوں اس حقیقت کو فراموش کر دیا کہ فقہ حنفی کی تمام معتبر اور مستند کتابوں میں یہ لکھا ہے کہ ہمارے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہیں نیز صریح قرآن میں ہے کہ اگر ڈاکوؤں نے توبہ نہیں کی تو حد جاری ہونے کے بعد بھی ان کو آخرت میں عذاب ہوگا اور علامہ ابن ہمام اور علامہ ابن نجیم نے کہا ہے کہ قرآن مجید کی آیت قطعہ کا یہ حکم ہے کہ بغیر توبہ کے حدود کفارہ نہیں ہیں اور حدیث میں ہے کہ حدود کفارہ ہیں اور حدیث ظنی ہے پس ظنی کو قطعی کے تابع کرنا چاہیے نہ کہ اس کے برعکس قطعی یعنی قرآن کو حدیث کے تابع کیا جائے۔ اس لیے حدیث میں یہ تاویل کی جائے کہ اگر توبہ کر لی جائے تو حدود کفارہ ہوں گی ورنہ نہیں۔ اور یہ بالکل معقول بات ہے اور امام اعظم ابو حنیفہ کے اصول کے مطابق ہے اور تمام اکابر احناف نے اسی کو لکھا ہے اگر علامہ عینی یا امام طحاوی نے یہ مسئلہ نہیں لکھا تو کیا فرق پڑتا ہے انہوں نے اس کے خلاف تو نہیں لکھا اگر وہ خلاف بھی لکھتے تو اس کو رد کر دیا جاتا پھر سخت حیرت ہے کہ جو بات قرآن مجید کے مطابق ہے امام اعظم کے اصول کے موافق اور جمہور اکابر احناف کی تصریح ہے اس کو مبنی بر مسامحہ اور مردود قرار دیا جائے۔!

شیخ محمود الحسن دیوبندی نے اس مسئلہ پر جو گفتگو کی ہے وہ شیخ انور شاہ کشمیری کی عبارت سے بھی زیادہ حیرت ناک ہے انہوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک حدود کفارہ نہیں ہیں لیکن ان کے نزدیک چونکہ امام ابو حنیفہ کا یہ قول حدیث کے خلاف ہے اس لیے انہوں نے امام ابو حنیفہ کے قول کو رد کیا ہے۔ (تقریرات ترمذی مع جامع ترمذی ص ۶۵۸)

ہائے میرے خدا! ان حضرات نے اس مسئلہ میں فقہ حنفی کی کتابوں کو کیوں نہیں دیکھا جن میں وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ امام ابو حنیفہ کا نظریہ قرآن مجید کی آیت محاربہ (المائدہ: ۳۲-۳۳) پر مبنی ہے نہ کہ حضرت ابو ہریرہ کی روایت پر اور اس حدیث کو فقہاء احناف نے قرآن مجید کے موافق کر کے اقرار بال توبہ پر محمول کیا ہے۔ امام ابو حنیفہ کا قول حدیث کے خلاف ہے نہ فقہاء احناف کے اقوال مسامحہ پر مبنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ امام ابو حنیفہ پر رحمتیں نازل فرمائے وہ پہلے قرآن مجید سے حکم حاصل کرتے ہیں اور اگر کوئی حدیث بظاہر قرآن مجید کے خلاف ہو تو حدیث میں تاویل کر کے اس کو قرآن مجید کے موافق کرتے ہیں اور اگر اقوال صحابہ بظاہر حدیث کے خلاف ہوں تو ان اقوال میں تاویل کر کے ان کو حدیث کے موافق کرتے ہیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۸۷۸)

قیامت کے دن نبی ﷺ کے اصحابی فرمانے سے شیخ تھانوی اور شیخ عثمانی کا علم رسالت کی نفی کرنا۔۔۔

اور شارح کا آپ ﷺ کے علم کو ثابت کرنا

صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد مرتد ہو گئے تھے وہ جب حوض کوثر پر آئیں گے تو آپ ﷺ فرمائیں گے: یہ میرے صحابہ ہیں۔ آپ سے کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے یہ لوگ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے (زیادہ تراجم حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ:)

انک لا تدری ما احدثوا بعدک
آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعات نکالیں۔

تب آپ ﷺ فرمائیں گے:

انہیں دور لے جاؤ، انہیں دور لے جاؤ!

سحقا سحقا. (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۳۹)

اس حدیث کو بنیاد بنا کر مخالفین یہ استدلال کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ علم نہیں تھا کہ صحابہ میں سے کون اسلام پر قائم رہا اور کون بعد میں مرتد ہو گیا اور یہ کہ آپ ﷺ قیامت تک کے تمام لوگوں کے اسلام اور کفر کا حال نہیں جانتے تھے۔

شارح صحیح مسلم نے اس استدلال کا تفصیل سے رد کیا ہے اور حدیث مذکور کے تحت فتح الملہم میں شیخ شبیر احمد عثمانی نے جو تقریر کی ہے اس پر بھی گرفت فرمائی ہے اور آخر میں شیخ تھانوی کا بھی بلیغ انداز میں رد فرمایا ہے۔ لکھتے ہیں:

شیخ تھانوی نبی ﷺ سے علم غیب کی نفی ثابت کرنے کے بیان میں لکھتے ہیں:

حدیث شریف میں ہے کہ بعض امتوں کی نسبت میں حضور اقدس ﷺ سے کہا جائے گا:

انک لا تدری ما احد ثوا بعدک.

آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعات نکالیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ قیامت کے بعض ازمنا تک بھی کہ آخر عمر سے بہت متاخر ہے آپ پر بعض کونیات ظاہر نہیں ہوئے نہ

بالذات نہ بالعطاء۔ (بسط البنان مع حفة الایمان ص ۱۷)

تھانوی صاحب کی تصریح کے مطابق رسول اللہ ﷺ کو ان لوگوں کے کفر اور ارتداد کا علم نہیں تھا، حالانکہ قرآن مجید کے مطابق میدان حشر میں کافروں اور مرتدوں کی علامات ہر شخص پر عیاں اور بیاں ہوں گی، ان کے چہرے کالے اور غبار آلود ہوں گے، آنکھیں پتھرائی ہوئی نیلگوں ہوں گی اور وہ زنجیروں سے جکڑے ہوئے ہوں گے اور ان کی علامات کی وجہ سے ان کی پہچان کا تعلق علم غیب کی بجائے علم شہادت سے ہوگا اور میدان حشر میں موجود ہر شخص جان لے گا کہ کافر کون ہے اور مسلمان کون ہے، کس قدر حیرت کی بات ہے کہ علم رسالت کے انکار میں یہ لوگ اس قدر جبری ہو گئے کہ علم غیب تو الگ رہا اب یہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے علم شہادت کی بھی نفی کرنے لگے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۷۵۲)

شیخ گنگوہی کا سالگرہ منانے کو جائز اور یوم میلاد النبی ﷺ منانے کو ناجائز کہنا اور شارح کا اس پر رد

اہل سنت و جماعت کے نزدیک میلاد النبی ﷺ منانا بھی جائز ہے اور کسی کا یا اپنی سالگرہ کرنا بھی جائز ہے، کیونکہ سالگرہ منانے میں نعمت کا شکر ادا کرنا ہے اور میلاد منانے میں نعمتوں کی نعمت پر شکر بجالانا ہے۔ شیخ رشید احمد گنگوہی کے نزدیک سالگرہ منانا تو جائز ہے، لیکن نبی اکرم ﷺ کا میلاد منانا جائز نہیں ہے۔ ذیل میں فتاویٰ رشیدیہ سے شیخ گنگوہی کے دو فتوے ملاحظہ ہوں۔

سوال: سالگرہ بچوں کی اور اس کی خوشی میں اطعام الطعام کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: سالگرہ میں یادداشت عمر اطفال کے واسطے کچھ حرج معلوم نہیں ہوتا اور بعد سال کے کھانا لوجہ اللہ تعالیٰ کھلانا بھی درست ہے۔

سوال: انعقاد مجلس میلاد بدون قیام بروایات صحیحہ درست ہے یا نہیں؟

جواب: انعقاد مجلس مولود بہر حال ناجائز ہے، تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۵۵۲۔ ص ۲۳۳ بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۴۱۲)

شارح صحیح مسلم نے شیخ گنگوہی کے دوسرے فتوے پر پانچ وجوہ سے گرفت فرمائی ہے اور ان کی دلیل مذکور (تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے) کا قرآن حکیم اور فقہ کی روشنی میں مکمل رد فرمایا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

شیخ گنگوہی کا یہ استدلال اس باب کی حدیث کے صریح خلاف ہے، نبی ﷺ نے نیک کام پر دعوت دینے کو اجر و ثواب کا موجب قرار دیا ہے اور قیامت تک اس عمل پر کرنے والوں کے اجر کی بشارت دی ہے اور اس پر تمام فقہاء کا اجماع ہے اور شیخ گنگوہی لکھتے ہیں کہ تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے یعنی کسی مستحب اور نیک کام کی دعوت دینا منع ہے، ہو سکتا ہے کہ شیخ گنگوہی نے فقہاء کرام کی اس عبارت سے مغالطہ کھایا ہو کہ نوافل کی جماعت کے لیے تداعی مکروہ تزیہی ہے، سو یہ استدلال بھی صحیح نہیں ہے، کیونکہ یہاں کراہت تزیہی کی علت تداعی نہیں ہے، کیونکہ چار یا چار سے زیادہ آدمیوں کا جماعت کے ساتھ نفل پڑھنا فقہاء احناف کے نزدیک مطلقاً مکروہ تزیہی ہے، خواہ تداعی ہو یا نہ ہو اور اس کی وجہ یہ ہے کہ فقہاء احناف کے نزدیک جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا فرض یا واجب کے ساتھ مسنون ہے اس لیے نفل کو جماعت کے ساتھ پڑھنا مکروہ تزیہی ہے۔

علامہ شامی لکھتے ہیں:

ان الجماعة في التطوع ليست بسنة. نوافل کو جماعت کے ساتھ پڑھنا سنت نہیں ہے۔

(رد المحتار ج ۱ ص ۶۶۴، مطبوعہ مطبع عثمانیہ استنبول ۱۳۲۷ھ)

شیخ گنگوہی کے استدلال کے باطل ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ فقہاء احناف کے نزدیک نوافل کو جماعت کے ساتھ پڑھنا مکروہ تزیہی ہے، مکروہ تحریمی یا حرام نہیں ہے، اس لیے یہ ناجائز نہیں ہے، سو بر تقدیر تنزل بھی یہ کہنا کب صحیح ہوگا کہ انعقاد مجلس مولود بہر حال ناجائز ہے، تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے۔

اس استدلال کے بطلان کی تیسری وجہ یہ ہے کہ اگر کسی نیک کام کے لیے لوگوں کو دعوت دینا منع ہو تو مساجد اور دینی مدارس کے لیے چندہ کرنا، دینی جلسوں میں شرکت کے لیے لوگوں کو دعوت دینا، سیرت کے جلسوں کے اشتہار چھاپنا اور دوسرے صد ہائیک کاموں کے لیے لوگوں کو دعوت دینا، منع اور ناجائز ہوگا۔

اس استدلال کے بطلان کی چوتھی وجہ یہ ہے کہ کسی نیک کام پر دعوت دینے کو ناجائز کہنا قرآن مجید کی اس وعید کا مصداق ہے:

مَنَاعَ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَيْمٍ ○ (القلم: ۱۲)

بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا سخت

○ گناہگار

اور اس استدلال کے بطلان کی پانچویں وجہ اس باب کی احادیث کی مخالفت ہے رسول اللہ ﷺ نے تو نیک کام پر دعوت دینے کو اجر و ثواب کا موجب قرار دیا اور شیخ گنگوہی نے نیک کام پر دعوت دینے کو ناجائز لکھا: فیا للاسف.

(شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۴۱۳)

میں نے زیر بحث دونوں عنوانات پر شرح صحیح مسلم سے واضح ترین مثالیں پیش کر دی ہیں، ان کی روشنی میں بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس شرح میں اہل سنت و جماعت کے عقائد و معمولات کو کس انداز سے بیان کیا گیا ہے اور دیگر مسالک کے علماء پر کس شائستگی کے ساتھ گرفت کی گئی ہے۔

اب ذیل میں راقم شرح صحیح مسلم کے ان مقامات کا تفصیلی نقشہ پیش کرنا چاہتا ہے، جن میں دیگر مسالک کے علماء کا رد کیا گیا ہے اور ان کی کس عبارت یا دلیل یا نظریہ پر گرفت کی گئی ہے۔

شرح صحیح مسلم میں مخالفین کے رد کی تفصیلات کا مفصل نقشہ

جلد اول

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	شیخ موودوی	نبی ﷺ کا اعلان نبوت سے پہلے نبوت سے متصف ہونا	۶۶۷
۲	شیخ تھانوی	شب معراج اجسام انبیاء کا مثالی یا اصلی ہونا	۷۲۸
۳	شیخ شبیر احمد عثمانی	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنا	۹۸۶
۴	شیخ شبیر احمد عثمانی	نبی ﷺ کا مرتدین کو حوض پر اصحابی کہنا	۹۰۴
۵	شیخ بدر عالم میرٹھی	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنا	۹۸۶
۶	شیخ انور شاہ کشمیری	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنا	۹۸۶
۷	شیخ اسماعیل دہلوی	حالت نماز میں نبی ﷺ کی تعظیم	۱۲۰۸
۸	شیخ اسماعیل دہلوی	نماز میں نبی ﷺ کا تصور مبارک	۱۳۳۰
۹	شیخ رشید احمد گنگوہی	تشہد میں نبی ﷺ پر قصداً اسلام عرض کرنا	۱۱۶۸
۱۰	غیر مقلدین	ٹوپی کے ساتھ نماز پڑھنا	۱۳۳۳

جلد ثانی

نمبر شمار	نام	متعلقہ مسئلہ	صفحہ
۱	شیخ رشید احمد گنگوہی	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	۳۳
۲	مفتی محمد شفیع دیوبندی	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	۴۰
۳	شیخ اسماعیل دہلوی	مسئلہ شفاعت	۴۰
۴	شیخ رشید احمد گنگوہی	قبور مسلمین پر مسجد بنانا	۶۵
۵	شیخ موودوی	جوار قبر میں مسجد بنانا	۸۲
۶	شیخ تھانوی	فضلات کریمہ کی طہارت	۱۳۶
۷	شیخ ابن قیم جوزی	نماز کے بعد دعا کرنا	۱۹۵

۲۳۹	مسئلہ وقت ظہر	شیخ انور شاہ کشمیری	۸
۳۲۲	قنوت نازلہ	شیخ انور شاہ کشمیری	۹
۳۲۲	قنوت نازلہ	شیخ بدر غلام میرٹھی	۱۰
۳۲۲	قنوت نازلہ	شیخ شبیر احمد عثمانی	۱۱
۳۳۲	مسئلہ روایت اصحاب پیر معونہ	ڈاکٹر غلام جیلانی برق	۱۲
۳۷۱	مسئلہ مسافت قصر	شیخ عزیز الرحمن	۱۳
۳۷۲	مسئلہ مسافت قصر	مفتی محمد شفیع دیوبندی	۱۴
۵۰۲	بیس رکعات تراویح	غیر مقلدین	۱۵
۵۴۹	اذان سے پہلے صلوٰۃ و سلام	علماء دیوبند	۱۶
۶۰۲	احادیث کو ماننا	ڈاکٹر جیلانی برق	۱۷
	سورج کا قرین شیطان کے درمیان	ڈاکٹر جیلانی برق	۱۸
۶۱۱	طلوع و غروب		
۶۹۵	موسیقی	شاہ محمد جعفر پھلواری	۱۹
	علم رسالت ﷺ پر علم غیب کا	شیخ انور شاہ کشمیری	۲۰
۷۳۸	اطلاق		
۷۸۸	اختیارات مصطفیٰ	شیخ شبیر احمد عثمانی	۲۱
۹۲۳	بدعت حسنہ	نواب صدیق حسن بھوپالی	۲۲
	نبی ﷺ کا مسیح دجال کے متعلق	شیخ مودودی	۲۳
۱۹۰	علم		

جلد ثالث

صفحہ	متعلقہ مسئلہ	نام	نمبر شمار
۹۰	امتناع النظیر	شیخ اسماعیل دہلوی	۱
۱۸۸	محفل میلاد مصطفیٰ	شیخ رشید احمد گنگوہی	۲
۱۸۸	محفل میلاد مصطفیٰ	نواب صدیق حسن بھوپالی	۳
۲۳۷	وحی خفی کی حیثیت و حجیت	ڈاکٹر غلام جیلانی برق	۴
۳۵۶	کوا کھانا	شیخ رشید احمد گنگوہی	۵
۳۲۳	حج کو فتح کر کے عمرہ کا احرام باندھنا	شیخ ابن تیمیہ	۶
۵۰۰	ذاتی اور عطائی قدرت	علماء دیوبند	۷

۶۳۵	نابالغ کے حج کا حکم	شیخ عبدالرحمن مبارکپوری	۸
۶۳۵	نابالغ کے حج کا حکم	ملا ابن بطال	۹
۶۳۵	نابالغ کے حج کا حکم	قاضی شوکانی	۱۰
۶۶۰	زمانہ امن میں عورت کا تہا سفر کرنا	شیخ انور شاہ کشمیری	۱۱
۶۶۰	زمانہ امن میں عورت کا تہا سفر کرنا	شیخ بدر عالم میرٹھی	۱۲
۷۲۶	شیخ ابن تیمیہ کے فاسد عقائد	شیخ ابن تیمیہ	۱۳
۸۰۵	حرمت متعہ	شیخ ابو جعفر طوسی	۱۴
۱۰۲۱	بیک وقت تین طلاقیں	شیخ مودودی	۱۵
۱۰۲۳	بیک وقت تین طلاقیں	شیخ ابن تیمیہ	۱۶
۱۰۲۳	بیک وقت تین طلاقیں	شیخ ابن قیم جوزی	۱۷
۱۰۵۵	رسول اللہ کا شہد سے امتناع	شیخ مودودی	۱۸
	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ و سکنی کا حکم	شیخ تقی عثمانی	۱۹
۱۰۸۹	حکم		
۱۱۰۸	مفقود الخیر کی بیوی کا حکم	شیخ تھانوی	۲۰

جلد رابع

صفحہ	متعلقہ مسئلہ	نام	نمبر شمار
۱۱۷	انعامی بانڈز	شیخ مزمل حسین (مفتی بنوری ٹاؤن)	۱
۱۲۰	انعامی بانڈز	شیخ مودودی	۲
۱۶۶	ہنڈی کی بیج	شیخ محمد تقی عثمانی	۳
۲۵۱	مسئلہ ختم نبوت	شیخ محمد قاسم نانوتوی	۴
۵۲۱	وراثت رسول اکرم	اہل تشیع	۵
۵۳۸	نذر معصیت	شیخ محمد تقی عثمانی	۶
۵۵۰	نذر معصیت	شیخ کشمیری	۷
۵۸۷	قسم میں تاویل اور توریہ	شیخ محمد تقی عثمانی	۸
	سیدنا سلیمان علیہ السلام کے متعلق	شیخ مودودی	۹
۵۹۰	ایک حدیث		
۷۲۱	عورت کی دیت	قاضی شوکانی	۱۰

۸۷۸	حدود کا کفارہ نہ ہونا	شیخ انور شاہ کشمیری	۱۱
۸۷۸	حدود کا کفارہ نہ ہونا	شیخ محمد تقی عثمانی	۱۲
۸۷۸	حدود کا کفارہ نہ ہونا	شیخ محمود الحسن دیوبندی	۱۳

جلد خامس

صفحہ	متعلقہ مسئلہ	نام	نمبر شمار
۱۵۸	عرس وغیرہ میں یوم کی تعیین	شیخ تھانوی	۱
۳۲۱	معجزہ روز شمس	شیخ ابن تیمیہ	۲
	لفظ وراثت سے وراثت نبوت کا	ملا باقر مجلسی	۳
۴۰۲	مراد لینا		
	سیدنا علی مرتضیٰ اور خلافت ابو بکر	ملا باقر مجلسی	۴
۴۵۸	رضی اللہ		
۵۳۱	رسول اللہ ﷺ کا لکھنا	شیخ مودودی	۵

جلد سادس

صفحہ	متعلقہ مسئلہ	نام	نمبر شمار
۶۳	بندوق کی گولی سے شکار کا حکم	مفتی محمد شفیع دیوبندی	۱
۱۵۵	مسجد میں قربانی کی کھال لگانا	شیخ عزیز الرحمن	۲
۴۳۹	ڈاڑھی میں قبضہ	شیخ مودودی	۳
	نبی اکرم ﷺ کا بروز محشر	شیخ شبیر احمد عثمانی	۴
۷۴۹	مرتدین کو اصحابی کہنا		
	نبی اکرم ﷺ کا بروز محشر	شیخ تھانوی	۵
۷۵۱	مرتدین کو اصحابی کہنا		
۸۶۱	تعداد اصحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین	علماء شیعہ	۶
۸۹۷	خلفاء ثلاثہ کی خلافت	علماء شیعہ	۷

جلد سابع

صفحہ	متعلقہ مسئلہ	نام	نمبر شمار
۶۰	سیدنا آدم علیہ السلام کا رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا	شیخ ابن تیمیہ	۱

۷۱	توسل بعد از وصال	شیخ ابن تیمیہ	۲
۳۰۶	حضرت یونس علیہ السلام پر اعتراضات	شیخ شبیر احمد عثمانی	۳
	سالگرہ منانا جائز اور میلاد النبی	شیخ گنگوہی	۴
۴۱۲	منانا۔۔۔؟		
۶۳۳	شیخ نجد کا مسلمانوں کو کافر قرار دینا	شیخ ابن عبد الوہاب نجدی	۵

متقدمین و متاخرین اور معاصرین سے اختلاف رائے

شرح صحیح مسلم کی انفرادی حیثیت کا ایک عنوان یہ بھی ہے کہ اس میں متقدمین و متاخرین اور معاصرین علماء و مشائخ سے دلائل کے ساتھ اختلاف رائے کیا گیا ہے اور ذہنی و فکری جمود کو توڑ کر اس حقیقت کو آشکارا کیا گیا ہے کہ ”اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کے ماسوا کوئی بھی شخصیت اپنے کلام میں معصوم نہیں ہے اور عصمت کلام صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو حاصل ہے۔“

چونکہ شرح صحیح مسلم پر ایک طعن اس حوالہ سے بھی کیا جاتا ہے کہ ”اس میں متعدد مقامات پر اکابر علماء و مشائخ سے اختلاف کیا گیا ہے جو کہ اکابر کی شان میں توہین کے مترادف ہے۔“ سو ہم ذیل میں اولاً اختلاف رائے کی حقیقت اور حیثیت پر بحث کریں گے۔ ثانیاً شرح صحیح مسلم سے اختلاف رائے کی چند مثالیں پیش کریں گے۔

اختلاف رائے کی تحقیق

کسی سے اختلاف رائے یا اختلاف قول کا ہونا کوئی انوکھی یا تعجب خیز بات نہیں ہے۔ عہد صحابہ سے لے کر تاحال اہل علم و فکر کے درمیان اختلاف رائے کی بے شمار مثالیں اور نظائر موجود ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درمیان اختلاف رائے ہوا تابعین و صحابہ کے درمیان اختلاف ہوا تابعین کا آپس میں اختلاف ہوا ائمہ مجتہدین و محققین غرض سلفاً خلفاً تمام اکابر رحمہم اللہ اجمعین کے درمیان اختلاف رائے واقع ہوا اور اس کو کبھی کسی نے ناجائز یا محظور و ممنوع نہیں کہا بلکہ تمام اکابر از خود ایک دوسرے سے ادب و احترام کے ساتھ بلا تکبر و نزاع اختلاف کرتے چلے آئے۔ یوں ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ اختلاف رائے کے جائز اور درست ہونے پر کم از کم اجماع سکوتی ضرور منعقد ہے۔

اب ہم ذیل میں قدرے تفصیل سے کام لیتے ہوئے صحابہ و تابعین و ائمہ مجتہدین و محققین کے مابین اختلاف رائے کی مثالیں پیش کر رہے ہیں تاکہ مسئلہ مکمل طور پر واضح اور روشن ہو جائے:

(۱) صحابہ کرام کے درمیان اختلاف رائے

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ابن عباس اور دیگر اصحاب سے اختلاف

شب معراج نبی اکرم ﷺ کے رب تعالیٰ کو دیکھنے کے بارے میں کثیر صحابہ کرام خصوصاً سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ موقف تھا کہ نبی علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

اخرج الترمذی من طریق الحکم بن ابان عن
عکرمہ عن ابن عباس قال زای محمد ربہ وروی
ابن خزیمہ باسناد قوی عن انس قال رای محمد
ربہ و بہ قال سائر اصحاب ابن عباس و کعب
الاحبار والزہری و صاحب معمر و اخرون و حکمی
عبد الرزاق عن معمر عن الحسن انه حلف ان
محمد راى ربہ.

(عمدة القاری ج ۱۳ ص ۳۵۰ مطبوعہ دار الحدیث ملتان)

امام ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالہ سے بیان
کیا ہے کہ محمد نے اپنے رب کو دیکھا ہے اور امام ابن خزیمہ نے قوی
اسناد کے ساتھ حضرت انس کے حوالہ سے یہی بیان کیا ہے۔ اور
حضرت ابن عباس کے تمام شاگرد کعب الاحبار، امام زہری، صاحب
معمر اور دیگر کا بھی یہی موقف تھا، حضرت حسن یہی بات حلف کے
ساتھ بیان کیا کرتے تھے۔

اس کے برعکس سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس شخص کو کاذب قرار دیتی تھیں جو یہ کہتا کہ محمد ﷺ نے رب تعالیٰ کو دیکھا ہے۔ امام
بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

عن مسروق قال قلت لعائشة رضی اللہ عنہا: هل رای
محمد ﷺ ربہ؟ فقالت لقد قف شعری مما قلت
ابن انت من ثلث من حدثکهن فقد کذب من حدثک
ان میحمدا رای ربہ فقد کذب ثم قرات لا تدركه
الابصار وهو یدرک الابصار وهو اللطیف الخبیر وما
کان لبشر ان یکلمه الله الا وحیا او من وراء حجاب
الی اخر الحدیث: (صحیح بخاری ج ۲ ص ۷۲۰، صحیح مسلم ج ۱ ص
۹۸، جامع ترمذی ج ۲ ص ۷۳۷)

حضرت مسروق کہتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے
پوچھا: کیا محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ تو انہوں نے
جواب دیا: یہ بات کہنے سے میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں،
تمہیں تین باتوں سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔ جو شخص تمہیں یہ
تین باتیں بتائے، وہ جھوٹا ہے۔ جو تمہیں یہ بتائے کہ محمد ﷺ نے
اپنے رب کو دیکھا ہے، وہ جھوٹا ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی
: ”آنکھیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ آنکھوں کا احاطہ فرماتا
ہے اور وہ باریک بین باخبر ہے۔“ اور کسی انسان کی یہ شان نہیں کہ
اللہ تعالیٰ اس سے (براہ راست) گفتگو فرمائے (ہاں!) وحی کے
طور پر یا کسی پردے کے پیچھے سے یا کسی پیغام رساں کو بھیج کر۔

(۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حضرت عمر اور حضرت ابن عمر سے اختلاف

حضرت عمر فاروق اور آپ کے صاحبزادے حضرت ابن عمر (رضی اللہ عنہما) میت پر ٹوچہ کرنے اور رونے سے منع کرتے تھے اور یہ
حدیث بیان کرتے تھے:

ان الميت یعذب ببعض بکاء اہلہ علیہ.
(بخاری ج ۱ ص ۱۷۱) سے عذاب دیا جاتا ہے۔

جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عمر اور ابن عمر کے حوالہ سے یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا:
یرحم الله عمر لا والله ما حدث رسول الله
ﷺ ان الله يعذب المؤمن بکاء احد ولكن قال
ان الله يريد الكافر عذابا بکاء اہلہ علیہ قال
اللہ تعالیٰ حضرت عمر پر رحم فرمائے، خدا کی قسم! رسول اللہ
نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ”بے شک اللہ تعالیٰ کسی کے رونے کی وجہ
سے میت کو عذاب میں مبتلا کرتا ہے“ بلکہ آپ نے یہ فرمایا تھا کہ

وقالت عائشة حسبكم القرآن ولا تزروا زرة وذر
اخري. (بخاری ج ۱ ص ۱۷۲)

بیشک اللہ تعالیٰ کافر کے عذاب کو اس کے گھر والوں کے اس پر
رونے کی وجہ سے زیادہ فرمادیتا ہے، پھر فرمایا: تمہیں قرآن حکیم ہی
کافی ہے: ”اور کوئی کسی کا بوجھ اٹھانے والا نہیں ہے۔“

اور حضرت ابن عمر کے بارے میں فرمایا:

رحمه الله ابا عبد الرحمن سمع شيئا فلم
يحفظه، انما مرت علي رسول الله جنازة يهودي
وهم يبكون عليه فقال انتم تبكون وانه ليعذب.

اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن (ابن عمر) پر رحم فرمائے، انہوں نے
سنا لیکن یاد نہیں رکھا، (ہوایہ تھا کہ) کسی یہودی کا جنازہ نبی کے
پاس سے گزرا، جس پر لوگ رو رہے تھے، تو آپ ﷺ نے
فرمایا: تم رو رہے ہو حالانکہ اس کو عذاب دیا جا رہا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

فقلت عائشة يغفر الله لابي عبد الرحمن
اما انه لم يكذب ولكنه نسي او اخطا.

تو حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پر رحم
فرمائے، انہوں نے کذب بیانی تو نہیں کی، ہاں! وہ بھول گئے یا ان
(صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۰۳) سے خطا ہو گئی۔

(۳) حضرت ابن عمر سے حضرت عائشہ کا ایک اور اختلاف

حضرت ابن عمر کا موقف یہ تھا کہ محرم جب خوشبو لگائے تو اس کے جسم سے خوشبو نہیں آتی چاہیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب
اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

يرحم الله ابا عبد الرحمن كنت اطيب رسول
الله ﷺ فيطوف علي نساءه ثم يصبغ محوما
ينضح طيبا. (صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۱)

اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، میں رسول اللہ ﷺ
کو خوشبو لگایا کرتی تھی اور آپ تمام ازواج کے پاس تشریف کے
جاتے پھر احرام باندھ لیتے تھے (اور خوشبو آ رہی ہوتی تھی)۔

(۴) حضرت ابن عمر کا اپنے والد ماجد حضرت عمر سے اختلاف

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات سے منع فرمایا کرتے تھے کہ کوئی شخص عمرہ اور حج ایک ساتھ ادا کرے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو
جائز قرار دیتے تھے۔ چنانچہ حضرت سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں:

انه سمع رجلا من اهل الشام وهو يسأل عبد
الله ابن عمر عن التمتع بالعمرة الى الحج فقال
عبد الله ابن عمر هي حلال فقال الشامي ان اباك
قد لهي عنها فقال عبد الله ابن عمر اريت ان كان
ابى لهي عنها وصنعها رسول الله امر ابى يتبع ام
امر رسول الله ﷺ؟ فقال الرجل بل امر رسول
الله فقال لقد صنعها رسول الله ﷺ.

انہوں نے شام کے رہنے والے ایک شخص کو حضرت ابن عمر
سے حج کے ساتھ عمرہ ادا کرنے کے متعلق سوال کرتے ہوئے سنا تو
حضرت ابن عمر نے فرمایا: یہ جائز ہے۔ اس نے کہا: آپ کے والد
ماجد تو اس سے منع فرماتے تھے، تو حضرت ابن عمر نے کہا: میرے
والد منع کرتے تھے، حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کیا
ہے۔ میں اپنے والد کی پیروی کروں یا اللہ کے رسول کی؟ اس
شخص نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ نے اس طرح فرمایا ہے تو

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۴۱)

آپ ہی کی اتباع کی جائے گی۔

(۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا جمہور صحابہ سے اختلاف

امام بخاری ذکر کرتے ہیں:

لم یز ابن عباس بالقراءة للجنب باسا۔
حضرت ابن عباس، جنبی شخص کے لیے قرأت کرنے میں
(صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۴) کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

اس کے برعکس حضرت علی، حضرت عمر اور دیگر کئی صحابہ و تابعین یہ روایت کرتے تھے کہ:

لا یقرء الجنب القرآن۔
جنبی (ناپاک) شخص قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۹۷، رقم الحدیث: ۱۰۸۷۶۱۰۷۸)

(۶) حضرت عبداللہ بن مسعود کا حضرت عثمان غنی سے اختلاف

امام بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن زید نخعی کہتے ہیں:

صلی بنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم اربع
رکعات فقیل فی ذالک لعبد اللہ بن مسعود
فانترجع ثم قال صلیت مع رسول اللہ ﷺ بمنی
رکعتین وصلیت مع ابی بکر الصدیق بمنی
رکعتین وصلیت مع عمر بن الخطاب بمنی
رکعتین فلیت حظی من اربع رکعات رکعتان
مقبلتان۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۷)

ہمیں حضرت عثمان نے منیٰ میں چار رکعتیں پڑھائیں اس
کا تذکرہ حضرت ابن مسعود کے پاس کیا گیا تو آپ نے انا للہ وانا
الیہ راجعون پڑھا، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ
منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں، ابو بکر صدیق کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں
پڑھیں، عمر بن خطاب کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں۔ کاش
چار رکعتوں کی بجائے دو مقبول رکعتیں میرا حصہ بن جائیں۔

(۷) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف

امام بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ حضرت شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں:

کنیت عند عبد اللہ وابی موسیٰ فقال له ابو
موسیٰ ارایت یا ابا عبد الرحمن اذا جنب فلم
یجد ماء کیف یصنع فقال عبد اللہ لا یصلی حتی
یجد الماء فقال ابو موسیٰ فکیف تصنع بقول
عمار حین قال له النبی ﷺ کان یکفیک قال الم
نر عمر لم یقع بذالک منه فقال ابو موسیٰ فدعنا
من قول عمار کیف تصنع بهذا الایة فما درى عبد
اللہ ما یقول فقال انا لورخصنا لهم فی هذا لاوشک
ادبرد علی احدہم الماء ان یدعه ویسئم۔
(صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۰)

میں حضرت ابن مسعود اور ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھا ہوا
تھا تو ابو موسیٰ نے ابن مسعود سے پوچھا: اے ابو عبد الرحمن! کیا
خیال ہے آپ کا جب کوئی شخص ناپاک ہو جائے اور اسے پانی نہ
ملے تو وہ کیا کرے؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: وہ جب تک پانی
نہ پائے اس وقت تک نماز نہ پڑھے حضرت ابو موسیٰ نے کہا: تو پھر
آپ حضرت عمار کے قول کا کیا کریں گے جب ان سے تیمم کے
بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے لیے کافی تھا، تو حضرت
ابن مسعود نے کہا: یہ بھی دیکھئے کہ حضرت عمر نے ان کے قول پر
اکتفاء نہیں کیا تھا تو حضرت ابو موسیٰ نے کہا: اچھا چلیں ہم عمار کے
قول کو ایک طرف رکھتے ہیں، آپ اس آیت کا کیا کریں

گے؟ (فان لیم تجدوا ماء فتیمموا) تو حضرت ابن مسعود کو اس

کا کوئی جواب سمجھ میں نہ آیا اور انہوں نے کہا: اگر ہم اس طرح رخصت دے دیں تو جب بھی کسی شخص کو پانی ٹھنڈا لگے گا وہ تیمم کرنے لگے گا۔

(۸) حضرت زید بن ثابت، حضرت علی، حضرت ابن مسعود اور جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف

حضرت زید بن ثابت، حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم اس بات کے قائل تھے کہ دادا کے ہوتے ہوئے سگے بہن بھائی اور باپ شریک بھائی بہن میراث پائیں گے۔ جبکہ حضرت ابو بکر صدیق اور دیگر کئی صحابہ کرام (حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت حذیفہ بن الیمان، حضرت ابوسعید الخدری، حضرت ابی بن کعب، حضرت معاویہ بن جبل، حضرت ابو موسیٰ اشعری، حضرت ابو ہریرہ اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم وغیرہم) کا موقف یہ تھا کہ سگے بھائی بہن بھی اور باپ شریک بھائی بہن بھی دادا کے ہوتے ہوئے میراث نہیں پائیں گے۔ یہی قول مفتی بہ ہے اور یہی امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے۔

علامہ سراج الدین محمد بن عبدالرشید سجاولی حنفی لکھتے ہیں:

قال ابو بکر الصديق رضي الله عنهما من تابعه من الصحابة بنو الاعيان و بنو العلات لا يرثون مع الجد وهذا قول ابى حنيفة و به يفتى وقال زيد بن ثابت رضي الله عنهما يرثون مع الجد وهو قولهما و قول مالك و الشافعي رحمهما الله تعالى.

حضرت ابو بکر صدیق اور دیگر آپ کے موافقین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ سگے بہن بھائی اور باپ شریک بھائی دادا کے ہوتے ہوئے وارث نہیں ہوں گے۔ یہی امام اعظم کا قول ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ وارث ہوں گے۔ صاحبین اور امام مالک و امام شافعی رحمہم اللہ تعالیٰ کا یہی موقف ہے۔ (سراجی، باب مقاسمۃ الجسد ص ۲۹)

(۹) حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوذر غفاری کے درمیان اختلاف

آیت مبارکہ:

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. (التوبہ: ۳۴)

اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔

کے متعلق حضرت امیر معاویہ اور حضرت ابوذر کے درمیان اختلاف تھا، حضرت امیر معاویہ کا کہنا یہ تھا کہ یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے جبکہ حضرت ابوذر کا موقف یہ تھا کہ یہ آیت ان کے اور ہمارے دونوں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔ امام بخاری اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں:

مررت بالربذة فاذا انا بابي ذر فقلت له ما انزلك منزلك هذا قال كنت بالشام فاختلفت انا و معاوية في الدين يكتزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله قال معاوية نزلت في اهل الكتاب فقلت نزلت فينا و فيهم فكان بيني و بينه

میرا ربذہ سے گزر ہوا تو وہاں حضرت ابوذر سے ملاقات ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: کیا چیز آپ کو اس جگہ میں لے آئی انہوں نے بتایا کہ میں شام میں تھا وہاں میرے اور حضرت امیر معاویہ کے درمیان آیت مبارکہ "وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ" کے متعلق اختلاف ہو

گیا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور میرا موقف یہ تھا کہ یہ آیت ان کے اور ہمارے دونوں کے متعلق نازل ہوئی ہے میرے اور ان کے درمیان یہ اختلاف چل رہا تھا کہ انہوں نے حضرت عثمان کو میرے متعلق ایک شکایتی خط لکھا تو حضرت عثمان نے مجھے مدینہ منورہ آنے کا فرمایا، میں وہاں گیا تو میرے گرد بہت سارے لوگ جمع ہو گئے جیسے انہوں نے پہلے مجھے کبھی دیکھا نہ ہو۔ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو صورتحال سے آگاہ کیا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: اگر تم چاہو تو ایک گوشہ عافیت میں چلے جاؤ (یہ تمہارے لیے بہتر ہے) اور تم قریب ہی رہو گے۔ (تو بھائی!) یہ وجہ ہے میرے یہاں اقامت پذیر ہونے کی۔ اور (سن لو!) اگر وہ لوگ مجھ پر کسی حبشی کو امیر بناتے تو میں اس کی بھی بات سنتا اور اطاعت کرتا۔

لی ذالک فکتب الی عثمان یشکونی فکتب الی عثمان ان اقدم المدینة فقد متھا فکثر علی الناس حتی کانہم لم یرونی قبل ذالک فذکرت ذالک لعثمان فقال لی ان شئت تنحیت فکنت قریبا فلذالک الذی انزلنی هذا المنزل ولو امروا علی حبشیا لسمعت واطعت. (صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۸۹)

(۲) تابعین کا صحابہ کرام سے اختلاف رائے

(۱) حضرت عطاء طاؤس اور مجاہد کا حضرت عائشہ حضرت علی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم سے اختلاف

ام المؤمنین سیدہ عائشہ حضرت علی اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم اس بات کے قائل تھے کہ حج کے بعد عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۵۰۱۳۰۱۲۰۱۳۰ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اس کے برعکس بعض تابعین (حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہم) کا موقف یہ تھا کہ حج کے بعد عمرہ کرنا مکروہ ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۲۰۱۳۰ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۲) حضرت عطاء کا جمہور صحابہ کرام سے اختلاف

حضرت علی، حضرت حذیفہ اور کئی صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم کا یہ موقف تھا کہ جمعہ صرف شہر میں جائز ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۵۰۶۰۵۰۵۹۰۵۰ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت) اس کے برعکس حضرت عطاء تابعی، گاؤں میں جمعہ قائم کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۵۰۷۰۵۰۷۹۰۵۰ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۳) حضرت طاؤس، حضرت حسن بصری اور حضرت عطاء کا حضرت انس اور حضرت ابن عمر سے اختلاف

حضرت انس بن مالک اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اس بات کے قائل تھے کہ زمین کو کرائے پر دینا جائز ہے۔

(مصنف عبدالرزاق رقم الحدیث: ۵۳۷۰۱۳۵۳۶۰۱۳۵ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اس کے برعکس بعض تابعین (حضرت طاؤس، حضرت حسن اور حضرت عطاء) اس کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔

(مصنف عبدالرزاق رقم الحدیث: ۵۳۹۰۱۳۵۳۸۰۱۳۵ مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۴) ائمہ تابعین کا حضرت عبداللہ بن عمر سے اختلاف

امام عبدالرزاق بن ہمام اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

سئل ابن شہاب عن المتوفی عنہا وہی حامل علی من نفقتها؟ قال: کان ابن عمر یری نفقتها ان کانت حاملا او غیر حامل فیماترک زوجها فابی الائمة ذالک وقضوا بان لا نفقة لہا۔
 (مصنف عبد الرزاق، رقم الحدیث: ۱۲۱۳۸، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

حضرت ابن شہاب سے اس عورت کے بارے میں پوچھا گیا جو حاملہ ہو اور اس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کا نفقہ کس پر ہوگا؟ حضرت ابن شہاب نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالہ سے بتایا کہ اس کا نفقہ شوہر کے ترکہ سے ادا کیا جائے گا، خواہ وہ حاملہ ہو یا غیر حاملہ۔ تو ائمہ نے اس کا انکار کیا اور (قول ابن عمر کے برعکس) یہی فیصلہ دیا کہ اس کے لیے نفقہ نہیں ہے۔

(۵) حضرت سعید بن جبیر اور دیگر تابعین کا حضرت عبداللہ بن مسعود سے اختلاف

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس بات کے قائل تھے کہ حج فرض ہے اور عمرہ کی ادائیگی سنت ہے۔ امام محمد ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

قال عبد الله بالحج فريضة والعمرة تطوع۔
 حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: حج فرض ہے اور عمرہ کی ادائیگی فرض نہیں ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث: ۱۳۶۲۶، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اس کے برعکس حضرت سعید بن جبیر اور دیگر تابعین (حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد) عمرہ کو بھی فرض قرار دیتے تھے۔ امام محمد ابن ابی شیبہ ہی روایت کرتے ہیں:

سئل سعید بن جبیر عن العمرة واجبة ہی؟ قال نعم۔
 حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا گیا کہ عمرہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث: ۱۳۶۵۴، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

عن عطاء و طاؤس و مجاهد قالوا الحج والعمرة فريضان۔
 حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد حج و عمرہ دونوں کو فرض کہتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم الحدیث: ۱۳۶۵۱، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(۳) تابعین کا اپنے درمیان اختلاف رائے

(۱) حضرت عطاء، طاؤس، مجاہد اور حضرت حماد و منصور میں اختلاف

حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد رضی اللہ عنہم غیر متوضی (بے وضو) شخص کو طواف کی اجازت نہیں دیتے تھے جبکہ حضرت حماد اور حضرت منصور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے (یعنی اجازت دیتے تھے)۔
 امام محمد بن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حضرت عطاء، طاؤس اور مجاہد نے فرمایا کہ تم بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتے مگر جبکہ تم با وضوء ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۳۳۳۶، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت)

حضرت شعبہ کہتے ہیں میں نے حماد، سلیمان اور منصور سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو بغیر طہارت حاصل کئے طواف کرتا ہے تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

عن عطاء و طاؤس و مجاہد قالوا لا تطوف بالبيت الا و انت علی وضوء.

عن شعبه قال سالت حمادا و منصورا و سلیمان عن الرجل يطوف بالبيت علی غیر طهارة فلم یروا به باسا. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۳۳۳۹)

(۲) حضرت حماد اور حضرت حکم میں اختلاف

حضرت حماد اور حضرت حکم کے درمیان مسائل میں بہت اختلاف ہوا ہے۔ ذیل میں فقط دو مثالیں پیش خدمت ہیں:

امام محمد ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ حضرت شعبہ بیان کرتے ہیں:

میں نے حکم اور حماد سے پوچھا کہ کوئی شخص دشمن کے علاقے میں چلا جائے تو آیا وہ ان کی عورت سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟ ایک نے کہا: ہاں اور ایک نے کہا: نہیں۔

سالت الحکم و حمادا عن الرجل یلحق بارض العدو یتزوج امرء ته؟ قال احدهما لا! وقال الاخر نعم. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۱۷۶۸۷)

میں نے حکم اور حماد سے سوال کیا کہ امام خطبہ کے لیے باہر نکل آئے اور خطبہ شروع کر دئے اور جب منبر سے اتر آئے اور ابھی نماز شروع نہ کی ہو ان دونوں اوقات میں بات چیت کرنا کیسا ہے؟ تو حکم نے اسے مکروہ فرمایا اور حماد نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

سالت الحکم و حمادا عن الکلام اذا خرج لامام حتی یتکلم و اذا نزل قبل ان یصلی فکرمه الحکم و قال حماد لا باس به. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۵۳۱۷)

(۳) حضرت عطاء، طاؤس اور حضرت حسن بصری و شریح کے درمیان اختلاف

حضرت عطاء اور طاؤس اس بات کے قائل تھے کہ مسجد میں حد لگانا مکروہ ہے اور مساجد کے اندر حدود کو جاری اور نافذ نہیں کیا جائے گا۔

امام محمد ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حضرت عطاء، مساجد میں کوڑے لگانے کو مکروہ جانتے تھے۔

عن عطاء انه کره او کان یکره الجلد فی المساجد. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۱)

حضرت طاؤس مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ مساجد میں حدود کو قائم نہیں کیا جائے گا۔

عن طاؤس رفعة قال لا تقام الحدود فی المساجد. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۲)

اس کے برعکس حضرت حسن اور شریح، مسجد میں حدود جاری کرنے کو جائز قرار دیتے تھے بلکہ حضرت شریح خود مساجد میں حدود جاری فرمایا کرتے تھے۔

امام محمد ابن ابی شیبہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ قتل کے سوا تمام حدود مسجد میں قائم کی جاسکتی ہیں۔

عن الحسن قال تقام الحدود فی المسجد کلها الا القتل. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۷)

حضرت شریح مسجد کے اندر حدود جاری فرماتے تھے۔

عن اشريح انه كان يقيم الحدود في

المساجد. (مصنف ابن ابی شیبہ رقم الحدیث: ۲۸۶۳۹)

(۴) ائمہ مجتہدین و محققین کے درمیان اختلاف رائے

ائمہ مجتہدین خصوصاً ائمہ اربعہ (علیہم الرحمۃ) کے درمیان بے شمار مسائل میں اختلاف ہوا، بلکہ یوں کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ مذاہب اربعہ کا وجود اسی اختلاف رائے کا مرہون منت اور اس کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح ایک مذہب کے ائمہ کے درمیان بھی اختلاف رائے کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ ہمارے مدارس عربیہ حنفیہ میں منیۃ المصلیٰ سے لے کر ہدایہ اخیرین تک طلبہ یہی پڑھتے ہیں کہ فلاں مسئلے میں امام محمد نے امام اعظم ابوحنیفہ سے اختلاف کیا، فلاں مسئلے میں امام اعظم نے ان سے اختلاف کیا، فلاں میں امام ابو یوسف یا امام زفر نے امام اعظم سے اختلاف کیا، یہ تمام مثالیں اس بات کی دلیل ہیں کہ ائمہ مجتہدین کے درمیان بھی بہت اختلاف رائے اور اختلاف اقوال ہوا ہے۔ حتیٰ کہ اسی مذہب کے محققین اور دیگر علماء کے درمیان اختلاف رائے اور انہی علماء کے اپنے امام اور دیگر اکابر سے اختلاف رائے پر کتب فقہ کے متون اور شروح و تعلیقات واضح دلیل ہیں۔ اس سلسلے میں جن محققین علماء کے نام بطور مثال پیش کئے جاسکتے ہیں ان میں محقق علی الاطلاق علامہ ابن ہمام، خاتم المحققین علامہ شامی، علامہ علی بن سلطان محمد القاری حنفی، علامہ بدرالدین عینی حنفی، امام ابن حجر عسقلانی شافعی، خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی شافعی اور امام فخر الدین رازی وغیرہم کے نام سرفہرست ہیں۔ ان کی تحقیقات و تحریرات پڑھ کر بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ اکابر سے اختلاف رائے کا ہونا کوئی حیرت انگیز اور انہونی بات نہیں ہے۔ ہمارے متاخرین علماء میں اس سلسلے کی سب سے واضح اور بین مثال اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت امام احمد رضا قادری حنفی رضی اللہ عنہ کی شخصیت ہے۔ آپ کی تحریرات و تحقیقات بھی ہمارے اس دعوے پر شاہد عادل ہیں کہ اکابر علماء و مشائخ سے علمی اختلاف کرنا جائز ہے اور اس میں ان کا ابر کی توہین اور تحقیر نہیں ہے۔ فتاویٰ رضویہ شریف سے لے کر مختلف رسائل تک کی تحریرات میں آپ نے بے شمار اکابر علماء و محققین سے اختلاف فرمایا ہے۔ اس حقیقت کی مزید وضاحت کے طور پر ذیل میں ہم مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کے مقالہ سے اور مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری علیہ الرحمۃ کے فتاویٰ سے عبارات پیش کر رہے ہیں:

فاضل بریلوی کا اکابر سے اختلاف اور مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ کی تصریح

مفتی سید شجاعت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

”حقیقت یہ ہے کہ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے علمی ذخائر میں یہ تلاش کرنا کچھ مشکل نہیں کہ آپ نے کس کس سے اختلاف کیا، بلکہ اصل دقت طلب کام یہ ہے کہ وہ کونسا فقیہ ہے جس سے مولانا نے بالکل اختلاف نہ کیا ہو، اگر ایسا کوئی شخص نکل آیا تو یہ ایک بڑی تحقیق ہو گی۔ مولانا ایک مجتہد کی طرح ہر ذی علم سے اختلاف کرتے ہیں۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے اختلاف میں ایک اہم بات یہ ہے کہ جب یہ اختلاف کسی کوشش سے رفع ہی نہیں ہوتا تب ایک مجتہد کی طرح آپ فریق مخالف کے غلطی پر ہونے کا ظن غالب کر لیتے ہیں اور اس کے بعد پھر کوئی رعایت اور سہل گیری یا کسی مروت کے قائل نہیں رہتے۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کا بہت اہم کارنامہ یہ ہے کہ وہ متقدمین و متاخرین فقہاء و اصولیین پر نہایت فراخ دلی سے تنقید فرماتے ہیں۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ صاحب فتح القدر کو جگہ جگہ ”محقق علی الاطلاق“ لکھتے ہیں مگر جب یہی محقق علی الاطلاق وضوء میں بسم اللہ و ذکر الہی کو واجب عملی قرار دیتے ہیں تو مولانا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اقول لم يات المستدل بشيء حتى سمع ما

مستدل (ابن ہمام) نے کوئی معقول دلیل پیش نہیں کی یہاں

تک کہ جو سنا گیا وہ سنا پڑا

سمع. (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۱۷۱)

پھر فرماتے ہیں: اور مسئلہ تسمیہ اولاد تھا محقق کی اپنی بحث ہے کہ نہ ائمہ مذہب سے منقول نہ محققین مابعد میں مقبول۔ خود ان کے تلمیذ علامہ قاسم بن قلیوبغا نے فرمایا کہ ہمارے شیخ کی جو بحثیں خلاف مذہب ہیں ان کا اعتبار نہ ہوگا۔ (مفتی شجاعت علی قادری لکھتے ہیں) مذکورہ بالا سطور سے چند باتیں معلوم ہوتی ہیں:

(۱) اگر کسی عالم کے پاس قوی دلائل ہیں تو وہ اپنے پیش رو سے حق اختلاف رکھتا ہے خواہ وہ کتنا ہی محقق علی الاطلاق کیوں نہ ہو۔

(۲) ائمہ مذہب (جیسے ابوحنیفہ و ابو یوسف و امام محمد) سے بھی اختلافِ زمانہ کے باعث اختلافِ جائز ہے۔

(۳) مولانا رحمۃ اللہ علیہ نہایت روشن دماغ تھے۔ وہ محققین سے اختلاف کرتے بلکہ ائمہ مذہب سے بھی اختلافِ زمانہ کے باعث اختلاف کو جائز قرار دیتے۔ اس طرح آپ نے بعد والے اہل علم کے لیے یہ گنجائش باقی رکھی ہے کہ اگر اختلافِ زمانہ سے ان کے بیان کردہ مسئلہ پر مزید بحث کی جاسکتی ہے تو اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔ یعنی اگر کسی مسئلہ پر مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے بحث کی ہو اور اس کے بارے میں اپنی تحقیق پیش کی ہو تو بعد والے محققین کے لیے راہیں مسدود نہیں ہو جاتیں بلکہ روشن ہو جاتی ہیں اور حقیقت یہی ہے کہ ایک محقق کا کام انسانی ذہنوں میں گرہیں لگانا نہیں بلکہ ان گرہوں کا کھولنا ہے۔

(مقدمہ فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص ۲۰، ۲۱، ۲۲، مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور، بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۲۵)

فقیر اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری کی تصریح

”ہمارے مجدد برحق کے صد ہائیں بلکہ ہزار ہا تطفلات ہیں جو صرف متاخرین نہیں بلکہ متقدمین حضرات فقیہ النفس امام قاضی خاں وغیرہ کے اقوال و فتاویٰ شرعیہ پر ہیں جن میں اصول ستہ کے علاوہ سبقتِ قلم وغیرہ کی صریح نسبتیں بھی مذکور ہیں اور یہ بھی نہاں نہیں کہ ہمارے مذہب مہذب میں مجددین حضرات معصوم نہیں تو تطفلات کا دروازہ اب کیوں بند ہو گیا؟ کیا کسی مجدد ہی کی کوئی تصریح ہے یا کم از کم اتنی ہی تصریح ہو کہ اصول ستہ کا زمانہ اب گزر گیا، لہذا لکیر کا فقیر بننا اب فرض عین ہو گیا، کیا تازہ حوادث و نوازل کے متعلق احکام شرعی موجود نہیں کہ ہم بالکل صم بکم بن جائیں اور عملاً اغیار کے ان کا فرانہ مزعومات کی تصدیق کریں کہ معاذ اللہ اسلام فرسودہ مذہب ہے اس میں روزمرہ ضروریات زندگی کے جدید ترین ہزار ہا تقاضوں کا کوئی حل ہی نہیں ”ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم“۔ (فتاویٰ نوریہ ج ۳ ص ۵۳۳)

(جلد اول میں تحریر فرماتے ہیں:) اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہم نے فتاویٰ رضویہ شریف میں اکابر مشائخ عظام پر بکثرت تطفلات کا ذکر فرمایا، حتیٰ کہ پہلی ہی جلد میں انہیں صد سے بھی زیادہ ذکر کئے ہیں، مثلاً ص ۸۲ م جلد ۱ میں فرمایا:

سبق قلم من الامام فقیہ النفس رحمہ اللہ امام فقیہ النفس کا قلم تجاوز کر گیا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت واسعہ تعالیٰ رحمة واسعة ورحمنا بہ فی الدنيا والاخرة فرمائے اور ان کی برکت سے ہم پر بھی دنیا و آخرت میں رحمت آئیں۔ فرمائے۔ آمین۔

اور پھر نہایت زریں ارشاد فرمایا:

ولا عرو فلکل حواد کبوة ولکل صارم نبوة
ولا عصمة الا لکلام الا لوهیة ثم النبوة
(فتاویٰ نوریہ ج ۱ ص ۶۷۶) اور ہر تیز تلوار بھی کند ہو جاتی ہے اور عصمت صرف اور صرف اللہ اور اس کے رسول کے کلام کو حاصل ہے۔

مذکورہ دونوں عبارات جلیلہ سے واضح ہو گیا کہ امام اہل سنت رضی اللہ عنہم نے اپنے اکابر علماء و مشائخ سے بکثرت اختلاف رائے فرمایا ہے۔ اور اس اختلاف کے دوران کسی کے فقیہ اعظم یا محقق علی الاطلاق ہونے کا قطعاً لحاظ نہیں فرمایا، بلکہ دلائل و براہین کے ساتھ ان کی تحقیق کو غیر مقبول قرار دیا ہے۔

مذکورہ دونوں عبارات میں بالترتیب مفتی سید شجاعت علی قادری اور مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری علیہما الرحمۃ نے فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے جو مثالیں پیش کی ہیں ان میں صرف محققین احناف سے اختلاف رائے کا تذکرہ ہے، راقم ذیل میں ایک ایسی مثال پیش کر رہا ہے جس میں مجدد برحق امام احمد رضا قادری حنفی رضی اللہ عنہ نے اکابر صحابہ کرام اور ائمہ مجتہدین (امام اعظم ابو حنیفہ، امام مالک اور امام احمد بن حنبل) رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے موقف سے اختلاف فرمایا ہے۔ اس مثال کی تقریر سے قبل یہ سمجھنا چاہیے کہ بیوع کی مختلف اقسام میں ایک قسم ”بیع عینہ“ بھی ہے۔ بیع عینہ سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص کسی سے ایک ہزار روپیہ قرض لینا چاہتا ہے اور وہ شخص اس کو بغیر سود لیے قرض دینا نہیں چاہتا اب وہ سود سے بچنے کے لیے یہ حیلہ کرتا ہے کہ وہ اس شخص کو ایک ہزار روپے کی کوئی چیز پندرہ سو میں چھ ماہ کے ادھار پر فروخت کر دیتا ہے، پھر بعد میں اسی شخص سے وہ چیز ایک ہزار روپے نقد دے کر خرید لیتا ہے اس طرح ضرورت مند کو فوری طور پر ایک ہزار روپیہ مل گیا اور قرض دینے والے کو ۶ ماہ بعد پانچ سو روپے زائد مل جائیں گے۔ بہت سے صحابہ کرام اس بیع کو جائز قرار دیتے تھے اور ائمہ مجتہدین میں سے امام ابو یوسف اور امام شافعی اس کو جائز فرماتے تھے۔ جبکہ سیدہ عائشہ صدیقہ، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت انس بن مالک، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت امام اعظم ابو حنیفہ، امام مالک اور امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اس بیع کو حرام قرار دیتے تھے۔ حتیٰ کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے جب اس بیع کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

ابلعی زید بن ارقم ان اللہ تعالیٰ ابطال حجہ و جہادہ مع رسول اللہ ﷺ

(مصنف عبدالرزاق ج ۸ ص ۱۸۵، ہدایہ اخیرین ص ۵۷)

تم زید بن ارقم کو یہ خبر پہنچاؤ کہ انہوں نے رسول اللہ کے ساتھ جو حج اور جہاد کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو باطل کر دیا ہے۔

اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے:

هذا البیع فی قلبی کامثال الجبال ذمیم
اخترعہ اکلۃ الربا۔

(رد المحتار علی الدر المختار ج ۷ ص ۲۸۱، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

ناجائز قرار دینے والے ان تمام اکابر (صحابہ و ائمہ مجتہدین وغیرہم) کے موقف کے برعکس، سیدی امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز نے اس بیع کو مکروہ تنزیہی قرار دیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے:

لانه لا یکرہ الا تنزیہا فکذا هذا ولا یھولنک
قول امام محمد انه یجدہ مثل الجبل فانه قال مثله
بل اشد منه فی العینۃ وما ثبت لها الا کراہۃ التنزیہ
قال فی رد المحتار عن الطحطاوی عن ابی یوسف
العینۃ جائزۃ ماجور من عمل بها کذا فی مختار
الفتاویٰ ہندیہ وقال محمد هذا البیع فی قلبی

اور یہ اس لیے کہ بیع عینہ نہیں مگر مکروہ تنزیہی ہے تو ایسے ہی یہ بھی۔ اور امام محمد کا یہ ارشاد کہ وہ ان کے نزدیک پہاڑ کی طرح گراں ہے، تجھے ہول میں نہ ڈالے کہ انہوں نے ایسا ہی بلکہ اس سے بھی سخت تر بیع عینہ میں فرمایا ہے۔ اور اس کے لیے ثابت نہ ہوئی مگر کراہت تنزیہیہ۔ رد المحتار میں طحطاوی اس میں عالمگیری اس میں مختار الفتاویٰ اس میں امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ سے ہے کہ

کامثال الجنان ذمیم اختر عہ اکلة الربا وقال عليه
 الصلوة والسلام اذا تبايعتم العينة واتبعتم اذ ناب
 النقرة ذلكتم وظهر عليكم عدوكم قال في الفتح
 ولا كراهة فيه الاخلاف الاولى لمنا فيه من
 الاعراض عن مبرة القرض اه واقره عليه في البحر
 والنهر النذر والشرب لبالية وغيرها وقال ايضا في
 فتح القدير قال ابو يوسف لا يكره هذا البيع لانه
 فعله كثير من الصحابة رضی اللہ عنہم وحمد واعلى ذلك
 ولم يعدوه من الربا اه. (كفل الفقيه الفاهم في احكام قرطاس
 الدرہم ص ۵۸، مطبوعہ مطبعة الدعوة الاسلامیہ)

عینہ جائز ہے۔ اس کے کرنے والے کو ثواب ملے گا۔ اور امام محمد
 نے فرمایا: اس بیع کی برائی میرے قلب میں پہاڑوں کے برابر ہے
 اسے سود خوروں نے ایجاد کیا۔ اور نبی ﷺ نے فرمایا جب تم بطور
 عینہ خریدو فروخت کرو اور بیلوں کی دم کے پیچھے چلو تو ذلیل ہو جاؤ
 گے اور تمہارا دشمن تم پر غالب آ جائے گا۔ فتح القدير میں فرمایا: عینہ
 میں کوئی کراہت نہیں، سوا خلاف اولی کے۔ اس لیے کہ اس میں
 قرض دینے کے اچھے سلوک سے روگردانی ہے۔ انتھی۔ اور اسے
 البحر الرائق اور النہر الفائق اور در مختار اور شرنبلالیہ وغیر ہانے برقرار
 رکھا۔ نیز فتح القدير میں ہے: امام ابو یوسف نے فرمایا: یہ بیع مکروہ
 نہیں۔ اس لیے کہ بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے کیا اور اس کی
 تعریف کی اور اسے سود نہ ٹھہرایا۔ انتھی۔

(ترجمہ از حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن، کفل الفقیہ

الفاهم مترجم ص ۷۲، مطبوعہ رضانا فاؤنڈیشن لاہور)۔

اختلاف رائے کی حیثیت اور حقیقت کو واضح کرنے کے لیے میں نے ۱۸ مثالیں، سطور بالا میں پیش کی ہیں ان کی روشنی میں یہ
 حقیقت واضح ہو گئی کہ صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتہدین اور علماء محققین سب کے درمیان لاتعداد مسائل و جزئیات میں اختلاف ہوا اور
 کسی نے اس کو فریق ثانی کی توہین یا بے ادبی پر محمول نہیں کیا سوا سی طرح اگر بعد کا کوئی شخص تحقیق و دلائل اور ادب و احترام کے ساتھ
 اپنے متقدمین یا معاصرین سے کسی مسئلہ میں اختلاف رائے رکھتا ہے تو اسے اکابر کی توہین قرار دینے کی بجائے صحابہ کرام، تابعین، ائمہ
 مجتہدین اور علماء محققین کی اتباع پر ہی محمول کیا جائے گا۔ بصورت منع اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے غیر کے کلام کو معصوم قرار دینا
 لازم آئے گا۔ ولا عصمة الکلام الا لہیة ثم النبوة۔ کذا قال الامام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رضی اللہ عنہم لکھتے ہیں:

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی بشر معصوم نہیں اور غیر معصوم سے کوئی نہ کوئی کلمہ غلط یا بے جا صادر ہونا کچھ نادر کا معدوم نہیں، پھر سلف
 صالحین و ائمہ دین سے آج تک اہل حق کا یہ معمول رہا ہے۔

کفل ماخوذ من قولہ و مردود علیہ الا صاحب هذا
 القبر رضی اللہ عنہم (فتاویٰ رضویہ (قدیم) ج ۶ ص ۲۸۳، فتاویٰ رضویہ (جدید)

ج ۱۵ ص ۶۷۷)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے فتاویٰ عزیز میں لکھا ہے کہ پیر کے نام کا بکرا حرام ہے، خواہ یہ وقت ذبح تکبیر کہی جائے۔ اعلیٰ
 حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان سے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کی اس عبارت کے متعلق سوال کیا گیا، آیا یہ صحیح ہے یا نہیں؟ تو اعلیٰ حضرت نے
 جواباً ارشاد فرمایا: اس مسئلہ میں حق یہ ہے کہ نیت ذبح کا اعتبار ہے، اگر اس نے اراقہ دم تقرباً الی اللہ کی (یعنی جانور کے لیے خون بہایا) اور وقت
 ذبح نام الہی لیا جانور نہیں قطعی قرآن عظیم حلال ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

اختلاف نہ فرماتے ان تمام (صحابہ کرام، تابعین، ائمہ مجتہدین اور محققین) کا اپنے سے زیادہ وسیع العلم اکابر سے اختلاف فرمانا ان کے اس عقیدے کی واضح دلیل اور اس کا اظہار ہے کہ:

لا عصمة الا لكلام الا لوهية ثم النبوة. اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کا کلام معصوم نہیں ہے۔

نیز اس بات کی تائید اور توثیق ہے کہ کم علم والا اپنے سے زیادہ علم والے سے دلائل کی بنیاد پر اختلاف کر سکتا ہے۔ چنانچہ جس حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے (سیت پر رونے کے مسئلہ میں) اختلاف فرمایا اس کے تحت علامہ ابن حجر کی شافعی نے یہی لکھا ہے کہ اس حدیث میں حضرت عائشہ نے حضرت عمر کی جلالت علمی اور وسعت علمی کے باوجود ان سے اختلاف کیا اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ مجتہد دلیل کا پابند ہوتا ہے اور اس بنیاد پر وہ غیر کو خطا پر بھی قرار دے سکتا ہے اور اس کے موقف کے مبنی برخطا ہونے پر قسم بھی کھا سکتا ہے (جیسے حضرت عائشہ نے حضرت عمر سے اختلاف کرتے ہوئے قسم کھائی) اگرچہ فریق ثانی اپنے اختلاف کرنے والے سے زیادہ جلیل اور وسیع علم رکھتا ہو۔

علامہ علی بن سلطان محمد القاری حنفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ہم جب علامہ ابن حجر کی شافعی سے ان کی کسی غیر صحیح بات پر اختلاف کرتے ہیں تو شافعی حضرات ہم پر اعتراض کرتے ہیں کہ ”علامہ ابن حجر کی بہت بڑے عالم دین ہیں شیخ الاسلام اور مفتی الانام ہیں تم جیسوں کو ان پر اعتراض کرنا جائز نہیں ہے۔“ (علامہ علی قاری فرماتے ہیں: یہ شافعی حضرات تقلید کی پستی سے باہر نہیں آئے تفسیر کی قید سے آزاد نہیں ہوئے اور میدان تحقیق میں وارد نہیں ہوئے) (اگر یہ کھلے دماغ سے کام لیں تو یہ جان لیں گے کہ علامہ ابن حجر کی شافعی کی ذکر کردہ عبارت میں ہی ان کے ہمارے اختلاف رائے پر ناراضگی اور اعتراض کا واضح رد ہے۔

علامہ ابن حجر کی مذکورہ عبارت کو علامہ علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ نے مرقات میں نقل فرمایا ہے اور اس کے تحت مندرجہ بالا تقریر قلم بند فرمائی ہے۔ ذیل میں علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ الباری کی مکمل عبارت ملاحظہ ہو:

قال ابن حجر وفيه ان المجتهد اسير الدليل وان له لاجل ذلك ان يخطئ غيره وان يحلف
اس حدیث میں اس بات پر دلیل ہے کہ مجتہد دلیل کے تابع ہوتا ہے جس کی بنیاد پر اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے غیر کو خطا

(بقیہ حاشیہ صفحہ سابقہ)

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ.

تمہیں کیا ہوا کہ تم اس کو نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے۔

(الانعام: ۱۱۹)

تفصیل فقیر کے رسالہ سبل الاصفیاء میں ہے شاہ صاحب سے اس مسئلہ میں غلطی ہوئی اور وہ نہ فقط (یعنی جانور کا خون اللہ کے لیے بہایا) فتاویٰ بلکہ تفسیر عزیزی میں بھی ہے اور نہ ایک ان کا فتاویٰ بلکہ کسی بشر غیر معصوم کی کوئی کتاب ایسی نہیں جس میں سے کچھ متروک نہ ہو۔ سیدنا امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كل ما نحوذ من قوله و مردود عليه الا صاحب هذا
القبر رضی اللہ عنہ. (فتاویٰ رضویہ) (قدیم) ج ۸ ص ۳۵۶ فتاویٰ رضویہ (جدید) ہے اور مردود بھی۔

ج ۲۰ ص ۲۹۵

صحابہ کرام اور ائمہ مجتہدین وغیرہم کے درمیان اختلاف رائے کی کچھ مثالیں اوپر لکھی جا چکی ہیں اس مسئلہ پر مزید مثالوں اور بحث و تحقیق کے لیے دیکھئے: تبیان القرآن ج ۱ ص ۵۸۲ ج ۲ ص ۷۰۸ ج ۵ ص ۱۲۲ شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۲۲ تبیان القرآن ج ۱ ص ۵۸۲ ج ۲ ص ۷۰۸ ج ۵ ص ۱۲۲

عَلِيَّ خَطَاةَ وَإِنْ كَانَ أَجَلَ مِنْهُ وَ أَوْسَعَ عِلْمًا إِنْ
عَمَرَ كَذَلِكَ مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. فِيهِ دَلِيلٌ صَرِيحٌ
وَنَقْلٌ صَحِيحٌ يَصْلُحُ لِلرَّدِّ عَلَى بَعْضِ الْمُنْتَسِبِينَ
الَّذِي فَقَهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ أَهْلِ زَمَانِنَا الْمَعْتَرِضِينَ عَلَيْنَا
مَنْ لَمْ يَخْرُجْ عَنْ حَضِيضِ التَّقْلِيدِ وَ لَمْ يَتَخَلَّصْ
مِنْ قَيْدِ التَّقْيِيدِ وَ لَمْ يَبْرُزْ فِي مِيدَانِ التَّحْقِيقِ وَ التَّائِيدِ
عِنْدَ اعْتِرَاضِنَا عَلَى ابْنِ حَجْرٍ إِذَا وَقَعَ لَهُ كَلَامٌ غَيْرُ
سَدِيدٍ بَانَ مِثْلَكَ لَا يَجُوزُ لَهُ الْإِعْتِرَاضُ عَلَى شَيْخِ
الْإِسْلَامِ مَفْتَى الْإِنَامِ ابْنِ حَجْرٍ الَّذِي هُوَ جَبَلٌ مِنْ
جِبَالِ الْعِلْمِ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ الْإِسْلَامِ.

(مرقات شرح مشکوٰۃ ج ۳ ص ۲۲۹، مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ، کوئٹہ)

پر قرار دے اور یہ بھی جائز ہے کہ اس کے غلط ہونے پر قسم کھائے
اگرچہ وہ (مد مقابل) اس سے زیادہ علم میں جلالت اور وسعت کا
حامل ہو، کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا مرتبہ حضرت عائشہ سے بہت
زیادہ تھا (اب علامہ علی قاری فرماتے ہیں: اس عبارت میں واضح
دلیل اور صحیح نقل ہے، جس کی بناء پر ہمارے زمانے کے بعض شافعی
علماء کا رد ہو سکتا ہے جو ہمارے علامہ ابن حجر پر اعتراض کرنے پر
معرض ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ”تم جیسوں کے لیے شیخ الاسلام
اور مفتی الانام ابن حجر پر اعتراض کرنا جائز نہیں ہے وہ تو علماء اعلام
کے نزدیک علم کا پہاڑ ہیں۔“ یہ (شافعی علماء معترضین) تقلید کی پستی
اور تقیید کی قید سے باہر نہیں آئے اور نہ ہی میدان تحقیق و تائید میں
وارد ہوئے ہیں۔ (اگر یہ تقلید کی پستیوں سے نکل کر میدان تحقیق
میں آئیں تو کبھی ایسے اعتراض نہ کریں)۔

مذکورہ تمام تر تصریح و تبیین اور ایضاح و تفصیل کے بعد یہ شبہ یا خدشہ باقی نہیں رہنا چاہیے کہ شرح صحیح مسلم میں اکابر علماء و مشائخ
سے اختلاف رائے کیوں کیا گیا ہے، کیا شارح صحیح مسلم اکابر سے زیادہ علم رکھتے ہیں، کیا اکابر کو ان دلائل کا علم نہیں تھا، وغیرہ ذالک
من الشبهات۔

اب ہم ذیل میں شرح صحیح مسلم سے چند مثالیں پیش کر رہے ہیں، جن میں شارح نے اکابر سے اختلاف فرمایا ہے اور اپنے
دلائل پیش کئے ہیں۔ ان مثالوں کی روشنی میں بخوبی اندازہ ہوگا کہ شارح کا اختلاف بلا تحقیق اور توہین آمیز ہے۔۔۔ یا۔۔۔ محققانہ اور
مؤدبانہ۔

شارح صحیح مسلم کا اکابر سے اختلاف رائے

(۱) علامہ بدر الدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ سے اختلاف

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی باہمی جنگوں کے متعلق اہل سنت و جماعت کا یہ موقف اور مسلک ہے کہ یہ جنگیں محض
اجتہاد کی بناء پر ہوئی تھیں اور اللہ تعالیٰ نے اجتہاد میں خطا کو معاف کر دیا ہے اور احادیث مبارکہ سے یہ ثابت ہے کہ جو اپنے اجتہاد
میں درستی پر ہوا اس کو دوا جزا ملیں گے اور جو خطا پر ہوگا وہ ایک اجر کا مستحق ہوگا۔ فلہذا کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
پر طعن کرے، خواہ اس کو معلوم ہو جائے کہ جنگوں میں فلاں، حق پر تھا اور فلاں، حق پر نہیں تھا۔۔۔۔۔ یہی موقف اور مسلک اس جنگ
کے بارے میں بھی ہے جو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ہوئی کہ اس میں حضرت علی اور حضرت امیر
معاویہ رضی اللہ عنہ دونوں مجتہد تھے، فرق یہ ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے اجتہاد میں خطا لاحق ہوئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے
اجتہاد میں صواب تھے، نتیجہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی اجر کے مستحق ہیں اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی۔ علامہ بدر الدین عینی حنفی علیہ الرحمۃ

نے اس مسئلہ میں سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے اجتہاد کو بھی تسلیم نہیں کیا اور ان کی اجتہادی خطا پر اجر و ثواب کو بھی تسلیم نہیں کیا۔ علامہ عینی کی عبارت درج ذیل ہے:

قال الكرمانى على رضى الله تعالى عنه
ومعاوية كلاهما كانا مجتهدين غاية مافى الباب ان
معاوية كان مخطئا فى اجتهاد ونحوه انتهى
قلت: كيف يقال: كان معاوية مخطئا فى اجتهاده
فما كان الدليل فى اجتهاده؟ وقد بلغه الحديث
الذى قال ﷺ ويح ابن سمية تقتله الفئة الباغية
وابن سمية هو عمار بن ياسر وقد قتله فئمة معاوية
افلا يرضى معاوية سواء بسواء حتى يكون له اجر
واحد؟ (عمدة القارى ج ۱۶ ص ۳۴۸، مطبوعه دارالحدیث ملتان)

علامہ کرمانی فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ اور معاویہ دونوں مجتہد تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حضرت معاویہ اپنے اجتہاد میں خطا پر تھے۔ (علامہ عینی فرماتے ہیں:) میں کہتا ہوں: یہ کیسے جائز ہو سکتا ہے کہ حضرت معاویہ اپنے اجتہاد میں خطا پر تھے ان کے اجتہاد پر کیا دلیل ہے؟ حالانکہ انہیں یہ حدیث پہنچ چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”افسوس! ابن سمیہ کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی۔“ اور ”ابن سمیہ“ عمار بن یاسر ہیں اور ان کو حضرت معاویہ کے گروہ نے قتل کیا۔ کیا معاویہ برابر برابر ہونے پر راضی نہیں ہیں کہ ان کو ایک اجر مل جائے!

شارح صحیح مسلم علامہ عینی علیہ الرحمۃ سے اختلاف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

میں کہتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت برحق ہے اور ہمارے ایمان کا جزو ہے، لیکن حضرت علی کی محبت میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر غیظ و غضب کا اظہار کرنا اور ان کے فضائل اور ان کے اجر و ثواب کا انکار کرنا تشیع اور رخص کا دروازہ کھولنا ہے اور راہ اعتدال اور مسلک اہل سنت و جماعت سے تجاوز کرنا ہے، اللہ تعالیٰ علامہ بدرالدین عینی کی معفرت فرمائے انہوں نے حضرت معاویہ پر یہ اعتراض کیا ہے کہ جب ان کو یہ حدیث پہنچ چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمار بن یاسر کے متعلق فرمایا تھا: ”اس کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی“ اور حضرت معاویہ کے گروہ نے ہی حضرت عمار کو قتل کیا تھا اور اس قتل کے بعد تو نص صریح سے حضرت علی کے موقف کا حق ہونا واضح ہو گیا تھا حالانکہ اس واقعہ کے بعد بھی حضرت معاویہ نے اپنے موقف سے رجوع نہیں کیا!

علامہ عینی کے اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ حضرت عمار کی شہادت سے پہلے تو حضرت معاویہ کے اجتہاد پر کوئی اعتراض نہیں ہے، ہاں حضرت عمار کی شہادت کے بعد حق ضرور واضح ہو گیا تھا لیکن حضرت معاویہ کو یہاں بھی التباس اور اشتباہ ہو گیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عمار کی شہادت کا باعث حضرت علی ہیں، اگر حضرت علی، حضرت عثمان کا قصاص لے لیتے تو جنگ کی نوبت آتی نہ حضرت عمار شہید ہوتے، حضرت معاویہ کی یہ تاویل صحیح نہیں ہے لیکن یہ تاویل بھی ان کی اجتہادی خطا پر مبنی ہے۔

علامہ بدرالدین عینی نے عمدة القاری کے شروع میں خود حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اجتہادی خطا کا اعتراف کیا ہے وہ درج ذیل حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:

ويح عمار تقتله الفئة الباغية يدعوهم الى الجنة و يدعوه الى النار.
افسوس عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا، وہ اس گروہ کو جنت کی طرف بلائے گا اور وہ لوگ عمار کو دوزخ کی طرف بلائیں گے۔

اس حدیث پر یہ اشکال ہوتا ہے کہ حضرت عمار، حضرت علی کی طرف سے لڑے تھے اور ان کو حضرت معاویہ کے گروہ نے قتل کیا تھا تو کیا حضرت معاویہ کا گروہ باغی اور دوزخ کی طرف دعوت دینے والا تھا؟ اس کے جواب میں علامہ عینی لکھتے ہیں:

علامہ مہلب، علامہ ابن بطلال اور ایک جماعت نے یہ جواب دیا ہے کہ حضرت عمار کو خوارج نے قتل کیا تھا، اور بعض علماء نے یہ

جواب دیا ہے کہ حضرت عمار کو کفار قریش نے قتل کیا تھا لیکن یہ دونوں جواب صحیح نہیں ہیں؛ صحیح جواب یہ ہے کہ ہر چند کہ حضرت عمار کو حضرت معاویہ کے گروہ نے قتل کیا تھا لیکن وہ مجتہد تھے اور ان کا گمان یہ تھا کہ وہ جنت کی دعوت دے رہے ہیں اور واقعہ اس کے برعکس تھا اور اپنے ظن کی اتباع کرنے میں ان پر کوئی ملامت نہیں ہے؛ اگر تم یہ کہو کہ جب مجتہد صحیح اجتہاد کرے تو اس کو دواجر ملتے ہیں اور اگر غلط اجتہاد کرے تو ایک اجر ملتا ہے تو یہاں کیا معاملہ ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم نے اقطاعی جواب دیا ہے اور صحابہ کے حق میں اس کے خلاف کہنا لائق نہیں ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کی تعریف کی ہے اور ان کی فضیلت کی شہادت دی ہے؛ قرآن مجید میں ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ (آل عمران: ۱۱۰)

تم بہترین امت ہو۔

مفسرین نے بیان کیا ہے اس سے مراد صحابہ ہیں۔

علامہ عینی سے اختلاف اور ان کے ایرادات کے جواب کے بعد شارح نے جامع ترمذی، شرح الشفاء (للعلامة القاری) اور البدایہ والنہایہ کی روشنی میں کم و بیش ۱۸ روایات سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل اور ان کی شان و عظمت کے بیان میں ذکر کی ہیں۔ آخر میں لکھتے ہیں:

ظاہر ہے کہ میں علامہ بدرالدین عینی کے علم و فضل اور ان کے ورع و تقویٰ کے مقابلہ میں ان کے پیروں کی دھول کی نسبت بھی نہیں رکھتا لیکن علامہ عینی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر جس غیظ و غضب کا اظہار کیا اور ان کے اجتہاد اور اجتہادی خطا پر اجر و ثواب کا انکار کیا تو عظمت صحابہ اور حضرت معاویہ کی محبت کا یہ تقاضا تھا کہ میں حضرت معاویہ سے علامہ عینی کے اعتراض کو دور کروں اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے مرتبہ اور مقام کو واضح کروں جب عبد اللہ بن مبارک سے کسی نے پوچھا کہ عمر بن عبد العزیز افضل ہیں یا حضرت معاویہ؟ تو عبد اللہ بن مبارک نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حضرت معاویہ کے گھوڑے کی ناک پر جو غبار پڑا تھا عمر بن عبد العزیز سے وہ غبار بھی ہزار درجہ افضل ہے؛ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں اور لغزشوں کو معاف فرمائے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۷۹۱)

(۲) امام ابن حجر عسقلانی شافعی علیہ الرحمۃ سے اختلاف

”شرح صحیح مسلم اور اہم تحقیقی مسائل“ کے عنوان سے روایت ”تلك الغرانیق العلی“ پر بحث گزر چکی کہ ”امام ابو منصور ما تزیدی، امام بیہقی، امام فخر الدین رازی، قاضی بیضاوی، امام نووی، علامہ کرمانی، علامہ بدرالدین عینی، علامہ قسطلانی اور علامہ سید محمود آلوسی حنفی رحمہم اللہ تعالیٰ اور دیگر تمام محققین نے اس روایت کو قطعاً رد کر دیا ہے۔“ معروف اہل علم و اہل تحقیق میں سے صرف علامہ ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ نے اس روایت کی اصل کو تسلیم کیا ہے۔ عبارت درج ذیل ہے:

ومعناهم کلہم فی ذالک واحد و کلہا سوی طریق سعید بن جبیر۔ اما ضعیف و الامتقطع لکن روایت کے جو حضرت سعید بن جبیر سے آئی ہے سب کی سب کثرة الطرق تدل علی ان للقصة اصلا۔ ضعیف ہیں یا منقطع؛ لیکن ان روایات کا کثرت طرق سے مروی ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس قصہ کی کوئی نہ کوئی اصل موجود ہے۔ (فتح الباری ج ۹ ص ۳۰۲۸، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

ہے۔

شارح صحیح مسلم، امام عسقلانی سے اختلاف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

علم حدیث میں حافظ ابن حجر عسقلانی کا مقام بہت بلند ہے اور ہم ان کی عظمتوں کی گریہ کو بھی نہیں پاسکتے لیکن اس کے باوجود

معذرت کے ساتھ یہ کہنے کی جسارت کرتے ہیں کہ حافظ ابن حجر عسقلانی نے انقطاع کی صراحت کے ساتھ یہ حدیث بزار اور ابن مردویہ کی سند کے ساتھ حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے پھر کلبی، سدی، نحاس، ابن اسحاق، طبری، ابن ابی حاتم اور ابن منذر کی اسانید کے ساتھ بھی حضرت ابن عباس سے اس روایت کا ذکر کیا ہے اور یہ تصریح بھی کی ہے کہ یہ اسانید ضعیف اور انقطاع سے خالی نہیں ہیں۔ ہماری گزارش یہ ہے کہ یہ روایت اپنی تمام اسانید کے ساتھ صرف حضرت ابن عباس سے مروی ہے ان کے علاوہ کسی اور صحابی سے یہ روایت مروی نہیں ہے۔ اگر بالفرض یہ روایت صحیح ہوتی تو یہ واقعہ ان عجیب و غریب امور پر مبنی ہونے کی وجہ سے بکثرت صحابہ سے مروی ہوتا۔ جبکہ اس روایت کے مطابق اس وقت بکثرت صحابہ موجود تھے پھر صرف حضرت ابن عباس ہی اس کو کیوں روایت کرتے ہیں؟ دوسری گزارش یہ ہے کہ یہ ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے اور ہجرت کے وقت حضرت ابن عباس کی عمر صرف تین سال تھی تو کیا ایک یا دو سال کی عمر میں حضرت ابن عباس نے اس واقعہ کا مشاہدہ کیا تھا! اس روایت کو وضع کر کے حضرت ابن عباس کی طرف منسوب کرنے والوں نے اس وقت ابن عباس کی عمر پر بھی غور نہیں کیا، تیسری گزارش یہ ہے کہ اس روایت میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی زبان سے شیطان نے یہ کلمات (تلك الغرائق العلی الخ) کہلوا لیے تو حضرت جبریل نے آ کر کہا آپ نے وہ بات کہی جس کو میں لے کر نہیں آیا اور نہ اللہ تعالیٰ نے نازل کی اس پر آپ رنجیدہ ہوئے پس اللہ تعالیٰ نے آپ کے حزن و ملال کو زائل کرنے کے لیے سورہ حج کی یہ آیت نازل فرمائی (وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی) اور سورہ حج مدنی ہے اور سورہ نجم سن کر مشرکوں کے سجدے کا واقعہ ہجرت سے کئی سال پہلے کا ہے تو گویا آپ کو جو اس واقعہ سے رنج و ملال ہوا اس کو زائل کرنے کے لیے کئی سال بعد سورہ حج کی یہ آیت نازل ہوئی، یہ بات منطوق کے بھی خلاف ہے اور اس من گھڑت روایت کے بھی خلاف ہے کیونکہ اس میں یہ ہے کہ آپ رنجیدہ ہوئے تو حضرت جبریل یہ آیت لے کر آئے۔ چوتھی گزارش یہ ہے کہ امت کا اس پر اجماع ہے کہ قرآن مجید کو پہنچانے میں رسول اللہ ﷺ سے عمداً، خطاً، نسیاناً، سہواً کسی طرح غلطی نہیں ہو سکتی چھریہ کیسے متصور ہو سکتا ہے کہ بقول اس روایت کے نبی ﷺ سے العیاذ باللہ! کفریہ کلمات صادر ہو گئے۔ پانچویں گزارش یہ ہے کہ نبی ﷺ پر شیطان کا جبر کرنا کسی مسلمان کے نزدیک متصور نہیں ہے پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ شیطان نے یہ کلمات آپ سے کہلوا لیے ہوں، ہم اس روایت سے ہزار بار اللہ کی پناہ مانگتے ہیں!۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۵۹)

(۳) علامہ شامی علیہ الرحمۃ سے اختلاف

ناپاک چیزوں سے تعویذ لکھنا جائز ہے یا ناجائز؟ شارح کا موقف یہ ہے کہ ناجائز ہے۔ سنداً لکھتین علامہ شامی علیہ الرحمۃ نے صاحب ہدایہ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ”طلب شفاء کے لیے خون کے ساتھ ناک اور پیشانی پر سورہ فاتحہ کو لکھنا جائز ہے اور اگر یہ غالب گمان ہو کہ پیشاب کے ساتھ لکھنے سے شفاء ہوگی تو پیشاب کے ساتھ لکھنا بھی جائز ہے لیکن یہ منقول نہیں ہے۔“

شارح صحیح مسلم، علامہ شامی، صاحب ہدایہ وغیرہما سے اختلاف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

تعویذ لکھتے وقت یہ چیز طحوظ رکھنی چاہیے کہ پاک چیز سے تعویذ لکھا جائے کسی ناپاک چیز سے تعویذ لکھنا جائز نہیں ہے، بعض لوگ مرغ کے خون سے تعویذ لکھتے ہیں یہ جائز نہیں ہے ہر جاندار کا بہنے والا خون ناپاک ہے اور ناپاک چیز کے ساتھ قرآن مجید کی آیات اور اللہ تعالیٰ کے اثناء لکھنا جائز نہیں ہے۔ مجھے بہت حیرت اور افسوس کے ساتھ لکھنا پڑ رہا ہے کہ علامہ شامی نے ایک نہایت افسوس ناک بات لکھی ہے:

و کذا اختاره صاحب الهدایة فی التجنیس

ناپاک چیز سے علاج کرنا ناجائز ہے، صاحب ہدایہ نے

فقال لو رعت فكتب الفاتحة بالدم على جبهته
وانفه حاز للاستشفاء وبالبول ايضا ان علم فيه
شفاء لكن لم ينقل و هذا لان الحرمة ساقطة عند
الاستشفاء كحل الخمر و الميتة للعطشان والجائع
اه من البحر. (رد المحتار ج ۱ ص ۱۹۴)

تجنیس میں یہی اختیار کیا ہے انہوں نے کہا اگر کسی آدمی کی نکسیر
پھوٹ گئی اور اس نے خون کے ساتھ اپنی ناک اور پیشانی پر سورہ
فاتحہ کو لکھ دیا تو یہ طلب شفاء کے لیے جائز ہے اور اگر یہ غالب گمان
ہو کہ پیشاب کے ساتھ لکھنے سے شفاء ہوگی تو پیشاب کے ساتھ لکھنا
بھی جائز ہے، لیکن یہ منقول نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ طلب
شفاء کی وجہ سے حرمت ساقط ہو جاتی ہے جیسے بھوکے اور پیاسے
کے لیے خنزیر کھانا اور شراب پینا حرام نہیں ہے۔

میں کہتا ہوں کہ خون یا پیشاب کے ساتھ سورہ فاتحہ لکھنے والے کا ایمان خطرہ میں ہے اگر کسی آدمی کو روز روشن سے زیادہ یقین ہو
کہ اس عمل سے اس کو شفاء ہو جائے گی تب بھی اس کا مرجانا اس سے بہتر ہے کہ وہ خون یا پیشاب کے ساتھ سورہ فاتحہ لکھنے کی جرأت
کرے۔ اللہ تعالیٰ ان فقہاء کو معاف کرنے ہال کی کھال نکالنے اور جزئیات مستنبط کرنے کی عادت کی وجہ سے ان سے یہ قول شنیع
سرزد ہو گیا ورنہ ان کے دلوں میں قرآن مجید کی عزت اور حرمت بہت زیادہ تھی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۵۵۶)

(۴) مغفرت ذنب کے مسئلہ میں متعدد اہل علم و فضل سے اختلاف

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. (الشح: ۱۲)

(اے حبیب) بے شک ہم نے آپ کو روشن فتح عطا فرمائی ۝
تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف
فرمادے۔

اس آیت مبارکہ میں ”ذنب“ کی نسبت رسول اکرم ﷺ کی طرف کی گئی ہے اس حوالہ سے بعض علماء محققین اس طرف گئے
ہیں کہ اس آیت میں ذنب سے رسول اللہ ﷺ کے وہ امور مراد ہیں جو ”حسنات الابوار سینات المقربین“ کے بموجب بظاہر
”خلاف اولی“ ہیں۔ اور بعض علماء محققین اس طرف گئے ہیں کہ اس آیت میں ”ذنب“ کی نسبت بظاہر نبی کی طرف ہے حقیقتہً اس
سے آپ کی امت کے ذنوب مراد ہیں۔ حضرت عطاء خراسانی، شیخ مکی وغیرہما اور متاخرین علماء میں بالتخصیص اعلیٰ حضرت امام اہل
سنت محدث بریلوی رضی اللہ عنہما کا یہی موقف ہے۔ بشارح صحیح مسلم کا موقف وہ ہے جو اولاً ذکر ہوا یعنی ذنب کی نسبت رسول اکرم ﷺ
کی طرف ہی ہے اور اس سے آپ ﷺ کے وہ امور مراد ہیں جو ”بظاہر خلاف اولی“ ہیں۔ (اس مسئلہ کی مزید تفصیل ”مجہدات و
تفردات“ کے عنوان سے آگے آرہی ہے۔)

بشارح صحیح مسلم ان تمام علماء سے جنہوں نے آیت مذکورہ میں ”ذنب“ کی نسبت امت کے متقدمین اور متاخرین کی طرف کی
ہے اختلاف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

بعض ثقہ اور مستند علماء نے بھی عطاء خراسانی اور شیخ مکی کے اقوال کی اتباع میں یہ ترجمہ کیا:-
لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ
تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں اور
تمہارے پچھلوں کے۔

ظاہر ہے ان علماء نے انتہائی نیک نیتی اور حسن عقیدت سے یہ ترجمہ کیا تاکہ رسول اللہ ﷺ کی عصمت پر حرف نہ آئے

ہمارے دل میں ان علماء کا غایت درجہ احترام ہے اور علمی اعتبار سے ہم ان کی گروہ کے بھی برابر نہیں ہیں، لیکن اس کے باوجود ہمارے نزدیک یہ ترجمہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ یہ ترجمہ لغت، اطلاقات قرآن، نظم قرآن اور احادیث صحیحہ کے خلاف ہے اور اس پر عقلی خدشات اور ایرادات بھی ہیں، ہمارے نزدیک جواب کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف جو ذنب کی نسبت کی ہے اس نسبت کو قائم اور برقرار رکھتے ہوئے ذنب کے معنی میں تاویل کی جائے اور یہ کہا جائے کہ ذنب سے مراد یہ ظاہر خلاف اولیٰ یا بظاہر ترک افضل ہے یا اس سے مراد وہ امور ہیں جن کو آپ اپنے مقام رفیع اور نظر عالی کے اعتبار سے ذنب قرار دیتے تھے اور فی نفسہ وہ امور گناہ تھے نہ ترک اولیٰ ہمارے نزدیک اللہ کی بیان کردہ اضافت کے خلاف اس آیت میں اگلوں اور پچھلوں کے گناہ مراد لینا صحیح نہیں ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۲۴)

مسئلہ پر مزید تفصیلی بحث کرنے کے بعد آخر میں لکھتے ہیں:

ہم نے سورہ فتح کی مذکورہ آیت کے ترجمہ پر جو اس قدر تفصیل سے بحث کی ہے اس کا یہ مطلب نہیں لینا چاہیے کہ ہم اپنے اکابر علماء کے تراجم کی غلطیاں نکال رہے ہیں اور سوء ادب کے مرتکب ہو رہے ہیں بلکہ ہماری اس تحقیق کو اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کے طریقہ کی اتباع پر محمول کرنا چاہیے، جس طرح اعلیٰ حضرت نے اپنے اکابر کی غلطیوں پر گرفت کی اور اس کو تطفل سے تعبیر فرمایا، سو اس معاملہ کو بھی اسی پر قیاس کرنا چاہیے، نیز تحقیق اور تفحص کے دروازے بند نہیں ہوئے ہیں، اگر ہمیں اپنے اکابر کی عبارات میں کوئی بات خلاف تحقیق نظر آئے تو ہمیں فراخ دلی اور وسیع النظری کے ساتھ یہ مان لینا چاہیے کہ یہ بات خلاف تحقیق ہے اور یہی حق پرستی کی علامت ہے، ہمیں آج تک اپنے مخالفین سے یہ گلہ رہا ہے کہ وہ اپنے اکابر کی غلط عبارات کے ساتھ چٹے ہوئے ہیں اور غلط اور بے جا تاویلات کر کے ان عبارات کو صحیح بنانے پر ادھار کھائے بیٹھے ہوئے ہیں اور یہ چیز اکابر پرستی ہے، حق پرستی نہیں ہے۔

ہم نے اپنے اکابر کے جس ترجمہ پر تنبیہ کی ہے وہ ترجمہ ہر چند کہ لغت، اسلوب قرآن، احادیث صحیحہ، آثار صحابہ، مستند علماء کے اقوال اور خود ان اکابر کی تصریحات کے خلاف ہے، لیکن اس کو زیادہ سے زیادہ خلاف تحقیق کہا جاسکتا ہے یا علمی تسامح پر محمول کیا جاسکتا ہے، اس سے زائد کچھ نہیں، اس ترجمہ کی اصل عطاء خراسانی اور شیخ مکی کے اقوال میں موجود ہے، ہمارے علماء نے حسن نیت اور خوش عقیدگی کی بناء پر یہ ترجمہ اختیار کیا، اگرچہ اس ترجمہ کی بنیاد کمزور اور غلط ہے، لیکن ان مترجمین کی نیت بہر حال مستحسن اور محمود تھی اللہ تعالیٰ ان محترم ہستیوں کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

کسی مسلم بزرگ ہستی، مقتدر عالم دین، بلند پایہ محقق اور مایہ ناز فقیہ اور محدث سے اگر کوئی ایک آدھ علمی فرو گذاشت ہو جائے تو اس سے ان کی جلالت علمی اور قدر و منزلت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا، بلکہ وہ بدستور آسمان علم کے آفتاب نصف النہار ہی رہتے ہیں اور علماء اور فقہاء کے ایسے تسامحات کی مثالیں خیر القرون سے لے کر عہد حاضر تک کے سبب محققین اور مجتہدین کے ہاں مل جائیں گی اور اگر ان سب کو یکجا کیا جائے تو ایک وسیع دفتر تیار ہو جائے گا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۲۶)



مجتہدات و تفردات

مجتہدات و تفردات سے مراد شرح صحیح مسلم کی وہ ابحاث ہیں جو شارح کی اپنی ذہنی کاوش، جودت طبع، غور و فکر اور تتبع و تلاش کا نتیجہ ہیں۔ خصوصاً ان ابحاث میں شرح صحیح مسلم کا زاویہ فکر بالکل منفرد اور ممتاز نظر آتا ہے۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ ”کسی بھی تفسیر و حدیث اور فقہی کاوش کو اسی میزان پر پرکھ کر اس کا مقام متعین کرنا چاہیے کہ آیا اس میں سابقہ ائمہ و مجتہدین کی تحقیقات اور اجتہادی کاوشوں پر کیا اضافہ کیا گیا ہے؟ کون کون سے نئے مسائل کو مسلمہ اصولوں پر منطبق کر کے اجتہادی بصیرت سے کام لیا گیا ہے؟ دراصل ایسے علمی کام کو ہی تخلیقی کاوش قرار دیا جاسکتا ہے۔“

شرح صحیح مسلم اس حوالہ سے اپنی معاصر شروح پر کامل تفوق اور برتری کی حامل ہے۔ انہی ابحاث کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ شرح صحیح مسلم میں شرح کے معروف انداز کونہ تو یکسر ترک کیا گیا ہے نہ بالکل اسے اپنایا گیا ہے۔ بلکہ دونوں میں حسین امتزاج اور اعتدال کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے علماء متقدمین رحمہم اللہ کے اسلوب شرح کو سلیس اردو کے قالب میں ڈھال کر شرح کے ایک نئے رخ اور اسلوب کو متعارف کرایا گیا ہے۔

شرح صحیح مسلم جن مجتہدات و تفردات کی حامل ہے ان میں گو کہ جدید مسائل بھی شامل ہیں، مگر رقم ان پر علیحدہ عنوان کے تحت گفتگو کر چکا ہے۔ ان کے ماسوا دیگر مجتہدات و تفردات (جن کے حوالہ سے میں اس مقام پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں) وہ ہیں جن پر تفصیلی اور مجتہدانہ بحث اسی شرح کی خصوصیت ہے، باوجود اس کے کہ وہ جدید نہیں ہیں مثلاً مسجد میں نماز جنازہ، مغفرت ذنب، ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب، ندائے یا محمد ﷺ، فاسق کی امامت، غزوہ بدر میں فرشتوں کا نزول، بغیر سترے کے نمازی کے آگے سے گزرنا وغیرہ۔ ان میں سے چند مسائل پر ذیل میں اختصار کے ساتھ گفتگو کروں گا تاکہ ظاہر ہو جائے کہ شرح صحیح مسلم کو دیگر شروح حدیث کے درمیان کیا حیثیت و مقام، مرتبہ و منزلت اور درجہ حاصل ہے:

(۱) ندائے یا محمد ﷺ

یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو نام مبارک کے ساتھ پکارا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے رسالہ ”تجلی الیقین“ میں اس کو سختی سے منع فرمایا اور حرام قرار دیا ہے۔

(تجلی الیقین ص ۲۶، مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی لاہور، بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۹۹۳)

شارح مشکوٰۃ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ والرضوان حدیث جبریل کی شرح میں ”قال یا محمد خبرنی عن الاسلام“ کے تحت لکھتے ہیں:

”خیال رہے کہ اب حضور کو صرف ”یا محمد“ کہہ کر پکارنا حرام ہے رب فرماتا ہے:

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ الْخَبَرِ (النور: ۶۳)

تم رسول کے پکارنے کو ایسا نہ بنا لو جیسا تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

یہ واقعہ غالباً اس آیت کے نزول سے پہلے ہوا یا فرشتے اس آیت سے علیحدہ ہیں ”مرقات“۔ (مرآة المناجیح ج ۱ ص ۲۵)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضور کو نام لے کر نہ پکارا: یا یہا النبی، یا یہا الرسول سے پکارا۔ حضور انور ﷺ کو یا ابا القاسم کہہ کر پکار سکتے ہیں کہ یہ حضور کا لقب ہے جیسے رسول اللہ نبی اللہ، مگر یا محمد کہہ کر نہیں پکار سکتے کہ محمد حضور کا نام شریف ہے، دیکھو مرقاۃ“۔

(مرقاۃ المفاتیح ج ۶ ص ۶۰۶)

شرح صحیح مسلم کی بحث اور ماخذ

شرح صحیح مسلم میں اس مسئلہ پر دو جگہ بحث کی گئی ہے۔ پہلی جلد میں اور ساتویں جلد میں۔ ساتویں جلد میں ۱۴ ماخذ کی روشنی میں ۱۰ صفحات پر بحث کی گئی ہے اور پہلی جلد میں ۲۵ ماخذ کی روشنی میں ۱۲ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔ اس مسئلہ میں شارح نے جن ماخذ کی روشنی میں اپنے اجتہاد کو تقویت دی ہے وہ کثیر ہونے کے ساتھ ساتھ معتد اور مستند بھی ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے۔

القرآن الحکیم، تفسیر کبیر (امام فخر الدین رازی)، صحیح بخاری (امام محمد بن اسماعیل بخاری)، صحیح مسلم (امام مسلم بن حجاج قشیری)، جامع ترمذی (امام ابو عیسیٰ ترمذی)، سنن ابن ماجہ (امام ابو عبد اللہ ابن ماجہ)، مسند احمد (امام احمد بن حنبل)، الادب المفرد (امام محمد بن اسماعیل بخاری)، مسند ابو یعلیٰ (حافظ احمد بن علی الحمشی)، مصنف عبدالرزاق (امام عبدالرزاق بن ہمام)، کنز العمال (علامہ علی متقی ہندی برہان پوری)، سنن کبریٰ (امام احمد بیہقی)، اتحاف السادة المتقين (علامہ سید محمد مرتضیٰ حسین زبیدی)، المطالب العالیہ (امام ابن حجر عسقلانی)، مسند ابو عوانہ (امام ابو عوانہ اسفرانی)، العلل المتناہیہ (امام ابن جوزی)، البدایہ والنہایہ (حافظ عماد الدین ابن کثیر)، الکامل فی التاریخ (علامہ ابو الحسن ابن اثیر)، مرقاۃ المفاتیح (علامہ علی بن سلطان محمد القاری الحنفی)، تجلی الیقین (امام احمد رضا محدث بریلوی)، روح المعانی (علامہ السید محمود آلوسی الحنفی البغدادی)، الشفاء (علامہ قاضی عیاض مالکی)، مجموع الفتاویٰ (شیخ ابن تیمیہ)، جلاء الافہام (شیخ ابن قیم جوزی)، تحفۃ الاحوزی (شیخ عبدالرحمان مبارکپوری)، فتح الملہم (شیخ شبیر احمد عثمانی)۔

شارح کا موقف

ندائے یا محمد ﷺ کے متعلق شارح کا موقف یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ”یا محمد“ کہہ کر نداء کرنا جائز ہے۔ کیونکہ نداء کا معنی ہے: منادی کو اپنی طرف متوجہ کرنا۔ ہم ”یا محمد“ کہہ کر رسول اللہ ﷺ کی توجہ حاصل کرنے کا قصد کرتے ہیں نیز ”محمد“ آپ ﷺ کا نام بھی ہے اور آپ کی صفت بھی، سو اگر اس لفظ سے آپ کی صفت کا قصد کر کے نداء کی جائے تو کوئی اشکال ہی نہیں ہے اور کبھی نداء کسی کو یاد کرنے کے لیے بھی کی جاتی ہے لہذا ”یا محمد“ اگر بہ طور ذکر کہا جائے یا اظہار مسرت کے لیے نعرہ لگاتے ہوئے یا محمد کہا جائے تو یہ بھی جائز ہے۔

شارح کے دلائل

قرآن حکیم سے شارح کا استدلال اسی آیت سے ہے جس سے علماء مانعین استدلال فرماتے ہیں۔ یعنی:

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا. (النور: ۶۳)

تم رسول کے بلائے کو اپنے درمیان ایسا نہ بنا لو جیسا کہ تم ایک دوسرے کو بلائے ہو۔

علماء مانعین اور شارح کا استدلال

علماء مانعین فرماتے ہیں کہ ”اس آیت مبارکہ میں دعاء کا معنی بلانا اور پکارنا ہے اور اس کی ”رسول“ کی طرف اضافت اضافت

الی المعقول ہے۔ یعنی رسول اللہ ﷺ کو پکارنا اس طرح نہ بنا لو جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگ نبی اکرم ﷺ کو یا محمد اور یا ابا القاسم کہا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی تعظیم کے لیے ان کو اس سے منع فرمایا اور لوگ یا نبی اللہ یا رسول اللہ کہا کرتے تھے۔

شارح کا استدلال یوں ہے کہ اس آیت میں لفظ دعاء کی اضافت ”رسول“ کی طرف اضافت الی الفاعل ہے۔ معنی یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تمہیں بلائیں تو ان کے بلائے کو ایسا نہ بنا لو جیسا تم ایک دوسرے کو بلا تے ہو۔ شارح کے نزدیک یہی صورت (اضافت الی الفاعل) نظم آیت کے زیادہ قریب ہے۔ علامہ سید محمود آلوسی حنفی اور امام فخر الدین رازی شافعی نے اسی صورت کو ”نظم آیت کے زیادہ قریب“ قرار دیا ہے۔ (روح المعانی ج ۱۸ ص ۲۲۳، تفسیر کبیر ج ۶ ص ۳۱۰)

شارح کے دیگر دلائل احادیث سے ہیں جن میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، انبیاء کرام ﷺ، سیدنا جبریل امین اور خود اللہ عزوجل کا ”یا محمد“ کہہ کر نداء کرنا ثابت ہے۔

چنانچہ صحیح مسلم میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مرد اور عورتیں گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے بچے اور خدام راستوں میں پھیل گئے اور وہ نعرے لگا رہے تھے: ”یا محمد یا رسول اللہ، یا محمد یا رسول اللہ“۔

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۱۹)

امام ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں اور حافظ ابن اثیر نے الکامل میں نقل فرمایا کہ جنگ یمامہ میں مسلمان وہ نعرے لگا رہے تھے جو ان کا شعار تھا۔ ”وکان شعارہم یومئذ یا محمد اہ“ اور ان کا شعار اس دن ”یا محمد اہ“ کہنا تھا۔

(البدایہ والنہایہ ج ۶ ص ۳۲۳، الکامل فی التاریخ ج ۲ ص ۲۳۶)

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پیرسن ہو گیا، کسی شخص نے کہا: آپ اس کو یاد کیجئے جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: یا محمد (ﷺ)۔

(الادب المفرد للامام بخاری ص ۲۶۲، الشفاء للقاضی عیاض المالکی جزء ثانی ص ۱۸، عمل الیوم واللیلۃ ص ۶۷)

خود رسول اللہ ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو یہ دعاء تعلیم فرمائی:

اللھم انی اسئلك واترجہ الیک بمحمد نبی الرحمة یا محمد انی قد توجھت بک الی ربی فی حاجتی ہذہ لتقضی الھم فشفعہ فی

(سنن ابن ماجہ ص ۹۹)

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور محمد نبی رحمت کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد ﷺ میں آپ کے وسیلہ سے اس حاجت میں اپنے رب کی طرف سے متوجہ ہوا ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو۔ اے اللہ!

نبی ﷺ کو میرے لیے شفاعت کرنے والا بنا دے۔

اس حدیث کو شیخ ابن تیمیہ نے جامع ترمذی، سنن نسائی اور متعدد کتب حدیث کے حوالوں سے نقل کیا ہے۔

(مجموع الفتاویٰ ج ۱ ص ۲۶۷)

حضرت سیدنا موسیٰ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۱۱۲) اور سیدنا ابراہیم (کنز العمال ج ۲ ص ۲۵۲) علیہ السلام نے معراج کے موقع پر ”یا محمد“ کہا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا: (قرب قیامت میں جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے) امام رازی نے سورۃ الحج تک تفسیر فرمائی ہے۔ باقی حصہ علامہ قولی نے مکمل کیا ہے۔ شارح نے بیان میں سورۃ الحج کے اہتمام پر وضاحت کر دی ہے۔

”لئن قام علی قبری فقال یا محمد لا جبینہ“۔ اگر وہ میری قبر کے پاس کھڑے ہو کر ”یا محمد“ کہیں گے تو میں ضرور ان کو جواب دوں گا۔ (مسند ابویعلیٰ ج ۶ ص ۱۰۱، المطالب العالیہ لابن حجر ج ۴ ص ۳۲۹)

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تجلی الیقین اور انوار الالغابہ میں بکثرت احادیث و آثار اور اقوال علماء ذکر فرمائے ہیں جن سے ندائے یا محمد کا جواز ثابت ہوتا ہے۔

(انوار الالغابہ ص ۲۶۳۲، تجلی الیقین ص ۲۵، ۲۵، ۲۴، ۸۲، ۸۳، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

نیز متعدد احادیث قدسیہ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو یا محمد کہہ کر نداء فرمائی۔ اس سلسلے میں شارح نے صحیحین سے لے کر تجلی الیقین (از امام اہل سنت رضی اللہ عنہ) تک، گیارہ ماخذ کی روشنی میں ۲۰ احادیث قدسیہ تحریر فرمائی ہیں۔ اور ان تمام دلائل و براہین کی روشنی میں اپنے نقطہ نظر کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے اور علماء مانعین (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے بہت ادب اور احترام کے ساتھ اختلاف فرمایا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۹۹۲)

ندائے یا محمد ﷺ کے جواز پر ایک نظیر۔۔۔۔۔ راقم کی طرف سے

عارف باللہ شیخ نور الدین عبدالرحمن جامی قدس سرہ السامی شرح جامی (بحث منادی) میں تحریر فرماتے ہیں:

اذا قلت یا محمد اہ فکانک تنادیه و تقول له
تعال فانا مشتاق الیک. (شرح جامی ص ۹۰، مطبوعہ ملتان)

جب تو کہے گا: ”یا محمد اہ“ تو گویا تو رسول اللہ ﷺ کو پکار رہا ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ آپ (ﷺ) تشریف لائے میں آپ کے دیدار کا مشتاق ہوں۔

ندائے یا محمد ﷺ پر شارح کی تفصیلی اور تحقیقی بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو نام پاک کے ساتھ بلانا ممنوع ہے۔ ہاں آپ کو نام پاک کے ساتھ کسی مصیبت میں یا کسی اور وجہ سے پکارنا یا آپ کو یاد کرنا یا خوشی میں آپ کا نعرہ لگانا، سو وہ شرعاً جائز اور درست ہے جیسا کہ بیان کردہ دلائل سے واضح اور ظاہر ہو چکا۔

(۲) ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب

یہ مسئلہ بھی شارح کے مجتہدات سے متعلق ہے۔ مشہور موقف کے مطابق ڈاڑھی کا کم از کم ایک مشت تک ہونا واجب اور ضروری ہے۔ اس سے ایک آدھ انگل بھی کم کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ شارح مشکوٰۃ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں:

چار انگشت واجب اس سے قدرے زیادہ جائز ہے، بہت زیادہ مکروہ ہے۔ چار انگشت سے کم کرنا سخت منع اور منڈوانا حرام نیز ہندوؤں کا اور عیسائیوں کا طریقہ ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۷۶)

صاحب نزہۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ بھی ایک مشت ڈاڑھی رکھنے کو واجب قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ حدیث رسول ﷺ: ”مشرکین کی مخالفت کرو ڈاڑھیوں کو دافر رکھو اور مونچھوں کو پست کراؤ“ کے تحت آپ لکھتے ہیں:

اس حدیث میں مشرکین سے مراد مجوس ہیں اس لیے کہ وہی ڈاڑھی کترواتے یا مونڈاتے تھے۔ ”وفسروا“ اور بعض حدیثوں میں ”واعفوا“ وارد ہے۔ امر وجوب کے لیے ہے۔ لہذا ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ ڈاڑھی کا بڑھانا واجب ہے۔ حدیث کا اطلاق اس کا مقتضی ہے کہ ڈاڑھی کتنی بھی بڑی ہو جائے قطعاً نہ کاٹی جائے، لیکن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ وہ ایک مشت سے زائد ڈاڑھی کو کاٹتے تھے اور یہ ”مالا یدرک الا بالسماع“ ہے۔ اس لیے ملحق بالرفوع ہے۔ یعنی اس پر محمول ہے کہ انہوں نے حضور اقدس ﷺ سے سن ہی کر اس پر عمل کیا ہے اس لیے ”واعفوا اللحنی“ والی حدیث کی اس سے تخصیص درست ہے۔

ذرا اصل یہ نکلا کہ ایک مشیت ڈاڑھی رکھنا واجب ہے۔ اسی لیے امام ابن الہمام نے فتح القدر میں فرمایا:
 اما الاخذ منها وهي دون ذلك فلم يبحه
 ڈاڑھی اگر ایک مٹھی سے کم ہو تو اس کے کاٹنے کو کسی نے جائز
 نہیں کہا۔ (نزہۃ القاری ج ۵ ص ۵۴)

ڈاڑھی میں قبضہ سے متعلق شارح کی بحث اور موقف

شارح نے اس عنوان پر بھی دو جگہ مفصل بحث فرمائی ہے۔ جلد اول میں اور جلد ششم میں۔ جلد اول میں ۲۱ ماخذ کی روشنی میں ۸ صفحات پر بحث کی گئی ہے جبکہ جلد ششم میں تقریباً ۵۳ ماخذ کی روشنی میں ۱۸ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔
 شارح کا موقف اس سلسلے میں یہ ہے کہ ”مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے“ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ڈاڑھی منڈانے کی مخالفت کا حکم دیا ہے اور چونکہ احکام میں عرف و عادت کا اعتبار ہوتا ہے اس لیے ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ڈاڑھی (کم از کم) اتنی ہونی چاہیے کہ عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے خواہ وہ ایک آدھ انگل کم ہو۔ معمولی اور خفیف سی ڈاڑھی یا خشکی ڈاڑھی پر عرف اور عادت میں مطلقاً ڈاڑھی کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اس کو خشکی ڈاڑھی یا فرنج کٹ ڈاڑھی کہتے ہیں۔ لہذا ایسی ڈاڑھی رکھنے سے ڈاڑھی کے حکم پر عمل نہیں ہوگا۔ اور ایک مشیت تک ڈاڑھی رکھنا فقہاء کرام کی تصریحات کا مطابق سنت ہے اور بظاہر یہ سنت غیر موکدہ ہے کیونکہ قبضہ کی تاکید کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث منقول نہیں ہے۔ تاہم عام مسلمانوں کو عموماً اور علماء و مشائخ کو خصوصاً لمبی ڈاڑھی رکھنا چاہیے کیونکہ نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک دراز اور گھنی تھی جو سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ صورت اور سیرت میں آپ کی کامل اتباع کی جائے اس مسئلے میں افراط و تفریط سے بچنا چاہیے ڈاڑھی دراز اور گھنی رکھنی چاہیے لیکن اگر کسی مسلمان کی ڈاڑھی قبضہ سے کم ہو تو اس کو فاسق معین کہنے شریعت میں مداخلت کرنے اور مسلمان کی عزت اور حرمت کو پامال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۳۱)

شارح کی تحقیق اور دلائل

شارح کی تحقیق کے مطابق ڈاڑھی میں ایک مشیت کو سب سے پہلے شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے واجب اور ضروری قرار دیا جبکہ تمام فقہاء احناف (علیہم الرحمۃ) نے قبضہ (ایک مشیت) کو سنت لکھا ہے۔ اس سلسلے میں شارح نے امام اعظم سے لے کر علامہ شامی تک درج ذیل ۱۱ مستند اور معتد کتب کا حوالہ دیا ہے:

ہدایۃ اولین، فتح القدر، بنایۃ فی شرح الہدایۃ، البحر الرائق، تبیین الحقائق، حاشیۃ الدرر والغرر، مرقاۃ المفاتیح، در مختار، فتاویٰ شامی، حاشیۃ الطحاوی علی المراتی، فتاویٰ عالمگیری۔

ان تمام کتب میں یہ ہے کہ ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ (ایک مشیت) ہے۔ علامہ علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ نے مسند امام اعظم کی شرح میں قبضہ کو مستحب قرار دیا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے فقہاء کے ”قدر مسنون“ فرمانے میں یہ تاویل کی ہے کہ فقہاء کا قبضہ کو سنت قرار دینے کا معنی یہ ہے کہ قبضہ کا وجوب سنت سے ثابت ہے۔ شارح کے نزدیک یہ تاویل درست نہیں ہے کیونکہ فقہاء کی ان عبارات میں تاویل اس وقت درست ہوتی جب ڈاڑھی میں ایک مشیت کا وجوب کسی دلیل سے ثابت ہوتا اور اس کے باوجود فقہاء نے اس کو سنت فرمایا ہوتا۔ جبکہ یہاں معاملہ یہ ہے کہ ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب کسی دلیل سے ثابت نہیں ہے بلکہ اس کا سنت ہونا دلائل سے ثابت ہے۔ لہذا عبارات فقہاء میں تاویل نہیں کی جائے گی۔

عرف سے مراد ان لوگوں کا عرف ہے جو متدین اور متشرع ہوں۔ فساق فجار یا بد مذہبوں کا عرف مراد نہیں۔ کما بینہ شارح لہذا الفقیر

شارح نے بحث کے دوران مختلف اشکالات کے جوابات بھی دیئے ہیں مثلاً:

(۱) یہ اشکال کہ فقہاء کرام کا ڈاڑھی میں قبضہ کی مقدار کو سنت کہنا ایسا ہی ہے کہ جیسے نماز عید کو باوجود واجب ہونے کے سنت کہا گیا ہے۔ (ای وجوبہ ثبت بالنتہ)؟

شارح نے بہت تفصیل کے ساتھ اس اشکال کا جواب دیا ہے، خلاصہ جواب یہ ہے کہ اولاً: نماز عید کے متعلق امام اعظم علیہ الرحمۃ سے دو روایات منقول ہیں، ایک میں نماز عید کو واجب کہا ہے اور ایک میں سنت۔ صاحب ہدایہ وغیرہ نے واجب کے قول کو ترجیح دی ہے اور سنت والی روایت کی توجیہ یہ کی کہ اس کا ثبوت سنت سے ہے۔ سواگر ڈاڑھی میں قبضہ سے متعلق بھی امام اعظم علیہ الرحمۃ کے دو قول ہوتے (ایک وجوب کا اور ایک سنت کا) تب مسئلہ زیر بحث کا قیاس اس پر درست ہوتا۔ اس کے برخلاف امام اعظم سے لے کر علامہ شامی تک تمام فقہاء نے قبضہ کو سنت یا مستحب لکھا ہے۔

ثانیاً: نماز عید کو متاخرین فقہاء نے بالاتفاق واجب نہیں کہا، بعض نے اس کو بمنزلہ واجب کہا ہے اور بعض نے سنت کے قول کو ترجیح دی ہے۔ اور بعض نے کہا ان میں کوئی تعارض نہیں ہے، کیونکہ سنت سے مراد سنت مؤکدہ ہے اور وہ بمنزلہ واجب ہے۔ لہذا زیر بحث مسئلہ کو مسئلہ عید پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔

(۲) ایک اشکال یہ ہے کہ ڈاڑھی میں قبضہ کو اگر واجب نہ قرار دیا جائے تو ڈاڑھی کی اہمیت ختم ہو جائے گی اور لوگ ڈاڑھی کو قبضہ سے کم کرنے لگیں گے؟

اس اشکال کا جواب شارح نے یہ دیا ہے کہ اولاً: اس طرح تو تمام سنن اور مستحبات کو واجب قرار دینا چاہیے ورنہ ان کی اہمیت کم ہو جائے گی اور لوگ ان پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے۔

ثانیاً: فرض پر عمل، خوف خدا سے ہوتا ہے اور سنت پر عمل، محبت رسول ﷺ سے ہوتا ہے، تو بجائے اس کے کہ ہم احکام شرح میں ترمیم کریں، لوگوں میں خوف خدا اور محبت رسول ﷺ کا جذبہ بیدار کرنا چاہیے، تاکہ لوگ فرائض و سنن پر عمل کریں۔ لمبی ڈاڑھی رکھنے کا مدار قبضہ کے واجب قرار دیئے جانے پر نہیں ہے بلکہ اس کا مدار رسول اللہ ﷺ کی محبت ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۳۵۰)

مسئلہ زیر بحث کے متعلق مختلف گوشوں اور پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کے بعد اپنے معمول اور اسلوب کے مطابق آخر میں لکھتے ہیں:

”کثیر مطالعہ اور عمیق غور و فکر کے بعد احادیث، آثار اور جمہور فقہاء کے اقوال سے ہم نے یہی سمجھا ہے۔ اگر یہ حق و صواب ہے تو

اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے القاء اور فیضان ہے۔ اور اگر یہ غلط اور باطل ہے تو یہ میری فکر کی غلطی ہے اور مطالعہ کی کمی ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہیں۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۳۵۱)

اس عبارت میں خط کشیدہ الفاظ قابل غور ہیں۔ ہر تحقیق کے آخر میں شارح کا یہی اسلوب رہا ہے کہ آپ اپنے موقف کی تمام تر صحت و صداقت کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور خطا و نسیان کا ذمہ دار اپنی ذات اپنی فکر اور اپنے مطالعہ کو ٹھہراتے ہیں۔ نیز اس راہ تحقیق میں اسلاف کی محبت و عقیدت کو بھی اظہار حق سے مانع نہیں بنے دیتے بلکہ تمام محبتوں کے کمال اعتراف کے ساتھ ان سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے اپنے مافی الضمیر کو الفاظ کے قالب میں ڈھال کر صفحہ قرطاس پہ پھیلا دیتے ہیں۔ ایک محتاط اور وسیع الظرف محقق کی یہی شان ہوتی ہے۔

(۳) مسئلہ مغفرت ذنب

مغفرت ذنب کا مسئلہ فی زمانہ بہت زیادہ مختلف فیہ اور معرکہ الآراء بن چکا ہے۔ بہت کچھ اس پر لکھا گیا اور بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔

نے۔ چونکہ خارج میں نزاع کچھ زیادہ ہی بڑھ چکا ہے اس لیے راقم اس سلسلے میں ہونے والے تمام اختلافات تنازعات اور اقوال و اراء سے قطع نظر کر کے اس مقام پر فقط شارحین حدیث کا موقف اور دلائل اور بعدہ شارح صحیح مسلم کے موقف اور دلائل کا خلاصہ پیش کر رہا ہے۔

مسئلہ مغفرتِ ذنب اور صاحبِ مرآة مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کا موقف

شرح مشکوٰۃ حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ باب الاعتصام، فصل اول کی حدیث: ۶ کی شرح میں:
 قد غفر الله ما تقدم من ذنبه وما تاخر.
 بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف فرمادیئے۔

کے تحت لکھتے ہیں:

خیال رہے کہ یہ کلام قرآن کریم سے ماخوذ ہے: "ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر". اس آیت کی بہت توجیہیں کی گئی ہیں۔ مگر قوی بات یہ ہے کہ ذنب سے مراد لغزش ہے نہ کہ گناہ۔ عشق کہتا ہے "ذنبك" سے مراد امت کے گناہ ہیں جن کا بخشنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذمہ ہے۔ جیسے پیروی کرنے والا وکیل کہتا ہے کہ آج میرا مقدمہ ہے۔ (مرآة المناجیح ج ۱ ص ۱۵)

مسئلہ مغفرتِ ذنب اور صاحبِ نزہۃ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا موقف

مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ صحیح بخاری کتاب الایمان کے "باب قول النبی ﷺ انا اعلمکم باللہ" کے تحت:
 ان الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر.
 بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف فرمادیئے۔

کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"ان الله قد غفر لك" کا مطلب ہم نے یہ بتایا کہ آپ معصوم ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ذنب کے معنی گناہ کے بھی ہیں اور الزام کے بھی۔ قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قول مذکور ہے:

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ (اشعرا: ۱۳)

اور ان کا مجھ پر الزام ہے مجھے اندیشہ ہے کہ میں قتل نہ کر دیں۔

غفر کے معنی چھپانے کے ہیں۔ عباب میں ہے "الغفر تغطية"۔ اور اس کے معنی ڈھانکنے کے بھی ہیں۔

اب "قد غفر الله الخ" کا مطلب یہ ہوا کہ آپ پر جتنے بھی الزامات لگے یا لگائے جائیں گے سب کو اللہ تعالیٰ نے مٹا دیا۔

ماضی کے الزامات کا مٹایا جانا ظاہر ہے اور آئندہ کے الزاموں پر ماضی کا اطلاق اس لیے ہے کہ ان کا مٹایا جانا یقینی ہے۔ عرض کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو اللہ عزوجل نے گناہوں سے پاک اور معصوم رکھا ہے حتیٰ کہ دشمنوں نے جو الزام لگائے ان کو بھی محو فرما دیا اور آئندہ بھی جو لگائے جائیں گے کالعدم ہیں۔

عام طور پر ذنب کے معنی گناہ کے کئے جاتے ہیں اور غفر کے معنی بخشنے کے۔ اس سے شبہ ہوتا ہے کہ حضور ﷺ سے گناہ کا

صدور ہوا مگر اللہ تعالیٰ نے اسے معاف فرمایا۔ اب اگر کسی کو یہی اصرار ہو کہ ذنب کے معنی گناہ ہی کے ہیں تو اس کی توجیہ یہ ہے کہ غفر

کے اصل معنی چھپانا اور ڈھانکنا ہے۔ یعنی میں ہے:

الغفر في اللغة السور وفي العباب الغفر

غفر کا معنی لغت میں چھپانا ہے عباب میں غفر کا معنی ڈھانکنا

ہے۔

اس تقدیر پر اس کا معنی وہی ہوگا جو ہم نے کیا یعنی گناہوں سے محفوظ رکھا۔ قسط لانی میں ہے:

ای حال بینک و بین الذنوب فلا تاتیہا لان

یعنی اللہ تعالیٰ آپ کے اور گناہوں کے درمیان حائل ہوگا

الغفر الستر (نزہۃ القاری ج ۱ ص ۳۳۱)

اس لیے آپ سے گناہ صادر نہ ہوا۔

صاحب نزہۃ القاری کی عبارت مذکورہ اور اسی سلسلے کی شرح صحیح مسلم سے ایک عبارت

صاحب نزہۃ القاری کی ذکر کردہ عبارت کا حاصل یہ ہے کہ ذنب کا معنی یا تو الزام ہے یا گناہ۔ اگر اس کا معنی "الزام" لیا جائے تو غفر کا معنی ہوگا دور کرنا۔ اور اگر ذنب کا معنی گناہ کیا جائے تو غفر کا معنی ہوگا ڈھانکنا، محفوظ رکھنا۔ پہلی صورت میں "ان اللہ قد غفر لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر" کے معنی ہوگا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ پر لگائے گئے گناہوں اور پچھلے الزامات دور فرما دیئے۔

دوسری صورت میں ترجمہ ہوگا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو آج سے پہلے اور آج کے بعد بھی گناہ سے محفوظ رکھا۔

شارح صحیح مسلم نے بھی اپنی شرح میں امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کے حوالہ سے مغفرت ذنب کا مذکورہ محمل بیان فرمایا ہے آپ لکھتے ہیں:

علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ مغفرت کے معنی ستر ہیں اور ہمارے حق میں مغفرت ذنوب کا مطلب یہ ہے کہ اللہ ہماری ذوات اور ہمارے عذاب کے درمیان اپنی رحمت کو حائل کر دے اور انبیاء کے حق میں مغفرت ذنوب کا مفہوم یہ ہے کہ ان کی ذوات اور ان کے مفروضہ گناہوں کے درمیان اللہ اپنی عصمت اور حفاظت کو حائل کر دے۔ اس اعتبار سے اس آیت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اگلی اور پچھلی زندگی کو گناہوں سے معصوم اور محفوظ کر دیا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۹۷)

مسئلہ مغفرت ذنب اور صاحب فیوض الباری علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ کا موقف

علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ بھی حدیث مذکور "ان اللہ قد غفر لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر" کے تحت مغفرت ذنب سے متعلق اقوال مشائخ اور اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

واضح ہو کہ جمہور مفسرین و محدثین و ائمہ دین اس امر پر متفق ہیں کہ حضور اکرم ﷺ معصوم ہیں۔ تفسیرات احمدیہ میں آیت "لا ینال عہدی الظالمین" کے تحت لکھا ہے کہ:

لا خلاف لاحد فی ان لبینا ﷺ لم یرتکب صغیرة ولا کبیرة طرفة عین قبل الوحی وبعده
اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے کہ ہمارے نبی ﷺ نے ایک لمحہ کے لیے بھی قبل نبوت و بعد نبوت کسی صغیرہ و کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہیں کیا۔ جیسا کہ فقہ اکبر میں سیدنا امام اعظم علیہ الرحمۃ نے تصریح فرمائی ہے۔

نیز علامہ قاضی عیاض ابواسحاق و علامہ تقی الدین سبکی و دیگر علماء و ائمہ دین نے تصریح کی ہے کہ حضور علیہ السلام سے کوئی گناہ خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ ہوا یا عمداً صادر نہیں ہوا۔ چنانچہ آیت "لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر" کے علماء نے متعدد معانی کے

(۱) علامہ سبکی و شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اس معنی کی تحسین و تعریف کی کہ آیت کسی لغزش یا گناہ کے وقوع کی اطلاع نہیں دیتی۔ بلکہ ازراہ تکریم و تشریف یہ فرمایا گیا کہ اگر کسی گناہ کا امکان بھی فرض کر لیا جائے تو وہ بھی بخش دیا گیا۔ وہ کہتے ہیں۔ مقصود کلام اثبات ذنب اور اس کا غفران نہیں بلکہ اس جگہ مطلقاً نفی ذنب مراد ہے۔

(۲) صاحب روح البیان نے فرمایا کہ آیت کا مطلب یہ ہے کہ حضور علیہ السلام ازلی وابدی طور پر گناہوں سے پاک و منزہ ہیں۔

(۳) بعض مفسرین نے کہا کہ اس آیت میں حضور علیہ السلام کے صدقہ میں امت کے گناہوں کی بخشش کی اعلان ہے۔

(یعنی ج ۱ ص ۱۹۵)

(۴) بعض نے کہا کہ ذنب سے مراد ترک اولیٰ ہے یعنی افضل کی بجائے فاضل کو اختیار کرنا۔ اور یہ بات انبیاء کی جلالت شان کی وجہ سے ان کے حق میں گویا ذنب ہے آیت میں اسی کی بخشش کا اعلان ہے:

حَسَنَاتِ الْاَبْرَارِ سَيِّئَاتِ الْمُقْرَبِينَ۔ نیکو کاروں کی نیکیاں مقرب بندوں کے سامنے سیئات کا

(یعنی ج ۱ ص ۱۹۵) درجہ رکھتی ہیں۔

(۵) علامہ قاضی عیاض نے لفظ مغفرت کو تبریہ از عیوب کے معنی میں لیا:

اَنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَتَبَّتْ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا (الف: ۱-۳)

بے شک ہم نے آپ کو روشن فتح عطا فرمائی۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف فرمائے اور آپ پر اپنی نعمت کو مکمل فرمائے اور آپ کو سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کی قوی مدد فرمائے۔

(۱) یہ آیت سورہ فتح کی ہے۔ جس میں فتح مبین کی خبر دی گئی ہے اور اس فتح مبین کے نتائج بیان کئے گئے ہیں یعنی (۲) مقدم و مؤخر ذنب کا غفران (۳) اتمام نعمت (۴) صراط مستقیم کی ہدایت (۵) نصر عزیز کی یاوری و معیت۔

احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ اس فتح سے مراد صلح حدیبیہ و بیعت الرضوان ہے۔ بخاری و مسلم میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ ”اَنَا فَتَحْنَا لَكَ“ کا نزول صلح حدیبیہ کے انجام پر ہوا۔ حضرت براء ابن عازب سے روایت ہے کہ گروہ صحابہ معاہدہ حدیبیہ و بیعت الرضوان کے دن کو یوم الفتح قرار دیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

سب کو معلوم ہے کہ صلح حدیبیہ جن شرائط پر ہوئی۔ وہ انتہائی دہلی ہوئی شرطیں تھیں۔ خود صحابہ کرام کو بھی اس کا احساس تھا۔ مگر اس کے باوجود قرآن حکیم نے اسی صلح حدیبیہ کو فتح مبین سے تعبیر کیا۔ کیونکہ اس معاہدہ سے جانہین کی آمد و رفت کی راہ کھلی۔ مسلمانوں کو کفار میں تبلیغ کا موقع ملا۔ دس سال تک قریش نے جنگ نہ کرنے کا عہد کیا۔ اسلام کے لیے یہ ہی فتح مبین تھی کہ اشاعت اسلام کی رستوریاں دور ہوئیں اور جھوٹے شکوک زائل ہوئے۔

یہ تو ہے فتح مبین کا پس منظر۔ اب آیت کے لفظ پر غور کیجئے:

معصیۃ: اس نافرمانی کو کہتے ہیں جس میں قصد و ارادہ ہو۔ ”الْمَعْصِيَةُ عَدْوَلٌ عَنِ الْحَكِيمِ انْجِرَافٌ مِنَ الطَّاعَةِ مُخَالَفَةٌ لِاَمْرِ“ خطا و صواب کی ضد ہے۔ اس کے معنی نادرست کے ہیں۔ اور ذنب جس کے معنی ذم ہیں تو اشتقاق اوسط کے اصول پر ذنب الفتح و سکون ثانی کے معنی بھی بتا دیے جاتے ہیں۔ یعنی بروہ الزام جو کسی پر لگا دیا جائے۔ قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے یہ الفاظ

آئے ہیں:

وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۝

اور انہوں نے مجھ پر ایک الزام لگایا ہوا ہے میں ڈرتا ہوں

(الشعراء: ۱۳) کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ۝

یہاں ذنب بمعنی الزام ہے اور غفر کے معنی مٹانے اور چھپانے کے آتے ہیں۔ لہذا جب آیت مذکورہ بالا میں لفظ معصیہ نہیں ہے۔ تو ایسی صورت میں کیا ضروری ہے کہ یہاں ذنب کے معنی گناہ کے لیے جائیں۔ پس اس تشریح کی روشنی میں ذنب کے معنی الزام قول کے ہیں غفر کے معنی مٹانے کے ماتقدم سے مراد وہ الزامات ہیں جو کفار نے حضور علیہ السلام پر قبل ہجرت لگائے یعنی یہ کاہن ہیں شاعر و ساحر ہیں وغیرہ وغیرہ اور ماتاخر سے مراد وہ اتہامات ہیں جو انہوں نے حضور علیہ السلام پر بعد از نبوت لگائے کہ یہ فسادی ہیں مکہ کو اجاڑنے والے اور بھائی بھائی میں جدائی ڈالنے والے ہیں وغیرہ وغیرہ (معاذ اللہ) تو اب آیت کا مطلب یہ ہوا کہ حدیبیہ کی فتح مبین کا پہلا ثمرہ یہ ہوگا کہ وہ اگلے پچھلے تمام الزامات مٹ جائیں گے جو آپ پر کفار نے لگا رکھے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے یہ نتائج اس صلح سے بہت جلد مرتب ہو گئے۔

صلح حدیبیہ کے انعقاد کے بعد جو تبلیغ قریش اور حلفاء قریش میں رکی ہوئی تھی وہ موانعات دور ہو گئے۔ لوگ اسلام کو سمجھنے لگے۔ بصارت کھلی۔ بصیرت بیدار ہوئی۔ اور ان تمام الزامات و اتہامات کی لغویت کا خود ان لوگوں کو بہ ندامت انفعال اقرار کرنا پڑا۔ آیت کی یہ توجیہ بہت ہی نفیس ہے اور اس توجیہ پر فتح مبین اور مغفرت ذنب کے درمیان نہایت نفیس مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ مختصر یہ کہ آیت کا مفہوم یہ ہے:

”ہم نے آپ کو فتح مبین عطا فرمائی۔ اس کے ذریعہ اللہ نے آپ کے لیے پہلے اور پچھلے الزامات و اتہامات کو مٹا دیا۔“

(فیوض الباری ج ۱ ص ۱۶۱)

عبارت مذکورہ میں علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ نے مغفرت ذنب سے متعلق جو موقف اختیار فرمایا ہے، بعینہ یہی موقف ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری علیہ الرحمۃ کا بھی مختار ہے۔ اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ذنب کا ایک معنی الزام بھی ہے اور غفر کے معنی مٹانا۔ اس صورت میں ”ان اللہ قد غفر لک ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ کا معنی ہوگا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ پر لگائے گئے اگلے اور پچھلے تمام الزامات کو دور کر دیا ہے۔

مغفرت ذنب اور صاحب ایضاح البخاری کا موقف

ہمارے دیگر شارحین کے مقابلے میں صاحب ایضاح البخاری شیخ فخر الدین دیوبندی نے اس مسئلہ پر گفتگو کرتے ہوئے قدرے تفصیل سے کام لیا ہے اور تقریباً پانچ صفحات پر اس مسئلہ کی تفصیل بیان کی ہے۔ خلاصہ اس کا یہ ہے کہ اس امر پر تو اجماع ہے کہ پیغمبر سے کبیرہ کا صدور نہیں ہو سکتا۔ صغیرہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ ماترید یہ اور دیگر مشائخ علیہم الرحمۃ اس پر متفق ہیں کہ پیغمبر قبل از نبوت بھی ہر قسم کے گناہوں سے محفوظ ہوتا ہے۔ اب اس پر اشکال یہ ہوتا ہے کہ جب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام معصوم ہیں تو ”ان اللہ قد غفر لک یا لیغفر لک اللہ“ میں کس چیز کی مغفرت کا وعدہ فرمایا جا رہا ہے؟ اس کے مختلف جوابات دیئے گئے ہیں:

پہلا جواب یہ ہے کہ اس میں ”ذنبك“ سے آپ ﷺ کی امت کے اگلے اور پچھلے گناہوں کی معافی مراد ہے۔ لیکن یہ معنی کیونکر درست ہو سکتا ہے جبکہ آیت مبارکہ ”لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ کے نازل ہونے پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے

عرض کی: ”ہینالک یا رسول اللہ ﷺ“۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو مبارک ہو۔ ہمیں معلوم ہو گیا کہ آپ کے ساتھ کیا ہوگا؟
”لما یفعل بنا؟“ پس ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟

تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ”هو الذي انزل السكينة في قلوب المؤمنين (الخ) اور لیدخل المؤمنین والمؤمنات (الخ)“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اس سوال و جواب سے معلوم ہوا کہ ”ذنبک“ کی نسبت امت کی طرف بہت بعید ہے۔
دوسرا جواب یہ ہے کہ ہر شخص کا ذنب اس کے درجہ اور مرتبہ کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ عوام الناس کا ذنب اور ہے، صالحین اور صدیقین کا ذنب اور ہے اور انبیاء کرام رضی اللہ عنہم کا ذنب اور۔ لہذا یہاں ”حسنات الابرار سیئات المقربین“ کے تحت ذنب سے ترک اولیٰ اور ترک افضل مراد ہے۔

تیسرا جواب انتہائی متردد انداز میں دیا گیا ہے۔ چوتھا جواب وہی ہے جو زہد القاری کے حوالہ سے ہم اوپر ذکر کر چکے۔
پانچواں جواب یہ ہے کہ چونکہ رسول اللہ ﷺ کو کل بروز محشر تمام اولین و آخرین کی شفاعت کرنی ہے اور مخلوق میں آپ کی ذات کو وہاں مرکزی حیثیت حاصل ہوگی، اس لیے انبیاء کرام رضی اللہ عنہم پر آپ کا تفوق ظاہر کرنے کے لیے ضروری تھا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک ایسی شاہی دستاویز ہو جس سے آپ کا دل مضبوط رہے۔ چنانچہ فرمادیا: ”لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر“۔
مطلب یہ ہے کہ آپ کا ہر عمل مقبول اور محبوب ہے۔

چھٹا جواب یہ ہے کہ مغفرت ذنوب سے آپ کے تکلف کو دور کرنا مقصود تھا، مثلاً صالحین میں ایسے بزرگان گزرے ہیں جو یہ کہتے تھے کہ اگر ایک لمحہ بھی ایسا گزر جائے جس میں خداوند قدوس کا مشاہدہ نہ ہو تو موت آجائے۔ تو پھر پیغمبر علیہ السلام کے مشاہدہ کا کیا عالم ہوگا اور جب ہمہ وقت اسی خیال کا غلبہ ہو کہ خدائے تعالیٰ دیکھ رہا ہے تو ظاہر ہے کہ لیٹنے میں بھی تکلف ہوگا، قضائے حاجت وغیرہ کے لیے کشف میں بھی تکلف ہوگا۔ اسی طرح اور بہت سارے معاملات ہیں۔ اس بناء پر فرمایا گیا کہ آپ ﷺ ضیق (تنگی) میں کیوں پڑتے ہیں، جن چیزوں کو آپ ذنوب سمجھ رہے ہیں وہ اصلاً ذنوب نہیں ہیں بلکہ یہ ”تعظیم کارگیراں معاف“ کی قبیل سے ہے۔

(ایضاح بخاری ج ۱ ص ۲۵۶)

مغفرت ذنوب اور شارح صحیح مسلم کا موقف

گذشتہ تمام شارحین کے مقابلہ میں شارح صحیح مسلم نے اس مسئلہ پر تفصیلی گفتگو کی ہے اور اپنی شرح میں دو مقامات پر بحث فرمائی ہے۔ چھٹی جلد میں اور ساتویں جلد میں۔ چھٹی جلد میں ۶۱ ماخذ کی روشنی میں ۱۰ صفحات پر بحث کی گئی ہے اور ساتویں جلد میں کم و بیش پچاس ماخذ کی روشنی میں ۲ صفحات پر بحث کی گئی ہے۔

شارح کا موقف اس مسئلہ میں یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ ہر اعتبار سے معصوم ہیں۔ اور لفظ ”ذنب“ کو جب آپ ﷺ کی طرف نسبت دے کر بولا جائے گا تو یہ نسبت آپ ہی کی طرف رہے گی اور اس سے آپ ﷺ کے بہ ظاہر خلاف اولیٰ کام مراد ہوں گے۔

شارح اپنے موقف کی تفصیل اور وضاحت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:
نبی ﷺ معصوم ہیں۔ نبوت سے پہلے اور نبوت کے بعد سہواً یا عمداً ”صغیرہ یا کبیرہ“ آپ سے کبھی کوئی گناہ صادر نہیں ہوا نہ حقیقتاً نہ صورتاً، ہم نے اس بحث میں ہر جگہ ذنب کا ترجمہ بہ ظاہر خلاف اولیٰ کاموں یا بہ ظاہر مکروہ تنزیہی کے ارتکاب سے کیا ہے اور بظاہر کی

قید اس لیے لگائی ہے کہ حقیقت میں آپ کا کوئی کام خلاف اولیٰ یا مکروہ تزیہی نہیں ہے۔ بعض اوقات آپ نے کسی کام سے منع فرمایا پھر خود اس کام کو کیا تا کہ امت کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ کا اس کام سے منع کرنا تحریم کے لیے نہیں تھا تزیہیہ کے لیے تھا مثلاً آپ نے فصد لگانے (رگ کاٹ کو خون چوس کر نکالنا) کی اجرت دینے سے منع فرمایا اور حضرت ابو طیبہ نے آپ کو فصد لگائی تو آپ نے ان کو دو صاع (آٹھ کلوگرام) طعام دینے کا حکم دیا۔ (جامع ترمذی ص ۲۰۲، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

اگر آپ حضرت طیبہ کو فصد لگانے کی اجرت نہ دیتے تو ہم کو یہ کیسے معلوم ہوتا کہ یہ اجرت دینا جائز ہے اور ممانعت تزیہیہ کے لیے ہے یہ بھی ملحوظ رہنا چاہیے کہ فصد کی اجرت دینا ہمارے لیے مکروہ تزیہی ہے نبی ﷺ کے حق میں مکروہ تزیہی نہیں ہے، کیونکہ احکام کی حلت اور حرمت بیان کرنا آپ کے فرائض نبوت سے ہے اور اس میں آپ کا اجر و ثواب فرض کا اجر و ثواب ہے اس نکتہ کے پیش نظر ہم نے اس کو بہ ظاہر مکروہ تزیہی لکھا ہے اسی طرح بعض اوقات آپ نے کسی کام کا افضل اور اولیٰ طریقہ بتایا اور پھر اس کے خلاف کیا یہ بھی اسی طرح بہ ظاہر خلاف اولیٰ ہے حقیقت میں خلاف اولیٰ نہیں ہے مثلاً آپ نے فرمایا سفیدی پھیلنے کے بعد فجر کی نماز پڑھنے سے زیادہ اجر ہوتا ہے اور آپ نے خود منہ اندھیرے بھی فجر کی نماز پڑھی ہے۔

(جامع ترمذی ص ۳۹، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

اگر آپ کسی کام سے منع فرما کر یہ بتلا دیتے کہ اس کا خلاف بھی جائز ہے اور خود اس کام کو نہ کرتے تب بھی مسئلہ تو معلوم ہو جاتا لیکن اس کام میں آپ کی اقتداء کا شرف حاصل نہ ہوتا بہر حال قرآن مجید اور احادیث میں جہاں آپ کی طرف مغفرت و ذنوب کی نسبت کی گئی ہے وہاں ذنوب سے مراد بہ ظاہر خلاف اولیٰ یا بہ ظاہر مکروہ تزیہی کام ہیں اور مغفرت سے مراد آپ کے درجات کی بلندی اور آپ کو قرب خاص سے نوازنا ہے اور دنیا میں آپ کو یہ بتلا دینا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آخرت میں کن انعامات سے نوازے گا تاکہ آپ روز قیامت اطمینان اور تسلی کے ساتھ امت کی شفاعت کر سکیں اور یہ وہ عظیم نعمت ہے جو آپ کے علاوہ کسی نبی کو حاصل نہیں ہوئی جیسا کہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور حافظ ابن کثیر نے تصریح کی ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۶۹۷)

شارح کے دلائل

شارح کی اپنے موقف پر پہلی دلیل ”نظم قرآن“ سے ہے۔ یعنی جس لظم کے ساتھ آیت مبارکہ ”لیغفر لك اللہ ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ نازل ہوئی ہے اس کا تقاضا یہ ہے کہ ”ذنب“ کی نسبت اسی کی طرف برقرار رکھی جائے جس کی طرف قرآن نے نسبت کی ہے۔ اور وہ نبی اکرم ﷺ کی ذات ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ”انا فتحنا لك فتحا مبینا“ سے ”وینصرك اللہ نصرا عزیزا“ تک آپ ﷺ کو براہ راست پانچ نعمتیں عطا فرمانے کا ذکر فرمایا ہے:

(۱) فتح مبین (۲) مغفرت ذنوب (۳) اتمام نعمت

(۴) الصراط المستقیم پر ثابت قدمی (۵) قوی نصرت اور امداد

ان پانچ انعامات میں اگر مغفرت ذنوب کی نسبت امت کی طرف کی جائے تو لازم آجائے گا کہ چار نعمتیں تو نبی اکرم ﷺ کو حاصل ہیں اور (درمیان میں) ایک آپ کی امت کے لیے ہے۔۔۔۔۔ اسی طرح پانچوں انعامات میں حرف خطاب (ک) ذکر کر کے خصوصیت کے ساتھ آپ ﷺ کی طرف تمام انعامات کو نسبت دی ہے۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ تمام نعمتوں میں مخاطب بھی نبی اکرم ﷺ ہیں اور مراد بھی آپ ہی کی ذات ہے سوائے مغفرت ذنوب کے کہ اس میں مخاطب تو آپ ﷺ ہیں لیکن مراد آپ کی امت ہے تو اس سے آیت کریمہ کا تسلسل ربط اور لظم برقرار نہیں رہے گا۔

شارح کی دوسری دلیل وہ احادیث ہیں جن میں خود رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) نے مغفرت و ذنب کی نسبت کو آپ ﷺ کی طرف مقرر اور ثبات رکھا۔ اس سلسلے میں شارح نے جامع ترمذی، مسند احمد، صحیح بخاری، صحیح مسلم، تفسیر ابن کثیر، در منثور، مجمع الزوائد، دلائل النبوة، مسند ابو یعلیٰ، مشکوٰۃ المصابیح، مصنف عبد الرزاق اور دیگر کتب حدیث کی روشنی میں متعدد روایات نقل کی ہیں۔ اور اس کے بعد امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کے حوالہ سے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں مغفرت کلی کو نبی اکرم ﷺ کی خصوصیت قرار دیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی علامہ ابن کثیر، علامہ بیہانی اور شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہم الرحمۃ کی تصریحات نقل کی ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ کا فرمان ”لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر“ آپ ﷺ کی ان خصوصیات میں سے ہے، جن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، نیز آپ ﷺ کے سوا کسی نبی یا رسول کے بارے میں قرآن نے مغفرت کلی کا اعلان نہیں فرمایا، یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن آپ ﷺ کے سوا تمام انبیاء و مرسلین کو اپنی اپنی فکر و دامن گیر ہوگی۔ اور پہلے مرحلے میں تمام انبیاء و مرسلین شفاعت سے گریزاں ہوں گے، لیکن رسول اللہ ﷺ اس ہولناک ماحول میں بھی نہایت اطمینان کے ساتھ ”انسا لہنا“ فرمائیں گے۔ اور صرف آپ ہی شفاعت کبریٰ فرمائیں گے۔“ اس سلسلے میں شارح نے جن علماء کی عبارات نقل کی ہیں ان سب میں شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کی عبارت بہت صریح اور جامع ہے، میں اس کو یہاں پر شرح صحیح مسلم سے من و عن نقل کر رہا ہوں تاکہ شارح کا موقف مزید واضح ہو جائے:

شیخ عبدالحق محدث دہلوی حنفی رسول اللہ ﷺ کے خصائص کے بیان میں لکھتے ہیں:

و ازاں جملہ آنست کہ آمرزیدہ شد آن حضرت علیہ السلام را ما تقدم من ذنبه وما تاخر، شیخ عز الدین بن عبد السلام گفته رحمة الله تعالى از خصائص آن حضرت است کہ خبر داده شد اورا در دنیا بمغفرت و نقل کرده نشد کہ وے تعالیٰ خبر داد هیچ یکے را از انبیاء بمانند این تا آنکہ گویند روز قیامت نفسی نفسی انتھی یعنی اگرچہ ہمہ انبیاء مغفور اندو تعذیب انبیاء جائز نیست ولیکن بتصریح خبر داده شد هیچ یکے را باین فضیلت و اخبار کرده نشد بدان و تصریح آن مخصوص بحضرت محمد است ﷺ کہ از عم و اندیشہ خود فارغ شدہ بخاطر جمع بحال امت سے پردازد و شفاعت در مغفرت ذنوب و رفع درجات انسان میگوید۔ نیز شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں: بس گفتہ شدہ مر آن حضرت را برائے چہ

اور رسول اللہ ﷺ کی جملہ خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ کے تمام مقدم اور موخر ذنوب کو بخش دیا گیا ہے، شیخ عز الدین بن عبد السلام رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ نبی ﷺ کے خصائص میں سے یہ ہے کہ آپ کو دنیا میں مغفرت کی خبر دے دی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے باقی انبیاء ﷺ میں سے کسی نبی کو یہ خبر نہیں دی ہے، اسی وجہ سے وہ قیامت کے دن نفسی نفسی کہیں گے (علامہ عز الدین کی عبارت ختم ہوئی، اس کے بعد شیخ محقق لکھتے ہیں: یعنی اگرچہ تمام انبیاء مغفور ہیں اور انبیاء کو عذاب ہونا ممکن نہیں ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی صراحتہ خبر نہیں دی، اور کسی نبی کو بھی اس فضیلت کی خبر نہیں دی، اور مغفرت کی تصریح صرف حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے، تاکہ آپ اپنے متعلق تشویش سے فارغ ہو کر تسلی کے ساتھ امت کے گناہوں کی مغفرت اور ان کے درجات کی بلندی کی شفاعت میں کوشش کریں۔

پس آن حضرت سے عرض کیا گیا کہ آپ عبادت و ریاضت

بسی گفتہ شدہ مر آن حضرت را برائے چہ

میکنی اس ہمہ ریاضت و میکشی اس ہمہ تعب و عنا و حالانکہ امر زیدہ شدہ است برائے تو ہمہ گناہاں تو آنچہ پیش رفتہ و آنچہ پس آمدہ گفت اگر گناہاں ہمہ بخشیدہ باشد آیا پس نباشم من بندہ شکر گویندہ بر نعمت ہائے حق خصوصاً این نعمت عظیم کہ مغفرت ذنوب است۔

(احمد الفتاویٰ ج ۱ ص ۵۲۰، مطبوعہ لکھنؤ)

شارح کی اپنے موقف پر آخری دلیل علماء اہل سنت (خصوصاً اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی) رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی وہ عبارات ہیں جن میں مغفرت ذنب کی نسبت رسول اللہ ﷺ ہی کی طرف کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں شارح نے صحیح بخاری سے حدیث شفاعت نقل کر کے شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، امام فضل حق خیر آبادی اور شارح بخاری علامہ غلام رسول رضوی علیہم الرحمۃ کا ترجمہ نقل فرمایا ہے۔ جس میں ان تینوں اکابر نے حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے قول: ”ایتوا محمداً ﷺ فقد غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر“ کے ترجمہ میں ذنب کی نسبت کو نبی اکرم ﷺ کی طرف برقرار رکھا ہے اور ذنب کا ترجمہ ”گناہ“ سے کیا ہے اسی طرح امام اہلسنت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آیت مبارکہ: ”وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ“ کے ترجمہ میں نسبت خطا کو سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی طرف برقرار رکھا ہے۔ اور یوں ترجمہ فرمایا ہے: ”اور وہ جس کی مجھے آس لگی ہے کہ میری خطائیں قیامت کے دن بخشے گا“۔ (الشراہ: ۸۲)

اسی طرح ایک مقام پر بہت صراحت کے ساتھ مغفرت ذنب کی نسبت کو حضور ﷺ کی طرف ثابت فرمایا چنانچہ شیخ رشید احمد گنگوہی نے نبی ﷺ کے علم غیب پر اعتراض کیا کہ: خود فخر عالم ﷺ فرماتے ہیں: ”والله لا ادري ما يفعل بي ولا بكم“۔ یعنی بخدا میں از خود نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ (ترجمہ از شارح)

امام احمد رضا قادری حنفی قدس سرہ العزیز اس اعتراض کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں:

”خود قرآن عظیم و احادیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں اس کا ناخ موجود کہ جب آیت کریمہ: ”ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر“ یعنی تاکہ اللہ بخش دے تمہارے واسطے سے سب اگلے پچھلے گناہ اتری صحابہ نے عرض کی: ”هنيئتك يا رسول الله لقد بين الله لك ما اذا يفعل بك فماذا يفعل بنا؟“ یا رسول اللہ ﷺ آپ کو مبارک ہو اخدا کی قسم اللہ عزوجل نے یہ تو صاف صاف فرمادیا کہ حضور کے ساتھ کیا کرے گا اب رہا یہ کہ ہمارے ساتھ کیا کرے گا۔ اس پر یہ آیت اتری: ”ليدخل المؤمنون (السی قولہ تعالیٰ) فوزاً عظيماً“ تاکہ داخل کرے اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہیں گے ان میں اور مٹادے ان سے ان کے گناہ اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی مراد پانا ہے یہ آیات اور ان کے امثال بے نظیر

اس مقام پر شارح نے حاشیہ میں لکھا ہے کہ ہمارے نزدیک ذنب کا تعلق جب انبیاء ﷺ کے ساتھ ہو تو پھر اس کا ترجمہ خلاف اولیٰ یا اجہتہاوی خطا سے کرنا چاہیے۔ اور جن بزرگوں نے رسول اللہ ﷺ کی عصمت کے اعتقاد کے باوجود ذنب کا ترجمہ گناہ کیا وہ ان کے علمی تسامح پر محمول ہے انبیاء ﷺ کی عظمت اور ادب کا تقاضا یہ ہے کہ جب کسی آیت یا حدیث میں ان کے متعلق ذنب کا لفظ ہو تو اس کا ترجمہ گناہ نہ کیا جائے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۲۲)

اور یہ حدیث طویل شہیرا ایسوں کو کیوں بھائی نہیں دیتیں۔ (ابواب المصطفیٰ ص ۹-۸، مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور)

الاتحاف آیت نمبر ۹ (وما ادری ما یفعل بی ولا بکم) کے تحت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اور جہا الحق میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہما الرحمۃ والرضوان نے بھی حدیث مذکور (جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے نقل فرمائی) کو تحریر کر کے مغفرتِ ذنب کی نسبت کو رسول اللہ ﷺ کی طرف ثابت اور برقرار رکھا ہے۔ (جہا الحق ص ۹۴، مطبوعہ پنجاب الیکٹریک پریس مہجرات)

خلاصہ کلام

شارح نے اپنے موقف پر نظم قرآن احادیث مبارکہ اور علماء مفسرین و محدثین و علماء اہلسنت کی عبارات سے استدلال کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ آیت مبارکہ: "لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر" میں مغفرتِ ذنب کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف ہے اور آپ ہی کی یہ خصوصیت ہے۔ نیز جو علماء و مشائخ آیت مبارکہ میں مغفرتِ ذنب کی نسبت کو امت کی طرف لے جاتے ہیں شارح نے ان سے اختلاف فرمایا ہے اور جو "ذنب" کا ترجمہ گناہ سے کرتے ہیں ان سے بھی اختلاف رائے فرمایا ہے۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔

اجتہادی اور انفرادی اباحت میں سے چند مسائل کا بطور مثال کے میں نے مختصر تعارف پیش کر دیا ہے۔ ان کی روشنی میں بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ شرح صحیح مسلم نے اپنے قارئین کو تحقیق اور تدقیق کی راہوں سے بھی روشناس کرایا ہے اور ساتھ ہی اس حقیقت کو بھی آشکارا کیا ہے کہ تحقیق و اجتہاد کے دروازے پہلے بھی کھلے ہوئے تھے اب بھی کھلے ہوئے ہیں اور ہمیشہ ہمیشہ کھلے رہیں گے انہیں بند کرنے کا اختیار اور اتھارٹی کسی کو نہیں دی گئی۔ ہاں! یہ ضرور ہے کہ۔۔۔ مجال تحقیق و اجتہاد میں صرف وہی شخص وارد ہوگا جو دلائل و براہین کے زیور سے آراستہ ہوگا، اکابر کی تحقیقات پر گہری نظر کا متممل ہوگا اور اپنے زمانے اور حالات کے مقتضی کو بخوبی پہچانتا ہوگا۔ اس عظیم حقیقت کو منوانے میں شرح صحیح مسلم نے کس حد تک کامیابی حاصل کی ہے اس کے لیے کسی خارجی شہادت کی حاجت نہیں ہے خود اس شرح کی اجتہادی اور تحقیقی مباحث ہی اس پر شاہد عادل ہیں۔

راقم ان تمام حقائق کے ساتھ ساتھ انتہائی شرح صدر کے ساتھ اس بات کو لکھنے میں بھی کوئی تاثر اور تردد قطعاً محسوس نہیں کرتا کہ جس طرح شارح نے اپنے مجتہدات و دیگر مباحث میں مختلف علماء و مشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ سے علمی اختلاف کر کے اس بات کو سمجھایا ہے کہ ہم اپنے اکابر اور مشائخ کو تمام تر علم و فضل اور اعزاز و اکرام کے باوجود "بشر" ہی مانیں اور "بشر" ہی سمجھیں اسی طرح ہم تمام تر علمی تحقیقی اور اجتہادی کمال کے باوجود "شارح" کو بھی ایک بشر ہی سمجھتے ہیں۔ جس طرح متقدمین علماء و مشائخ کی تحقیقات و مجتہدات میں خطا اور تسامح کے امکانات موجود تھے اسی طرح شارح کے مجتہدات بھی خطا و مسامحہ سے منزہ نہیں ہیں، اگر کسی مسئلہ میں علماء اپنی تحقیق اور اجتہاد سے متقدمین علماء و مشائخ کی کسی تحقیق یا موقف سے اختلاف رائے کر لیں تو اس سے متقدمین کی علمی عظمت و رفعت اور فضل و کمال میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ علیٰ ہذا القیاس اگر شرح صحیح مسلم کے مندرجات سے بھی دلائل کی بنیاد پر کوئی اختلاف رائے رکھتا ہے تو یقیناً یہ قابل ستائش اور لائق تحسین بلکہ سلف صالحین اور خود شارح کی اتباع پر محمول ہوگا۔

اور یہ اصلاً اسی حقیقت کا اعتراف اور اظہار ہوگا کہ تمام اہل علم و فضل اپنے مکمل اعزازات و اکرامات کے باوجود بشر اور انسان ہی تھے، خطا اور تسامح سے نزوہ معصوم و نامومن تھے نہ شارح نہ کوئی اور خود شارح نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

"اللہ تعالیٰ ان فقہاء کے درجات بلند کرنے وہ یقیناً تفقہ اور تقویٰ میں ہم سے بہت بلند اور برتر تھے اور ہم ان کی گروہ کو بھی نہیں سمجھتے لیکن ان کے باوجود وہ بشر اور انسان تھے اور اجتہادی خطاؤں سے منزہ نہیں تھے اور نہ ہم ہیں، اگر چند مسائل میں ان کی

اجتہادی خطا نکل آئے تو اس سے ان کی علمی عظمتوں میں کوئی فرق نہیں آتا، وہ یقیناً علمی دنیا میں فقہ کے آفتاب اور ماہتاب ہیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۳۰۱)

چند دیگر خصائص

یہاں پر ہم شرح صحیح مسلم کی چند وہ خصوصیات واضح کرنا چاہ رہے ہیں جو زیادہ معروف تو نہیں ہیں لیکن اس شرح کے مطالعہ کرنے والے پر مخفی بھی نہیں ہیں اور ان خصوصیات کی بنیاد پر بھی شرح صحیح مسلم کے مقام و مرتبہ کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ تفصیلات ملاحظہ فرمائیے:

احادیث مبارکہ سے مسائل کا استنباط و استخراج

قرآن حکیم کی تفسیر کا ایک کمال یہ ہے کہ مفسر زیر بحث آیت پر مختلف گوشوں اور زاویوں سے گفتگو کرنے کے ساتھ ساتھ اس آیت سے مختلف مسائل کا استنباط کرے اسی طرح شرح حدیث کا بھی ایک بہت بڑا کمال یہ ہے کہ شارح، زیر بحث حدیث کی تشریح و تفصیل کے ساتھ ساتھ اس حدیث سے مختلف مسائل کا استخراج کرے۔ اس سے جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کلام بے مثال کی جامعیت اور ہمہ گیریت آشکارا ہوتی ہے وہاں ساتھ ہی مفسر اور شارح کی وسعت نظری، فکر کی گہرائی و گیرائی اور تحقیقی استعداد و صلاحیت کا بھی بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے اور یہی خوبی مفسر کی تفسیر اور شارح کی شرح کے مقام و مرتبہ میں خاطر خواہ اضافہ کا باعث ہوتی ہے۔

شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح کا اسلوب

راقم کے پیش نظر جو شروح ہیں ان میں سے ایضاً البخاری میں استنباط مسائل کا کوئی عنوان یا سلسلہ مجھے نظر نہیں آیا۔ البتہ مراۃ المناجیح میں بیشتر مقامات پر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ نے حدیث زیر بحث کی شرح میں مسائل کا ذکر فرمایا ہے، کہیں اختصار کے ساتھ اور کہیں کچھ تفصیل کے ساتھ۔ اسی طرح نزہۃ القاری میں بعض مواقع پر حدیث کی شرح میں، فوائد کا عنوان ڈال کر بالترتیب والترقیم مسائل کا استخراج کیا گیا ہے۔ فیوض الباری کا اسلوب بھی عمدہ ہے۔ اس میں متعدد مقامات پر ”فوائد و مسائل“ کے عنوان سے زیر بحث حدیث کی روشنی میں ترتیب وار اور عام فہم انداز میں مسائل کا استنباط کیا گیا ہے۔

ان تمام شروح کے تناظر اور تقابل میں شرح صحیح مسلم کو دیکھا جائے تو اس کا مقام نمایاں اور ممتاز نظر آتا ہے۔ اس میں متعدد مقامات پر زیر بحث احادیث کے ماتحت مسائل کا استنباط و استخراج کیا گیا ہے۔ اور تمام ہی مقامات پر باقاعدہ حدیث کے باب کا عنوان اور باب نمبر کا تعین کرو کے ترتیب کے ساتھ نمبر وار مسائل مستنبطہ کا ذکر کیا گیا ہے، نیز اس بات کا بھی التزام کیا گیا ہے کہ مسائل مستنبطہ میں سے اگر بعض مسائل عمدۃ القاری یا فتح الباری یا شرح مسلم للنووی یا جس شرح سے ماخوذ ہیں وہاں اس کا حوالہ لکھ دیا گیا ہے۔ نیز بعض مقامات پر جہاں کثیر تعداد میں مسائل کا استخراج کیا گیا ہے وہاں شارح نے باقاعدہ اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ ان مسائل میں سے کون سے کس شرح حدیث سے ماخوذ ہیں اور کون سے یا کتنے میری ذہنی کاوش اور غور و فکر کا نتیجہ ہیں۔ ذیل میں عنوان مذکور پر شرح صحیح مسلم کے طول و عرض سے چند مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

سیدنا عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث سے مسائل کا استنباط

صحیح مسلم، کتاب الایمان کا باب: "الدلیل علی من مات علی التوحید دخل الجنة" کی حدیث جس میں سیدنا عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کا واقعہ موجود ہے کہ ان کی آنکھوں میں کچھ تکلیف واقع ہو گئی تھی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت مبارکہ میں پیغام بھیجا کہ:

السی احب ان تاتینی تصلی فی منزلی فاتخذہ
(حضور!) میری تمنا ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لا کر کسی
جگہ نماز پڑھ لیں تاکہ میں اس جگہ کو نماز پڑھنے کے لیے متعین کر
مصلی
لوں۔

اس حدیث شریف کی شرح میں مسائل کا استنباط کرتے ہوئے شارح لکھتے ہیں:
حدیث نمبر ۵ میں ہے: حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ نابینا ہو گئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
یہ پیغام بھیجا کہ آپ میرے گھر تشریف لا کر کسی جگہ نماز پڑھیں تاکہ میں اسے مصلی بنا لوں۔ اس حدیث سے حسب ذیل مسائل
مستنبط ہوتے ہیں۔ اس کے بعد شارح نے اس حدیث سے ۲۵ مسائل مستنبط کا ذکر فرمایا۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۱۱)
سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اپنی خالہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزارنے کی حدیث سے ---

مسائل کا استنباط

صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین کے باب: "صلوة النبی ﷺ ودعاہ باللیل" کی تفصیلی حدیث جس میں سیدنا ابن
عباس رضی اللہ عنہما کا رسول اللہ ﷺ کی اہلیہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر حضور ﷺ کے ساتھ رات ٹھہرنے کا واقعہ ہے اس کی شرح میں
مسائل مستنبط کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

امام مسلم نے اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزارنے کا واقعہ پندرہ اسانید
کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس واقعہ سے متعدد احکام شرعیہ مستفاد ہوتے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ اس کے بعد شارح نے ۶۹
مسائل ذکر فرمائے۔ ۶۳ مسائل ذکر فرمانے کے بعد شارح نے درمیان میں ایک بات لکھی ہے، وہ قابل غور اور لائق مطالعہ ہے
فرماتے ہیں:

علامہ بدر الدین عینی نے اس حدیث سے ۱۲۶ احکام شرعیہ مستنبط کیے ہیں جن میں سے ۲۱ فوائد ہم نے ذکر کر دیئے ہیں اور
۱۰۳ فوائد وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم خاص سے مجھ پر منکشف کیے ہیں واللہ الحمد علی ذالک۔ علامہ عینی کے ذکر کردہ جن پانچ فوائد
کو ہم نے ذکر نہیں کیا ان میں سے ایک ہماری نظر میں صحیح نہیں اور چار بالکل ظاہر تھے ان کی تفصیل یہ ہے۔ (تفصیل لکھنے کے بعد
فرماتے ہیں:) بہر حال اگر ان پانچ فوائد کو بھی ملا لیا جائے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس حدیث سے ۱۶۹ احکام شرعیہ مستنبط
ہوئے۔ اور یہ ہماری نظر میں ہیں اور نہ رسول اللہ ﷺ کے ایک ایک عمل میں جس قدر حکمتیں، فوائد اور احکام شرعیہ ہوتے ہیں۔ ان
کو کما حقہ اللہ تعالیٰ اور ابن کار رسول ہی جانتا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۵۱۲)

الولاء لمن اعتق" والی حدیث سے مسائل کا استنباط

صحیح مسلم، کتاب العتق کے باب بیان ان الولاء لمن اعتق" کی ایک حدیث جس میں حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ کا ذکر

ہے کہ ان کے شوہر غلام تھے رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو اختیار دیا (کہ وہ ان کے نکاح میں رہیں یا نہ رہیں)۔ حضرت بریرہ نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ الیٰ آخر الحدیث۔

اس حدیث کی مختلف عنوانات کے تحت شرح کرنے کے بعد آخر میں مسائل مستنبطہ کے عنوان کے تحت فقہاء اسلام کے حوالہ سے شارح نے ۱۶۲ مسائل کا ذکر فرمایا ہے۔ آخر میں لکھتے ہیں:

اس حدیث سے فقہاء اسلام نے اس سے بھی زیادہ مسائل مستنبط کیے ہیں۔ علامہ ابن حجر عسقلانی نے لکھا ہے کہ بعض فقہاء نے اس سے ۴۰۰ مسائل مستنبط کیے ہیں۔ علامہ نووی نے لکھا ہے کہ امام ابن خزیمہ اور امام ابن جریر نے اس حدیث کے مسائل پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔ ہمیں چونکہ اس کتاب میں اختصار مطلوب تھا اس لیے ہم نے صرف ۱۶۲ مسائل کا ذکر کیا ہے۔ ان میں سے اکثر مسائل ہم نے فتح الباری کی مختلف ابحاث سے چنے ہیں اور بعض مسائل ہماری ذہنی کاوش اور جودت طبع کا نتیجہ ہیں۔

(شرح صحیح مسلم ج ۳ ص ۷۲)

مقام غور ہے کہ گذشتہ مثال میں شارح نے علامہ بدر الدین عینی علیہ الرحمۃ کے متعلق لکھا کہ ”انہوں نے حدیث ابن عباس سے ۱۲۶ احکام شرعیہ مستنبط کیے ہیں جن میں سے ۲۱ فوائد ہم نے ذکر کر دیئے ہیں اور ۴۳ فوائد وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم خاص سے مجھ پر منکشف کیے ہیں“۔ اور اس مثال میں علامہ ابن حجر عسقلانی کی تصنیف فتح الباری کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ ”اکثر مسائل ہم نے فتح الباری کی مختلف ابحاث سے چنے ہیں اور بعض مسائل ہماری ذہنی کاوش اور جودت طبع کا نتیجہ ہیں“۔

ان دونوں عبارات میں مسائل مستنبطہ کے متعلق علامہ عینی اور علامہ ابن حجر کا حوالہ دے کر شارح نے جہاں اپنی مکمل دیانتداری کا ثبوت فراہم کیا ہے وہاں ساتھ ہی ”تحدیث نعمت“ کے طور پر یہ بھی واضح کر دیا کہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے استنباط کردہ ۶۹ مسائل میں سے ۴۳ مسائل اور حدیث بریرہ رضی اللہ عنہا کے استنباط کردہ ۱۶۲ مسائل میں سے بعض مجھ پر اللہ تعالیٰ کے کرم خاص اور میری ذہنی کاوش اور جودت طبع کا نتیجہ ہیں۔ ولله در الشارح الفہام!

اسلوب حوالہ جات اور ماخذ و مراجع

کسی بات کو بیان کر کے اس کا مکمل حوالہ پیش کرنے کو دیانتداری سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ گذشتہ ادوار میں بھی اور اب بھی ایسے اہل قلم بکثرت ملیں گے جو کسی کی بات من و عن نقل کرنے کے باوجود اس کا حوالہ دینے کی زحمت گوارا نہیں کرتے۔ تحقیق و تصنیف کے میدان میں یقیناً یہ ایک بہت بڑی خیانت ہے۔ بعض مصنفین ایسے بھی ہوتے ہیں جو کسی کی بات نقل کرنے کے بعد حوالہ تو دیتے ہیں مگر حوالہ مکمل نہیں ہوتا۔ ہر ایک کا اپنا انداز ہے اپنا طریقہ ہے اور اپنا اسلوب ہے۔

شرح صحیح مسلم کا اسلوب اس اعتبار سے بالکل منفرد اور انوکھا ہے۔ اس میں جہاں کسی کی عبارت نقل کی گئی ہے۔ وہاں عبارت کے اوپر بالعموم صاحب عبارت کا مکمل نام لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد مکمل عبارت کا متن یا اس کا ترجمہ تحریر کیا گیا ہے۔ بعد ازاں جس کتاب سے وہ عبارت لی گئی ہے اس کا مکمل حوالہ دیا گیا ہے۔ یعنی کتاب اور صاحب کتاب کا پورا نام، جلد اور صفحہ نمبر، کتاب کا مطبع اور متعدد مقامات پر سن طباعت بھی تحریر کیا گیا ہے۔ مثلاً:

علامہ ابو بکر احمد بن علی رازی بھصا ص حنفی متونی ۷۰ ۳ھ احکام القرآن ج ۲ ص ۶۳، مطبوعہ سہیل اکیڈمی لاہور، ۱۳۰۰ھ۔

علامہ یحییٰ بن شرف نووی متونی ۶۷۶ ۶ھ شرح مسلم ج ۲ ص ۳۷، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی، ۵۷ ۱۳۰۰ھ۔

حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیثمی متونی ۸۰ ۸ھ الاستیعاب ج ۸ ص ۲۷۱، مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت، ۱۳۰۰ھ۔

وغير ذلك من الامثلة الكثيرة المنتشرة في اوراق هذا الشرح الفخيم۔

اس کا فائدہ یہ ہے کہ قاری کو عبارت پڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ صاحب کتاب کس دور میں گذرے ہیں۔ اور اگر کوئی کتب تفسیر و حدیث سے شغف رکھنے والا ہو تو وہ مکمل حوالہ مل جانے کی بدولت اصل ماخذ تک باسانی پہنچ سکتا ہے۔ شرح صحیح مسلم کی یہ خصوصیت بلاشبہ شارح کی محنت شاقہ اور جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ اس گئے گذرے دور میں آج کسی بات پر محض کتاب کا نام لے لینا کافی نہیں سمجھا جاتا بلکہ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ اپنے مدعی پر مکمل حوالہ دیا جائے۔ سو یہ خصوصیت شرح صحیح مسلم کو حاصل ہے کہ اس نے اپنے قارئین کو وہ سب کچھ فراہم کیا جو ان کی ضرورت تھا۔

دیگر شروح حدیث میں حوالہ جات کا اسلوب

دیگر شروح حدیث میں حوالہ جات کا اس قدر اہتمام و التزام کو سوں نظر نہیں آتا۔ مراۃ شرح مشکوٰۃ میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ کا اسلوب یہ ہے کہ آپ جب دلیل کے طور پر کوئی حدیث شریف نقل فرماتے ہیں تو کتاب کا نام آغاز میں ذکر فرمادیتے ہیں مثلاً ترمذی میں ہے مسند احمد میں ہے وغیر ذالک۔ اور جب کسی کی عبارت نقل فرماتے ہیں تو آخر میں عبارت کے اختتام پر قوسین کے اندر فقط کتاب کا نام درج فرمادیتے ہیں۔ مثلاً: مراۃ اشعة اللمعات وغیرہ۔

صاحب زبہ القاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا اسلوب مراۃ سے کافی بہتر ہے۔ آپ جب کسی کتاب کا ذکر فرماتے ہیں تو ساتھ جلد اور نمبر لکھ دیتے ہیں یا اس کتاب کے نام پر حاشیہ لگا کر نیچے جلد صفحہ لکھ دیتے ہیں۔

فیوض الباری اور ایضاح البخاری میں کوئی معین طریقہ اختیار نہیں کیا گیا۔ کہیں جلد نمبر بیان کر دیا تو کہیں نہیں متعدد مقامات پر صفحہ اور جلد دونوں بیان کیے گئے ہیں اور کہیں دونوں بیان نہیں کیے گئے۔ ان تمام شروحات کے درمیان شرح صحیح مسلم کا اسلوب اور طریقہ کار بلاشبہ لائق تعریف و تحسین اور نئے لکھنے والوں کے لیے قابل تقلید ہے۔

شرح صحیح مسلم اور دیگر شروح حدیث میں ماخذ و مراجع

اسی طرح ماخذ و مراجع کے اعتبار سے بھی اگر شرح صحیح مسلم کا دیگر شروح حدیث کے ساتھ تقابل کیا جائے تو شرح صحیح مسلم ہی نمایاں مقام لیے نظر آتی ہے۔ میرے پیش نظر جو شروح ہیں ان میں سے کسی کے آغاز یا آخر میں اس بات کو بیان نہیں کیا گیا کہ اس کتاب میں کن کن علماء و ائمہ کی کون کون سے تصانیف اور تحریرات سے استفادہ کیا گیا ہے۔ شرح صحیح مسلم وہ واحد شرح ہے جس کی ساتوں جلدوں میں سے ہر جلد کے آخر میں کم و بیش ۱۵ یا ۱۸ صفحات پر مشتمل ماخذ و مراجع کی تفصیلی فہرست موجود ہے۔ اور یہ فہرست اس انداز سے مرتب کی گئی ہے کہ صرف اس کو پڑھ کر ہی عام قاری کئی باتیں معلوم کر سکتا ہے۔ مثلاً:

۱۔ مستند (مشہور و غیر مشہور) تفاسیر کون کون سی ہیں؟ لکھنے والا کون ہے اور کس دور کا ہے؟ وہ تفسیر کب چھپی؟ کہاں سے چھپی؟

۲۔ حدیث شریف کی معتد (معروف و غیر معروف) شروح کونسی ہیں؟ لکھنے والا کون ہے؟ کس دور کا ہے؟ وہ شرح کب اور کہاں سے چھپی؟

۳۔ علم حدیث پر معروف کتب کونسی ہیں؟ کون سی کس محدث نے لکھی؟ کب اور کہاں سے چھپی؟

۴۔ علم فقہ پر علماء احناف کی اہم کتابیں کون سی ہیں؟ علماء شافعیہ کی اہم تصانیف کون سی ہیں؟ علماء مالکیہ کی اور علماء حنابلہ کی اہم تصانیف کون سی ہیں؟ علماء شیعہ کی فقہ و حدیث پر کون سی تصانیف ہیں؟ کتاب کا پورا نام کیا ہے؟ کس سنہ میں کہاں سے طبع ہوئی؟ القرض معلوم علوم و فنون (اسماء الرجال لغت سیرت عقائد و کلام اصول حدیث اور اصول فقہ وغیرہ) پر اہم تصانیف کے

بارے میں تعارفی معلومات کے لیے شرح صحیح مسلم کی فہرست ہی کافی ہے۔

دوسری اہم بات قاری کو یہ معلوم ہوتی ہے کہ جس کتاب کے آخر میں میں یہ فہرست دیکھ رہا ہوں اس کتاب میں کس قدر کتب و تصانیف کی طرف رجوع کیا گیا اور انہیں پیش نظر رکھا گیا ہے اور یہ کہ اس کتاب کے مندرجات کس قدر قابل اعتماد مضبوط محکم اور مستند ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کے مصنف علام نے حنفی ہونے کے ناطے صرف علماء احناف کی تصانیف کی طرف رجوع نہیں کیا بلکہ احناف سے لے کر حنابلہ تک اور اہل سنت سے لے کر غیر مقلدین و یوہندی اور اہل تشیع تک کی کتب کے حوالہ جات کے ساتھ مدلل و مبرہن گفتگو رقم فرمائی ہے۔ فجزاہ اللہ عنا وعن جمیع المسلمین۔

شرح صحیح مسلم اور ماخذ و مراجع کی تعداد

زیر بحث عنوان کی مناسبت سے آخر میں اجمالی طور پر یہ تحریر کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ شرح صحیح مسلم میں جن کتب تفسیر و حدیث و فقہ وغیرہ کو ماخذ بنایا گیا ہے ان کی تعداد کتنی ہے؟ تاکہ شرح صحیح مسلم کا مقام اس حیثیت سے مزید واضح ہو جائے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

کتب احادیث: ۵۵۔ کتب تفسیر: ۴۰۔ شروح حدیث: ۴۰۔ کتب اسماء الرجال: ۲۰۔ کتب لغت: ۲۲۔ کتب فضائل و سیرت: ۴۷۔ کتب فقہ حنفی: ۸۲۔ کتب فقہ شافعی: ۱۱۔ کتب فقہ مالکی: ۸۔ کتب فقہ حنبلی: ۹۔ کتب فقہ ظاہریہ (غیر مقلدین): ۵۔ کتب مذاہب اربعہ: ۷۔ کتب شیعہ: ۳۰۔ کتب عقائد و کلام: ۱۳۔ کتب اصول حدیث: ۱۶۔ کتب اصول فقہ: ۱۱۔ متفرقات (کم و بیش): ۶۵۔

شرح صحیح مسلم کے مندرجات اور ہر جلد کے آخر میں متعلقہ فہرست ماخذ راقم کی مذکورہ تمام باتوں پر واضح دلیل ہے۔ من شاء الاطلاع فلیرجع الیہ۔

صحیح مسلم کی ہر کتاب کا تحقیقی تعارف

شرح صحیح مسلم کو دیگر شروح حدیث کے درمیان اس اعتبار سے بھی نمایاں مقام حاصل ہے کہ اس میں صحیح مسلم شریف کی ہر کتاب (کتاب الایمان، کتاب الصلوٰۃ، کتاب الحدود وغیرہ) کا ابتداء نہایت جامع اور تحقیقی تعارف پیش کیا گیا ہے۔ میرے پیش نظر جو شروح حدیث ہیں ان میں سے ہر ایک کا اسلوب الگ ہے۔

دیگر شروح حدیث اور شرح صحیح مسلم کا اسلوب

مراۃ شرح مشکوٰۃ میں مفتی احمد یار خان عیسیٰ رحمہ اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ وہ کسی بھی کتاب کے آغاز میں اس کتاب کے عنوان کی مختصر لغوی اور اصطلاحی اور اعرابی تشریح فرمادیتے ہیں۔ بعض اوقات فقہی تشریح بھی فرمادیتے ہیں۔ نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری میں مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ کا اسلوب مراۃ سے بلند ہے۔ آپ بعض اوقات صحیح بخاری کی کسی کتاب کا تفصیلی تعارف پیش کرتے ہیں جیسے کتاب الایمان۔ اور بعض اوقات زیادہ تفصیل نہیں فرماتے۔ لیکن بہر حال تعارف کو واضح کر کے پیش کرتے ہیں۔ ایضاً البخاری کا انداز بھی تقریباً نزہۃ القاری کی طرح ہے۔ کہیں بہت زیادہ تفصیلی تعارف پیش کیا گیا ہے کہیں اختصار کے ساتھ۔ ان شروح میں فیوض الباری کا انداز سب سے بہتر ہے۔ اس میں متعدد مقامات پر باب کے تعارف میں ”فوائد و مسائل“ کا عنوان قائم کر کے فقہی مسائل کو با تفصیل اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

شرح صحیح مسلم کا اسلوب ان سب سے منفرد اور علیحدہ ہے۔ کم و بیش ہر کتاب کا تعارف اس انداز سے پیش کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا اس کتاب کے آغاز سے پہلے ہی اپنے ذہن میں معلومات کا ایک جامع مریخ اور مدلل ذخیرہ جمع کر لیتا ہے۔ چنانچہ اس شرح میں صحیح مسلم کی کسی بھی کتاب کا تعارف درج ذیل طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔

(۱) کتاب کے عنوان کی مستند لغات کی روشنی میں باحوالہ تحقیق (۲) اس عنوان کے متعلق قرآن حکیم کی متعدد آیات مع ترجمہ (۳) مستند کتب حدیث سے احادیث کا با ترجمہ اور باحوالہ عظیم ذخیرہ (۴) عنوان کے متعلق اکثر و بیشتر مستند کتب فقہ سے حوالہ جات کے ساتھ فقہی احکام۔ بسا اوقات مذاہب اربعہ کا مدلل اور باحوالہ عبارات کے ساتھ واضح بیان۔

کتاب کے عنوان کا اس سبب پر تحقیقی اور تفصیلی تعارف کسی اور شرح میں نظر نہیں آتا۔ بطور مثال چند کتابوں کے عنوانات کا اجمالی تعارف ملاحظہ فرمائیے۔

صحیح مسلم کی ہر کتاب کے تحقیقی تعارف پر شرح صحیح مسلم سے چند مثالیں

کتاب الطہارۃ: (۱) لغت کی مستند کتاب ”تاج العروس“ کی روشنی میں طہارت کے لغوی معنی کی تحقیق (۲) طہارت کے متعلق قرآن حکیم سے ۱۳ آیات مع ترجمہ و مختصر تفسیر (۳) طہارت سے متعلق صحیح بخاری، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، طحاوی اور دیگر مستند کتب حدیث سے تقریباً ۱۲۳ احادیث، مکمل حوالہ اور ترجمہ کے ساتھ (۴) امام غزالی علیہ الرحمۃ کی تصنیف لطیف احیاء العلوم کی روشنی میں طہارت کے مراتب اور درجات کا بیان۔ (ج ۱ ص ۸۴۹)

کتاب الزکوٰۃ: (۱) نہایہ اور عمدۃ القاری کی روشنی میں زکوٰۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنی (۲) قرآن حکیم کی مختلف آیات اور احادیث رسول ﷺ کی روشنی میں زکوٰۃ کی ۲۲ حکمتیں (۳) صحیح احادیث مبارکہ اور مرقاۃ شرح مشکوٰۃ کی روشنی میں فرضیت زکوٰۃ کی تاریخ (۴) کس مال پر کتنی زکوٰۃ ہے؟ جانوروں کی زکوٰۃ کس حساب سے دی جائے گی؟ نقشہ کی صورت میں مکمل تفصیل (۵) قرآن حکیم کی آیات اور صحیح احادیث کی روشنی میں زکوٰۃ کی اہمیت (۶) نظام زکوٰۃ کی مرکزیت کا بیان (ج ۲ ص ۸۷۵)

کتاب الاعتکاف: (۱) مفردات امام راغب کی روشنی میں اعتکاف کا لغوی اور شرعی معنی (۲) فقہ حنفی کی معتد کتاب بدائع کی روشنی میں اعتکاف کی تعریف اور اقسام (۳) شرح مسلم للنووی کی روشنی میں اعتکاف کے متعلق مذاہب ائمہ (۴) عمدۃ القاری کی روشنی میں اعتکاف سے متعلق احناف کا نظریہ (۵) رمضان کے اخیر عشرہ کا اعتکاف، جو کہ سنت مؤکدہ ہے اس کی شرائط وغیرہ سے فقہاء نے بحث نہیں کی، شارح کی شرح المہذب للنووی کی روشنی میں تحقیق (۶) المہبوط للسرہسی کی روشنی میں فرض اعتکاف کے احکام (بے) بدائع الصنائع کی روشنی میں نفل اعتکاف کے احکام (۸) گرمی کی وجہ سے اعتکاف میں غسل کے حکم کی تفصیل (۹) بدائع الصنائع اور نہایہ کی روشنی میں صحت اعتکاف کی شرائط (۱۰) اعتکاف کے وقت آغاز اور دیگر امور کی تفصیل۔ (ج ۲ ص ۲۲۰)

کتاب البیوع: (۱) المفردات اور البحر الرائق کی روشنی میں بیع کا لغوی اور شرعی معنی (۲) بیع و شراء کے حوالہ سے نظام سرمایہ داری اور نظام اشتراکیت کا تعارف (۳) نظام سرمایہ داری کو پروان چڑھانے میں سود کا کردار (۴) سود کے استحصالی نظام کو ختم کرنے میں اسلام کی ہدایات (قرآن و حدیث کی روشنی میں) (۵) نظام سرمایہ داری کو پھیلانے میں احتکار، سٹمپ ملاوٹ اور جعلی اشیاء کا کردار (۶) ان تمام خامیوں کی روک تھام کے لیے اسلام کی ہدایات (قرآن و حدیث کی روشنی میں) (۷) سوشلزم اور کیوزم کا نقطہ امتداد اور ان میں فرق (۸) سوشلزم کی مزعوم طبقاتی مساوات اور اس کے مقابلہ میں اسلام کی اصولی مساوات (۹) سوشلسٹ نظام کی ذمہ داری۔ (ج ۲ ص ۹۲)

کتاب الجہاد والسیر: (۱) تاج العروس کی روشنی میں جہاد کے لغوی معنی کی تحقیق (۲) احناف، شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کی مستند کتب عمدۃ القاری، بدائع الصنائع، نہایہ، فتح القدر، فتح الباری، اکمال اکمال المعلم اور کشف القناع کی روشنی میں جہاد کا شرعی معنی (۳) المہبوط للسرہسی کی روشنی میں فرضیت جہاد کے تدریجی مراحل کی تفصیل (۴) احناف، شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کی مستند کتب سے

جہاد کی اقسام میں چاروں ائمہ کے مسلک کی وضاحت (۵) جہاد کب فرض عین ہوتا ہے اور کب فرض کفایہ؟ (۶) فتاویٰ عالمگیری کی روشنی میں جہاد کے مباح ہونے کی شرائط (۷) علامہ ابن قدامہ حنبلی کی معروف کتاب ”المغنی“ سے وجوب جہاد کی شرائط۔

(ج ۵ ص ۲۳۸)

کتاب الاشریہ: (۱) لغت کی مستند کتب لسان العرب، تاج العروس اور اقرب الموارد کی روشنی میں خمر کا لغوی معنی (۲) خمر کی حرمت پر قرآن حکیم اور باحوالہ احادیث صحیحہ سے دلائل (۳) تفسیر قرطبی کی روشنی میں تحریم خمر کی تاریخ (۴) المغنی کی روشنی میں خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات سے متعلق مذاہب فقہاء اور ان کے دلائل (۵) درمختار اور فتاویٰ عالمگیری کی روشنی میں امام اعظم کا نظریہ (۶) ہدایہ کی روشنی میں خمر کے متعلق معروف ۱۰ احکامات کا بیان (۷) وہ نشہ آور مشروبات جو خمر نہ ہوں ان کی قلیل مقدار کے جواز پر قرآن کریم اور ۸ مستند کتب احادیث سے دلائل (۸) جس مشروب کی تیزی سے نشہ کا خدشہ ہو اس میں پانی ملانے کے بعد اس کو پیئے کے جواز پر تقریباً ۱۶ کتب حدیث سے استدلال (۹) فتاویٰ شامی اور المہسوط کی روشنی میں نبیذ کی تعریف، نبیذ شدید اور مُثَلَّث کے حلال ہونے پر احناف کے دلائل کی تفصیل (۱۰) عمدة القاری کی روشنی میں حدیث ”ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام“ کی تحقیق (۱۱) بھنگ کا لغوی معنی (تاج العروس کی روشنی میں) اور اس کے نقصات (اشحہ اللغات کی روشنی میں) (۱۲) احناف، شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کی مستند کتب سے بھنگ کے شرعی حکم کی تفصیل اور مذاہب ائمہ (۱۳) حشیش اور ایفون کی تحقیق۔ ایفون کا شرعی حکم (۱۴) تمباکو نوشی کی تفصیلات (اس کی تاریخ، نقصانات، خواتین میں تمباکو نوشی کے مضراثرات)۔ تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء احناف، فقہاء شافعیہ، فقہائے مالکیہ اور فقہائے حنابلہ کا موقف، تمباکو نوشی کے متعلق مصری علماء کی تحقیق، شارح کی تحقیق اور موقف (۱۵) الکحول اور اسپرٹ کی تحقیق (۱۶) ایلو پیتھک ادویہ پر فیومز اور الکحول کی قلیل مقدار کے جواز کی تفصیل۔ (ج ۶ ص ۲۳۳ تا ۲۳۷)

کتاب العلم: (۱) حکماء اور متکلمین کے موقف کے مطابق علم کی تعریف (۲) محدثین کی اصطلاح میں علم کی تعریف (۳) روح المعانی، عمدة القاری، البحر الرائق، تاج العروس، مختصر المعانی اور دیگر مستند کتب کے حوالہ جات کے ساتھ مروجہ علوم دینیہ کی تعریفات (۴) قرآن حکیم سے ۱۰ آیات مبارکہ اور مستند کتب حدیث سے کم و بیش ۳۳ احادیث کی روشنی میں علم کی فضیلت (۵) جامع الترمذی، عمدة القاری، تفسیر کبیر، تفسیر بیضاوی اور روح المعانی کی روشنی میں ”العلماء ورتة الانبياء“ کی تحقیق (۶) ۱۶ احادیث مبارکہ کی روشنی میں اہل علم کے فضائل اور اخروی درجات اور ۶ احادیث مبارکہ کی روشنی میں اہل علم کے حقوق کا بیان (۷) احادیث صحیحہ کی روشنی میں اہل علم کے اختلاف کا باعث رحمت اور یسر ہونا (۸) طلب علم کے متعلق بعض مشہور احادیث کی تحقیق (۹) ۱۹ احادیث مبارکہ کی روشنی میں اہل علم کو تحذیر اور نصیحت۔ (ج ۷ ص ۳۷۲)

راقم نے اس شرح کے تفوق اور برتری کو ثابت کرنے کے لیے شرح صحیح مسلم کی سات جلدوں کی مناسبت سے سات مثالیں پیش کرنے پر اکتفاء کیا ہے، وگرنہ اس شرح کے تمام تحقیقی تعارفات جمع کرنے کی صورت میں ایک مکمل کتاب تیار ہو سکتی ہے۔ مذکورہ سات مثالیں فقط اجمالی خاکہ کی شکل میں ہیں، جن کی روشنی میں بالکل واضح اور ظاہر ہے کہ دیگر شروح حدیث اور اس شرح کے درمیان کیا فرق ہے؟ اور یہ کہ اس شرح میں احادیث مبارکہ پر گفتگو سے قبل کتاب کے عنوانات کا کن قدر ہمہ گیر انداز میں تفصیل، تنبیح اور تحقیق و تدقیق کے ساتھ مفصل اور سیر حاصل تعارف پیش کیا گیا ہے۔

دعائے ضرر اور بددعا

ہمارے ہاں عام طور پر شارحین یا اور دیگر صاحبان تصنیف اپنی کتب میں جب رسول اللہ ﷺ کی کسی کے خلاف دعا کا ذکر

کرتے ہیں تو اسے ”بدوعا“ سے تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً فلاں کے لیے حضور ﷺ نے بدوعا فرمائی یا فلاں کے لیے حضور ﷺ نے بدوعا نہیں فرمائی۔

مشکوٰۃ المصابیح ”باب فی اخلاقہ و شمائلہ ﷺ“ کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا:

یا رسول اللہ ﷺ: ادع علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمة.

اس حدیث شریف کا ترجمہ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ (مشرکین پر بدوعا کیجئے) فرمایا: میں بدوعا کرنے والا نہ بھیجا گیا، میں تو رحمت ہی بھیجا گیا

ہوں۔ (مرآة المناجیح ج ۶ ص ۷۲، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

صحیح بخاری، کتاب العلم کی ایک حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا سے یہ مسئلہ بیان فرمایا کہ عورت جب پانی (منی) دیکھے تو غسل کرے۔ یہ سن کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا چہرہ چھپا لیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ فرمایا:

نعم اقربت یمینک فبم یشبہا الولد.

ہاں ہوتا ہے۔ تیرا ہاتھ گرد آلود ہو۔ (اگر ایسا نہ ہو) تو پھر

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۳) بچہ ماں سے کس وجہ سے مشابہ ہوتا ہے۔

اس حدیث شریف میں حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ”تسربت یمینک“۔ اس کی شرح کرتے ہوئے صاحب

نزہۃ القاری لکھتے ہیں: یہ جملہ بدوعا اور زجر کے لیے ہے الخ۔ (نزہۃ القاری ج ۱ ص ۳۹۶)

صاحب ایضاح البخاری اس جملہ کی شرح میں لکھتے ہیں: یہ جملہ بدوعا کا ہے، لیکن بدوعا مراد نہیں ہوتی۔

(ایضاح البخاری ج ۲ ص ۵۱)

اسی طرح جب حضور ﷺ نے کفار کے نام لے لے کر فرمایا:

اللہم علیک بقریش اللہم علیک بقریش

اللہم علیک بعمر و بن ہشام و عتبہ بن ربیعہ و

شیبہ بن ربیعہ و الولید بن عتبہ و امیہ بن خلف و

عقبہ بن ابی معیط و عمارة بن الولید.

گرفت فرما۔

(صحیح بخاری ج ۱ ص ۷۳)

اس مقام پر بھی شارحین نے یہی لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بدوعا فرمائی۔ (فیوض الباری، شرح البخاری ج ۱ پارہ ۱: ص ۷۳)

شرح صحیح مسلم کا مقام

ان تمام شروح کے درمیان شرح صحیح مسلم کا یہ عظیم الشان امتیاز ہے کہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی کسی کے خلاف دعا کو کہیں

بھی ”بدوعا“ کے الفاظ سے تعبیر نہیں کیا گیا۔ جہاں کہیں بھی ایسا موقع آیا ہے وہاں دعائے ضرر کا لفظ استعمال کیا گیا ہے یا کوئی اور ایسا

لفظ جو آپ ﷺ کے زیادہ سے زیادہ شایان شان ہو۔ چنانچہ شارح اس حوالہ سے اپنا موقف بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے جو بعض مواقع پر کچھ مشرکوں کے لیے دعائے ضرر فرمائی ہے اس کو بدوعا سے تعبیر کرنا جائز نہیں ہے۔

کیونکہ آپ ﷺ کی طرف کسی بھی اعتبار سے لفظ بدوعا استعمال کرنا صحیح نہیں ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۵۲)

اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے جلد خامس میں لکھتے ہیں:

واضح رہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جو احزاب کی شکست اور ان کے قدم اکھڑنے کی دعا فرمائی ہے اس کو بددعا کہنا جائز نہیں ہے اور ایسا کہنا رسول اللہ ﷺ کی سخت توہین ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا کوئی قول یا فعل ”بد“ نہیں ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(الاحزاب: ۲۱) نمونہ (عمل) ہے۔

اللہ تعالیٰ تو رسول اللہ ﷺ کے افعال کو حسین فرمائے اور کوئی شخص آپ کا امتی ہو کر آپ کے کسی فعل کو ”بد“ کہے یہ نہایت بے ادبی اور سخت توہین ہے۔ جس شخص نے بھی آپ ﷺ کی کسی دعا کو بد کہا اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ اس قسم کی دعاؤں کے لیے بالعموم دعائے ضرر کہنا چاہیے یا بالخصوص ترجمہ کیا جائے مثلاً: آپ ﷺ نے دعا فرمائی: ”اللهم عليك بابي جهل“۔ تو یوں ترجمہ کیا جائے: آپ نے دعا فرمائی اے اللہ تو ابو جہل کو پکڑ یا آپ نے ابو جہل کی گرفت کے لیے دعا فرمائی۔ اسی طرح یہاں ترجمہ کیا جائے کہ آپ نے مشرکین کی جماعتوں کی شکست کی دعا فرمائی۔ عام طور پر مترجمین اس قسم کے کلمات کا ترجمہ ”بددعا“ کرتے ہیں۔ بعض معاصرین نے بھی اس قسم کے کلمات کا ترجمہ بددعا کیا ہے۔ العیاذ باللہ۔ رسول اللہ ﷺ کا ہر قول اور ہر فعل بد ہونے سے پاک اور بری ہے۔ بعض معاصرین لکھتے ہیں: جناب رسول اللہ ﷺ نے کفار کے لیے بددعا فرمائی۔ نیز لکھتے ہیں: جناب رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے روز مشرکوں کے لیے بددعا کی۔ اور لکھتے ہیں: ابو جہل بن ہشام، عقبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عقبہ، امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کے لیے بددعا کی۔ (تفسیر البخاری ج ۴ ص ۳۸۳، ۳۸۲، ۳۸۱)

بعض معاصرین اور ایسے تمام مترجمین پر لازم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے افعال حسنہ کو بد کہنے سے توبہ کریں اور اپنی تصانیف سے ان کلمات کو نکال دیں۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۰۰)

شارح کی اس عبارت کی روشنی میں بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ شرح صحیح مسلم نے جہاں اپنے قارئین کو تحقیق و تدقیق اور اجتهاد کی کٹھن راہوں کے نشیب و فراز سے آگاہی بخشی، پیش آمدہ مسائل کے حل کی طرف فکر کے دھارے کو موڑا، فراہم نبویہ (علی صاحبہا التسلیم والحمیہ) سے استخراج مسائل کا سلیقہ سمجھایا، دل و دماغ کے مستور اور محجوب گوشوں کو بے نقاب کر کے انہیں وسعت بخشی وہاں یہ بھی سمجھا دیا کہ جناب رسالت مآب ﷺ کی بارگاہ کا کیا ادب اور احترام ہے، آپ ﷺ سے جن چیزوں کو نسبت حاصل ہو جائے ان کا کیا مقام اور مرتبہ ہے۔ ”لنؤمنوا بالله ورسوله وتعزروه وتوقروه“ کا دائرہ کس قدر وسیع ہے۔

عبارت مذکورہ کے خط کشیدہ جملے بھی بہت قابل غور ہیں، ان میں کس قدر عشق و محبت کا غلبہ ہے، کس قدر لذت اور مٹھاس ہے، اس کو حقیقتاً وہی شخص محسوس کر سکتا ہے جس کا دل محبت رسول ﷺ سے سرشار ہو، مجھ جیسے نا آشنا تو ان جملوں پر بھن داؤ ہی دے سکتے ہیں۔

شرح صحیح مسلم کی شہرت و مقبولیت

کسی بھی کتاب کا یہ پہلو بھی کس قدر تابناک اور قابل رشک ہوتا ہے کہ وہ مصنف کی زندگی میں اس کی نگاہوں کے سامنے ہی شہرت اور مقبولیت کے مرتبہ کو پہنچ جائے۔ کئی کتابیں ہمارے سامنے ایسی موجود ہیں جو لکھی گئیں، چھاپی گئیں اور پڑھی گئیں، لیکن ایک مرتبہ کے بعد قارئین کی بے رغبتی نے اس کتاب کو دوبارہ چھپنے کا موقع نہ دیا۔۔۔۔۔۔ کئی کتابیں ایسی ہیں جو اذوق اور مشکل ترین اسلوب بیان کے باعث تلقی بالقبول کے مرتبہ کو نہ پہنچ سکیں۔۔۔۔۔۔ کئی کتابیں ایسی ہیں جو اپنے متعصبانہ، معاندانہ اور جارحانہ انداز بیان کے

اعتقاد قارئین کے سنجیدہ مزاج اہل علم اور سلجھے ہوئے طبقہ سے دور رہیں۔ الغرض کسی بھی کتاب کی شہرت اور مقبولیت کو گھٹانے کے لئے اسباب ہو سکتے ہیں ان سب کی مثالیں ہمارے سامنے موجود ہیں۔ خواہ وہ تقاسیر کی شکل میں ہو، شروع حدیث کی شکل میں ہو یا کسی اور شکل میں ہو۔ اس کے برعکس ہمارے ہاں ایسی کتابوں کی بھی کمی نہیں جو موثر و مدلل اسلوب بیان، مندرجات کی وسعت، انداز بیان کے اعتدال، قارئین کی فراوانی، رغبت اور شدت اشتیاق کے باعث بارہا طبع ہوئیں، پڑھی گئیں، مقبول ہوئیں، معروف ہوئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے قارئین کا ایک وسیع ترین حلقہ تیار ہو گیا۔۔۔ انہی کتابوں میں ایک کتاب 'شرح صحیح مسلم' بھی ہے۔

اس شرح کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ حقیقت مخفی نہیں ہے کہ شرح صحیح مسلم کا اسلوب بیان انتہائی سہل اور سلیس ہونے کے ساتھ ساتھ باوقار اور سنجیدہ بھی ہے، تعصب، غلو، مبالغہ آرائی اور جارحیت جیسی مذموم صفات اس میں دور دور تک نظر نہیں آتیں، دلائل و براہین سے اس کا دامن لبریز ہے، موضوعات و مشمولات بہت وسیع اور کشادہ ہیں۔ آیات قرآنیہ کی تفسیر، احادیث نبویہ کی شرح اور مسائل فقہیہ سے لے کر جدید مسائل کے موضوعات اس شرح کا خاصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دیگر اردو شروع حدیث کے مقابلہ میں اس شرح نے شہرت و مقبولیت بھی زیادہ پائی۔ بالخصوص اہل علم و اہل فکر اور سنجیدہ مزاج قارئین نے اسے بہت سراہا اور پسند کیا، نیز کراچی، کراچی سے پاکستان اور پاکستان سے نکل کر بیرون ممالک بھی اس شرح نے اپنا پیغام پہنچایا۔ بلاشبہ یہ شارح کی بہت بڑی خوش نصیبی ہے کہ ان کی زندگی میں ان کے سامنے شرح صحیح مسلم کے کئی ایڈیشن طبع ہو کر ملک اور بیرون ملک پہنچ گئے۔ (مارکیٹ میں اس وقت کئی ایڈیشن چل رہے ہیں)

جلد اول کے آغاز میں خود شارح صحیح مسلم اللہ عزوجل کے اس عظیم احسان کا اعتراف اور اس پر شکر ادا کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

میں نے جب شرح صحیح مسلم کو بہت تفصیل کے ساتھ لکھنا شروع کیا تھا تو بعض دوستوں نے کہا آپ مختصر لکھتے تو یہ مکمل ہو جاتی، جتنا نہیں، عروفا کرے یا نہ کرے اور اس کی تکمیل ہو سکے یا نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا بے پایاں احسان ہے کہ شرح صحیح مسلم نہ صرف یہ کہ میری زندگی میں مکمل ہوئی بلکہ طبع ہو گئی اور اس کے کئی ایڈیشن نکل گئے۔ اور برصغیر پاک و ہند کے علاوہ یورپ، امریکہ اور افریقہ کے دور دراز علاقوں تک یہ کتاب پہنچ گئی اور اس کتاب کو پڑھا گیا اور ہر طبقہ میں اس کی پذیرائی ہوئی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۷)

شارح کا یہ دعویٰ کہ "برصغیر پاک و ہند کے علاوہ یورپ، امریکہ اور افریقہ کے دور دراز علاقوں تک یہ کتاب پہنچ گئی" اس کی تصدیق و تائید کے لیے قائد اہل سنت حضرت علامہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی کے درج ذیل تاثرات ملاحظہ ہوں:

قائد اہل سنت امام نورانی کی تصدیق و تائید

میں ملک سے باہر بہت سے مقامات پر جاتا رہا ہوں، ابھی حال ہی میں اپنے بعض احباب اور دوستوں کے ساتھ کینیڈا بھی گیا تھا۔ اس مرتبہ مجھے تعجب ہوا، جب میں کینیڈا کے شہر "وون کاؤور" گیا۔ وون کاؤور کینیڈا کا آخری کونا ہے جو پیسیفک آوشن کے کنارے پر واقع ہے۔ اس مرتبہ جب میں گیا تو ایک صاحب نے مجھے اپنے گھر پر کھانے کے سلسلے میں مدعو کیا تو مجھے وہاں یہ دیکھ کر انتہائی خوشی اور مسرت ہوئی کہ دنیا کے اس کنارے پر شیخ الحدیث والی تفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی کی شرح صحیح مسلم اس گھر میں موجود تھی۔

یہ ایک گستاخ کا واقعہ ہے اور ابھی ستمبر میں میں ناروے گیا۔ ناروے شمال کی طرف سے دنیا کا آخری کونا ہے۔ اس ملک میں کبھی کوئی مسجد نہیں تھی۔ ورنہ اسلامک مشن (ناروے) نے چار پانچ سال کی جدوجہد کے بعد اپنی زمین خرید کر میناروں اور گنبدوں والی پہلی مسجد بنائی۔ اسی سال ستمبر میں اس مسجد کا افتتاح تھا۔ مسجد کے ساتھ ایک عظیم الشان لائبریری بھی تھی۔ مجھے یہ دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی کہ دنیا

کے اس کنارے پر بھی لائبریری میں جہاں اک طرف پروفیسر شاہ فرید الحق صاحب کا ترجمہ کنز الایمان انگریزی زبان میں موجود تھا تو دوسری طرف ماشاء اللہ حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی شرح صحیح مسلم بھی وہاں موجود تھی۔

(صدارتی خطاب ۱۹ شعبان المعظم ۱۴۱۰ھ / ۲۰ دسمبر ۱۹۹۷ء، پیراڈائیز ہوٹل، کراچی، تقریب تعارف و پاس "بیان القرآن") (ماخوذ از حیات سعید ملت، مؤلفہ مولانا محمد ناصر خان چشتی)

اقتباسات از تاثرات مشائخ

شرح صحیح مسلم کو اس حیثیت سے بھی امتیازی شان حاصل ہے کہ اس کے بارے میں ملک اور بیرون ملک کے مقتدر علماء و مشائخ نے اپنے گرانقدر علمی اور فکری تاثرات کا تحریری اظہار فرمایا ہے۔ میرے نزدیک ان علماء و مشائخ کے مختصر تاثرات بھی میری تفصیلی بحث پر بہت فائق اور بلند درجہ کے حامل ہیں۔ بعض تاثرات وہ ہیں جو شرح صحیح مسلم کی مختلف جلدوں کے آغاز میں چھپے ہوئے ہیں اور بعض وہ ہیں جن کا اظہار شرح صحیح مسلم کی تعارفی تقریب میں علماء نے فرمایا اور وہ مختلف اخبارات میں چھپے۔ پہلے ہم ان اہم تاثرات کے اقتباسات پیش کر رہے ہیں جو شرح صحیح مسلم کے آغاز میں موجود ہیں اس کے بعد اخبارات میں چھپنے والے تاثرات اور اخباری بیانات پیش کریں گے:

مفتی سید شجاعت علی قادری علیہ الرحمۃ

(مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی و جسٹس وفاقی شرعی عدالت پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ذوالحجہ والکرم حضرت علامہ غلام رسول سعیدی زیدت مکارمہم جلیل القدر محدث فقیہ مدرس خطیب اور صاحب طرز مصنف و محقق ہیں آپ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں آپ کے فاضل تلامذہ جو پاکستان اور بیرون پاکستان اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں اور آپ کی گراں قدر تصانیف جو دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل چکی ہیں آپ کا بہترین تعارف ہیں۔

فقیر نے اپنی گونا گوں مصروفیات کے باعث اس شرح کو مکمل نہیں پڑھا ہے مگر بقدر ضرورت اس کے اہم مقامات سے استفادہ کا شرف ضرور حاصل کیا ہے۔ دوران مطالعہ جو خوبیاں اس کی ابھر کر سامنے آئی ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) فقہ حنفی پر احادیث سے استدلال اور اس کی ترجیح کے دلائل۔

(۲) اختلافی مسائل میں علمی انداز نگارش۔

(۳) جدید مسائل کی تحقیق اور ان پر بھرپور علمی تبصرے۔

(۴) پوری کتاب پیچیدہ خالص علمی اور تحقیقی مواد پر مشتمل ہونے کے باوجود سلاست بیان اور ادبیانہ تحریر کے باعث استہانگی و کجسپ اور دل آویز ہے۔

(۵) ایک بالغ نظر محقق اپنے معاصرین کی تحریروں سے بے خبر نہیں رہ سکتا علامہ نے معاصرین کی متعلقہ تحریروں کا عمیق مطالعہ کیا ہے اور ان پر بصیرت افروز تبصرے کیے ہیں جس حدیث پر کلام کیا ہے سیر حاصل کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۰۸)

علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ

(شارح صحیح بخاری و شیخ الحدیث دارالعلوم حزب الاحناف لاہور)

بسم الله الرحمن الرحيم

لحمده و نصلی علی رسولہ الکریم

شرح صحیح مسلم محقق عصر حضرت علامہ غلام رسول صاحب سعیدی زید مجدہ کی عظیم و جلیل القدر تالیف ہے جہاں تک میرے علم و نظر کا تعلق ہے، ابھی تک صحیح مسلم کی اردو میں ایسی جامع شرح میری نظر سے نہیں گزری۔

میری نظر میں شرح صحیح مسلم، علم و عرفان اور تحقیق و تدقیق کا خزینہ ہے، علامہ موصوف نے محنت کی ہے اور واقعی محنت کی ہے اور مسائل جدیدہ پر سیر حاصل تبصرہ فرمایا ہے۔ علامہ موصوف نے جن بعض مسائل میں علماء حاضر اور ماسبق سے اختلاف کیا ہے تو یونہی نہیں کیا، بلکہ تحقیق و تفتیش کو دلائل و براہین سے مزین کر کے پیش کیا ہے، مسائل فروعیہ خصوصاً مسائل جدیدہ میں اہل علم کی دواؤں کا ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر ان کی تحقیق سے کسی کو اختلاف ہے تو محض فتویٰ کی زبان سے نہیں بلکہ دلائل شرعیہ کی رو سے تنقید و تبصرہ کیا جائے تاکہ تصویر کے دونوں رخ سامنے آجائیں۔ علماء میں حضرت علامہ موصوف نے شرح صحیح مسلم تالیف فرما کر علماء و طلباء و مدرسین اور عام مسلمانوں کے لیے فہم و تفہیم حدیث کا ایک دروازہ کھول دیا ہے، میری دعا ہے کہ مولا تعالیٰ جن مجدہ اپنے طیب و طاہر مقدس رسول ﷺ کے طفیل شرح صحیح مسلم کو مسلمانوں کے لیے مینارۃ نور بنائے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۷ ص ۳۲)

علامہ مفتی منیب الرحمن مدظلہ العالی

(مہتمم دارالعلوم نعیمیہ، کراچی و چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان)

میں دوران تصنیف مصنف سے انتہائی فکری قرب کی بناء پر شرح صدر کے ساتھ بانگ دہلی یہ عرض کرنے کی جسارت کرتا ہوں کہ اس کتاب کی تصنیف اور ترتیب و تسوید کے دوران مصنف کا انداز فکر سو فیصد معروضی رہا ہے۔ بہت سے مسائل پر عمیق مطالعے کے باوجود حتمی رائے قائم کرنے سے قبل انہوں نے معاصر اہل علم سے علمی تبادلہ خیال اور مذاکرے کا طریقہ کار بھی اختیار کیا ہے، کئی مسائل ایسے بھی ہیں جن میں حق پر آگہی کے بعد انہوں نے اپنی سابقہ رائے کو تبدیل کیا ہے اور درحقیقت ہر دور میں علماء حق کا شعار بھی یہی رہا ہے کہ نفسانیت اور انانیت کو قبول حق کی راہ میں انہوں نے کبھی حائل نہیں ہونے دیا۔

احادیث کی شرح کے دوران جو بھی علمی و فقہی مسئلہ زیر بحث آیا، مصنف نے اس امر کا التزام کیا ہے کہ اسلامی عقائد و نظریات اور اہل سنت و جماعت کے معمولات کو کتاب و سنت سے ثابت کیا جائے، مذاہب اربعہ اور حسب ضرورت فقہ جعفریہ کے موقف کو ان کی اصل مستند اور مسئلہ کتب سے دلائل کے ساتھ نقل کر کے دیاندارانہ تقابلی مطالعے (Comparative Study) کا موقع فراہم کیا ہے اور پھر فقہ حنفی کی وجوہ تریح کو کتاب و سنت سے واضح کیا ہے۔

دور جدید کے ”مجتہد فیہ“ مسائل سے مصنف نے پہلو تہی اختیار نہیں کی بلکہ ان کا قرآن و سنت کی روشنی میں وافی شافی حل پیش کیا ہے۔ یہ امر باعث اطمینان بلکہ لائق افتخار ہے کہ جدید مسائل کا حل پیش کرتے وقت مصنف نام نہاد متجددین (Innovators) اور مستشرقین سے مرعوب نہیں ہوئے بلکہ دلائل و براہین سے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ اسلام قیامت تک کے لیے قابل عمل اور واجب الاتباع دین ہے اور اس میں ایسے جامع اصول ہیں جو نئے نئے پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لہذا مصنف نے نئے ”مجتہد فیہ“ مسائل میں تجد و پسندی اور جمود و تجمد (Rigidity) یعنی افراط و تفریط دونوں سے ہٹ کر توازن و اعتدال کی راہ کو اختیار کیا ہے اور اسلام کی حقانیت ہمہ گیری اور وسعت پذیری کو دلائل حقہ، نصوص قرآن و حدیث، آثار صحابہ و تابعین اور اقوال ائمہ سے ثابت کیا ہے۔

بعض معاصر شراح حدیث کا یہ بھی وطیرہ ہے کہ وہ نہایت دیدہ دیکری سے شرح حدیث کے موقع پر بعض اکابر کے قول فیصل اور محاکمے کو ”ایجاد بندہ“ اور ذاتی و شخصی رائے کے طور پر اصل ماخذ و مراجع کا حوالہ دیے بغیر پیش کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کار دور حاضر کے مروجہ مسلمہ طرز تحقیق کے بالکل منافی ہے کیونکہ یہ ایک طرح کا علمی و ادبی سرقہ (Literary Theft) ہے جسے عربی ادب میں اتحال (Plagiarism) کہتے ہیں۔

لیکن الحمد للہ مصنف نے اس کے بالکل برعکس فقہی و اجتہادی مسائل کے بارے میں متقدمین و معاصرین کی آراء کو ان کے حوالہ جات کے ساتھ پیش کیا ہے اور جہاں اختلاف رائے کی نوبت آئی ہے وہاں اپنا محاکمہ (Juristic Opinion) صراحت کے ساتھ پیش کیا ہے اور اپنی فقہی و علمی رائے کی برتری کو دلائل سے ثابت کیا ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۸)

علامہ محبت اللہ نوری مدظلہ العالی

(شیخ الحدیث دارالعلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور)

سید المحدثین حضرت امام مسلم علیہ الرحمۃ کی شہرہ آفاق تصنیف ”صحیح مسلم“ صدیوں سے اہل علم میں متداول اور مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے۔ اس کی متعدد شروح لکھی گئیں۔ زیر تبصرہ ”شرح صحیح مسلم“ (اردو) ان شروح میں ایک گراں قدر اضافہ ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اپنے مواد تحقیق و تدقیق، فنی مباحث، گمراہ فرقوں کے رد، مسلک اہلسنت کی بادل لکھنا اور مسائل عصریہ پر گفتگو کے اعتبار سے آج تک دنیا کے حدیث میں ایسی کوئی کتاب تحریر نہیں کی گئی تو بے جا نہ ہوگا۔

یہ کتاب کئی خصوصیات کی حامل ہے۔ متن احادیث کا بڑا سلیبس، عمدہ اور رواں ترجمہ، حدیث پر فنی بحث، قرآن و احادیث، آثار و اقوال تابعین سے استدلال، ائمہ اربعہ کے علاوہ دیگر فقہی مذاہب کی توضیح و تشریح کے بعد فقہ حنفی کی ترجیح پر زبردست دلائل اس انداز سے پیش کیے ہیں کہ قاری کو دل کی گہرائیوں سے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ فقہ حنفی قرآن و حدیث کا صحیح ترجمان ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ توضیح مسالک اصل متون اور بنیادی مآخذ سے کی گئی ہے۔ علامہ سعیدی کی جو بات بطور خاص پسند آئی وہ آداب رسالت اور عشق و محبت مصطفیٰ (ﷺ) کی چاشنی ہے۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے نامور علماء بھی جب بطور محدث کسی حدیث پر بحث کرتے ہیں تو بعض ایسی باتیں ان کے قلم سے نکل جاتی ہیں جن سے اعتراض تو شاید نظر ظاہر میں رفع ہو جاتا ہو مگر عظمت رسالت کا اہتمام اور جھل ہو جاتا ہے مگر علامہ موصوف ایسے نازک مقامات پر اس انداز سے گفتگو کرتے ہیں کہ حدیث کی روح بھی کھمکھم سے آ

جاتی ہے اور عظمت مصطفیٰ بھی مزید اجاگر ہو جاتی ہے۔

اس شرح کو دیگر شروح میں جو چیز ممتاز کرتی ہے وہ عصری مسائل پر سیر حاصل گفتگو ہے۔

محمد اللہ تعالیٰ علامہ سعیدی نے نزاکت و وقت کا احساس کرتے ہوئے مسائل عصریہ پر بحث کر کے وقت کی اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ آپ نے دورِ حاضر کے جدید مسائل پر جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے ان کے محاسن کے لیے علیحدہ ایک مبسوط تحقیقی مقالے کی ضرورت ہے جو اہل علم کا کام ہے۔

مولانا کی تحقیقات سے بعض مقامات پر اختلاف ممکن ہے، مگر تعطل اور فکری جمود کے اس دور میں اس تخلیقی اور اجتہادی کاوش پر داؤد دینا بخل اور نا انصافی ہوگی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۹)

علامہ سید حسین الدین شاہ مدظلہ العالی

(مہتمم جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على اشرف الانبياء والمرسلين رحمة للعالمين

خاتم النبیین وعلی الہ واصحابہ اجمعین

علامہ غلام رسول سعیدی شیخ الحدیث مدظلہ صاحب تصانیف کثیرہ ان خوش نصیبوں میں شامل ہیں جنہیں قسام ازل نے اپنے حبیبِ لبیب باعثِ تخلیق کائنات محمد رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ کا فیض دوسروں تک پہنچانے اور ان کے مفہیم و مطالب عالیہ کو سہل انداز میں پیش کر کے عامۃ المسلمین کو بہرہ افروز کرنے کی سعادت پر مامور کر دیا ہے۔

حضرت مولانا کا انداز تحریر سہل اور عام فہم ہے۔ آپ بہترین ادیب، قلم برداشتہ لکھنے کے عادی اور اسالیب کلام پر قادر ہیں مگر اس کتاب میں الفاظ کی کثرت و تمکنیت کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہتے بلکہ مطالب حدیث کو ہر طبقہ کے لوگوں کے فہم کے قریب لانا چاہتے ہیں، کیونکہ الفاظ کی تمکنیت کے زور پر پھیلا یا ہوا علم ذہن کو تو جلا بخش سکتا ہے مگر قلب کو متاثر نہیں کر سکتا۔

اسلام کی تعلیمات ایسی جامع اور کامل ہیں جو ہر دور کے مسائل کا حل پیش کرتی ہیں اور ہر روز پیش آنے والے بے شمار واقعات و حادثات کا حکم شرعی رجال امت اسلامی اصولوں کی روشنی میں پیش کرتے رہے ہیں اور پیش کرتے رہیں گے لیکن ان احکام کے لیے علل و اسباب کی تعین نو پیکر مسائل کے لیے تمثیل و تشبیہ اور وجوہات کی تلاش میں اختلاف کا پیدا ہونا ایک فطری امر ہے۔

حضرت مولانا متقدمین علماء سے کسی مسئلہ میں اختلاف رائے کی صورت میں اپنی سوچ کا امانتدارانہ اظہار کرتے ہیں۔ بزرگوں کی تعظیم و توقیر میں فرق نہیں آنے دیتے اور نہ ہی تعالیٰ و اذعان کا مظاہرہ کرتے ہیں گویا وہ صرف اتنا ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ دلائل کا مفہوم جو میں سمجھتا ہوں اس کی وجہ سے میری رائے یہ ہے یا یوں سمجھیے بزرگوں کے خرمن علم سے خوشہ چینی کرنے والے کا بچگانہ ناز ہے۔

(شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۰)

علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی

(شیخ الحدیث دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام سیال شریف)

علامہ سعیدی نے اس عظیم شرح میں صرف اپنے زور بیان اور منفرد اسلوب نگارش کا لوہا ہی نہیں منوایا بلکہ تحقیق و تدقیق کے جواہر نفیسہ کے خزانے کی بے دریغ سخاوت کی ہے اور کتاب کے ہر صفحہ کو طالبان تحقیق کے لیے خوان یغما بنا دیا ہے اور تشنگان حقائق و معارف کے لیے اس کے ہر باب کو چشمہ آب حیاں بنا دیا ہے آپ نے اس لاثانی شرح کے ذریعہ جہاں علماء اہل سنت کی لاج رکھ لی ہے وہاں عوام اہل سنت پر بالخصوص اور عالم اسلام پر بالعموم احسان عظیم فرمایا ہے اللہ تعالیٰ بطفیل مقربان بارگاہ نازان کی اس سعی جمیل کو قبول عام بخشے اور سرچشمہ فیض عام بنائے۔

قدیم شارحین میں سے علامہ بدرالدین عینی نے عمدۃ القاری شرح بخاری میں جس طرح انوکھا و نزالا اور دل فریب و دلکش و دل ربا اور روح پرور انداز و اسلوب اختیار کیا تھا اس دور کے شارحین میں علامہ موصوف نے اردو زبان میں اس طرز نگارش کا احیاء فرمایا ہے آپ کی معلومات میں علامہ سیوطی ایسی وسعت اور علامہ عسقلانی جیسی پختگی اور ضبط و اتقان کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے مخالف کے نقطہ نظر اور اس کے دلائل کی تقریر پھر اس پر مواخذہ و گرفت اور جوابی کارروائی اور نقض و ابرام میں علامہ سعد الدین تفتازانی کے انداز تلوح کا عکس نظر آتا ہے بلاشبہ اس شرح نے لکھنے والوں کو نئی راہ و روش دکھائی ہے اور نیا اسلوب بیان سکھایا ہے اور یہ شرح ہر شارح کے لیے مشعل راہ ہے بلکہ مینارہ نور ہے اور علامہ موصوف نے اس عظیم و وسیع شرح کے ذریعہ صرف اپنا محدث و مفسر اور اصولی و متکلم ہونا ہی تسلیم نہیں کرایا بلکہ جدید و قدیم پیچیدہ اور گھمبیر مسائل پر گہری نظر رکھنے والا فقیہ اور محقق ہونا بھی تسلیم کرایا ہے۔

یہ حقیقت محتاج بیان نہیں کہ کسی بھی مصنف کے ساتھ ہر قاری تمام مندرجات میں متفق نہیں ہو سکتا نہ پہلے اس کی مثال ملتی ہے اور نہ ہی آئندہ اس کی توقع کی جاسکتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ہر باب میں تحقیق حق اور احقاق صواب خطا و ٹیسان کے پتے انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باہم اتحاد و اتفاق اور اخوت و مروت کے جذبہ سے دین قدیم کی خدمت اور اس کی ترویج و اشاعت میں مقدور بھرسے اور جدوجہد کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۴۰)

صاحبزادہ مولانا محمد حبیب الرحمن محبوبی مدظلہ العالی

(مہتمم صفتہ الاسلام بریڈ فورڈ برطانیہ)

پاک و ہند میں گذشتہ ایک صدی میں علوم دینیہ پر بہت زیادہ تحقیقی کام ہوا ہے اور اب ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ عربی زبان کے بعد اسلامی لٹریچر اور دینی و علمی سربائے کے اعتبار سے اردو زبان دنیا کی کسی بھی زبان سے کسی بھی طور کم تر نہیں ہے۔ بلاشبہ اسلام کے دینی، علمی، تاریخی و ادبی سرمائے کو عربی سے اردو زبان میں منتقل کرنے میں علماء اہل سنت کا Contribution بہت نمایاں ہے اور بعض جہتوں سے تو اس حد تک تحقیقی کام ہوا ہے جو بجائے خود ماخوذ کے ماخذ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس سلسلے میں امام اہل سنت مجدد ملت علامہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز، صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اور صدر الشریعہ مولانا

ایمان علی اور دیگر اکابر اہلسنت کے بارِ احسان تلے ہماری گردن سپاس و اعتراف ہمیشہ جھکی رہے گی۔

تاہم اس امر کا اعتراف کرنے میں ہمیں تامل نہیں کرنا چاہیے کہ تفسیر و شرح حدیث کے عنوان سے جس قدر علمی و تحقیقی کام ہونا چاہیے تھا وہ ہمارے ہاں نہیں ہو سکا۔ دیگر وجوہ کے علاوہ اس کا ایک معقول سبب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہمارے اکابر کی بیشتر توجہ عصری فتنوں کی سرکوبی کی جانب مرکوز رہی۔ اور اگر وہ اپنے عہد کے تقاضوں کا بروقت ادراک کر کے لادینیت دہریت انکار ختم نبوت انکار حدیث اور توہین رسالت ایسے مہیب فتنوں کا قلع قمع نہ کرتے تو خاکم بدہن آج ہمارے عقائد اس قدر مصفی و مزگی شکل میں محفوظ نہ ہوتے اور نہ جانے کس کس نوع کی بد عقیدگیوں کی آلائش سے ہمارے عقائد ملوث ہو چکے ہوتے اور طرح طرح کے دام ہمرنگ زمین میں اس طرح پھنس چکے ہوتے کہ اس سے نکلنے کا راستہ بھی بھائی نہ دیتا۔

لله الحمد کہ اب وہ سب فتنے اپنی موت آپ مر چکے ہیں، قادیانیت کو اب پاکستان میں آئینی و قانونی طور پر کفر قرار دیا جا چکا ہے اور توہین رسالت پر مبنی کتب کے مصنفین کے پیروکار اب خود ہی اس گندگی کو نخل کے صدر صدر غلافوں میں لپیٹ کر چھپانے پر مجبور ہیں اور ”جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا“ کا علمی نمونہ ہم اپنی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں، بس ذرا اس شاہدے کے لیے چشم بصیرت واہونی چاہیے۔

کرم بالائے کرم یہ کہ اب ہمارے مقتدر و محقق علماء کو تھوڑی سی فرصت ملی ہے اور امید واثق ہے کہ انشاء اللہ قلیل عرصے میں تفسیر و حدیث پر واقع تحقیقی کام کا وافر ذخیرہ ہمارے علمی ورثے میں شامل ہو جائے گا اور اس سلسلے میں محقق العصر علامہ غلام رسول سعیدی کا نام انشاء اللہ علماء کے اس قافلے کے سرخیل و سالار کے طور پر تاریخ میں ہمیشہ ثبت رہے گا اور انہیں بقاء دوام نصیب ہوگا۔

اب ہم نہایت فخر و انبساط کے ساتھ بجا طور پر یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ حضرت علامہ نے شرح صحیح مسلم تصنیف فرما کر خدمت حدیث کا حق ادا کر دیا ہے، اس کتاب کو پڑھ کر ہماری تمام تمنائیں پوری ہو گئیں، سارے خواب شرمندہ تعبیر ہو گئے اور اب اس سلسلہ میں کوئی حسرت نہیں رہی۔ اس شرح کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ صرف احادیث کی شرح ہی نہیں ہے بلکہ حنفی مذاہب پر دلائل کا عظیم فقہی سرمایہ بھی ہے اور عصری مسائل پر ایک عظیم اجتہادی شاہکار ہے، اس کتاب میں حضرت مصنف عم فیضانہ نے احادیث پر فنی بحث کے ساتھ ساتھ قدیم و جدید مسائل اعتقادیہ و فقہیہ پر موافق و مخالفین کے تمام دلائل عقلیہ و نقلیہ کو بیان کیا ہے اور پھر خدا داد اجتہادی بصیرت سے روز روشن کی طرح اپنے موقف کو واضح کر دیا۔ دلائل عقلیہ و نقلیہ کے اس حسین جامع اور کامل امتزاج کی وجہ سے حضرت مصنف عم فیضانہ صاحب ہدایہ کے ہم طرز و ہم رکاب نظر آتے ہیں۔ یقین واثق ہے کہ اس شرح کی تکمیل کے بعد شاید ہی کوئی ایسا مسئلہ ہو جس پر اس کتاب میں سیر حاصل بحث نہ کر لی گئی ہو۔

میں دینی مدارس کے تلمیذ اور اساتذہ کی خدمت میں یہ تجویز پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ وہ شرح صحیح مسلم کو ایک اضافی اور امدادی کتاب کی حیثیت سے باقاعدہ اپنے نصاب میں شامل کریں اور دورہ حدیث کی تعلیم کے دوران طلبہ کو اس شرح کے علمی اور فقہی مباحث کا مطالعہ کرائیں اور انہیں یہ ہدایت کی جائے کہ وہ اس کی ابحاث میں مندرج حوالہ جات کو اصل کتابوں میں تلاش کریں تاکہ ان کی تحقیق و تجسس کی صلاحیت اجاگر ہو اس تجویز پر عمل کرنے سے ایک بہت بڑی کمی پوری ہو جائے گی۔

میں آخر میں رب ذوالجلال کے حضور اقدس میں بصد عجز و اخلاص التجا کرتا ہوں کہ وہ اپنے حبیب کریم رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ کے تلمیذ حضرت علامہ سعیدی مدظلہ کا سایہ اہل سنت پر صحت کاملہ کے ساتھ تادیر قائم رکھے اور اسی سرعت کے ساتھ انہیں قرآن مجید حدیث شریف اور فقہ اسلامی کی بیش از بیش خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ اس راہ میں ان کی رکاوٹیں دور فرمائے اور ان کو وافر

سہولتیں عطا فرمائے اور ان کے ذہنی، علمی اور قلمی سرمایہ کو صدیوں تک اہلسنت اور عامۃ المسلمین کے لیے سرمایہ افتخار بنا دے اور ان کی تصانیف دین اسلام اور میراث علم و حکمت و نبوت کا ایسا سرچشمہ اور منبع قرار پائیں جن سے علم و حکمت کے سوتے تا قیامت پھوٹتے رہیں اور مجھے اور جملہ تشنگان علم اور طلبگار ان ہدایت کو ان سے مستفید و مستفیض فرمائے ”آمین“ وما ذلک علی اللہ بعزیزانہ علی کل شیء قلیور وانہ یفعل ما یشاء وانہ ہو فعال لما یرید وانہ سمیع مجیب الدعوات ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم وتب علینا انک انت التواب الرحیم بجاہ حبیبک محمد سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔ (شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۳۲)

شرح صحیح مسلم کی تقریب رونمائی، علماء اہل سنت کے تاثرات اور اخباری بیانات (روزنامہ جنگ، کراچی اتوار ۱۱ اکتوبر ۱۹۹۵ء / ۱۵ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ)

علامہ سعیدی نے مسائل کا جدید حل پیش کیا، شاہ فرید الحق
انگریزی ترجمہ کروایا جائے، خالد اسحاق
تقریب سے دانشوروں اور علماء کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ممتاز دانشوروں اور علمائے کرام نے دارالعلوم نعیمیہ کے شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی کی سات جلدوں میں ۸ ہزار صفحات پر محیط علمی و تحقیقی کاوش شرح صحیح مسلم کی تکمیل اس دور کا عظیم الشان اور ناقابل فراموش علمی کارنامہ قرار دیتے ہوئے علامہ سعیدی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ علامہ سعیدی نے اس علمی کارنامے کے ذریعے اجتہاد کے بند دروازے کو کھول کر اجتہادی جمود کو توڑ دیا ہے، اس تصنیف کی تکمیل پر اظہار تشکر کے لیے مقامی ہوٹل میں منعقد ہونے والی تقریب کی صدارت جمعیت علمائے پاکستان کے قائم مقام صدر پروفیسر شاہ فرید الحق نے کی جبکہ اس سے ممتاز قانون دان خالد اسحاق پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق، مصنف علامہ سعیدی، ڈاکٹر عبدالرشید، مولانا منیب الرحمن، مولانا غلام دستگیر افغانی، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا غلام احمد سیالوی، مولانا رفیق الحسنی اور مولانا محمد جنید قادری نے بھی خطاب کیا۔

پروفیسر شاہ فرید الحق نے صحیح مسلم کی یہ شرح لکھنے پر علامہ سعیدی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے اس شرح میں دلچسپ انداز بیان اختیار کر کے بڑا کمال کیا ہے جس کی وجہ سے اس خالص علمی کتاب کو پڑھتے ہوئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا انہوں نے اس کتاب میں جدید دور کے متعدد مسائل کا جدید انداز میں حل پیش کیا ہے جن کو عملی جامہ پہنایا جائے تو متعدد مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ خالد اسحاق نے کہا ضرورت اس بات کی ہے کہ جو کچھ علمائے کرام لکھ رہے ہیں وہ جدید تعلیم یافتہ طبقے تک پہنچایا جائے اور جدید تعلیم یافتہ حضرات جو کچھ لکھ رہے ہیں ان کا تعارف علمائے کرام سے کرایا جائے انہوں نے کہا کہ مولانا سعیدی کے اس علمی کارنامے کو دوسری زبانوں خاص طور پر انگریزی میں پیش کرنے کا اہتمام کیا جائے، ڈاکٹر احسان الحق نے کہا کہ صحیح مسلم کی شرح اس

برق ریزی محنت اور تحقیق کے ساتھ لکھ کر علامہ سعیدی نے زبردست کارنامہ انجام دیا ہے۔ علامہ سعیدی نے اپنے اکابرین سے بعض معاملات پر اختلاف کرنے کی روایت قائم کر کے جو مثال قائم کی ہے جب یہ شرح پڑھی جائے گی تو مسلک پرست علماء ان کی مخالفت اور علمی شخصیات ان کی حمایت کریں گی۔ ڈاکٹر عبدالرشید نے تجویز دی کہ اس شرح مسلم کو یونیورسٹی کے نصاب میں شامل کیا جائے اور آئندہ اجلاس میں یہ تجویز منظور کی جائے۔

مصنف علامہ سعیدی نے کہا کہ میں نے یہ شرح صدق دل کے ساتھ یہ سوچ کر لکھی کہ جو کچھ لکھوں گا سچ اور حق لکھوں گا انہوں نے اس سلسلے میں ایک حدیث رسول ﷺ بیان کی کہ کسی خوف کی وجہ سے حق بات کہنے سے ہمت نہ ہاری جائے میں نے اسی حدیث کی روشنی میں اس نیت اور جذبے سے حق بات لکھی ہے میں نے بعض مسائل میں رجوع کر لیا ہے کیونکہ حق بات سامنے آنے کے بعد بعض باتوں سے رجوع کرنے کو میں عار نہیں بلکہ باعث فخر سمجھتا ہوں۔ مولانا غلام دستگیر افغانی نے تجویز پیش کی کہ شرح میں جن مسائل پر جدید انداز میں بحث کی گئی ہے انہیں الگ کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔

روزمانہ نوائے وقت، کراچی

بدھ ۲۲ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ / ۱۱۸ اکتوبر ۱۹۹۵ھ

شرح صحیح مسلم امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتی رہے گی
دارالعلوم کے زیر اہتمام شرح صحیح مسلم کی ”تقریب تشکر“ کے موقع پر
علماء و زعماء اور اسکالرز کے تاثرات

کراچی (وقائع نگار) آٹھ ہزار صفحات اور سات ضخیم مجلدات پر مشتمل موجودہ صدی کی معرکہ الآراء علمی، تحقیقی اور فقہی تصنیف شرح صحیح مسلم کی ”تقریب تشکر“ ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ملک کے ممتاز علماء، محققین، اسکالرز اور زعماء نے کتاب اور مصنف کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کیے۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے کہا اقتصادیات اور عدل اجتماعی کے موضوع پر علامہ سعیدی کی تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کر کے اسلامی فلاحی مملکت کا ایک جامع خاکہ ترتیب دیا جائے۔ پروفیسر مفتی فیض الرحمن نے کہا کہ شرح صحیح مسلم آئندہ کئی صدیوں تک امت مسلمہ کی دینی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتی رہے گی۔ یہ کتاب بظاہر حدیث کے موضوع پر ہے لیکن درحقیقت یہ تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ اور جدید مسائل پر ایک جامع انسائیکلو پیڈیا ہے جو دور حاضر کے محققین، وکلاء، اساتذہ اہل فتویٰ اور اسکالرز کے لیے مینارہ نور کا کام دے گی۔ خالد اسحاق نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کا انگریزی ترجمہ ہونا چاہیے اور اس کتاب کی علمی، تحقیقی اور افتاء کے شعبوں میں زبردست اسکا لرز تک رعایتی قیمت میں پہنچانے کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے۔ ڈاکٹر احسان الحق نے کہا شرح صحیح مسلم میں جدید مسائل پر جو واقع علمی مواد ملتا ہے وہ دریا کو کورے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کرنی نوٹ پر ایک جامع نوٹ لکھ کر اسے ذرا اعتباری قرار دیا اور اس کی حقیقی قیمت خرید اور قیمت کو منظور رکھنے کے لیے سود کی لعنت سے پاک بہترین حل تجویز کیا۔

ڈاکٹر عبدالرشید نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کو جامعات کے ایم اے ایم فل اور ڈاکٹریٹ کی سطح پر نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا میرے بس میں ہو تو میں اس کتاب پر مصنف کو ایک کی بجائے پی ایچ ڈی کی دو ڈگریاں عطا کروں۔ مولانا جمیل احمد نعیمی نے کہا کہ علامہ سعیدی دارالعلوم نعیمیہ ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لیے سرمایہ افتخار ہیں اور ان کی تصنیفات ”شرح صحیح مسلم“ اور ”تبیان القرآن“ اراکین دارالعلوم کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ علامہ غلام رسول سعیدی نے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم اور اس کے حبیب کریم ﷺ کے فیضان کی روشنی میں کتاب و سنت اور فقہ حنفی کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی علمی دیانت کے مطابق جس بات کو حق و صواب سمجھا اسے کسی ملامت کی پرواہ کئے بغیر لکھ دیا اور میرے پیش نظر ہمیشہ نبی کریم ﷺ کی یہ حدیث رہی کہ کسی خوف اور دباؤ کی وجہ سے اظہار حق سے گریز نہ کرو کیونکہ کسی کا دباؤ نہ موت کو نزدیک کر سکتا ہے اور نہ رزق کو کم کر سکتا ہے۔

روزنامہ قومی اخبار کراچی

(اتوار ۱۹ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ / ۱۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ممتاز دانشوروں اور علمائے کرام نے دارالعلوم نعیمیہ کے شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی کی سات جلدوں میں ۸ ہزار صفحات پر محیط علمی و تحقیقی کاوش شرح صحیح مسلم کی تکمیل کو اس دور کا عظیم الشان اور ناقابل فراموش علمی کارنامہ قرار دیتے ہوئے علامہ سعیدی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ علامہ سعیدی نے اس علمی کارنامے کے ذریعے اجتہاد کے بند دروازے کو کھول کر اجتہادی جمود کو توڑ دیا ہے اس تصنیف کی تکمیل پر اظہار تشکر کے لیے مقامی ہوٹل میں منعقد ہونے والی تقریب کی صدارت جمعیت علمائے پاکستان کے قائم مقام صدر پروفیسر شاہ فرید الحق نے کی جب کہ اس سے ممتاز قانون دان خالد اسحاق پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق، مصنف علامہ سعیدی ڈاکٹر عبدالرشید، مولانا منیب الرحمن، مولانا غلام دستگیر افغانی، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا غلام احمد سیالوی اور مولانا رفیق الحسنی نے بھی خطاب کیا۔

روزنامہ جسارت کراچی

(بدھ ۲۲ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ / ۱۱۸ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

شرح صحیح مسلم صدیوں تک امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے گی علامہ سعیدی نے فکری جمود توڑ کر مسائل جدیدہ کے لیے اجتہاد کی راہ ہموار کی ہے۔ دارالعلوم نعیمیہ کے زیر اہتمام ”تقریب تشکر“ کے موقع پر علماء اور اسکالرز کا خطاب

کراچی (پ ر) آٹھ ہزار صفحات اور سات ضخیم جلدات پر مشتمل موجودہ صدی کی معرکہ آرا علمی، تحقیقی اور فقہی تصنیف شرح صحیح مسلم کی ”تقریب تشکر“ مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ملک کے ستر

محققین اسکالرز اور زعماء نے کتاب اور مصنف کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کیے۔ پروفیسر شاہ فرید الحق نے کہا کہ علامہ نے خالص فنی تحقیقی اور علمی موضوعات کو ایسے دلنشین انداز میں بیان کیا ہے کہ وہ قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اقتصادیات اور عدل اجتماعی کے موضوع پر علامہ سعیدی کی تحقیقی کاوشوں سے استفادہ کر کے اسلامی فلاحی مملکت کا ایک جامع خاکہ مرتب کیا جائے۔ پروفیسر مفتی منیب الرحمن نے کہا کہ شرح صحیح مسلم آئندہ کئی صدیوں تک امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتی رہے گی۔ علامہ سعیدی نے اپنے عہد کے فکری جمود کو توڑا ہے، امام اہلسنت کی روش پر چلتے ہوئے دلائل کی بنیاد پر جس بات کو حق و صواب سمجھا اسے بلا خوف و خطر صفحہ قرطاس پر ثبت کر دیا ہے۔ ممتاز ایڈووکیٹ اور مدبر خالد اسحاق نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کا انگریزی میں ترجمہ ہونا چاہیے اور اس کتاب کو علمی، تحقیقی اور افتاء کے شعبوں میں زیر تربیت اسکالرز تک رعایتی قیمت میں پہنچانے کے لیے ایک فنڈ قائم کیا جائے۔ انہوں نے خود بھی اس کام میں بھرپور تعاون کا وعدہ کیا۔ ڈاکٹر احسان الحق نے کہا کہ شرح صحیح مسلم میں جدید مسائل پر جو قیغ علمی مواد ملتا ہے وہ دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتاب کسی مکتبہ فکر کی میراث نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کا علمی، فکری اور فقہی اثاثہ ہے۔ ڈاکٹر عبدالرشید نے کہا کہ شرح صحیح مسلم کو جمعرات کے ایم اے، ایم فل اور ڈاکٹریٹ کی سطح پر نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا میرے بس میں ہو تو میں اس کتاب پر مصنف کو ایک کے بجائے پی ایچ ڈی کی دو ڈگریاں عطا کروں۔ مولانا جمیل احمد نعیمی نے کہا کہ علامہ سعیدی دارالعلوم نعیمیہ کے لیے نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لیے سرمایہ افتخار ہیں اور ان کی تصنیفات شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن اراکین دارالعلوم کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔ علامہ غلام رسول سعیدی نے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم اور اس کے حبیب کریم ﷺ کے فیضان کی روشنی میں کتاب و سنت اور فقہ حنفی کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی علمی دیانت کے مطابق جس بات کو حق و صواب سمجھا اسے کسی ملامت کی پرواہ کیے بغیر لکھ دیا اور میرے پیش نظر ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث رہی کہ کسی خوف اور دباؤ کی وجہ سے اظہار حق سے گریز نہ کرو کیونکہ کسی کا دباؤ نہ موت کو نزدیک کر سکتا ہے اور نہ رزق کو کم کر سکتا ہے اور میں نے اپنے ذہن کو ہمیشہ سوال حق کے لیے کھلا رکھا ہے اور میری کسی رائے یا موقف کے خلاف دلائل حق اگر سامنے آجائیں تو انہیں قبول کرنے اور اپنے موقف سے رجوع کرنے کو بھی اپنے لیے باعث عار نہیں بلکہ باعث افتخار سمجھوں گا اور تفسیر میں بھی یہی معیار اور یہی شعار میرے پیش نظر رہے گا۔ مفتی محمد رفیق حسنی نے کہا کہ شرح صحیح مسلم نے ہماری فکر کو نئی جہت عطا کی ہے۔ برسوں سے بعض مسائل پر ہماری نئی تلی رائے تھی، علامہ سعیدی کی تحقیقی کاوش کے نتیجے میں ہم ان پر نظر ثانی کے لیے آمادہ ہوئے ہیں مثلاً مسافت سفر شرعی کا مسئلہ، انجکشن سے روزہ توڑنے کا مسئلہ، عصمت نبوت کے قطعی مسئلے سے متصادم بعض روایات کی نوعیت، رویت ہلال کے ثبوت سے لے کر اعلان تک کے مسائل وغیرہ۔ مولانا غلام دستگیر افغانی نے کہا کہ اس کتاب کی بعض مباحث کو الگ کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ مولانا غلام محمد ہالوی نے کہا کہ علامہ سعیدی نے اہلسنت اور پوری امت پر احسان کیا ہے اور ایسی تقریبات ”تشکر و تحسین“ پاکستان کے تمام شہروں میں منعقد ہونی چاہئیں۔ اجلاس میں مولانا محمد اقبال حسین نعیمی، حافظ محمد ازہر نعیمی، مولانا سید ناصر علی قادری، مولانا غلام نبی فخری، ساجد اودہ فرید الدین کاظمی، مولانا محمد رضوان قادری، مولانا محمد ابراہیم فیضی، مولانا بشیر احمد دہلوی، مولانا عبدالخالق نقشبندی، مولانا محمد سعید، مولانا ولی اللہ الحاج محمد رفیع، مولانا عبدالحمید، مولانا صحبت خان کوہالی، مولانا محمد اشرف حامدی، خواجہ محمد اشرف، مولانا جنید قادری، مولانا خالد محمود کاشانی اور دیگر علماء نے شرکت کی۔

شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کی بعض عبارتوں سے رجوع کی تفصیل

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

محدث اعظم سعید ملت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہم نے دینِ متین، مسلکِ حق اہل سنت و جماعت اور مسلکِ امام اہل سنت مجدد دین و ملت امام احمد رضا قادری قدس سرہم العزیز کی تحریری، تقریری اور تدریسی میدان میں جو خدمات انجام دی ہیں، وہ اظہر من الشمس ہیں، توضیح البیان، تذکرۃ المحدثین، شرح صحیح مسلم اور تفسیر تبیان القرآن اس کی روشن مثالیں ہیں۔ علامہ سعیدی کی تصنیفات جلیلہ شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کی مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ اتنی ضخیم کتابوں کے پاک و ہند سے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ شرح صحیح مسلم کی ایڈیشنز کی تعداد ایک درجن سے زائد ہے۔ یہ دونوں جلیل القدر تصنیفات علوم و معارف کا خزینہ، فقہی و کلامی ابحاث کا انسائیکلو پیڈیا ہیں۔

چونکہ علامہ صاحب نے ان دو مایہ ناز تصانیف کے دوران تحقیقی اور معروضی انداز اختیار کیا، اس لیے بعض مسائل میں ان کے تفردات، علمی و نظری خلاقیات اور بعض اکابر سے کسی ایک، دو یا چند مسائل میں اپنے دلائل کی بنیاد پر اختلاف رائے کا ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے، ہمارا سارا دینی لٹریچر ان خلاقیات سے بھرا پڑا ہے، لیکن ان علمی، فکری و تحقیقی اختلافات سے نہ تو اکابر کے احترام میں کمی آئی، نہ ان کی عظمت پر حرف آیا اور نہ بہ حیثیت امام، مقتدا و پیشوا ان کی مسلمہ حیثیت پر سوالیہ نشان آیا۔

اس سیاق و سباق میں بعض مسائل اور جزوی و فروعی امور میں علامہ صاحب نے اپنے دلائل کی بنیاد پر اپنی جو آراء شرح حدیث و تفسیر قرآن کے دوران لکھیں، ان کا عوام سے کوئی تعلق نہیں تھا، یہ علمی ابحاث تھیں اور انہیں محقق و مستند علماء کے درمیان دائر رہنا چاہیے تھا۔

لیکن اس تحقیقی منہج کے برعکس عوام اہل سنت و اہل علم و خطباء میں یہ مشہور کر دیا گیا کہ علامہ سعیدی نے مسلکِ اعلیٰ حضرت سے انحراف کیا ہے، جب کہ باوقار انداز میں علمی سطح پر کسی نے رابطہ نہیں کیا، منظر عام پر پروپیگنڈا کرنے والے اس منصب کے اہل نہ تھے کہ انہیں مخاطب کیا جائے۔

بالآخر دین و مسلک کا درد رکھنے والی ایک شخصیت حاجی محمد رفیق پر دہلی برکاتی صاحب نے پہل کی، اور یہ محسوس کیا کہ شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی اہل سنت کے لیے باعث افتخار ہیں، وہ ملت کا سرمایہ ہیں، ان کی تصانیف دین و مسلک کا عظیم المرتبت اثاثہ ہیں، اس لیے اس قضیے کو علمی انداز میں حل کر کے اس کا باب ہمیشہ کے لیے بند کر دینا چاہیے، انہوں نے علامہ سعیدی صاحب کے سامنے تجویز پیش کی اور علامہ صاحب نے اسے بہ طیب خاطر و برضاء و رغبت شرح صدر سے قبول کیا۔ حکم کے طور پر مناظر اہل سنت حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہم اور محسن اہل سنت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہم کے اسماء گرامی پر اتفاق ہوا۔ علامہ صاحب نے فرمایا کہ یہ دونوں حضرات اتفاق رائے سے کسی عبارت کے حذف یا لفظی رد و بدل کے بارے میں اخلاص کے ساتھ جو رائے دیں گے، اسے میں قبول کر لوں گا، کیونکہ یہ دونوں اکابر ان کے لیے آئین اور اہل ہیں اور مصنف کے موقف و دلائل اور نفس مسئلہ کے ہمہ جہت پہلوؤں پر بھی ان کی نظر ہے، ۲۲ اگست ۲۰۰۵ء کو دارالعلوم نعیمیہ میں اس سلسلے میں نشست ہوئی، جس میں ان

دونوں کے علاوہ علامہ غلام محمد سیالوی مہتمم شمس العلوم جامعہ رضویہ و ناظم امتحانات تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان مولانا ممتاز احمد مدنی علامہ سید مظفر حسین شاہ اور حاجی محمد رفیق پردیسی برکاتی زید مجدہم بھی اس مجلس میں شریک ہوئے۔

ان حضرات نے جن عبارات و مقامات کی نشاندہی کی ان پر گفتگو ہوئی اس کے نتیجے میں چند جگہ سے عبارت کا کچھ حصہ حذف کر دیا گیا، بعض مقامات پر عبارات میں کچھ ترمیم و تبدیلی کر دی گئی اور چند جگہ ایک جملے کا اضافہ کر دیا گیا اس کی مکمل تفصیل آپ کو آئندہ سطور میں مل جائے گی۔ اس متفقہ فیصلے کے بعد علامہ عبدالحکیم شرف قادری صاحب مدظلہم کی طرف سے ایک عبارت علامہ سعیدی صاحب مدظلہم کے پاس ارسال کی گئی علامہ صاحب نے جذبہ اصلاح و اخلاص مسلک کے عظیم تر مفاد فیما بین المسلمک وسیع و تقابہم تعاون اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اس پر دستخط کر دیئے ان کی رائے میں یہ ایک علمی امانت تھی اور شرح صحیح مسلم و تفسیر تبیان القرآن کی متعلقہ جلدوں کی اگلی اشاعت کا جب مرحلہ آتا جائے گا یہ عبارتیں حذف ترمیم یا اضافہ اس میں متعلقہ مقامات پر شامل کر دیا جائے گا۔ لیکن ہوا یہ کہ کراچی میں اس تحریر کے فوٹو اسٹیٹ کی تقسیم شروع ہو گئی اور شریکین نے اس کی من پسند ترمیمات و تفصیلات اور تبصرے شروع کر دیئے حالانکہ تفصیل مسلک کے بغیر یہ تحریر اندھیرے میں تیر چلانے والی بات ہے اس لیے ہم نے مناسب سمجھا کہ اس ساری داستان کی حقیقت بلا کم و کاست منظر عام پر آ جائے تاکہ بلیک میلر اور شریکین نے ان کا راستہ بند ہو جائے اور جو کچھ طے پایا ہے وہ ہر مخلص اور دین و مسلک کا درد رکھنے والے سنی کے علم میں آ جائے۔

کسی مسئلے کی طرف رجوع کرنا شکست کی علامت نہیں بلکہ عظمت کی دلیل ہے

بعض لوگوں نے شیخ الحدیث حضرت علامہ غلام رسول سعیدی کے اس اعلان کو کہ انہوں نے شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کے بعض مسائل میں رجوع کر لیا ہے شہر میں چھاپ کر تقسیم کیا ہے شاید ان کے خیال میں کسی مصنف کا اس کی تصنیف کے کسی مسئلے سے رجوع کرنا اس کی شکست کی علامت ہے حالانکہ یہ اس کی شکست کی علامت نہیں بلکہ اس کی عظمت کی دلیل ہے کیونکہ اس کے رجوع کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ تکبر اور انا نیت کا شکار نہیں ہیں بلکہ حق کے متبع ہیں۔ سو علامہ غلام رسول سعیدی نے بعض مسائل میں رجوع کر کے یہ واضح کر دیا کہ وہ حق کے متبع ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے بعض مواقع پر تعلیم امت کے لیے اپنی سابق رائے سے حضرت عمر کی رائے کی طرف رجوع فرمایا۔ اسی طرح حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی طرف رجوع فرمایا اور حضرت عمر نے ایک مسئلے میں حضرت علی کے قول کی طرف رجوع فرمایا اور ایک مسئلے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول کی طرف رجوع فرمایا۔ اسی طرح ائمہ مجتہدین میں سے چاروں ائمہ نے اپنے اپنے بعض اقوال سے رجوع فرمایا ہے سو علامہ غلام رسول سعیدی نے بعض مسائل میں رجوع کر کے رسول اللہ ﷺ کی سنت، خلفاء راشدین اور دیگر صحابہ کے طریقے اور ائمہ مجتہدین کی بروہی کی ہے۔ علامت کے لائق تو وہ لوگ ہیں جو حق واضح ہونے کے بعد بھی رجوع نہیں کرتے اور حق کی طرف رجوع کرنے والے صرف اللہ سے ڈرنے والے ہیں اور حق کی اتباع کرنے والے ہیں۔ اب ہم اس سلسلے میں احادیث، آثار اور اقوال مجتہدین کو پیش کر رہے ہیں:

ابو امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی ۱۱۱ھ روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ یا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ غزوہ تبوک کے سفر میں لوگوں کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ ہمیں اجازت دیں تو ہم پانی لانے والے اونٹوں کو ذبح کر کے کھالیں اور

چربی کا تیل بنا لیں، رسول اللہ ﷺ نے اجازت دے دی اتنے میں حضرت عمر آگے اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ نے ایسا کرنے کی اجازت دی تو سواریاں کم ہو جائیں گی، البتہ آپ لوگوں کا بچا ہوا کھانا منگوا لیجئے اور اس پر برکت کی دعا کیجئے، اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ برکت عطا فرمائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، اور ایک چمڑے کا دسترخوان بچھا دیا، پھر لوگوں کا بچا ہوا کھانا منگوا لیا، کوئی شخص اپنی ہتھیلی میں جو اور کوئی کھجوریں اور کوئی روٹی کے ٹکڑے لیے چلا آ رہا تھا، یہ سب چیزیں مل کر بہت تھوڑی مقدار میں جمع ہوئیں، رسول اللہ ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سب اپنے اپنے برتنوں میں کھانا بھر لیں، چنانچہ تمام لوگوں نے اپنے اپنے برتن بھر لیے یہاں تک کہ لشکر کے تمام برتن بھر گئے اور سب نے مل کر کھانا کھایا اور سیر ہو گئے اور کھانا پھر بھی بچ گیا، رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور جو شخص بھی اس کلمہ پر یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا، وہ شخص جنتی ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان رقم الحدیث: ۴۵، الرقم السلسل: ۱۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اور ہمارے ساتھ دیگر صحابہ کے علاوہ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی بیٹھے ہوئے تھے، اچانک رسول اللہ ﷺ اٹھ کر چلے گئے اور کافی دیر تک تشریف نہ لائے تو ہمیں خوف ہوا کہ کہیں خدا نخواستہ آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی ہو، اس خیال سے ہم سب کھڑے ہو گئے، سب سے پہلے میں گھبرا کر آپ کی تلاش میں نکلا اور انصار بنی نجار کے باغ تک پہنچ گیا، میں باغ کے چاروں طرف گھومتا رہا، لیکن مجھے اندر جانے کے لیے کوئی دروازہ نہ ملا، اتفاقاً ایک نالہ دکھائی دیا، جو باہر کے کنویں سے باغ کے اندر کی طرف جا رہا تھا، میں لومڑی کی طرح سمٹ کر اس نالہ کے راستہ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا: جی ہاں! یا رسول اللہ! حضور نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمارے درمیان تشریف فرماتے تھے، پھر آپ اچانک اٹھ کر تشریف لے گئے، آپ کو واپسی میں دیر ہو گئی، اس وجہ سے ہمیں خوف دامن گیر ہوا کہ کہیں دشمن آپ کو تہاد دیکھ کر پریشان نہ کریں، ہم سب گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے اور سب سے پہلے میں آپ کی تلاش میں نکلا، پس میں اس باغ تک پہنچا اور لومڑی کی طرح سمٹ کر باغ کے اندر آ گیا، باقی صحابہ میرے پیچھے آ رہے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے اپنی نعلین مبارک مجھے عطا فرمائیں اور فرمایا: اے ابو ہریرہ! میری یہ دونوں جوتیاں لے کر چلے جاؤ اور باغ کے باہر جو شخص تم کو کلمہ طیبہ کی دلی یقین سے شہادت دیتا ہو، ملے اس کو جنت کی بشارت دے دو، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ باغ کے باہر سب سے پہلے میری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! یہ جوتیاں کیسی ہیں؟ میں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی جوتیاں ہیں، جو حضور نے مجھے اس لیے دی ہیں کہ جو شخص بھی مجھے یقین کے ساتھ کلمہ طیبہ کی گواہی دیتا ہو، ملے اس کو میں جنت کی بشارت دے دوں، یہ سن کر حضرت عمر نے میرے سینہ پر ایک ضرب لگائی، جس کی وجہ سے میں پیٹھ کے بل گر پڑا، پھر حضرت عمر نے مجھ سے کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں واپس جاؤ! پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچ کر رونے لگا، ساتھ ہی حضرت عمر بھی پہنچ گئے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: سب سے پہلے میری ملاقات حضرت عمر سے ہوئی، میں نے ان کو آپ کا پیغام پہنچایا، انہوں نے میرے سینہ پر ضرب مار کر مجھے پیٹھ کے بل گرا دیا اور کہا: واپس چلے جاؤ، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر سے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا، حضرت عمر نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا واقعی آپ نے ابو ہریرہ کو اپنی جوتیاں دے کر بھیجا تھا کہ جو شخص اسے یقین قلب کے ساتھ کلمہ طیبہ کی گواہی دیتا ہو، ملے اس کو یہ جنت کی بشارت دے دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت عمر نے عرض کیا: حضور! ایسا نہ

کریں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ پھر کلمہ پر ہی بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں گے ان کو عمل کرنے دیجئے آپ نے فرمایا: اچھا پھر انہیں عمل کرنے دو۔ (صحیح مسلم کتاب الایمان رقم الحدیث: ۵۲، رقم الحدیث بلا تکرار: ۳۱، رقم المسلسل: ۱۳۶)

علامہ یحییٰ بن شرف نوادی متوفی ۶۷۶ھ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:

حضرت عمر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ضرب ماری جس سے وہ گر گئے اور بعد میں رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کیا واقعی آپ نے ابو ہریرہ کو اپنی نعلین دے کر بھیجا تھا کہ جو شخص بھی یقین سے "لا الہ الا اللہ" کی گواہی دے اس کو جنت کی بشارت دے دو؟ اس سے حضرت عمر کا مقصد رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنا یا آپ کے حکم کو مسترد کرنا نہ تھا، کیونکہ اس پیغام سے رسول اللہ ﷺ کا مقصد صرف امت کی ولداری اور ان کو بشارت دینا تھا، حضرت عمر کی یہ رائے تھی کہ اس بشارت کو مخفی رکھنا بہتر ہے تاکہ ایسا نہ ہو کہ لوگ صرف کلمہ پڑھ لینے پر ہی تکیہ کر لیں اور اعمال سے غافل ہو جائیں اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ رائے پیش کی تو آپ نے اس کو صحیح قرار دیا، اس حدیث میں اکابر کی اصاغر کی رائے سے موافقت کرنے کا بیان ہے، اس حدیث میں یہ بیان ہے کہ اگر اصاغر کی رائے میں کوئی مصلحت ہو تو اکابر کو ان کی رائے کی طرف رجوع کر لینا چاہیے۔

(صحیح مسلم بشرح النوادی ج ۱ ص ۵۸۱، مکتبہ نزار مصطفیٰ، مکہ مکرمہ ۱۳۱۷ھ)

اس سے پہلے ہم نے وہ احادیث بیان کی تھیں جن میں رسول اللہ ﷺ نے اپنی سابق رائے سے رجوع فرما کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کو قبول فرمایا۔ اب ہم وہ حدیث ذکر کر رہے ہیں کہ جس میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر کی رائے کی طرف رجوع فرمایا۔

امام بخاری محمد بن اسماعیل متوفی ۲۵۶ھ روایت کرتے ہیں:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اہل یمامہ سے جنگ ہو رہی تھی تو اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس تھے، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ جنگ یمامہ میں بہت سے قرآن کے قاری شہید ہو گئے اور مجھے یہ خطرہ ہے کہ اگر اسی طرح قرآن کے قاری شہید ہوتے رہے تو ہمارے پاس سے بہت سا قرآن جاتا رہے گا اور میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن مجید کو جمع کرنے کا حکم دیں، میں نے حضرت عمر سے کہا کہ آپ اس کام کو کیسے کریں گے، جس کو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! اس کام میں خیر ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے مسلسل یہ مشورہ دیتے رہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ بھی اس کام کے لیے کھول دیا اور میں نے دیکھا کہ حضرت عمر کی رائے درست تھی۔ (صحیح البخاری رقم الحدیث: ۴۹۸۶)

اسی طرح حضرت عمر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی رائے کی طرف رجوع فرمایا۔

امام ابن عبد البر القرطبی متوفی ۴۶۳ھ لکھتے ہیں:

سعید بن المسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ کہتے تھے کہ میں اس مسئلے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، جس کے مشورے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نہ ہوں انہوں نے کہا: ایک مجنونہ عورت کے ہاں چھ مہینے کے بعد بچہ پیدا ہو گیا، حضرت عمر نے ان کو زخم کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت علی نے ان سے کہا: قرآن مجید میں ہے:

وَوَحَمَلُهُ وَفَصَلُّهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا (الاحقاف: ۱۵) وضع حمل کی مدت چھ ماہ بھی ہوتی ہے اور یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجنون سے علم تکلیف اٹھالیا ہے، یعنی وہ مکلف نہیں ہے پھر حضرت عمر یہ کہتے تھے کیا اگر علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔

(الاستیعاب ج ۳ ص ۲۰۶، دارالکتب العلمیہ بیروت)

شمس الائمہ محمد بن احمد سرخسی متوفی ۳۸۳ھ لکھتے ہیں:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبے میں کہا کہ بہت زیادہ مہر نہ رکھا کرو تو ایک سیاہ چہرے والی عورت نے کہا کہ آیا آپ اپنی رائے سے یہ کہہ رہے ہیں یا اس کو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ کیونکہ آپ کے قول کے خلاف قرآن مجید میں ہے:

”وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا“ (النساء: ۲۰)

اور تم اپنی ازواج میں سے کسی کو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو بھی اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ یہ جواب سن کر حضرت عمر حیران رہ گئے اور کہا کہ ہر شخص کو عمر سے زیادہ علم ہے، حتیٰ کہ گھروں میں رہنے والی عورتوں کو بھی عمر سے زیادہ علم ہے۔

(المبسوط ج ۱۰ ص ۱۵۳-۱۵۲، دار المعرفہ بیروت ۱۰۹۸ھ) (جامع العلم وفضلہ ج ۲ ص ۹۲۰)

اسی طرح بعض دیگر صحابہ نے بھی ایک دوسرے کے قول کی طرف رجوع کیا ہے:

امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

عن عكرمة أن أهل المدينة سألوا ابن عباس عن امرأة طافت ثم حاضت قال لهم تنفرو؟ قالوا لا تاخذ بقولك وندع قول زيد قال اذا قدمتم المدينة فاسئلوا فقدموا المدينة فكان في من سألوا ام سليم فذكرت حديث صفية.

(صحیح البخاری رقم الحدیث: ۱۷۵۸-۱۷۵۹، صحیح مسلم رقم الحدیث: ۱۳۲۸، السنن الکبریٰ للبیہقی رقم الحدیث: ۴۱۹۹)

عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ اہل مدینہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا کہ جس عورت نے طواف (زیارت) کر لیا ہو پھر اس کو حیض آجائے تو آیا وہ (طواف و دواع کے بغیر) واپس جا سکتی ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: جا سکتی ہے، اہل مدینہ نے کہا: ہم آپ کے قول کی وجہ سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قول کو ترک نہیں کریں گے (حضرت زید کہتے تھے کہ وہ طواف و دواع کیے بغیر نہیں جا سکتی) حضرت ابن عباس نے فرمایا: جب تم مدینہ جاؤ تو اس مسئلہ کی تحقیق کر لینا، جب وہ مدینہ گئے تو انہوں نے اس کی تحقیق کی اور حضرت ام سلیم سے بھی پوچھا تو انہوں نے حضرت صفیہ کی (یہ) حدیث بیان کی: (کہ ایسی صورت میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ کو طواف و دواع کیے بغیر جانے کی اجازت دی تھی)۔

جب اہل مدینہ کو حضرت صفیہ کی یہ حدیث مل گئی تو انہوں نے حضرت ابن عباس کے پاس جا کر حق کا اعتراف کر لیا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں:

فرجعوا إلى ابن عباس فقالوا وجدنا الحديث كما حدثتنا. (فتح الباری ج ۳ ص ۵۸۸، طبع لاہور)

پھر اہل مدینہ حضرت ابن عباس کے پاس گئے اور کہا: جس طرح آپ نے ہمیں حدیث سنائی تھی، ہمیں اسی طرح حدیث مل گئی۔

اور حضرت زید بن ثابت کو جب یہ حدیث مل گئی تو انہوں نے بھی رجوع فرمایا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی، امام مسلم اور امام نسائی کے حوالے سے لکھتے ہیں:

فقال فرجع اليه فقال ما رآك الا قد صدقت لفظ مسلم وللتسائي كنت عند ابن عباس فقال له زيد بن ثابت انت الذي تفتي وقال فيه فسألها ثم رجع وهو يضحك فقال الحديث كما حدثتني.

عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ پھر حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رجوع کر لیا اور حضرت ابن عباس سے فرمایا: مجھے یہ یقین ہے کہ آپ نے سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہا، یہ صحیح مسلم کی عبارت ہے اور سنن نسائی میں یہ عبارت ہے: عکرمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا ان سے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے پوچھا: آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اس انصاری خاتون سے اس کے متعلق حدیث معلوم کر لو، حضرت زید نے ان سے حدیث پوچھی اور ہنستے ہوئے (اپنے قول سے) رجوع کر لیا اور کہا: جس طرح آپ نے بیان کیا تھا اسی طرح حدیث ہے۔

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے کئی مسائل میں اپنے شاگردوں کے قول کی طرف رجوع کیا، امام مالک نے کئی اقوال میں رجوع کیا اور امام احمد اور امام شافعی کے ہر مسئلے میں دو قول ہیں، یعنی انہوں نے بعد والے قول میں اپنے پہلے قول سے رجوع کر لیا۔ علامہ سید ابن عابدین شامی حنفی متوفی ۱۲۵۲ھ لکھتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز کے سوا کسی کتاب کے لیے عصمت کو مقدر نہیں فرمایا کسی اور کتاب کی عصمت پر راضی نہیں ہے، یہ صرف اسی کی کتاب کی شان ہے، جس کے حق میں فرمایا: "لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ" (تم السجدہ: ۴۲) اس کتاب میں باطل سامنے سے آسکتا ہے نہ پیچھے سے۔

سور قرآن مجید کے علاوہ دوسری کتابوں میں خطائیں اور لغزشیں واقع ہوتی ہیں، کیونکہ وہ انسان کی تصنیفات ہیں اور خطاء اور لغزش انسان کی سرشت ہے۔

علامہ عبد العزیز بخاری نے اصول بزوی کی شرح میں لکھا ہے کہ بویطی نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ امام شافعی نے کہا: میں نے اس کتاب کو تصنیف کیا ہے، میں نے اس میں صحت اور صواب کو ترک نہیں کیا، لیکن اس میں ضرور کوئی نہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف ہوگی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"وَلَوْ كَانِ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا" (النساء: ۸۲) اور اگر قرآن اللہ کے غیر کی جانب سے ہوتا تو وہ اس میں ضرور بہت سے اختلاف پاتے۔

لہذا تم کو اس کتاب میں جو بات کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف ملے اس کو چھوڑ دو، کیونکہ میں کتاب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی طرف رجوع کرنے والا ہوں۔ مزنی بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام شافعی کی کتاب "الرسالۃ" ان کے سامنے اسی مرتبہ پڑھی اور ہر مرتبہ امام شافعی اس میں کسی خطاء پر مطلع ہوئے، بالآخر امام شافعی نے فرمایا: اب چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ اس بات سے انکار فرماتا ہے کہ اس کی کتاب کے سوا اور کوئی کتاب صحیح ہو۔

(رد المحتار علی الدر المختار ج ۱ ص ۱۰۳-۱۰۴ دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۱۹ھ)

سو علامہ غلام رسول سعیدی نے بعض مسائل میں رجوع کر کے اپنے دامن کو ان نفوس قدسیہ کے مقدس دامن کے ساتھ وابستہ کر

لیا اور اپنے عجز و انکسار اور للہیت کو واضح کر دیا، کیونکہ وہی شخص کسی مسئلہ میں رجوع نہیں کرتا، جو اپنے آپ کو ہمہ دان اور غلطیوں سے مبرا اور منزہ جانتا ہو اور ہر قسم کی خطا سے پاک ہونا تو صرف اللہ عزوجل کی صفت ہے اور عصمت تو صرف نبی ﷺ کا خاصہ ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا متوفی ۱۳۴۰ھ فرماتے ہیں:

شاہ (عبدالعزیز محدث دہلوی) صاحب سے اس مسئلہ میں غلطی ہوئی اور وہ نہ فقط فتاویٰ بلکہ تفسیر عزیزی میں بھی ہے اور ایک نہ ان کا فتاویٰ بلکہ کسی بشر غیر معصوم کی کوئی کتاب ایسی نہیں جس میں سے کچھ متروک نہ ہو۔ سیدنا امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”کل ماخوذ من قوله ومردود علیہ الا صاحب هذا القبر ﷺ“ ہر شخص کے قول سے کچھ لیا بھی جاتا ہے اور کچھ رد بھی کیا جاتا ہے ماسوا صاحب گنبد خضراء ﷺ کے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۸ ص ۳۵۶، مکتبہ رضویہ کراچی)

ذیل میں ہم خود شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی کے اپنے قلم سے اس مبنی براخلاص اور خوشگوار مجلس کی تفصیل درج کر رہے ہیں جس سے ساری حقیقت واضح ہو جائے گی اور ابہامات دور ہو جائیں گے اور ”کلمة الحق اريد بها الباطل“ کا سد باب ہو جائے گا۔ علامہ سعیدی مدظلہم کی تحریر پر آخر میں شرکاء مجلس اکابر علماء کے توثیقی و تصدیقی دستخط بھی ثبت ہیں۔

شرح صحیح مسلم کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل

22 اگست 2005ء کو میرے پاس حسب ذیل علماء کرام تشریف لائے:

(1) استاذ العلماء مولانا محمد اشرف سیالوی

(2) مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری

(3) مولانا غلام محمد سیالوی

(4) مولانا سید مظفر شاہ

(5) ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی

ان معزز علماء کرام نے مجھے ”شرح صحیح مسلم“ اور ”تفسیر تبیان القرآن“ کی بعض عبارات کی طرف توجہ دلائی، جو ان کی رائے میں نامناسب تھیں، میں نے ان موقر علماء کرام کی رائے کا احترام کرتے ہوئے ان سے اتفاق کر لیا اور ان کے مشورے کے مطابق بعض عبارات کو تبدیل کر دیا، بعض عبارات کو حذف کر دیا، اور اس قسم کی دیگر عبارات کو میں نے از خود تبدیل کر دیا، اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(1) شرح صحیح مسلم ج 1 ص 1094 پر تبدیل کر کے یہ عبارت لکھ دی ”اذان سے پہلے یا اس کے بعد آہستہ یا بلند آواز سے درود شریف پڑھنا، ارشاد ربانی ”صلوا علیہ وسلموا تسلیما“ کے عموم میں داخل ہے، خاص طور پر اذان کے بعد درود شریف پڑھنا مسلم شریف کی حدیث کے مطابق مامور ہے، البتہ درود شریف کو اذان کا حصہ سمجھنا اور اذان کے ساتھ ضروری سمجھنا، کسی طرح بھی درست نہیں ہے، نیز اسی طرح مسنون طریقے کو تبدیل کر کے نیا طریقہ اختیار کرنا بھی کسی طرح مستحسن نہیں ہے۔

(2) شرح صحیح مسلم ج 2 ص 99-398 میں ”ارایت اللدی ینہی عبدًا اذا صلی“ کی وعید میں دخول کا خطرہ ہے، جب کہ چلتی ٹرین میں نماز کے وقت میں نماز نہ پڑھی جائے اس عبارت کو حذف کر دیا ہے۔

(3) شرح صحیح مسلم ج 4 ص 542 پر یہ اضافہ کر دیا ہے: اگر نذر ماننے والے کی یہ نیت ہو کہ مالی صدقے کی عبارت تو اللہ کی ہے اور

- اس مال کا صدقہ شیخ کی درگاہ کے فقراء پر کیا جائے گا اور اس کا ثواب شیخ کو پہنچایا جائے گا تو صحیح ہے۔
- (4) شرح صحیح مسلم ج 4 ص 544 پر یہ اضافہ کر دیا ہے: اولیاء کرام سے دعا کی درخواست کرنا جائز اور مستحسن ہے۔
- (5) شرح صحیح مسلم ج 5 ص 100 میں تبدیلی کر کے اس طرح لکھ دیا ہے: یہ بھی آپ کا نور ہے اور اس کو بھی پھیلانے کی ضرورت ہے۔
- (6) شرح صحیح مسلم ج 5 ص 111 پر یہ اضافہ کر دیا ہے: یاد رہے کہ یہ علوم اللہ تعالیٰ کے علم کے سامنے بعض ہیں ورنہ تمام مخلوق کے علوم سے زیادہ ہیں۔
- (7) شرح صحیح مسلم ج 5 ص 472-73 میں قتال ملائکہ کے متعلق مصنف کی تحقیق کو حذف کر کے دیگر مفسرین کی آراء کو شامل کر دیا ہے۔
- (8) شرح صحیح مسلم ج 6 ص 451 میں اس عبارت کو حذف کر دیا ہے کہ قبضہ بھر ڈاڑھی سنت غیر مؤکدہ اور مستحب ہے۔
- (9) شرح صحیح مسلم ج 6 ص 698، 694، 691 پر جہاں الفتح: 2 میں کنز الایمان کے ترجمے کو لکھا تھا کہ یہ صحیح نہیں ہے اس کو تبدیل کر کے یہ لکھ دیا ہے کہ یہ مرجوح ہے یا راجح اور مختار نہیں ہے۔
- (10) شرح صحیح مسلم ج 7 ص 322 میں ”یہ تمام جوابات باطل اور بے اصل ہیں“ کو تبدیل کر کے یوں لکھ دیا ہے: ”ان میں سے بعض جوابات مرجوح اور بعض باطل ہیں“۔
- (11) شرح صحیح مسلم ج 7 ص 342، 25، 324 میں کنز الایمان کے الفتح: 2 کے ترجمے کو یہ لکھا تھا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ اس کو تبدیل کر کے یہ لکھ دیا ہے کہ یہ راجح اور مختار نہیں ہے یا یہ ترجمہ مرجوح ہے۔
- (12) شرح صحیح مسلم ج 7 ص 335 میں اس عبارت کو حذف کر دیا ہے: ”یہ کہنا کہ مغفرت ذنب آپ کو حاصل نہیں ہوئی بلکہ آپ کے اگلوں اور پچھلوں کو حاصل ہوئی ہے ان تمام احادیث کے خلاف ہے“۔

تبيان القرآن کی تبدیل شدہ عبارات کی تفصیل

- (1) تبيان القرآن ج 3 ص 138 میں اس عبارت کو حذف کر دیا ہے: پھر اس پر بھی غور کرنا چاہیے کہ نور حسی سے حسی اندھیرا دور ہوتا ہے اور علم اور ہدایت کے نور سے جہالت اور گمراہی دور ہوتی ہے۔ الخ۔
- (2) تبيان القرآن ج 4 ص 70-569 اور اسی طرح آل عمران: 127-124 میں قتال ملائکہ کی بحث میں مصنف کے موقف کو حذف کر کے دیگر مفسرین کی عبارات شامل کر دی ہیں۔
- (3) تبيان القرآن ج 5 ص 352 کی ابتدائی 6 سطروں کو حذف کر کے یہ عبارت لکھ دی ہے: نیز اس پر غور کرنا چاہیے کہ انبیاء اولیاء کو مستقل سمجھ کر ان سے بددعا لکنا شرک ہے، لیکن انہیں ایک وسیلہ سبب اور مظہر امداد الہی جان کر ان کی طرف رجوع کرنا کسی طرح ایمان اور اسلام کے خلاف نہیں ہے۔



حضرت علامہ شیخ الحدیث غلام رسول سعیدی صاحب کے پاس آنے والے علماء کے وفد کے تاثرات

(۱) حضرت استاذ العلماء مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دام ظلہ لکھتے ہیں:

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ!

حضرت علامہ غلام رسول صاحب سعیدی مدظلہ العالی نے جس وسعت ظرفی اور عالی ہمت کا مظاہرہ فرمایا وہ قابل صد ستائش اور لائق صد تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مقربان بارگاہ قدس سرہم کے طفیل اجر جزیل اور جزائے جمیل عطا فرمائے۔

سند ذیابح و غیرہ شرح ربیعہ ص ۱۰۰
کج ن مکتبہ

(۲) حضرت استاذ العلماء مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری دام ظلہ لکھتے ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

21 اگست 2005ء کو حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف سیالوی، مولانا غلام محمد سیالوی، مولانا سید مظفر شاہ، ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی کے ہمراہ راقم الحروف دارالعلوم نعیمیہ کراچی میں حاضر ہوا وہاں راقم اور بعض دوسرے احباب نے چند عبارات کی نشاندہی کی اور شارح مسلم شریف و مفسر قرآن مولانا علامہ غلام رسول سعیدی دامت برکاتہم العالیہ سے درخواست کی کہ ان عبارات کو حذف کر دیں یا تبدیل کر دیں انہوں نے پورے شرح صدر کے ساتھ ہماری باتوں کو سنا اور ان عبارات کو حذف کر دیا یا تبدیل کر دیا اور یہ ان کی عالی ظرفی اور عظمت کی دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ اہل سنت و جماعت کو اتحاد و یگانگت کی اہمیت و ضرورت کا صحیح ادراک عطا فرمائے۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری
۱۱ سبتمبر ۱۴۲۶ھ

(۳) حضرت علامہ مولانا غلام محمد سیالوی مدظلہ لکھتے ہیں:

شرح صحیح مسلم اور تفسیر تبیان القرآن کی جن بعض عبارات کو تبدیل کرنے یا حذف کرنے کی جانب استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ کی توجہ مبذول کرائی گئی، حضرت علامہ موصوف نے نہ صرف وہ سب عبارات تبدیل یا حذف فرمادی ہیں بلکہ از خود بھی جہاں دیگر مقامات پر اس قسم کی عبارات موجود تھیں، انہیں بھی تبدیل فرمادیا، میں نے وہ سارے متعلقہ مقامات از خود دیکھ لیے ہیں، واضح رہے کہ اس کے علاوہ کسی اور عبارت کے بارے میں ان سے کسی قسم کی بات نہیں کی گئی، یہ بھی ملحوظ رہے کہ حضرت علامہ موصوف نے عالم ربانی کا کردار ادا فرماتے ہوئے ہماری درخواست کو قبول فرمانے میں نہ کسی قسم کی ضد فرمائی اور نہ ہی اتانیت کو مسئلہ بنایا بلکہ وسعت قلبی کا مظاہرہ فرماتے ہوئے بہ خوشی شرف قبولیت بخشا۔ ان کے اس مخلصانہ تعاون پر میں دل کی گہرائیوں سے ان کا شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی صحت اور درازی عمر کے لیے دعا گو ہوں تاکہ ان کے علمی و دینی فیض سے اہل سنت و جماعت تادیر مستفید و مستفیض ہوتے رہیں آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

(۴) ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی لکھتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت علامہ مولانا غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی نے علمائے کرام کے ایک وفد کے ساتھ مورخہ 21-08-2005 کو ہونے والی ملاقات میں ایسی تمام عبارات کی کھلے دل سے اصلاح کی جن کی نشاندہی کی گئی تھی اللہ تعالیٰ انہیں اور اصلاح کے اس عمل کے لیے مخلصانہ کوشش کرنے والے سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ اہل سنت و جماعت کو متحد ہو کر ادریسیت کا راستہ روکنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈاکٹر ممتاز احمد سعیدی
احمد آباد، انارکلی، لاہور، پاکستان

(۵) مولانا سید مظفر حسین شاہ صاحب نے بھی ان کی تائید میں دستخط فرمادیئے ہیں۔

سید مظفر حسین شاہ

نوٹ: حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری برکاتی الازہری مدظلہ نے علامہ سعیدی صاحب کو اس رجوع پر مبارکباد پیش کی ہے اور دعائیں دی ہیں اور شہر بھر میں لوگوں کی طرف سے جو صفحہ چھاپ کر تقسیم کیا گیا ہے اس پر ان کی یہ عبارت اور دستخط موجود ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ہندو رجہ ہال، عسریں سٹیج، بریلو، کراچی
سین، کراچی، مولانا سید حسنین مظفر مدظلہ العالی
خیر فرمائے اور استقامت بخشے۔ اس رجوع پر
وہ قابل مبارکباد ہے۔



حضرت غلام رسول سعیدی دام فیضہ کے متعلق،
حضرت استاذ العلماء علامہ عبدالحکیم صاحب شرف قادری و امت الطائفہم العالیہ کے تاثرات

مکتبہ رضویہ

داتا دربار مارکیٹ، لاہور نمبر
فون: 7226193

مترجم دکر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شیخ الحدیث والتفسیر، بحر العلوم حضرت علامہ مولانا غلام رسول سعیدی
دامت برکاتہم العالیہ اس دور کی قابل قدر اور نادر روزگار شخصیت
ہیں، انہوں نے شرح صحیح مسلم اور تفسیر تبیان القرآن کی صورت میں دو کام
تھے امت مسلمہ کو عنایت کیے ہیں، ملت اسلامیہ ان سے رہی دنیا
نک استفادہ کرتی رہے گی، انہوں نے مسلمانوں کو درپیش مسائل پر شرح
و بسط کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے علم و فضل کے دریا بہا دئے ہیں اور
امام خضریٰ، امام رازی و طبرانی اور امام احمد رضا بریلوی رحمہم اللہ علیہم کی
یاد تازہ کر دی ہے، اللہ تعالیٰ انہیں اس عظیم الشان کارنامے کی دارین
میں بہترین جزا عطا فرمائے۔ کثر اللہ أمثالہ فی اہل السنۃ والجماعۃ
ومتبع اللہ الإسلام والمسلمین لطول بقائه فانه أعز من الکبریٰ الامم
فی هذا العصر

وسیع النظر اور محقق علماء کا علمی مسائل میں اختلاف تو کوئی نئی بات
نہیں ہے، بعض مقامات پر گفتگو کرتے ہوئے ان کے لب و لہجے میں تلخی
اور ضرورت سے زیادہ سختی پیدا ہو گئی تھی، اس سلسلے میں راقم علماء کے
ایک وفد کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خندہ پیشانی
کے ساتھ ہماری گزارشات سنیں اور ہمارے مشورے کے مطابق ان عبارات
کو تبدیل کر دیا، بعد ازاں مزید بعض مقامات کی طرف ان کی توجہ مبذول
کرائی گئی تو انہوں نے ان کی بھی اصلاح فرمادی
اب میری دانست کوئی ایسی عبارت نہیں ہے جس پر کلمہ
کی جا سکے، بلکہ شبہ یہ بھی ان کا ہے مثال کارنامہ ہے، اللہ تعالیٰ
انہیں جزائے خیر عطا فرمائے

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
عبدالحکیم صاحب شرف قادری

مرکز اہل سنت برکاتِ رضا (ہندوستان) کی جانب سے

شرح صحیح مسلم کی طباعت

(مولانا حافظ محمد ناصر خان چشتی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لحمده و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

۱۳۲۳ھ میں ہندوستان میں مرکز اہل سنت برکاتِ رضا نے بہت حسین و جمیل انداز سے سفید کاغذ اور مضبوط جلد کے ساتھ شرح صحیح مسلم کو طبع کیا اور اس کے شروع میں شرح صحیح مسلم کی ساتوں مجلدات کی اباحت کی اجمالی فہرست شرح صحیح مسلم کی خصوصیات کو ہر جلد میں شامل کیا ہے۔ اور اسی طرح ہر جلد کے آخر میں شرح صحیح مسلم کے متعلق اکابر علماء کے تاثرات کو بھی شامل کیا ہے۔

شرح صحیح مسلم کی پہلی جلد میں سب سے پہلے حضرت علامہ شمس الہدیٰ صاحب رضوی مصباحی کا خوب صورت تبصرہ ”شرح صحیح مسلم پر ایک نظر“ کے عنوان سے مندرج ہے۔ اس میں ان کا یہ جملہ قابل غور ہے کہ ”رہا علامہ سعیدی کے تفردات یا ان تحقیقات کا معاملہ جو صف اول کے اکابر علماء اہل سنت سے مختلف ہیں تو یہ کوئی اچنبھے کی چیز نہیں۔ یہ میدان تحقیق و تدقیق ہے۔ دلائل و شواہد کی بنیاد پر ہر دور میں ایسا رہا اور رہے گا۔“ اور علامہ شمس الہدیٰ صاحب شرح صحیح مسلم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”اس کتاب میں جگہ جگہ مذہب حنفی کی ترجیح و تائید اور توثیق و تنقیح میں کوئی کسر اٹھانہ رکھی۔ تحقیقی اور الزامی دلائل و براہین کا انبار لگا کر رکھ دیا ہے۔ جس سے تمام مذاہب پر مذہب حنفی کی قوت و برتری کا رخ ایسا واضح گاف ہو جاتا ہے کہ مطالعہ کرنے والا فرط فرحت و انبساط سے جھوم اٹھتا ہے۔“

اس کے بعد ”نگاہ اولیٰ“ کے عنوان سے علامہ عبدالستار ہمدانی برکاتی نوری کا تبصرہ ہے۔ انہوں نے شرح صحیح مسلم کے بعض مباحث پر تنقید کی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ اعتراف بھی کیا ہے کہ ”صحیح مسلم شریف کا مع اعراب متن ترجمہ اور تشریح دنیائے سنت کے لیے ایک خواب تھا جس کو علامہ سعیدی نے شرمندہ تعبیر بنا کر ایک نمایاں رول ادا کیا ہے۔“ اسی بحث میں آگے چل کر لکھتے ہیں کہ ”علاوہ ازیں دینی درس گاہوں کے معلمین و معلمین جو دورہ حدیث کی شمولیت سے شرف ہو رہے ہیں ان کے لیے یہ کتاب بڑی ہی کارآمد ہے۔ عربی عبارت میں لکھے گئے متن عربی عبارت کا فطری و لغوی ترجمہ اور ہر حدیث کے ضمن میں ارقام کی ہوئی تشریح ایک طالب علم اور معلم دونوں کے لیے مشکل راہ و ہادی منزل قائد قافلہ اور صحیح رہنما کی حامل یہ تشریح دماغ کو روشن کر کے مسائل کے استخراج کی استعداد پیدا کرنے والی ہے۔“

اس کے بعد علامہ مفتی نظام الدین رضوی مصباحی کا ”شرح صحیح مسلم“ ایک مختصر تحقیقی جائزہ“ کے عنوان سے تبصرہ ہے جس میں انہوں نے شارح صحیح مسلم علامہ سعیدی صاحب کے ذکر کردہ تین مسئلوں پر مفصل جرح کی ہے۔

(۱) بیچ عینہ (۲) ندائے یا محمد ﷺ (۳) ڈاڑھی کی حد شرعی

ان کی اس جرح کا مفصل جواب ہم آئندہ صفحات میں لکھ رہے ہیں۔ تاہم مفتی صاحب کا انداز بیان بہت شائستہ اور مہذب ہے۔ انہوں نے اپنے قلم کو ہرگز ہرگز دشنام طرازی سے آلودہ نہیں کیا ہے اور اپنے تبصرہ کے شروع میں انہوں نے بھی شرح صحیح مسلم کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے: ”علامہ سعیدی کی یہ شرح آپ کے تبحر علمی، وقت نظر اور وسعت مطالعہ کی صحیح عکاس ہے، کتاب مجموعی حیثیت سے قابل استفادہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلومات میں قیمتی اضافہ ہوگا۔ ذہن و فکر کے درپے کھلیں گے اور تحقیق و تفتیش کی خفیہ صلاحیتیں بیدار ہوں گی۔“

مفتی نظام الدین مصباحی اور دیگر علماء کے

اعتراضات کے جوابات

بیع عینہ

مفتی نظام الدین مصباحی صاحب نے سب سے پہلے بیع عینہ کے مسئلہ پر بحث کی ہے اور اس سلسلے میں علامہ غلام رسول صاحب سعیدی سے اختلاف کیا ہے۔ مفتی صاحب نے اختلاف کرتے ہوئے بیع عینہ کے حوالہ سے جو کچھ تقریر فرمائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ بیع عینہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک وہ بیع عینہ ہے جو صرف قرض لینے والے اور قرض دینے والے کے درمیان ہوتی ہے۔ اس میں کسی تیسرے شخص کا دخل نہیں ہوتا ہے۔ اور دوسری بیع عینہ وہ ہوتی ہے جس میں تیسرے شخص کا واسطہ موجود ہوتا ہے۔

مفتی مصباحی صاحب کی تحقیق کے مطابق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے کفل الفقہ الفاہم میں بیع عینہ کی دوسری صورت کو اختیار فرمایا ہے اور اسے جائز قرار دیا ہے۔ اور علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے شرح صحیح مسلم میں بیع عینہ کی پہلی صورت کو اختیار فرمایا ہے اور اسے ناجائز قرار دیا ہے۔ مفتی نظام الدین مصباحی لکھتے ہیں:

”واقعہ یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے خرید و فروخت کی جس صورت کو بیع عینہ کے نام سے موسوم کر کے جائز قرار دیا ہے بلکہ یہ سب کچھ فقہاء نے نقل فرمایا ہے اس کے حرام ہونے پر ایک نص صریح اور ایک فقہی عبارت بھی شرح مسلم میں پیش نہیں کی گئی۔ اور خرید و فروخت کی جس صورت کو حضرت سعیدی صاحب نے بیع عینہ کا نام دے کر اس کی حرمت کے ثوابد پیش کیے ہیں اسے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کہیں جائز نہیں فرمایا۔“ پھر بحث کے اختتام پر لکھتے ہیں:

”الغرض ہم نے بیع عینہ کی دونوں تصویریں ناظرین کرام کے سامنے پیش کر دیں ایک وہ تصویر جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کھینچی ہے اور ایک وہ تصویر جو سعیدی صاحب نے کھینچی ہے۔ آپ محسوس کریں گے کہ یہ دونوں تصویریں کسی ایک حقیقت شرعیہ کی نہیں ہیں۔ بلکہ دونوں کی حقیقت الگ الگ ہے اس لیے دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہے۔ سعیدی صاحب کی کھینچی ہوئی تصویر یقیناً جسم قباح ہے اس لیے وہ حرام و گناہ ہے لیکن اسے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کبھی اور کہیں جائز نہیں کہا۔“

فقیر کو مفتی مصباحی صاحب کی اس تحقیق سے اختلاف ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ بیع عینہ کی مذکورہ دونوں صورتیں اعلیٰ حضرت امام اہل سنت نور اللہ مرقدہ نے بھی بیان فرمائی ہیں اور علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بھی بیان فرمائی ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے کہ ایک صورت کو امام اہل سنت علیہ الرحمۃ نے اختیار فرمایا ہے اور ایک صورت کو علامہ سعیدی صاحب نے اختیار فرمایا ہے۔ کفل الفقہ الفاہم اور شرح صحیح مسلم دونوں میں دونوں صورتیں بیان کی گئی ہیں۔ ہاں فرق یہ ہے کہ امام اہل سنت قدس سرہ العزیز نے یہ صورتیں جس عنوان کے تحت بیان فرمائی ہیں وہ یہ ہے کہ ایسے طریقے جن میں پیسے بھی زیادہ ملیں اور سود بھی نہ ہو۔ اس ضمن میں آپ نے بیع عینہ (خواہ صورت ہو یا حقیقت) کی دونوں صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ اور علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بیع عینہ کا عنوان قائم کر کے مذکورہ دونوں صورتیں بیان کی ہیں اور انہیں مکروہ قرار دیا ہے۔

ذیل میں ہم کفل الفقہ الفاہم اور شرح صحیح مسلم سے وہ عبارات پیش کر رہے ہیں جن میں بیع عینہ کی دونوں صورتیں بیان کی گئی ہیں تاکہ حقیقت مکمل روشن اور واضح ہو جائے۔

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قدس سرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:

الوقوف فیہ وقد علم علماؤنا رحمہم اللہ تعالیٰ
عدة حیل لتحصیل الفضل من دون حصول الرباء وقد
عقد لها الامام فقیہ النفس قاضی خان فی فتاواہ فصلا
مستقلا فقال فصل فیما یکون فرارا عن الرباء وقال فیہ
رجل له علی رجل عشرة دراهم فاراد ان يجعلها ثلاثة
عشر الی اجل قالوا یشتری من المدیون شیئا بتلک
العشرة ویقبض المبیع ثم یبیع من المدیون بثلاثة عشر
الی سنة فیقع التجوز عن الحرام ومثل هذا مروی عن
رسول اللہ ﷺ انه امر بذلك ومثله فی البحر عن
الخلاصة عن النوازل للامام الفقیہ ابی اللیث رحمہ
اللہ تعالیٰ ثم قال فی الخانیة رجل طلب من رجل دراهم
لیقرضه بده دوازدہ فوضع المستقرض متاعا بین یدی
المقرض فیقول للمقرض بعت منك هذا المتاع بمائة
درهم فیشتري المقرض ویدفع الیه الدراهم ویأخذ
المتاع ثم یقول المستقرض یعنی هذا المتاع بمائة
وعشرین فیبیعه لیحصل للمستقرض مائة درهم ویعود
الیہ متاعه ویجب للمقرض علیہ مائة وعشرون درهما
والا وثق والاحوط ان یقول المستقرض للمقرض بعد
ما قرر المعاملة کل مقالة وشرط کان بیننا فقد ترکته ثم
یعقد ان بیع المتاع ا هـ ٢ ثم قال فان کان المتاع
للمقرض ولیس للمستقرض شیء ویرید ان یقرضه
عشرة بثلاثة عشر الی اجل فان المقرض یبیع من
المستقرض سلعة بثلاثة عشر ویسلم السلعة الی
المستقرض ثم ان المستقرض یبیع السلعة من اجنبی
بعشرة ویدفع السلعة الا الاجنبی ثم الاجنبی یبیع
السلعة من المقرض بعشرة ویأخذ بعشرة منه ویدفعها
الی المستقرض فیرا الاجنبی من الثمن الذی کان علیہ
للمستقرض فتصل السلعة الی المقرض بعشرة و
للمقرض علی المستقرض ثلاثة عشر الی اجل ا هـ ٣ ثم

بے شک ہمارے علماء رحمہم اللہ تعالیٰ نے اس کے متعدد
حیلے تعلیم فرمائے ہیں کہ زیادہ لیں اور سود نہ ہو اور امام فقیہ النفس
قاضی خان نے اپنے فتاویٰ میں اس کے لئے ایک مستقل فصل وضع
کی فرمایا کہ یہ فصل ہے ان باتوں کے بیان میں جو سود سے گریز میں
ہیں اور اس میں ایک حیلہ یہ بیان فرمایا کہ ایک شخص کے دوسرے پر
دس روپے آتے تھے اس نے یہ چاہا کہ میں دس کے تیرہ کروں ایک
میعاد تک علماء نے فرمایا کہ وہ مدیون سے ان دس کے عوض کوئی چیز
خرید لے اور اس پر قبضہ کر لے پھر وہی چیز اس مدیون کے ہاتھ سال
بھر کے وعدہ پر تیرہ روپے کو بیچ ڈالے تو حرام سے بچ جائے گا اور اس
کا مثل نبی ﷺ سے مروی ہوا کہ حضور نے ایسا کرنے کا حکم دیا
اتھی اور اسی طرح بحر الرائق میں بحوالہ خلاصہ نوازل امام فقیہ ابو
الیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ہے۔ پھر خانیہ میں (دوسرا حیلہ) یہ
فرمایا ایک شخص نے دوسرے سے کچھ روپے قرض مانگے اس طور کہ
دینے والے کو دس کے بارہ ملیں تو یوں چاہیے کہ قرض لینے والا دینے
والے کے سامنے کوئی متاع رکھے اور اس سے کہے میں نے یہ متاع
تیرے ہاتھ سو روپے کو بیچی قرض دینے والا خرید لے اور روپے اسے
دے دے اور متاع پر قبضہ کر لے پھر قرض لینے والا اس سے کہے یہ
متاع میرے ہاتھ ایک سو بیس روپے کو بیچ ڈال وہ بیچ کر دے تاکہ
قرض لینے والے کو سو روپے مل جائیں اور اس کی متاع بھی اس کے
پاس واپس آئے اور قرض دینے والے کے اس پر ایک سو بیس لازم
آئیں اور زیادہ اطمینان و احتیاط کی بات یہ ہے کہ قرض لینے والا
قرض دینے والے سے معاملہ مذکورہ کی قرارداد کر کے یوں کہہ دے
کہ جو کچھ گفتگو اور شرط ہمارے آپس میں ٹھہری تھی وہ میں نے چھوڑ
دی پھر متاع کی خرید و فروخت کریں اتھی۔ تیسرا حیلہ یہ فرمایا کہ وہ
متاع بھی قرض دینے والے کی ہو قرض لینے والے کے پاس کوئی
متاع بھی نہیں اور دینے والا چاہتا ہے کہ دس روپے قرض دے اور کسی
میعاد پر تیرہ روپے اس سے وصول کرے تو قرض دینے والا لینے
والے کے ہاتھ کوئی متاع تیرہ روپے کو بیچے اور متاع اس کے قبضہ
میں دے دے پھر قرض لینے والا اس متاع کو کسی اجنبی کے ہاتھ دس

١ فتاویٰ قاضی خان کتاب البیوع باب فی بیع مال الربوا مطبوعہ ولکھنؤ لکھنؤ ج ٢ ص ٦٠٦

٢٣ فتاویٰ قاضی خان کتاب البیوع باب فی بیع مال الربوا ج ٢ ص ٦٠٦

روپے کو بیچے اور وہ متاع اس اجنبی کو دے دے وہ اجنبی قرض دینے والے کے ہاتھ دس کو بیچ ڈالے اور وہ اجنبی اس سے دس روپے لے کر قرض لینے والے کو دے دے تو اجنبی پر تو جو قرض لینے والے کا دین تھا وہ اتر جائے گا اور وہ متاع قرض دینے والے کے پاس دس میں پہنچ جائے گی اور قرض لینے والے پر اس کے تیرہ روپے ایک وعدہ پر لازم ہو جائیں گے اتنی۔ چوتھا حیلہ یہ فرمایا کہ قرض دینے والا لینے والے کے ہاتھ کوئی متاع ایک معین وعدہ پر تیرہ روپے کو بیچے اور اس کے قبضہ میں دے دے اور قرض لینے والا اسے کسی اجنبی کے ہاتھ بیچے پھر قرض لینے والا اس اجنبی کے ساتھ بیچ فسخ کرے خواہ متاع اس کے قبضہ میں دی ہو یا نہ دی ہو پھر قرض لینے والا دینے والے کے ہاتھ اسے دس کو بیچے تو قرض لینے والے کو دس روپے ملیں گے اور دینے والے کے اس پر تیرہ لازم ہوں گے اور متاع دینے والے کے پاس پہنچ جائے گی قرض دینے والے نے اس صورت میں اگرچہ اپنی بیچی ہوئی چیز ادائے ثمن سے پہلے جس قدر کو بیچی تھی اس سے کم کو خرید لی مگر یہاں یہ جائز ہے اس واسطے کہ بیچ میں دوسری بیچ آگئی وہ جو قرض لینے والے اور اجنبی میں ہوئی اتنی۔ پھر ایک حیلہ یہ فرمایا کہ قرض دینے والا لینے والے کے ہاتھ کوئی متاع ادھار بیچے اور متاع اس کے قبضہ میں دے دے پھر قرض لینے والا اس متاع کو کسی اور کے ہاتھ اتنے سے کم کو بیچے جتنے کو خریدی پھر وہ دوسرا شخص اس قرض دینے والے کے ہاتھ اتنے کو بیچے جتنے کو خود خریدی تا کہ وہ متاع بعینہا اسے پہنچ جائے اور اس سے قیمت لے کر قرض لینے والے کو دے دے تو قرض لینے والے کو قرض مل جائے گا اور دینے والے کو نفع حاصل ہو جائے گا اتنی۔

اقول (میں کہتا ہوں) یہ وہی تیسرا حیلہ ہے جو گزر چکا، امام قاضی خان نے فرمایا کہ اس حیلہ کا نام بیع عینہ ہے جس کو امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا اور مشائخ بلخ نے فرمایا کہ بیع عینہ ان بیعوں سے کہ ہمارے بازاروں میں آج کل رائج ہیں بہتر ہے اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا عینہ جائز ہے اور اس پر ثواب ملے گا اور فرمایا ثواب کی وجہ یہ ہے کہ اس میں حرام یعنی سود سے بھاگنا ہے اتنی۔ پانچواں حیلہ یہ فرمایا کہ ایک شخص کے پاس دس روپے صحیح ہیں وہ چاہتا ہے کہ ان کو بارہ روپے پھولے ہوؤں سے بیچے تو جائز نہیں کہ سود ہے پھر اگر وہ حیلہ چاہے تو یہ چاہیے کہ مشتری سے بارہ

قال وحيلة اخرى ان يبيع المقرض سلعة بثلاثة عشر الى اجل معلوم و يدفع السلعة الى المستقرض ثم يبيعه المقرض من الاجنبى ثم ان المستقرض يقبل البيع الى الاجنبى قبل القبض او بعده ثم يبيعه المقرض من المقرض بعشرة و ياخذ العشرة فيحصل للمستقرض عشرة و عليه للمقرض ثلاثة عشر و تصل السلعة الى المقرض و المقرض و ان صار مشتريا ما باع باقل مما باع قبل الثمن الا ان ذلك جائز لتخلل البيع الثاني وهو البيع الذي جرى بين المقرض و الاجنبى ثم قال و حيلة اخرى ان يبيع المقرض من المقرض سلعة بثمن موجد و يدفع السلعة الى المقرض ثم ان المقرض يبيعه من غيره باقل مما اشترى ثم ذلك الغير يبيعه من المقرض بما اشترى تحصل السلعة اليه بعينها و ياخذ الثمن و يدفعه الى المقرض فيصل المقرض الى المقرض و يحصل الربح للمقرض اهـ

اقول هذه هي الحيلة الثالثة المارة قال وهذه الحيلة هي العينة التي ذكرها محمد رحمه الله تعالى و مشايخ بلخ بيع العينة في زماننا خير من البيوع التي تجرى في سواقنا و عن ابى يوسف رحمه الله تعالى انه قال العينة جائزة ماجورة و قال اجزه لمكان الفرار من الحرام اهـ و انتم قال رجل له عشرة دراهم صحاح فاراد ان يبيعها ثلثي عشر درهما مكسرة لا يجوز لانه ربا فان اراد الحيلة يستقرض من المشتري اثني عشرة درهما مكسرة ثم يقضيه عشرة حيا اذا ثم ان المقرض يبرئه من درهمين فيجوز ذلك اهـ ثم قال ولو كان له على رجل عشرة دراهم مسكرة الى اجل فلما حل الاجل جاء المديون بتسعة صحاح فقال هذه التسعة بتلك العشرة لا يجوز لانه ربا فان اراد الحيلة ياخذ التسعة بالتسعة و يبرئه عن الدرهم الباقي فان خاف المديون ان لا يبرئه عن الدرهم الباقي يدفع الى صاحب الدين تسعة دراهم صحاحا و فلسا او شيئا يسيرا عوضا من الدرهم

الباقي جاز ذلك ويقع الامن ا ه وفيها فوائد لا تخفى عليك وسنمر عليها فيما يأتي ان شاء الله تعالى وكفانا تشبيهه في الوجه الاول ببيع العينة وقولهم فانه مكروه لهذا وذلك لانه لا يكره الا تنزيها فكذا هذا.

(كفل الفقيه الفاهم، ص ۷۲-۶۸، مطبوعه رضا فاؤنڈیشن لاہور، فتاویٰ رضویہ، ج ۷ ص ۳۶۵-۳۶۶، مطبوعه رضا فاؤنڈیشن لاہور)

روپے پھوٹے ہوئے قرض لے پھر دس کھرے اس کو ادا کرے پھر وہ اسے باقی دو روپے معاف کر دے تو یہ جائز ہے چھٹا حیلہ یہ فرمایا اگر کسی شخص پر دس روپے پھوٹے ہوئے ایک وعدہ پر آتے تھے جب وعدہ کا وقت آیا مدیون نو روپے کھرے لایا اور کہا کہ ان دس کے بدلے یہ نو ہیں تو یوں جائز نہیں اس لئے کہ سود ہے تو اگر حیلہ چاہے تو نو کے بدلے نو لے لے اور ایک معاف کر دے پھر اگر مدیون کو اندیشہ ہو کہ وہ ایک جو باقی رہا یہ معاف نہ کرے گا تو قرض خواہ کو نو روپے کھرے اور ایک پیسہ یا کوئی اور تھوڑی سی چیز اس باقی روپے کے عوض دے دے تو اب جائز ہوگا اور وہ اندیشہ جاتا رہے گا اتنی اور اس عبارت میں وہ فائدے ہیں جو تجھ پر پوشیدہ نہ رہیں گے اور آئندہ تقریر میں ان شاء اللہ ہم اوپر گزر کریں گے اور ہم کو یہی کافی ہے کہ وجہ اول میں اسے بیع عینہ پر تشبیہ دی اور علماء نے فرمایا وہ بھی اسی وجہ سے مکروہ ہے اور یہ اس لئے کہ بیع عینہ نہیں مگر مکروہ تنزیہی۔

غور فرمائیے! مذکورہ عبارت میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ فتاویٰ قاضی خان کے حوالہ سے وہ صورتیں بیان فرما رہے ہیں جن میں پیسے بھی زیادہ ملیں اور سود بھی نہ ہو۔ اس سلسلے میں آپ نے کل چھ صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ جن میں سے تیسری اور چوتھی صورت میں تو دائن اور مدیون کے درمیان اجنبی کا واسطہ ہے لیکن بقیہ صورتوں میں دائن اور مدیون کے درمیان کسی اجنبی کا واسطہ نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ نے اجنبی کے ہونے نہ ہونے کا فصل کیے بغیر عینہ کی دونوں صورتیں بیان فرمائی ہیں۔ اسی طرح شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بھی عینہ کی دونوں صورتیں بیان کی ہیں۔ علامہ سعیدی لکھتے ہیں:

علامہ زین الدین ابن نجیم حنفی بیع عینہ کا اصطلاحی معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ایک شخص کسی تاجر سے مثلاً دس روپے قرض مانگتا ہے وہ انکار کرتا ہے پھر اس کو مثلاً پندرہ روپے میں (مدت معینہ کے ادھار پر) ایک ایسا کپڑا فروخت کرتا ہے جس کی معروف قیمت دس روپے ہے تاکہ قرض لینے والا وہی کپڑا اس کو دس روپے میں فروخت کر دے اور اس کو پانچ روپیہ زیادہ مل جائیں۔ اس کو عینہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں قرض دینے سے عین کی طرف اعراض ہے یہ بیع مکروہ ہے۔ (البحر الرائق ج ۶ ص ۲۳۵، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ ابن ہمام نے بیع عینہ کی ایک اور صورت بھی ذکر کی ہے جس میں واسطہ کا دخل ہے۔ ایک شخص مثلاً زید مدت معینہ کے ادھار پر اپنی ایک چیز دو ہزار روپوں میں مقروض کو فروخت کر دیتا ہے۔ پھر ایک تیسرا شخص اسی چیز کو مقروض سے ایک ہزار میں خرید کر اس چیز پر قبضہ کر لیتا ہے پھر تیسرا شخص وہ چیز بائع اول (زید) کو ایک ہزار میں فروخت کر دیتا ہے۔ اور تیسرے شخص نے جو ایک ہزار نقد مقروض کو دینے تھے وہ ان ایک ہزار روپوں کو بائع اول (زید) کے حوالے کر دیتا ہے۔ بائع اول مقروض کو ایک ہزار روپیہ نقد دیتا ہے اور مدت معینہ کے بعد اس سے دو ہزار وصول کر لیتا ہے۔ علامہ ابن ہمام نے ان دونوں قسموں کو مکروہ لکھا ہے۔

(شرح القدر ج ۶ ص ۳۲۲، مطبوعہ سکر) (شرح صحیح مسلم ج ۴ ص ۳۷۲-۳۷۳)

علامہ سعیدی صاحب کی اس غایت صریح عبارت کے باوجود یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنا کہ سعیدی صاحب نے بیع عینہ کی صرف وہ صورت لی ہے جس میں واسطہ کا دخل نہیں ہے بہت تعجب خیز امر ہے۔

مفتی نظام الدین صاحب زیر بحث مسئلہ پر گفتگو کے اختتام پر مزید اطمینان کے ساتھ تحریر فرماتے ہیں:

الغرض ہم نے بیع عینہ کی دونوں تصویریں ناظرین کرام کے سامنے پیش کر دیں ایک وہ تصویر جو اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کھینچی ہے اور ایک وہ تصویر جو سعیدی صاحب نے کھینچی ہے۔ آپ محسوس کریں گے کہ یہ دونوں تصویریں کسی ایک حقیقت شرعیہ کی نہیں ہیں بلکہ دونوں کی حقیقت الگ الگ ہے اس لیے دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہے۔

تفسیر عرض گزار ہے کہ مسئلہ کی دونوں تصویریں اور دونوں رُخ پیش کرنے میں جو غلطی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک تصویر کو اعلیٰ حضرت اور علامہ سبزواری کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور ایک تصویر کو علامہ سعیدی صاحب کے ساتھ خاص کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ اعلیٰ حضرت اور علامہ سعیدی صاحب نے دونوں ہی صورتیں بیان کی ہیں جیسا کہ ہم گذشتہ سطور میں واضح کر چکے ہیں۔

دوسرا یہ کہ عینہ کی بیان کردہ صورتوں کی حقیقت کا علیحدہ ہونا اس بات کو مستلزم نہیں ہے کہ دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہو۔ سند میں بعض فقہاء نے پہلی صورت (بلا وسطہ والی) بیان کی ہے اور بعض نے اسی بیع عینہ کی تفسیر میں دوسری صورت (واسطہ والی) بیان کی ہے علامہ شامی کی مکمل عبارت درج ذیل ہے:

وہ بیع عینہ جس کے بارے میں ممانعت آئی ہے اس کی تفسیر میں مشائخ کا اختلاف ہے۔ بعض کے قول کے مطابق بیع عینہ کی تفسیر یہ ہے کہ کوئی ضرورت مند آدمی کسی دوسرے شخص سے دس درہم ادھار مانگے۔ اور قرض دینے والا زیادہ لینے کے لالچ میں قرض دینا نہ چاہتا ہو۔ تو وہ قرض مانگنے والے سے کہے کہ میں تمہیں قرض تو نہیں دوں گا البتہ اگر تم چاہو تو یہ کپڑا بارہ درہم میں تمہیں بیچ دیتا ہوں اور بازار میں اس کی قیمت دس روپے ہوتا کہ مقروض دس روپے میں اس کپڑے کو بیچ دے۔ سو مقروض اس بات پر راضی ہو جائے اور وہ دس روپے میں کپڑا بیچ دے۔ اس طرح قرض خواہ کو دو درہم زائد مل جائیں گے اور مقروض کو دس درہم قرض مل جائیں گے۔

بعض علماء نے بیع عینہ کی تفسیر یہ کی ہے کہ مقروض اور قرض خواہ اپنے درمیان ایک تیسرے بندے کو داخل کر لیں۔ پھر قرض خواہ مقروض کو بارہ درہم میں اپنا کپڑا فروخت کرے اور اسے وہ کپڑا سپرد کر دے۔ پھر مقروض تیسرے شخص کو وہ کپڑا دس درہم میں بیچ دے اور اسے وہ کپڑا سپرد کر دے۔ پھر تیسرا شخص وہ کپڑا قرض خواہ کو دس درہم میں بیچ دے اور اسے سپرد کر دے اور اس سے دس درہم لے لے کر مقروض کو دے دے۔ یوں مقروض کو دس درہم مل جائیں گے اور قرض خواہ کو بارہ درہم مل جائیں گے۔ محیط میں اسی طرح ہے۔

امام ابو یوسف سے منقول ہے کہ بیع عینہ جائز ہے اور جو اس بیع کو کرے گا اسے اجر ملے گا۔ اسی طرح ہندیہ میں مختار الفتاویٰ کے حوالہ سے مذکور ہے۔ امام محمد فرماتے ہیں کہ یہ بیع میرے دل میں

قوله (فی بیع العینة) اختلف المشايخ في تفسير العينة التي ورد النهي عنها. قال بعضهم تفسيرها ان ياتي الرجل المحتاج الي اخر ويستقرضه عشرة دراهم ولا يرغب المقرض في الاقراض طعما في فضل لا يناله بالقرض فيقول لا اقرضك ولكن ابعدك هذا الثوب ان شئت باثني عشر درهما وقيمته في السوق عشرة لبيعه في السوق بعشرة فيرضى به المستقرض فيبيعه كذلك فيحصل لرب الثوب درهمان وللمشتري ثوب عشرة. وقال بعضهم هي ان يدخل بينهما ثالثا لبيع المقرض ثوبه من المستقرض باثني عشر درهما ورسلمه اليه ثم يبيعه المستقرض من الثالث بعشرة ورسلمه اليه ثم يبيعه الثالث من صاحبه وهو المقرض بعشرة ورسلمه اليه وياخذ منه العشرة ويدفعها للمستقرض فيحصل للمستقرض عشرة ولصاحب الثوب عليه اثنا عشر درهما كذا في "المحيط". وعن ابى يوسف: العينة جائزة ما حور من عمل بها كذا في "مختار الفتاوى" "هندیہ" وقال محمد هذا البيع في قلبی كما قال ليحيى بن حمزة احتراجه اكله الربا. وقال عليه الصلاة والسلام "اذا تبايعتم بالعین واتبعتم اذئاب البقر ذلتم وظهر علیکم عدوکم" (ابوداؤد رقم الحدیث: ۳۲۶۲) قال فی "الفتح" ولا كراهة في الاطلاق الاولي لما

فيه من الاعراض عن مبرة القرض اھ

(رد المحتار ج ۷ ص ۳۲۱ مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

پھاڑوں کی مثل بھاری ہے اور یہ بہت بری بیج ہے۔ اس کو سود خوروں نے گھڑ لیا ہے۔ اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم بیج عینہ کرو گے اور بیلوں کی دُموں کو پکڑو گے تو تم ذلیل ہو جاؤ گے اور تمہارا دشمن تم پر غالب آ جائے گا۔“ فتح القدر میں فرمایا کہ اس بیج میں سوائے خلاف اولیٰ کے کوئی کراہت نہیں ہے کیونکہ اس میں قرض کی نیکی سے اعراض کرنا اور منہ پھیرنا ہے۔

اس عبارت میں علامہ شامی نے صراحت فرمایا دی ہے کہ وہ بیج عینہ جو شرعاً ممنوع ہے اس کی (علی اختلاف القولین) دو صورتیں ہیں۔ ایک وہ صورت جس میں دائن اور مدیون کے درمیان اجنبی کا دخل نہ ہو اور دوسری وہ صورت جس میں اجنبی کا دخل ہو۔ یقیناً ان دونوں صورتوں کی اپنی اپنی حقیقت ہے اور علیحدہ علیحدہ تفصیل ہے اس کے باوجود حکم شرعی دونوں کا ایک ہے یعنی منہی و ممنوع ہونا۔ جیسا کہ علامہ شامی کے الفاظ ”العینۃ التی ورد النہی عنہا“ سے واضح ہے۔ اس کے برعکس مفتی نظام الدین فرماتے ہیں کہ ”یہ دونوں تصویریں کسی ایک حقیقت شرعیہ کی نہیں ہیں بلکہ دونوں کی حقیقت الگ الگ ہے اس لیے دونوں کا حکم شرعی بھی الگ الگ ہے۔“

آخر میں مذکورہ تمام تر بحث کا خلاصہ پیش خدمت ہے تاکہ نفس مسئلہ خوب واضح ہو جائے۔

بیج عینہ کی دو صورتیں ہیں۔ ایک وہ صورت جس میں قرض لینے اور دینے والے کے درمیان کسی تیسرے شخص کا دخل نہ ہو اور دوسری وہ صورت جس میں تیسرے شخص کا دخل ہو۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قدس سرہ العزیز نے ”سود سے بچنے کے طریقے کہ زیادہ لیں اور سود نہ ہو“ کے عنوان کے تحت ان دونوں صورتوں کو ذکر فرمایا ہے اور ان میں جواز اور عدم جواز کی تفریق نہیں فرمائی ہے بلکہ ان دونوں صورتوں کو سود سے بچنے کا حیلہ قرار دیا ہے اور بہت صراحت کے ساتھ فرمایا ہے کہ ”بیج عینہ صرف مکروہ تنزیہی ہے“۔ اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جس حدیث میں بیج عینہ کا تذکرہ ہے یعنی ”جب تم بیج عینہ کرو گے اور بیلوں کی دُمیں پکڑو گے تو تم ذلیل ہو جاؤ گے اور تمہارا دشمن تم پر غالب آ جائے گا“ اس سے بیج عینہ کی ممانعت ثابت نہیں ہوتی ہے۔ جب کہ شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول صاحب سعیدی نے بیج عینہ کی مذکورہ دونوں صورتوں کو ناجائز قرار دیا ہے اور واضح کیا ہے کہ متعدد فقہاء احناف (مثلاً صاحب کفایہ علامہ جلال الدین خوارزمی صاحب عنایہ علامہ بابر ترقی علامہ زیلیعی علامہ علی قاری وغیر ہم) نے حدیث مذکور (جب تم بیج عینہ کرو گے الخ) کی بنیاد پر بیج عینہ کو ممنوع قرار دیا ہے۔

اور جب علامہ سعیدی صاحب نے بیج عینہ کی دونوں صورتوں کو ناجائز قرار دیا ہے اور اس پر احادیث اور مختلف کتب فقہ سے دلائل پیش کیے ہیں تو اس میں وہ صورت بھی آ گئی جس کو امام اہل سنت نور اللہ مرقدہ نے ”سود سے بچنے کے حیلے“ کے عنوان کے تحت جائز قرار دیا ہے۔ اس کے باوجود مفتی نظام الدین صاحب کا یہ لکھنا کس قدر تعجب خیز ہے کہ ”سعیدی صاحب کی کھینچی ہوئی تصویر یقیناً مجسم قباحت ہے اس لیے وہ حرام و گناہ ہے لیکن اسے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کبھی اور کہیں جائز نہیں کہا۔ تو اگر اس کی حرمت پر گیارہ نہیں گیارہ سو دلائل بھی فراہم کر دیئے جائیں تو اس سے فقہ کے اس مہر درخشاں کی تابانی پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔“

اس تفصیل سے ظاہر ہو گیا کہ مولانا مصباحی صاحب نے علامہ سعیدی صاحب کے اعتراض کے جواب کی جو ناکام کوشش کی ہے وہ سراسر مغالطہ آفرینی پر مبنی ہے اور علامہ سعیدی صاحب کا اعتراض اٹھائے نہیں اٹھتا۔

ندائے یا محمد ﷺ

مفتی نظام الدین مصباحی صاحب نے ”ندائے یا محمد ﷺ“ کے مسئلے میں بھی علامہ غلام رسول صاحب سعیدی سے اختلاف کیا ہے۔ ان کی عبارت کا خلاصہ یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان قدس سرہ العزیز نے علی یقین میں ندائے یا محمد ﷺ

ممنوع قرار دیا ہے اس دلیل کی بنیاد پر کہ خود رب العالمین نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نام لے کر نہیں پکارا اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن حکیم میں نام لے کر نہیں پکارا۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی عبارت کے سیاق و سباق سے واضح ہوتا ہے۔ بلکہ ایک مقام پر اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے صراحت کے ساتھ فرمایا ہے کہ ”غرض قرآن عظیم کا عام محاورہ ہے کہ تمام انبیاء کرام کو نام لے کر پکارتا ہے مگر جہاں محمد رسول اللہ ﷺ سے خطاب فرمایا ہے حضور کے اوصاف جلیلہ والقاب جمیلہ ہی سے یاد کیا ہے۔“

اس عبارت سے واضح ہے کہ اعلیٰ حضرت نے جو فرمایا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو نام کے ساتھ نداء نہیں فرمائی اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن حکیم میں نام کے ساتھ نداء نہیں فرمائی۔

علامہ غلام رسول صاحب سعیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے اس سیاق و سباق سے صرف نظر کر گئے اور آپ کی عبارات میں تعارض ثابت کرنے کے لیے دو عبارتیں جمع کر دیں کہ ”تجلی الیقین کے صفحہ ۲۶ پر اعلیٰ حضرت نے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یا محمد کے ساتھ نداء کرنا حرام ہے جسے اس کا مالک و مولیٰ تبارک و تعالیٰ نام لے کر نہ پکارے غلام کی کیا مجال کہ وہ ادب سے تجاوز کرے۔ اور صفحہ ۲۸ پر یہ روایت استدلال میں پیش کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یا محمد کے ساتھ نداء کی ہے۔“

مفتی نظام الدین مصباحی لکھتے ہیں: ”کاش کہ حضرت سعیدی صاحب نے کلام اعلیٰ حضرت کے سیاق و سباق سے صرف نظر نہ فرمایا ہوتا تو انہیں اپنے مزعومہ تعارض و تسامح سے صرف نظر کی حاجت نہ پیش آتی۔“

اس کا جواب یہ ہے کہ علامہ سعیدی صاحب نے کلام اعلیٰ حضرت کے سیاق و سباق سے قطعاً صرف نظر نہیں کیا ہے بلکہ بہت وضاحت کے ساتھ خود لکھا ہے: ”ہو سکتا ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ کی مراد یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے قرآن مجید میں سیدنا محمد ﷺ کو نام لے کر نہیں پکارا۔“ (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۱۲)

کاش کہ مفتی نظام الدین صاحب نے علامہ سعیدی صاحب کی بحث کے مکمل مطالعہ سے صرف نظر نہ فرمایا ہوتا تو انہیں مذکورہ اعتراض کی حاجت نہ پیش آتی۔

علامہ سعیدی صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ ”احادیث قدسیہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بہ کثرت یا محمد کے ساتھ خطاب کیا ہے اور ہمارے نزدیک احادیث بھی حجت ہیں۔“ (ایضاً)

علامہ نظام الدین صاحب نے شارح صحیح مسلم کی اس عبارت پر تبصرہ کرتے ہوئے دو باتیں کہی ہیں:

(۱) ایک تو یہ کہ ”احادیث قدسیہ میں بھی واقعاً اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو نام لے کر نہیں پکارا بلکہ القابات سے پکارا ہے لیکن نبی اکرم ﷺ جب اس کو بیان فرماتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے خطاب کو تو انصافاً ”یا محمد“ سے تعبیر فرماتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جب خود اپنا کلام پاک اپنے محبوب پر نازل فرماتا ہے تو اس میں خطاب آپ کے اوصاف جلیلہ سے کرتا ہے۔“

(۲) ”ویسے جن احادیث قدسیہ میں یا محمد آیا ہے ان کو اگر ظاہر پر محمول کر دیا جائے تب بھی کوئی تعارض نہیں ہے۔“

مفتی نظام الدین صاحب نے اپنی پہلی بات پر کوئی دلیل پیش نہیں فرمائی۔ نہ یہ بیان فرمایا کہ اس تاویل کا ماخذ اور مصدر کیا ہے؟ بلکہ اس تاویل میں بہ ظاہر رسول اللہ ﷺ کی طرف کلام الہی میں تحریف کی نسبت کرنا ہے کہ اللہ عز و جل تو یا یا ہا الرسول اور یا یا ہا النبی وغیرہ سے پکارتا تھا اور رسول اللہ ﷺ اس کو یا محمد سے تبدیل فرما دیا کرتے تھے۔

بالفرض اگر یہ تاویل درست بھی ہو تو زیادہ سے زیادہ یہ لازم آئے گا کہ احادیث قدسیہ سے یا محمد کہنا (یعنی اللہ عز و جل کا یا محمد کہنا) ثابت نہیں ہے۔ جب کہ کئی احادیث مبارکہ ایسی ہیں جن میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا یا محمد کہنا ثابت ہے۔ اس پر حسب ذیل دلائل ہیں:

صحیح مسلم میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو مرد اور عورتیں گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے بچے اور خدام راستوں میں پھیل گئے اور وہ نعرے لگاتے تھے یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۱۹ طبع کراچی)

امام محمد بن اسماعیل بخاری روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پیرسٹن ہو گیا، کسی شخص نے کہا: آپ اس کو یاد کیجئے جو آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: یا محمد (ﷺ)۔

(الادب المفرد للامام البخاری ص ۲۶۲ الشفاء للامام القاضی عیاض جزء ۲ ص ۱۸، عمل الیوم واللیلۃ ص ۶۷)

خود رسول اللہ ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو یہ دعا تعلیم فرمائی: اللھم انی استلک واتوجه الیک بمحمد نبی الرحمة یا محمد انی قد توجهت بک الی ربی فی حاجتی هذه لتقضى اللهم فشفعه فی۔ (سنن ابن ماجہ ص ۹۹)

حافظ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں اور حافظ ابن اثیر نے الکامل میں ذکر فرمایا کہ جنگ یمامہ میں مسلمان وہ نعرہ لگا رہے تھے جو ان کا شعار تھا۔ وکان شعارهم یومئذ یا محمد اہ اور ان کا شعار اس دن ”یا محمد اہ“ کہنا تھا۔

(البدایہ والنہایہ ج ۶ ص ۳۲۳ الکامل فی التاریخ ج ۲ ص ۲۳۶)

ان تمام احادیث میں صحابہ کرام کی جانب سے ندائے یا محمد کی صراحت ہے۔ یہاں کیا تاویل کی جائے گی؟ اور تمام مثالوں کا کیا محمل ہوگا؟

یاد رکھیے! نبی اکرم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی محض نام نہیں ہے بلکہ یہ نام پاک تمام فضائل و مناقب کا جامع، تمام محامد کو شامل اور تمام محاسن کو حاوی ہے۔ سو کسی بھی حدیث میں کسی کی بھی جانب سے نبی اکرم ﷺ کو ”یا محمد“ کے ذریعہ پکارا گیا ہے وہاں محض نام کے طور پر نہیں پکارا گیا بلکہ درحقیقت اس نداء کے ذریعے آپ کو تمام محاسن و مکارم اور جمیع خصائل و شمائل کے ساتھ متصف کیا گیا ہے۔

ابن قیم جوزی ”جلاء الافہام“ میں رقمطراز ہیں: یقال احمد فهو محمد كما يقال علم فهو معلم وهذا علم و صفة اجتمع فیہ الامران فی حقہ ﷺ۔ ”کہا جاتا ہے اس کی حمد کی گئی تو وہ محمد ہے، جس طرح کہا جاتا ہے اس نے تعلیم دی تو وہ معلم ہے۔ لہذا یہ لفظ (محمد) نام بھی ہے اور صفت بھی اور آپ کے حق میں یہ دونوں چیزیں جمع ہیں۔“

پھر کچھ صفحات کے بعد لکھتے ہیں: والوصفۃ فیہما لا تنافی العلمیۃ وان معناهما مقصود۔ ”محمد اور احمد کا وصف ہونا ان کے علم ہونے کے منافی نہیں ہے اور ان دونوں کے معنی کا قصد کیا جاتا ہے۔“

(جلاء الافہام ص ۹۲-۱۱۳ مطبوعہ فیصل آباد بحوالہ شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۳۱۱)

ندائے یا محمد ﷺ کے متعلق اگر اس توجیہ کو پیش نظر رکھا جائے تو بہت سارے اشکالات خود بہ خود رفع ہو جائیں گے۔ نہ احادیث قدسیہ میں تاویل کی ضرورت پیش آئے گی نہ ان احادیث پر اشکال وارد ہوگا جن میں صحابہ کرام کی جانب سے ”یا محمد“ کہا گیا ہے۔

(۲) مفتی صاحب کی دوسری بات عجیب و غریب ہے۔ جب احادیث قدسیہ کو ظاہر پر محمول کیا جائے اور کسی قسم کی تاویل کا سہارا نہ لیا جائے تو کیا اس کا صاف اور سیدھا مطلب یہ نہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے یا محمد کے ذریعہ نداء فرمائی ہے؟ اور جب اللہ تعالیٰ نے ”یا محمد“ کے ذریعہ نداء فرمائی ہے تو مفتی صاحب مدظلہ کی تمام تر بحث کا کیا حاصل رہا؟

پھر یہاں ایک اور قابل غور امر یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے ”انوار الایمان فی حلل نداء یارسول اللہ“ کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے جس میں آپ نے ندائے یارسول اللہ کے ثبوت پر دلائل فراہم کیے ہیں۔ ان میں سے اکثر دلائل ایسے ہیں جن میں ندائے یا محمد کے ثبوت اور جواز کے دلائل سے ندائے یارسول اللہ کو ثابت کیا ہے۔

چنانچہ پہلی دلیل میں سنن ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک اور صحیح ابن خزیمہ کے حوالے سے وہ حدیث پیش فرمائی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے ایک نابینا کو بینائی کے لیے دعا تلقین فرمائی جس میں یہ الفاظ ہیں: یا محمد انی استوجه بک الی ربی فی حاجتی هذه لتقضى لی (انوار الایمان ص ۶ مطبوعہ مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ) دوسری دلیل کے طور پر بھی اسی حدیث کو امام طبرانی کی مجموعہ صغیر کے حوالہ سے ذکر کیا ہے جس میں حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ ہے جن کی طرف حضرت عثمان متوجہ نہیں ہوتے تھے اور مذکورہ دعا کے

لہذا ان کی حاجت پوری ہوگئی۔ (حوالہ سابق)

تیسری دلیل میں امام بخاری کے حوالے سے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پیرسٹن ہو گیا اور ان سے کہا گیا کہ سب سے محبوب شخص کا یاد کرو تو انہوں نے با آواز بلند کہا: یا محمد!۔ (انوار الاغتاہ ص ۹)

چوتھی دلیل میں کامل ابن اشیر کے حوالہ سے یہ روایت پیش کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں جب قحط پڑ گیا تو حضرت بلال بن حارث مزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بکری ذبح کی تو اس کی کھال کے نیچے سے زری سرخ ہڈی نکلی۔ یہ دیکھ کر انہوں نے کہا: یا محمد!۔ (انوار الاغتاہ ص ۱۰)

پانچویں دلیل میں نسیم الزیاض کے حوالہ سے یہ بیان کیا ہے اہل مدینہ میں قدیم سے یا محمد! کہنے کا رواج تھا۔

(انوار الاغتاہ ص ۹)

ان پانچ روایات سے استدلال کے بعد چند فقہی عبارات واقعات اور وظائف سے استدلال کیا ہے۔ ذیل میں ایک واقعہ اور ایک وظیفہ ملاحظہ ہو:

امام ابن جوزی کی عیون الحکایات کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ شام کے تین نوجوان بھائی ہمیشہ جہاد فی سبیل اللہ کرتے تھے۔ ان کو ساسانی بادشاہ نے دعوت دی کہ تم عیسائی ہو جاؤ تو میں اپنی بیٹیوں کی تم سے شادی کروں گا۔ انہوں نے انکار کیا اور کہا: یا محمد!۔

(انوار الاغتاہ ص ۱۱-۱۲)

رسالہ مبارکہ خطاریہ سے یہ وظیفہ نقل کیا ہے: ذکر کشف ارواح یا احمد یا محمد در دو طریق است۔

(انوار الاغتاہ ص ۱۸)

ان تمام حوالہ جات سے ظاہر ہوا کہ اعلیٰ حضرت کے نزدیک یا محمد کہنا جائز ہے۔ کیونکہ انہوں نے یا محمد کہنے کے جواز سے یا رسول اللہ کہنے کا جواز ثابت کیا ہے۔

اب اگر یہ کہا جائے گا کہ ”یا محمد کے ساتھ نداء کرنی ناجائز اور حرام ہے“ تو لازم آئے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے نابینا صحابی کو خلاف ادب اور حرام طریقے سے نداء کرنے کی تعلیم دی اور حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت بلال بن حارث مزی، حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تمام اہل مدینہ جو یا محمد! کے ساتھ نداء کرتے تھے سب حرام کا ارتکاب کرتے رہے۔ (العیاذ باللہ العظیم)

نیز اگر ندائے یا محمد کو ناجائز قرار دیا جائے تو اعلیٰ حضرت کا رسالہ مبارکہ ”انوار الاغتاہ“ کا لہدم ہو جائے گا کیونکہ اس میں یا رسول اللہ ﷺ کے جواز کی بناء یا محمد! کے جواز پر کی گئی ہے۔

اسی طرح ہمارے زمانے میں اہل سنت کے نہایت ممتاز اور موقر عالم دین حضرت استاذ العلماء علامہ محمد عبدالحکیم صاحب شرف قادری رید شرفیہ نے ندائے یا رسول اللہ ﷺ کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے جس کو برکاتی پبلشرز نے نعرہ رسالت کے نام سے شائع کیا ہے اس میں حضرت شرف صاحب نے بھی ندائے یا رسول اللہ کے جواز کو ندائے یا محمد کے دلائل سے ثابت کیا ہے۔

چنانچہ پہلی دلیل میں ترمذی وغیرہ کے حوالہ سے وہی نابینا کی حدیث پیش کی ہے جس میں یہ جملہ ہے۔ یا محمد! انی قد توجہت لک الی ربی (الحديث)۔ (نعرہ رسالت ص ۶۰ مطبوعہ برکاتی پبلشرز کراچی)

دوسری دلیل میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پیرسٹن ہونے والی حدیث پیش کی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا: یا محمد!۔ (نعرہ رسالت ص ۶۱)

تیسری دلیل میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا واقعہ پیش کیا ہے کہ جب وہ حراست میں لے کر مکہ سے گزر رہی تھیں تو یوں فریاد کی: یا محمد! یا محمد!۔ (نعرہ رسالت ص ۶۲) نیز شرف صاحب نے اس وظیفے سے بھی

استدلال کیا ہے کہ جو ہر خمسہ میں مذکور ہے کہ فتوح ابواب اقبال کے واسطے ہر روز پانچ سو بار پڑھے: ناد علیا مظهر العجائب تجدد
عونا لك في النوائب كل هم و غم سينجلي بنو تك يا محمد۔ (نعرہ رسالت ص ۹۹)
رسالے کے اختتام پر شرف قادری صاحب لکھتے ہیں:

”یہی عقیدہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا ہے۔ انہوں نے اپنی تصانیف میں دنیائے اسلام کے مسلم اور مستند علماء کے ارشادات اور قرآن و حدیث کے حوالے سے اپنے معتقدات کو پیش کیا ہے۔“

حضرت شرف صاحب قادری زید شرفہم مسلک امام احمد رضا کے بہت عظیم ترجمان اور نقیب ہیں اور انہوں نے بھی ندائے یار رسول اللہ کو ندائے یا محمد کی احادیث اور وظائف سے ثابت کیا ہے۔ اور شرف صاحب بلاشبہ ہمارے زمانے کے اکابر علماء میں سے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ ان کے نزدیک بھی ندائے یا محمد جائز ہے اور منسوخ نہیں ہے۔ اب بہر حال شارح صحیح مسلم کا پیش کردہ یہ اشکال ان تمام حضرات کے ذمہ رہا کہ تجلی الیقین میں اعلیٰ حضرت کا ندائے یا محمد کو حرام اور ممنوع قرار دینا ان تمام احادیث اور تصریحات علماء سے معارض ہے۔ اور انتہائی سر توڑ کوششوں کے باوجود شارح کا یہ اشکال آج تک نہیں اٹھ سکا ہے۔

ڈاڑھی میں قبضہ کا وجوب

مفتی نظام الدین رضوی مصباحی صاحب نے شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول صاحب سعیدی سے ڈاڑھی میں قبضہ کے وجوب کے مسئلے میں بھی اختلاف کیا ہے۔ اور علامہ کی تحقیق پر مختلف اعتراضات کیے ہیں اور اپنے دلائل سے یہ ثابت کیا ہے کہ ڈاڑھی میں ایک مشت کی مقدار شرعاً واجب ہے۔ اس سلسلے میں بالترتیب ان کے اعتراضات کا خلاصہ اور ان اعتراض کے جوابات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اعتراض: پہلا اعتراض تو یہ ہے کہ ”ایک مشت ڈاڑھی رکھنا سنت ہے“ اور ”ایک مشت سے زائد کو کٹنا سنت ہے“ ان دونوں جملوں میں بہت فرق ہے۔ علامہ سعیدی صاحب کا مدعا ”ایک مشت ڈاڑھی رکھنا سنت ہے“ یہ فقہ کی کسی عبارت سے ثابت نہیں ہے۔ بلکہ علامہ نے اپنے مدعا کو ثابت کرنے کے لیے جو عبارات پیش کی ہیں ان کا مفہوم یہ ہے کہ ”ایک مشت سے زائد ڈاڑھی کو کٹنا سنت ہے“ اس سے یہ سمجھنا کہ ”ایک مشت ڈاڑھی رکھنا سنت ہے“۔ یہ درست نہیں ہے؟

الجواب: یہ اعتراض قطعاً غلط ہے۔ ایک مشت ڈاڑھی کا سنت ہونا اور ایک مشت سے زائد کو کٹنے کا سنت ہونا ان دونوں میں کوئی منافات نہیں ہے۔ دلائل اور فقہاء کی عبارات سے دونوں امر ثابت ہیں۔

کتب فقہ میں جہاں یہ تصریح ہے کہ السنة ان یقطع ما زاد علی قبضة یدہ (یعنی قبضہ سے زائد ڈاڑھی کو کٹنا سنت ہے) وہاں متعدد کتب میں یہ تصریح بھی ہے کہ القدر المسنون فی اللحية القبضة (ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے)۔

(ہدایہ اولین ص ۲۰۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ہدایہ ج ۱ ص ۳۲۴ مطبوعہ لکھنؤ۔ فتح القدر ج ۲ ص ۲۷۰ مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ کھڑک۔ تبیین الحقائق ج ۱ ص ۳۳۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان وغیرہ)

اور یہ بھی واضح رہے کہ ہماری کتب میں قبضہ کے صرف مسنون ہونے ہی کی تصریح نہیں ہے بلکہ علامہ علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ نے قبضہ کے مستحب ہونے کی تصریح فرمائی ہے وہ لکھتے ہیں:

فالتقدير لو اخلتم لواحی لحيته طولا و عرضا و
ترکتہ قدر المستحب و هو مقدار القبضة.
(شرح مسند امام اعظم ص ۲۱۰ مطبوعہ مطبع محمدی لاہور) چھوڑ دو۔ اور قدر مستحب قبضہ کی مقدار ہے۔

اعتراض ۲: متعدد احادیث میں ڈاڑھی بڑھانے کا حکم فرمایا گیا ہے اور حقیقی معنی کے اعتبار سے امر وجوب کے لیے ہوتا ہے۔ اس لیے ڈاڑھی بڑھانا واجب ہے۔ مگر بڑھانے کی حد کیا ہے یہ مجہول ہے اور اسی وجہ سے جن احادیث میں ڈاڑھیوں کو مطلقاً بڑھانے کا تذکرہ

وہ مجمل ہیں۔ جب احادیث مجمل ہیں تو ان کی تفسیر اور بیان کو تلاش کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ فقہاء احناف نے یہی کیا کہ جب انہیں احادیث میں بیان نہ ملا تو آثار صحابہ میں اسے تلاش کیا اور آثار صحابہ میں ان احادیث مجملہ کا بیان مل گیا۔ یعنی یہ کہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مشیت سے زائد ڈاڑھی کو کاٹ کر کم کرتے تھے۔ لہذا ان حضرات کا یہ فعل ایک مجملہ کا بیان ہے۔ سو ڈاڑھی بڑھانے کی واجب حد ایک مشیت ہوئی۔

مفتی نظام الدین صاحب نے اس مقام پر توضیحا فقہ سے ایک نظیر پیش کی ہے کہ جس طرح ہمارے فقہاء کے نزدیک سر کے مسح کا حکم ہے اور حدیث ناصیہ اس کا بیان ہے اسی طرح زیر بحث مسئلہ میں بھی ڈاڑھی بڑھانے کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک مجمل ہے اور سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فعل اس کا بیان ہے۔

الجواب: اولاً یہ قیاس صحیح نہیں ہے کیونکہ سر کے مسح کی مقدار مجمل ہے لیکن اس کا بیان خود رسول اللہ ﷺ کا فعل ہے حدیث میں

عن المغيرة بن شعبه رضي الله عنه ان النبي ﷺ صاف مسح بناصره. الحديث. حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے وضو کیا پھر پیشانی کی مقدار کے برابر سر کا مسح کیا۔

(صحیح مسلم الطہارۃ رقم الحدیث: ۸۳ سنن ابوداؤد رقم الحدیث: ۱۵۰ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۰۰ سنن نسائی رقم الحدیث: ۱۰۷)

پس کسی مجمل کا بیان رسول اللہ ﷺ کا فعل ہو سکتا ہے۔ لیکن زیر بحث مسئلہ میں ڈاڑھی بڑھانے کے مجمل حکم کا بیان رسول اللہ ﷺ کا فعل نہیں ہے بلکہ حضرت ابن عمر اور حضرت ابو ہریرہ کا فعل ہے لہذا یہ قیاس مع الفارق ہے۔

الجواب: ثانیاً یہ بات درست نہیں ہے کہ جن احادیث میں ڈاڑھی کو بڑھانے کا حکم فرمایا گیا ہے وہ مجمل ہیں۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ کا جو حلیہ مبارک کتب احادیث و سیرت میں بیان کیا گیا ہے اس میں ان فرامین کی تشریح اور بیان موجود ہے۔ چنانچہ شفاء شریف میں

قاضي عياض ما لکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: کث اللحية تملأ صدره... آپ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک گھنی تھی جو کہ سینے کے بالائی حصے کو بھر لیتی تھی۔ (شفاء ج ۱ ص ۲۸ مطبوعہ عبد التواب اکیڈمی ملتان)

اس عبارت سے واضح ہو گیا کہ نبی اکرم ﷺ نے جن احادیث میں ڈاڑھی کو بڑھانے کا حکم فرمایا ہے اس سے آپ کی کیا مراد اور کیا مطلب ہے۔ اس لیے ان احادیث کو مجمل نہیں کہا جاسکتا۔

اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ کتب اصول میں ہے کہ تقلید الصحابی واجب اجماعاً (بالاجماع صحابی کی تقلید واجب ہے) لہذا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فعل (قبضہ بھر ڈاڑھی) کی اتباع اور اس کی تقلید واجب ہے؟ تو اس کا ایک جواب یہ ہے کہ کسی کے محض فعل کی اتباع کو تقلید نہیں کہتے ہیں بلکہ قول یا ایسا فعل جو قول کے ساتھ ہو اس کی پیروی پر تقلید کا اطلاق ہوتا ہے۔ چنانچہ بحر العلوم عبد العالی بن نظام الدین نے تقلید کی تعریف اس طرح کی ہے کہ بغیر حجت اور دلیل کے غیر کے قول کو قبول کرنا تقلید ہے۔ (فوائح الرحموت ج ۱ ص ۲۰۰ مطبوعہ مصر) علامہ نووی نے تعریف اس طرح کی ہے: التقليد قبول قول المجتهد والعمل به۔ مجتہد کے قول کو قبول کرنا اور اس پر عمل کرنا تقلید ہے۔ (تہذیب الاسماء واللغات ج ۲ ص ۱۰۱ مطبوعہ بیروت) امام غزالی نے تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے: التقليد هو قبول قول بلا حجة۔ کسی کے قول کو بلا دلیل قبول کرنا تقلید ہے (المستصفی ج ۲ ص ۲۸۹ مطبوعہ مصر) علامہ سید علی بن محمد الجرجانی نے بھی تقلید کی تعریف میں یہی کہا ہے کہ بلا دلیل غیر کے قول کو قبول کرنا تقلید ہے۔ (التعريفات ص ۲۸ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

ان تمام تعریفات سے معلوم ہوا کہ تقلید کا متعلق قول ہے نہ کہ فعل۔ لہذا تقلید الصحابی واجب کا اصول بالکل برحق اور درست ہے لیکن اس میں سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قبضہ بھر ڈاڑھی رکھنا شامل نہیں ہے کیونکہ یہ ان کا فعل ہے۔ اور تقلید کا متعلق قول سے

ہے نہ کہ فعل سے۔ اگر قبضہ بھر ڈاڑھی رکھنے کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما یا کسی اور صحابی کا قول ہوتا تو "تقلت الصحابی واجب" کا اس پر منطبق کرنا درست ہوتا لیکن یہاں ایسا نہیں ہے۔

اعتراض ۳: حدیث "عشر من الفطرة" کا سہارا لے کر علامہ سعیدی صاحب نے مقدار قبضہ کو سنت قرار دینے کی جو کوشش کی ہے اس کی بنیاد اس بات پر ہے کہ "فطرة" کا معنی سنت ہونا متعین ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ اس کا ایک معنی دین و شریعت بھی ہے۔ اسی لیے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے فطرة کا ترجمہ "شرايع قدیمہ مسترة" کے الفاظ سے فرمایا ہے۔ دوسرا یہ کہ سنت کا معنی اگر متعین بھی ہو تو یہ اس امر کے منافی نہیں کہ شریعت محمدیہ میں کسی خصوصی فرمان کی وجہ سے وہ واجب ہو۔ یعنی جائز ہے کہ کوئی کام سنت انبیاء سے ہو اور شریعت محمدیہ علی صاحبہا افضل الصلاة والتحیة میں کسی خصوصی فرمان کی وجہ سے واجب ہو اور زیر بحث مسئلہ میں ایسا ہی ہے۔ کیونکہ سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "اعفوا الملحی" فرما کر اعفاء کو واجب فرما دیا ہے۔

الجواب: علامہ سعیدی صاحب نے "عشر من الفطرة" میں فطرة کا ترجمہ "سنت" سے ضرور کیا ہے۔ لیکن اس تقابلی یا تناظر میں نہیں کہ فطرة کا کوئی اور معنی ہی نہیں ہے یا اس کے دیگر معانی غلط ہیں۔ بلکہ سنت سے اس کا ترجمہ اس لیے کیا ہے تاکہ وجوب کی نفی ہو۔ مفتی نظام الدین صاحب کا یہ فرمانا کہ "فطرت کا ایک معنی دین و شریعت بھی ہے جیسا کہ امام اہل سنت علیہ الرحمۃ نے ترجمہ فرمایا ہے"۔ یہ سنت کے ترجمہ کے خلاف نہیں ہے۔ اس لیے کہ دین و شریعت کا ترجمہ معنی واجب کو مستلزم نہیں ہے۔ بلکہ دین و شریعت کا ترجمہ بمنزلہ مجمل ہے اور سنت کا ترجمہ بمنزلہ بیان ہے۔ کیونکہ دین و شریعت کے ترجمہ کے مطابق جب اشیاء عشرہ کا تعلق دین اور شریعت سے ہے تو اب ہم دلائل کی روشنی میں ان دس چیزوں کا حکم متعین کریں گے کہ آیا دین اور شریعت میں یہ دس چیزیں سنت ہیں یا واجب۔ سو "عشر من الفطرة" میں فطرة کا ترجمہ سنت بھی ٹھیک ہے اور دین و شریعت بھی ٹھیک ہے۔ صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی قدس سرہ العزیز نے فطرة کا ترجمہ سنت سے کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

"صحیح بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں۔ یعنی انبیاء سابقین علیہم السلام کی سنت سے ہیں۔" (بخاری و مسلم ج ۱ ص ۱۶۰ مشرق بک کارنر لاہور)

اسی بحث میں آگے لکھتے ہیں: ڈاڑھی بڑھانا سنن انبیاء سابقین سے ہے۔ (جزء ۱ ص ۱۳۲)

بلکہ خود امام اہل سنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مقام پر فطرت کا ترجمہ سنت سے کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: عشر من الفطرة قص الشارب و اعفاء الملحی (الحدیث) یعنی دس چیزیں سنت قدیم انبیاء عظام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۵۵ مطبوعہ برکاتی پبلشرز کراچی)

مفتی نظام الدین صاحب نے اپنے اسی تیسرے اعتراض میں یہ بھی لکھا ہے کہ "سنت کا معنی اگر متعین بھی ہو تو یہ اس امر کے منافی نہیں کہ شریعت محمدیہ علی صاحبہا لتسلیم والتحیة میں کسی خصوصی فرمان کی وجہ سے وہ واجب ہو اور زیر بحث مسئلہ میں ایسا ہی ہے"۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اولاً سنت کا معنی کسی کے نزدیک خصوصاً علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک متعین نہیں ہے۔ ثانیاً سنت کا معنی جس طرح واجب ہونے کے منافی نہیں ہے اسی طرح یہ معنی واجب ہونے کو مستلزم بھی نہیں ہے۔ اور "واعفوا الملحی" سے وجوب پر استدلال کا جواب یہ ہے کہ یہ امر وجوب کے لیے نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا قرینہ صارفہ آپ کا طولاً اور عرضاً ڈاڑھی کو کاٹنا ہے۔ (سنن ترمذی رقم الحدیث ۲۷۶۲ الصغیر المعقلی ج ۳ ص ۱۹۵ اکمل لابن عدی ج ۵ ص ۱۶۸۹) اور کاٹنا بڑھانے کے منافی ہے۔ سو جب یہ واجب نہ رہا تو اس کو استحباب پر محمول کرنا پڑے گا۔

اعتراض ۴: علامہ سعیدی صاحب فرماتے ہیں کہ "ہمارے نزدیک مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے اور ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ڈاڑھی کی اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے۔ خواہ وہ قبضہ سے ایک آدھ انگل کم ہو" عرض ہے کہ ڈاڑھی اگر سنت سے ایک آدھ انگل کم ہو تو بھی یہ اعفاء ہی ہے۔ یوں آپ کے بقول اعفاء واجب ہوا اور حدیث عشر من الفطرة میں مطلق اعفاء ہی کا

کرے۔ پھر تو آپ کے طرز استدلال کی روشنی میں یہ بات بھی عجیب ہوئی کہ آپ حدیث میں مذکور چیزوں کو سنت مانتے ہیں اور ایک چیز عفا کو واجب گردانتے ہیں؟

الجواب: یہ اعتراض کہ ”سعیدی صاحب کے بقول عشر من الفطرة میں سے ۹ چیزیں سنت اور اعفاء واجب ہے“ یہ درست ہے۔ اس لیے کہ علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے اور اعفاء سنت مستحب ہے۔ لہذا تعارض نہیں ہے۔

مطلقاً ڈاڑھی رکھنے کے وجوب پر دلیل یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ڈاڑھی منڈانے پر انکار فرمایا ہے۔ امام ابن ابی شیبہ حضرت عبید اللہ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک مجوسی آیا اس حال میں کہ اس نے ڈاڑھی منڈائی ہوئی تھی اور مونچھیں لمبی رکھی ہوئی تھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے اس نے کہا یہ ہمارے دین میں ہے۔ آپ نے فرمایا: ہمارے دین میں یہ ہے کہ ہم مونچھیں کم کرائیں اور ڈاڑھی بڑھائیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۸ ص ۳۷۹)

اعفاء کے سنت مستحب ہونے پر دلیل بطور گذشتہ میں گزر چکی ہے۔ حاصل یہ کہ مطلقاً ڈاڑھی رکھنا واجب ہے اور اعفاء سنت مستحب ہے۔ لہذا عشر من الفطرة کے فرمان میں جو دس چیزیں بیان فرمائی گئی ہیں وہ سنت ہیں اور مطلقاً لحيہ کا وجوب اس روایت سے ثابت ہے جو مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالہ سے اوپر ذکر کی گئی ہے۔

اعتراض ۵: اگر کسی کی ڈاڑھی چار انگل سے آدھ انگل کم ہو مثلاً ساڑھے تین انگل تو اسے کٹا کر تین انگل کر لینا حضرت سعیدی صاحب کے نزدیک جائز ہے۔ جیسا کہ ان کے درج بالا فرمان سے ظاہر ہے۔ حالانکہ ہمارے فقہاء کرام بالاتفاق اسے واجب قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ فتاویٰ رضویہ لمعة النسخی میں ہے:

”انام محقق علی الاطلاق فتح القدير پھر علامہ زین الدین ابن نجیم مصری البحر الرائق پھر علامہ ابوالاخلاص حسن بن عمار شربلانی غنیۃ ذوی الاحکام پھر علامہ محمد علی دمشقی در مختار پھر علامہ سیدی احمد مصری حاشیہ مراقی الفلاح سب علماء کتاب الصوم میں فرماتے ہیں: الاخذ من اللحية وهي دون القبضة كما يفعل بعض المغاربة فلم يباح احد۔ جب ڈاڑھی ایک مشت سے کم ہو تو اس میں سے کچھ لینا حسن طرح بعض مغربی کرتے ہیں یہ کسی کے نزدیک حلال نہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۱۲۹)

غور فرمائیے! یہ حضرت صرف اپنا موقف بیان نہیں کر رہے ہیں بلکہ فرما رہے ہیں کہ لم يباح احد۔ کسی کے نزدیک حلال نہیں؟ الجواب: یہ کہنا کہ ہمارے فقہاء کرام بالاتفاق ایک مشت کو واجب قرار دیتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔ کیونکہ جن فقہاء نے یہ لکھا ہے ڈاڑھی کو ایک مشت سے کم کرنا کسی نے مباح قرار نہیں دیا ہے۔ ان فقہاء نے اور ان کے علاوہ متعدد فقہاء کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ ڈاڑھی میں ایک مشت مسنون ہے۔ چنانچہ تمام ہی معروف کتب فقہ میں یہ عبارت ہے کہ ”ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے۔“

(حوالہ کے لیے دیکھئے ہدایہ اولین ص ۲۰۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان فتح القدير ج ۲ ص ۲۷۰ مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھربانہ فی شرح الہدایہ ج ۱ ص ۳۲۲ مطبوعہ لکھنؤ البحر الرائق ج ۲ ص ۲۸۰ مطبوعہ مطبوعہ علمیہ مصر تبیین الحقائق ج ۱ ص ۳۳۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان حاشیہ الذرر والغرر ج ۱ ص ۲۰۸ مطبوعہ مطبوعہ عامرہ حاشیہ مصر مرقات ج ۸ ص ۲۹۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان در مختار علی ہامش الرد ج ۲ ص ۱۵۵ ج ۵ ص ۳۵۹ مطبوعہ مطبوعہ عثمانیہ استنبول رد المحتار ج ۵ ص ۳۵۹ مطبوعہ استنبول حاشیہ الطحاوی علی الرائق ص ۳۱۶ مطبوعہ مصر فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۸ مطبوعہ مصر)

مآینہ خود علامہ سعیدی صاحب نے شرح صحیح مسلم میں اس اعتراض کا جواب دیا ہوا ہے اور اس جواب سے مفتی نظام الدین صاحب کے کوئی اعتراض نہیں فرمایا ہے۔ البتہ اعتراض کو دہرا دیا ہے کہ ”تمام فقہاء کرام نے ایک مشت کو واجب قرار دیا ہے اور اس سے کم کو کسی نے مباح قرار نہیں دیا۔ ہم اس اعتراض کے لیے علامہ سعیدی صاحب ہی کا جواب قلمبند کر رہے ہیں:

علامہ ابن ہمام نے جو یہ لکھا ہے: **والما الاخذ منها وهي دون ذلك كما يفعل بعض** اور اس (یعنی ڈاڑھی کے اکثر حصہ) سے مزید ڈاڑھی کم کرنا

المغاربة و منحنئة الرجال فلم يبحه احد.

(فتح القدير ج ۲ ص ۲۷۰ مطبوعہ سکر) کہا۔

جیسا کہ بعض مغاربه اور بیخبرے کرتے ہیں اس کو کسی نے مباح نہیں کہا۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ اس عبارت میں علامہ ابن ہمام نے قبضہ کو واجب کہا ہے یہ صحیح نہیں ہے اول تو یہ عبارت قبضہ کے متعلق نہیں ہے یہ ڈاڑھی کے اکثر اور غالب حصے کے متعلق ہے اور وہ قبضہ سے عام ہے ثانیاً یہ ٹھیک ہے کسی نے اس کو مباح نہیں کہا لیکن کسی نے قبضہ سے کم ڈاڑھی کاٹنے کو حرام یا مکروہ تحریمی بھی نہیں کہا حتیٰ کہ قبضہ کا وجوب ثابت ہو تاں علامہ ابن ہمام نے اسی صفحہ پر یہ تصریح کی ہے کہ ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے اور یہ اس بات پر نص ہے کہ قبضہ سنت ہے واجب نہیں ہے۔ علامہ ابن ہمام لکھتے ہیں:

وهو ای القدر المسنون فی اللحية القبضة. (ایضاً) ڈاڑھی میں قدر مسنون قبضہ ہے۔

اس لیے علامہ ابن ہمام کی اس دوسری عبارت میں تاویل کرنا ضروری ہے تاکہ ان کی دو عبارتیں متعارض نہ ہوں اور وہ تاویل یہ ہے کہ اباحت تحسین کے معنی میں ہے اور فلم يبحه احد "اس کو کسی نے مباح نہیں کہا" کا معنی ہے لم يبحسنه احد "اس کی کسی نے تحسین نہیں کی" یعنی قبضہ سے کم ڈاڑھی کاٹنے کو کسی نے مستحسن نہیں کہا۔ کیونکہ مستحسن طریقہ یہی ہے کہ قبضہ تک ڈاڑھی رکھی جائے بلکہ سنت یہ ہے کہ اتنی لمبی ڈاڑھی رکھی جائے جو سینہ کے بالائی حصہ کو بھر لے جیسا کہ احادیث میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک سینہ کو بھری تھی۔ (شرح صحیح مسلم ج ۶ ص ۲۳۹)

"فلم يبحه احد" کا ایک اور جواب جو شرح صحیح مسلم ہی میں موجود ہے وہ یہ ہے کہ علامہ علی بن سلطان محمد القاری الحنفی علیہ رحمۃ اللہ نے قبضہ کی مقدار کو مستحب لکھا ہے۔ جیسا کہ اعتراض اول کے جواب میں باحوالہ ان کی عبارت ہم ذکر کر چکے ہیں۔ جب علامہ علی قاری نے مقدار قبضہ کو مستحب لکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے نزدیک قبضہ سے کچھ کم کرنا جائز ہے۔ اب اگر فلم يبحه احد کا معنی یہ کیا جائے کہ قبضہ سے کچھ کم کرنے کو کسی نے مباح اور جائز نہیں کہا ہے تو علامہ علی قاری کا قبضہ کو مستحب قرار دینا علماء کے ایک متفقہ موقف کے خلاف ہوگا۔ اور ہم یہ تصور نہیں کر سکتے کہ علامہ علی قاری حنفی جیسی ذی علم و فضل شخصیت علماء امت کے متفقہ مسئلہ سے ناواقف ہو۔ لہذا ہمیں فلم يبحه احد اور علامہ علی قاری کے قول استحباب کو آپس میں تعارض اور ٹکراؤ سے بچانے کے لیے علامہ علی قاری کی عبارت کو فلم يبحه احد کی تفسیر اور شرح ماننا ہوگی۔ گویا علامہ علی قاری نے بتا دیا کہ فلم يبحه احد کا معنی یہ ہے کہ قبضہ سے کم کرنے کو کسی نے پسند نہیں کیا، کیونکہ پسندیدہ اور مستحب مقدار ایک مشت ہے۔ اسی کو شارح صحیح مسلم نے اپنے جواب میں بیان کیا کہ "لم يبحه احد" کا معنی ہے لم يبحسنه احد (اس کی کسی نے تحسین نہیں کی) یعنی قبضہ سے کم ڈاڑھی کاٹنے کو کسی نے مستحسن نہیں کہا۔ کیونکہ مستحسن طریقہ یہی ہے کہ قبضہ تک ڈاڑھی رکھی جائے۔"

ہماری اس تقریر کی روشنی میں لم يبحه احد کی عبارت اور علامہ علی قاری کے قول استحباب سے تعارض اٹھ گیا اور شارح کی ذکر کردہ تاویل (لم يبحه احد کا معنی ہے: لم يبحسنه احد) کی علامہ علی قاری سے تائید مل گئی۔ اور ساتھ ہی مفتی نظام الدین صاحب کے اس دعوے کی تردید ہو گئی کہ ڈاڑھی کو ایک مشت سے کم کرنا بالاتفاق ہمارے فقہاء کرام کے نزدیک ناجائز ہے۔

اعتراض ۶: شرح صحیح مسلم میں علامہ کاکی کے حوالہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ ڈاڑھی کو طول سے کاٹ کر کم کرتے تھے۔ اور ترمذی کے حوالہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ ڈاڑھی کو طول اور عرض سے کاٹ کر کم کرتے تھے۔ اس پر علامہ سعیدی صاحب لکھتے ہیں: "میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث اس پر دلالت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ ڈاڑھی کو قبضہ کے بعد کاٹتے تھے۔" (شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۲۶)

مفتی نظام الدین صاحب اس پر لکھتے ہیں: اب میں کہتا ہوں یہ حدیث اس پر بھی دلالت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ معاذ اللہ حد قبضہ تک پہنچنے سے پہلے کاٹتے تھے۔

الجواب: اللہ جانے مفتی نظام الدین صاحب کو یہ بات کہنے کی ضرورت کیوں پیش آئی کہ ”اب میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث اس پر بھی دلالت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ معاذ اللہ قبضہ تک پہنچنے سے پہلے کاٹتے تھے۔“ اس عبارت سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سعیدی صاحب کا یہ موقف ہو کہ رسول اللہ ﷺ حد قبضہ تک پہنچنے سے پہلے کاٹتے تھے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی ڈاڑھی کے بارے میں علامہ سعیدی صاحب کا موقف یہ ہے کہ آپ کی ڈاڑھی مبارک اتنی دراز اور گھنی تھی کہ سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی۔ اور اس کی اتباع میں بالعموم تمام مسلمانوں کو اور بالخصوص علماء و مشائخ کو لمبی ڈاڑھی رکھنی چاہیے۔ علامہ سعیدی صاحب ”شرح صحیح مسلم“ جلد اول میں اپنا موقف واضح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تاہم عام مسلمانوں کو عموماً اور علماء و مشائخ کو خصوصاً لمبی ڈاڑھی رکھنا چاہیے۔ کیونکہ نبی ﷺ کی ڈاڑھی مبارک دراز اور گھنی تھی جو سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ صورت اور سیرت میں آپ کی کامل اتباع کی جائے۔“

(شرح صحیح مسلم ج ۱ ص ۹۳۲)

اپنے موقف کو مزید واضح کرتے ہوئے ”تبیان القرآن“ میں علامہ سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

”البتہ آپ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک بہت دراز اور گھنی تھی جو سینہ مبارک کو بھر لیتی تھی (الشفاء ج ۱ ص ۳۸ مطبوعہ ملتان) اور اتنی لمبی اور گھنی ڈاڑھی رکھنا جو سینہ کو یا کم از کم سینہ کے بالائی حصہ کو بھرے سقت کے مطابق ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت اور کمال ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ اتنی لمبی اور گھنی ڈاڑھی ہی رکھنی چاہیے۔ (تبیان القرآن ج ۳ ص ۴۷) رہا علامہ سعیدی صاحب کا یہ کہنا کہ ”میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث اس پر دلالت نہیں کرتی کہ نبی ﷺ ڈاڑھی کو قبضہ کے بعد کاٹتے تھے“ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ احادیث جن میں نبی اکرم ﷺ کا اپنی ڈاڑھی مبارک کو طولاً و عرضاً کاٹنے کا تذکرہ ہے ان سے یہ استدلال کرنا کہ نبی اکرم ﷺ قبضہ سے زائد ہوتے ہی کاٹ دیتے تھے درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ ان احادیث میں اس طرح کا تذکرہ نہیں ہے کہ آپ ﷺ ایک مُثت یا اس سے زائد ہونے کے بعد ڈاڑھی مبارک کو کاٹتے تھے۔“

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

چکوال کے ایک عالم دین مولانا محمد یونس صاحب حنفی نے بھی ڈاڑھی میں قبضہ کے وجوب کے مسئلہ میں علامہ سعیدی صاحب سے اختلاف کیا ہے اور ”السيف المسلول“ نام کا ایک رسالہ تالیف کیا ہے جس میں علامہ سعیدی صاحب کے موقف پر مختلف اعتراضات کیے ہیں۔ بحث کی مناسبت سے یہاں ان کے اعتراضات کے جوابات بھی دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ سوان کے چند اہم اعتراضات کا خلاصہ اور ان کے جوابات کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

اعتراض: علامہ سعیدی صاحب نے لکھا ہے کہ ”چونکہ احکام میں عرف و عادت کا اعتبار ہوتا ہے اس لیے ڈاڑھی کے تحقق کے لیے اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے۔ خواہ قبضہ سے ایک ادھ انگل کم ہو۔“ علامہ سعیدی صاحب کا یہ لکھنا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ ڈاڑھی اور مقدار ڈاڑھی اور اسی طرح تمام مقادیر شرع مثلاً نصاب زکوٰۃ وغیرہ یا یہ تمام کے تمام غیر مدرک بالعقل اور غیر قیاسی ہیں۔ ان کا مدار شریعت اور عرف شرع ہے۔ علامہ سعیدی صاحب کا نظریہ کتاب و سنت اور روح شریعت کے منافی ہے۔

الجواب: مولانا محمد یونس صاحب کا یہ لکھنا درست ہے کہ ”ڈاڑھی کی مقدار اور دیگر مقادیر شرع غیر قیاسی ہیں اور ان کا مدار شریعت اور عرف شرع ہے۔“ لیکن اس بات کو بطور اعتراض کے پیش کرنا درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ عرف بھی دلیل شرعی ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ ”عرف العظیم دلائل شرعیہ سے ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۱ ص ۹۱)

اس لیے علامہ سعیدی صاحب نے لکھا ہے کہ ”ڈاڑھی کے تحقق کے لیے اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے خواہ وہ قبضہ سے ایک ادھ انگل کم ہو۔“ علامہ علی بن سلطان محمد القاری احنبل رحمہ اللہ نے ایک مُثت ڈاڑھی کو سنت اور عرف کے مطابق

قرار دیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

اقول ينبغى ان يدرج فى اخذها لقصير مقدار

یعنی ”میں کہتا ہوں کہ ڈاڑھی کو اس قدر کا ثنا چاہیے کہ

اس کی مقدار ایک قبضہ ہو جائے جو کہ سنت اور میاں رومی کا

قبضة على ما هو السنة والاعتدال المتعارف.

(مرقات ج ۸ ص ۲۹۱ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان) معروف و مروج طریقہ ہے۔

مولانا محمد یونس صاحب نے اپنے اعتراض میں علامہ سعیدی صاحب کی دلیل عرف کو توڑنے کے لیے اور قبضہ کے وجوب کو ثابت کرنے کے لیے جو کچھ تقریر کی ہے کیا وہ تقریر علامہ علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف بھی متوجہ ہوگی؟ کیونکہ علامہ علی قاری نے اس عبارت میں قبضہ کو نہ صرف سنت قرار دیا ہے بلکہ اعتدال متعارف کے مطابق قرار دیا ہے۔ جب کہ مولانا محمد یونس صاحب کا مدعا یہ ہے کہ اولاً قبضہ سنت نہیں ہے بلکہ واجب ہے۔ ثانیاً ڈاڑھی کی مقدار غیر قیاسی ہے اس میں متعارف طریقوں کا کوئی دخل نہیں ہے۔

اعتراض ۲: مولانا محمد یونس صاحب کا دوسرا اہم اعتراض یہ ہے کہ سعیدی صاحب نفس ڈاڑھی کو واجب کہتے ہیں اور نفس ڈاڑھی تو ایک انگل ڈاڑھی رکھنے سے بھی محقق ہو جاتی ہے تو جس شخص کی صرف ایک انگل ڈاڑھی ہو تو اس نے بھی ڈاڑھی رکھنے کے وجوبی حکم پر عمل کر لیا؟ کیونکہ شریعت مطہرہ میں بعض مسائل میں ایک انگل کا بھی اعتبار ہے۔ مثلاً عورت جب احرام حج و عمرہ سے باہر آئے تو اپنے بالوں کا حلق نہ کرائے۔ بلکہ ایک انگل کی مقدار سر کے بالوں کو احرام سے باہر آنے کے لیے کاٹ لے تو عمل تقصیر اس سے مکمل تصور کیا جائے گا۔ اسی طرح علامہ سعیدی کے نزدیک جب نفس ڈاڑھی واجب ہے تو ان کے نزدیک ایک انگل ڈاڑھی سے بھی واجب پر عمل ہو جائے گا۔ اسی طرح بقول حکماء کئی طبعی اپنے افراد کے ضمن میں محقق ہوتی ہے۔ اور ساڑھے تین انگل، تین انگل، دو انگل اور صرف ایک انگل یہ سب کے سب نفس ڈاڑھی (جو کہ کلی ہے) کے افراد ہیں۔ اور نفس ڈاڑھی ان تمام افراد میں محقق ہوگی۔ نتیجہً علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک ایک انگل ڈاڑھی بھی شرعاً ڈاڑھی قرار پائے گی۔

الجواب: اس اعتراض کے دو جواب ہیں۔ ایک نقض اجمالی۔ دوسرا نقض تفصیلی۔

نقض اجمالی تو یہ ہے کہ اس طرح تو کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ نماز میں مطلق قرآن کی تلاوت فرض ہے۔ اور ”ابی لہب“ ”فرعون“ اور ”ہامان“ کا ذکر بھی قرآن مجید میں ہے تو چاہیے کہ نماز میں کوئی شخص صرف فرعون یا ہامان کا لفظ کہہ دے تو قرآن پڑھنے کا فرض ادا ہو جائے۔ حالانکہ ایسا نہیں، اسی طرح خروج بصرہ نماز میں فرض ہے اور قہقہہ مارنے سے بھی آدمی نماز سے خارج ہو جاتا ہے تو چاہیے کہ قہقہہ لگانے سے بھی خروج بصرہ کا فرض ادا ہو جائے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

نقض تفصیلی یہ ہے کہ ”نماز میں مطلقاً قرآن کی تلاوت فرض ہے“۔ اس سے مراد یہ ہے کہ عرف شرع میں جس پر قرآن کا اطلاق آئے وہ تلاوت مطلوب ہے۔ فقط لفظ فرعون یا ہامان وغیرہما پر عرف شرع میں قرآن کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اس لیے ان ناموں کے پڑھ لینے سے قراءت کا فرض ادا نہیں ہوگا۔ اسی طرح خروج بصرہ نماز میں فرض ہے یعنی قصد نماز کے منافی کوئی کام کرنے کے باہر آنا۔ اس سے مراد ایسا خروج بصرہ ہے جو عند الشرع معتبر ہو اور عرف شرع میں جو خروج معتبر ہے وہ یہ ہے کہ نمازی اپنی نماز کے آخر میں قصداً ایسا فعل کرے جو از قبیل عبادت ہو۔ اسی طرح شرعاً جو نفس ڈاڑھی کا وجوب ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ڈاڑھی کی اتنی مقدار ہونی چاہیے جس پر عرف میں مطلق ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ ایک انگل ڈیڑھ انگل یا فرنج کٹ یا بخشی ڈاڑھی کو عرف میں مطلقاً ڈاڑھی نہیں کہتے بلکہ اسے فرنج کٹ یا بخشی ڈاڑھی کہتے ہیں۔ سو جس طرح فرض قرأت کی ادائیگی کے لیے فقط لفظ فرعون اور ہامان کا ذکر کر دینا اور خروج بصرہ کے لیے قہقہہ لگانا مشروع نہیں ہے اسی طرح ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ایک انگل ڈیڑھ انگل یا بخشی ڈاڑھی کافی نہیں ہے بلکہ اتنی مقدار کا رکھنا ضروری ہے جس کو عرف میں مطلقاً ڈاڑھی کہا جائے۔ خواہ وہ قبضہ سے ایک آدھ انگل کم ہو یا زیادہ ہو۔

(مزید تفصیل کے لیے دیکھئے: جہان القرآن ج ۳ ص ۱۲۲)

اعتراض ۳: علامہ سعیدی صاحب فرماتے ہیں کہ ”ڈاڑھی کو واجب قرار دینا شارع علیہ السلام کا منصب ہے۔ ہم مبلغ ہیں شارع نہیں ہیں۔ اس فرمان کے بموجب علامہ سعیدی صاحب بھی صرف مبلغ ہیں شارع نہیں ہیں۔ اس کے باوجود وہ نفس ڈاڑھی رکھنے کو واجب کہتے ہیں اور مقدار یک مثبت کو مستحب قرار دیتے ہیں۔ علامہ سعیدی صاحب واضح کریں کہ نفس ڈاڑھی کے وجوب کو اور مقدار قبضہ کے استحباب کو انہوں نے کس آیت یا حدیث سے مستنبط کیا ہے؟ ہم اگر مقدار قبضہ یعنی چار انگل ڈاڑھی کو واجب کہتے ہیں تو آپ کو بھی کچھ مقدار وجوب کے تحقق کے لیے مثلاً ایک انگل ڈاڑھی مطلوب ہے۔ کیونکہ واجب کا وجود جس چیز پر موقوف ہو وہ چیز بھی واجب ہوتی ہے۔ پس نفس ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ایک انگل ڈاڑھی تو آپ کے نزدیک بھی واجب ہوگی؟

الجواب: نفس ڈاڑھی کے وجوب پر دلیل ہم مفتی نظام الدین مصباحی صاحب کے اعتراض نمبر ۳ کے جواب میں مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالہ سے ذکر کر چکے ہیں۔ قبضہ کے استحباب پر دلیل یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور دیگر صحابہ کرام ”بغیر واجب قرار دیے“ قبضہ سے زائد ڈاڑھی کو کاٹ دیا کرتے تھے۔ اور علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی قبضہ کو مستحب قرار دیا ہے کما تر۔

رہا یہ کہ واجب کا وجود جس چیز پر موقوف ہو وہ چیز بھی واجب ہوتی ہے، پس نفس ڈاڑھی کے تحقق کے لیے ایک انگل ڈاڑھی علامہ سعیدی صاحب کے نزدیک واجب ہوگی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ مصنف ابن ابی شیبہ کی جس حدیث سے نفس ڈاڑھی کا وجوب ثابت ہے اسی سے ڈاڑھی کی اتنی مقدار از خود ثابت ہوگی جس پر عرف میں ڈاڑھی کا اطلاق ہو سکے، کیونکہ اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے مقدار کی تعیین نہیں فرمائی۔ اور جب آپ نے مقدار کی تعیین نہیں فرمائی تو بعد کا کوئی بھی شخص علی وجہ تعیین ڈاڑھی کی مخصوص مقدار کو واجب نہیں کہہ سکتا۔ ہاں اگر اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ قبضہ کی تحدید فرمادیتے تو قبضہ واجب ہو جاتا، لیکن آپ ﷺ نے اس کو معین نہیں فرمایا، بلکہ مطلقاً ارشاد فرمایا کہ ہمارے دین میں یہ ہے کہ ہم موچھیں کم کرائیں اور ڈاڑھی کو بڑھائیں۔ لہذا نفس ڈاڑھی (جس کو ڈاڑھی کہا جاسکے) حدیث مذکور سے واجب ہوگی۔ اور تعیین و تحدید نہ ہونے کی وجہ سے قبضہ بھر رکھنا واجب نہیں ہوگا۔

اعتراض ۴: حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم قبضہ کے بعد زائد ڈاڑھی کو کاٹ دیا کرتے تھے۔ اور یہ صحابی کا فعل ہے۔ اور صحابی کی تقلید واجب ہے۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: اصحابی کالنجوم باہم اقتدیتم اہتدیتم۔ (میرے اصحاب ستاروں کے مانند ہیں۔ تم نے ان میں سے کسی کی بھی اقتداء کی تو ہدایا پاؤ گے) فرمایا: علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدين اور فرمایا: فاقننوا بالذین بعدی ابی بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما (کہ تم میرے بعد حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اقتداء کرو)۔

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ تقلید صحابی واجب ہے۔ نور الانوار میں ہے کہ تقلید الصحابی واجب یتربک بہ القیاس الخ۔ (نور الانوار ص ۲۱۶-۲۱۷) جب صحابی کی تقلید واجب ہے تو ثابت ہوا کہ قبضہ واجب ہے کیونکہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہی معمول تھا۔

الجواب: تقلید صحابی کے واجب ہونے کا جواب ہم مفتی نظام الدین صاحب کے اعتراض نمبر ۲ کے جواب میں ذکر کر چکے ہیں۔ یہاں یہ واضح کرنا مقصود ہے کہ مولانا محمد یونس صاحب نے تقلید صحابی کے وجوب کو ثابت کرنے کے لیے نمبر (۲) اور نمبر (۳) میں وہ حدیثیں ذکر کی ہیں جن میں خلفاء راشدین کا تذکرہ ہے جب کہ زیر بحث موضوع میں استدلال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے ہے جو خلفاء راشدین میں نہیں ہیں۔ سو مولف کے دعوے اور دلیل میں انطباق مفقود ہے۔ جہاں تک اس حدیث کا تعلق ہے جس کو مولف نے نمبر (۱) میں ذکر کیا ہے اس کے بارے میں حافظ شہاب الدین ابن حجر عسقلانی کی درج ذیل تحقیق ہی کافی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

حدیث اصحابی کالنجوم باہم اقتدیتم اہتدیتم۔ حدیث ”اصحابی کالنجوم باہم اقتدیتم اہتدیتم“

عبد بن حمید فی مسندہ من طریق حمزہ النصیبی عن نافع عن ابن عمر ' وحمزہ ضعیف جدا' ورواه الدارقطنی فی غرائب مالک من طریق جمیل بن زید عن مالک ' عن جعفر بن محمد عن ابیہ عن جابر ' وجمیل لا یعرف ' ولا اصل له فی حدیث مالک ولا من فوقه ' و ذکرہ البزار من روایة عبد الرحیم بن زید العمی عن ابیہ ' عن سعید بن المسیب عن عمر ' و عبد الرحیم کذاب ' ومن حدیث انس ایضا و اسنادہ واهی ' ورواه القضاعی فی مسند الشہاب له من حدیث الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرة ' و فی اسنادہ جعفر بن عبد الواحد الهاشمی و هو کذاب ' ورواه ابو ذر الہروی فی کتاب السنة من حدیث مندل عن جویر عن الضحاک بن مزاحم منقطعاً ' و هو فی غایة الضعف ' قال ابو بکر البزار هذا الکلام لم یصح عن النبی ﷺ ' وقال ابن حزم هذا خبر مکذوب موضوع باطل .

کو عبد بن حمید نے اپنی مسند میں حمزہ نصیبی از نافع از ابن عمر کی سند سے ذکر کیا ہے۔ حمزہ بہت ضعیف راوی ہے۔ نیز اس حدیث کو دارقطنی نے غرائب مالک میں جمیل بن زید از مالک از جعفر بن محمد از جابر از جابر سے روایت کیا ہے اور جمیل معروف راوی نہیں ہے۔ اور نہ تو مالک کی حدیث میں اس حدیث کا کوئی پتا ہے نہ اس سے اوپر کے رواۃ میں۔ نیز اس حدیث کو بزار نے عبد الرحیم بن زید الحمی از زید الحمی از سعید بن المسیب از عمر سے روایت کیا ہے اور عبد الرحیم بہت جھوٹا راوی ہے۔ نیز حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی اس کو روایت کیا ہے اور اس کی سند وہی ہے۔ نیز اس حدیث کو قضاعی نے اپنی مسند شہاب میں اعمش از ابو صالح از ابو ہریرہ کی حدیث سے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں ایک راوی جعفر بن عبد الواحد البہاشی ہے جو کہ بہت جھوٹا ہے۔ نیز اس حدیث کو ابو ذر الہروی نے کتاب السنة میں مندل از جویر از ضحاک بن مزاحم کی حدیث سے منقطعاً روایت کیا ہے۔ اور یہ سند انتہائی ضعیف ہے۔ ابو بکر بزار نے اس حدیث کے بارے میں کہا ہے کہ یہ نبی اکرم ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔ اور ابن حزم نے کہا ہے کہ یہ روایت جھوٹی، گھڑی ہوئی اور باطل ہے۔

(تلخیص النجیر ج ۳ ص ۱۵۶۷ رقم الحدیث: ۲۰۹۸، مطبوعہ مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز۔ مکتبہ المکرمہ الریاض)

ڈاڑھی کے بحث میں دیگر اور علماء مثلاً مولانا غلام علی اذکار ڈوی رحمہ اللہ، مولانا صاحبزادہ محمد زبیر صاحب، مولانا محمد جان نعیمی، مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب، مفتی غلام سرور قادری اور مولانا ابو بکر عطاری وغیرہم نے بھی قبضہ کے وجوب میں اپنے اپنے دلائل لکھے ہیں، لیکن ان تمام کے دلائل وہی ہیں جن کا ذکر مفتی نظام الدین صاحب اور مولانا محمد یونس چکوالوی کی تحریرات میں آ گیا ہے اور ہم نے جن جن کران کے شبہات کا ازالہ کر دیا ہے اور اب اس مسئلہ میں کوئی بھی قابل ذکر اور لائق شمار اعتراض باقی نہیں رہا ہے اور علامہ سعیدی صاحب نے لکھا ہے کہ نفس ڈاڑھی کا رکھنا واجب ہے اور مستحب اور مستحسن یہ ہے کہ قبضہ بھر ڈاڑھی رکھی جائے تاہم اتنی مقدار ڈاڑھی رکھنا ضروری ہے جس پر عرف میں مطلقاً ڈاڑھی کا اطلاق آسکے۔ اور شخصی ڈاڑھی یا فریج کٹ ڈاڑھی رکھنے سے ڈاڑھی رکھنے کے حکم پر عمل نہیں ہوتا اور فقہاء نے جو یہ کہا ہے کہ ڈاڑھی میں قبضہ سنت ہے اس سے مراد یہ ہے کہ مسلمانوں میں اس کا متعارف طریقہ ایک مشیت کے برابر ہے۔ اور اختیار امت جس کام کو نیک اور اچھا سمجھ کر کریں اس کا کرنا مستحسن اور مستحب ہوتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ما راہ المسلمون حسناً فهو عند اللہ حسن (المستدرک ج ۳ ص ۷۹) نیک مسلمان جس کام کو اچھا سمجھتے ہوں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک ایک قبضہ سے زائد تھی، کیونکہ آپ کی گردن دراز تھی اور آپ کی ڈاڑھی سینہ کے بالائی حصہ کو بھر لیتی تھی اور یہ جب ہوگا جب آپ کی ڈاڑھی ایک قبضہ سے زائد تھی، کیونکہ آپ کی گردن دراز تھی اور آپ کی ڈاڑھی سینہ کے بالائی حصہ کو بھر رکھی جائے، خصوصاً علماء اور مشائخ کو۔

الحمد للہ علی احسانہ ڈاڑھی کے مسئلہ میں علامہ سعیدی صاحب کے موقف کی حقانیت آفتاب سے زیادہ روشن ہو گئی۔
وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین.

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد اول

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۱	امام بخاری سے تعلق خاطر	۱۸	۲۷	تقدیم	۱
۵۱	تصانیف -	۱۹	۲۷	مقدمین سے اختلاف رائے کی تحقیق -	۲
۵۱	وصال -	۲۰	۳۹	مصنف کے رجوع کردہ مسائل کا بیان -	۳
۵۱	حسن عاقبت	۲۱		کتاب و سنت و جماع کے خلاف مصنف	۴
۵۲	شرح صحیح مسلم	۲۲	۴۰	کی رائے حجت نہیں -	۵
۵۵	صحیح مسلم	۲۳	۴۰	شرح صحیح مسلم پر معاندین کے اعتراضات	۶
۵۵	سبب تالیف اور مدت	۲۴	۴۱	کی بحث -	۷
۵۶	تسمیہ -	۲۵		امام سے مقدم کے اختلاف کرنے کی تحقیق -	۸
۵۶	اسلوب -	۲۶	۴۶	شرح صحیح مسلم میں اعادہ کیسے ہوئے مسائل	۹
۵۷	شرائط -	۲۷		کی تفصیل -	۱۰
۵۸	تعلیقات	۲۸	۴۷	شرح صحیح مسلم کی تعریف میں دارالعلوم نعیمیہ	۱۱
۵۹	عدد روایات	۲۹	۴۸	کا حصہ اور دیگر معاندین کے تعاون کا بیان -	۱۲
۵۹	مستخرجات	۳۰		تبدیلیان القرآن لکھتے کا عزم -	۱۳
۶۰	شرحیات صحیح مسلم	۳۱	۴۹	امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	۱۴
۶۳	شرح صحیح مسلم از قاری عبدالعزیز بریلوی	۳۲	۴۹	ولادت اور سلسلہ نسب -	۱۵
۶۸	شرح صحیح مسلم از مفتی گل رحمان بریلوی	۳۳	۴۹	تحصیل علم حدیث -	۱۶
۷۱	مقدمہ از شارح صحیح مسلم	۳۴	۴۹	شخصیت -	۱۷
۷۱	ضرورت حدیث -	۳۵	۵۰	اساتذہ اور مشائخ -	۱۸
۷۲	حجیت حدیث	۳۶	۵۰	تلامذہ -	۱۹
				کلمات التثانیہ -	۲۰
				علمی شکوہ -	۲۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۰۲	حدیث، متن اور سند کا معنی۔	۵۹	مردین حدیث۔	۳۷
۱۰۲	محدث اور حافظ کی تعریف۔	۶۰	صحیح بخاری کی احادیث کا بیان۔	۳۸
۱۰۲	تعدد اور تفرد کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	۶۱	صحیح مسلم کی احادیث، اور صحیح بخاری، اور	۳۹
۱۰۶	خبر متواتر کی تعریف اور شرائط۔	۶۲	صحیح مسلم میں تقابل کا بیان۔	۴۰
۱۰۳	خبر متواتر کا حکم۔	۶۳	صحیحین کے علاوہ باقی کتب حدیث کی احادیث	۴۰
۱۰۳	خبر متواتر کی اقسام۔	۶۴	صحیحہ کا بیان۔	
۱۰۴	خبر الاحاد کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور اس کی اقسام۔	۶۵	جامع ترمذی کی احادیث کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۱
۱۰۴	حدیث مشہور کی تعریف۔	۶۶	سنن ابی داؤد کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۲
۱۰۵	حدیث عزیز کی تعریف۔	۶۷	سنن نسائی کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۳
۱۰۵	حدیث غریب کی تعریف اور اس کی اقسام۔	۶۸	سنن ابن ماجہ کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۴
۱۰۴	توت اور ضعف کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم۔	۶۹	موطا امام مالک کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۵
۱۰۴	حدیث مقبول کا بیان۔	۷۰	کتب خمسہ کے ساتھ غیر اسمائی کتب احادیث کا بیان۔	۴۶
۱۰۴	حدیث صحیح کی تعریف۔	۷۱	سنن دارمی کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۷
۱۰۶	حدیث صحیح کے مراتب۔	۷۲	مسند احمد کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۸
۱۰۶	حدیث صحیح بغیرہ کی تعریف۔	۷۳	مسند بنار کی فنی حیثیت کا بیان۔	۴۹
۱۰۸	حدیث حسن لذاتہ کی تعریف۔	۷۴	مسندک للحاکم کی فنی حیثیت کا بیان۔	۵۰
۱۱۰	حدیث حسن بغیرہ کی تعریف۔	۷۵	حدیث صحیح کے راوی کی شرائط کا بیان۔	۵۱
۱۱۲	حدیث مردود کا بیان۔	۷۶	ابن صحاح ستہ کی شرائط کا بیان۔	۵۲
۱۲۲	حدیث ضعیف کی تعریف۔	۷۷	اصحاب زہری کے طبقات خمسہ کا بیان۔	۵۳
۱۱۳	سقوط راوی کے اعتبار سے حدیث ضعیف کی اقسام۔	۷۸	مناخرین کے لیے سند حدیث کی تصحیح التحمین اور تضعیف کرنے کی تحقیق۔	۵۴
۱۱۳	حدیث مہملی کی تعریف اور اس کا حکم۔	۷۹	چند ضروری اصطلاحات کا بیان۔	۵۵
۱۱۵	حدیث مرسل کی تعریف اور اس کا حکم۔	۸۰	کتب احادیث کے اسماء۔	۵۶
۱۱۵	حدیث مرسل کو قبول کرنے میں مذاہب ائمہ۔	۸۱	تعدد احادیث کا بیان۔	۵۷
۱۱۶	حدیث مرسل کی فنی حیثیت۔	۸۲	علم الحدیث روایت اور علم الحدیث روایت کی تعریفات۔	۵۸

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴۸	حدیث منقولہ کا بیان -	۱۰۵	۱۱۸	حدیث مرسل کے مقبول ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل -
۱۴۹	حدیث المزید فی متصل الاسانید کا بیان -	۱۰۶	۱۱۸	حدیث مرسل کی حجیت پر قرآن مجید سے استدلال -
۱۵۰	حدیث مضطرب کا بیان -	۱۰۷	۱۱۸	حدیث مرسل کی حجیت پر احادیث سے استدلال -
۱۵۱	حدیث معصفت کا بیان -	۱۰۸	۱۱۹	حدیث مرسل کی حجیت پر عقلی دلائل -
۱۵۲	مجہول راوی کی حدیث کا بیان -	۱۰۹	۱۲۰	حدیث معضل کی تعریف اور اس کا حکم -
۱۵۳	مبہم راوی کی حدیث کا بیان -	۱۱۰	۱۲۳	حدیث معضل اور حدیث معلق کے مابین عموم
۱۵۴	بدعتی راوی کی حدیث کا بیان -	۱۱۱	۱۲۴	و خصوصاً من وجہی نسبت کا بیان -
۱۵۵	بدعت مکفرہ کا بیان -	۱۱۲	۱۲۴	حدیث منقطع کی تعریف اور اس کا حکم -
۱۵۵	روافض کی روایت کا بیان -	۱۱۳	۱۲۵	حدیث مدلس کی تعریف اور اس کا حکم -
۱۵۶	فسق سے تائب کی روایت کا بیان -	۱۱۴	۱۲۶	حدیث مرسل صحیح کی تعریف اور اس کا حکم -
۱۵۶	روایت اور شہادت کا فرق -	۱۱۵	۱۲۸	حدیث معنعن اور موثق -
۱۵۶	حدیث پر اجرت لینے والے کی روایت کا بیان -	۱۱۶	۱۲۹	راوی میں طعن کے اعتبار سے حدیث مردود کا بیان -
۱۵۶	بدعائظہ کی روایت کا بیان -	۱۱۷	۱۲۹	حدیث موضوع کی تحقیق -
۱۵۸	جرح اور تبدیل کے الفاظ کا بیان -	۱۱۸	۱۲۹	حدیث موضوع کے تحقق پر دلائل -
۱۵۸	حدیث ضعیف کے مراتب -	۱۱۹	۱۲۹	حدیث موضوع کی معرفت کے قرآن و ضوابط -
۱۵۹	حدیث ضعیف پر عمل کرنے کی تحقیق -	۱۲۰	۱۲۹	حدیث موضوع کی معرفت کے قرآن اور اس کا حکم -
۱۶۱	تعدد اسانید سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق -	۱۲۱	۱۳۰	و ضابطہ اور ان کی بنائی ہوئی حدیثوں کا بیان -
۱۶۳	حدیث ضعیف کی تقویت کی وجوہ -	۱۲۲	۱۳۲	حدیث موضوع کی معرفت کے قرآن و ضوابط -
۱۶۴	بجہد کے استدلال سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق -	۱۲۳	۱۳۸	حدیث مترجم کا بیان -
۱۶۵	اہل علم کے عمل کی وجہ سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق -	۱۲۴	۱۳۹	حدیث منکر کا بیان -
۱۶۵	کشف اور تجربہ سے حدیث ضعیف کی تقویت	۱۲۵	۱۴۱	منکر کی مقابلہ معصومیت کا بیان -
۱۶۶	تقویت	۱۲۵	۱۴۲	شاذ اور محفوظ کا بیان -
			۱۴۳	حدیث معطل کا بیان -
			۱۴۵	حدیث مدرج کا بیان -

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار
۱۸۳	اکابر اور افاضل تابعین کا بیان۔	۱۴۵	۱۲۶
۱۸۳	حدیث مسند کی تعریف۔	۱۴۶	۱۲۷
۱۸۴	حدیث متصل کی تعریف۔	۱۴۷	۱۲۸
۱۸۵	مختلف احادیث کا بیان۔	۱۴۸	۱۲۹
۱۸۶	حدیث ناسخ اور منسوخ کا بیان۔	۱۴۹	۱۳۰
۱۸۹	اعتبار متابع اور شاہد کا بیان۔	۱۵۰	۱۳۱
۱۹۰	زیادات ثقات کا بیان۔	۱۵۱	۱۳۲
۱۹۲	تھمل حدیث کے طرق۔	۱۵۲	۱۳۳
۱۹۲	سماع	۱۵۳	۱۳۴
۱۹۲	قرأت	۱۵۴	۱۳۵
۱۹۲	اجازة	۱۵۵	۱۳۶
۱۹۳	مناولہ	۱۵۶	۱۳۷
۱۹۴	مکاتبہ	۱۵۷	۱۳۸
۱۹۴	اعلام	۱۵۸	۱۳۹
۱۹۴	وصیت	۱۵۹	۱۴۰
۱۹۴	وجاہة	۱۶۰	۱۴۱
۱۹۵	اسناد عالی اور اسناد نازل اور ان کی اقسام کا بیان۔	۱۶۱	۱۴۲
۱۹۶	حدیث مسلسل کا بیان۔	۱۶۲	۱۴۳
۱۹۸	روایت بالمعنی کی تحقیق۔	۱۶۳	۱۴۴
۲۰۰	اختصار حدیث کے جواز میں مذاہب علماء	۱۶۴	۱۴۵
۲۰۱	حدیث کی تقطیع میں مذاہب ائمہ۔	۱۶۵	۱۴۶
۲۰۱	حرف آخر۔	۱۶۶	۱۴۷
۲۰۳	مقدمہ صحیح مسلم	۱۶۷	۱۴۸
۲۱۱	باب ۱۱ حدیث گھونٹنے کی ممانعت۔	۱۶۸	۱۴۹
			۱۵۰
			۱۵۱
			۱۵۲
			۱۵۳
			۱۵۴
			۱۵۵
			۱۵۶
			۱۵۷
			۱۵۸
			۱۵۹
			۱۶۰
			۱۶۱
			۱۶۲
			۱۶۳
			۱۶۴
			۱۶۵
			۱۶۶
			۱۶۷
			۱۶۸
			۱۶۹
			۱۷۰
			۱۷۱
			۱۷۲
			۱۷۳
			۱۷۴
			۱۷۵
			۱۷۶
			۱۷۷
			۱۷۸
			۱۷۹
			۱۸۰
			۱۸۱
			۱۸۲
			۱۸۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵۰	ایمان کی تعریف میں معتزلہ کے دلائل کے جوابات۔	۱۸۳	باب ۲:	۱۶۰
۲۵۱	ایمان کی تعریف میں خوارج کے دلائل کے جوابات۔	۱۸۴	باب ۳:	۱۶۱
۲۵۳	ایمان کی تعریف میں مرجئہ کے دلائل کے جوابات۔	۱۸۵	باب ۴:	۱۶۲
۲۶۴	ایمان کی تعریف میں اہل قبلہ کے مذاہب کا خلاصہ۔	۱۸۶	باب ۵:	۱۶۳
۲۶۵	آپا اسلام اور ایمان متغائر ہیں یا متحدہ۔	۱۸۷	حدیث معنعن کی حجیت پر دلائل۔	۱۶۴
۲۶۹	مومن اور مسلمان کی تعریف۔	۱۸۸	کتاب الایمان	۱۶۵
۲۷۱	ایمان کا بیان	۲۳۵	ایمان کے لغوی معنی کی تفصیل اور تحقیق۔	۱۶۶
۲۷۲	تمام علماء اور صاحبین کے لیے رضی اللہ عنہ کہنے اور نکلنے کا جواز۔	۲۳۶	ایمان کے شرعی معنی کی تفصیل اور تحقیق۔	۱۶۷
۲۷۳	اللہ تعالیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے نام نکلنے کے آداب۔	۲۳۷	نفس ایمان اور ایمان کامل کا بیان۔	۱۶۸
۲۷۴	قضاء و قدر کے لغوی معنی کی تحقیق۔	۲۳۸	مومن ہونے کے لیے فقط جاننا کافی نہیں ہے بلکہ ماننا ضروری ہے۔	۱۶۹
۲۷۵	قضاء و قدر کے اصطلاحی معنی کی تحقیق۔	۲۳۹	ایمان کی حقیقت میں فقط تصدیق کے معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد۔	۱۷۰
۲۷۶	تقدیر کی تعریف۔	۲۴۰	ایمان کی حقیقت میں فقط اقرار کے غیر معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد۔	۱۷۱
۲۷۷	معتزلہ اور جبریس کے نظریہ کا بطلان اور افعال کے خلق اور کسب کا بیان۔	۲۴۱	ایمان کی حقیقت میں افعال کے غیر معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد۔	۱۷۲
۲۷۸	تقدیر کے متعلق اہل سنت اور اہل بدعت کے نظریات۔	۲۴۲	ایمان میں کمی اور زیادتی کے ثبوت پر قرآن مجید سے استشہاد۔	۱۷۳
۲۷۹	تقدیر کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۴۳	ایمان میں کمی اور زیادتی کے ثبوت پر احادیث سے استشہاد۔	۱۷۴
۲۸۰	انسان کے لیے آزادی عمل اور کسب اور اختیار کا بیان۔	۲۴۴	ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل کے جوابات۔	۱۷۵
۲۸۱	انسان کے کسب اور اختیار کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۴۵		
۲۸۲	انسان کا امور سماویہ میں مجبور اور احکام شرعیہ	۲۴۶		

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۰۰	میں مختار ہونا۔ بعض کفار کے دلوں پر مہر لگانا ان کے اختیار کے منافی نہیں ہے۔	۲۹۰	۲۱۳	رجحی کرنے کے متعلق علماء جنبلیہ کا نظریہ۔ کفار اور بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ بیعتی اور صلہ رجحی کرنے کے متعلق علماء احناف کا نظریہ۔	۳۰۸
۲۰۱	تقدیر مبہم اور تقدیر مطلق کے متعلق قرآن مجید کی آیات اور احادیث۔	۲۹۱	۲۱۴	ندائے یاحسب کا جواز اور بحث و نظر۔ اللہ تعالیٰ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاحسب کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا۔	۳۱۰
۲۰۲	تقدیر مبہم اور تقدیر مطلق کے متعلق مفسرین کی آراء۔	۲۹۳	۲۱۵	انبیاء علیہم السلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ندائے یاحسب کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا۔	۳۱۴
۲۰۳	تقدیر مبہم اور تقدیر مطلق کے متعلق محدثین کی آراء۔	۲۹۵	۲۱۶	ارکان اسلام میں جہاد کو ذکر نہ کرنے کی وجہ۔ مرتبہ احسان کی تفصیل اور تحقیق۔	۳۲۰
۲۰۴	تقدیر مبہم اور تقدیر مطلق کے متعلق متکلمین کی آراء۔	۲۹۷	۲۱۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو علوم خمسہ حاصل ہونے کے متعلق علمائے اسلام کی تصریحات۔ اللہ تعالیٰ کی ذات میں علوم خمسہ کے انحصار کی خصوصیت کا سبب۔	۳۲۲
۲۰۵	کفار اور بد عقیدہ لوگوں سے تعلقات رکھنے کی تحقیق۔	۲۹۸	۲۱۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قیامت کی علامات کو بیان فرمانے اور سن کو بیان نہ فرمانے کا سبب۔	۳۲۴
۲۰۶	کفار اور بد عقیدہ لوگوں سے محبت رکھنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۹۹	۲۱۹	باب ۱۱: حمازوں کا بیان جو ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔	۳۲۸
۲۰۷	کفار اور بد عقیدہ لوگوں سے محبت رکھنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق احادیث اور آثار۔	۳۰۰	۲۲۰	تفصیلی عبادات کو پرہیزگاری کے وجوب پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۳۲۸
۲۰۸	کفار اور بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور بیعتی کرنے پر قرآن مجید سے استدلال۔	۳۰۱	۲۲۱	فسر لغت میں کمی اور اضافہ کرنے کی توجیہ۔	۳۲۹
۲۰۹	کفار اور بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور بیعتی کرنے پر احادیث سے استدلال۔	۳۰۲	۲۲۲	غیر اللہ کی قسم کھانے کا شرعی حکم۔	۳۳۱
۲۱۰	کفار اور بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ بیعتی اور صلہ رجحی کرنے کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ۔	۳۰۳	۲۲۳	تہجد کی فرضیت کے مشروح ہونے کا بیان۔	۳۳۲
۲۱۱	کفار اور بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ بیعتی اور صلہ رجحی کرنے کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ۔	۳۰۴	۲۲۴	وتم کو نماز کے وجوب میں اختلاف فقہاء اور فقہاء احناف کے موقف پر دلائل۔	۳۳۳
۲۱۲	کفار اور بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ بیعتی اور صلہ رجحی کرنے کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ۔	۳۰۵	۲۲۵		۳۳۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۵۹	وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔		رمضان کے روزوں اور زکوٰۃ کے علاوہ دیگر	۲۳۸
۳۶۲	توفیق کا معنی اور شرک کی تعریف۔	۲۴۲	روزوں اور صدقات کے فرض نہ ہونے کی	
	باب: ۲		تحقیق۔	۳۳۵
۳۶۲	اسلام کے ارکان اور عظیم ستونوں کا بیان۔	۲۴۲	باب: ۲	
۳۶۴	الفاظ حدیث میں رو و بدل کرنے کی ممانعت	۲۴۵	ارکان اسلام سے متعلق سوال۔	۲۴۹
	باب: ۵		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات کو منع کرنے	۲۳۰
۳۶۴	اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۶	کی وجوہات۔	
	پر ایمان لانے، احکام شریعت پر عمل کرنے،		انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے کی تحقیق۔	۳۳۸
	ان کو یاد رکھنے اور ان کی دعوت دینے اور		روزہ کے لغوی اور شرعی معنی۔	۳۳۹
۳۶۴	تبلیغ کرنے کا حکم۔		روزہ کے مضمرات اور مفسدات کا بیان۔	۳۴۰
۳۶۹	حرمیت والے مہینوں میں جہاد کرنے کی تحقیق	۲۴۷	انجیکشن سے روزہ ٹوٹنے پر عقل اور مشاہدہ	۲۳۴
۳۷۰	ایک اشکال کا جواب۔	۲۴۸	سے استدلال۔	
	چار قسموں کے برتنوں کے استعمال کی ممانعت	۲۴۹	روزہ میں انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے	۲۳۵
۳۷۰	کی وضاحت۔		پر احادیث اور آثار سے استدلال۔	۳۴۴
۳۷۰	نبیذ کا معنی۔	۲۵۰	روزہ میں انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے	۲۳۶
	باب: ۴		پر فقہی جزئیات سے استدلال۔	۳۴۸
	ترجید و رسالت کی گواہی اور احکام شریعت کی گواہی	۲۵۱	انسانی بدن کی تشریح کے متعلق قدیم فقہاء کی بعض	۲۳۷
۳۷۱	دینا۔	۲۵۲	آراء کا غلط ہونا۔	
۳۷۲	باب مذکور کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۲۵۲	انجیکشن سے روزہ نہ ٹوٹنے کی دلیل کا تجزیہ	۲۳۸
	آیا کفار احکام شریعت فرعیہ کے مخاطب ہیں یا	۲۵۳	آیا روزہ دار میں انجیکشن لگوانے یا نہیں۔	۲۳۹
۳۷۳	نہیں؟		انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹتے اور نہ ٹوٹتے	۲۴۰
	باب: ۷		کا ثمرہ اختلاف اور سبیل تفریق استدلال۔	۳۵۸
	جب تک لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہیں ان سے	۲۵۴	روزہ میں انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے	۲۴۱
۳۷۵	قتال کرنے کا حکم۔		کے سلسلہ میں حروف آخر۔	
	حضرت ابو بکر کے عہد میں مرتدین اور مانعین	۲۵۵	باب: ۳	
۳۷۸	زکوٰۃ کا بیان۔		ایمان کے جس وجہ کی وجہ سے جنت کے دخول	۲۴۲
۳۷۹	مانعین زکوٰۃ کا شبہ۔	۲۵۶	کا استحقاق ہے اور جن سے احکام پر عمل کیا	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۲۰۸	اسی حکم کو منسوخ کرنے کی وجہ اور دیگر مسائل	۲۶۰	ما نعیین زکوٰۃ کو مرتدین میں شمار کرنے کی توجیہ اور ان کے شبہ کا جواب۔	۲۵۶
۲۱۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد کا بیان۔	۲۶۱	قرآن مجید کے خطاب کرنے کی اقسام	۲۵۸
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متع کوڑنے کے باوجود حضرت معاذ نے حدیث نجات کیوں بیان کی؟	۲۸۱	ضروریات دین کا انکار کفر ہے۔	۲۵۹
۲۱۰	حضرت عتبان بن مالک انصاری کی روایت سے استنباط شدہ مسائل۔	۲۸۲	حدیث مذکور کی تفصیل میں دیگر احادیث۔	۲۶۰
۲۱۱	باب ۱۰: جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر راضی ہو، وہ مومن ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرے۔	۲۶۷	باب مذکور کی حدیث سے استنباط شدہ دیگر مسائل۔	۲۶۱
۲۱۳	باب ۱۱: ایمان کی شاخوں کی تعداد، ایمان کے اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کا بیان اور خیابھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔	۳۸۳	باب ۸: موت کے وقت غزغزہ موت سے پہلے ایمان لانے کی صحت، مشرکین کے لیے استغفار کا منسوخ ہونا اور اس پر دلیل کہ شرک پر مرنے والا جہنمی ہے۔	۲۶۲
۲۱۳	ایمان کی شاخوں کے تعداد میں مختلف روایات میں راجح روایت کا بیان۔	۳۸۴	غزغزہ موت کے وقت ایمان نامقبول ہونے پر دلیل اور ابو طالب کے ایمان نہ لانے کی بحث۔	۲۶۳
۲۱۵	ایمان کی شاخوں کی تفسیر اور تبیین۔	۲۶۴	ابو طالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات اور ان کی تفسیر میں مذاہب اربعہ کے مفسرین کی تصریحات۔	۲۶۴
۲۱۶	حیا کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۳۸۶	ابو طالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق احادیث	۲۶۵
۲۱۷	حیا کا شرعی معنی۔	۲۶۵	ابو طالب کے ایمان نہ لانے کی بحث میں مصنف کا موقف۔	۲۶۶
۲۱۸	باب ۱۲: اسلام کے جامع اوصاف۔	۳۸۷	باب ۹: جس شخص کا توحید پر خاتمہ ہوا وہ جنت میں تقطعی طور پر داخل ہوگا۔	۲۶۷
۲۱۹	استقامت کا بیان	۳۸۸	آیا مرتکب کبیرہ کی بغیر عذاب کے نجات ہو سکتی ہے یا نہیں؟	۲۶۸
۲۲۰	باب ۱۳: احکام اسلام میں سے بعض کی بعض فضیلت	۲۸۱	کلمہ گر کے لیے جنت کی بشارت کا حکم دینا پھر	۲۶۹
۲۲۱	افضل اعمال کے اعتبار سے احادیث میں	۲۸۲		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۴۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر کرنا۔	۲۹۸	۴۲۳	تفاحی کا بیان۔
۴۴۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة و سلام پڑھنا۔	۲۹۹	۴۲۳	باب ۱۴:
۴۴۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کا شوق ہونا۔	۳۰۰	۴۲۴	ان خصوصیات کا بیان جن کے ساتھ متصفت ہونے سے ایمان کی علالت حاصل ہوتی ہے۔
۴۴۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوبوں سے محبت کرنا۔	۳۰۱	۴۲۴	علالت ایمان کا معنی۔
۴۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبتوں سے محبت کرنا۔	۳۰۲	۴۲۴	اللہ اور اس کے رسول کے سب سے زیادہ محبوب ہونے کی وجہ۔
۴۴۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداء سے عداوت رکھنا۔	۳۰۳	۴۲۵	باب ۱۵:
۴۵۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات محبت ہی حرف آخر۔	۳۰۴	۴۲۴	اپنے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا وجوب۔
۴۵۲	ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے۔	۳۰۵	۴۲۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا وجوب۔
۴۵۳	جو چیز لائق استقارہ اور قابل استتعال نہ ہے اس کا دوسرے مسلمانوں کو دینا جائز نہیں اور جو چیز پسندیدہ نہ ہو لیکن قابل استتعال ہو اس کا دینا جائز ہے۔	۳۰۶	۴۲۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور محبت کے چند مظاہر۔
۴۵۴	باب ۱۶:	۳۰۷	۴۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی علامات۔
۴۵۵	پڑوسی کو تکلیف پہنچانے کی ممانعت۔	۳۰۸	۴۲۳	اطاعت رسول۔
۴۵۶	پڑوسی کے حقوق کا بیان۔	۳۰۹	۴۲۳	اتباع رسول کی علالت۔
۴۵۷	باب ۱۸:	۳۱۰	۴۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لیے عیب ہونا۔
۴۵۸	پڑوسی اور مہمان کی تکویم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علامات ایمان کے۔	۳۱۱	۴۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہ کثرت ذکر کرنا۔
۴۵۹		۳۱۲	۴۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان سے خوش ہونا۔
۴۶۰		۳۱۳	۴۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بیان کرنے میں علوت سے انحراف کرنا۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۶۰	فقہ اور حکمت کی تعریفات باب: ۲۱	۲۲۷	۴۵۷	۳۱۰
۴۶۰	جنت میں صرف مومنین داخل ہوں گے، مومنین سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور زیادہ سلام کرنا محبت کا سبب ہے۔	۲۲۸	۴۵۷	۳۱۱
۴۶۰	مسلمانوں کے درمیان حسن معاشرت کا بیان باب: ۲۲	۲۲۹	۴۵۸	۳۱۲
۴۶۱	دین خیر خواہی ہے۔	۳۳۰	۴۵۸	۳۱۳
۴۶۳	اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی تفصیل۔ باب: ۲۳	۳۳۱	۴۵۹	۳۱۴
۴۶۳	گناہوں سے ایمان کامل میں کمی اور گناہ کے ارتکاب کے وقت ایمان کامل کا منتفی ہونا	۳۳۲	۴۶۰	۳۱۵
۴۶۴	حدیث الباب کی تشریح۔ باب: ۲۴	۳۳۳	۴۶۱	۳۱۶
۴۶۴	منافق کی صفات کا بیان۔	۳۳۴	۴۶۱	۳۱۷
۴۶۴	تین خصلتوں میں منافق کی علامتوں کے انحصار کی وجہ۔	۳۳۵	۴۶۲	۳۱۸
۴۶۸	ان تین خصلتوں کا منافقوں کی علامت ہونے کی وجہ۔ باب: ۲۵	۳۳۶	۴۶۲	۳۱۹
۴۷۰	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم۔	۳۳۷	۴۶۳	۳۲۰
۴۸۱	مسلمان کو کافر کہنے والے کی تکفیر کی ترجیحات مبتدعین اہل قبیہ کی تکفیر کے متعلق مشکوٰۃ کا نظریہ	۳۳۸	۴۶۴	۳۲۱
۴۸۲	غیر کے مال پر دعویٰ کرنے کا حکم۔ باب: ۲۶	۳۳۹	۴۶۵	۳۲۲
۴۸۵	جو شخص علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے جدا اول	۳۴۰	۴۶۵	۳۲۳
			۴۶۵	۳۲۴
			۴۶۵	۳۲۵
			۴۶۵	۳۲۶
			۴۶۵	۳۲۷
			۴۶۵	۳۲۸
			۴۶۵	۳۲۹
			۴۶۵	۳۳۰
			۴۶۵	۳۳۱
			۴۶۵	۳۳۲
			۴۶۵	۳۳۳
			۴۶۵	۳۳۴
			۴۶۵	۳۳۵
			۴۶۵	۳۳۶
			۴۶۵	۳۳۷
			۴۶۵	۳۳۸
			۴۶۵	۳۳۹
			۴۶۵	۳۴۰
			۴۶۵	۳۴۱
			۴۶۵	۳۴۲
			۴۶۵	۳۴۳
			۴۶۵	۳۴۴
			۴۶۵	۳۴۵
			۴۶۵	۳۴۶
			۴۶۵	۳۴۷
			۴۶۵	۳۴۸
			۴۶۵	۳۴۹
			۴۶۵	۳۵۰
			۴۶۵	۳۵۱
			۴۶۵	۳۵۲
			۴۶۵	۳۵۳
			۴۶۵	۳۵۴
			۴۶۵	۳۵۵
			۴۶۵	۳۵۶
			۴۶۵	۳۵۷
			۴۶۵	۳۵۸
			۴۶۵	۳۵۹
			۴۶۵	۳۶۰
			۴۶۵	۳۶۱
			۴۶۵	۳۶۲
			۴۶۵	۳۶۳
			۴۶۵	۳۶۴
			۴۶۵	۳۶۵
			۴۶۵	۳۶۶
			۴۶۵	۳۶۷
			۴۶۵	۳۶۸
			۴۶۵	۳۶۹
			۴۶۵	۳۷۰
			۴۶۵	۳۷۱
			۴۶۵	۳۷۲
			۴۶۵	۳۷۳
			۴۶۵	۳۷۴
			۴۶۵	۳۷۵
			۴۶۵	۳۷۶
			۴۶۵	۳۷۷
			۴۶۵	۳۷۸
			۴۶۵	۳۷۹
			۴۶۵	۳۸۰
			۴۶۵	۳۸۱
			۴۶۵	۳۸۲
			۴۶۵	۳۸۳
			۴۶۵	۳۸۴
			۴۶۵	۳۸۵
			۴۶۵	۳۸۶
			۴۶۵	۳۸۷
			۴۶۵	۳۸۸
			۴۶۵	۳۸۹
			۴۶۵	۳۹۰
			۴۶۵	۳۹۱
			۴۶۵	۳۹۲
			۴۶۵	۳۹۳
			۴۶۵	۳۹۴
			۴۶۵	۳۹۵
			۴۶۵	۳۹۶
			۴۶۵	۳۹۷
			۴۶۵	۳۹۸
			۴۶۵	۳۹۹
			۴۶۵	۴۰۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۱۰	جوابات۔	۴۸۵	انکار کرے اس کے ایمان کا بیان۔	
۵۱۳	چہرہ پینٹنے کے جواز پر علماء شیعہ کا قرآن مجید سے استدلال اور اس کا جواب۔	۳۵۷	استحسان زیادہ کا بیان	۳۲۲
۵۱۵	زانو پینٹنے کے جواز پر علماء شیعہ کا صحیح بخاری سے استدلال اور اس کا جواب۔	۳۵۸	باب: ۲۷	
۵۱۶	سینہ پینٹنے کے جواز پر علماء شیعہ کا موطا امام مالک سے استدلال اور اس کا جواب۔	۳۵۹	اس کا بیان کہ مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس سے قاتل کرنا کفر ہے۔	۳۲۳
۵۲۰	زانو، رخسار اور سینہ پینٹنے اور بالوں میں خاک ڈالنے کے جواز پر علماء شیعہ کا کتب سیرت اور تاریخ سے استدلال اور اس کا جواب۔	۳۶۰	فسق کا بیان۔	۳۲۴
۵۲۱	ماتم حسین کے استنثار کا جواب۔	۳۶۱	مسلمان سے قاتل پر کفر کے اطلاق کی توجیہ۔	۳۲۵
۵۲۲	ماتم کی ابتداء کرنے والے قاتلین حسین تھے۔	۳۶۲	باب: ۲۸	
۵۲۳	بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق۔	۳۶۳	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گرد میں مار کر کا قرنہ ہو جانا۔	۳۲۶
۵۲۴	جن احادیث سے بد مذہب استدلال کرتے ہیں ان کو چھپانے کی بجائے ان کا جواب دینا چاہیے۔	۳۶۴	باب: ۲۹	
۵۲۵	باب: ۳۰	۳۶۵	تسب میں طعن کرنے اور زور کرنے پر کفر کا اطلاق۔	۳۲۸
۵۲۶	جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوتی ہے اس کے کفر کا بیان۔	۳۶۶	تقریب اور ماتم کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل اور ان کی تاریخ مہذبہ عہد۔	۳۲۹
۵۲۷	ستاروں کے موثر ہونے کا قرآن مجید سے ابطال۔	۳۶۷	مرجہ ماتم کی حرمت پر قرآن مجید سے استدلال۔	۳۳۰
۵۲۸	کو اکب سیارگان اور مروج کا بیان۔	۳۶۸	مرجہ ماتم کی حرمت پر احادیث سے استدلال۔	۳۳۱
۵۲۹	ستاروں پر ستوں کا نظریہ۔	۳۶۹	مرجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی تفاسیر سے استدلال۔	۳۳۲
۵۳۰	اسباب کی ہتائیر کا بیان۔	۳۷۰	مرجہ ماتم کی حرمت پر صحیح ابوالعزیز سے استدلال۔	۳۳۳
	باب: ۳۱	۳۷۱	مرجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی احادیث سے استدلال۔	۳۳۴
	انصار اور حضرت علی سے محبت رکھنا ایمان	۳۷۲	مرجہ ماتم کی حرمت پر صحیح ابوالعزیز کی نقل کردہ روایات سے استدلال۔	۳۳۵
		۳۷۳	مرجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کے دلائل کے	۳۳۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۴۷	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تعریفیں۔	۳۸۷	کی، اور ان سے بیفرض رکھنا نفاق کی علامت ہے۔	۳۷۱
۵۴۸	اصرار معصیت اور تکرار معصیت۔	۳۸۸	۵۲۸	۳۷۲
۵۴۸	شرک کی تعریف۔	۳۸۹	۵۲۹	۳۷۳
۵۴۸	سحر کی تعریف۔	۳۹۰	باب: ۳۳	۳۷۴
۵۴۹	باب: ۳۸	۳۹۱	۵۳۰	۳۷۵
۵۴۹	تکبر کے حرام ہونے کا بیان۔	۳۹۲	۵۳۱	۳۷۶
۵۴۹	اللہ تعالیٰ پر جمیل کا اطلاق کرنے کی بحث۔	۳۹۳	۵۳۱	۳۷۷
۵۵۰	اللہ تعالیٰ پر ان اسماء کے اطلاق کی بحث۔	۵۳۲	۵۳۲	۳۷۸
۵۵۰	جن کا شریعت میں ثبوت نہیں ہے۔	۳۹۴	۵۳۳	۳۷۹
۵۵۰	جنت میں تکبر کے داخل نہ ہونے کی توجیہ۔	۳۹۵	۵۳۴	۳۸۰
۵۵۱	قیمتی لباس پہنا اور عمدہ کھانے کھانا حکم نہیں ہے۔	۵۳۵	۵۳۵	۳۸۱
	باب: ۳۹			۳۸۲
	جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مر گیا اس کے جنتی ہونے پر اور جو شرک پر مرے اس کے دوزخی ہونے پر دلیل۔	۳۹۶	۵۳۶	۳۸۳
۵۵۲	کیا صرف لا الہ الا اللہ پر پڑھ لینا نجات کے لیے کافی ہے؟	۳۹۷	۵۳۷	۳۸۴
۵۵۳	باب: ۴۰	۳۹۸	۵۳۸	۳۸۵
۵۵۴	کلمہ پڑھ لینے کے بعد کافر کو قتل کرنا حرام ہے۔	۳۹۹	۵۳۹	۳۸۶
۵۵۴	ایک مسلمان شخص کو قتل کرنے کے باوجود حضرت اسامہ پر قصاص، دیت اور کفارہ فرض نہ کرنے کا وجہ۔	۵۴۰	۵۴۰	۳۸۷
۵۵۸	باب: ۴۱	۵۴۱	۵۴۱	۳۸۸
۵۶۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم سے نہیں ہے۔	۵۴۲	۵۴۲	۳۸۹
		۵۴۳	۵۴۳	۳۹۰
		۵۴۴	۵۴۴	۳۹۱
		۵۴۵	۵۴۵	۳۹۲
		۵۴۶	۵۴۶	۳۹۳
		۵۴۷	۵۴۷	۳۹۴
		۵۴۸	۵۴۸	۳۹۵
		۵۴۹	۵۴۹	۳۹۶
		۵۵۰	۵۵۰	۳۹۷
		۵۵۱	۵۵۱	۳۹۸
		۵۵۲	۵۵۲	۳۹۹
		۵۵۳	۵۵۳	۴۰۰
		۵۵۴	۵۵۴	۴۰۱
		۵۵۵	۵۵۵	۴۰۲
		۵۵۶	۵۵۶	۴۰۳
		۵۵۷	۵۵۷	۴۰۴
		۵۵۸	۵۵۸	۴۰۵
		۵۵۹	۵۵۹	۴۰۶
		۵۶۰	۵۶۰	۴۰۷
		۵۶۱	۵۶۱	۴۰۸
		۵۶۲	۵۶۲	۴۰۹
		۵۶۳	۵۶۳	۴۱۰
		۵۶۴	۵۶۴	۴۱۱
		۵۶۵	۵۶۵	۴۱۲
		۵۶۶	۵۶۶	۴۱۳
		۵۶۷	۵۶۷	۴۱۴
		۵۶۸	۵۶۸	۴۱۵
		۵۶۹	۵۶۹	۴۱۶
		۵۷۰	۵۷۰	۴۱۷
		۵۷۱	۵۷۱	۴۱۸
		۵۷۲	۵۷۲	۴۱۹
		۵۷۳	۵۷۳	۴۲۰
		۵۷۴	۵۷۴	۴۲۱
		۵۷۵	۵۷۵	۴۲۲
		۵۷۶	۵۷۶	۴۲۳
		۵۷۷	۵۷۷	۴۲۴
		۵۷۸	۵۷۸	۴۲۵
		۵۷۹	۵۷۹	۴۲۶
		۵۸۰	۵۸۰	۴۲۷
		۵۸۱	۵۸۱	۴۲۸
		۵۸۲	۵۸۲	۴۲۹
		۵۸۳	۵۸۳	۴۳۰
		۵۸۴	۵۸۴	۴۳۱
		۵۸۵	۵۸۵	۴۳۲
		۵۸۶	۵۸۶	۴۳۳
		۵۸۷	۵۸۷	۴۳۴
		۵۸۸	۵۸۸	۴۳۵
		۵۸۹	۵۸۹	۴۳۶
		۵۹۰	۵۹۰	۴۳۷
		۵۹۱	۵۹۱	۴۳۸
		۵۹۲	۵۹۲	۴۳۹
		۵۹۳	۵۹۳	۴۴۰
		۵۹۴	۵۹۴	۴۴۱
		۵۹۵	۵۹۵	۴۴۲
		۵۹۶	۵۹۶	۴۴۳
		۵۹۷	۵۹۷	۴۴۴
		۵۹۸	۵۹۸	۴۴۵
		۵۹۹	۵۹۹	۴۴۶
		۶۰۰	۶۰۰	۴۴۷

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۷۵	اس باب کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۴۱۴	باب ۲۲:	۴۰۱
۵۷۶	باب ۲۸:	۴۱۵	نہی ملے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد جس نے ہم کو	
۵۷۷	خودکشی کے کفر نہ ہونے کی دلیل۔	۴۱۶	دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔	
۵۷۸	اس باب کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۴۱۷	باب ۲۳:	۴۰۲
۵۷۹	باب ۲۹:	۴۱۸	منہ پر تھپڑ مارنے، اگر بیان چاک کرنے اور	
۵۸۰	قرب قیامت میں ہوا کا ان لوگوں کو اٹھائینا	۴۱۹	زمانہ جاہلیت کا صحیح و پکار کا بیان۔	
۵۸۱	جن کے دلوں میں تھوڑا سا بھی ایمان ہو۔	۴۲۰	باب ۲۴:	۴۰۳
۵۸۲	باب ۵۰:	۴۲۱	چٹل خوری کی سخت ممانعت۔	
۵۸۳	فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمال صالحہ	۴۲۲	چٹلی کی تعریف۔	۴۰۴
۵۸۴	کی ترغیب۔	۴۲۳	چٹلی ستنے والے پر پھر امور لازم ہیں۔	۴۰۵
۵۸۵	باب ۵۱:	۴۲۴	رفع فساد کے لیے کسی کی بات پہنچانے کا جواز	۴۰۶
۵۸۶	مومن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا۔	۴۲۵	باب ۲۵:	۴۰۷
۵۸۷	حدیث الباب کی تشریح۔	۴۲۶	باس شخصوں سے بیچے لٹکانے والوں احسان	
۵۸۸	باب ۵۲:	۴۲۷	جتلانے والوں اور جھوٹی قسم کھا کر سوا بیچنے والوں	
۵۸۹	کیا اعمال جاہلیت پر مواخذہ ہو گا؟	۴۲۸	سے اقدہ تعالیٰ کے تدارک ہونے کا بیان۔	
۵۹۰	اسلام لانے کے بعد زمانہ جاہلیت کی	۴۲۹	شخصوں سے بیچے کپڑا لٹکانے کے کر وہ ہونے کی وجہ	۴۰۸
۵۹۱	بد اعمالیوں پر مواخذہ کا جواب۔	۴۳۰	بوزے زانی، بھوسے حاکم اور مکبر فقیر کے	۴۰۹
۵۹۲	باب ۵۳:	۴۳۱	زیادہ مہنوم ہونے کی وجہ۔	
۵۹۳	اسلام، حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔	۴۳۲	باب ۲۶:	۴۱۰
۵۹۴	دفن کے بعد کچھ دیر قبر پر بیٹھنے کا بیان۔	۴۳۳	خودکشی کرنے کی شدید ممانعت اور اس کا	
۵۹۵	باب ۵۴:	۴۳۴	عذاب۔	
۵۹۶	اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمال سابقہ	۴۳۵	خودکشی پر عالمی عذاب کی وعید کو توجیہ۔	۴۱۱
۵۹۷	کا حکم۔	۴۳۶	غیر ملت اسلام کی قسم کھانے کی تفصیل۔	۴۱۲
۵۹۸	کافر کی نیکیوں پر اجر ملتا ہے نہ عذاب	۴۳۷	باب ۲۷:	
۵۹۹	میں تخفیف ہوتی ہے۔	۴۳۸	مال غیرت میں نیابت کرنے کی ممانعت اور اس	۴۱۳
۶۰۰	باب ۵۵:	۴۳۹	کا بیان کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے	
۶۰۱	ایمان میں صدق اور اخلاص۔	۴۴۰		

جلد اول

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۰۷	احکام -	۵۸۷	حدیث الباب کی تشریح -	۴۲۸
۴۰۸	فقہاء احناف کے نزدیک شہید کے احکام	۴۴۱	باب: ۵۶	
۴۰۹	باب: ۶۰ رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید -	۵۸۷	حدیث نفس اور خواطر سے درگزر کرنے اور نیکی اور بدی کے "ہم" کے حکم کا بیان -	۴۲۹
۴۱۰	صحت کے ایام میں حضرت معقلؓ نے حدیث کیوں نہیں بیان کی؟	۵۹۳	ہم اور عزم کی تعریفیں اور ان کا شرعی حکم -	۴۳۰
	باب: ۶۱	۴۴۳	دس سے لے کر سات سو گنا اور اس سے بھی زیادہ اجر عطا فرمانے کی تحقیق -	۴۳۱
۴۱۰	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتنوں کا طاری ہونا -	۵۹۵	باب: ۵۷	
۴۱۲	عبادات کے کفارہ ہونے کا بیان -	۴۴۴	ایمان میں وسوسہ کا بیان اور وسوسہ کے وقت کیا کہنا چاہیے -	۴۳۲
۴۱۲	حضرت عذیفرہ کی حدیث کے بھارت نہ ہونے کا بیان -	۴۴۵	شیطانی وسوسوں کی دو قسمیں -	۴۳۳
	باب: ۶۲	۴۴۶	اللہ تعالیٰ کے وجود پر دلیل اور شیطان کے شبہ کا ابطال -	۴۳۴
۴۱۵	اسلام ابتداء میں اجنبی تھا اور انتہا میں بھی اجنبی ہو چلے گا اور مسجدوں میں گس جائے گا -	۴۴۷	باب: ۵۸	
۴۱۵	اول آخریں اسلام کے اجنبی ہونے سے کیا مراد؟	۴۴۸	جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر دوزخ کی وعید -	۴۳۵
	باب: ۶۳	۴۴۹	باطن میں قصار ناقد نہ ہوتے پر ائمہ ثلاثہ کا حدیث الباب سے استدلال -	۴۳۶
۴۱۶	اخیر زمانہ میں ایمان کا رخصت ہو جانا -	۴۴۹	ائمہ ثلاثہ کے استدلال کا جواب اور امام اعظم کا دلیل -	۴۳۷
۴۱۶	باب: ۶۴	۴۵۰	باب: ۵۹	
۴۱۶	خون زدہ شخص کے لیے ایمان معنی رکھنے کا جواز -	۴۵۱	غیر کا مال ناحق پھینٹنے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخ ہے اور اگر صاحب حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے -	۴۳۸
۴۱۶	تقیہ کی تحقیق -	۴۵۲	شہید کی وہ تسمیہ -	۴۳۹
۴۱۶	تقیہ کی تعریف اس کی اقسام اور اس کے شرعی احکام -	۴۵۳	فقہاء شافعیہ کے نزدیک شہید کی اقسام اور	۴۴۰
۴۱۶	مدارات کی تحقیق -	۴۵۴		
۴۱۶	تقیہ کے متعلق خوارج کا نظریہ -	۴۵۴		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۲۰	کا سفر اختیار کرنا۔	۴۲۲	تقیہ کے متعلق شیعہ کا نظریہ۔	۴۵۵
۴۲۰	اہل کتاب کو دگنا اجر ملنے کی تحقیق۔	۴۲۲	تقیہ کے بطلان پر نقلی اور عقلی دلائل۔	۴۵۶
۴۲۲	خواتین کو تعینم دینا۔	۴۲۳	تقیہ کے متعلق ائمہ شیعہ کی روایات۔	۴۵۷
	باب: ۴۸	۴۲۵	تقیہ کے متعلق شیعہ مفسرین کی عبارات۔	۴۵۸
	حضرت عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور	۴۲۷	کتب شیعہ سے تقیہ کا بطلان۔	۴۵۹
	شریعت محمدی کے مطابق احکام جاری کرنے		باب: ۴۵	
	کا بیان۔		جن شخص کے ایمان کے ضعف کا خطرہ ہو اس	۴۶۰
۴۲۲	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول پر دلیل۔	۴۲۷	کی تالیف قلب اور بغیر دلیل کے کسی کو قلعی	
	باب: ۴۹	۴۳۰	مومن کہنے کی ضمانت۔	
	اس زمانہ کا بیان جس میں ایمان نہیں قبول کیا	۴۳۲	حدیث الباب کی تشریح۔	۴۶۱
۴۲۵	جستے گا۔		باب: ۴۶	
۴۲۷	دجال کا بیان۔	۴۳۳	دلائل کی زیادتی سے ایمان کا قوی ہونا۔	۴۶۲
۴۲۸	دابۃ الارض کا بیان۔	۴۳۵	مردوں کو زندہ کر کے دکھانے کے لیے	۴۶۳
	سورج کے سجدہ کرنے اور سجدہ میں	۴۳۳	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی توجیہ۔	
۴۲۸	پڑنے رہنے کی توجیہ۔		حضرت لوط علیہ السلام کے مضبوط ستون کی	۴۶۴
	باب: ۵۰	۴۳۵	پناہ پانچنے کی توجیہ۔	
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی	۴۳۷	قید خانے سے رہائی کا موقع ملنے کے باوجود حضرت	۴۶۵
۴۲۹	کا ابتداء کرنے کا بیان۔	۴۳۵	یوسف علیہ السلام کے نہ جانے کی توجیہ۔	
۴۳۳	وحی کا لغوی معنی۔	۴۳۸	باب: ۴۷	
۴۳۴	وحی کا شرعی معنی۔	۴۳۹	ہمارے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت	۴۶۶
۴۳۵	الہام اور فراست کی تعریضیں۔	۴۴۰	کے عزم پر ایمان لانے کا وجوب اور آپ	
۴۳۶	نزول وحی کی صورتیں اور اقسام۔	۴۴۱	کی امت سے تمام ملتوں کے منسوخ ہونے	
۴۳۶	عذاب کی تعریف اور اقسام۔	۴۴۲	کا بیان۔	
۴۳۷	ابتداء نبوت میں غار حرا جانے کی حکمتیں۔	۴۴۳	معجزہ کی تعریف اور خرق عادت کے اقسام۔	۴۶۷
۴۳۷	بعثت سے پہلے آپ کی عبادت کی تحقیق۔	۴۴۴	ایک حدیث کے معنی کی نحوی ترکیب کے اعتبار	
۴۳۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرشتہ کو پہچاننے کی	۴۴۵	سے وضاحت۔	
	تحقیق۔		علم حدیث کے حصول کے لیے دور دراز	۴۶۸

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۸۶	حضرت جبرائیل کا دوسرے مرتبہ حضور کو اپنی اصلی صورت دکھانا شب معراج میں دیدار الہی کے خلاف نہیں ہے۔	۵۰۶	۴۵۹	۴۸۶
۴۹۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے موجب فقہیت اللہ کا قرب اور اس کا دیدار ہے نہ کہ حضرت جبرائیل کا قرب اور ان کا دیدار۔	۵۰۷	۴۶۳	۴۸۸
۴۹۸	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں احادیث اور آثار۔	۵۰۸	۴۶۴	۴۸۹
۷۰۲	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ۔	۵۰۹	۴۶۶	۴۹۰
۷۰۴	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ۔	۵۱۰	۴۶۷	۴۹۱
۷۰۶	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ۔	۵۱۱	۴۶۸	۴۹۲
۷۰۷	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء حنفیہ کا نظریہ۔	۵۱۲	۴۸۶	۴۹۳
۷۱۱	واقعہ معراج کی تاریخ۔	۵۱۳	۴۸۷	۴۹۴
۷۱۲	واقعہ معراج کی ابتدا کی جگہ۔	۵۱۴	۴۸۸	۴۹۵
۷۱۵	معراج کی احادیث میں تناقض کی توجیہ۔	۵۱۵	۴۸۹	۴۹۶
۷۱۶	کتب احادیث کے مختلف اقتباسات سے واقعہ معراج کا مربوط بیان۔	۵۱۶	۴۹۰	۴۹۷
۷۲۳	رات میں معراج کرانے کے اسرار۔	۵۱۷	۴۹۱	۴۹۸
۷۲۴	معراج کی ابتدا کی جگہ کے متعلق مختلف روایات میں تکلیف۔	۵۱۸	۴۹۲	۴۹۹
۷۳۲	حضرت اسمانی کے گھر کی چھت میں فرشتے کے آنے کے اسرار۔	۵۱۹	۴۹۳	۵۰۰
۷۳۵		۵۲۰	۴۹۴	۵۰۱
				۵۰۲
				۵۰۳
				۵۰۴
				۵۰۵

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۵۹	انبیاء اور اولیاء کا آن واحد میں متحدہ جگہ موجود ہونا۔	۵۳۶	۴۳۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے سفر معراج شروع نہ ہونے کے اسرار۔	۵۲۰
۴۶۲	شب معراج عالم بزرخ کے واقعات دکھائے جانے کے اسرار۔	۵۳۷	۴۳۶	شق صدر کے متعلق احادیث کی تخریج اور تحقیق۔	۵۲۱
۴۶۲	مسجد اقصیٰ میں انبیاء علیہم السلام کی امامت کرانے کے اسرار۔	۵۳۸	۴۳۷	تین بار شق صدر کرنے کے اسرار۔	۵۲۲
۴۶۵	آسمانوں پر جانے کے اسرار۔	۵۳۹	۴۳۸	”هَذَا شَقٌّ مِنْ الشَّيْطَانِ“ کے اسرار۔	۵۲۳
۴۶۵	سدرۃ المنتہیٰ سے اُگے گزرنے کے اسرار۔	۵۴۰	۴۳۹	قرب اظہر کو سونے کے طشت میں رکھنے کے اسرار۔	۵۲۴
۴۶۶	قف یا محمد فان و بک یصلی کے اسرار۔	۵۴۱	۴۴۰	شق صدر کے اسرار کا تتمہ۔	۵۲۵
۴۶۶	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شفاعت سے نمازوں میں کمی کے اسرار۔	۵۴۲	۴۴۱	براق پر سواری کے اسرار۔	۵۲۶
۴۶۶	الصلوة مع اجماع المؤمنین کے اسرار۔	۵۴۳	۴۴۲	قبر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنے کے اسرار۔	۵۲۷
۴۶۸	کفار قریش کو دیے ہوئے جوابات کے اسرار۔	۵۴۴	۴۴۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حاضر و ناظر ہونے کی تحقیق۔	۵۲۸
۴۶۹	شب معراج دیدار الہی کے اسرار۔	۵۴۵	۴۴۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبر انور میں سلام کا جواب دینا۔	۵۲۹
۴۷۲	آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا تھا یا نہیں؟	۵۴۶	۴۴۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبر انور میں ورود شریف پیش کیا جانا۔	۵۳۰
۴۷۴	قرآن مجید کا کئی اور بیسی سے محفوظ ہونا۔	۵۴۷	۴۴۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبر انور میں نماز پڑھنا۔	۵۳۱
۴۷۸	حضرت زینب بنت جحش سے حضور کے نکاح کا بیان۔	۵۴۸	۴۴۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبر انور میں امت کے اہمال کو پیش کیا جانا۔	۵۳۲
۴۸۰	نورانی اسرار کی تحقیق۔	۵۴۹	۴۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام کامات کو لا حظ فرماتا۔	۵۳۳
۴۸۱	باب: ۴۳	۵۵۰	۴۴۹	ساکین امت کا نیند اور بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا۔	۵۳۴
	باب: ۴۳	۵۵۱	۴۵۰	اجسام مثالیہ کا دور۔	۵۳۵
	دیدار کا اثبات۔	۵۵۱	۴۵۱		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۷۸	۷۹۳	اللہ تعالیٰ کی رویت میں اہل قبلہ کے مذاہب	۵۵۲
۸۳۷	کفار کے اعمال ان کو فائدہ نہیں پہنچاتے	۵۶۴	اللہ تعالیٰ کا کسی صورت میں تجلی فرماتے	۵۵۳
۸۳۷	اعمال کفار کے نفع بخش نہ ہونے پر دلائل	۵۶۵	کا بیان۔	
	باب: ۷۹		باب: ۷۹	
۸۳۷	مسلمانوں سے دوستی رکھنا اور غیر مسلموں	۵۶۶	شفاعت کا اثبات اور موحدین کو دوزخ	۵۵۴
	سے قطع تعلق کرنا۔	۷۹۵	سے نکلنے کا بیان۔	
۸۳۷	غیر مسلموں سے ترک محبت اور قطع تعلق پر	۵۶۷	باب: ۷۵	
	دلائل۔		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت	۵۵۵
۸۳۸	باب: ۸۰	۸۲۵	کے لیے دعا کرنا، رونا اور شفقت فرمانا۔	
	مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب	۵۶۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ تعالیٰ	۵۵۶
۸۳۹	اور عذاب کے جنت میں دخول۔	۵۶۹	کی بارگاہ میں وجاہت اور دیگر فوائد	
۸۴۲	شفاعت طلب کرنے پر دلیل۔	۵۷۰	حدیث۔	
۸۴۲	دم کرانا اور وارغ لگوا کر علاج کرانا ترک		باب: ۷۶	
	کے منافی نہیں ہے۔		جو شخص کفر پر مرا وہ دوزخ میں رہے گا	۵۵۷
	باب: ۸۱	۸۲۷	اس کو مقربین کی شفاعت اور قربت فائدہ	
۸۴۵	نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے	۵۷۱	نہیں دے گی۔	
	کتاب الطہارۃ		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کریمین	۵۵۸
۸۴۹	طہارت کے لغوی معنی کا بیان۔	۸۳۰	کے ایمان کے متعلق اہل سنت کا نظریہ۔	
۸۴۹	طہارت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۵۷۲	اہل بیت اطہار کے لیے رسول اللہ صلی	۵۵۹
۸۵۰	طہارت کے متعلق احادیث اور آثار۔	۵۷۳	اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا بیان۔	
۸۵۱	طہارت کے مراتب اور درجات۔	۵۷۴	گستاخان رسول پر شدت کا بیان۔	۵۶۰
۸۵۸	باب: ۸۲	۵۷۵	باب: ۷۷	
	وضو کی فضیلت۔	۵۷۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ابو طالب کے لیے	۵۶۱
۸۵۹	وضو اور غسل کے لغوی معنی کی تحقیق۔	۵۷۷	شفاعت اور آپ کے سبب سے اس	
۸۵۹	طہارت کے نصف ایمان ہونے کی	۵۷۸	کے عذاب کی تخفیف۔	
۸۵۹	تشریح۔	۸۳۳	ابو طالب کے عذاب میں تخفیف کی توجیہ	۵۶۲
		۸۳۴	والدین کریمین کے ایمان پر دلیل۔	۵۶۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۷۸	مغفرت کے متعدد اسباب اور ان کے ثمرات	۵۹۶	۸۶۱	۵۷۹
	باب: ۸۶			
۸۷۸	وضو کے بعد مستحب ذکر کا بیان	۵۹۷	۸۶۳	۵۸۰
	باب: ۸۷			
۸۸۰	وضو کے طریقہ کی تفصیل	۵۹۸	۸۶۴	۵۸۱
	ایک چلو یا متعدد چلوں سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء	۵۹۹	۸۶۴	۵۸۲
۸۸۱	باب: ۸۸			
	ناک میں طاقی مرصعہ پانی ڈالنا اور طاقی مرتبہ استنجا کرنا	۶۰۰	۸۶۶	۵۸۳
۸۸۳	باب: ۸۹			
	وضو میں مکمل پیروں کے دھونے کا وجوب	۶۰۱	۸۶۶	۵۸۴
	وضو میں پیروں کے دھونے کے متعلق اہل قبلہ کے مذاہب	۶۰۲	۸۶۶	۵۸۵
۸۸۷	وضو میں پیروں پر مسح کرنے کے متعلق علماء شیعہ کے دلائل	۶۰۳	۸۶۷	۵۸۶
۸۸۸	آیت وضو میں قرأتِ جبرست علماء شیعہ کے استدلال کے جوابات	۶۰۴	۸۶۸	۵۸۷
۸۸۹	علماء شیعہ کی پیش کردہ روایات کے جوابات	۶۰۵	۸۶۸	۵۸۸
۸۹۰	پیروں کے دھونے کے ثبوت میں احادیث اور آثار کا بیان	۶۰۶	۸۶۸	۵۸۹
۸۹۰	علماء شیعہ کی عقلی دلیل کا جواب	۶۰۷	۸۶۸	۵۹۰
	باب: ۹۰			
	تمام اعضاء وضو کو مکمل طور پر دھونے کا استحباب	۶۰۸	۸۶۳	۵۹۱
۸۹۲	وضو اور تیمم میں اعضاء طہارت کے کسی جز	۶۰۹	۸۶۴	۵۹۲
	ممبر کا مسح			
	باب: ۸۳			
	ناز کے لیے طہارت کا وجوب			
	موجب طہارت کی تحقیق			
	فاقد الطہورین پر ناز کے وجوب میں فقہاء شافعیہ کے اقوال			
	فاقد الطہورین پر ناز کے وجوب میں فقہاء احناف کا نظریہ			
	بلا طہارت ناز پڑھنے والے کو کافر قرار دینے کی تحقیق			
	فاسقوں کے لیے زجباً وعناء کی جگہ			
	مالِ حرام سے استبراء کا طریقہ			
	باب: ۸۳			
	کاملی وضو کرنے کا طریقہ			
	سر کے مسح میں تکرار کے مسنون ہونے پر امام شافعی کے دلائل			
	سر کے مسح میں تکرار کے مسنون نہ ہونے پر ائمہ ثلاثہ کے دلائل			
	سر پر مسح کی مقدار کی فرضیت میں مذاہب فقہاء			
	چوتھائی سر پر مسح کرنے کی فرضیت پر فقہاء احناف کے دلائل			
	چوتھائی سر پر مسح کے متعلق احادیث			
	ناز میں ممنوعہ خطرات اور وسوسوں کا بیان			
	وضو اور ناز کے بعد مغفرت کا بیان			
	باب: ۸۵			
	وضو کرنے کے بعد ناز پڑھنے کی تفصیل			

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۹۱۱	مساک کے متعلق احکام شرعیہ۔	۶۲۴	۸۹۴	کی طہارت کے ترک ہوجانے کا حکم۔	
۹۱۲	منجن اور ٹوٹھ پیسٹ وغیرہ سے دانت صاف کرنا بھی مساک کے حکم میں ہے۔	۶۲۵		باب: ۹۱	
۹۱۳	احکام شرعیہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف مفوض ہونا۔	۶۲۶	۸۹۵	وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کا جھڑنا۔	۶۱۰
۹۱۴	باب: ۹۵			باب: ۹۲	
۹۱۵	بعض سنتوں کا بیان۔	۶۲۷	۸۹۶	اعضاء وضو کو چپکانے کیلئے مقررہ حد سے زیادہ دھونے کا استحباب۔	۶۱۱
۹۱۶	دس چیزوں کے فطرت ہونے سے مراد ان کا سنت ہونا ہے۔	۶۲۸	۹۰۰	غزہ اور تجیل کے طول میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۶۱۲
۹۱۷	غنتہ کے متعلق فقہاء مذاہب کے نظریات۔	۶۲۹	۹۰۰	غزہ اور تجیل کے طول میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۶۱۳
۹۱۸	(۳-۲) زیر نوات بال موٹھنے اور نل کے بالوں کے اکھاڑنے کا حکم۔	۶۳۰	۹۰۰	غزہ اور تجیل کے طول میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۶۱۴
۹۲۰	(۴) موٹھیں کاٹنے کے متعلق مذاہب فقہاء ڈارحی کا لٹوی معنی۔	۶۳۱	۹۰۱	غزہ اور تجیل کے طول میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۶۱۵
۹۲۱	(۵) ڈارحی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۶۳۲	۹۰۲	حوض سے دور کیے جانے والوں کی تیسین میں مختلف اقوال۔	۶۱۶
۹۲۲	ڈارحی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۶۳۳		بعض مرتدین کو حوض پر اسیابی کہتے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم پر اعتراض کے جوابات۔	۶۱۷
۹۲۳	ڈارحی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۶۳۴	۹۰۳	مستقبل کے یقینی امور کے متعلق انشاء اللہ کہنے کا بیان۔	۶۱۸
۹۲۴	ڈارحی کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۶۳۵	۹۰۵	بد میں آنے والے امتیوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھنے کی تحقیق۔	۶۱۹
۹۲۵	ڈارحی کے متعلق مصنف کا نظریہ۔	۶۳۶	۹۰۴	عوام کے سامنے شرعی رخصتوں پر عمل کرنے سے پرہیز کیا جاتے۔	۶۲۰
۹۲۶	(۶) کل کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۶۳۷	۹۰۸	باب: ۹۳	
۹۲۷	(۷) انگلیوں کے جوڑ دھونے کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۶۳۸	۹۰۸	تکلیف کے وقت مکمل وضو کرنے کی تفصیلات۔	۶۲۱
۹۲۸	تیل پالش اور ہندی سے وضو کا حکم۔	۶۳۹		باب: ۹۴	
۹۲۹	(۸) مساک کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۶۴۰	۹۰۹	مساک کا بیان۔	۶۲۲
۹۳۰	(۹) مساک کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۶۴۱	۹۱۱	مساک کا لٹوی اور شرعی معنی۔	۶۲۳
۹۳۱	(۱۰) پانی سے استنجاء کرنا۔	۶۴۲			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۵۴	کے دلائل۔ باب: ۱۰۰	۹۳۴	باب: ۹۶	۴۳۳
۹۵۴	تین بار اہتد و صونے سے پہلے پانی کے برتن میں اہتد ڈالنے کی کراہت۔	۴۵۸	استحباب۔ فقہاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پہنچانے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۴۳۴
۹۵۶	باب مذکور سے استنباط شدہ مسائل۔	۴۵۹	۹۳۸	۴۳۵
۹۵۶	باب: ۱۰۱	۴۴۰	۹۴۰	۴۳۶
۹۵۶	کتے کے جھوٹے کالم۔	۴۴۱	۹۴۰	۴۳۷
۹۵۶	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے متعلق ائمہ ثلاثہ کا نظریہ۔	۴۴۲	۹۴۱	۴۳۸
۹۵۹	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ۔	۴۴۳	۹۴۱	۴۳۹
۹۵۹	باب: ۱۰۲	۴۴۳	۹۴۱	۴۴۰
۹۵۹	مچھر سے ہونے سے پانی میں پیشاب کرنے کی ہمانت۔	۴۴۴	۹۴۱	۴۴۱
۹۶۰	کثیر پانی کے میار میں مذہب فقہاء۔	۴۴۵	۹۴۱	۴۴۲
۹۶۱	باب: ۱۰۳	۴۴۶	۹۴۱	۴۴۳
۹۶۱	جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ہمانت۔	۴۴۷	۹۴۱	۴۴۴
۹۶۲	باب: ۱۰۴	۴۴۸	۹۴۱	۴۴۵
۹۶۲	جب مسجد پیشاب یا دیگر نجاستوں سے ٹوٹ ہو جائے تو اس کے دھونے کا وجوب اور طہارت کے لیے پانی سے دھونے کا کافی ہونا۔	۴۴۹	۹۴۱	۴۴۶
۹۶۳	زمین سے نجاست کا اثر زائل ہونے سے اس کے پاک ہونے کا بیان۔	۴۵۰	۹۴۱	۴۴۷
۹۶۳	مساجد میں دنیاوی کاموں اور سونے کا حکم حدیث مذکور سے بعض دیگر استنباط شدہ مسائل۔	۴۵۱	۹۴۱	۴۴۸
۹۶۴	۴۵۲	۴۵۲	۹۴۱	۴۴۹
۹۶۴	۴۵۳	۴۵۳	۹۴۱	۴۵۰
۹۶۴	۴۵۴	۴۵۴	۹۴۱	۴۵۱
۹۶۴	۴۵۵	۴۵۵	۹۴۱	۴۵۲
۹۶۴	۴۵۶	۴۵۶	۹۴۱	۴۵۳
۹۶۴	۴۵۷	۴۵۷	۹۴۱	۴۵۴
۹۶۴	۴۵۸	۴۵۸	۹۴۱	۴۵۵
۹۶۴	۴۵۹	۴۵۹	۹۴۱	۴۵۶
۹۶۴	۴۶۰	۴۶۰	۹۴۱	۴۵۷
۹۶۴	۴۶۱	۴۶۱	۹۴۱	۴۵۸
۹۶۴	۴۶۲	۴۶۲	۹۴۱	۴۵۹
۹۶۴	۴۶۳	۴۶۳	۹۴۱	۴۶۰
۹۶۴	۴۶۴	۴۶۴	۹۴۱	۴۶۱
۹۶۴	۴۶۵	۴۶۵	۹۴۱	۴۶۲
۹۶۴	۴۶۶	۴۶۶	۹۴۱	۴۶۳
۹۶۴	۴۶۷	۴۶۷	۹۴۱	۴۶۴
۹۶۴	۴۶۸	۴۶۸	۹۴۱	۴۶۵
۹۶۴	۴۶۹	۴۶۹	۹۴۱	۴۶۶
۹۶۴	۴۷۰	۴۷۰	۹۴۱	۴۶۷
۹۶۴	۴۷۱	۴۷۱	۹۴۱	۴۶۸
۹۶۴	۴۷۲	۴۷۲	۹۴۱	۴۶۹
۹۶۴	۴۷۳	۴۷۳	۹۴۱	۴۷۰
۹۶۴	۴۷۴	۴۷۴	۹۴۱	۴۷۱
۹۶۴	۴۷۵	۴۷۵	۹۴۱	۴۷۲
۹۶۴	۴۷۶	۴۷۶	۹۴۱	۴۷۳
۹۶۴	۴۷۷	۴۷۷	۹۴۱	۴۷۴
۹۶۴	۴۷۸	۴۷۸	۹۴۱	۴۷۵
۹۶۴	۴۷۹	۴۷۹	۹۴۱	۴۷۶
۹۶۴	۴۸۰	۴۸۰	۹۴۱	۴۷۷
۹۶۴	۴۸۱	۴۸۱	۹۴۱	۴۷۸
۹۶۴	۴۸۲	۴۸۲	۹۴۱	۴۷۹
۹۶۴	۴۸۳	۴۸۳	۹۴۱	۴۸۰
۹۶۴	۴۸۴	۴۸۴	۹۴۱	۴۸۱
۹۶۴	۴۸۵	۴۸۵	۹۴۱	۴۸۲
۹۶۴	۴۸۶	۴۸۶	۹۴۱	۴۸۳
۹۶۴	۴۸۷	۴۸۷	۹۴۱	۴۸۴
۹۶۴	۴۸۸	۴۸۸	۹۴۱	۴۸۵
۹۶۴	۴۸۹	۴۸۹	۹۴۱	۴۸۶
۹۶۴	۴۹۰	۴۹۰	۹۴۱	۴۸۷
۹۶۴	۴۹۱	۴۹۱	۹۴۱	۴۸۸
۹۶۴	۴۹۲	۴۹۲	۹۴۱	۴۸۹
۹۶۴	۴۹۳	۴۹۳	۹۴۱	۴۹۰
۹۶۴	۴۹۴	۴۹۴	۹۴۱	۴۹۱
۹۶۴	۴۹۵	۴۹۵	۹۴۱	۴۹۲
۹۶۴	۴۹۶	۴۹۶	۹۴۱	۴۹۳
۹۶۴	۴۹۷	۴۹۷	۹۴۱	۴۹۴
۹۶۴	۴۹۸	۴۹۸	۹۴۱	۴۹۵
۹۶۴	۴۹۹	۴۹۹	۹۴۱	۴۹۶
۹۶۴	۵۰۰	۵۰۰	۹۴۱	۴۹۷

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۸۹	وسلم کا بیک وقت رابطہ۔		باب: ۱۰۵	
۹۹۰	کتاب الحیض	۹۲۵	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کا حکم۔	۴۶۰
۹۹۰	حیض اور استحاضہ کا لغوی معنی۔	۴۸۴	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء اور دیگر مسائل۔	۴۶۱
۹۹۰	حیض اور استحاضہ کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء۔	۹۲۷		
۹۹۱	حیض اور طہر کی مدت میں مذاہب فقہاء۔	۴۸۶	باب: ۱۰۶	
۹۹۳	حیض کے مسائل۔	۴۸۷	منی کا حکم۔	۴۶۲
	باب: ۱۰۹		منی کی طہارت یا عدم طہارت میں مذاہب فقہاء۔	۴۶۳
۹۹۴	ملبوس مائتہ کے ساتھ لیٹنا۔	۴۸۸		
	مائتہ عورت کے ساتھ مباشرت کی اقسام اور ان کے احکام۔	۴۸۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کی طہارت کا بیان۔	۴۶۴
۹۹۵		۹۷۲	رطوبت فرج کی طہارت یا عدم طہارت کی تحقیق۔	۴۶۵
۹۹۵	منکرین حدیث کے ایک اعتراض کا جواب۔	۴۹۰		
	باب: ۱۱۰	۹۷۶	باب: ۱۰۷	
۹۹۶	مائتہ کے ساتھ ایک چادر میں لیٹنا۔	۴۹۱	غون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ۔	۴۶۶
	باب: ۱۱۱		نجاست کو دائل کرنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء۔	۴۶۷
	مائتہ عورت کے لیے اپنے خاوند کا سر دھونے والوں میں کنگھا کرنے کا جواز، اس کے چھوٹے کا پاک ہونا، اس کی گود میں سر رکھتے اور اس کی گود میں قرآن پڑھنے کا جواز۔	۴۹۲		
۹۹۷		۴۹۳	باب: ۱۰۸	
	بیوی کی رضا مندی سے اس سے خدمت لینے کا جواز۔	۹۷۹	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے احتراز کا وجوب۔	۴۶۸
	باب: ۱۱۲	۹۸۰	گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تحقیق۔	۴۶۹
	مدی کا حکم۔	۴۹۴	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنے کے متعلق فقہاء اربعہ کے نظریات اور بحث و نظر۔	۴۷۰
	باب مذکور کی حدیث کے مسائل۔	۴۹۵	ایصال ثواب میں مذاہب فقہاء اور بحث۔	۴۷۱
	باب: ۱۱۳	۹۸۸	باب مذکور کی حدیث کے دیگر مسائل۔	۴۷۲
	بہند سے بیدار ہو کر کھانا کھانا دھونا۔	۴۹۶	برزخ اور ذیلیہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت۔	۴۷۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۰۲۱	باب: ۱۱۹ غسل میں شہر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنا۔	۷۰۹	باب: ۱۱۴ جنبی کے لیے سونے کا جواز اور اس کے لیے	۷۹۷
۱۰۲۳	باب: ۱۲۰ غسل میں مینہ پھیول کا حکم۔	۷۱۰	۱۰۰۲	کھانے پینے کے وقت یا جامع سے پہلے استنجا اور وضو کرنے کا استحباب۔
۱۰۲۴	باب: ۱۲۱ حائضہ کا غسل کے بعد خون کی جگہ خوشبو لگانے کا استحباب۔	۷۱۱	۱۰۰۴	مجاہدیت کے بعد دوبارہ مجاہدیت کرنے یا سونے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب۔
۱۰۲۶	باب: ۱۲۲ مستحاضہ کے غسل اور اس کی نماز کے احکام	۷۱۲	۱۰۰۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتعاج کی تعداد کی تفصیل اور تحقیق۔
۱۰۲۸	باب: ۱۲۳ حائضہ پر نماز کی قضاء نہیں صرف روزہ کی قضا۔	۷۱۳	۱۰۰۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تعدد ادعاج کے اعتراضات کے جواباً
۱۰۲۹	باب: ۱۲۴ پرودہ کی اونٹ میں غسل کرنا۔	۷۱۴	۱۰۰۹	باب: ۱۱۵ احکام کے بعد عورت پر غسل کرنے کا وجوب۔
۱۰۳۰	باب: ۱۲۵ پرانی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت۔	۷۱۵		باب: ۱۱۶ مرد اور عورت کی مٹی کی خصوصیات اور یہ کہ بچہ ان کے پانی سے پیدا ہوتا ہے۔
۱۰۳۱	باب: ۱۲۶ تہنائی میں برہنہ غسل کرنے کا جواز۔	۷۱۶	۱۰۱۱	باب: ۱۱۷ غسل جنابت کا طریقہ۔
۱۰۳۲	باب: ۱۲۷ تہنائی میں پردہ کے ساتھ غسل کرنے کی تفصیل	۷۱۷	۱۰۱۲	۷۰۳ وضو کے مسائل۔
۱۰۳۳	باب: ۱۲۸ شرمگاہ چھپانے کی کوشش کرنا۔	۷۱۸	۱۰۱۳	باب: ۱۱۸ غسل جنابت کے لیے پانی کی مستحب مقدار
۱۰۳۴	باب: ۱۲۹ قضا و حاجت کے وقت پردہ کرنا۔	۷۱۹	۱۰۱۴	شہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا۔
		۷۲۰	۱۰۱۵	۷۰۴ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادعاج مطہرات کے ساتھ غسل کرنے کی وضاحت۔
			۱۰۱۹	۷۰۵ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غسل کر کے دکھانا اور اس پر اعتراض کا جواب۔
			۱۰۲۰	۷۰۸ عورتوں کے سر کے بال کھولنے کی تحقیق۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	تقریب شمار
۱۰۵۴	باب: ۱۳۵ مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل۔	۴۳۵	باب: ۱۲۹ غسل جماع کے احکام۔	۴۷۱
۱۰۵۷	آدمی کے جسم کی طہارت کا بیان۔	۴۳۶	غسل جنابت کا سبب۔	۴۷۲
۱۰۵۸	باب: ۱۳۶ جنابت ہو یا غیر جنابت ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔	۴۳۷	باب: ۱۳۰ آگ سے پکی ہوئی چیز کو کھانے کے بعد وضو کا وجوب۔	۴۷۳
۱۰۵۸	جنسی اور خائض کے لیے قرآن مجید کی تلاوت ممنوع ہے۔	۴۳۸	باب: ۱۳۱ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم۔	۴۷۴
۱۰۵۸	باب: ۱۳۷ بے وضو کے کھانے کا جواز اور علی الفور وضو کا واجب نہ ہونا۔	۴۳۹	باب: ۱۳۲ جس شخص کو وضو کا یقین ہو، پھر وضو ٹوٹنے کا شک ہو جائے تو وہ اس وضو سے نماز پڑھ سکتا ہے۔	۴۷۵
۱۰۵۹	باب: ۱۳۸ بیت الخلاء جانے کے وقت کی دعا۔	۴۴۰	شک سے یقین زائل نہیں ہوتا۔	۴۷۶
۱۰۶۰	باب: ۱۳۹ بیٹھنے کی حالت میں نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا۔	۴۴۱	باب: ۱۳۳ سرو اور جانور کی کھال کا رنگنے سے پاک ہونا۔	۴۷۷
۱۰۶۱	نیند سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء۔	۴۴۲	و بائنت سے کھال کے پاک ہونے میں مذاہب فقہاء۔	۴۷۸
۱۰۶۳	کتاب الصلوٰۃ	۴۴۳	باب: ۱۳۴ تیمم۔	۴۷۹
۱۰۷۰	اذان کے مباحث۔	۴۴۴	تیمم کی شرائط اور شرعی احکام میں فقہاء کے نظریات۔	۴۸۰
۱۰۷۰	اذان کی ابتداء کا بیان۔	۴۴۵	حدیث تیمم سے استنباط شدہ مسائل۔	۴۸۱
۱۰۷۱	قبر پر اذان دینے کی تحقیق۔	۴۴۶	حضرت عائشہ کے گم شدہ ار کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی بحث۔	۴۸۲
۱۰۷۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اذان دینے کی تحقیق۔	۴۴۷	تیمم کے بعض مسائل۔	۴۸۳
۱۰۷۳	وقت سے پہلے اذان دینے کی تحقیق۔	۴۴۸		۴۸۴
۱۰۷۴	باب: ۱۴۰ اذان کی ابتداء۔	۴۴۹		
۱۰۷۵	اذان کی مشروعیت کا بیان۔	۴۵۰		
۱۰۷۶		۴۵۱		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۰۹۱	اذان سننے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا۔	۴۶۴	باب: ۱۴۱	۴۵۱
۱۰۹۲	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کے معمول کا شرعی حکم۔	۴۶۵	۱۰۷۸	۴۵۲
۱۰۹۳	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کی ابتداء کب سے ہوئی؟	۴۶۶	۱۰۷۹	۴۵۳
۱۰۹۴	اذان سے پہلے یا بعد درود شریف پڑھنے کی بحث میں حرف آخر۔	۴۶۷	۱۰۸۰	۴۵۴
۱۰۹۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک رحمت اور پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہونے کی توجیہ۔	۴۶۸	۱۰۸۱	۴۵۵
	باب: ۱۴۲			
۱۰۹۵	اذان کی فقیہانہ اور اذان سن کر شیطان کا بھاگنا۔	۴۶۹	۱۰۸۲	۴۵۶
۱۰۹۸	قیامت کے دن مؤذنین کی لمبی گردنیں ہونے کی تشریح۔	۴۷۰	۱۰۸۳	۴۵۷
۱۰۹۸	قیامت کے دوران امام اور نمازیوں کے حسی علی الصلاح پر کھڑے ہونے کی تحقیق۔	۴۷۱	۱۰۸۴	۴۵۸
	باب: ۱۴۳			
۱۱۰۲	سبکیر احرام کے ساتھ رکوع میں اور رکوع سے سر اٹھانے وقت کندھوں تک رفع یدین کرنے کا استحباب۔	۴۷۲	۱۰۸۵	۴۵۹
۱۱۰۳	رفع یدین کی حکمتیں۔	۴۷۳	۱۰۸۶	۴۶۰
۱۱۰۳	رفع یدین کی حد میں مذہب فقہاء۔	۴۷۴	۱۰۸۷	۴۶۱
۱۱۰۵	کا نون تک لڑتے اٹھانے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۴۷۵	۱۰۸۸	۴۶۲
			باب: ۱۴۴	
			۱۰۸۹	۴۶۳
			۱۰۹۰	۴۶۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۱۲۴	نماز کی تکبیرات میں مذاہب ائمہ۔ باب: ۱۵۰	۷۹۰	رفع یدین کی تعداد میں مذاہب فقہاء۔	۷۷۶
	ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنے کا وجوب اور بعض شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اس کو قرآن مجید کی جو آیات یاد ہوں۔ ان کو پڑھنے۔	۷۹۱	رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد رفع یدین کے منسوخ ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۷۷۷
۱۱۲۵	قرأت خلف الامام میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۷۹۲	تکبیر تحریر کے علاوہ رفع یدین کے ترک پر فقہاء احناف کی مؤید احادیث اور آثار۔	۷۷۸
۱۱۲۹	قرأت خلف الامام میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۷۹۳	ثبوت رفع یدین اور اس کے ترک میں مذاہب فقہاء کا خلاصہ۔	۷۷۹
۱۱۳۰	قرأت خلف الامام میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۷۹۴	حضرت براء کی حدیث میں یزید کے تفرق اور ضعف کا جواب۔	۷۸۰
۱۱۳۲	قرأت خلف الامام میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۷۹۵	ثبوت رفع یدین کی احادیث ابتداء اسلام کے زمانہ پر محمول ہیں۔	۷۸۱
۱۱۳۲	سورہ فاتحہ کی عدم قرئیت پر قرآن مجید احادیث اور آثار صحابہ سے استدلال۔	۷۹۶	حضرت ابو حمید ساعدی کی روایت سے استدلال کا جواب۔	۷۸۲
۱۱۳۷	امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل اور بحث و نظر	۷۹۷	حضرت ابو ہریرہ کی روایت سے استدلال کا جواب۔	۷۸۳
۱۱۳۹	قرأت خلف الامام کی ممانعت کا ایک حدیث پر اعتراض کے جوابات۔	۷۹۸	حضرت وائل بن حجر کی روایت سے استدلال کا جواب۔	۷۸۴
۱۱۴۴	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پھر پڑھنے پر فقہاء شافعیہ کے دلائل۔	۸۰۰	حضرت علی کی روایت سے استدلال کا جواب	۷۸۵
۱۱۴۹	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو آہستہ پڑھنے پر فقہاء حنبلیہ کے دلائل۔	۸۰۱	نماز میں اٹھ باندھنے کی جگہ میں مذاہب فقہاء ناف کے نیچے اٹھ باندھنے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۷۸۶
۱۱۵۱	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو کو نہ پڑھنے پر فقہاء مالکیہ کے دلائل۔	۸۰۲	سینہ پر اٹھ باندھنے والی احادیث اور بحث و نظر۔	۷۸۷
۱۱۵۲	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۸۰۳	باب: ۱۲۹	۷۸۸
۱۱۵۲	سورہ فاتحہ میں یا کسی اور سورت کے اول میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اس کا بجز نہیں ہے۔	۸۰۴	رکوع سے اٹھنے کے علاوہ ہر دفعہ اٹھتے وقت اور بھگتے وقت تکبیر کا ثبوت۔	۷۸۹
۱۱۵۲		۱۱۲۲		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۱۴۷	تشریح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تصدق سلام عرض کرنے کی تحقیق۔ باب: ۱۵۴	۸۱۵	باب: ۱۵۱	۸۰۴
۱۱۴۵	تشریح کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا بیان۔	۸۱۶	امام کے پیچھے بلند آواز سے قرأت کرنے کی ممانعت۔	۸۰۵
۱۱۴۷	ناز میں درود شریف پڑھنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء۔	۸۱۷	قرأت خلف الامام سے ممانعت کی علت باب: ۱۵۲	۸۰۶
۱۱۴۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کی دعا کو حضرت ابراہیم کے درود کے ساتھ تشبیہ دینے کی ترجیحات۔	۸۱۸	بسم اللہ کو سر پر پڑھنے والوں کے دلائل۔	۸۰۷
۱۱۸۱	درود شریف میں سیدنا محمد کے کا بیان جن مواقع پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔	۸۱۹	ناز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے متعلق مذاہب ائمہ کا خلاصہ۔	۸۰۸
۱۱۸۲	جن مواقع پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے درود شریف کے قطعی طور پر مقبول ہونے کی ترجیح۔	۸۲۰	باب: ۱۵۲	۸۰۹
۱۱۸۲	درود شریف پڑھنے کا فائدہ آیا صرف پڑھنے والے کو پہنچتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی؟	۸۲۱	جنی لوگوں کے نزدیک سورت توبہ کے سوا بسم اللہ ہر سورت کا جز ہے ان کے دلائل۔	۸۱۰
۱۱۸۳	غیر انبیاء علیہم السلام پر استقلالاً صلوٰۃ نہ پڑھنے کی تحقیق۔	۸۲۲	بسم اللہ کے اول میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جز نہ ہونے کے دلائل۔	۸۱۱
۱۱۸۵	غیر انبیاء علیہم السلام کو علیہ السلام کہنے کی تحقیق۔	۸۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا بیان۔	۸۱۲
۱۱۸۶	باب: ۱۵۷	۸۲۴	باب: ۱۵۳	۸۱۳
۱۱۸۹	سم الله لمن حمده، ربنا لك الحمد اور آمین کا بیان۔	۸۲۵	سینے کے نیچے اور ناک کے اوپر وایاں یا تہ یا میں اٹھنے کے اوپر رکھنا اور زمین پر دونوں ہاتھوں کو گدھے کے بالمقابل رکھنا۔	۸۱۴
	آمین کہنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۸۲۶	ناز میں اٹھنا پڑھنے کے متعلق مذاہب کا خلاصہ۔	۸۱۵
		۸۲۷	باب: ۱۵۵	۸۱۶
		۸۲۸	ناز میں تشریح کا بیان	۸۱۷
		۸۲۹	تشریح میں مذاہب ائمہ	۸۱۸

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۲۱۳	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نماز پڑھانے کے متعلق علماء شیعہ کا نظریہ۔ باب: ۱۶۰	۸۴۲	۱۱۸۹	آئین کہنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۸۲۸
۱۲۱۴	جب امام کے آنے میں دیر ہو تو کسی اور شخص کو امام بنانے کا جواز۔	۸۴۳	۱۱۹۱	آئین کہنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۸۲۹
۱۲۱۷	باب مذکور کی احادیث کے مسائل۔ باب: ۱۶۱	۸۴۴	۱۱۹۲	آئین کہنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۸۳۰
۱۲۱۵	امام کو متنبہ کرنے کے لیے مرد و بھانجی اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ملتا ہوں۔ باب: ۱۶۲	۸۴۵	۱۱۹۴	آئین بالسر پر دلائل۔ باب: ۱۵۸	۸۳۱
۱۲۱۹	نماز کو حضور خشوع اور اچھی طرح سے پڑھنے کا حکم۔	۸۴۶	۱۱۹۶	امام کی اقتداء کرنے کا بیان۔	۸۳۲
۱۲۲۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بھارت کے فاطمی ہونے کا بیان۔ باب: ۱۶۳	۸۴۷	۱۱۹۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑی سے گرنے کی حکمتیں۔	۸۳۳
۱۲۲۴	نام سے پہلے رکوع و سجود وغیرہ کرنے کی عادت۔	۸۴۸	۱۱۹۸	امام کے لیے رسانا ذلك الحمد کہنے کی مشروعیت میں مذاہب ائمہ۔	۸۳۴
۱۲۲۷	گدھے کی صورت میں مسخ کرنے کی توجیہ۔ باب: ۱۶۴	۸۴۹	۱۲۰۰	جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے مقتدیوں کے بیٹھنے کے متعلق مذاہب ائمہ۔ باب: ۱۵۹	۸۳۵
۱۲۲۸	نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی عادت۔ باب: ۱۶۵	۸۵۰	۱۲۰۲	مرضی یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا۔	۸۳۶
۱۲۲۸	سکون کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم، سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے اور ہاتھوں سے اشارہ کرنے کی عادت اور پہلی صفت کو مکمل کرنے اور مل کر کھڑے ہونے کا حکم۔	۸۵۱	۱۲۰۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیمار ہونا آپ کے خالی الامراض ہونے کے منافی نہیں ہے	۸۳۷
۱۲۳۰	رفیع یدین کا منسوخ ہونا۔	۸۵۲	۱۲۰۶	حضرت ابو بکر کا امامت کرانے سے عذر پیش کرنے کا سبب۔	۸۳۸
			۱۲۰۸	عین حالت نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تنظیم کرنے کا بیان۔	۸۳۹
			۱۲۰۹	حضرت ابو بکر کی اقتداء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کا بیان۔	۸۴۰
			۱۲۰۹	حضرت ابو بکر کی اقتداء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کے متعلق احادیث۔	۸۴۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۷۴۶	ملاقات کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق اور جنات کے ملکوت ہونے کا بیان۔ باب: ۱۶۲	۱۲۳۰	باب: ۱۶۶ نماز کی صفوں کو درست کرنے اور بالترتیب اگلی صفوں کی انقیادت کا بیان۔	۸۵۷
۱۲۴۷	ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرأت۔ باب: ۱۶۳	۱۲۳۱	ارباب فضیلت کو مجالس میں مقدم رکھنے کا بیان۔	۸۵۲
۱۲۵۰	صبح کی نماز میں قرأت۔ باب: ۱۶۴	۱۲۳۲	عشاء کی نماز کو عتمة کہنے کی توجیہ۔	۸۵۵
۱۲۵۲	عشاء کی نماز میں قرأت۔ متشغل کی اقتدار میں مفترحن کی نماز کی مانعت میں مذاہب اربعہ اور جمہور فقہاء کے دلائل۔ باب: ۱۶۵	۱۲۳۳	باب: ۱۶۷ مردوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتیں مردوں سے پہلے سجدہ سے سزا اٹھائیں۔	۸۵۶
۱۲۵۹	ائمہ کو تحقیق سے نماز پڑھانے کا حکم۔ مغرب کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قرأت کرنے کی توجیہ۔ بد میں آنے والے نمازی کے لیے امام کا رکوع کو لبیک کہنے کا شرعی حکم۔ باب: ۱۶۶	۱۲۳۴	باب: ۱۶۸ جب بقیہ کا خوف نہ ہو تو عورتوں کے مساجد میں جانے کا جواز بہ شرطیکہ وہ خوشبو نہ لگائیں۔ مساجد میں عورتوں کے جانے کی مانعت کے دلائل۔	۸۵۷
۱۲۶۳	نماز کے ارکان میں اعتدال کرنا اور نماز کو مکمل کرنے میں تحقیق کرنا۔ رکوع اور سجود میں مقابرتیام کے برابر تسبیحات پڑھنے کی توجیہ۔ باب: ۱۶۷	۱۲۳۵	باب: ۱۶۹ جہری نمازوں میں متوسط آواز کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا۔	۸۵۸
۱۲۶۴	امام کی پیروی کرنا اور اس کے عمل کے بعد عمل کرنا۔ باب: ۱۶۸	۱۲۳۶	باب: ۱۷۰ قرآن مجید سننے کا حکم۔	۸۵۹
۱۲۶۸	نماز رکوع سے سزا اٹھا کر کیا کہے؟ حد سے زمین اور آسمان کے بحر جانے کی تشریح۔	۱۲۳۷	قرآن مجید سننے کا شرعی حکم۔ باسر کے لاؤڈ اسپیکر پر تراویح اور شبیتوں کا شرعی حکم۔ باب: ۱۷۱	۸۶۰
۱۲۷۰		۱۲۳۸	صبح کی نماز میں جہر قرأت کرنا اور جنوں پر قرآن مجید پڑھنا۔	۸۶۱
		۱۲۳۹	جنات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے	۸۶۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۳۰۲	سوار نے کا شرعی حکم۔ باب: ۱۸۴	۱۲۴۱	باب: ۱۷۹ رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت۔	۸۷۷
۱۳۰۳	اعتدال سے سجدہ کرنا، سجدہ میں زمین پر مٹھیلیاں رکھنا، کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنا اور پیٹ کو زنانوں سے اوپر رکھنا۔	۱۲۴۳	رکوع اور سجود کی تسبیحات پڑھنے میں مذاہب فقہاء۔	۸۷۸
۱۳۰۴	باب: ۱۸۵ نماز کی جامع صفت، نماز کا افتتاح اور نماز کا اختتام، رکوع اور سجود کا طریقہ مع اعتدال چار رکعت کی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد تشہد دو سجودوں کے درمیان اور تشہد اول میں بیٹھنے کے طریقہ کا بیان۔	۱۲۴۴	باب: ۱۸۰ رکوع اور سجود میں کیا کہے؟ ایسا طول قیام میں زیادہ فضیلت ہے یا کثرت سجود میں؟	۸۷۹ ۸۸۰
۱۳۰۵	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے سورہ فاتحہ کے جز نہ ہونے پر دلائل۔	۱۲۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے استنثار کر لے کے حامل۔	۸۸۱
۱۳۰۶	تشہد کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء۔	۱۲۴۹	عورت کے لمس سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء۔	۸۸۲
۱۳۰۷	تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ میں ائمہ مذاہب کی آراء۔	۱۲۸۲	جس طرح اللہ تعالیٰ خود اپنی حمد و ثنا فرماتا ہے کوئی اور نہیں کر سکتا۔	۸۸۳
۱۳۰۸	نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے میں ائمہ مذاہب کی آراء۔	۱۲۸۲	باب: ۱۸۱ سجدہ کی فضیلت اور اس کی تریب۔	۸۸۴
۱۳۰۹	خروج بصدقہ کی تحقیق۔	۱۲۸۳	کثرت سجود اور طول قیام کے ثواب میں موازنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار اور آپ کی عطا کی وسعت۔	۸۸۵ ۸۸۶
۱۳۱۰	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ۔	۱۲۸۵	باب: ۱۸۲ اعضایہ سجود کا بیان اور سر پر جھڑا باندرھنے اور نماز میں کپڑے موڑنے کی ممانعت۔	۸۸۷
۱۳۱۱	باب: ۱۸۵ نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا استحباب، نمازی کے سامنے سے گذرنے کی ممانعت اور گذرنے والے کا حکم، اور گذرنے والے کو روکنا، نمازی کے سامنے لیٹنا، سواری کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا، سترہ کے قریب ہونے	۱۲۸۸	اعضایہ سجود کے بیان میں مذاہب ائمہ۔	۸۸۸
		۱۲۹۱	سجدہ میں پیروں پر رکھنے کی فرضیت کی تحقیق۔	۸۸۹
		۱۲۹۹	سجدہ میں کسی ایک انگلی کے پست لگانے کے فرض نہ ہونے کی تحقیق۔	۸۹۰
			نماز میں کپڑا موڑنے یا اڑھنے اور بال	۸۹۱

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۳۳۰	مراط مستقیم کی قرین آمیز عبارت - باب : ۱۸۶	۹۰۴	۱۳۱۳	کا امر اور سترہ اور اس کے متعلق امور کا بیان -	
۱۳۳۱	ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے اور آپ کے لباس کی صفت کا بیان -	۹۰۵	۱۳۱۴	سترہ کی تریف اور اس کا حکم -	۹۰۱
۱۳۳۲	عمامہ یا ٹوپی کے ساتھ نماز پڑھنے کے استحباب پر دلائل -	۹۰۶		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسالہ سے تبرک حاصل کرنے اور آپ کے فضائل کی طہارت کا بیان -	۹۰۲
۱۳۳۳	حرف آخر -	۹۰۷	۱۳۲۶	عذہ کا معنی اور سرخ رنگ کے لباس کا جواز	۹۰۳
۱۳۳۴	مآخذ و مراجع	۹۰۸			

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم (جلد ثانی)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور الوہیت میں وجاہت قرآن سے۔	۱۷	۲۲	کلمات تشکر	۱
۲۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وجاہت احادیث سے	۱۸	۲۶	عکس جمال	۲
۲۴	شفاعت پر قرآن کریم سے دلائل۔	۱۹	۳۱	کتاب المساجد	۳
۲۸	شفاعت پر احادیث سے دلائل۔	۲۰	۳۱	مسجد کی تعریف	۳
۵۹	اقسام شفاعت	۲۱	۳۱	مسجد کی فضیلت	۴
۶۰	منظریہ کفارہ مسیح اور شفاعت میں فرق	۲۲	۲۲	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	۵
۶۱	استشفاع	۲۳			
۶۲	مساجد کی بنانے کی ذمہ داری	۲۴	۳۶	باب ۱۸۷	
۶۳	پھل دار درختوں کا ٹٹا۔	۲۵	۳۶	بیت المقدس سے بیت الحرام کی طرف	۶
۶۴	قبورِ مسلمین پر مسجد بنانا	۲۶		قبضہ کو تبدیل کرنا۔	۷
۶۵	رجز کی تعریف	۲۷	۳۷	تعمیر کعبہ کی تاریخ	۷
۶۶	حضور کی شعر گوئی	۲۸	۳۷	کعبہ اور بیت المقدس کا درمیانی عرصہ	۸
۶۶	باب ۱۸۸		۳۸	تمام رُوسے زمین کے مسجد ہونے کی وصفا	۹
۶۶	بیت المقدس کی بجائے بیت اللہ کو قبلہ قرار دینا۔	۲۹	۳۸	شفاعت	۱۰
۶۸	نسخ کی بحث	۳۰	۳۸	شفاعت کے لغوی معنی	۱۰
۶۸	نسخ کی تعریفات	۳۱	۳۹	شفاعت کے اصطلاحی معنی	۱۱
۶۹	نسخ کی اقسام	۳۲	۳۹	اہل قبلہ کے شفاعت میں نظریات	۱۲
۷۰	نسخ القرآن بالقرآن	۳۳	۳۹	خروج کے شہر کا ازالہ	۱۳
۷۱	نسخ القرآن بالحدیث	۳۴	۳۹	معتزلہ کے شہر کا ازالہ	۱۴
۷۱	نسخ الحدیث بالحدیث	۳۵	۴۰	بعض صحابہ کے شہر کا ازالہ	۱۵
			۴۰	انبیاء علیہم السلام کی حضور الوہیت میں وجاہت	۱۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۴	نسخ الحدیث بالقرآن	۷۱	۵۲	انقضاء کا معنی	۷۱
۳۷	تحویل قبلہ کی تاریخ	۷۱	۵۵	نماز میں عورتوں کے بیٹھنے اور سجدہ کے طریقے	۷۱
۳۸	کعبہ کی طرف پہلی نماز	۷۱			
۳۹	روایات میں تطہین	۷۲		باب ۱۹۳	
۴۰	خبر واحد پر عمل	۷۲	۵۶	نماز میں کلام کو حرام کرنا اور اباحت سابقہ کو منسوخ کرنا۔	۷۲
۴۱	درود شرع سے قبل تکلیف کا حکم	۷۲	۵۷	منسوخیت کلام کی تاریخ	۷۳
۴۲	دیگر فوائد	۷۳	۵۸	اباحت اصل ہے	۷۳
۴۳	بکھ میں قبلہ کا رخ	۷۳	۵۹	نقضی احکام	۷۴
			۶۰	بقیہ فوائد	۷۴
				باب ۱۸۹	
۴۴	قبروں پر مسجد بنانے ان پر تصاویر رکھنے اور انکو سجدہ کرنے کی ممانعت	۷۴	۶۱	نماز میں شیطان پر لعنت کرنا اس پناہ مانگنا اور عمل قبیل کا جائز ہونا۔	۷۴
۴۵	تصاویر کا حکم	۷۴	۶۲	جنات کا ثبوت	۷۴
۴۶	وڈیو، ٹی وی، سینما	۷۴	۶۳	جنات کی تخلیق	۷۴
۴۷	جواریہ قبر میں مسجد	۷۴	۶۴	جنات کی اقسام	۷۴
۴۸	ایک اشکال کا جواب	۷۴	۶۵	جنات کے افعال و احوال	۷۴
۴۹	خلیل کا معنی	۷۴	۶۶	جنات کا مکلف ہونا	۷۴
			۶۷	جنات کی جزا و سزا	۷۴
			۶۸	جنات میں رسول	۷۴
			۶۹	انسان پر جن آجانا	۷۴
			۷۰	جنات کو دیکھنا	۷۴
			۷۱	ایک اشکال کا جواب	۷۴
			۷۲	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا سے منار لعنت کی تحقیق	۷۴
			۷۳	لعنت کی تحقیق	۷۴
			۷۴	لعن یزید	۷۴
			۷۵	ترجمہ الباب سے مشابہت	۷۴
				باب ۱۹۰	
				مسجد بنانے کی فضیلت اور ترغیب	
				باب ۱۹۱	
				حالت رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا اور تطہین کا منسوخ ہونا۔	
				دیگر فوائد	
				باب ۱۹۲	
				نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنا۔	

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۱۹	حدیث سے حاصل شدہ فقہی احکام	۸۹	۱۱۰	باب ۱۹۵	
۱۱۹	باب ۱۹۹		۱۱۰	حالت نماز میں بچوں کو اٹھانے کا جواز	
۱۱۹	مسجد میں تھوکنے کی ممانعت	۹۰		جب تک نجاست متحقق نہ ہو کپڑوں کا	
۱۲۳	تھوکنے کے احکام	۹۱		پاک ہونا، عمل قلیل سے نماز کا باطل نہ کرنا۔	
۱۲۳	عظمت مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)	۹۲	۱۱۱	حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ	
۱۲۴	مسجد کی صفائی -	۹۳	۱۱۲	حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ	
۱۲۴	علوم نبوت	۹۴		علیہ وسلم	
۱۲۴	باب ۲۰۰		۱۱۲	رسالت مآب کی صاحبزادیاں	
۱۲۴	جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا جواز	۹۵	۱۱۳	نماز میں بچہ کو گود میں لینے کے بارے	
۱۲۴	جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنا	۹۶		میں مذاہب اربعہ -	
۱۲۵	جوتوں کی طہارت	۹۷	۱۱۳	باب ۱۹۶	
۱۲۵	چمڑے اور پلاسٹک کی طہارت	۹۸	۱۱۳	نماز میں ضرورت کی بنا پر ایک دو قدم	
۱۲۵	باب ۲۰۱			چلنا اور امام کا معتدلوں سے بلند جگر پر ہونا	
۱۲۵	بیل بوٹے دار کپڑوں میں نماز کی کراہت	۹۹	۱۱۴	شرح حدیث	۸۲
۱۲۶	اشیاء زینت کا حکم	۱۰۰	۱۱۴	استن حنا	۸۳
۱۲۶	ایک اشکال کا جواب	۱۰۱	۱۱۶	باب ۱۹۷	
۱۲۶	باب ۲۰۲		۱۱۶	نماز میں کو کھڑے ہاتھ رکھنے کی ممانعت	۸۴
۱۲۶	کھانے کے وقت نماز کی کراہت	۱۰۲	۱۱۷	اختصار کے معانی	۸۵
۱۲۸	کھانے کو نماز پر مقدم کرنا۔	۱۰۳	۱۱۷	اختصار سے ممانعت کی حکمتیں	۸۶
۱۲۹	باب ۲۰۳		۱۱۸	باب ۱۹۸	
۱۲۹	بہن یا کوئی اور بدبو دار چیز کھا کر مسجد	۱۰۴	۱۱۸	نماز میں گنکر ہان ہٹانے اور مٹی صاف	۸۷
	میں جانے کی کراہت -		۱۱۹	کرنے کی کراہت	
				حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۸

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۵۹	بحث و نظر - روایت تلک الغزالی کے بارے میں	۱۳۳	بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں جانا	۱۰۵
۱۶۱	محمدؐ میں کی آراء روایت تلک الغزالی کے بارے میں	۱۳۳	اسلام میں حکومت قائم کرنے کا طریقہ	۱۰۶
۱۶۳	مفسرین کی آراء - ایک شبہ کا ازالہ -	۱۳۴	باب ۲۰۲	
۱۶۴	باب ۲۰۳	۱۳۴	مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنے کی نعت	۱۰۶
۱۶۷	ناز میں بیٹھنے کا طریقہ	۱۳۵	مسجد میں گم شدہ اشیاء کا اعلان	۱۰۸
۱۶۸	تورک کا طریقہ	۱۳۵	مسجد میں سوال کا حکم -	۱۰۹
۱۶۹	تورک میں مذاہب	۱۳۶	باب ۲۰۵	
۱۷۰	رفع سبائہ میں مذاہب اربعہ	۱۳۶	سجدہ سہو کا بیان	۱۱۰
۱۷۱	مذاہب اربعہ میں رفع سبائہ کی کیفیت	۱۳۶	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	۱۱۱
۱۷۲	احناف کے ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	۱۳۹	سجدہ سہو میں مذاہب ائمہ اور ترجیح	۱۱۲
۱۷۳	حضرت مجدد کے اعتراضات کے جوابات	۱۳۹	مذہب احناف	
۱۷۴	باب ۲۰۸	۱۴۱	شک کی صورت میں نماز کی ادائیگی	۱۱۳
۱۷۵	سلام سے نماز کا اختتام	۱۴۲	خصائص مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴
۱۷۶	سلام کے حکم میں مذاہب اربعہ	۱۴۲	بشریت	۱۱۵
۱۷۷	خروج بصریہ	۱۴۲	مشائیت	۱۱۶
۱۷۸	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ	۱۴۴	آپ کا نسیان	۱۱۷
۱۷۹	نماز میں محبت رسول کے مظاہر	۱۴۸	پانچ رکعات کی تصحیح	۱۱۸
۱۸۰	باب ۲۰۹	۱۵۱	باب ۲۰۶	
۱۸۱	ذکر بعد از نماز	۱۵۱	سجدہ تلاوت	۱۱۹
۱۸۲	ذکر بالپہر	۱۵۲	سجدہ تلاوت میں مذاہب ائمہ -	۱۲۰
۱۸۳	باب ۲۱	۱۵۲	فقہی احکام	۱۲۱
۱۸۴	تشریح اور سلام کے درمیان عذاب قبر وغیرہ	۱۵۵	سجرات کی تعداد	۱۲۲
		۱۵۵	روایت تلک الغزالی کی تحقیق	۱۲۳
		۱۵۴	روایت تلک الغزالی کا متن	۱۲۴
		۱۵۸	روایت تلک الغزالی کی فنی حیثیت پر	۱۲۵

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۱۵	نماز کو جاتے وقت دوڑنے کا حکم	۱۴۵		سے پناہ مانگنا	
۲۱۵	باب ۲۱۴		۱۸۴	تشریح	۱۴۴
۲۱۵	نماز کے لیے کس وقت کھڑا ہو	۱۴۶	۱۸۵	عذاب قبر	۱۴۵
۲۱۶	اقامت میں "حی علی الفلاح" پر کھڑے ہونا	۱۴۷	۱۸۵	منکرین عذاب قبر کے شبہات۔	۱۴۶
۲۱۷	تشریح	۱۴۸	۱۸۶	عذاب قبر پر دلائل۔	۱۴۷
۲۱۸	امام مسجد وقت پر نہ ہو تو کوئی اور نماز پڑھا دے۔	۱۴۹	۱۸۷	عذاب قبر پر عقلی شبہات کے جوابات	۱۴۸
۲۱۸	باب ۲۱۵		۱۹۰	سیح دجال	۱۴۹
۲۱۸	جس نے نماز کی ایک رکعت کو پایا اس نے نماز کو پایا۔	۱۵۰	۱۹۰	زندگی اور موت میں آزمائش	۱۵۰
۲۲۰	دوران نماز آفتاب کے طلوع یا غروب سے نماز کا حکم۔	۱۵۱	۱۹۱	قبر میں آزمائش	۱۵۱
۲۲۱	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کا جواب	۱۵۲	۱۹۱	حضور کے استغفار کی وجہ	۱۵۲
۲۲۱	باب ۲۱۶		۱۹۱	قرض مذہوم اور قرض محمود	۱۵۳
۲۲۱	پانچوں نمازوں کے اوقات	۱۵۳	۱۹۲	باب ۲۱۱	۱۵۴
۲۲۲	قرآن مجید سے استدلال	۱۵۴	۱۹۳	نماز کے بعد ذکر کا طریقہ	۱۵۵
۲۲۳	احادیث سے استدلال	۱۵۵	۱۹۴	ذکر ماثور میں اضافہ یا تغیر	۱۵۶
۲۲۳	اجماع امت سے استدلال	۱۵۶	۱۹۴	دعا قبول نہ ہونے کی وجوہات	۱۵۷
۲۲۴	عقل سے تائید	۱۵۷	۱۹۷	قبولیت دعا کی شرائط	۱۵۸
۲۲۵	بلغاریہ اور قطیف میں نماز کے اوقات	۱۵۸	۲۰۳	تشریح	۱۵۸
۲۲۵	حدیث دجال کی تحقیق	۱۵۹	۲۰۳	غنی اور فقیر	۱۵۹
۲۲۸	ایک نماز پڑھنے کے بعد اسی نماز کا وقت دوسرے شہر میں	۱۸۰	۲۰۵	باب ۲۱۲	
۲۲۸	ایک شہر ہی روز سے رکھنے کے بعد	۱۸۱	۲۰۵	تجسیم تحریر کے بعد دعا	۱۶۰
			۲۰۴	دعا کے استغفار میں مذاہب اربعہ	۱۶۱
			۲۰۴	عصمت کی تحقیق	۱۶۲
			۲۱۱	نماز میں ذکر کے اضافہ اور بدعت کی بحث	۱۶۳
			۲۱۳	باب ۲۱۳	
			۲۱۳	نماز میں وقار اور سکون	۱۶۴

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۴۹	غزوہ خندق میں آپ کی نماز عصر قضا ہونے کی وجہ۔	۱۹۷	۲۳۵	دوسرے شہر میں آیام رمضان پانا۔ باب ۲۱۷	۱۸۲
۲۴۹	نماز عصر نماز وسطیٰ ہے۔	۱۹۸	۲۳۵	گرمیوں میں ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا استحباب	۱۸۳
۲۵۰	احادیث میں تطبیق۔	۱۹۹	۲۳۷	ظہر کے آخر وقت میں مذاہب فقہاء	۱۸۴
۲۵۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض کفار کے لیے دعائے ضرر	۲۰۰	۲۳۷	ائمہ ثلاثہ کی حدیث کے جوابات	۱۸۵
۲۵۳	والعصر کی قرأت کا نسخ	۲۰۱	۲۳۸	دو مثل ساری تک وقت ظہر کا ثبوت	۱۸۶
۲۵۳	کفار کو سب و شتم	۲۰۲	۲۳۹	بعض شارحین کا تناج	۱۸۷
۲۵۴	باب ۲۲۲		۲۴۱	باب ۲۱۸	
۲۵۴	صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان کی حفاظت۔	۲۰۳	۲۴۱	گرمی نہ ہونے پر ظہر کو اول وقت پڑھنے کا استحباب	۱۸۷
۲۵۶	ویدار الہی کی تحقیق	۲۰۴	۲۴۲	اول وقت نماز پڑھنے میں مذاہب اربعہ	۱۸۸
۲۵۸	عصر اور فجر میں بلائیکہ کے اجتماع اور نوید	۲۰۵	۲۴۳	متعارض احادیث میں تطبیق	۱۸۹
۲۵۸	جنت کی خصوصیت کی وجہ۔		۲۴۳	نمازی کا اپنے فاضل کپڑے پر سجدہ کرنا	۱۹۰
۲۵۸	باب ۲۲۳		۲۴۳	باب ۲۱۹	
۲۵۸	مغرب کا اول وقت غروب آفتاب کے بعد ہے	۲۰۶	۲۴۳	عصر کو اول وقت میں پڑھنے کا استحباب	۱۹۱
۲۵۹	مغرب کے وقت میں مذاہب اربعہ	۲۰۷	۲۴۴	عصر میں تاخیر کا استحباب	۱۹۲
۲۶۰	باب ۲۲۴		۲۴۴	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کے جوابات	۱۹۳
۲۶۰	عشاء کی نماز کا وقت اور اس میں تاخیر۔	۲۰۸	۲۴۷	باب ۲۲۰	
۲۶۲	عشاء کے وقت میں مذاہب اربعہ	۲۰۹	۲۴۷	نماز عصر میں تنلیظ	۱۹۴
۲۶۵	آپ کی امت پر شفقت اور رعایت	۲۱۰	۲۴۷	تشریح	۱۹۵
۲۶۶	منصب رسالت اور تشریح احکام	۲۱۱	۲۴۷	باب ۲۲۱	
۲۶۹	احادیث میں تطبیق۔	۲۱۲	۲۴۷	نماز وسطیٰ نماز عصر ہے	۱۹۶

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۹۳	حدیث سے حاصل شدہ بقیہ احکام	۲۳۰	۲۴۰	باب ۲۲۵	
۲۹۳	باب ۲۲۹		۲۴۰	صبح کی نماز جلد پڑھنا اور اس میں قرائت کی مقدار	۲۱۲
۲۹۳	جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے اور چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کا جواز	۲۳۱	۲۴۲	فجر کے مستحب وقت میں مذاہب ائمہ	۲۱۳
۲۹۵	تشریح	۲۳۲	۲۴۵	نماز عشاء کے بعد باتیں کرنا	۲۱۵
۲۹۴	باب ۲۳۰		۲۴۳	باب ۲۲۶	
۲۹۴	نماز باجماعت ادا کرنے، نماز کا انتظار کرنے اور مسجد میں دوڑ سے آنے کی فضیلت	۲۳۳	۲۴۳	مستحب وقت سے بچ کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے	۲۱۶
۳۰۱	کثرتِ جماعت اور فرشتوں کا استغفار	۲۳۴	۲۴۴	نماز میں تعجیل	۲۱۷
۳۰۱	قریب والی مسجد کا حق	۲۳۵	۲۴۴	احکام کی اطاعت	۲۱۸
۳۰۱	پانچ نمازوں سے گناہوں کا دھلنا	۲۳۶	۲۴۴	باب ۲۲۷	
۳۰۲	باب ۲۳۱		۲۸۳	نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کا بیان	۲۱۹
۳۰۲	صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھنے رہنے کی اور مسجدوں کی فضیلت	۲۳۷	۲۸۳	جماعت کی فضیلت اور اہمیت	۲۲۰
۳۰۳	بازاروں کا ناپسندیدہ ہونا	۲۳۸	۲۸۴	جماعت میں مذاہب	۲۲۱
۳۰۳	باب ۲۳۲		۲۸۴	احادیث میں تطبیق	۲۲۲
۳۰۳	امامت کا مستحق	۲۳۹	۲۸۴	جماعت کے فوائد	۲۲۳
۳۰۴	امامت کی فضیلت	۲۴۰	۲۸۸	باب ۲۲۸	
۳۰۴	قاری یا عالم میں کون امامت کا مستحق	۲۴۱	۲۸۸	غزیر کی بنا پر جماعت ترک کرنے کی حرج	۲۲۵
۳۰۴	فاسق کی امامت کی تحقیق اور مذاہب ائمہ	۲۴۲	۲۹۰	احادیث میں تطبیق	۲۲۶
			۲۹۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولایت کے حال پرانے گاہی	۲۲۷
			۲۹۱	حکمر کے اجراء کی تحقیق اور اس کا حکم	۲۲۸
			۲۹۲	بیتن اور گمراہوں سے میل جول	۲۲۹

نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۴۴	مقام مصطفیٰ	۲۶۶	۳۱۴	قنوت نازلہ پڑھنے کا محل اور اس کا استحباب	۲۴۳
۲۴۵	سنتوں کی تفصیلی مذاہب ائمہ	۲۶۷		قنوت نازلہ	۲۴۴
۲۴۶	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جواب	۲۶۸	۳۱۹	قنوت نازلہ میں مذاہب	۲۴۵
۲۴۷	احناف کی دلیل	۲۶۹	۳۱۹	احناف کا مذہب	۲۴۶
۲۴۸	علم رسالت	۲۷۰	۳۲۰	احناف کے دلائل	۲۴۷
۲۴۹	دلائل الوہیت و نبوت	۲۷۱	۳۲۱	بعض شارحین کا تسامح	۲۴۸
۲۵۰	بعض شارحین کا تسامح	۲۷۲	۳۲۳	قنوت نازلہ اجتہادی ہے	۲۴۹
۲۵۱	کثیر نمازوں کی قضاء کا طریقہ	۲۷۳	۳۲۵	متاخرین احناف	۲۵۰
۲۵۲	قضاء عمری	۲۷۴	۳۲۵	زندہ کافروں کے لیے لعنت کا عدم جواز	۲۵۱
۲۵۳	مزید مسائل	۲۷۵	۳۲۵	قنوت فجر میں مذاہب	۲۵۲
	کتاب صلوٰۃ المسافرین			شافعیہ اور مالکیہ کا استدلال اور اس کا جواب	۲۵۳
۲۵۴	قصر کا معنی	۲۷۶	۳۲۶	لیس لك من الامر شیء کی تحقیق	۲۵۴
۲۵۵	مسافر کا معنی	۲۷۷	۳۲۹	اصحاب بصر معونہ	۲۵۵
۲۵۶	مسافت قصر میں مذاہب	۲۷۸	۳۳۱	علم رسالت پر اعتراض کا جواب	۲۵۶
۲۵۷	بعض معاصرین کا تسامح	۲۷۹	۳۳۲	مفکرین حدیث کے اعتراض کا جواب	۲۵۷
۲۵۸	تین ایام کی مسافت پر احناف کے دلائل	۲۸۰	۳۳۲	باب ۲۳۲	
۲۵۹	امام مالک کے دلائل	۲۸۱	۳۳۵	قنوت نازلہ کی جلد ادائیگی کا استحباب	۲۵۸
۲۶۰	علامہ ابن رشد مالکی کی دلیل کا جواب	۲۸۲	۳۳۵	قلب رسالت کے بیدار رہنے کی تحقیق	۲۵۹
۲۶۱	علامہ ابن قدامہ حنبلی کے استدلال کا جواب	۲۸۳	۳۴۱	واقعہ تعریس کی تعداد	۲۶۰
۲۶۲	علامہ نووی کا استدلال	۲۸۴	۳۴۲	آثار شر اور خیر کے ثمرات اور اوقات	۲۶۱
۲۶۳	علامہ نووی کی دلیل کا جواب	۲۸۵	۳۴۲	منہبہ میں مذاہب	۲۶۲
۲۶۴	مسافت قصر کا اندازہ بحساب انگریزی	۲۸۶	۳۴۴	احادیث میں تطہیق	۲۶۳
۲۶۵	میل و کلومیٹر	۲۸۷	۳۴۴	قنوت نازلہ کی اذان میں مذاہب	۲۶۴
۲۶۶	مسافت کا تفصیلی خاکہ	۲۸۸	۳۴۵	حضور سے نماز فجر قنوت ہونے کی وجوہات	۲۶۵
۲۶۷	قصر کی ابتدا اور انتہا	۲۸۹			

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۳۹۷	ریل میں نماز	۳۱۰	۳۷۵	مدت قصر	۲۸۹
۴۰۲	نذر من جہۃ العباد	۳۱۱	۳۷۵	ائمہ ثلاثہ کے دلائل	۲۹۰
۴۰۶	ریل میں نماز پڑھنے کا طریقہ	۳۱۲	۳۷۶	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	۲۹۱
۴۰۷	ہوائی جہاز میں نماز	۳۱۳	۳۷۶	امام ابو حنیفہ کے دلائل	۲۹۲
۴۰۷	تشییح	۳۱۴	۳۷۸	روایات میں تطبیق	۲۹۳
۴۰۷	باب ۲۳۷		۳۷۸	درجہ قصر میں مذاہب	۲۹۴
۴۰۷	سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا	۳۱۵	۳۷۸	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	۲۹۵
۴۱۱	جمع بین الصلوٰتین میں مذاہب	۳۱۶	۳۸۱	سنی میں حضرت عثمان کے قصر کرنے کی وجہ	۲۹۶
۴۱۳	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	۳۱۷			
۴۱۴	احناف کے دلائل	۳۱۸	۳۸۲	دیگر دلائل کا جواب	۲۹۷
۴۱۷	باب ۲۳۸		۳۸۲	وطن کی اقسام اور احکام	۲۹۸
۴۱۷	نماز کے بعد دائیں بائیں پھرنے کا جواز	۳۱۹	۳۸۲	سفر معصیت کے احکام	۲۹۹
۴۱۷	تطبیق	۳۲۰	۳۸۳	سنن کا حکم	۳۰۰
۴۱۷	فرق مراتب قائم رکھنا	۳۲۱	۳۸۳	کیا ہوائی جہاز سے کم وقت میں بغیر مشقت کے سفر کرنا رخصت قصر کے منافی ہے؟	۳۰۱
۴۱۸	باب ۲۳۹				
۴۱۸	امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کا استحباب	۳۲۲	۳۸۹	باب ۲۳۵	
۴۱۸	باب ۲۴۰		۳۸۹	بارش میں قیام گاہوں کے اندر نماز پڑھنے کا جواز	۳۰۲
۴۱۸	اقامت کے بعد نقل شروع کرنے کی ممانعت	۳۲۳	۳۹۱	رحل کا معنی	۳۰۳
۴۲۰	اقامت کے وقت سنت فجر پڑھنے کا حکم	۳۲۴	۳۹۲	جماعت اور جمعہ سے رخصت	۳۰۴
۴۲۱	احناف کا منظر یہ	۳۲۵	۳۹۲	الاصول فی الرجال	۳۰۵
۴۲۲	لفظ ابن کے ساتھ صفت لانے کا قاعدہ	۳۲۶	۳۹۲	اذان کے درمیان کلام کا حکم	۳۰۶
۴۲۲	باب ۲۴۱		۳۹۳	باب ۲۳۶	
۴۲۲	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۳۲۷	۳۹۳	سفر میں سوازی پر نماز پڑھنے کا جواز	۳۰۷
۴۲۲			۳۹۵	سوازی پر نماز پڑھنے کے جواز میں مذاہب	۳۰۸
۴۲۲			۳۹۶	سوازی جہاز پر نماز	۳۰۹

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۲۲	جمعہ کی سنتیں۔	۳۴۸	۲۲۳	فضل الہی کے معانی۔	۳۲۸
۲۲۷	باب ۲۲۷		۲۲۳	باب ۲۲۲	
۲۲۷	نوافل پڑھنے کا طریقہ۔	۳۴۹	۲۲۳	تہجۃ المسجد	۳۲۹
۲۵۱	سنن اور نوافل کا گھر میں پڑھنا۔	۳۵۰	۲۲۴	تہجۃ المسجد کے احکام	۳۳۰
۲۵۲	نوافل کی حکمت۔	۳۵۱	۲۲۵	باب ۲۲۳	
۲۵۲	بہتر نوافل پڑھنے کا جواز	۳۵۲	۲۲۵	مسافر کے وطن پہنچتے ہی دو رکعت پڑھنے کا استحباب	۳۲۱
۲۵۲	باب ۲۲۸				
۲۵۲	تہجد کی رکعات کی تعداد اور وتر کا بیان۔	۳۵۳	۲۲۷	باب ۲۲۲	
۲۶۹	تہجد کی روایات میں تطبیق	۳۵۴	۲۲۷	نماز چاشت کا استحباب۔	۳۳۲
۲۷۰	تہجد کا حکم۔	۳۵۵	۲۳۰	چاشت کا وقت۔	۳۳۳
۲۷۲	وتر کے حکم میں مذاہب ائمہ	۳۵۶	۲۳۱	چاشت کی نماز میں بلحاظ ثبوت کے تطبیق۔	۳۳۴
۲۷۴	وجوب وتر پر احناف کے مزید دلائل	۳۵۷			
۲۷۸	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جواب۔	۳۵۸	۲۳۱	چاشت کی نماز میں بلحاظ عدد کے تطبیق	۳۳۵
۲۷۹	رکعات وتر میں مذاہب ائمہ۔	۳۵۹	۲۳۲	حضرت ام ہانی کی روایت کے فوائد	۳۳۶
۲۸۱	تین رکعت وتر پر احناف کے دلائل۔	۳۶۰	۲۳۲	رکعات نوافل میں مذاہب	۳۳۷
۲۸۲	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۳۶۱	۲۳۳	عورت کے امان دینے میں مذاہب	۳۳۸
۲۸۵	ایک رکعت وتر پر استدلال کا جواب۔	۳۶۲	۲۳۳	باب ۲۲۵	
۲۸۶	قنوت وتر میں مذاہب	۳۶۳	۲۳۳	سنت فجر کا استحباب اور تاکید	۳۳۹
۲۸۷	قنوت بعد از رکوع پر شوافع اور حنابلہ کے دلائل۔	۳۶۴	۲۳۷	احکام شرعیہ کی اقسام۔	۳۴۰
۲۸۷	قنوت قبل از رکوع پر احناف کے دلائل	۳۶۵	۲۳۷	سنت کا ثبوتی واحد اطلاعی مفہوم۔	۳۴۱
۲۸۸	قنوت وتر کا محل	۳۶۶	۲۳۹	طلوع فجر کے بعد نوافل میں مذاہب	۳۴۲
۲۸۹	کان فلقہ القرآن کی تشریح۔	۳۶۷	۲۴۰	وقت سے پہلے اذان	۳۴۳
۲۹۰	بیت علی خلق عظیم کی تشریح	۳۶۸	۲۴۰	باب ۲۲۶	
۲۹۱	باب ۲۲۹		۲۴۲	سنن مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد۔	۳۴۴
۲۹۱	تراویح کی فضیلت اور اس کی ترتیب۔	۳۶۹	۲۴۲	فرائض کے ساتھ سنن مؤکدہ کے دلائل۔	۳۴۵
۲۹۳	قیام رمضان	۳۷۰	۲۴۳	مغرب سے پہلے دو رکعت۔	۳۴۶
			۲۴۳	احناف کے دلائل	۳۴۷

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۵۲۳	شیطان کے کان میں پیشاب کرنے کی تشریح۔	۳۹۰	۴۹۴	کرم رسالت	۳۷۱
۵۲۳	حدیث قرطاس پر امامیہ کے اعتراض کا ایک جواب۔	۳۹۱	۴۹۴	عبادت سے گناہوں کی بخشش۔	۳۷۲
۵۲۳	شیطان کے گدڑی میں گرہ لگانے کی تشریح۔	۳۹۲	۴۹۴	رکعات تراویح میں مذاہب۔	۳۷۳
۵۲۴	باب ۲۵۲		۴۹۵	بیس رکعات تراویح پر دلائل۔	۳۷۴
۵۲۴	نقلی نماز گھر میں پڑھنے کا استحباب۔	۳۹۳	۵۰۱	تراویح میں ختم قرآن۔	۳۷۵
۵۲۵	گھر میں نوافل کی فضیلت	۳۹۴	۵۰۱	رمضان میں ختم قرآن کا نذرانہ	۳۷۶
۵۲۶	باب ۲۵۵		۵۰۲	غیر مقلدین سے گذارش	۳۷۷
۵۲۶	دامی عمل کی فضیلت	۳۹۵	۵۰۲	تعمیر پڑھنے والا جامعیت و ترقی	۳۷۸
۵۲۸	اکٹانے اور استہزا وغیرہ کا اللہ تعالیٰ پر اطلاق۔	۳۹۶	۵۰۹	باب ۲۵۰	
۵۲۹	نقلی عبادت میں دوام کا معنی	۳۹۷	۵۰۹	شب قدر میں قیام کی تاکید اور ستائش	۳۷۹
۵۲۹	نقلی عبادت اور بدعات کے درمیان حد فاضل۔	۳۹۸	۵۱۱	شب میں شب قدر کا تحقق۔	۳۸۰
۵۳۳	جس فعل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ ترک کیا ہو وہ علی الاطلاق بدعت نہیں ہے۔	۳۹۹	۵۱۱	تشریح۔	
۵۳۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کام کو ترک کر بیگی وجہ سے بدعت کا ضابطہ	۴۰۰	۵۱۱	باب ۲۵۱	
۵۳۸	نقلی عبادت کے ساتھ فرض پا واجب کا معاملہ کرنے کی ممانعت۔	۴۰۱	۵۱۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تہجد اور دعاؤں کا بیان۔	۳۸۱
۵۵۱	بدعت سیئہ کی تعریف	۴۰۲	۵۲۲	حدیث ابن عباس سے مستفاد انتہر (۶۵) احکام شریعیہ۔	۳۸۲
۵۵۲	بدعت کا شرعی معنی اور اقسام	۴۰۳	۵۲۲	دعاؤں کی ترتیب	۳۸۳
۵۵۴	بدعات حسنہ اور مصالح مسلمہ	۴۰۴	۵۲۴	لفظ رب کی تحقیق	۳۸۴
۵۵۹	بدعات حسنہ کی وجہ اختراع اور بدعت سیئہ کا مصداق۔	۴۰۵	۵۲۸	اللہ تعالیٰ کی طرف شکر کی نسبت	۳۸۵
			۵۲۹	باب ۲۵۲	
			۵۲۹	تہجد میں طویل قرأت کا استحباب	۳۸۶
			۵۳۰	سورہ نور کی ترتیب	۳۸۷
			۵۳۱	نماز میں تنظیم رسول	۳۸۸
			۵۳۲	باب ۲۵۳	
			۵۳۲	تہجد کی ترتیب خواہ کم رکعات ہوں	۳۸۹

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
	کا استنباب		۵۶۲	ایک شبہ کا ازالہ	۲۰۶
۵۷۵	قرآن مجید کو خوش الحانی سے پڑھنے	۲۲۵	۵۶۳	قرون ثلاثہ پر سنت و بدعت کا مدار	۲۰۷
	میں مذاہب		۵۶۴	باب ۲۵۶	
۵۷۶	باب ۲۵۹		۵۶۴	نماز، تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے	۲۰۸
۵۷۶	قرآن مجید پڑھنے پر سکینہ کا نازل ہونا	۲۲۶		کا حکم	
۵۷۸	تشریح	۲۲۷	۵۶۵	تشریح	۲۰۹
۵۷۸	باب ۲۶۰		۵۶۶	کتاب فضائل القرآن	
۵۷۸	حافظ قرآن کی فضیلت	۲۲۸	۵۶۸	قرآن مجید کے فضائل احادیث کی روشنی	۲۱۰
۵۷۸	تشریح	۲۲۹		میں۔	
۵۷۹	باب ۲۶۱		۵۶۸	بعض سورتوں کے فضائل	۲۱۱
۵۷۹	افضل کا مفضل کے سامنے قرآن مجید	۲۳۰	۵۶۸	اسم سجدہ کی فضیلت	۲۱۲
	پڑھنے کا استنباب		۵۶۹	یسین کی فضیلت	۲۱۳
۵۷۹	تشریح	۲۳۱	۵۶۹	سورہ رحمن کی فضیلت	۲۱۴
۵۸۰	باب ۲۶۲		۵۶۹	تبارک الذی کی فضیلت	۲۱۵
۵۸۰	قرآن مجید سننے کی فضیلت اور قرآن مجید	۲۳۲	۵۶۹	سورہ البینہ کی فضیلت	۲۱۶
	سننے وقت رونانا۔		۵۶۹	سورہ اخلاص کی فضیلت	۲۱۷
۵۸۲	تشریح	۲۳۳	۵۷۰	بعض آیات کے فضائل	۲۱۸
۵۸۲	باب ۲۶۳		۵۷۰	آیت الکرسی کی فضیلت	۲۱۹
۵۸۲	نماز میں قرآن مجید پڑھنے اور اس کو سیکھنے	۲۳۴	۵۷۰	سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت	۲۲۰
	کی فضیلت		۵۷۰	سورہ آل عمران کی آخری دس آیات کی	۲۲۱
۵۸۳	تشریح	۲۳۵		فضیلت۔	
۵۸۳	باب ۲۶۴		۵۷۱	باب ۲۵۷	
۵۸۳	قرآن مجید اور سورہ بقرہ پڑھنے کی فضیلت	۲۳۶	۵۷۱	قرآن کریم کو یاد رکھنے کا حکم	۲۲۲
۵۸۴	تشریح	۲۳۷	۵۷۳	تشریح	۲۲۳
۵۸۵	باب ۲۶۵		۵۷۳	باب ۲۵۸	
۵۸۵	سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات	۲۳۸	۵۷۳	نوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے	۲۲۴
	کی فضیلت		۵۷۳		

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۵۹۷	باب ۲۷۱		۵۸۶	باب ۲۶۶	
۵۹۷	قرآن مجید کو تریل کے ساتھ پڑھنے اور ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتوں کے پڑھنے کی اجازت تشریح۔	۲۵۱	۵۸۶	سورہ کہف اور آیت الکرسی کی فضیلت	۲۳۹
۵۹۹		۲۵۲	۵۸۷	آیت الکرسی کی فضیلت	۲۴۰
۶۰۰	باب ۲۷۲		۵۸۸	دیگر فوائد	۲۴۱
۶۰۰	قرأت کے متعلقات	۲۵۳	۵۸۸	باب ۲۶۷	
۶۰۲	احادیث پر تحریف قرآن کا الزام۔	۲۵۴	۵۸۸	سورہ قتل ہوا اللہ کی فضیلت	۲۴۲
۶۰۳	باب ۲۷۳		۵۹۰	سورہ اخلاص کے نہائی قرآن مجید ہونے کی وجہ	۲۴۳
۶۰۳	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے۔	۲۵۵	۵۹۰	باب ۲۶۸	
۶۱۱	اوقات ممنوعہ اور مکروہہ کی تفصیل۔	۲۵۶	۵۹۰	معوذتین پڑھنے کی فضیلت	۲۴۴
۶۱۱	قرن شیطان پر اعتراض کا جواب۔	۲۵۷	۵۹۰	حضرت ابن مسعود کی طرف معوذتین کے انکار کی نسبت	۲۴۵
۶۱۳	باب ۲۷۴		۵۹۱	باب ۲۶۹	
۶۱۳	نماز مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا بیان	۲۵۸	۵۹۱	قرآن مجید پر عمل کرنے والے اور اس کی تعلیم دینے والے کی فضیلت	۲۴۶
۶۱۴	باب ۲۷۵		۵۹۳	حسد اور رشک کا معنی	۲۴۷
۶۱۴	نماز خوف کا بیان	۲۵۹	۵۹۳	باب ۲۷۰	
۶۱۸	نماز خوف کا قرآن مجید سے ثبوت	۲۶۰	۵۹۳	قرآنی مجید کے سات حروف پر نازل ہونے کا مطلب	۲۴۸
۶۱۹	اخاف کے نزدیک نماز خوف کا طریقہ۔	۲۶۱	۵۹۴	سات حروف پر نزول قرآن	۲۴۹
۶۱۹	ائمہ اربعہ کے مآخذ۔	۲۶۲	۵۹۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم اور تصرف کا ثبوت	۲۵۰
۶۲۰	امام ابو یوسف کا نظریہ۔	۲۶۳			

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۶۵۷	سکیرات عیدین میں امام ابو حنیفہ کا مسک	۴۸۵	۶۲۱	کتاب الجمعہ	
۶۶۰	مالکیہ کا مسک	۴۸۶			
۶۶۰	حنابلہ کا مسک	۴۸۷	۶۲۱	جمعہ کے دن کو جمعہ کہنے کی تحقیق	۴۶۲
۶۶۰	شافعیہ کا مسک	۴۸۸	۶۲۱	جمعہ کے مسائل اور احکام	۴۶۵
۶۶۰	عید گاہ جاتے وقت راستہ تبدیل کرنا	۴۸۹	۶۲۲	شہر کی شرط پر دلیل	۴۶۶
۶۶۹	عیدین میں عورتوں کا جانا	۴۹۰	۶۲۲	انبر علی پر اعتراضات کے جوابات	۴۶۰
۶۷۰	حضرت عائشہ کا حبشیوں کے کھیل کود کو دیکھنا	۴۹۱	۶۲۳	احناف کا مسک	۴۶۸
۶۷۱	عید کے دن حضرت عائشہ کے سامنے پیچھوں کا گانا	۴۹۲	۶۲۳	شہر کی تعریف	۴۶۹
۶۷۲	گانے کا شرعی حکم	۴۹۳	۶۲۴	جمعہ کے دن غسل کا حکم	۴۷۰
۶۷۵	غنا اور آلات موسیقی کے شرعی احکام کی تفصیل	۴۹۴	۶۲۷	نماز جمعہ کے لیے جانے کا وقت	۴۷۱
۶۷۶	احادیث اور آثار سے آلات غنا کی حرمت	۴۹۵	۶۲۸	دوران نطیہ خاموش رہنے میں مذہب	۴۷۲
۶۸۶	نکاح اور عید کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت	۴۹۶	۶۲۸	ساعت جمعہ	۴۷۳
۶۸۷	فقہاء مالکیہ کا نظریہ	۴۹۷	۶۲۸	تفصیلت جمعہ	۴۷۴
۶۸۹	فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	۴۹۸	۶۲۹	جمعہ کا وقت	۴۷۵
۶۹۰	فقہاء شافعیہ کا نظریہ	۴۹۹	۶۲۹	خطبہ جمعہ کے احکام	۴۷۶
۶۹۰	فقہاء احناف کا نظریہ	۵۰۰	۶۵۰	اشد اور رسول کا ضمیر واحد سے ذکر	۴۷۷
۶۹۲	جماری موقف	۵۰۱	۶۵۱	عبادات میں نئے طریقوں سے صحابہ کی نفرت	۴۷۸
۶۹۲	مجوزین موسیقی کے دلائل کا ضعف	۵۰۲	۶۵۱	خطبہ جمعہ کے دوران نخیۃ المسجد پڑھنے میں مذہب	۴۷۹
۶۹۵	مجوزین موسیقی کا موقف	۵۰۳	۶۵۲	تبلیغ اسلام اور تنبیہ عتاد کی اہمیت	۴۸۰
۶۹۶	مجوزین کے اجماع دلائل کا ایک جائزہ	۵۰۴	۶۵۲	زوافل کو غسل سے پڑھنا	۴۸۱
۶۹۶	مجوزین موسیقی کی دلیل	۵۰۵	۶۵۵	کتاب صلوٰۃ العیدین	
۷۰۱	علامہ شامی کی عبارت سے موسیقی پر استدلال	۵۰۶	۶۵۵	عید کا معنی	۴۸۲
			۶۵۵	احناف کے نزدیک عیدین کے احکام	۴۸۳
			۶۵۶	عیدین کے حکم میں ائمہ ثلاثہ کے مذاہب	۴۸۴

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	کی توجیہات۔		قرآن کریم سے موسیقی پر استدلال۔	۵۰۷
۷۸۳	منصب رسالت۔	۵۲۵	۷۰۲	۵۰۸
۷۸۸	بعض شارحین کی تفسیریں۔	۵۲۶	۷۰۲	۵۰۹
۷۸۹	تبرکات کی اہمیت۔	۵۲۷	۷۰۳	۵۰۹
۷۹۳	سکھین میں مذاہب۔	۵۲۸	۷۰۴	۵۱۰
۷۹۴	احناف کے دلائل۔	۵۲۹		۵۱۰
۷۹۵	عورت کا کفن۔	۵۳۰		۵۱۰
۷۹۶	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقے میں مذاہب۔	۵۳۱	۷۰۸	۵۱۱
۷۹۷	نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنے کے دلائل کا تجزیہ۔	۵۳۲	۷۰۹	۵۱۲
۷۹۸	نماز جنازہ میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت۔	۵۳۳	۷۱۸	۵۱۲
۸۰۱	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقے میں احناف کا موقف۔	۵۳۴	۷۱۸	۵۱۳
۸۰۲	شمارہ۔	۵۳۵	۷۱۹	۵۱۴
۸۰۲	ورد شریف۔	۵۳۶	۷۲۰	۵۱۵
۸۰۲	مروجہ دعا کی دلیل۔	۵۳۷	۷۳۵	۵۱۶
۸۰۳	میت کے بعض اجزاء پر نماز جنازہ میں مذاہب۔	۵۳۸	۷۳۵	۵۱۷
۸۰۴	حادثہ میں فوت ہونے والے مسلمانوں کی نماز جنازہ۔	۵۳۹	۷۳۶	۵۱۸
۸۰۵	دوبارہ نماز جنازہ پڑھنے میں مذاہب۔	۵۴۰	۷۳۶	۵۱۹
۸۰۵	غائبانہ نماز جنازہ۔	۵۴۱	۷۳۷	۵۲۰
۸۰۶	حدیث نجاشی کے جوابات۔	۵۴۲	۷۳۷	۵۲۱
۸۰۶	غائبانہ نماز جنازہ کے عدم جواز پر احناف کے دلائل۔	۵۴۳	۷۳۹	۵۲۲
			۷۳۹	۵۲۱
			۷۳۹	۵۲۲
			۷۴۰	۵۲۳
			۷۸۳	۵۲۴
			۷۸۳	۵۲۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۴۴	جنازہ کا تعدد	۸۰۷		محل	
۵۴۵	قبر پر نماز جنازہ۔	۸۰۷	۵۴۵	الکوحل آمیز دواؤں اور خون چڑھانے	۸۳۰
۵۴۶	جنازہ کو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل کرنا۔	۸۰۸		کا شرعی حکم۔	
۵۴۷	دفن کے بعد میت کو قبر سے دوسری جگہ منتقل کرنا۔	۸۰۹	۵۴۶	خون چڑھانے اور دیگر حرام اشیاء سے علاج کا بھارت قرآن مجید سے۔	
۵۴۸	عذر شرعی کی وجہ سے میت کو قبر سے منتقل کرنا۔	۸۰۹	۵۴۷	حرام اشیاء سے علاج کا احادیث سے ثبوت۔	
۵۴۹	امانت کے طور پر دفن کے بعد میت کو قبر سے منتقل کرنا۔	۸۱۰	۵۴۸	حرام چیزوں سے علاج کی ممانعت کی حدیث۔	
۵۵۰	جنازہ کی تعظیم کے لیے قیام۔	۸۱۰	۵۴۹	حرام اور نجس اشیاء سے علاج کے بارے میں فقہاء کا نظریہ۔	
۵۵۱	نماز جنازہ پڑھانے کے لیے امام کے کھڑے ہونے کا طریقہ۔	۸۱۱	۵۵۰	مالکیہ اور حنبلیہ کا نظریہ۔	۸۳۰
۵۵۲	قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا۔	۸۱۲	۵۵۱	فقہاء حنفیہ کا نظریہ۔	۸۳۰
۵۵۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جنازہ۔	۸۱۲	۵۵۲	اس بات کا جواب کہ اطباء کا تجربہ قطعی ہے وہ حرام قطعی کے لیے ناجائز نہیں ہو سکتا۔	
۵۵۴	پختہ قبر بنانے کی ممانعت اور کوہن کی شکل بنانے کا استحباب	۸۱۳	۵۵۳	اس بات کا جواب کہ حصول شفا میں علم قطعی معتبر ہے۔	
۵۵۵	قبر پر نام وغیرہ لکھنے کا حکم	۸۱۳	۵۵۴	انسانی اعضاء کی پیوند کاری	۸۳۳
۵۵۶	مزارات پر گنبد بنانے کا حکم	۸۱۴	۵۵۵	سید مودودی کی رائے۔	۸۳۳
۵۵۷	مزارات پر چادر چڑھانے کا حکم۔	۸۱۴	۵۵۶	مفتی محمد شفیع کی رائے۔	۸۳۴
۵۵۸	زیارت قبور کے شرعی احکام	۸۱۹	۵۵۷	شیخ خمینی کی رائے۔	۸۳۵
۵۵۹	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا حکم	۸۲۲	۵۵۸	مردہ کے اعضاء سے پیوند کاری کا حکم۔	۸۳۶
۵۶۰	پوسٹ مارٹم کا حکم۔	۸۲۳	۵۵۹	سید مودودی کی رائے۔	۸۳۶
۵۶۱	سید مودودی کی رائے۔	۸۲۴	۵۶۰	شیخ خمینی کی رائے۔	۸۳۷
۵۶۲	پوسٹ مارٹم کے مواقع۔	۸۲۵	۵۶۱	پوسٹ مارٹم کے مواقع۔	۸۳۷
۵۶۳	پوسٹ مارٹم کے جواز اور عدم جواز کا	۸۲۶	۵۶۲	کیا حالت انتظار میں پیوند کاری کا حکم۔	۸۳۹
			۵۶۳	کیا حالت انتظار میں پیوند کاری کا حکم۔	۸۳۹
			۵۶۴	کیا حالت انتظار میں پیوند کاری کا حکم۔	۸۴۰

صفحہ نمبر	عنوان	تہہ شمار	صفحہ نمبر	عنوان	تہہ شمار
۸۷۵	کتاب الزکوٰۃ			کے اعضاء سے پیوند کاری کی جا سکتی ہے؟	
۸۷۵	زکوٰۃ کا لغوی اور شرعی معنی۔	۵۹۵	۸۵۵	دودھ اور خون سے علاج پر پیوند کاری	۵۸۱
۸۷۵	زکوٰۃ کی حکمتیں۔	۵۹۶		کے قیاس کا جواب۔	
۸۷۸	فرصیت زکوٰۃ کی تاریخ۔	۵۹۷	۸۵۶	اضطرار کی بنیاد پر بھی انسانی اعضاء سے علاج جائز نہیں۔	۵۸۲
۸۷۹	شرح زکوٰۃ۔	۵۹۸			
۸۸۱	زکوٰۃ کی اہمیت۔	۵۹۹	۸۵۶	اعضاء کی پیوند کاری کے سلسلے میں	۵۸۳
۸۸۲	نظام زکوٰۃ کی مرکزیت	۶۰۰		علائے اردن کا فتویٰ۔	
۸۸۴	زرعی پیداوار کے نصاب زکوٰۃ میں فقہاء کے نظریات۔	۶۰۱	۸۵۷	اعضاء کی پیوند کاری میں مسری علماء کی تحقیق۔	۵۸۴
۸۸۴	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ۔	۶۰۲	۸۶۰	اعضاء کی پیوند کاری پر بعض پاکستانی علماء کے دلائل۔	۵۸۵
۸۸۷	امام ابو حنیفہ کا نظریہ۔	۶۰۳			
۸۸۹	امام ابو حنیفہ کے نظریہ پر ایک حدیث۔	۶۰۴	۸۶۲	اعضاء کی پیوند کاری میں مسنن کا موقف اور بحث و نظر۔	۵۸۶
۸۹۰	سونے اور چاندی کا نصاب۔	۶۰۵	۸۶۷	حضرت کے والدین کا ایمان۔	۵۸۷
۸۹۲	نوٹ پر زکوٰۃ۔	۶۰۶	۸۶۸	آپ کے والدین اہل فترت سے تھے۔	۵۸۸
۸۹۳	ٹیوب ویل وغیرہ سے سیراب ہونے والی زمینیں۔	۶۰۷	۸۶۹	آپ کے تمام اباؤ اور اہلیات اہل ایمان سے ہیں۔	۵۸۹
۸۹۳	زیورات پر زکوٰۃ۔	۶۰۸			
۸۹۵	یتیم کے مال پر زکوٰۃ میں مذاہب	۶۰۹	۸۷۱	آئمہ حضرت ابراہیم کے چچا تھے۔	۵۹۰
۸۹۶	قرض کے زکوٰۃ سے منہا ہونے میں مذاہب۔	۶۱۰	۸۷۱	ایک اشکال کا جواب۔	۵۹۱
۸۹۷	میں مذاہب۔		۸۷۲	بیمبر اسلمک	۵۹۲
۸۹۷	میں مذاہب۔		۸۷۲	عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا۔	۵۹۳
۸۹۸	صنعتی اور کاروباری قرض۔	۶۱۲	۸۷۳	خودکشی کرنے والے اور شہید کی نماز جنازہ۔	۵۹۴
۸۹۸	ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرض۔	۶۱۳			

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۹۲۲	باب ۲۸۱		۸۹۹	پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ	۶۱۲
۹۲۲	اہل و عیال پر خرچ کی فضیلت اور ان کے حقوق ضائع کرنے کا گناہ۔	۶۲۷	۸۹۹	پراویڈنٹ فنڈ پر اخراجات کے سود ہونے یا نہ ہونے کا حکم۔	۶۱۵
۹۲۳	باب ۲۸۲		۹۰۰	باب ۲۷۶	
۹۲۳	خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتدا کرنا پھر اہل قرابت سے۔	۶۲۸	۹۰۰	صدقہ فطر	۶۱۶
۹۲۴	مدبر کی بیع میں مذاہب۔	۶۲۹	۹۰۲	صدقہ فطر کے حکم میں مذاہب۔	۶۱۷
۹۲۴	باب ۲۸۳		۹۰۲	گندم کے نصاب میں مذاہب۔	۶۱۸
۹۲۴	اقربار، خاوند، اولاد اور والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت خواہ مشرک ہوں۔	۶۳۰	۹۰۲	نظریہ احناف پر دلائل۔	۶۱۹
۹۲۸	باب ۲۸۴		۹۰۷	باب ۲۷۷	
۹۲۸	میت کے لیے ایصالِ ثواب۔	۶۳۱	۹۰۷	زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ۔	۶۲۰
۹۲۸	ایصالِ ثواب۔	۶۳۲	۹۱۳	گھوڑوں پر زکوٰۃ میں مذاہب۔	۶۲۱
۹۲۸	لیس للانسان الاماسی سے معارضہ کے جواہرات۔	۶۳۳	۹۱۴	باب ۲۷۸	
۹۲۰	ایصالِ ثواب کے متعلق علماء و مذاہب کی تصریحات۔	۶۳۴	۹۱۴	عالمین زکوٰۃ کو راضی رکھنا۔	۶۲۲
۹۳۲	باب ۲۸۵		۹۱۴	عالمین زکوٰۃ کو راضی کرنے کی مرنجیت۔	۶۲۳
۹۳۲	ہر نیکی صدقہ ہے۔	۶۳۵	۹۱۵	باب ۲۷۹	
۹۳۸	مال حرام سے صدقہ کا حکم۔	۶۳۶	۹۱۵	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں پر عذاب شدید۔	۶۲۴
			۹۱۹	حضرت ابو ذر کے نظریہ سے مشغول ہونے پر استدلال۔	۶۲۵
			۹۲۱	باب ۲۸۰	
			۹۲۱	خرچ کرنے والے کی فضیلت اور بشارت۔	۶۲۶

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۹۵۱	شوہر کے مال سے بغیر اجازت صدقہ کرنے کا مسئلہ۔	۶۴۷	۹۳۹	باب ۲۸۶	
۹۵۱	باب ۲۹۲		۹۳۹	صدقہ اور خیرات کی ترغیب۔	۶۴۷
۹۵۱	صدقہ کے ساتھ دیگر نیکیوں کی فضیلت	۶۴۸	۹۴۲	مسجد میں چندہ کرنا۔	۶۴۸
۹۵۲	حضرت ابو بکر صدیق کی فضیلت۔	۶۴۹	۹۴۳	بدعت حسنة پر استدلال۔	۶۴۹
۹۵۳	باب ۲۹۳		۹۴۴	باب ۲۸۷	
۹۵۳	خرچ کرنے کی فضیلت اور جمع کرنے کی ناپسندیدگی۔	۶۵۰	۹۴۴	کم صدقہ دینے والے کی مذمت کرنے سے ممانعت۔	۶۵۰
۹۵۴	باب ۲۹۴		۹۴۵	باب ۲۸۸	
۹۵۴	تقوٰۃ صدقہ دینے کی فضیلت۔	۶۵۱	۹۴۵	دودھ دینے والے جانور کو عاریتاً دینے کی فضیلت۔	۶۵۱
۹۵۴	باب ۲۹۵		۹۴۵	باب ۲۸۹	
۹۵۴	پوشیدگی کے ساتھ صدقہ دینے کی فضیلت۔	۶۵۲	۹۴۵	سختی اور بخیلی کی مثال	۶۵۲
۹۵۵	باب ۲۹۶		۹۴۷	باب ۲۹۰	
۹۵۵	تندرست اور حریص انسان کا صدقہ	۶۵۳	۹۴۷	فاسق کو صدقہ دینے سے بھی ثواب مل جاتا ہے۔	۶۵۳
۹۵۴	باب ۲۹۷		۹۴۸	کسی کو برا جان کر اس کی مدد سے ہاتھ نہ روکنے۔	۶۵۴
۹۵۴	اوپر والا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے۔	۶۵۴	۹۴۸	باب ۲۹۱	
۹۵۸	باب ۲۹۸		۹۴۸	سلاک اور شوہر کے مال سے صدقہ دینا	۶۵۵
۹۵۸	سوال کرنے کی ممانعت۔	۶۵۵	۹۵۰	غیر اشرک کے ساتھ نامزد جانوروں کا حکم۔	۶۵۵

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۹۴۲	باب ۳۰۲		۹۴۲	سوال کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محل۔	۶۵۴
۹۴۴	سوال نہ کرنے، صبر اور قناعت کی فضیلت۔	۶۶۰	۹۴۳	دور فاروقی میں روایت حدیث میں احتیاط۔	۶۵۷
۹۴۵	فقر اور غنا۔	۶۶۱	۹۴۳	فقہ کی فضیلت۔	۶۵۸
۹۴۴	باب ۳۰۵		۹۴۴	انما انا قاسم کی تشریح۔	۶۵۹
۹۴۴	مروافۃ القلوب اور خوارج وغیرہ کا حکم۔	۶۶۲	۹۴۵	باب ۲۹۹	
۹۹۹	خلق رسول۔	۶۶۳	۹۴۵	سوال کرنے کا جواز۔	۶۶۰
۹۹۹	کرم رسول کے انداز۔	۶۶۴	۹۴۵	پیشہ ور گداگر۔	۶۶۱
۱۰۰۰	عہد رسالت میں امانت کرنے والوں کو قتل نہ کرنے کی درجات۔	۶۶۵	۹۴۶	باب ۳۰۰	
۱۰۰۱	ائمہ کے نزدیک گستاخ رسول کا حکم۔	۶۶۶	۹۴۶	بغیر سوال کے لینے کا جواز۔	۶۶۲
۱۰۰۵	گستاخانہ کلام میں تاویل کی گنجائش۔	۶۶۷	۹۴۸	حکومت کے عطیات کا حکم۔	۶۶۳
۱۰۰۶	گستاخانہ کلام میں ترمیم کی نیت کی بحث۔	۶۶۸	۹۴۸	باب ۳۰۱	
۱۰۰۷	خوارج اور معتزلہ۔	۶۶۹	۹۴۸	حوص دنیا کی ذمّت	۶۶۴
۱۰۱۰	باب ۳۰۴		۹۷۱	باب ۳۰۲	
۱۰۱۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر زکوٰۃ دینے میں مذاہب۔	۶۸۰	۹۷۱	قناعت کی فضیلت	۶۶۵
۱۰۱۳	آل رسول کو زکوٰۃ کا حرام ہونا۔	۶۸۱	۹۷۱	قناعت کی وضاحت۔	۶۶۶
۱۰۱۵	باب ۳۰۷		۹۷۱	باب ۳۰۳	
۱۰۱۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ہاشمیہ اور نبوت عبد المطلب کے لیے ہجرت کا جواز۔	۶۸۲	۹۷۱	زینت دنیا سے فریب کھانے کی ممانعت۔	۶۶۷
			۹۷۵	تشریح۔	۶۶۸
			۹۷۴	وحی نسیئہ۔	۶۶۹

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۰۲۳	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ اور سلام کے مسئلہ میں علماء کی آراء۔	۴۸۸	۱۰۱۷	شرح۔	۴۸۳
۱۰۲۴	حرف مدعا۔	۴۸۹	۱۰۱۸	باب ۳۰۸	
۱۰۲۴	باب ۳۰۹		۱۰۱۸	صدقہ لانے والے کو دعا دینا۔	۴۸۶
۱۰۲۴	زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی رکھنا۔	۴۹۰	۱۰۱۸	غیر انبیاء پر استقلالاً صلوٰۃ پڑھنے میں مذاہب ائمہ۔	۴۸۵
۱۰۲۵	تشریح۔	۴۹۱	۱۰۱۹	غیر انبیاء کے لیے استقلالاً لفظ صلوٰۃ استعمال نہ کرنے کے دلائل۔	۴۸۴
۱۰۲۶	مسجد میں ناز جنازہ کے متعلق منیہ۔	۴۹۲	۱۰۲۱	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ بھیجنے والوں کے شبہات اور ان کے جوابات۔	۴۸۷
۱۰۲۳	مراجع اور آقا۔	۴۹۳			

شرح صحیح مسلم فہرست مضامین جلد ثالث

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۰	باب ۳۱۱ ہر ایک شہر میں اسی جگہ کی رویت ہلال معتبر ہونے کا بیان۔	۱۴	۳۳	عرض ناشر
۵۱	اختلاف مطالع میں مذاہب ائمہ۔	۱۵	۳۵	کتاب الصیام
۵۲	رویت ہلال کے لیے طرق موجب شرعیہ۔	۱۶	۳۵	روزے کا لغوی اور شرعی معنی
۵۶	رویت ہلال کیٹی کے اعلان کا طریقہ کار	۱۷	۳۵	روزے کی شرائط اور اقسام
۵۷	رویت ہلال کیٹی کے اعلان کے بارے میں مصنف کا موقف اور بحث و نظر۔	۱۸	۳۶	روزے کی تاریخ
۶۱	مرکزی چیئر میں کو زونل کیٹی کی اطلاع ہلال کی صورت میں شرعی طریقہ کار کی بحث۔	۱۹	۳۶	روزے کی حکمتیں
۶۲	رویت ہلال کے اعلان پر عمل کرنے کا شرعی ثبوت۔	۲۰	۳۸	مغز رمضان کو بلا اضافت استعمال کرنا کی بحث۔
۶۸	رویت ہلال کے ملک گیر اعلان پر بحث	۲۱	۳۹	شیاطین کو مقید کرنے کی وضاحت۔
۷۰	حدیث کریمہ سے رویت ہلال کے اعلان پر اعتراض کا جواب۔	۲۲	۳۹	باب ۳۱۰
۷۲	بلاد بعیدہ میں اختلاف مطالع معتبر ہے۔	۲۳	۴۰	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاند دیکھ کر روزہ افطار کرنا اور چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرنا۔
۷۴	ریڈیو اور ٹی۔ وی پر دیگر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت۔	۲۴	۴۱	چاند دیکھنے کے بعد کی دعا
۷۵	باب ۳۱۲ چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں ہے۔	۲۵	۴۲	رویت ہلال میں مذاہب ائمہ
۷۶	باب ۳۱۳ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے۔	۲۶	۴۳	سعودی عرب کے حساب سے روزے رکھنا چاہتا ہوں
			۴۴	پاکستان آیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟
			۴۹	پاکستان سے روزے رکھنا ہوا سعودی عرب آیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟
			۵۰	سعودی عرب سے عید کے دن سوار ہو کر پاکستان آیا اور یہاں رمضان ہے؟

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۰۳	ترجمہ باب پر دہلی۔	۴۳	۷۷	باب ۳۱۴	۲۷
۱۰۴	باب ۳۲		۷۷	طلوع فجر سے روزے کا شروع اور طلوع فجر تک سحری کھانے کا حجاز۔	
۱۰۴	روزے میں عمل از وواج کی حرمت اور کفار کا جواب۔	۴۵	۸۱	فجر کے وقت سے پہلے اذان دینے میں مذاہب۔	۲۸
۱۰۷	روزے کے کفار سے میں مذاہب۔	۴۶	۸۱	باب ۳۱۵	
۱۰۷	روزے میں انجکشن لگوانے کا حکم۔	۴۷	۸۱	سحری کی فضیلت اور استحباب۔	۲۹
۱۰۷	افلاس کی وجہ سے کفارہ ساقط نہیں ہوتا۔	۴۸	۸۳	سحری کی فضیلت۔	۳۰
۱۰۸	باب ۳۲۱		۸۴	باب ۳۱۶	
۱۰۸	سفر شرمی میں روزہ رکھنے اور روزہ نہ رکھنے کی رخصت۔	۴۹	۸۴	روزہ پورے ہونے کا وقت۔	۳۱
۱۱۴	سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں مذاہب۔	۵۰	۸۵	غروب آفتاب کی علامت۔	۳۲
۱۱۴	مسلل نقلی روزوں کا حکم۔	۵۱	۸۶	عالم کو متنبہ کرنا۔	۳۳
۱۱۴	باب ۳۲۲		۸۶	باب ۳۱۷	
۱۱۴	حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدان عرفات میں روزہ نہ رکھنے کا استحباب۔	۵۲	۸۶	صوم وصال کی ممانعت۔	۳۴
۱۱۸	یوم عرفہ کے روزے میں مذاہب۔	۵۳	۸۹	صوم وصال کا معنی۔	۳۵
۱۱۸	باب ۳۲۳		۸۹	صوم وصال میں مذاہب۔	۳۶
۱۱۸	عاشورہ کے دن روزہ رکھنا۔	۵۴	۹۰	حضور کے صوم وصال پر ایک اشکال کا جواب۔	۳۷
۱۲۷	عاشورہ کے روزے کا حکم۔	۵۵	۹۲	حضور کی مثل کی تحقیق۔	۳۸
۱۲۸	یوم عاشورہ کی فضیلت۔	۵۶	۹۲	انتفاع نظیر۔	۳۹
۱۲۸	باب ۳۲۴			باب ۳۱۸	
۱۲۸	عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت۔	۵۷	۹۵	روزے میں اپنی بیوی کا برسر لینا ممنوع نہیں ہے۔	۴۰
۱۳۰	عید کے دن روزہ رکھنے میں مذاہب اور مسائل۔	۵۸	۹۶	بشر طیبہ جذبات پر قابو ہو۔	
۱۳۰	باب ۳۲۵		۱۰۱	روزے میں بوسہ لینے میں مذاہب۔	۴۱
۱۳۰	ایام تشریق میں روزے رکھنے کی حرمت۔	۵۹	۱۰۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منقہ رب کی تحقیق۔	۴۲
۱۳۱	ایام تشریق کے روزے میں مذاہب۔	۶۰		باب ۳۱۹	
				حالت جنابت میں اگر فجر ہو جائے تو روزہ صحیح ہے۔	۴۳

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱۳۲	روزہ دار کو جب کھانے کے لیے بلا یا جاگے یا اُسے کوئی گالی دے تو اس کا میں روزہ دار ہوں کہنا مستحب ہے۔	۷۳	باب ۳۲۹	۱۳۶
	باب ۳۳۱		بالمخصوصی جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت	۱۳۶
۱۳۳	روزے کی فضیلت۔	۷۴		۱۳۲
۱۳۵	قرآن باری "روزہ میرے لیے ہے" کی دس وجوہات۔	۷۵	باب ۳۳۰	۱۳۲
۱۳۶	روزہ دار کے منہ کی بو کے فضائل اور مسائل	۷۶		۱۳۲
۱۳۷	قرآن رسالت روزہ ڈھال ہے" کی تشریح	۷۷	وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین کے منسوخ ہونے کا بیان	۱۳۲
	باب ۳۳۲		دائمی مرضی اور سخت بڑھاپے کی بنا پر روزے کا قدیہ۔	۱۳۲
۱۳۷	جو شخص راہِ خدا میں بغیر کسی تکلیف کے روزہ رکھ سکتا ہو اس کے روزے کی فضیلت۔	۷۸	باب ۳۲۸	۱۳۲
	باب ۳۳۳		سفر یا مرض وغیرہ کی بنا پر روزہ قضا کرنے کی تفصیل۔	۱۳۲
۱۳۸	زوال سے قبل نقلی روزے کی صحت اور بلاغذرا اس کے توڑنے کا جواز۔	۷۹		۱۳۵
۱۳۹	نقلی روزے کی قضا میں مذاہب	۸۰	باب ۳۲۹	۱۳۵
۱۵۰	امام ابو حنیفہ کے دلائل اور امام شافعی کے جوابات۔	۸۱		۱۳۸
	باب ۳۳۴		میت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم	۱۳۵
۱۵۱	بھول کر کھانے پینے اور جماع سے روزے کا زکوٰۃ ٹوٹنا۔	۸۲		۱۳۸
۱۵۱	روزے میں بھول کر کھانے پینے والے کے بارے میں مذاہب	۸۳	میت کی طرف سے روزے رکھنے میں مذاہب ائمہ	۱۳۸
			علامہ نووی کی بحث	۱۳۹
			علامہ نووی کی بحث کے جوابات۔	۱۳۹
			میت کی طرف سے قضا کرنے میں امام شافعی کی تحقیق	۱۴۱
			باب ۳۳۵	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۸۳	علامہ ابن عابدین شامی کا نظریہ۔	۱۰۰	باب ۳۳۵	
۱۸۴	علامہ علی قاری کا نظریہ۔	۱۰۱		
۱۸۴	محل میلاد کے استحباب پر علامہ علی قاری کے دلائل۔	۱۰۲	۱۵۱	۸۴
۱۸۶	حاجی انداد اللہ مہاجر مکی کا نظریہ۔	۱۰۳		
۱۸۷	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا نظریہ۔	۱۰۴		
۱۸۸	شیخ رشید احمد گنگوہی کا نظریہ۔	۱۰۵		
۱۸۸	نواب بھوپالی کا نظریہ۔	۱۰۶	۱۵۵	۸۵
۱۸۸	محل میلاد کی ابتداء۔	۱۰۷	۱۶۲	۸۶
۱۹۰	آخری گزارش۔	۱۰۸		
	باب ۳۳۸			
۱۹۰	شعبان کے روزوں کا بیان۔	۱۰۹	۱۶۵	۸۷
	باب ۳۳۹			
۱۹۲	محرم کے روزوں کی فضیلت۔	۱۱۰	۱۶۸	۸۸
	باب ۳۴۰			
۱۹۳	رمضان شریف کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت۔	۱۱۱	۱۶۸	۸۹
۱۹۴	شوال کے چھ روزوں میں مذہب ازلیہ احناف کے مذہب کی وضاحت۔	۱۱۲	۱۶۸	۸۹
	باب ۳۴۱			
۱۹۴	شب قدر کی فضیلت اور اس کے وقوع کا بیان۔	۱۱۳	۱۶۹	۹۰
۲۰۳	لیلۃ القدر کا لغوی اور عربی معنی۔	۱۱۵	۱۶۹	۹۱
۲۰۶	لیلۃ القدر کے فضائل۔	۱۱۶	۱۶۹	۹۲
			۱۶۱	۹۳
				۹۳
				۹۵
				۹۶
				۹۷
				۹۸
				۹۹

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۲۷	ماہ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی بدو جہد۔	۱۳۰	۲۰۶	فرشتوں کو زمین پر نازل کرنے کی حکمتیں۔	۱۱۷
			۲۰۸	کم عبادت پر زیادہ اجر کیوں ہے؟	۱۱۸
			۲۰۸	ماہ رمضان اور لیلۃ القدر۔	۱۱۹
			۲۰۹	لیلۃ القدر میں نماز اور ہب۔	۱۲۰
۲۲۸	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم۔	۱۴۱	۲۱۰	سنا بیسوی شب پر قرآن۔	۱۲۱
۲۲۸	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کے حکم کی وضاحت	۱۴۲	۲۱۱	شب قدر کو مخفی رکھنے کی حکمتیں۔	۱۲۲
			۲۱۱	علم رسالت اور شب قدر۔	۱۲۳
۲۳۰	کتاب الحج		۲۱۳	اختلاف مطالع اور شب قدر۔	۱۲۴
۲۳۰	حج کا لغوی اور شرعی معنی	۱۴۳	۲۱۴	قطبین میں روزے اور شب قدر۔	۱۲۵
۲۳۰	کعبہ پہلا عبادت کا گھر۔	۱۴۴	۲۱۵	لیلۃ القدر میں عبادت کا طریقہ۔	۱۲۶
۲۳۱	یادگار ابراہیم۔	۱۴۵	۲۱۶	ثواب میں اضافہ۔	۱۲۷
۲۳۲	حج کا فلسفہ۔	۱۴۶	۲۱۶	گناہ میں اضافہ۔	۱۲۸
۲۳۳	روضانی لذتیں۔	۱۴۷	۲۱۷	فرشتوں کا سلام۔	۱۲۹
۲۳۴	جنرافیائی اکائی کے بجائے اسلامی وحدت	۱۴۸	۲۱۸	کتاب الاعتکاف	
۲۳۱	اسلامی علوم و فنون کی نشر و اشاعت۔	۱۴۹		اعتکاف کا لغوی اور شرعی معنی۔	۱۳۰
۲۳۲	باہمی تعاون اور اتحاد کی روح	۱۵۰	۲۲۰	اعتکاف کی تعریف اور اقسام	۱۳۱
۲۳۲	گناہوں سے برأت اور پاکیزگی۔	۱۵۱	۲۲۰	اعتکاف میں نماز اور استغفار	۱۳۲
۲۳۵	تربہ اور استغفار میں فرقہ جج کی خصوصیات	۱۵۲	۲۲۱	اعتکاف میں احتیاط کا نظریہ۔	۱۳۳
۲۳۶	انعام کی نشاۃ ثانیہ۔	۱۵۳	۲۲۲	اعتکاف سنت کی شرائط	۱۳۴
۲۳۶	ڈمرواریوں کا احساس۔	۱۵۴	۲۲۲	اعتکاف فرض کے احکام	۱۳۵
۲۳۶	دشمنوں سے دوستی۔	۱۵۵	۲۲۳	اعتکاف نفل کے احکام	۱۳۶
۲۳۶	مساوات۔	۱۵۶	۲۲۵	گرمی کی وجہ سے اعتکاف میں غسل کا حکم	۱۳۷
۲۳۶	کسب حلال۔	۱۵۷	۲۲۵	صحیح اعتکاف کی شرائط	۱۳۸
			۲۲۶	اعتکاف کی ابتداء کا وقت	۱۳۹
			۲۲۶	باب ۳۲۲	
۲۳۷	باب ۳۲۲				
۲۳۷	محرم کے بائیں کے احکام۔	۱۵۸			

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۴۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء اسلام کی آراء	۱۸۱	۲۴۲	۱۵۹
۲۴۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر قرآن مجید و دلائل	۱۸۲	۲۴۳	۱۶۰
۲۴۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر احادیث سے دلائل	۱۸۳	۲۴۴	۱۶۱
۲۴۳	اجتہاد ہی خطا منسوب تہوت کے خلاف نہیں ہے۔	۱۸۴	۲۴۵	۱۶۲
۲۴۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اجتہاد، اتباع و حجی کے خلاف نہیں ہے۔	۱۸۵	۲۴۶	۱۶۳
۲۴۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر اعتراضات کے جوابات	۱۸۶	۲۴۷	۱۶۴
۲۴۷	احادیث میں اختلاف و حجی ہونے کے خلاف نہیں ہے۔	۱۸۷	۲۴۸	۱۶۵
۲۴۸	برق صاحب کے رجوع کا اعتراض	۱۸۸	۲۴۹	۱۶۶
۲۴۸	موافقت حج	۱۸۹	۲۵۰	۱۶۷
۲۸۱	میقات کا لغوی اور شرعی معنی	۱۹۰	۲۵۱	۱۶۸
۲۸۲	میقات سے گزرنے کے حکم میں مذاہب اربعہ	۱۹۱	۲۵۲	۱۶۹
۲۸۳	احناف کا موقف	۱۹۲	۲۵۳	۱۷۰
۲۸۵	احرام کا فلسفہ	۱۹۳	۲۵۴	۱۷۱
۲۸۵	تلبیہ کا طریقہ اور اس کا وقت	۱۹۴	۲۵۵	۱۷۲
۲۸۶	اہلال کا لغوی اور شرعی معنی	۱۹۵	۲۵۶	۱۷۳
۲۸۸	تلبیہ کے حکم میں مذاہب اربعہ	۱۹۶	۲۵۷	۱۷۴
۲۸۸	تلبیہ کے اوقات اور احکام	۱۹۷	۲۵۸	۱۷۵
			۲۵۹	۱۷۶
			۲۶۰	۱۷۷
			۲۶۱	۱۷۸
			۲۶۲	۱۷۹
			۲۶۳	۱۸۰
			۲۶۴	
			۲۶۵	
			۲۶۶	
			۲۶۷	
			۲۶۸	
			۲۶۹	
			۲۷۰	
			۲۷۱	
			۲۷۲	
			۲۷۳	
			۲۷۴	
			۲۷۵	
			۲۷۶	
			۲۷۷	
			۲۷۸	
			۲۷۹	
			۲۸۰	
			۲۸۱	
			۲۸۲	
			۲۸۳	
			۲۸۴	
			۲۸۵	
			۲۸۶	
			۲۸۷	
			۲۸۸	
			۲۸۹	
			۲۹۰	
			۲۹۱	
			۲۹۲	
			۲۹۳	
			۲۹۴	
			۲۹۵	
			۲۹۶	
			۲۹۷	
			۲۹۸	
			۲۹۹	
			۳۰۰	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۳۴۴	پر اعتراض کے جوابات۔		باب ۳۴۷	
۳۰۶	محرم کے لیے خشکی (جنگل) کے شکار کی مانت	۲۱۳	اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ سے احرام باندھنے کا حکم	۱۹۸
۳۱۳	خشکی کے شکار۔	۲۱۴	جھوٹ کی تعریف۔	۱۹۹
۳۱۳	محرم کے لیے خشکی کے شکار کھانے میں مذہب اربعہ۔	۲۱۵	فائدہ	۲۰۰
۳۱۴	احناف کا نظریہ۔	۲۱۶	باب ۳۴۸	
۳۱۵	احناف کے دلائل۔	۲۱۷	جب سواری مکہ کی طرف کھڑی ہو اس وقت احرام باندھنے کی فقہانیت۔	۲۰۱
۳۱۶	شوافع اور دوسرے ائمہ کی دلیل۔	۲۱۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کی جگہ میں اختلاف روایات	۲۰۲
۳۱۷	حضرت صعوب بن جہام کی روایت کا جواب۔	۲۱۹		
۳۱۸	اجتہاد کی تحقیق۔	۲۲۰		
۳۱۸	اجتہاد کا لغوی اور شرعی معنی۔	۲۲۱		
۳۲۰	قرآن مجید سے اجتہاد پر دلائل۔	۲۲۲	رکن یمانی کی تعظیم کی وجہ۔	۲۰۳
۳۲۱	احادیث سے اجتہاد پر دلائل۔	۲۲۳	احرام کے لباس کو رکھنے کا جواز	۲۰۴
۳۲۲	عقائد اجتہاد	۲۲۴	حضاب کا حکم	۲۰۵
۳۲۵	اجتہاد میں تجزی اور تقسیم	۲۲۵		
۳۲۶	دائرہ اجتہاد	۲۲۶	باب ۳۴۹	
۳۲۶	طبقات مجتہدین۔	۲۲۷	احرام سے پہلے خوشبو لگانے کا استحباب۔	۲۰۶
۳۲۷	اصول اجتہاد کے واضح صرف ائمہ اربعہ ہیں	۲۲۸	احرام سے پہلے بدن پر خوشبو لگانے میں مذہب ائمہ	۲۰۷
۳۲۷	ائمہ اربعہ کا اختلاف رحمت ہے۔	۲۲۹	احناف کی روایت احادیث	۲۰۸
۳۲۸	عصر حاضر میں اجتہاد	۲۳۰	محرم کے چھوٹے سوگھنے میں مذہب اربعہ	۲۰۹
۳۲۸	تقلید کا لغوی معنی	۲۳۱	کیا ازدواج مطہرات میں دنوں کی تقسیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب تھی؟	۲۱۰
۳۲۹	تقلید کا اصطلاحی معنی	۲۳۲	جن ازدواج سے نکاح اور زوجیت ہوتی ان کی نندارہ	۲۱۱
۳۳۰	تقلید کا سبب	۲۳۳		
۳۳۰	تقلید اور علماء و اسخین کی موافقت	۲۳۴		
۳۳۱	تقلید کی وسعت	۲۳۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ازدواج	۲۱۲

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۳۱	۲۵۵	۲۳۱	تقلید واجب اور تقلید حرام	۲۳۶
۲۳۲	۲۵۶	۲۳۲	اگر امام کا قول حدیث کے خلاف ہو تو حدیث صحیح پر عمل کرنا تقلید کے خلاف نہیں ہے۔	۲۳۷
۲۳۳	۲۵۷	۲۳۳	قول امام کے خلاف حدیث پر عمل کرنے کی شرائط	۲۳۸
۲۳۴	۲۵۸	۲۳۴	تقلید کی ضرورت	۲۳۹
۲۳۵	۲۵۹	۲۳۵	تقلید پر دلائل	۲۴۰
۲۳۶	۲۶۰	۲۳۶	ایک مقلد کے لیے متعدد امامہ کی تقلید کا عدم جواز اور تقلید شخصی کا وجوب۔	۲۴۱
۲۳۷	۲۶۱	۲۳۷	تقلید شخصی پر شیخ ابن تیمیہ کی تصریحات۔	۲۴۲
۲۳۸	۲۶۲	۲۳۸	کن صورتوں میں مقلد دوسرے امام کے قول پر عمل کر سکتا ہے۔	۲۴۳
۲۳۹	۲۶۳	۲۳۹	فقہ حنفی کی ترجیح	۲۴۴
۲۴۰	۲۶۴	۲۴۰	تقلید پر سوالات اور ان کے جوابات۔	۲۴۵
۲۴۱	۲۶۵	۲۴۱	عام مسلمانوں کا تقلید کے بغیر گزارہ نہیں ہے۔	۲۴۶
۲۴۲	۲۶۶	۲۴۲	باب ۳۵۱	
۲۴۳	۲۶۷	۲۴۳	حرم اور غیر حرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا مارنا جائز ہے۔	۲۴۷
۲۴۴	۲۶۸	۲۴۴	مردی جانوروں کی تعداد۔	۲۴۸
۲۴۵	۲۶۹	۲۴۵	مردی جانوروں کو قتل کرنے میں ائمہ ثلاثہ کے مذاہب۔	۲۴۹
۲۴۶	۲۷۰	۲۴۶	مردی جانوروں کے قتل میں احناف کا مذہب۔	۲۵۰
۲۴۷	۲۷۱	۲۴۷	کوٹے اور کتے وغیرہ کو قاسق کہنے کی وجہ۔	۲۵۱
۲۴۸	۲۷۲	۲۴۸	عام کوٹے اور زراغ (غراب زراغ) میں فرق۔	۲۵۲
۲۴۹	۲۷۳	۲۴۹	کوٹے کی اقسام اور عقوبت کا حکم۔	۲۵۳
۲۵۰	۲۷۴	۲۵۰	قرآن مجید سے عام کوٹے کے حرام ہونے کا ثبوت۔	۲۵۴
۲۵۱	۲۷۵	۲۵۱	باب ۳۵۲	
۲۵۲	۲۷۶	۲۵۲	حرم کو کھینچنے لگانے کا جواز۔	۲۴۷
۲۵۳	۲۷۷	۲۵۳	کھینچنے لگانے میں مذاہب۔	۲۴۸
۲۵۴	۲۷۸	۲۵۴	باب ۳۵۳	
۲۵۵	۲۷۹	۲۵۵	حرم کے لیے آنکھوں کا علاج کرانے کا جواز۔	۲۴۹
۲۵۶	۲۸۰	۲۵۶	حرم کے علاج میں مذاہب۔	۲۵۰
۲۵۷	۲۸۱	۲۵۷	حرم کے علاج میں احناف کا موقف۔	۲۵۱
۲۵۸	۲۸۲	۲۵۸	باب ۳۵۴	
۲۵۹	۲۸۳	۲۵۹	حرم کو غسل کی اجازت۔	۲۵۲

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	باب ۳۵۹			
۳۷۶	حرم کے غسل سے متعلق مسائل اور احکام	۳۷۶	حرم کے غسل سے متعلق مسائل اور احکام	۳۷۶
۳۷۷	حرم کا خوشبودار صابن سے غسل اور شہپر سے	۳۷۷	حرم کا خوشبودار صابن سے غسل اور شہپر سے	۳۷۷
۳۷۸	حرام کی اقسام	۳۷۸	حرام کی اقسام	۳۷۸
۳۷۹	افراد، تمتع اور قرآن کے معنی	۳۷۹	افراد، تمتع اور قرآن کے معنی	۳۷۹
۳۸۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج میں اللہ کا	۳۸۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج میں اللہ کا	۳۸۰
۳۸۱	اختلاف آیا آپ کا حج افراد تھا، تمتع تھا یا	۳۸۱	اختلاف آیا آپ کا حج افراد تھا، تمتع تھا یا	۳۸۱
۳۸۲	قرآن؟	۳۸۲	قرآن؟	۳۸۲
۳۸۳	آپ کے حج میں روایات کے اختلاف	۳۸۳	آپ کے حج میں روایات کے اختلاف	۳۸۳
۳۸۴	کی توجیہ۔	۳۸۴	کی توجیہ۔	۳۸۴
۳۸۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے قرآن	۳۸۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے قرآن	۳۸۵
۳۸۶	ہونے پر دلائل اور افراد اور تمتع کی روایات	۳۸۶	ہونے پر دلائل اور افراد اور تمتع کی روایات	۳۸۶
۳۸۷	کے جوابات۔	۳۸۷	کے جوابات۔	۳۸۷
۳۸۸	افراد، تمتع اور قرآن میں مذاہب ائمہ۔	۳۸۸	افراد، تمتع اور قرآن میں مذاہب ائمہ۔	۳۸۸
۳۸۹	افضلیت قرآن پر احناف کے دلائل۔	۳۸۹	افضلیت قرآن پر احناف کے دلائل۔	۳۸۹
۳۹۰	بعین شاعرین کا حج کی متعارض روایات کی تطبیق	۳۹۰	بعین شاعرین کا حج کی متعارض روایات کی تطبیق	۳۹۰
۳۹۱	میں تسامح۔	۳۹۱	میں تسامح۔	۳۹۱
۳۹۲	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۳۹۲	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۳۹۲
۳۹۳	قرآن میں طواف کے متعلق ائمہ کے مذاہب۔	۳۹۳	قرآن میں طواف کے متعلق ائمہ کے مذاہب۔	۳۹۳
۳۹۴	قرآن میں دو طوافوں پر احناف کا احادیث	۳۹۴	قرآن میں دو طوافوں پر احناف کا احادیث	۳۹۴
۳۹۵	سے استدلال۔	۳۹۵	سے استدلال۔	۳۹۵
۳۹۶	ہدی روانہ کرنے والے متمتع کے حلال ہونے	۳۹۶	ہدی روانہ کرنے والے متمتع کے حلال ہونے	۳۹۶
۳۹۷	میں مذاہب ائمہ۔	۳۹۷	میں مذاہب ائمہ۔	۳۹۷
۳۹۸	شوافع اور مالکیہ کے دلائل۔	۳۹۸	شوافع اور مالکیہ کے دلائل۔	۳۹۸
۳۹۹	شوافع اور مالکیہ کے دلائل کا جواب۔	۳۹۹	شوافع اور مالکیہ کے دلائل کا جواب۔	۳۹۹
۴۰۰	حنابلہ کے دلائل۔	۴۰۰	حنابلہ کے دلائل۔	۴۰۰
۴۰۱	احناف کے دلائل۔	۴۰۱	احناف کے دلائل۔	۴۰۱
۴۰۲	علم رسالت پر اعتراض اور افضلیت تمتع پر	۴۰۲	علم رسالت پر اعتراض اور افضلیت تمتع پر	۴۰۲
	باب ۳۵۶			
۳۷۶	حرم کی موت کے بعد کے احکام۔	۳۷۶	حرم کی موت کے بعد کے احکام۔	۳۷۶
۳۷۷	حرم کی تکفین میں مذاہب اور موقف احناف	۳۷۷	حرم کی تکفین میں مذاہب اور موقف احناف	۳۷۷
۳۷۸	کی وضاحت۔	۳۷۸	کی وضاحت۔	۳۷۸
۳۷۹	امام شافعی اور امام احمد کی پیش کردہ حدیث کا	۳۷۹	امام شافعی اور امام احمد کی پیش کردہ حدیث کا	۳۷۹
۳۸۰	جواب۔	۳۸۰	جواب۔	۳۸۰
۳۸۱	تکفین میں حرم کا نہ دھانسنے کی بحث۔	۳۸۱	تکفین میں حرم کا نہ دھانسنے کی بحث۔	۳۸۱
۳۸۲	مردہ حرم کا نہ دھانسنے میں امام شافعی اور امام	۳۸۲	مردہ حرم کا نہ دھانسنے میں امام شافعی اور امام	۳۸۲
۳۸۳	احمد کا نظریہ۔	۳۸۳	احمد کا نظریہ۔	۳۸۳
۳۸۴	علامہ نووی کے اعتراض کا جواب۔	۳۸۴	علامہ نووی کے اعتراض کا جواب۔	۳۸۴
۳۸۵	حرم کی وفات کے بعد بھی اجر کی توقع۔	۳۸۵	حرم کی وفات کے بعد بھی اجر کی توقع۔	۳۸۵
	باب ۳۵۷			
۳۸۶	حرم کا شرط گانا کہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول	۳۸۶	حرم کا شرط گانا کہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول	۳۸۶
۳۸۷	دوں کا گانا۔	۳۸۷	دوں کا گانا۔	۳۸۷
۳۸۸	احرام کی نیت میں سوختی برہنی کی بنا پر احرام کھولنے	۳۸۸	احرام کی نیت میں سوختی برہنی کی بنا پر احرام کھولنے	۳۸۸
۳۸۹	کی شرط میں مذاہب۔	۳۸۹	کی شرط میں مذاہب۔	۳۸۹
۳۹۰	شوافع اور حنابلہ کے دلائل اور ان کے جوابات۔	۳۹۰	شوافع اور حنابلہ کے دلائل اور ان کے جوابات۔	۳۹۰
	باب ۳۵۸			
۳۸۱	جبین اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان۔	۳۸۱	جبین اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان۔	۳۸۱
۳۸۲	یعنی والی عورت کے احرام میں مذاہب۔	۳۸۲	یعنی والی عورت کے احرام میں مذاہب۔	۳۸۲

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۲۲	احرام کو معلق کرنے کا بیان۔	۲۱۸	امام احمد کی دلیل کا جواب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر دلیل۔	۲۱۸
۲۲۳	احرام کو معلق کرنے کی وضاحت۔	۲۱۹	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اپنے حج تمتع میں ہدیٰ کی کفنی کرنے کی توجیہ۔	۳۰۲
	باب ۳۶۲			
۲۲۴	حج تمتع کا جواز۔	۲۲۰	طواف کے لیے طہارت کی شرط میں مذاہب	۳۰۳
۲۲۹	تمتع کے بارے میں حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے مذاکرہ کی تفصیل۔	۲۲۱	عورت کا بغیر حرم کے حج کرنا۔	۲۰۴
		۲۲۱	مکہ میں عمرہ کرنے والے کے میقات میں مذاہب	۳۰۵
۲۵۰	حج کے احرام کو فسخ کرنے کی صحابہ کے ساتھ خصوصیت۔	۲۲۲	حج کے احرام کو عمرہ کے ساتھ تبدیل کرنے میں مذاہب ائمہ۔	۳۰۶
۲۵۰	عمرہ پر تمتع کا اطلاق۔	۲۲۳	امام احمد کی موافقت میں شیخ ابن تیمیہ کے دلائل اور ان کے جوابات۔	۲۰۷
	باب ۳۶۳			
۲۵۱	تمتع کرنے والے پر قربانی یا دس روزوں کے واجب ہونے کا بیان۔	۲۲۴	حضرت عمر کے تمتع سے منع کرنے کی تاویلات اور توجیہات۔	۳۰۸
۲۵۲	قرآن اور تمتع کی روایات میں تطبیق۔	۲۲۵		
۲۵۳	تمتع کی ہدیٰ کے لیے شرائط۔	۲۲۶		
۲۵۴	ہدیٰ کی بجائے روزے رکھنے میں مذاہب ائمہ	۲۲۷		
۲۵۴	قرآن اور تمتع میں ہدیٰ کی جگہ روزے رکھنے میں احناف کا موقف۔	۲۲۸		
	باب ۳۶۴			
۲۵۵	قارن کے احرام کھولنے کا وقت۔	۲۲۹		
۲۵۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے قرآن پڑھنے پر دلیل۔	۲۳۰		
	باب ۳۶۵			
۲۵۶	انحصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز اور قرآن کا بیان۔	۲۳۱		
			باب ۳۶۱	
			رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا بیان۔	۳۰۹
			ہر شخص سے حسب مرتبہ سلوک کرنا۔	۳۱۰
			تاجینا کی امامت میں مذاہب ائمہ۔	۳۱۱
			رکعات طواف میں شوافع کے اقوال۔	۳۱۲
			رکعات طواف میں احناف کا نظریہ۔	۳۱۳
			صفا اور مردہ کی سعی میں مذاہب۔	۳۱۴
			خاندن کی اجازت کے بغیر عورت سے ملنے کے لیے آنے کا حکم۔	۳۱۵
			حج میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم۔	۳۱۶
			مزدلفہ تک رات گزارنے کا حکم۔	۳۱۷

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	باب ۳۵۱	۲۵۹	قیاس اور اجتہاد پر ایک دلیل	۳۳۲
		۲۵۹	احصار (حج میں رکاوٹ) میں احناف کا موقف	۳۳۳
۲۶۲	حضرت ابن عباس سے لوگوں کا کہنا کہ آپ کے فتویٰ نے لوگوں کو پریشان کر دیا۔	۲۵۹	قرآن میں دو طوافوں پر اعتراض کا جواب	۳۳۷
۲۶۳	حضرت ابن عباس کی رائے کے تفرد کا بیان		باب ۳۶۶	
	باب ۳۵۲	۲۶۰	افراد اور قرآن	۳۳۵
۲۶۴	عمدہ کرنے والے کے سر منڈانے اور بال کٹانے کا بیان	۲۶۱	افراد اور قرآن کی متعارض روایات کے جوابات	۳۳۶
	باب ۳۵۳		باب ۳۶۷	
۲۶۴	حضرت معاویہ کے اسلام کی تاریخ کی تحقیق	۲۶۲	طواف قدوم اور اس کے بدسی کا استجاب	۳۳۷
		۲۶۳	طواف قدوم میں مذاہب	۳۳۸
		۲۶۳	حضرت ابن عباس پر بعض تابعین کے اعتراض کی وجہ	۳۳۹
۲۶۵	تمتع اور قرآن کا جواز		باب ۳۶۸	
۲۶۶	باواز بلند تلبیہ کہنے کے احکام			
۲۶۷	ذکر بالجھر			
۲۶۸	صاحب مکہ کا مسلم کے حوالہ سے بصوتہ الاعلیٰ کے الفاظ نقل کرنے کا بیان	۲۶۳	عمرہ کرنے والا سعی سے اور حج کرنے والا طواف قدوم سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	۳۴۰
	باب ۳۵۴		باب ۳۶۹	
۲۶۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمروں کی تعداد	۲۶۸	حج کے مہینوں میں عمدہ کرنے کا جواز	۳۴۱
۲۶۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمروں کی تعداد کی تحقیق	۲۷۰	کفار کے مہینوں کو مؤخر کرنے کی وجہ	۳۴۲
۲۷۱	بناز چاشت کے بدعت ہونے کی توضیح		باب ۳۷۰	
	باب ۳۵۵			
۲۷۱	رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی فضیلت	۲۷۱	احرام کے وقت قربانی میں اشعار کرنا اور قلاوہ ڈالنا	۳۴۳
		۲۷۲	مشکم اشعار میں شوافع کا اختلاف پر اعتراض	۳۴۴
		۲۷۲	مشکم اشعار میں احناف کا جواب	۳۴۵

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۹۷	حجر اسود کی تعظیم کا طریقہ۔	۲۷۲	باب ۳۷۶	
۲۹۷	رکن یمانی کی تعظیم میں مذاہب۔	۲۷۲	مکہ مکرمہ میں بالائی حصہ سے داخل ہونے اور	۳۵۸
۲۹۷	حضرت عمر نے حجر اسود سے کہا "تو نفع دیتا ہے نہ نقصان" اس کی تشریح میں فقہاء اسلام کی عبارات۔	۲۷۵	پچھلے حصہ سے نکلنے کا استحباب	
۵۰۰	فقہاء اسلام اور علماء دیوبند کی عبارات کی روشنی میں ذاتی اور غلطی قدرت کی بحث۔	۲۷۶	مکہ میں آتے جاتے وقت راستہ تبدیل کرنے کی حکمت۔	۳۵۹
	باب ۳۸۱		باب ۳۷۷	
۵۰۲	اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر طواف کرنے کا جواز۔	۲۷۷	مکہ میں داخل ہونے وقت ذی طوی میں رات گزارنے کا استحباب۔	۳۶۰
۵۰۳	اونٹ پر طواف کرنے کی حکمت۔	۲۷۸	باب ۳۷۸	
۵۰۴	حلال جانوروں کے بول و براز کی طہارت میں مذاہب ائمہ۔	۲۷۹	حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب۔	۳۶۱
	باب ۳۸۲		رمل کی تعریف۔	۳۶۲
۵۰۴	صفا اور مروہ کی سعی کا رکن ہے۔	۲۸۰	رمل کے احکام۔	۳۶۳
۵۰۸	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی دست علی	۲۸۱	تعارض کا جواب۔	۳۶۴
۵۰۸	صفا اور مروہ کی سعی میں مذاہب ائمہ۔	۲۸۲	باب ۳۷۹	
۵۰۸	صفا اور مروہ کی سعی میں امام ابوحنیفہ کے موقف پر دلائل۔	۲۸۳	طواف میں یانی رکنوں کی تعظیم کا استحباب	۳۶۵
	باب ۳۸۳		ارکان بیت اللہ کی تفصیل۔	۳۶۶
۵۰۹	سعی کا تکرار نہیں ہوتی۔	۳۸۳	حجر اسود کی تعظیم۔	۳۶۷
	باب ۳۸۴		باب ۳۸۰	
۵۱۰	یوم نحر میں حجرہ عقبہ تک تبلیغ کہنا	۲۸۵	طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔	۳۶۸
۵۱۲	مزولفہ میں نماز مغرب پڑھنے کا طریقہ۔	۲۸۶	حجر اسود کے فضائل۔	۳۶۹
			انٹار صالحین کو بوسہ دینے کے جواز میں فقہاء کی تصریحات۔	۳۷۰
			دونوں ہاتھوں سے صاف کرنے کی اصل۔	۳۷۱
			صالحین اور بزرگوں کے ہاتھوں اور پیروں کو بوسہ دینے کے بارے میں احادیث۔	۳۷۲

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۵۲۸	قیام مزدلفہ میں اخلاف کا نظریہ	۲۰۲	۵۱۲	اخلاف کے نزدیک مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین	۳۸۷
۵۲۹	امام شافعی کا مذہب بیان کرنے میں بعض مصنفین کا تباہ۔	۲۰۳	۵۱۳	کا طریقہ تلبیہ کہنے کی مدت میں مذاہب ائمہ۔	۳۸۸
	باب ۳۸۹			باب ۳۸۵	
۵۳۰	بطن وادی سے حجرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا۔	۲۰۴	۵۱۳	یوم نحر کو منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ کہنا۔	۳۸۹
۵۳۲	کنکریاں مارنے میں مذاہب۔	۲۰۵		باب ۳۸۶	
۵۳۲	قرآن مجید میں سورتوں اور آیات کی ترتیب ترقیبی ہے۔	۲۰۶	۵۱۴	مزدلفہ میں منرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھنا۔	۳۹۰
	باب ۳۹۰		۵۲۰	مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین کے حکم میں مذاہب ائمہ۔	۳۹۱
۵۳۳	یوم نحر کو سوار ہو کر حجرہ عقبہ کی رمی کرنا۔	۲۰۷		باب ۳۸۷	
۵۳۵	سوار ہو کر رمی کر کے میں مذاہب۔	۲۰۸	۵۲۱	مزدلفہ میں سنتیں پڑھنے میں مذاہب۔	۳۹۲
۵۳۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم ذاتی کی نفی کی حد۔	۲۰۹		باب ۳۸۸	
۵۳۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کا سایہ کرنا اکثری حکم ہے۔	۲۱۰	۵۲۱	یوم نحر کو مزدلفہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنا۔	۳۹۳
۵۳۶	سیاہ فام مکے کے غلام کی اطاعت کی بحث۔	۲۱۱	۵۲۲	مزدلفہ میں صبح کی نماز کے وقت کی تحقیق۔	۳۹۴
	باب ۳۹۱		۵۲۲	اخلاف کی تائید۔	۳۹۵
۵۳۷	ٹھیکری کے برابر کنکریاں مارنے کا استحباب۔	۲۱۲	۵۲۲	علاذ نروی کا تسبیح۔	۳۹۶
	باب ۳۹۲			باب ۳۸۸	
۵۳۷	کنکریاں مارنے کا منتخب وقت۔	۲۱۳	۵۲۳	ضعیفوں اور کمزور عورتوں کو رات کے آخری حصہ میں منیٰ روانہ کرنے کا استحباب۔	۳۹۷
	باب ۳۹۳		۵۲۷	مزدلفہ کے قیام میں امام شافعی اور دوسرے فقہاء کے نظریات۔	۳۹۸
۵۳۷	سات کنکریاں مارنے کا بیان۔	۲۱۴	۵۲۷	مزدلفہ کے قیام میں امام احمد بن حنبل کا نظریہ۔	۳۹۹
	باب ۳۹۴		۵۲۸	قیام مزدلفہ کی مدت میں امام احمد کا نظریہ۔	۴۰۰
			۵۲۸	قیام مزدلفہ میں امام مالک کا نظریہ۔	۴۰۱

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۵۵۸	طواف زیارت کے احکام	۴۳۰	سرمنڈانا بال کٹانے سے افضل ہے۔	۴۱۵
	باب ۳۹۸	۵۴۰	حج میں سرمنڈانے کے حکم میں مذاہب ائمہ	۴۱۶
		۵۴۲	عورتوں کے سرمنڈانے کا حکم۔	۴۱۷
۵۵۸	وادی محصب میں اترنے کا استحباب۔	۴۳۱	سرمنڈانے کی مقدار میں مذاہب ائمہ۔	۴۱۸
	باب ۳۹۹		باب ۳۹۵	
۵۶۱	ایام تشریق کے دوران مہنی میں رات گزارنے کا حکم۔	۴۳۲	دائیں طرف سے سرمنڈانے کو شروع کرنے کا بیان۔	۴۱۹
۵۶۲	ایام تشریق کے دوران مہنی میں رات گزارنے میں مذاہب	۴۳۳	یوم نحر کو افعال حج کی ترتیب۔	۴۲۰
	باب ۴۰۰	۵۴۵	علماء احناف کی موافقت حدیث۔	۴۲۱
۵۶۲	موسم حج میں مشروب پلانے کا استحباب۔	۴۳۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موٹے مبارک	۴۲۲
۵۶۳	بغیض کی تعریف اور اس کا حکم۔	۴۳۵	کی تعظیم اور تکریم۔	
	باب ۴۰۱	۵۴۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موٹے مبارک	۴۲۳
۵۶۳	قربانی کے گوشت، کھال اور جھول کو صدقہ کرنے کا حکم۔	۴۳۶	سے تبرک کے ثبوت میں فقہاء اسلام کی عبارات	
		۵۴۷	موٹے مبارک اور فضلات شریفہ کی طہارت	۴۲۴
۵۶۵	قربانی کرنے کے بعد بدی کی کھال اور جھول وغیرہ کے حکم میں مذاہب	۴۳۷	اور بعض علماء کے تسامح اور علمی غلطیوں کا بیان۔	۴۲۵
	احناف کا نظریہ۔	۵۵۱	فضلات شریفہ کی طہارت پر دلائل۔	
۵۶۵	باب ۴۰۲	۴۳۸	باب ۳۹۶	
۵۶۵	اونٹ اور گائے کی قربانی میں اشترک کا جواز	۴۳۹	سنگریاں مارنے، ذبح کرنے اور منڈانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان۔	۴۲۶
۵۶۷	قربانی کے جانوروں کے اشترک میں مذاہب	۴۴۰	سنگریاں مارنے، قربانی کرنے اور منڈانے کی ترتیب کے حکم میں مذاہب۔	۴۲۷
۵۶۸	اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کی شرکت کے عدم جواز پر مالکیہ کے دلائل اور ان کے جوابات۔	۴۴۱	احناف کا نظریہ اور ان کے دلائل۔	۴۲۸
	باب ۴۰۳	۵۵۶	باب ۳۹۷	
		۵۵۷	قربانی کے دن طواف افاغہ کرنا۔	۴۲۹

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۸۷	طواف وداع کے حکم میں مذاہب ائمہ۔	۴۵۳	۵۴۹	اونٹ کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر کے نحر کرنے کا ثبوت۔
	باب ۴۰۸		باب ۴۰۴	
۵۸۷	حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب	۴۵۴	۵۴۹	خود حرم میں نہ جانے والے کے لیے تقلید ہدی کا استحباب۔
۵۹۱	کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق حضرت اُسامہ اور حضرت ابن عباس کی روایات میں تطبیق۔	۴۵۵	۵۴۳	مسئلہ اشعار میں مخالفین کے امام ابو حنیفہ پر اعتراض اور ان کے جوابات۔
۵۹۲	کعبہ میں نماز پڑھنے کے حکم میں مذاہب ائمہ	۴۵۶	۵۴۶	صرف ہدی روا کر کے اسے پر احکام اہرام میں مذاہب۔
	باب ۴۰۹		۵۴۶	بجری کے گلے میں ہار ڈالنے میں مذاہب۔
۵۹۲	کعبہ کی عمارت توڑ کر از سر نو بنانا۔	۴۵۷	۵۴۶	
۵۹۹	قائدہ کے مقابلہ میں نقصان سے بچنا زیادہ اہم ہے۔	۴۵۸		باب ۴۰۵
۵۹۹	تعمیر کعبہ کی تفصیل وار تاریخ۔	۴۵۹	۵۷۷	مجبوری کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کا جواز۔
۶۰۰	یزید کے دور حکومت میں خانہ کعبہ کو جلانے کا پس منظر و پیش منظر۔	۴۶۰	۵۷۹	قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے حکم میں مذاہب ائمہ۔
۶۰۲	بیعت یزید کے سلسلے میں حضرت حسین کا موقف۔	۴۶۱		۴۶۱
۶۰۷	بیعت یزید کے سلسلے میں جہود صحابہ کا موقف۔	۴۶۲	۵۸۰	قربانی کی اونٹنی کا دودھ پینے میں مذاہب ائمہ۔
۶۱۰	واقعہ حرہ کی تفصیلات۔	۴۶۳		باب ۴۰۶
۶۱۳	مسلم بن عقبہ صحابی نہیں تھا۔	۴۶۴		۴۶۴
۶۱۳	مسلم بن عقبہ کی عبرتناک موت۔	۴۶۵	۵۸۰	راستہ میں تھک جانے والے جانور کا حکم۔
۶۱۴	واقعہ حرہ کی وجہ سے یزید پر لعنت کی نکتہ مصنف کا موقف۔	۴۶۶	۵۸۱	جورائی چلنے سے معذور اس کے حکم میں مذاہب ائمہ۔
۶۱۶	یزیدی فوجوں کا کعبہ کو جلانا۔	۴۶۷		باب ۴۰۷
۶۱۸	یزیدی فوجوں کے خانہ کعبہ کو جلانے کی وجہ سے یزید کی تکفیر۔	۴۶۸		۴۶۸
۶۱۸	حضرت حسین کو شہید کرنے کی وجہ سے	۴۶۹	۵۸۲	طواف وداع کا وحریت اور عاقبتہ عورت سے اس کی نخصت۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۲۴۱	منازلہ کا نظریہ	۲۹۰	۲۱۸	یزید پر لعنت کی بحث	-
۲۴۱	نظریہ احناف پر دلائل	۲۹۱	۲۱۸	شہادت حسین پر حافظ ابن کثیر کا تبصرہ	۲۴۱
۲۴۲	اموات کے لیے ایصال ثواب	۲۹۲	۲۲۰	یزید پر لعنت کے سلسلہ میں امام غزالی کی رائے	۲۴۲
			۲۲۰	علامہ زبیدی کی رائے	۲۴۳
	باب ۲۱۱		۲۲۲	علامہ حلبی کی رائے اور مصنف کا موقف	۲۴۴
۲۴۲	نابالغ کے حج کا حکم	۲۹۳	۲۲۳	یزید کے کفریہ اشارے کی تحقیق	۲۴۵
۲۴۳	نابالغ کے حج کے حکم میں مذاہب اربعہ	۲۹۴	۲۲۵	جہاد مدینہ قیصر کی بشارت میں یزید کے دخول کی تحقیق	۲۴۶
۲۴۳	نابالغ احکام کا مکلف نہیں ہے	۲۹۵		حدیث مدینہ قیصر کی تحقیق	۲۴۷
۲۴۴	احناف کے نزدیک نابالغ کا حج نفل سے	۲۹۶	۲۲۶	حضرت حسین اور یزید کے بارے میں ابن تیمیہ کے نظریات	۲۴۸
۲۴۴	امام ابو حنیفہ کے نظریہ کی ابن حزم سے تائید	۲۹۷	۲۳۱	معن یزید کے بارے میں ابن جوزی کا نظریہ	۲۴۹
۲۴۵	امام ابو حنیفہ کے مذہب کو بیان کرنے میں شہداء فقہاء کا تسامح	۲۹۸	۲۳۲	معن یزید کے بارے میں محدث دہلوی کا نظریہ	۲۵۰
۲۴۵	شیخ واؤ و ظاہری کے نظریہ کا ابطال اور احناف کے دلائل	۲۹۹	۲۳۳	یزید کے متعلق حافظ ابن کثیر کی رائے	۲۵۱
۲۴۶	دلائل احناف کی وضاحت	۵۰۰	۲۳۵	معن یزید کے بارے میں علامہ ابن حجر مکی کی رائے	۲۵۲
	باب ۲۱۲		۲۳۶	معن یزید کے بارے میں اعلیٰ حضرت کی رائے	۲۵۳
۲۴۷	زندگی میں حج کی فرضیت ایک بار ہے	۵۰۱	۲۳۷	یزید کی تکبیر اور اس پر معن شخصی کے سلسلہ میں مصنف کا موقف	۲۵۴
۲۴۷	امر مکرر کا تقاضا نہیں کرتا	۵۰۲			
۲۴۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجتہاد پر دلیل	۵۰۳			
۲۴۸	اباحت اصلیہ کی تحقیق	۵۰۴			
۲۴۸	دین میں آسانی ہے	۵۰۵	۲۳۸	عاجز، بوڑھے اور میت کی جانب سے حج کرنا	۲۵۵
	باب ۲۱۳		۲۳۹	حج بدل میں شوافع کا نظریہ اور تشریح حدیث	۲۵۶
۲۴۹	عمدت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم	۵۰۶	۲۴۰	حج بدل میں احناف کا نظریہ	۲۵۷
۲۵۲	بغیر زوج یا محرم کے عورت پر حج کی فرضیت میں شوافع کا نظریہ	۵۰۷	۲۴۰	حج بدل کے عدم وجوب میں مالکیہ کے دلائل	۲۵۸
			۲۴۰	دلائل مالکیہ کے جہاںات	۲۵۹

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۶۷۸	نور ہجری کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے التواؤ کا سبب۔	۵۲۱	۶۵۴	۵۰۸
۶۷۸	حضرت ابو بکر کی امارت کے باوجود حضرت علی سے اعلان برأت کرانے کا سبب۔	۵۲۲	۶۵۵	۵۰۹
۶۷۹	حضرت ابو بکر کو احکام حج کا امیر بنانے اور حضرت علی سے اعلان برأت کرانے میں حکمت	۵۲۳	۶۵۵	۵۱۰
۶۷۹	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں مالکیہ کا نظریہ۔	۵۲۴	۶۵۵	۵۱۱
۶۸۰	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں حنابلہ کا نظریہ۔	۵۲۵	۶۵۶	۵۱۲
۶۸۱	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں شوافع کا نظریہ	۵۲۶	۶۵۹	۵۱۳
۶۸۲	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے میں احناف کا نظریہ۔	۵۲۷	۶۶۴	۵۱۴
۶۸۳	موقف احناف پر احادیث سے دلائل۔	۵۲۸	۶۶۲	۵۱۵
۶۸۴	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کے جوابات۔	۵۲۹	باب ۲۱۴	
۶۸۶	یوم حج اکبر کی تعیین میں مختلف اقوال۔	۵۳۰	سفر حج کے وقت ذکر الہی کا استحباب	۵۱۶
۶۸۷	یوم حج اکبر کے متعلق احادیث۔	۵۳۱	باب ۲۱۵	
۶۸۸	بیس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہوا اس سال حج اکبر ہونے کی تحقیق۔	۵۳۲	حج اور دیگر سفار سے واپسی پر دعاؤں کا بیان	۵۱۷
۶۸۹	حج اکبر کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق۔	۵۳۳	باب ۲۱۶	
۶۸۹	بیس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہوا اس سال حج اکبر ہونے کے ثبوت میں روایات۔	۵۳۴	حج یا عمرہ کے سلسلہ میں گزرنے والوں کے لیے ذرا بھیکہ کی زمین میں نماز پڑھنے کا استحباب	۵۱۸
۶۹۲	بیس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہوا اس سال حج اکبر ہونے کا ثبوت از روئے روایت۔	۵۳۵	باب ۲۱۷	
	باب ۲۱۸		مشترک کے حج اور طواف کی ممانعت اور حج اکبر کا بیان	۵۱۹
۶۹۴	یوم عرفہ کی فضیلت۔	۵۳۶	۶۷۷	۵۲۰
۶۹۴	مطلب اللہ تعالیٰ کے نزول اور قریب ہونے کا	۵۳۷	مسافروں کو تہنہ کرنے کا سبب	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	تک باقی ہے۔	۶۹۴	علم غیب۔	۵۳۸
۷۰۹	ہجرت کی اقسام	۵۵۲	باب ۲۱۹	
۷۱۰	انگلیں اور امیکہ وغیرہ دار الحرب میں یا دار الکفر	۵۵۲	حج اور عمرہ کی فضیلت۔	۵۳۹
۷۱۰	مکہ ابدال اور نیش سے حرم ہے یا بعثت الہیہ	۵۵۲	سال میں متعدد بار عمرہ کرنے میں مذاہب۔	۵۴۰
	کے بعد۔	۶۹۷	ایام تشریق میں عمرہ کی کراہت میں مذاہب۔	۵۴۱
۷۱۱	حرم میں حدود جاری کرنے میں مذاہب۔	۵۵۵	عمرہ کے حکم میں مذاہب۔	۵۴۲
۷۱۱	مکہ بذریعہ جنگ فتح ہونے پر دلائل۔	۵۵۶	کیا حج مبرور سے کبار معاف ہو جاتے ہیں؟	۵۴۳
۷۱۲	احادیث لکھنے پر دلیل۔	۵۵۷	باب ۲۲۰	
	باب ۲۲۲		حجاج کا مکہ میں اترنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا بیان۔	۵۴۳
۷۱۲	مکہ مکرمہ میں بغیر حاجت کے ہتھیار اٹھانے کی ممانعت۔	۵۵۸	مکہ میں مہاجروں کے چھوڑے ہوئے مکانوں کا حکم۔	۵۴۵
	باب ۲۲۳		مکہ صلح سے فتح ہوا یا جنگ سے۔	۵۴۶
۷۱۲	بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا۔	۵۵۹	جن مکانوں پر مسلمانوں کی ہجرت کے بعد کفار نے قبضہ کر لیا ان کی ملکیت کے حکم میں اختلاف مذاہب۔	۵۴۷
۷۱۲	مکہ میں داخل ہوتے وقت آپ کے سر پر خود تھا یا عام۔	۵۶۰	مکہ کے مکانوں کی خرید و فروخت اور انھیں کریمہ پر دینے کا جواز	۵۴۸
۷۱۲	مکہ میں بغیر احرام کے دخول میں مذاہب۔	۵۶۱	باب ۲۲۱	
	ابن خطل کو قتل کرنے کی تحقیق۔	۵۶۲	مہاجر کا مکہ میں قیام کرنا۔	۵۴۹
	باب ۲۲۵		باب ۲۲۲	
۷۱۵	مدینہ منورہ کی فضیلت اور حرم مدینہ کی حدود کا بیان	۵۶۳	مکہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان۔	۵۵۰
۷۲۶	مدینہ منورہ کے حرم ہونے میں مذاہب۔	۵۶۴	فتح مکہ کے بعد ہجرت منسوخ ہو گئی یا قیامت	۵۵
۷۲۸	اہل مدینہ کی شفاعت۔	۵۶۵		
۷۲۸	احمد پہاڑ کی عبت کی تحقیق۔	۵۶۶		
۷۲۸	اہل مدینہ کو ایذا دینے والوں پر لعنت	۵۶۷		
۷۲۹	امراء منہدیہ کی شرعی حیثیت۔	۵۶۸		

جلد ثالث

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۷۳۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خبر دینا کہ لوگ مدینہ کو خیر ہونے کے باوجود پھوڑ دینگے	۵۸۰	کفار کے لیے دعا گزیر مکہ اور مدینہ میں کون افضل ہے؟	۵۶۹
	باب ۲۳۲		باب ۲۲۶	
۷۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اور منبر کی فضیلت	۵۸۱	مدینہ منورہ کی تکالیف پر صبر کا بیان۔	۵۷۱
۷۳۳	قبر انور کی فضیلت کے متعلق روایات۔	۵۸۲	حرمین طیبین میں اقامت گزری ہونے کا حکم	۵۷۲
۷۳۴	کیا قبر انور حقیقتہً جنت کا باغ ہے؟	۵۸۳		
۷۳۵	قبر انور کعبہ اور عرش سے افضل ہے۔	۵۸۴	باب ۲۲۷	
۷۳۶	شیخ ابن تیمیہ کے فاسد عقائد۔	۵۸۵	طاعون اور وبال سے مدینہ منورہ کے محفوظ رہنے کا بیان۔	۵۷۳
۷۳۷	کعبہ اور عرش پر قبر انور کی فضیلت کے بارے میں فقہاء اسلام کی تصریحات۔	۵۸۶		
۷۵۰	قبر انور سے افضل از عرش ہونے پر دلائل۔	۵۸۷	باب ۲۲۸	
۷۵۱	مواجد اقدس میں سلام کے وقت زاثر رسول اللہ کی جانب منہ کرے یا پیٹھے؟	۵۸۸	جہیت چیزوں کو مدینہ کا نکال دینا اور مدینہ کا طیبہ ہونا۔	۵۷۴
	باب ۲۳۳		کیا مدینہ میں بدعتیہ لوگوں کا رہنا اس کے بھی ہونے کے منافی ہے؟	۵۷۵
۷۵۳	احد پہاڑ کی فضیلت	۵۸۹	مکہ افضل ہے یا مدینہ؟	۵۷۶
	باب ۲۳۴		مدینہ کو میثرب کہنے کی ممانعت	۵۷۷
۷۵۴	مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت۔	۵۹۰	باب ۲۲۹	
۷۵۷	مسجد نبوی میں نمازوں کا اجر زیادہ ہے یا مسجد حرام میں۔	۵۹۱	اہل مدینہ کو ایذا پہنچانے پر وعید۔	۵۷۸
۷۶۱	کیا مسجد نبوی کے توسیع شدہ حصہ میں بھی ثواب زیادہ ہوتا ہے؟	۵۹۲	باب ۲۳۰	
۷۶۱	کیا مسجد نبوی میں ثواب کے اضافہ سے فقہاء نمازوں کی تلافی ہو جاتی ہے؟	۵۹۳	فتوحات کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں رہنے کی ترغیب۔	۵۷۹
			باب ۲۳۱	

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	باب ۲۳۸		باب ۲۳۵	
۷۷۸	صاحب استطاعت کے لیے نکاح کرنے کا استحباب۔	۷۱۰	آخر المساجد پر قاریانوں کے اشکال کا جواب۔ ۷۶۲	۵۹۴
۷۸۱	نکاح کی اقسام میں مذاہب فقہاء۔	۷۱۱	تین مسجدوں کی فضیلت۔	۵۹۵
۷۸۳	نکاح کرنا افضل ہے یا نقلی عبادت۔	۷۱۲	گنبد حضرت اہ کی زیارت کے لیے سفر کا حکم۔	۵۹۶
۷۸۳	ترک سنت کے دو محل۔	۷۱۳	شیخ ابن تیمیہ کی تکفیر	۵۹۷
۷۸۳	تبتل کا معنی۔	۷۱۴	قبر انور کی زیارت کے ثبوت میں روایات	۵۹۸
	باب ۲۳۹		باب ۲۳۶	
۷۸۳	اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کرے۔	۷۱۵	اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔	۵۹۹
۷۸۴	عورت کو دیکھ کر شیطان و سویر سے بچنے کا طریقہ۔	۷۱۶	اس علی التقویٰ کا مصداق مسجد نبوی ہے یا مسجد قبا؟	۶۰۰
	باب ۲۴۰		باب ۲۳۷	
۷۸۵	حرم متہ کا بیان۔	۷۱۷	مسجد قبا کی فضیلت اور اس کی زیارت کا بیان۔	۶۰۱
۷۹۳	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متہ پر استدلال۔	۷۱۸	مسجد قبا اور اس کے فضائل۔	۶۰۲
۷۹۴	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متہ کی فضیلت۔	۷۱۹	ہفتہ کے دن مسجد قبا جانے کی خصوصیت	۶۰۳
۷۹۵	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متہ کے احکام۔	۷۲۰	اعمال صالحہ کی بعض ایام میں تخصیص	۶۰۴
۷۹۷	علامہ نووی شافعی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۲۱	کتاب النکاح	
۷۹۸	علامہ وشتانی مالکی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۲۲	نکاح کا معنی	۶۰۵
۷۹۸	علامہ ابن قدامہ حنبلی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۲۳	نکاح کے حکم میں مذاہب فقہاء	۶۰۶
۷۹۹	علامہ نسیمی حنفی کا متہ پر تبصرہ۔	۷۲۴	قرآن مجید کی روشنی میں نکاح کی فضیلت۔	۶۰۷
۸۰۰	متہ کے عدم جواز اور بطلان پر امام مالک کی تصریح۔	۷۲۵	احادیث اور آثار کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	۶۰۸
۸۰۱	حرم متہ پر قرآن مجید سے استدلال۔	۷۲۶	نکاح کے فوائد۔	۶۰۹
۸۰۲	احادیث سے حرم متہ پر استدلال۔	۷۲۷		

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
			شہیدہ حضرت کی احادیث سے حرمت متعہ پر استدلال	۶۲۸
	باب ۴۴۵			
۸۱۹	شرائط نکاح کو پورا کرنے کا بیان	۶۴۰		
۸۲۰	حقوق زوجین۔	۶۴۱	باب ۴۴۱	
	باب ۴۴۶		بہرہ پچی اور بختیجی اور خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت۔	۶۲۹
۸۲۰	نکاح میں بیوہ کی زبان سے اجازت اور کنواری کے سکوت کا کافی ہونا۔	۶۴۲	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا منع ہے، ان میں مذاہب۔	۶۳۰
۸۲۲	ولی کے بغیر عورت کے عقد نکاح کے بارے میں شوافع کا نظریہ	۶۴۳	قرآن مجید کے عموم کی خبر واحد سے منسوخ ہونے کی بحث۔	۶۳۱
۸۲۳	ولی کے بغیر عقد نکاح کے بارے میں مالکیہ کا نظریہ۔	۶۴۴	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے ان کی تفصیل اور احکام۔	۶۳۲
۸۲۳	ولی کے بغیر عقد نکاح کے بارے میں حنابلہ کا نظریہ۔	۶۴۵	باب ۴۴۲	
۸۲۴	ولی کے بغیر عقد نکاح کے بارے میں احناف کا نظریہ۔	۶۴۶	حالت احلام میں نکاح اور پیغام نکاح کا بیان	۶۳۳
۸۲۴	عورت کے از خود نکاح کرنے کے ثبوت میں احادیث۔	۶۴۷	محرم کے نکاح کرنے میں مذاہب اربعہ۔	۶۳۴
۸۲۸	نکاح کی گواہی میں مذاہب۔	۶۴۸	امام ابو حنیفہ کے مرقف پر علامہ نووی کے اعتراضات۔	۶۳۵
۸۲۹	شہیلی فون پر نکاح کا حکم۔	۶۴۹	علامہ نووی کے اعتراضات کے جوابات۔	۶۳۶
۸۲۹	لڑکی ایک ملک میں اور لڑکا دوسرے ملک میں ہوتو نکاح کیسے ہوگا۔	۶۵۰	باب ۴۴۳	
	باب ۴۴۷		بلا اجازت کسی کی منگنی پر منگنی کر نیکی ممانعت منگنی پر منگنی کرنے میں مذاہب۔	۶۳۷
۸۲۹	باپ کے لیے نابالغ لڑکی کے نکاح کرنے کا جواز۔	۶۵۱	باب ۴۴۴	
۸۳۱	نکاح کے وقت حضرت عائشہ کی عمر کا بیان	۶۵۲	نکاح شہاد کی حرمت کا بیان	۶۳۸
			شہاد میں مذاہب۔	۶۳۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
۸۵۳	مذہب -	۸۳۱	۶۵۳	نا بالغہ لڑکی کے نکاح کا اختیار۔	۶۵۳
	باب ۲۵۲	۸۳۲	۶۵۴	گھڑیوں سے کھیلنے کا حکم۔	۶۵۴
۸۵۴	حضرت زینب کے نکاح، نزول حجاب اور ولیمہ کا بیان۔	۶۶۲		باب ۲۴۸	
۸۵۳	حضرت زینب سے نکاح کی تفصیل۔	۶۶۴	۸۳۲	شوال میں نکاح کرنے کا استحباب۔	۶۵۵
۸۵۴	مساوات سے بے پردگی پر استدلال۔	۶۶۸		باب ۲۴۹	
۸۵۴	مرد اور عورت میں مساوات کا دائرہ۔	۶۶۹		جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو اس کا چہرہ دیکھنے کا جواز۔	۶۵۶
۸۵۴	عورت کو ماش اور تہذیب کی سرگرمیوں میں شریک رکھنا مساوات کے خلاف ہے	۶۷۰	۸۳۲	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے میں مذہب اور لہجہ۔	۶۵۷
	باب ۲۵۳			باب ۲۵۰	
۸۵۵	دعوت قبول کرنے کا حکم۔	۶۷۱		کیا تعلیم قرآن اور لوسے کی انگوٹھی کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟	۶۵۸
۸۵۹	ولیمہ کے حکم میں مذہب۔	۶۷۲	۸۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نفس مہر کرنے والی عورت کی تعیین۔	۶۵۹
۸۵۹	عام دعوت اور ولیمہ قبول کرنے میں مذہب۔	۶۷۳	۸۳۸	تعلیم قرآن کے مہر ہونے کا حکم۔	۶۶۰
	باب ۲۵۴		۸۳۹	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا حکم۔	۶۶۱
۸۶۰	جس عورت کو تین طلاقین دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے۔	۶۷۴	۸۳۹	باب ۲۵۱	
	باب ۲۵۵			اپنی باندی کو آزاد کر کے اسی کے ساتھ نکاح کرنے کی فضیلت۔	۶۶۲
۸۶۳	جماع کے وقت کی فرجا۔	۶۷۵	۸۴۰	بان کے شرم گاہ ہونے میں مذہب۔	۶۶۳
	باب ۲۵۶		۸۴۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت وحیہ کو باندی مہر کر کے کیوں واپس لی تھی؟	۶۶۴
۸۶۴	بیوی کے اندام نہانی میں ہر طرف سے جماع کی اجازت۔	۶۷۶	۸۴۶	لوٹڑی کے آزاد کرنے کو مہر قرار دینے میں	۶۶۵
	باب ۲۵۷		۸۵۷		
۸۶۵	عورت کو اپنے شوہر کا ہر پھوٹے کی نعت	۶۷۷			

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۸۹۱	اسقاط حمل کی تحقیق۔	۶۹۶	۸۶۷	زوجین کے حقوق و فرائض۔	۶۷۸
۸۹۲	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء احناف کی آراء۔	۶۹۷		باب ۲۵۸	
۸۹۳	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء۔	۶۹۸	۸۶۲	عورت کا راز ظاہر کرنے کی ممانعت	۶۷۹
۸۹۵	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کی آراء۔	۶۹۹		باب ۲۵۹	
۸۹۵	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء مالکیہ کی آراء۔	۷۰۰	۸۶۳	عزل کا حکم	۶۸۰
۸۹۶	اسقاط حمل کے بارے میں غیر مقلدین کی آراء۔	۷۰۱	۸۶۸	عزل کا معنی	۶۸۱
۸۹۴	اسقاط حمل کے بارے میں مصری علماء کا نظریہ۔	۷۰۲	۸۶۸	تسبیح رزق کی بنا پر عزل یا ضبط تولید جائز ہے	۶۸۲
۸۹۷	کیا میڈیکل ٹیسٹ (Medical Test) سے بچہ کا نقص معلوم ہونے کی بناء اسقاط جائز ہے۔	۷۰۳	۸۶۹	عزل یا ضبط تولید کی جائز وجوہات۔	۶۸۳
	باب ۲۶۰		۸۶۹	عزل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء۔	۶۸۴
۸۹۸	عالمہ قیدی عورتوں سے جماع کر سکی ممانعت۔	۷۰۴	۸۸۲	عزل کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کی آراء۔	۶۸۵
۸۹۸	بکشت غیر میل تخم ریزی سے ممانعت کی حکمت۔	۷۰۵	۸۸۲	عزل کے بارے میں مالکیہ کی رائے۔	۶۸۶
	باب ۲۶۱		۸۸۳	عزل کے بارے میں احناف کی رائے۔	۶۸۷
۸۹۹	دو دھپلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت۔	۷۰۶	۸۸۳	ضبط تولید بارے میں مصری علماء کی تحقیق۔	۶۸۸
	کتاب الرضاع		۸۸۴	ضبط تولید کی شرعی بنیاد و عزل ہے۔	۶۸۹
۹۰۲	دو دھپلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت۔	۷۰۷	۸۸۴	منع حمل کے لیے جدید آلات اور دوائیوں کا استعمال جائز ہے۔	۶۹۰
۹۰۲	دو دھپلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت۔	۷۰۸	۸۸۵	ضبط تولید کو از روئے قانون جبراً لاگو کرنا جائز نہیں ہے۔	۶۹۱
	کتاب الرضاع		۸۸۵	ضبط تولید کی دعوت اللہ تعالیٰ پر توکل کے معنی ہیں۔	۶۹۲
۹۰۲	دو دھپلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت۔	۷۰۹	۸۸۵	ضبط تولید کے لیے عورت یا مرد کو بانجھ کرنا جائز نہیں ہے۔	۶۹۳
۹۰۲	دو دھپلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت۔	۷۱۰	۸۸۵	ضبط تولید کے بارے میں پاکستان کے علماء کی آراء۔	۶۹۴
۹۰۲	دو دھپلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت۔	۷۱۱	۸۸۶	ضبط تولید کے بارے میں مصنف کی تحقیق۔	۶۹۵

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	تکرار ہے۔	۹۱۷	رضاعت کا لغوی اور شرعی معنی	۷۰۸
۹۳۵	ٹیسٹ ٹیوب بے بی (Test Tube Baby) کی تحقیق۔	۷۲۸	مدت رضاعت میں مذاہب۔	۷۰۹
۹۳۵	مرد کی وہ خرابیاں جن کی بنا پر ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے۔	۷۲۹	مدت رضاعت میں نظریہ احناف کی وضاحت	۷۱۰
۹۳۶	عورت کی وہ خرابیاں جن کی وجہ سے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے۔	۷۳۰	رضاعت کے احکام	۷۱۱
۹۳۶	ٹیسٹ ٹیوب بے بی کے فدیہ تولید کا شرعی حکم	۷۳۱	رضاعت کے حقوق	۷۱۲
۹۳۹	مصنوعی عمل تولید کا شرعی حکم	۷۳۲	رضاعتی رشتوں میں احتیاط	۷۱۳
۹۴۰	کیا ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا عمل فطرت اللہ اور خلق اللہ کے خلاف ہے؟	۷۳۳	رضاعت میں مرد کی تاثیر کے بارے میں حضرت عائشہ کا نظریہ۔	۷۱۴
۹۴۵	فقہاء اہلسنت کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز۔	۷۳۴	ثبوت رضاعت کے لیے چسکیوں کی مقدار میں مذاہب۔	۷۱۵
۹۴۷	اہل تشیع کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز۔	۷۳۵	مطلقاً دودھ پینے سے رضاعت کے ثبوت پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۷۱۶
۹۴۸	بچہ جسے نسب کے ثبوت میں قیافہ شناسی کا اعتبار	۷۳۶	آیت رضاع سے قرآن مجید پر اعتراض کا جواب	۷۱۷
۹۵۰	حضرت اسماء بنت زید کے نسب پر طعن کی وجہ۔	۷۳۷	بالغ کے دودھ پینے سے حرمت رضاعت کی تحقیق۔	۷۱۸
۹۵۰	قیافہ شناسی کے اعتبار میں مذاہب۔	۷۳۸	باب ۲۶۲	
۹۵۰	قیافہ شناسی، فال نگاہ اور نجومیوں کے کاروبار میں احناف کا موقف اور دلائل۔	۷۳۹	استبراء کے بعد باندی سے جماعت کا جواز۔	۷۱۹
	باب ۲۶۵		شادی شدہ باندیوں کے فسخ نکاح کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	۷۲۰
۹۵۲	شب زنا کے بعد کنواری اور بیوہ و لہنوں کے پاس شوہر کے ٹھہرنے کا نصاب۔	۷۴۰	باب ۲۶۳	
۹۵۲	غنی و لہن اور پرانی بیویوں میں بیویوں کی تقسیم میں مذاہب۔	۷۴۱	بچہ صاحب فراش کلب ہے اور شبہات سے بچنا چاہیے۔	۷۲۱
۹۵۴	بیویوں کی تقسیم میں امام اعظم کے موقف پر دلائل۔	۷۴۲	زمانہ جاہلیت میں باندیوں کی اولاد کے نسب کے ثبوت کا طریقہ۔	۷۲۲
	باب ۲۶۶		اسلام میں ثبوت نسب کا طریقہ	۷۲۳
			عبد بن زینہ کے بھائی کے نسب کی تحقیق۔	۷۲۴
			زنا سے حرمت مصاہرت کے ثبوت پر دلیل	۷۲۵
			ثبوت نسب میں امکان وطی کی شرط میں مذاہب فقہاء	۷۲۶
			ٹیسٹ ٹیوب بے بی (Test Tube Baby)	۷۲۷

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۹۷۴	اور اشرف کے ساتھ خصوصیت کی تحقیق۔	۹۵۵	سنت کے مطابق بیویوں میں ایام کی تقسیم	۷۲۳
۹۷۵	سادات لڑکیوں کا غیر سادات سے نکاح کا جواز از روئے احادیث و آثار۔	۹۵۶	کا شاعر رسالت کا ایک دل چسپ گھر پر واقعہ	۷۲۴
۹۸۰	اعتبار کفو میں احادیث و آثار	۹۵۶	تعدد ازواج پر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات	۷۲۵
۹۸۱	احادیث کفو کی فنی حیثیت	۹۵۸	ایک عیسائی مستشرق اور مسلم سکالر کا تعدد ازواج پر مباحثہ۔	۷۲۶
۹۸۲	کفو میں فقہاء حنبلیہ کی رائے۔			
۹۸۳	کفو میں فقہاء مالکیہ کی رائے۔			
۹۸۵	کفو میں فقہاء شافعیہ کی رائے۔			
۹۸۵	کفو میں فقہاء حنفیہ کی رائے۔			
۹۸۷	نوادریکی روایات سے غیر کفو میں نکاح کے بطلان پر استدلال کی تحقیق۔			
۹۹۱	مسئلہ کفارت میں مصنف کا موقف۔			
	باب ۲۶۹			
۹۹۲	کنواری لڑکی سے نکاح کرنے کا استحباب	۹۵۹	اپنی باری ہوئی کو رہہ کرنے کا جواز۔	۷۲۷
۹۹۶	حدیث جابر کے فوائد۔	۹۶۱	حضرت سوادہ رضی اللہ عنہا کی طلاق کے سلسلہ میں متعارض روایات میں تطبیق۔	۷۲۸
۹۹۷	کیا عہد رسالت کی سادگی کی وجہ سے اس ترقی یافتہ دور کا رنگ دینا جائز ہے۔	۹۶۲	حضرت سوادہ کو طلاق دینے کی حکمت۔	۷۲۹
	باب ۲۷۰	۹۶۲	فقہاء احناف کا عمل بالحدیث کو ترجیح دینا۔	۷۳۰
۹۹۹	عورتوں کی خیر خواہی کا بیان	۹۶۳	ازواج میں باریوں کی تقسیم حضور پر واجب تھی یا نہیں؟	۷۳۱
۱۰۰۱	عورت کے پسلی سے پیدا ہونے کے تقاضے			
۱۰۰۲	حضرت حماد کی خیانت کی تحقیق۔			
۱۰۰۲	کمانا خراب ہونے کی وجہ۔			
۱۰۰۳	کتاب الطلاق			
۱۰۰۳	طلاق کا لغوی معنی۔			
		۹۶۳	حضرت سوادہ کی باری مقررہ کرنے کے سلسلے میں عطار اور ابن جریر کا مناظرہ۔	۷۳۲
		۹۶۵	حضرت میمونہ	۷۳۳
			باب ۲۷۸	
		۹۶۴	دیندار عورت سے نکاح کرنے کا استحباب	۷۳۴
		۹۶۴	کفو کا لغوی معنی	۷۳۵
		۹۶۴	کفو کا اصطلاحی معنی	۷۳۶
		۹۶۵	کفو کی تحقیق	۷۳۷
		۹۶۴	قرآن مجید سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	۷۳۸
		۹۶۷	احادیث سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	۷۳۹
		۹۶۳	آثار صحابہ و تابعین سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	۷۴۰
		۹۶۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب کی سادات	۷۴۱

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۲۱	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں جہر کا موقف	۷۹۲	۱۰۰۳	طلاق کا اصطلاحی معنی
۱۰۲۱	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں شیخ	۷۹۷	۱۰۰۳	طلاق کی اقسام
	ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کا موقف۔		۱۰۰۴	طلاق کیوں مشروع کی گئی؟
۱۰۲۲	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں علماء	۷۹۸	۱۰۰۴	صرف ناگزیر حالت میں طلاق دی جائے۔
	شیخ کا موقف۔		۱۰۰۵	صرف مرد کو طلاق کا اختیار کیوں دیا گیا؟
۱۰۲۳	تین طلاقوں کو ایک طلاق قرار دینے پر	۷۹۹	۱۰۰۶	طلاق میں عورت کی رضامندی کا اعتبار کیوں
	شیخ ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کے دلائل۔			نہیں ہے؟
۱۰۲۳	شیخ ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کے دلائل	۸۰۰	۱۰۰۶	خلع۔
	کے جوابات۔		۱۰۰۶	قاضی اور عکین کی تفریق۔
۱۰۲۴	زنا کی شہادت اور قسامت کی قسموں پر قیاس	۸۰۱	۱۰۰۷	تین طلاقوں کی تحدید کی وجوہات، مصالح اور
	کے جوابات۔			حکمیتیں۔
۱۰۲۵	تبیح فاطمہ پر قیاس کے جوابات۔	۸۰۲	۱۰۰۷	سنت کے مطابق اور احسن طریقہ سے طلاق
۱۰۲۵	حضرت عمر پر عہد رسالت کے معمول بدلنے	۸۰۳		دینے کے فوائد۔
	کے الزام کے جوابات۔			
۱۰۲۶	صحیح مسلم کی زیر بحث روایت غیر صحیح اور	۸۰۴	۱۰۰۸	طلاق کی تدریج میں مرد کی اور تحدید میں عورت
	مردود ہے۔			کی رعایت۔
۱۰۲۶	صحیح مسلم کی زیر بحث روایت کے غیر صحیح	۸۰۵	۱۰۰۸	ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کے نتائج۔
	ہونے پر دوسری دلیل۔		۱۰۱۷	حالت حیض میں طلاق دینے میں مذاہب۔
۱۰۲۷	اعتبار روای کی روایت کا ہے یا اس کی رائے	۸۰۶	۱۰۱۸	حیض سے متصل طہر کے بعد ایک مزید طہر
	کا۔			گزر جانے کی حکمت۔
۱۰۲۹	مسلم میں درج طاؤس کی روایت کے غلط اور	۸۰۷	۱۰۱۸	عدت کو حیض قرار دینے پر علامہ نووی کے
	شافع ہونے پر مزید دلائل۔			اعتراض کا جواب۔
۱۰۳۰	طاؤس کی روایت کا صحیح محل	۸۰۸		
۱۰۳۰	حضرت رکانہ سے متعلق مشداح کی روایت	۸۰۹		
	کے فقہی استقام۔		۱۰۱۸	
۱۰۳۲	حضرت رکانہ سے متعلق صحاح کی روایت کی	۸۱۰	۱۰۲۰	تین طلاقوں کا بیان۔
	تقریباً۔			بیک وقت تین طلاقوں کے بدی ہونے
				میں مذاہب۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	باب ۲۷۳			
۱۰۵۷	بنی نیت کے صرف تخییر سے طلاق نہ ہونے کا بیان۔	۸۲۶	حضرت زکات سے متعلق سنن ابو داؤد کی ایک شاہد روایت کے ضعف کا بیان۔	۸۱۱
۱۰۷۳	نفس تخییر کے طلاق نہ ہونے میں مذاہب فقہاء۔	۸۲۷	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں کے تین ہونے پر جہور کے قرآن مجید سے دلائل۔	۸۱۲
۱۰۷۳	ایلاہ کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۸۲۸	قرآن مجید سے استدلال پر اعتراض کے جواباً	۸۱۳
	باب ۲۷۴			
۱۰۷۴	مطلقہ بائٹہ کے لیے نفقہ نہ ہونے کا بیان۔	۸۲۹	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں پر جہور فقہاء اسلام کے احادیث سے دلائل۔	۸۱۴
۱۰۸۵	مختلف روایات میں تطبیق۔	۸۳۰	حضرت عوفیہ کی حدیث سے استدلال پر اعتراض کے جوابات۔	۸۱۵
۱۰۸۵	طلاق کے بعد نفقہ اور سکنی کے استحقاق میں مذاہب۔	۸۳۱	صحیحین کی ایک اور حدیث سے استدلال پر اعتراض کا جواب۔	۸۱۶
۱۰۸۵	مطلقہ ثلاثہ کے بارے میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل۔	۸۳۲	سوید بن غفلہ کی روایت کی تحقیق۔	۸۱۷
۱۰۸۶	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر فقہاء احناف کے قرآن مجید سے دلائل۔	۸۳۳	سنن نسائی کی روایت سے استدلال پر اعتراض کا جواب۔	۸۱۸
۱۰۸۸	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر احادیث سے دلائل۔	۸۳۴	بیک وقت دی گئی تین طلاقیں کے واقع ہونے میں آثار صحابہ اور اقوال تابعین۔	۸۱۹
۱۰۸۹	بعض شارحین کا تاسیح۔	۸۳۵	حرف آخر۔	۸۲۰
۱۰۹۰	نفقہ کے عدم وجوب پر ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب۔	۸۳۶		
۱۰۹۰	غیبت کرنے کی مباح صورتیں۔	۸۳۷		
۱۰۹۱	حضرت فاطمہ بنت قیس کی روایت سے استنباط شدہ مسائل۔	۸۳۸		
۱۰۹۲	نفقہ سے عجز کی بنا پر زوجین کی تفریق میں مذاہب ائمہ مجتہدین۔	۸۳۹		
۱۰۹۳	نفقہ سے عجز کی وجہ سے زوجین کی تفریق پر	۸۴۰		
			باب ۲۷۵	
			عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر کفارے کا وجوب۔	۸۲۱
			بیوی کو حرام کہنے میں مذاہب فقہاء۔	۸۲۲
			حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ کے عیال کی تہذیب۔	۸۲۳
			رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر سے اقلع کو حرام سے تہذیب کرنے کی تحقیق۔	۸۲۴
			صحیحین کی دو روایتوں کے تضاد کا جواب۔	۸۲۵

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۱۰۴	(۲) مرض یا قید کی وجہ سے نفقہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۸۵۵	قرآن مجید سے استدلال	۸۴۱
۱۱۰۶	(۳) کسی قریبی جگہ جانے کی وجہ سے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۸۵۶	نفقہ سے عجز کی بنا پر زوجین کی تفریق میں احادیث و آثار۔	۸۴۲
۱۱۰۷	(۴) لاپتہ خاوند کے مال سے عورت کے نفقہ لینے کا حق۔	۸۵۷	نفقہ سے عجز کی بنا پر تفریق میں فقہاء احناف کا موقف۔	۸۴۳
۱۱۰۸	(۵) قاضی کی نافذ کردہ طلاق رجعی ہوگی۔	۸۵۸	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام ابوحنیفہ کا موقف۔	۸۴۴
۱۱۰۷	(۶) خاوند کے لاپتہ (مفقود) ہونے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۸۵۹	خاوند کے لاپتہ (مفقود الخیر) ہونے کی صورت میں امام مالک کا موقف۔	۸۴۵
۱۱۰۷	(۷) عورت کے نکاح کرنے کے بعد اگر لاپتہ شخص لوٹ آئے تو وہ عورت کس کے نکاح میں رہے گی؟	۸۶۰	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام شافعی کا موقف۔	۸۴۶
۱۱۰۷	(۸) جو شخص آپس کی جنگ میں لاپتہ ہو اس کی بیوی چار سال کی مدت گزارے بغیر نکاح کر سکتی ہے۔	۸۶۱	اگر مفقود کی بیوی کو نفقہ میسر نہ ہو تو فقہ شافعیہ کے نزدیک علی الفور تفریق ہو سکتی ہے۔	۸۴۷
۱۱۰۸	(۹) اگر میدان جہاد میں خاوند گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال مدت گزارے گی۔	۸۶۲	خاوند کے لاپتہ مفقود الخیر ہونے کی صورت میں امام احمد بن حنبل کا موقف۔	۸۴۸
۱۱۰۸	(۱۰) اگر مفقود کی بیوی کے پاس خرچ نہ ہو یا فقہ کا عہدہ ہو تو قاضی فوراً طلاق نافذ کر دے۔	۸۶۳	اگر مفقود کی بیوی کو خاوند کے مال سے نفقہ میسر نہ ہو تو امام احمد کے نزدیک فی الفور تفریق ہو سکتی ہے۔	۸۴۹
۱۱۰۸	(۱۱) خاوند کے مطالب کی بنا پر عورت قاضی سے طلاق حاصل کر سکتی ہے۔	۸۶۴	مالدار خاوند کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام شافعی کا موقف۔	۸۵۰
۱۱۰۹	عدم نفقہ اور ضرر کی بنا پر طلاق میں قرآن اور حدیث سے دلائل۔	۸۶۵	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام مالک کا موقف۔	۸۵۱
۱۱۰۹	عدم نفقہ کی بنا پر تفریق کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین۔	۸۶۶	مالدار خاوند کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر امام احمد بن حنبل کا موقف۔	۸۵۲
			ساشرقی بدعنوانیوں کی گیارہ صورتوں میں امام مالک کے مذہب کے مطابق عائلی احکام۔	۸۵۳
			(۱) خاوند کے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح۔	۸۵۴

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۲۵	حماطہ بیوہ کی عدت میں مذاہب فقہاء	۸۸۲	چار سال یا ایک سال بعد مفقود کو مردہ قرار دینے کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	۸۹۸
	باب ۲۷۷		حکیمین کی تفریق کے ثبوت میں آثار و صحابہ و تابعین	۸۹۹
۱۱۲۶	بیوہ عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت	۸۸۳	مذہب غیر پر افتاد اور قضا میں احناف کی آراء	۸۷۰
۱۱۳۲	بیوہ عورت کے سوگ میں مذاہب فقہاء	۸۸۴	بلا ضرورت مذہب غیر پر قضا صحیح نہ ہونے کی وجہ	۸۷۱
۱۱۳۲	بیوہ اور مطلقہ کے سوگ میں فقہاء احناف کا مسلک	۸۸۵	مختصر امام مالک کے اقوال پر قضا اور افتاد کے بارے میں تصریحات	۸۷۲
۱۱۳۴	کتاب اللعان		ضرورت کی وجہ سے مذہب غیر کے مطابق فتویٰ دینے یا قضا پر بحث و نظر	۸۷۳
۱۱۴۷	لعان کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۸۸۶	ضرورت کی بنا پر دوسرے ائمہ کے مذہب پر فتح نکاح کی صورتوں کا خلاصہ	۸۷۴
۱۱۴۸	لعان کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	۸۸۷	مذہب غیر پر عدالت کی طلاق کا حکم	۸۷۵
۱۱۴۸	لعان کی وجہ تسمیہ	۸۸۸	خاوند کے پیش نہ ہونے پر عدالت کی طلاق کا حکم	۸۷۶
۱۱۴۸	بلا ضرورت سوالات کو ناپسند کرنا	۸۸۹		
۱۱۴۸	زانی کو از خود قتل کرنے کا حکم	۸۹۰		
۱۱۴۹	لعان کے بعد تفریق میں مذاہب فقہاء احناف کے نظریہ پر دلائل	۸۹۱		
۱۱۵۰	علامہ نووری کے اعتراضات کے جوابات	۸۹۲		
۱۱۵۲	لعان کی وجہ سے بچہ کے نسب کی نفی میں مذاہب فقہاء	۸۹۳		
۱۱۵۴	روزے میں انجکشن لگوانے کے حکم کے متعلق ضمیمہ	۸۹۵		
۱۱۵۴	میدہ کے عمل اور انجکشن میں تقابل اور تجزیہ	۸۹۶		
۱۱۵۵	روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہاء کے اصول سے استدلال	۸۹۷		
۱۱۵۶	مناقذاصلیہ کے اشکال کا جواب	۸۹۸		
			باب ۲۷۸	
			معتدہ کے لیے بوقت ضرورت دن میں گھر سے نکلنے کا بیان	۸۷۷
			دوران عدت دن میں گھر سے نکلنے میں مذاہب فقہاء	۸۷۸
			دوران عدت گھر سے باہر نکلنے کے عدم جواز پر امام ابو حنیفہ کی دلیل	۸۷۹
			آئمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	۸۸۰
			باب ۲۷۹	
			حماطہ کی عدت وضع حمل ہے	۸۸۱

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱۱۴۰	چند ضعیف روایات سے غیر کفو میں نکاح کی حرمت پر استدلال اور ان کے جوابات۔	۹۰۸	۱۱۵۷ روزے میں الجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر احادیث اور آثار سے استدلال۔	۸۹۹
۱۱۴۲	حاکم نیشاپوری کا تساہلی۔	۹۰۹	۱۱۵۸ روزے میں الجکشن لگوانے کے سلسلہ میں حرف آخر۔	۹۰۰
۱۱۴۵	ضعیف احادیث سے استدلال کر کے کسی حلال کو حرام کرنا بالاتباق جائز نہیں۔	۹۱۰	۱۱۵۹ مباحث کفو کے متعلق ضمیر۔	۹۰۱
۱۱۴۷	تحریم ثابت کرنے کے لیے قطعی الثبوت اور قطعی الدلالة دلیل کی ضرورت ہے۔	۹۱۱	۱۱۵۹ غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے استدلال کی وضاحت۔	۹۰۲
۱۱۴۸	غیر کفو میں نکاح کے جواز کے سلسلہ میں امام ابو بکر جصاص کے موقف کی وضاحت۔	۹۱۲	۱۱۶۲ جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض کا حجت ہونا۔	۹۰۳
۱۱۸۰	حضرت زینب بنت جحش کے نسب کی تحقیق۔	۹۱۳	۱۱۶۳ احل لکم ما وراء ذالکم میں ما کا عموم۔	۹۰۴
۱۱۸۲	نکاح غیر کفو میں معتف کا موقف اور حرف آخر۔	۹۱۴	۱۱۶۳ احل لکم ما وراء ذالکم میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال۔	۹۰۵
۱۱۸۴	مآخذ و مراجع	۹۱۵	۱۱۶۴ فانکحوا ما طاب لکم من النساء میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال۔	۹۰۶
		۱۱۶۴ ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔	۹۰۷

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد رابع

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۷	اختلاف فقہاء کا خلاصہ	۱۴	۲۷	ابجد اشیاء
۵۷	امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلیل	۱۶	۳۳	تعارف
۵۸	باب: ۴۷۸		۳۵	نظر سے خوش گزرے۔
۵۸	ولادہ صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔	۱۸	۴۱	آباد و تائزات
	قسمہ بربرہ میں شرط فاسد کے ساتھ بیع پر	۱۹	۴۷	کتاب العتق
۶۲	اعتراف کے جوابات		۴۷	عتق کا لغوی معنی
۶۵	مکاتب کی بیع کے حکم میں ذرا سبب فقہاء	۲۰	۴۷	عتق کا اصطلاحی معنی
	خیار عتق میں شوہر کے فاسد ہونے کی شرط پر	۲۱	۴۷	غلام کی تعریف
۶۶	ائمہ ثلاثہ کے دلائل		۴۷	غلامی کے اسباب
	حضرت بربرہ کی آزادی کے وقت ان کے شوہر	۲۲	۴۷	اسلام سے پہلے غلاموں کے بنانے کے لیے قانون بنائے
۶۷	کے آزاد ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل		۴۷	اسلام میں غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے قرآن اور فریضات
	حضرت بربرہ کے شوہر کی آزادی ہونے والی روایت	۲۳	۴۹	مسلمانوں کے غلام آزاد کرنے کی چند مثالیں
۶۹	کی از روئے روایت تریح		۵۰	اسیران جنگ کے بارے میں اسلام کی ہدایات
	حضرت بربرہ کے شوہر کے آزاد ہونے کے	۲۴	۵۱	جنگی قیدیوں کو غلام بنانے کی مشروعیت کا سبب
۶۹	ثبوت میں مزید روایات		۵۱	جنگی قیدیوں کو غلام بنانے کے فوائد اور ثمرات
	شوہر کے آزاد ہونے کے باوجود خیار عتق پر	۲۵		کیا بیگز نکاح کے لوٹروں سے مباشرت کے ساتھ قابل
۷۱	فقہاء احناف کے دلائل		۵۳	اعتراف ہے
۷۲	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	۲۶		مشترک غلام کے ایک حصہ کو آزاد کرنے کے بعد
۷۲	حدیث بربرہ سے ایک سو ساٹھ مسائل کا استنباط	۲۷	۵۴	یقیناً جسے میں نذر سبب فقہاء
۸۱	باب: ۴۷۹		۵۶	امام ابو حنیفہ کا منظر بربرہ
	ولادہ بیچنے اور مہر کرنے کی عمانت	۲۸	۵۶	امام ابو حنیفہ اور امام محمد کا نظریہ
۸۱			۵۷	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۲	نظام سرمایہ داری کو پروان چڑھانے میں سود کا کردار	۲۵	۸۲	۲۹
۹۲	سود کے استحصالی نظام کو ختم کرنے میں اسلام کی ہدایات۔	۲۶	۸۲	۳۰
۹۲	نظام سرمایہ داری کو پھیلانے میں احکام دُخیرہ اندوزی کا حصہ۔	۲۷	۸۲	۳۱
۹۵	احکام کے استحصال کو ختم کرنے کے لیے اسلام کی ہدایات۔	۲۸	۸۲	۳۲
۹۶	سرمایہ داری کے فروغ میں سسٹے کا دخل۔	۲۹	۸۲	۳۳
۹۶	سسٹے کو روکنے کے لیے اسلام کی تعلیمات۔	۵۰	۸۵	۳۴
۹۶	سرمایہ داری بڑھانے میں جعلی اشیاء بنانے اور ملاوٹ وغیرہ کا رول۔	۵۱	۸۶	۳۵
۹۶	ملاوٹ اور جعلی اشیاء کی روک تھام کے لیے اسلام کے احکام۔	۵۲	۸۶	۳۶
۹۶	تنگ دستوں اور ضرورت مندوں پر مال خرچ کرنے کے لیے اسلام کے احکام۔	۵۳	۸۹	۳۷
۹۹	سوشلزم اور کمیونزم کا نقطہ اتحاد۔	۵۴	۸۹	۳۸
۱۰۰	سوشلزم اور کمیونزم میں فرق۔	۵۵	۸۹	۳۹
۱۰۰	سوشلزم میں ماگوں سے ان کا اٹاک پھیننے کی بنیاد لادینی ہے۔	۵۶	۹۰	۴۰
۱۰۱	اسلام میں کسی کی جائز شخصی ملکیت کو بزورِ جبر لینا جائز نہیں ہے۔	۵۷	۹۲	۴۱
۱۰۱	سوشلزم کی طبقاتی مساوات۔	۵۸	۹۲	۴۲
۱۰۲	اسلام کی اصولی مساوات۔	۵۹	۹۲	۴۳
۱۰۳	سوشلسٹ نظام کی ڈکٹیٹر شپ۔	۶۰	۹۲	۴۴
۱۰۳	اسلام میں اظہارِ آزادی راستے کا حق۔	۶۱	۹۲	۴۵
			۹۳	
			۹۳	
			۹۳	

باب: ۲۸۰

باب: ۲۸۱

باب: ۲۸۲

کتاب البیوع

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۱۸	کیا بانڈز پر انعامات، سودی رقم سے دیئے جاتے ہیں؟	۸۳	۱۰۵	باب: ۲۸۳
۱۲۰	کیا بانڈز کے انعامات اور حکومت کے دیگر عطیات کا حکم الگ الگ ہے؟	۸۴	۱۰۵	بیع ملامسہ اور منابذہ کا ابطال
۱۲۰	کیا نیت پر حکم لگانا صحیح ہے؟	۸۵	۱۰۷	ملا مسہ اور منابذہ کی تفریقات
۱۲۰	قمار کی تحقیق	۸۶	۱۰۸	فقہاء احناف کے نزدیک ملامسہ اور منابذہ کی تفریقات
۱۲۴	کیا بانڈز کے انعامات میں قمار کی روح ہے؟	۸۷	۱۰۸	ملا مسہ اور منابذہ کے بطلان کی وجہ
۱۲۶	باب: ۲۸۵		۱۰۸	غائب چیز کی بیع میں مذاہب
۱۲۶	حل کی بیع کی ممانعت	۸۸	۱۰۸	باب: ۲۸۴
۱۲۶	لفظ حل کی تحقیق	۸۹	۱۰۸	لکڑی پھینکنے اور دھوکے کی بیع کے باطل ہونے کا بیان
۱۲۸	حل الجملہ کی تفسیر میں فقہاء کے اقوال	۹۰	۱۰۹	لکڑی پھینکنے والی بیع
۱۲۸	بیع غرر کے احکام کی تفصیل	۹۱	۱۰۹	دھوکے کی بیع
۱۲۹	باب: ۲۸۶		۱۰۹	بیع تقاطعی کی تعریف
۱۲۹	کسی کی بیع اور نرخ پر بیع اور نرخ نہ کرنے اور تقضوں میں دو دھوکے کی حرمت	۹۲	۱۱۰	بیع تقاطعی میں فقہاء شافعیہ کا موقف
۱۳۱	بیع پر بیع اور نرخ پر نرخ کی صورتیں	۹۳	۱۱۱	بیع تقاطعی میں فقہاء حنبلیہ کا موقف
۱۳۲	بیع پر بیع کی ممانعت میں مذاہب اور مصنف کا تجزیہ	۹۴	۱۱۱	بیع تقاطعی میں فقہاء حنفیہ کا موقف
۱۳۳	سبب کے حکم میں مذاہب اور جہد	۹۵	۱۱۱	بیع تقاطعی میں فقہاء مالکیہ کا موقف
۱۳۵	یلام کی بیع میں مذاہب	۹۶	۱۱۱	انعامی بانڈز کا شرعی حکم
۱۳۷	باب: ۲۸۷		۱۱۲	انعامی بانڈز میں سید سودی کا موقف
۱۳۷	متعلقہ جلب کی ممانعت	۹۷	۱۱۲	انعامی بانڈز میں علماء دین کا موقف
۱۳۸	متعلقہ جلب کا معنی	۹۸	۱۱۳	انعامی بانڈز میں مصنف کا موقف اور بحث و نظر
۱۳۸	متعلقہ جلب کی ممانعت کی حکمت	۹۹	۱۱۳	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا الفضل ہے؟
			۱۱۵	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا الفسیتہ ہے؟
			۱۱۶	کیا انعام کا رواج خریدار کی شرط لگانے کے سزاوت سے ہے؟
			۱۱۸	انعامی بانڈز کا لین دین قرض سے یا خرید و فروخت

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۵۳	حدیث مصراۃ قیاس کے خلاف ہے۔	۱۳۲	تلقی جلب میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۰۰
۱۵۴	جو خبر واحد قرآن مجید، سنت معروفہ، اجماع اور قیاس صحیح کے خلاف ہو وہ غیر مقبول ہے۔	۱۳۳	تلقی جلب میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۰۱
۱۵۵	حدیث مصراۃ منسوخ ہے۔	۱۳۹	تلقی جلب میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۰۲
۱۵۵	حدیث مصراۃ کا صحیح محمل۔	۱۴۰	تلقی جلب میں غیر متقدمین کا موقف۔	۱۰۳
۱۵۴	باب: ۲۹۰	۱۴۰	تلقی جلب میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۰۴
۱۵۴	قبضہ سے پہلے کسی چیز کو بیچنا باطل ہے۔	۱۴۱	تلقی جلب میں خیابار کی نفی کی وجہ سے فقہاء احناف پر مخالفت حدیث کا اعتراض اور اس کے جوابات	۱۰۵
۱۴۰	بیع قبل القبض کی ممانعت کی حکمتیں	۱۴۱	باب: ۲۸۸	
۱۴۰	سے کا عدم جواز۔	۱۴۲	شہری کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے کی ممانعت۔	۱۰۶
۱۴۱	بیع قبل القبض میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۴۲	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۰۷
۱۴۱	بیع قبل القبض میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۴۳	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۰۸
۱۴۱	بیع قبل القبض میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۴۳	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۰۹
۱۴۱	بیع قبل القبض میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۴۴	شہری کی دیہاتی سے بیع میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۱۰
۱۴۲	امام شافعی، امام احمد اور امام محمد کی دلیل۔	۱۴۴	باب: ۲۸۹	
۱۴۲	فقہاء احناف کی دلیل۔	۱۴۴	بیع مصراۃ کا حکم۔	۱۱۱
۱۴۲	امام اعظم کے موقف پر ایک حدیث۔	۱۴۵	مصراۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۱۱۲
۱۴۳	ناپ اور تول کے بیتر بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۴۵	مصراۃ کی بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۱۱۳
۱۴۳	ناپ اور تول کے بیتر بیع میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۴۶	بیع مصراۃ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۱۴
۱۴۳	ناپ اور تول کے بیتر بیع میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۱۴۶	بیع مصراۃ میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۱۵
۱۴۴	ناپ اور تول کے بیتر بیع میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۴۷	بیع مصراۃ میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۱۶
۱۴۴	دستاویز کی بیع۔	۱۴۷	فقہاء احناف کے دلائل۔	۱۱۷
۱۴۵	دستاویز کی بیع میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۴۷	حدیث مصراۃ مضطرب ہے۔	۱۱۸
۱۴۵	ہندسی کی بیع کا شرعی حکم۔	۱۴۸	حدیث مصراۃ قرآن مجید کے خلاف ہے۔	۱۱۹
۱۴۴	ہندسی بیعت کے جائز صورت۔	۱۴۹	حدیث مصراۃ سنت کے خلاف ہے۔	۱۲۰
۱۴۴	حقوق کی بیع کا حکم۔	۱۵۰	حدیث مصراۃ اجماع امت کے خلاف ہے۔	۱۲۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۴۸	خیار شرط میں مذاہب فقہاء	۱۶۱	۱۶۴	۱۲۵
۱۴۸	باب: ۲۹۳		۱۶۴	۱۲۶
۱۴۸	جو شخص بیع میں دعو کا کھا جائے۔	۱۶۲		۱۲۷
۱۴۹	لاخلابہ کہنے کی وجہ۔	۱۶۳	۱۶۷	۱۲۸
۱۴۹	ماتجر بہ کار کو زیادہ ہنگے داموں پر فروخت کرنے	۱۶۴	۱۶۷	۱۲۹
۱۴۹	میں مذاہب فقہاء۔			۱۳۰
۱۴۹	غبن فاحش کی وجہ سے خیار کے حکم میں متاخرین	۱۶۵	۱۶۸	۱۳۱
۱۴۹	احاث کا موقف۔		۱۶۸	۱۳۲
۱۸۰	باب: ۲۹۴		۱۶۹	۱۳۳
۱۸۰	ظہور صلاحیت سے پہلے درختوں پر پھلوں کی	۱۶۶		۱۳۴
۱۸۰	بیع کا عدم جواز۔		۱۶۹	۱۳۵
۱۸۳	ظہور صلاحیت کی تفسیر میں اختلاف فقہاء۔	۱۶۷		۱۳۶
۱۸۳	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں	۱۶۸	۱۶۹	۱۳۷
۱۸۴	مذاہب فقہاء۔		۱۶۹	۱۳۸
۱۸۴	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں	۱۶۹	۱۶۲	۱۳۹
۱۸۴	فقہاء احاث کا موقف۔			۱۴۰
۱۸۵	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع کے	۱۷۰	۱۶۳	۱۴۱
۱۸۵	جواز میں فقہاء احاث کے دلائل۔		۱۶۳	۱۴۲
۱۸۶	پختے سے پہلے پھلوں کی بیع کے عدم جواز	۱۷۱	۱۶۴	۱۴۳
۱۸۶	میں ائمہ ثلاثہ کی حدیث کا جواب۔			۱۴۴
۱۸۷	بانغات کے پھلوں کی مروجہ بیع کا شرعی حکم۔	۱۷۲	۱۶۵	۱۴۵
۱۸۷	پھلوں کے ظہور سے پہلے بیع کا حل۔	۱۷۳		۱۴۶
۱۹۰	باغ کے پھلوں کی مروجہ بیع میں پھلوں کو درختوں	۱۷۴	۱۶۵	۱۴۷
۱۹۰	پر برقرار رکھنے کا حل۔		۱۶۷	۱۴۸
			۱۶۷	۱۴۹
			۱۶۷	۱۵۰
			۱۶۷	۱۵۱
			۱۶۷	۱۵۲
			۱۶۷	۱۵۳
			۱۶۷	۱۵۴
			۱۶۷	۱۵۵
			۱۶۷	۱۵۶
			۱۶۷	۱۵۷
			۱۶۷	۱۵۸
			۱۶۷	۱۵۹
			۱۶۷	۱۶۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۰۷	کاسبے یا خریدار کا؟	۱۹۱	باب ۲۹۵	
۲۰۸	غلام کی بیع کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء شافعیہ اور دیگر فقہاء کا موقف۔	۱۹۲	کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع کی ممانعت اور عرایب کا جواز۔	۱۷۵
۲۰۸	غلام کی بیع کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء احناف کا موقف۔	۱۹۳	عرایب کا لغوی معنی	۱۷۶
۲۰۸	غلام کی بیع کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۱۹۴	عرایب کی تفسیر میں فقہاء کا اختلاف۔	۱۷۷
۲۰۸	امام محمد کا فقہاء مالکیہ پر تاقب۔	۱۹۵	احناف کی بیان کردہ عرایب کی تفسیر پر فقہاء شافعیہ کے اعتراض کے جوابات۔	۱۷۸
۲۰۹	فقہاء مالکیہ کا جواب اور جواب الجواب۔	۱۹۶	تازہ کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع میں مذاہب فقہاء۔	۱۷۹
۲۰۹	باب ۲۹۷	۲۰۰	تازہ کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع کے سلسلے میں امام ابو حنیفہ کا مناظرہ۔	۱۸۰
۲۰۹	مخاقلہ، مزار بنہ، مخا برہ اور عظیمی صلاحت سے پہلے بیع کی حرمت اور خرید سالی کی بیع کی ممانعت	۱۹۷	زید بن عیاش کو مجہول قرار دینے پر اعتراضات	۱۸۱
۲۱۲	مخاقلہ، مزار بنہ، مخا برہ اور معاومہ کی تعریفات اور احکام۔	۱۹۸	زید بن عیاش کے معروف ہونے کے جوابات۔	۱۸۲
۲۱۲	صرف درہم اور دینار کے عوض پھلوں کی بیع کی وضاحت۔	۲۰۲	زید بن عیاش کی روایت کی ترجیح۔	۱۸۳
۲۱۲	بیع میں استثناء کی ممانعت کی وضاحت اور بیان مذاہب۔	۲۰۲	یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت پر امام بیہقی کا اعتراض۔	۱۸۴
۲۱۲	باب ۲۹۸	۲۰۳	امام بیہقی کے اعتراض کا جواب۔	۱۸۵
۲۱۳	زمین کو کرائے پر دینا۔	۲۰۳	یحییٰ بن ابی کثیر کا مزید تائید۔	۱۸۶
۲۱۳	زمین پر کاشت کاری کی صورت میں۔	۲۰۳	مدار حرمت نسیدہ کو قرار دینے پر ایک اعتراض کا جواب۔	۱۸۷
۲۱۸	زمین کو کرائے پر دینے میں مذاہب فقہاء	۲۰۴	حدیث رسول کے مقابلہ میں کسی کا تزل مستبر نہیں ہے۔	۱۸۸
۲۱۸	زمین کو کرائے پر دینے کے عدم جواز میں ابن سہم کے دلائل۔	۲۰۵	باب ۲۹۹	
۲۱۹	زمین کو کرائے پر دینے کے ثبوت میں امام	۲۰۵	درخت کی بیع میں اس کے پھلوں کا حکم۔	۱۸۹
۲۱۹	زمین کو کرائے پر دینے کے ثبوت میں امام	۲۰۶	تائبر کا لغوی معنی۔	۱۹۰
۲۱۹	زمین کو کرائے پر دینے کے ثبوت میں امام	۲۰۷	کھجور کے درخت کی بیع کے بعد اس کا پھل بائع	۱۹۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵۵	مکانوں کے کرائے کے جواز کے ثبوت میں روایات۔	۲۲۹	۲۲۳ آثار اور اقوال تابعین۔	۲۰۶
۲۵۸	مکانوں کے کرائے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۲۳۵	۲۲۴ زمین کو کرائے پر دینے کی ممانعت کی روایات کے جوابات۔	۲۰۷
۲۵۹	مکانوں کے کرائے میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۲۲۵	۲۳۸ مخالفہ روایتیں (میں مذہب فقہاء)۔	۲۰۸
۲۵۹	مکانوں کے کرائے میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۲۲۶	۲۲۶ زمین کو کرائے پر دینے کے عدم جواز میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل۔	۲۰۹
۲۵۹	مکانوں کے کرائے میں فقہاء احناف کا موقف۔	۲۲۷	۲۳۹ مزارعت پر اعتراضات کے جوابات۔	۲۱۰
۲۶۰	کتاب المساقاة والمزارعة	۲۲۷	۲۴۰ مزارعت پر جواز کے دلائل۔	۲۱۱
۲۶۰	باب: ۲۹۹	۲۲۸	۲۴۱ اعادیت مخالفہ پر فقہاء احناف کے اعتراضات۔	۲۱۲
۲۶۲	مزارعت اور مساقاة میں مذہب فقہاء۔	۲۲۸	۲۴۲ اعادیت مخالفہ پر اعتراضات کے جوابات۔	۲۱۳
۲۶۳	مساقاة اور مزارعت کے جواز پر دلائل۔	۲۲۹	۲۴۲ اعادیت مخالفہ پر فقہاء شافعیہ کے اعتراضات کے جوابات۔	۲۱۴
۲۶۴	کیا تین مدت کے بغیر عقد مساقات صحیح ہے۔	۲۳۰	۲۴۳ جواز مزارعت کے ثبوت میں اعادیت، آثار اور اقوال تابعین۔	۲۱۵
۲۶۴	مال جمع کرنا ترکل کے خلاف نہیں ہے۔	۲۳۱	۲۴۴ زمین کو کرائے پر دینے میں فقہاء احناف کا موقف۔	۲۱۶
۲۶۵	باب: ۵۰۰	۲۳۲	۲۴۴ قرآن مجید کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر۔	۲۱۷
۲۶۵	کاشتکاری اور درخت لگانے کی فضیلت۔	۲۳۲	۲۴۴ اعادیت کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر۔	۲۱۸
۲۶۶	کیا غیر میت کے بھی نیک کاموں پر ثواب ہو سکتا ہے؟	۲۳۳	۲۴۵ کیا مکانوں کو کرایہ پر دینا شرعاً حرام اور سود سے ہے؟	۲۱۹
۲۶۷	کاشتکاری اور دیگر دنیاوی امور کی فضیلت اور مذمت کے جدا جدا محمل۔	۲۳۴	۲۴۵ مکانوں کے کرائے کو سود قرار دینے پر ایک حدیث سے استدلال اور اس کا جواب۔	۲۲۰
۲۶۸	کون سا کسب سب سے افضل ہے۔	۲۳۵	۲۵۱ مکانوں کے کرائے کی ممانعت کی روایات پر بحث و نظر۔	۲۲۱
۲۶۸	کیا کافر کو بھی نیک کاموں پر اجر ملتا ہے؟	۲۳۶	۲۵۲ مکانوں کی بیع اور کرائے میں مذہب ائمہ کے مکمل کے مکانوں کے کرائے کی ممانعت کی روایت سے علی العموم کرائے کے جواز پر استدلال۔	۲۲۲
۲۶۹	باب: ۵۰۱	۲۳۷	۲۵۲ قدرتی آفات سے بھلوں کے نقصان کو دفع کرنا۔	
۲۶۹	فروعیت خندہ بھلوں کو نقصان لاحق ہونے پر اس کے تداوان کے وقت میں مذہب فقہاء۔	۲۳۷	۲۵۲ فروعیت خندہ بھلوں کو نقصان لاحق ہونے پر اس کے تداوان کے وقت میں مذہب فقہاء۔	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۸۸	قرض معاف کرنے کے مسائل اور فتاویٰ۔	۲۵۰	۲۴۲	باب: ۵۰۲
۲۸۹	باب: ۵۰۵		۲۴۲	قرض سے کچھ معاف کر دینے کا استحباب۔
۲۸۹	قرض ادا کرنے میں مالدار کی تاخیر کا حرام ہونا اور حوالہ کا جائز ہونا۔	۲۵۱		حضرت ابن ابی مردود کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل۔
۲۸۹	قرض وصول کرنے کے احکام۔	۲۵۲	۲۴۵	
۲۹۰	حوالہ کی تعریف اور احکام	۲۵۳	۲۴۴	باب: ۵۰۳
۲۹۱	باب: ۵۰۶			اگر خریدار دیوالیہ ہو جائے اور اس کے پاس خریدی ہوئی چیز ہو تو بائع اس سے لے سکتا ہے۔
	جنگلات کے فاضل پانی کو بیچنے اور جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت۔	۲۵۲	۲۴۴	مفلس (دیوالیہ) کا لغوی اور شرعی معنی۔
۲۹۱	قالتو پانی کی بیع میں مذاہب۔	۲۵۵	۲۴۸	مفلس (دیوالیہ) کے شرعی احکام۔
۲۹۲	زر کو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء متناقصیہ کا موقف۔	۲۵۴	۲۴۸	مفلس کے پاس بائع کی چیز بیعینہ ملنے کی صورت میں مذاہب ائمہ۔
۲۹۳	زر کو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء متناقصیہ کا موقف۔	۲۵۷	۲۴۹	مفلس کے پاس بائع کی چیز ملنے کی صورت میں ائمہ احناف کا موقف۔
۲۹۳	زر کو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء متناقصیہ کا موقف۔	۲۵۸	۲۸۱	ائمہ احناف کے دلائل۔
۲۹۴	زر کو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء متناقصیہ کا موقف۔	۲۵۹	۲۸۰	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کے جوابات۔
۲۹۴	زر کو جفتی کے لیے کرانے پر دینے میں فقہاء متناقصیہ کا موقف۔	۲۶۰	۲۸۳	علامہ نووی، علامہ قرطبی اور علامہ ابن بطال کے اعتراضات کے جوابات۔
۲۹۵	پہنچانے کا حکم۔	۲۶۰	۲۸۳	مفلس کے پاس بائع کی چیز بیعینہ ملنے کی صورت میں اس کے حق استرداد کے ثبوت میں صحیح اور صحیح احادیث۔
۲۹۶	باب: ۵۰۷		۲۸۴	باب: ۵۰۴
۲۹۶	گنتوں کی قیمت، قاضی اور بخوری کی اجرت اور بیع کا حرام ہونا۔	۲۶۱	۲۸۵	مفروض کرہ ہلکت دینے اور تلافی میں درگزر کی نفی۔
۲۹۶	گنتوں کی قیمت اور اس کی بیع میں مذاہب فقہاء۔	۲۶۲	۲۸۵	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۱۴	فصد لگانے کی اجرت کے حکم میں مذاہب -	۲۷۸	جن کتوں کا رکنا جائز ہے ان کی بیع کے جواز میں	۲۶۳
۳۱۴	فصد کا طبعی حکم۔	۲۷۹	۲۶۸	۲۶۴
۳۱۵	باب: ۵۱۰	۳۰۰	۲۶۹	۲۶۵
۳۱۵	شراب کی بیع کا حرام ہونا۔	۳۰۱	۲۷۰	۲۶۶
۳۱۷	اصل اشیاء میں اباحت ہے۔	۳۰۱	۲۷۱	
۳۱۸	قرآن کی روشنی میں شراب کی حرمت کا بیان۔	۳۰۲	۲۷۲	
۳۱۹	احناف کے نزدیک عمر کی تعریف اور خمر اور دیگر شرابوں کا حکم۔		۲۷۳	
۳۲۰	امام ابوحنیفہ پر نشہ آور شرابوں کو حلال کرنے کا اعتراض اور اس کا جواب۔	۳۰۲	۲۷۴	
۳۲۲	انکوحل کا شرعی حکم۔	۳۰۸	۲۷۵	
	انکوحل آمیز دواؤں، پر فیوم اور انکوحل اور اسپرٹ کے دیگر مکبات کا حکم مذاہب اربعہ کی روشنی میں۔	۳۰۹	۲۷۶	
۳۲۲	خمر کو سرکہ بنانے پر علامہ قزوینی کے اعتراض کا جواب۔	۳۰۹	۲۷۷	
۳۲۲	باب: ۵۱۱	۳۰۹	۲۷۸	
	مشراب، مراد، خمر، بیدار اور بھڑوں کی بیع کا حرام ہونا۔	۳۱۰	۲۷۹	
۳۲۴	اللہ اور رسول کی طرف ضمیر واحد لڑانے کی توجیہ	۳۱۰	۲۸۰	
۳۲۴	ایامِ دار کا صرف گوشت حرام ہے یا اس کے تمام اجزاء۔	۳۱۰	۲۸۱	
	کیا مردہ انسان کے اجزاء سے ٹائڈہ اٹھانا جائز ہے۔	۳۱۰	۲۸۲	
۳۲۷	خیر کی تحقیق۔	۳۱۰	۲۸۳	
۳۲۷		۳۱۰	۲۸۴	
		۳۱۰	۲۸۵	
		۳۱۰	۲۸۶	
		۳۱۰	۲۸۷	
		۳۱۰	۲۸۸	
		۳۱۱	۲۸۹	
		۳۱۱	۲۹۰	
		۳۱۲	۲۹۱	
		۳۱۲	۲۹۲	
		۳۱۲	۲۹۳	
		۳۱۲	۲۹۴	
		۳۱۲	۲۹۵	
		۳۱۲	۲۹۶	
		۳۱۲	۲۹۷	
		۳۱۲	۲۹۸	
		۳۱۲	۲۹۹	
		۳۱۲	۳۰۰	
		۳۱۲	۳۰۱	
		۳۱۲	۳۰۲	
		۳۱۲	۳۰۳	
		۳۱۲	۳۰۴	
		۳۱۲	۳۰۵	
		۳۱۲	۳۰۶	
		۳۱۲	۳۰۷	
		۳۱۲	۳۰۸	
		۳۱۲	۳۰۹	
		۳۱۲	۳۱۰	
		۳۱۲	۳۱۱	
		۳۱۲	۳۱۲	
		۳۱۲	۳۱۳	
		۳۱۲	۳۱۴	
		۳۱۲	۳۱۵	
		۳۱۲	۳۱۶	
		۳۱۲	۳۱۷	
		۳۱۲	۳۱۸	
		۳۱۲	۳۱۹	
		۳۱۲	۳۲۰	
		۳۱۲	۳۲۱	
		۳۱۲	۳۲۲	
		۳۱۲	۳۲۳	
		۳۱۲	۳۲۴	
		۳۱۲	۳۲۵	
		۳۱۲	۳۲۶	
		۳۱۲	۳۲۷	
		۳۱۲	۳۲۸	
		۳۱۲	۳۲۹	
		۳۱۲	۳۳۰	
		۳۱۲	۳۳۱	
		۳۱۲	۳۳۲	
		۳۱۲	۳۳۳	
		۳۱۲	۳۳۴	
		۳۱۲	۳۳۵	
		۳۱۲	۳۳۶	
		۳۱۲	۳۳۷	
		۳۱۲	۳۳۸	
		۳۱۲	۳۳۹	
		۳۱۲	۳۴۰	
		۳۱۲	۳۴۱	
		۳۱۲	۳۴۲	
		۳۱۲	۳۴۳	
		۳۱۲	۳۴۴	
		۳۱۲	۳۴۵	
		۳۱۲	۳۴۶	
		۳۱۲	۳۴۷	
		۳۱۲	۳۴۸	
		۳۱۲	۳۴۹	
		۳۱۲	۳۵۰	
		۳۱۲	۳۵۱	
		۳۱۲	۳۵۲	
		۳۱۲	۳۵۳	
		۳۱۲	۳۵۴	
		۳۱۲	۳۵۵	
		۳۱۲	۳۵۶	
		۳۱۲	۳۵۷	
		۳۱۲	۳۵۸	
		۳۱۲	۳۵۹	
		۳۱۲	۳۶۰	
		۳۱۲	۳۶۱	
		۳۱۲	۳۶۲	
		۳۱۲	۳۶۳	
		۳۱۲	۳۶۴	
		۳۱۲	۳۶۵	
		۳۱۲	۳۶۶	
		۳۱۲	۳۶۷	
		۳۱۲	۳۶۸	
		۳۱۲	۳۶۹	
		۳۱۲	۳۷۰	
		۳۱۲	۳۷۱	
		۳۱۲	۳۷۲	
		۳۱۲	۳۷۳	
		۳۱۲	۳۷۴	
		۳۱۲	۳۷۵	
		۳۱۲	۳۷۶	
		۳۱۲	۳۷۷	
		۳۱۲	۳۷۸	
		۳۱۲	۳۷۹	
		۳۱۲	۳۸۰	
		۳۱۲	۳۸۱	
		۳۱۲	۳۸۲	
		۳۱۲	۳۸۳	
		۳۱۲	۳۸۴	
		۳۱۲	۳۸۵	
		۳۱۲	۳۸۶	
		۳۱۲	۳۸۷	
		۳۱۲	۳۸۸	
		۳۱۲	۳۸۹	
		۳۱۲	۳۹۰	
		۳۱۲	۳۹۱	
		۳۱۲	۳۹۲	
		۳۱۲	۳۹۳	
		۳۱۲	۳۹۴	
		۳۱۲	۳۹۵	
		۳۱۲	۳۹۶	
		۳۱۲	۳۹۷	
		۳۱۲	۳۹۸	
		۳۱۲	۳۹۹	
		۳۱۲	۴۰۰	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	تہ شمار
۲۹۳	بیع عینہ کے جزئیہ سے سود کو جائز کرنے کا ایک حیلہ۔	۳۱۵	قرآن مجید سے حیلہ کا ثبوت۔	۲۹۳
۲۹۴	بیع عینہ کی تحقیق۔	۳۱۶	حدیث سے حیلہ کا ثبوت۔	۲۹۴
۲۹۵	عینہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۳۱۷	سود کا بیان۔	۲۹۵
۲۹۶	بیع عینہ کی حرمت میں احادیث و آثار صحابہ اور اقوال تابعین۔	۳۱۸	ربوا کا لغوی معنی۔	۲۹۶
۲۹۷	بیع عینہ میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۳۱۹	ربوا کا اصطلاحی معنی۔	۲۹۷
۲۹۸	بیع عینہ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۳۲۰	بیع کے سود کے مجوزین کے دلائل۔	۲۹۸
۲۹۹	بیع عینہ میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۳۲۱	مجوزین سود کے دلائل کے جملات۔	۲۹۹
۳۰۰	بیع عینہ میں فقہاء احناف کا موقف۔	۳۲۲	افراط زر کی صورت میں اصل زر کو بحال رکھنے کا ایک حل۔	۳۰۰
۳۰۱	دارالحرب کے سود میں جمہور فقہاء کا نظریہ۔	۳۲۳	بیع نوٹ کی تحقیق۔	۳۰۱
۳۰۲	دارالحرب کے سود میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۳۲۴	نوٹ میں مذاہب اربعہ۔	۳۰۲
۳۰۳	دارالحرب میں جواز ربوہ والی حدیث کی فقہی حیثیت	۳۲۵	نوٹ میں علماء مصر کا نظریہ۔	۳۰۳
۳۰۴	دارالحرب میں ربوہ کے متعلق فقہاء احناف کے دلائل کا تجزیہ۔	۳۲۶	نوٹ کا لغوی اور عرفی معنی۔	۳۰۴
۳۰۵	مکحول کی روایت کا محل۔	۳۲۷	نوٹوں کی فقہی حیثیت۔	۳۰۵
۳۰۶	دارالحرب کے سود کے بارے میں امام ابو حنیفہ کے قول کی وضاحت۔	۳۲۸	ذبا کے کرنسی نظام میں انقلابات اور تبدیلیاں۔	۳۰۶
۳۰۷	کیا سود اور دیگر عقود نامذہبہ کے ذریعہ حربی کافروں کا پیسہ بطور ناجائز ہے؟	۳۲۹	نوٹ کے متعلق مصنف کا موقف۔	۳۰۷
۳۰۸	حضرت ابو بکر کے شمار کی وضاحت۔	۳۳۰	کرنسی نوٹ اور زکوٰۃ۔	۳۰۸
۳۰۹	دارالحرمت، دارالکفر اور دارالاسلام کی تعریفیں	۳۳۱	نوٹوں کا نوٹوں سے تبادلہ۔	۳۰۹
۳۱۰	ربوہ الفضل کی علت حرمت میں مذاہب اربعہ	۳۳۲	ملکی کرنسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ۔	۳۱۰
۳۱۱	ربوہ الفضل میں ائمہ اربعہ کی بیان کردہ حرمت کی علت کا ایک جائزہ اور مصنف کا موقف۔	۳۳۳	نوٹ کی نوٹ کے بدلہ میں کمی اور زیادتی کے ساتھ بیع۔	۳۱۱
۳۱۲	ربوہ الفضل کی حرمت کا سبب	۳۳۴	مختلف ممالک کے کرنسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ	۳۱۲
۳۱۳	نفع اور سود میں فرق۔	۳۳۵	بینر قبضہ کے کرنسی کا تبادلہ۔	۳۱۳
۳۱۴			نوٹ کی نوٹ کے عوض کمی اور بیشی کے ساتھ جواز بیع کے اہم دلائل کا جائزہ۔	۳۱۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	
۴۱۳	دماغ کے محل عقل ہونے پر دلائل۔	۲۵۲	سوتنے اور چاندی کی بیع میں عقد کے وقت	۳۳۱	
۴۱۴	قرآن اور حدیث میں دل کی طرف عقل اور ادراک	۲۵۳	۳۹۸	قبضہ کرنے میں مذاہب۔	۳۳۲
۴۱۴	کی نسبت کرنے کی توجیہ۔	۲۵۴	۳۹۹	کرنسی نوٹوں کی نوٹوں سے بیع میں ادھار کا حکم	۳۳۳
۴۱۵	عقل کی تعریف میں علماء کے اقوال۔	۲۵۴	۴۰۰	سوتنے اور چاندی کی بیع میں ادھار کا حکم۔	۳۳۴
۴۱۵	محل عقل کے بارے میں ائمہ مذاہب کے اقوال۔	۲۵۵	۴۰۱	باہم خصوص سوتنے اور چاندی کی بیع میں مجلس کے	۳۳۵
۴۱۷	باب: ۵۱۴		۴۰۱	اندر قبضہ کی شرط کیوں ہے؟	۳۳۶
۴۱۷	اونٹ کو فروخت کرنا اور سواری کا آشنا کر لینا	۲۵۶	۴۰۲	بیع صرف میں حضرت امیر معاویہ کا نظریہ۔	۳۳۷
۴۲۲	حضرت جابر کے اونٹ کی قیمت کی روایت میں	۲۵۷	۴۰۲	سوتنے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد سوتنے اور	۳۳۸
۴۲۲	اضطراب کے جوابات۔	۲۵۸	۴۰۲	چاندی کے عوض فروخت کرنے میں مذاہب۔	۳۳۹
۴۲۲	بیع میں شرط لگانے کے متعلق مذاہب فقہاء	۲۵۸		سوتنے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد	۳۴۰
۴۲۲	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء احناف	۲۵۹	۴۰۳	سوتنے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے	۳۴۱
۴۲۳	کا نظریہ۔	۲۶۰	۴۰۳	میں فقہاء احناف کا موقف۔	۳۴۲
۴۲۳	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء شافعیہ	۲۶۰	۴۰۴	فقہاء احناف کے دلائل۔	۳۴۳
۴۲۳	کا نظریہ۔	۲۶۱	۴۰۴	سوتنے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو زیادہ	۳۴۴
۴۲۳	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ	۲۶۱	۴۰۴	سوتنے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے	۳۴۵
۴۲۳	کا نظریہ۔	۲۶۲	۴۰۴	کے بارے میں ائمہ صحابہ اور اقوال تابعین	۳۴۶
۴۲۳	فقہاء حنبلیہ کی دلیل۔	۲۶۲	۴۰۵	حضرت ابن عباس کا زیادہ افضل کے بارے میں	۳۴۷
۴۲۳	امام ابو حنیفہ اور امام شافعی کی دلیل۔	۲۶۳	۴۰۵	حضرت اسامہ کی روایت "سود صرف ادھار	۳۴۸
۴۲۳	حضرت جابر کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	۲۶۴	۴۰۵	میں ہے یہ کی وضاحت۔	۳۴۹
۴۲۵	باب: ۵۱۵		۴۰۶	ابن عباس مختلفہ میں اتحاد قدر کے باوجود ادھار	۳۵۰
۴۲۵	جانوروں کے قرض لینے کا جواز اور بدلے	۲۶۵	۴۰۹	بیع کیوں جائز ہے۔	۳۵۱
۴۲۵	میں بہتر جانور دینے کا استحباب۔	۲۶۵	۴۰۹	باب: ۵۱۳	۳۵۲
۴۲۶	بیوان کو بطور قرض دینے میں مذاہب فقہاء	۲۶۶	۴۱۰	سلا لیتا اور مستحب چیزوں کو ترک کر دینا۔	۳۵۳
۴۲۶	بیوان کو بطور قرض لینے میں فقہاء احناف کا	۲۶۷	۴۱۱	باب: ۵۱۲ کی حدیث کی اہمیت۔	۳۵۴
۴۲۶	موقف۔	۲۶۷	۴۱۱	ابن عباس کی تشریح میں علماء کے اقوال۔	۳۵۵
			۴۱۲	عقل کا محل دل ہے یا دماغ؟	۳۵۶

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۶۸	حیوان کے قرض میں جہور کی روایت کے جواباً	۲۲۸	۳۶۸	مذمت۔	۲۲۸
۳۶۹	حیوان کو بطور قرض دینے کی منسوخت پر احادیث	۲۲۸	۳۶۹	احتکار کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۲۲۸
	اللہ آثار۔	۲۲۸	۳۷۰	احتکار میں مذاہب فقہاء۔	۲۲۸
۳۷۰	حسن تقاضا کا ثبوت۔	۲۲۹	۳۷۰	احتکار کی شرائط۔	۲۲۸
	باب: ۵۱۶	۲۳۰		باب: ۵۲۰	۲۲۸
۳۷۱	حیوان کو حیوان کے عوض کی و بیشی کے ساتھ	۲۳۰	۳۷۱	بیع میں قسم کھانے کی ممانعت۔	۲۲۸
	بیچنے کا جواز	۲۳۰		باب: ۵۲۱	۲۲۹
۳۷۲	حیوان کی حیوان کے عوض بیع میں جہور فقہاء کا	۲۳۰	۳۷۲	شفعہ کا بیان۔	۲۲۹
	ظن نظر یہ۔	۲۳۰		شفعہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۲۲۹
۳۷۳	حیوان کی حیوان کے عوض بیع میں امام ابوحنیفہ	۲۳۰	۳۷۳	شفعہ میں مذاہب فقہاء۔	۲۲۹
	کا نظریہ۔	۲۳۰		فقہاء احناف کا موقف۔	۲۲۹
۳۷۴	علم رسالت۔	۲۳۱	۳۷۴	پڑوسی کے شفہ میں احادیث اور آثار۔	۲۲۹
	باب: ۵۱۷	۲۳۱		باب: ۵۲۲	۲۲۹
۳۷۵	سفر اور حضر میں گردی رکھنے کا جواز۔	۲۳۱	۳۷۵	پڑوسی کی دیوار میں لکڑی گاڑنا۔	۲۲۹
۳۷۶	کافروں سے کاروباری معاملہ کرنے کا جواز۔	۲۳۲	۳۷۶	پڑوسی کے شہتیر رکھنے میں مذاہب فقہاء۔	۲۲۹
	باب: ۵۱۸	۲۳۳		باب: ۵۲۳	۲۲۹
۳۷۷	بیع سلم کا جواز۔	۲۳۳	۳۷۷	ظلم اور زمین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت۔	۲۲۹
۳۷۸	بیع سلم کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۲۳۳	۳۷۸	گھلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالتے کی	۲۲۹
۳۷۹	مزدوعات اور عادیات میں بیع سلم کا جواز۔	۲۳۳	۳۷۹	وضاحت۔	۲۲۹
۳۸۰	حاضر چیز میں بیع سلم کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۲۳۵	۳۸۰	سات زمینوں کا ثبوت۔	۲۲۹
۳۸۱	بیع سلم کی مزید شرائط۔	۲۳۵	۳۸۱	زمین کو غصب کرنے میں فقہاء احناف کے	۲۲۹
	باب: ۵۱۹	۲۳۶		قول کی وضاحت۔	۲۲۹
۳۸۲	کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی کی	۲۳۶	۳۸۲	ماک زمین کا زمین کے اوپر اور نیچے تقریر	۲۲۹

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۴۳۹	ہبہ میں رجوع کرنے کے جواز پر احادیث۔	۴۱۴	۴۵۰
۴۴۱	جہود کی دلیل کا جواب۔	۴۱۵	۴۵۰
۴۴۲	باب ۵۲۸:		۴۵۰
۴۴۲	بعض اولاد کو بعض سے زیادہ دینے کی کراہت	۴۱۶	۴۵۱
۴۴۲	حضرت نمان بن بشیر کو غلام ہبہ کرنے کی مختلف روایتوں میں تطبیق۔	۴۱۷	۴۵۱
۴۴۴	اولاد کو مساوات سے ہبہ کرنے کے بارے میں مذاہب ائمہ۔	۴۱۸	۴۵۲
۴۴۶	اولاد کو مساوات سے ہبہ کرنے کے بارے میں مذاہب احناف۔	۴۱۹	۴۵۲
۴۴۸	اولاد اور دیگر خدام کو ہبہ کے بعد رجوع کرنے کے جواز کی تحقیق۔	۴۲۰	۴۵۲
۴۴۹	باب ۵۲۹:		۴۵۲
۴۸۰	عربی (تاجیات ہبہ) کا بیان۔	۴۲۱	۴۵۳
۴۸۰	عربی کا لغوی معنی۔	۴۲۲	۴۵۳
۴۸۵	عربی کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۴۲۳	۴۵۳
۴۸۶	عربی کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا موقف۔	۴۲۴	۴۵۳
۴۸۶	عربی کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۴۲۵	۴۵۳
۴۸۶	عربی کے حکم میں فقہاء احناف کا موقف۔	۴۲۶	۴۵۳
۴۸۸	رقبہ کا حکم۔	۴۲۷	۴۵۳
۴۸۹	کتاب الوصیۃ		۴۵۳
۴۸۹	باب ۵۳۰:		۴۵۳
۴۹۵	وصیت کا لغوی اور شرعی معنی۔	۴۲۸	۴۵۳
		۴۲۹	۴۵۳
		۴۲۹	۴۵۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۲۳	وقف کی فقہی تعریف۔	۴۵۱	۴۹۶	۲۲۹
۵۱۴	وقف کا حکم۔	۴۵۲	۴۹۶	۲۳۰
۵۱۴	وقف کی شرائط۔	۴۵۳	۴۹۸	۲۳۱
۵۱۵	وقف کے مسائل۔	۴۵۴	۴۹۸	۲۳۲
۵۱۵	باب: ۵۳۲		۴۹۸	۲۳۳
	جس کے پاس وصیت کے لیے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنا۔	۴۵۵	۴۹۹	۲۳۴
۵۱۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصیت نہ کرنے پر سوالات کے جوابات۔	۴۵۶	۴۹۹	۲۳۵
۵۱۹	احادیث اہل سنت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت اور وصیت کی نفی۔	۴۵۷	۵۰۰	۲۳۶
۵۱۹	احادیث اہل تشیع سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت اور وصیت کی نفی۔	۴۵۸	۵۰۰	۲۳۷
۵۲۰	انھجور کی تحقیق۔	۴۵۹	۵۰۴	۲۳۸
۵۲۱	حدیث قرطاس میں حضرت عمرؓ پر حضورؐ کا کہنا ماننے کا اعتراض اور اس کے جوابات۔	۴۶۰	۵۰۴	۲۳۹
۵۲۱	سیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کی خلافت کے بارے میں کچھ لکھوانا چاہتے تھے؟	۴۶۱	۵۰۸	۲۴۰
۵۲۲	کتاب النذر		۵۱۰	۲۴۱
۵۲۴	نذر کا لغوی معنی۔	۴۶۲	۵۱۱	۲۴۲
۵۲۴	نذر کا شرعی معنی۔	۴۶۳	۵۱۱	۲۴۳
۵۲۴	نذر کا حکم۔	۴۶۴	۵۱۲	۲۴۴
۵۲۵	نذر کی شرائط۔	۴۶۵	۵۱۲	۲۴۵
۵۲۵	نذر کی اقسام۔	۴۶۶	۵۱۲	۲۴۶
	ہبت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے	۴۶۷	۵۱۳	۲۴۷
	وصیت کے اقسام۔			۲۲۹
	کیا مطلقاً وصیت کرنا فرض ہے؟			۲۳۰
	ثلث مال تک وصیت کی تحقیق۔			۲۳۱
	امور مباحہ پر اجر ملنے کی تحقیق۔			۲۳۲
	لبیحا عمر کی فضیلت۔			۲۳۳
	اہل مکہ کی ہجرت کا حکم۔			۲۳۴
	باب: ۵۳۱			۲۳۵
	میت کو صدقات کا ایصال ثواب۔			۲۳۶
	قرآن مجید سے ایصال ثواب کا ثبوت۔			۲۳۷
	احادیث اور آثار سے ایصال ثواب کا ثبوت۔			۲۳۸
	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔			۲۳۹
	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔			۲۴۰
	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔			۲۴۱
	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔			۲۴۲
	ایصال ثواب کے متعلق علماء غیر مقلدین کا نظریہ۔			۲۴۳
	ایصال ثواب کے متعلق علماء دیوبند کا نظریہ۔			۲۴۴
	ایصال ثواب کے متعلق امام احمد رضا کا نظریہ۔			۲۴۵
	قرآن خوانی کی اجرت لینے کی ترجیحات۔			۲۴۶
	باب: ۵۳۲			۲۴۷
	موت کے بعد انسان کو لائق ہونے والا ثواب۔			۲۴۸
	صدقات جاریہ کی وضاحت۔			۲۴۹
	ایصال ثواب کی وضاحت۔			۲۵۰
	باب: ۵۳۳			۲۵۱
	وقف کا بیان			۲۵۲
	وقف کا لغوی معنی۔			۲۵۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۸۰	جمہور کے دلائل۔	۵۴۱	حنبلہ کی رائے۔	
۵۸۰	قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے عدم جواز	۵۱۵	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء مالکیہ	۴۹۸
۵۸۰	پر فقہاء احناف کے دلائل اور جمہور کے دلائل کے جوابات۔	۵۴۲	کی رائے۔	
۵۸۲	زہم کی نسبت پر ایک اشکال کا جواب۔	۵۱۶	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء شافعیہ	۴۹۹
۵۸۲	سوال کرنے سے ابن حاتم کی ناراضگی کی توجیہ	۵۱۷	کی رائے۔	
۵۸۳	منصب کا سوال۔	۵۱۸	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء حنفیہ کی رائے۔	۵۰۰
۵۸۳	باب: ۵۳۸	۵۴۳	اللہ تعالیٰ نے اپنی معجزات کی قسمیں کیوں کھانی ہیں؟	۵۰۱
۵۸۳	قسم میں، قسم کھلانے واسے کی نیت کا اعتبار	۵۴۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر اللہ کی قسمیں کیوں کھانی ہیں؟	۵۰۲
۵۸۳	فقہاء شافعیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔	۵۴۵	قسم پورا کرنے اور توڑنے کی اقسام۔	۵۰۳
۵۸۳	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔	۵۴۶	بکثرت قسم کھانا غیر پسندیدہ ہے۔	۵۰۴
۵۸۴	فقہاء مالکیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔	۵۴۷	لاۃ کی اصل اور تاریخ۔	۵۰۵
۵۸۴	فقہاء حنفیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم۔	۵۴۸	عزیمی کی اصل اور تاریخ۔	۵۰۶
۵۸۴	قسم میں انشاء اللہ کہنا۔	۵۴۹	کفریہ کلمات سے قسم کھانے کا حکم۔	۵۰۷
۵۸۴	حضرت سلیمان علیہ السلام کی ازواج کی تعداد کے بیان میں مضطرب روایات میں تطبیق۔	۵۵۰	ایا کفریہ کلمات سے اللہ مذاہب کے نزدیک شرعی قسم منعقد ہوتی ہے یا نہیں؟	۵۰۸
۵۹۰	حضرت سلیمان سے متعلق ایک حدیث صحیح پر سید	۵۵۱	امام ابو حنیفہ کا مذہب بیان کرنے میں بعض علماء کی تفرشش۔	۵۰۹
۵۹۰	مروزی کے اعتراض کے جوابات۔	۵۵۲	قار کی دعوت دینے کا حکم۔	۵۱۰
۵۹۰	قسم کے بعد استنہار کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء کی	۵۵۳	باب: ۵۳۹	
۵۹۱	قسم کے بعد استنہار کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء کی	۵۵۴	قسم کا خلاف بہتر ہونے کی صورت میں قسم کا خلاف کرنے کا استحباب۔	۵۱۱
		۵۵۵	خود سواریاں دے کر اللہ کی طرف نسبت کرنے کی ترجیحات۔	۵۱۲
		۵۵۶	قسم توڑنے سے پہلے کفارہ ادا کرنے میں	۵۱۳
		۵۵۷	مذاہب فقہاء	
		۵۵۸	قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے جواز پر	۵۱۴

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۱۵	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے بارے میں حدیث صحیح کے جوابات	۵۴۲	۵۹۳	معنی دیگر مسائل۔	۵۹۳
۴۱۶	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے بارے میں مصنف کا موقف۔	۵۴۲	۵۹۳	باب: ۵۴۰	۵۹۳
۴۱۷	باب: ۵۴۳	۵۴۳	۵۹۳	اگر قسم سے نفعان ہو تو قسم پورا کرنے کی ممانعت۔	۵۹۳
۴۱۸	مدبر غلام کی بیع کا جواز۔	۵۴۵	۵۹۴	قسم توڑنے کے وجوب کا بیان۔	۵۹۴
۴۱۹	مدبر کی بیع میں مذاہب فقہاء۔	۵۴۶	۵۹۴	ایک اشکال کا جواب۔	۵۹۴
۴۲۰	مدبر کی بیع میں فقہاء احناف کا موقف۔	۵۴۷	۵۹۴	باب: ۵۴۱	۵۹۴
۴۲۱	مدبر مطلق کی بیع کے عدم جواز میں فقہاء احناف کے دلائل۔	۵۴۸	۵۹۴	کا فر مشرف باسلام ہونے کے بعد آیا اپنی تندر کو پورا کرے گا یا نہیں؟	۵۹۴
۴۲۲	بیع مدبر کے جواز کی روایت کے جوابات۔	۵۴۹	۵۹۴	زمانہ کفر میں مانی ہوئی تندر کے حکم کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۵۹۴
۴۲۳	کتاب القسامۃ والمجاریع والنفیقات		۵۹۴	حالیہ حالت کی تندر کو پورا کرنے کے حکم کی ترجیح۔	۵۹۴
۴۲۴	والدیات		۵۹۸	اعتساف میں روزے کی شرط کے متعلق مذاہب۔	۵۹۸
۴۲۵	باب: ۵۴۴		۵۹۸	اعتساف میں روزے کی شرط پر اعتراض کے جوابات۔	۵۹۸
۴۲۶	قسامت کا بیان۔	۵۵۰	۵۹۹	باب: ۵۴۲	۵۹۹
۴۲۷	قسامت کا لغوی معنی۔	۵۵۱	۵۹۹	غلاموں کے ساتھ برتاؤ۔	۵۹۹
۴۲۸	قسامت کی فقہی تعریف میں مذاہب اربعہ۔	۵۵۲	۶۱۳	غلاموں کے ساتھ سلوک کی بنیاد پر انہیں آزاد کرنے کا حکم۔	۶۱۳
۴۲۹	قسامت میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا خلاصہ۔	۵۵۳	۶۱۳	غلاموں کو دگن اور ملتے کی تحقیق۔	۶۱۳
۴۳۰	قسامت میں امام ابوحنیفہ کے موقف پر دلائل۔	۵۵۴	۶۱۳	غلاموں کے ساتھ حسن سلوک۔	۶۱۳
۴۳۱	قسامت میں صرف مدعی علیہ پر قسم پیش کرنے کے ثبوت میں احادیث، آثار اور فتاویٰ تابعین۔	۵۵۵	۶۱۳	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۶۱۳
۴۳۲	مدعی پر قسم لازم کرنے کے ثبوت میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۵۵۶	۶۱۳	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے عدم جواز میں فقہاء احناف کے دلائل۔	۶۱۳
۴۳۳	حدیث قسامت کے دیگر مسائل۔	۵۵۷	۶۱۵		۶۱۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۵۵۸	قسامت کی شرعی فلاسفی۔	۶۳۵	۵۷۵	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکر کے قتل کرنے اور مال لوٹنے کی سزا۔	۶۳۵
۵۵۹	ڈاکرڈوں اور مردوں کے احکام۔	۶۳۴	۵۷۶	مزد کا لغوی معنی۔	۶۳۴
۵۶۰	واقعہ عربینہ کی تاریخ۔	۶۳۴	۵۷۷	مزد کا اصطلاحی معنی۔	۶۳۴
۵۶۱	حلال جانوروں کے پیشاب کی نجاست میں	۶۳۰	۵۷۸	مزد۔	۶۳۰
۵۶۲	عربینہ کو آگ کا عذاب دینے اور پانی نہ	۶۳۱	۵۷۹	زندہ۔	۶۳۱
۵۶۳	دینے کی توجیہات۔	۶۳۱	۵۸۰	مناقیق۔	۶۳۱
۵۶۴	کیا عربینہ کو ان کے جرم سے زیادہ سزا	۶۳۳	۵۸۱	ساحر۔	۶۳۳
۵۶۵	دی گئی ہے۔	۶۳۳	۵۸۲	کابن۔	۶۳۳
۵۶۶	کیا عربینہ کو سزا دینا حضور کی رحمت کے	۶۳۴	۵۸۳	گستاخ۔	۶۳۴
۵۶۷	مناقیق تھا۔	۶۳۴	۵۸۴	ارتداد کی شرائط۔	۶۳۴
۵۶۸	آیات محاربہ کا شان نزول۔	۶۳۵	۵۸۵	مرد کے حکم میں فقہاء اسلام کے مذاہب۔	۶۳۵
۵۶۹	حراہ (ڈاکر) کا لغوی معنی	۶۳۵	۵۸۶	مرد کو علی الفور قتل کرنے پر فقہاء احناف کے دلائل	۶۳۵
۵۷۰	ڈاکر کی اصطلاحی تعریف۔	۶۳۵	۵۸۷	مردہ عورت کو قتل نہ کرنے پر فقہاء احناف	۶۳۵
۵۷۱	ڈاکر کا رکن۔	۶۳۵	۵۸۸	کے دلائل۔	۶۳۵
۵۷۲	ڈاکر کی شرائط۔	۶۳۴	۵۸۹	مردہ کو قتل نہ کرنے کے مطلق احادیث اور آثار	۶۳۴
۵۷۳	شہر میں لوٹ مار کے ڈاکر ہونے کے متعلق	۶۳۴	۵۹۰	قتل مرد کا قرآن مجید سے ثبوت۔	۶۳۴
۵۷۴	فقہاء اسلام کی آراء۔	۶۳۴	۵۹۱	قتل مرد کے ثبوت میں احادیث، آثار صحابہ اور	۶۳۴
۵۷۵	ڈاکر کے جرم کی تفصیل۔	۶۳۸	۵۹۲	اقوال تابعین۔	۶۳۴
۵۷۶	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکر کے صرف	۶۳۹	۵۹۳	کیا مرد کو قتل کرنا آزادی ہنر کے خلاف ہے	۶۳۹
۵۷۷	ڈاکر کے سزا۔	۶۳۹	۵۹۴	باب ۵۷۴	۶۳۹
۵۷۸	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکر کے صرف سال	۶۵۲	۵۹۵	پتھر اور دوسری دھار والی چیزوں سے قتل	۶۵۲
۵۷۹	لوٹنے کی سزا۔	۶۵۲	۵۹۶	کا اور عورت کے بدلہ میں مرد کو قتل کرنے کا	۶۵۲
۵۸۰	مذاہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکر کے صرف قتل	۶۵۲	۵۹۷	ثبوت۔	۶۵۲
۵۸۱	کرنے کی سزا۔	۶۵۲	۵۹۸	حدیث الباب میں قتل کے ثبوت کا ثبوت۔	۶۵۲
۵۸۲		۶۵۲	۵۹۹	قتل کے ثبوت میں امام مالک کے قول کی دھار	۶۵۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۸۴	سپر دیکھا جاسکتا ہے؟	۴۴۸	آکر قصاص میں امہ مذہب کی آرا پر۔	۵۹۵
۴۸۶	باب: ۵۴۷	۴۴۹	آکر قصاص کے موم میں امہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۵۹۶
۴۸۷	جب کوئی شخص حملہ آور کی مدافعت کرتے ہوئے اس کی جان یا اس کے کسی عضو کو ہلاک کر دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے۔	۴۴۹	اشارہ سے حکم کے ثبوت میں مذہب۔	۵۹۷
۴۸۹	اس واقعہ کی تحقیق کرنا تھ حضرت یعلیٰ کا کاٹنا گیا یا ان کے نوکر کا؟	۴۵۰	بیماری اور عقلی چیز سے قصاص کے لزوم میں امہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب۔	۵۹۸
۴۹۰	کاٹنے والے کے منہ سے ہاتھ چھڑانے میں اگر کاٹنے والے کے دانت ٹوٹ جائیں تو فقہاء احناف اور شوافع کے نزدیک تاوان نہیں ہے۔	۴۵۱	قتل کے وجوب میں تلواریں یا دھار والے آکر سے قتل کے بارے میں احادیث، آثار اور فتاویٰ تابعین۔	۵۹۹
۴۹۱	امام مالک کی طرف سے ترجیحات۔	۴۵۲	فقہاء احناف کے نزدیک قتل کی اقسام۔	۶۰۰
۴۹۲	فقہاء حنبلیہ کا مسلک۔	۴۵۳	قتل شہر عمد۔	۶۰۱
۴۹۳	قرآن اور سنت کی روشنی میں مسلمانوں کی جان اور مال پر حملہ کرنے والے کا حکم۔	۴۵۴	قتل خطا۔	۶۰۲
۴۹۴	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک مسلمان پر حملہ کرنے والے کا حکم۔	۴۵۵	قتل قائم مقام خطا۔	۶۰۳
۴۹۵	فقہاء احناف کے نزدیک مسلمان کی جان اور اس کے مال پر حملہ کرنے والے کا حکم۔	۴۵۶	قتل باسبب۔	۶۰۴
۴۹۶	باب: ۵۴۸	۴۵۷	پستول اور بخندق کے ساتھ قتل کرنے سے کیا قصاص واجب ہوگا یا نہیں؟	۶۰۵
۴۹۷	دانت وغیرہ میں قصاص کا حکم۔	۴۵۸	مسئلہ قصاص میں امہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات۔	۶۰۶
۴۹۸	حکم رسالت آب کے بعد حضرت ربیع کی ماں	۴۵۹	قصاص لینے کے طریقہ میں فقہاء احناف کا موقف۔	۶۰۷
		۴۶۰	حدیث لا توذالابا بالسبب کی تفسیر حثیت۔	۶۰۸
		۴۶۱	فقہاء احناف کے نزدیک قصاص لینے میں بالخصوص تلواریں اور نہیں ہے۔	۶۰۹
		۴۶۲	مقتول اور برقی کرکسی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق۔	۶۱۰
		۴۶۳	بیمالی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق۔	۶۱۱
		۴۶۴	اکلات قصاص میں مصنف کی تحقیق۔	۶۱۲
		۴۶۵	کیا اس دربار میں قصاص لینے کا مکمل حکومت کے	۶۱۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۹۵	اشہر حُرْم میں رد و بدل کی تفصیل اور تحقیق۔	۴۳۶	کے اختلاف کرنے کی توجیہات۔	
۴۹۵	آیا اشہر حُرْم میں قتال مستحب ہو چکا ہے یا نہیں؟	۴۳۷	کرامات ادیاد اور دیگر مسائل۔	۴۲۵
۴۳۸	حدیث الباب سے استنباط شدہ مسائل۔	۴۳۷	صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایات میں تفرق کے جہاںات۔	۴۲۶
۴۹۴	باب: ۵۵۳	۴۳۸	وانت اور دیگر بڑیوں کے قصاص میں مذاہب فقہاء۔	۴۲۷
۴۹۴	قتل کے افراد کا صحیح ہونا ولی مقتول کو قصاص کا حق حاصل ہونا، اور اس سے معافی طلب کرنے کا مستحق ہونا۔	۴۳۹	باب: ۵۲۹	
۴۹۴	روایات باب کی تفصیل۔	۴۳۹	مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب۔	۴۲۸
۴۹۴	قتل عمد کے احکام اور مسائل۔	۴۴۰	مسلمانوں کے خون کی اباحت کے تین اسباب کی تشریح۔	۴۲۹
۴۹۴	کیا ولی قصاص کا قصاص لینا قتل کے مترادف ہے۔	۴۴۱	کیا مسلمانوں کو قتل کرنے کے اسباب تین سے زیادہ ہیں؟	۴۳۰
۴۹۴	قتال پر مقتول اور اس کے ولی دونوں کے گناہوں کا بوجھ ہے۔	۴۴۲	باب: ۵۵۰	
۴۹۴	باب: ۵۵۱	۴۴۳	قتل کی بنیاد رکھنے والے کا گناہ۔	۴۳۱
۴۹۴	پہلے کے بچے اور قتل خطا اور قتل شہید مرد میں وصیت کا فرق۔	۴۴۴	تائیل کے ذریعے قتل کرنے کی تاریخ اور تفصیل۔	۴۳۲
۴۹۴	نشان کرنے والی دو عورتوں کے اسماء۔	۴۴۵	باب: ۵۵۱	
۴۹۴	عزہ کی تحقیق۔	۴۴۶	آنحضرت میں قتل کی سزا اور سب سے پہلے قتل کا حساب کیا جانا۔	۴۳۳
۴۹۴	وصیت کی مقدار۔	۴۴۷	قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کا حساب ہوگا یا نماز کا؟	۴۳۴
۴۹۴	عورت کی تسف وصیت کی تحقیق۔	۴۴۸	باب: ۵۵۲	
۴۹۴	عورت کی وصیت میں امیر ذراعت کی اگر اور۔	۴۴۹	تعمیر مال اور عزت کی حرمت کا بیان۔	۴۳۵
۴۹۴	عورت کی وصیت میں غیر مقلدین کا موقع اور بحث و نظر۔	۴۵۰		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۴۸	کیا امام ابوحنیفہ کے قول پر مرد جب شراب میں طلال ہیں؟	۸۲۸	حد زنا کے ثبوت کے طریقے۔	۴۰
۸۵۲	خمر اور باقی شرابوں میں فرق۔	۸۲۹	زنا کے گواہوں کی شرائط۔	۴۱
۸۵۲	چوتھی بار شراب پینے پر قتل کرنے کی تحقیق۔	۴۳۹	نصاب شہادت مکمل ہونے کی تقدیر پر گواہوں کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۲
۸۵۴	باب: ۵۵۹	۸۳۰	انزار سے حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۴۳
۸۵۴	تعزیر کے کوڑوں کی مقدار۔	۸۳۳	صل کی بنا پر حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۴۴
۸۵۵	تعزیر کی مقدار میں فقہاء شافعیہ کا موقف۔	۸۳۴	کیا بارہ منیرہ کے اتکار کی بنا پر حد لگائی جا سکتی ہے؟	۴۵
۸۵۵	تعزیر کی مقدار میں فقہاء حنبلیہ کا موقف۔	۸۳۵	لواطت (افلام) کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۶
۸۵۶	تعزیر کی مقدار میں فقہاء مالکیہ کا موقف اور حد اور تعزیر کے فرق کی تفصیل۔	۴۴۲	عائز سے بدکاری کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۷
۸۵۸	تعزیر کی مقدار میں فقہاء احناف کا موقف۔	۸۳۶	مردہ عورت سے زکا کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۴۸
۸۵۹	برس و کنار، نصاب سے کم چوری اور غنڈہ گردی وغیرہ پر تعزیر کی تفصیل۔	۴۴۴	عورت کا عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کا حکم۔	۴۹
۸۵۹	بلا اندر روزه نہ رکھنے اور دیگر کبائر کی تعزیر کا بیان۔	۸۳۸	استناب کا حکم۔	۵۰
۸۴۰	مراقت میں قتال کا جواز۔	۸۳۹	کیا غلیفہ حدود سے مستثنیٰ ہے؟	۵۱
۸۴۰	مرد اور عورت کے اختلاط پر تعزیر۔	۴۴۸	باب: ۵۵۸	
۸۴۱	تعزیر میں قتل کرنے کی تحقیق۔	۴۴۹	شراب کی حد کا بیان۔	۵۲
۸۴۱	احادیث سے تعزیر میں قتل کرنے کا ثبوت۔	۴۵۰	حرکت خمر میں مذاہب۔	۵۳
۸۴۲	تعزیر میں قتل کرنے کے ثبوت میں فقہاء اسلام کے اقوال۔	۴۵۱	شراب کی حد میں مذاہب فقہاء۔	۵۴
۸۶۵	باب	۴۵۲	شراب کی حد میں فقہاء احناف کے موقف کے ثبوت میں احادیث۔	۵۵
۸۶۵	حدود گناہوں کا کفارہ ہیں۔	۸۴۳	جالیس کوڑوں اور اسی کوڑوں کی روایات میں تطبیق۔	۵۶
۸۶۶	اسلام میں بیعت کا تصور۔	۴۵۳	شراب نوشی کی اس مقدار کا بیان جس پر حد واجب ہوتی ہے۔	۵۷
		۴۵۴		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۸۲	کا نظریہ۔	۸۹۸	شیخ طریقت کی شرائط۔	۴۵۵
۸۸۲	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء مالکیہ	۸۹۹	بیعت برکت۔	۴۵۶
۸۸۲	کا نظریہ۔	۸۹۹	بیعت ارادت۔	۴۵۷
۸۸۲	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء احناف	۸۹۹	تبدیلی بیعت اور تجدید بیعت کا حکم۔	۴۵۸
۸۸۳	کا نظریہ۔	۸۹۹	کیا ہر شخص پر بیعت ہونا فرض یا ضروری ہے۔	۴۵۹
۸۸۳	کنویں اور کان میں گرنے کا حکم۔	۸۹۹	قتل اولاد سے ممانعت کی تخصیص کے جراثیم	۴۶۰
۸۸۳	”برکاز“ سے دفتیزم اور بے یامدن؟	۸۹۹	ثواب اور عذاب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب	۴۶۱
۸۸۴	مدنیات کی اقسام اور ان اقسام کے احکام۔	۸۹۹	فکر کے نظریات۔	۴۶۲
۸۸۴	مدنیات میں نصاب اور سال گزرنے کی شرط کی تحقیق۔	۸۹۹	حدود کے کفارہ ہونے یا نہ ہونے میں مذاہب	۴۶۳
۸۸۴	جس جگہ مدنیات پائے گئے اس جگہ کے اعتبار	۸۹۹	حدود کے کفارہ ہونے کے متعلق دو متعارض	۴۶۴
۸۸۸	سے مدنیات کے احکام۔	۸۹۹	حالات میں تطبیق۔	۴۶۵
۸۸۸	مدنیات کو حاصل کرنے والے کے اعتبار	۸۹۹	قرآن مجید کی روشنی میں حدود کے کفارہ نہ ہونے	۴۶۶
۸۸۸	سے مدنیات کے احکام۔	۸۹۹	کا بیان۔	۴۶۷
۸۸۹	مدنیات کا مسرف، اور زمین کے اعتبار سے	۸۹۹	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں	۴۶۸
۸۸۹	مدنیات کا حکم۔	۸۹۹	فقہاء احناف کی تصریحات۔	۴۶۹
۸۸۹	اگر آجکل کسی کی زمین سے قدرتی گیس یا تیل نکل آئے	۸۹۹	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں	۴۷۰
۸۸۹	تراواہنگی ٹمبس کی کیا صورت ہوگی؟	۸۹۹	مشرقی احناف کی تصریحات۔	۴۷۱
۸۹۰	حد قذف	۸۹۹	مذہب احناف کے بیان میں بعض شارحین کا	۴۷۲
۸۹۰	قذف کا لغوی معنی۔	۸۹۹	تساج۔	۴۷۳
۸۹۰	قذف کا شرعی معنی۔	۸۹۹	باب ۵۶۱	
۸۹۱	قرآن مجید کی روشنی میں قذف کا حکم۔	۸۹۹	جانور یا کان اور کنویں کی حسیہ سے زخمی ہونے	۴۷۴
۸۹۱	احادیث کی روشنی میں قذف کا حکم۔	۸۹۹	کا مالی معاوضہ نہیں ہے۔	۴۷۵
۸۹۲	احصان کی شرائط میں مذاہب فقہاء	۸۹۹	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء شافعیہ	۴۷۶
۸۹۲	احصان کی شرائط میں مذہب احناف	۸۹۹	کا نظریہ۔	۴۷۷
۸۹۲	کوڑے مارنے کے احکام۔	۸۹۹	جانور کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء حنبلیہ	۴۷۸
۸۹۵	احصان میں۔	۸۹۹		
۸۹۶	ماخذ و مراجع۔	۸۹۹		

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد خامس

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۷	اہلیت قضاء کی شرائط	۱۸	۲۸	۱
۵۸	مقدمات کے فیصلوں کی بناء اور معیار شرعی۔	۱۹	۳۰	۲
۵۹	فقہاء احناف کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط۔	۲۰	۳۳	۳
۶۱	فقہاء شافعیہ کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط۔	۲۱	۳۳	۴
۶۲	فقہاء حنابلہ کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط۔	۲۲	۳۳	۵
۶۳	مجتہد مطلق کی طرف منسوب ہونے والوں کی اقسام۔	۲۳	۳۳	۶
۶۳	عوام اور فقہاء کی تقلید کا فرق	۲۴	۳۵	۷
۶۵	مجتہد عالم کا دلیل کی بناء پر امام سے اختلاف کرنا اس کے خلاف نہیں ہے۔	۲۵	۳۶	۸
۶۶	قاضی کے لیے اہلیت، اجتہاد کی شرط میں مذکور ائمہ۔	۲۶	۳۶	۹
۶۷	ایک قاضی مجتہد کا دوسرے قاضی مجتہد کی رائے پر فیصلہ کرنے کا حجاز۔	۲۷	۳۹	۱۰
۶۸	قاضی کو مقدمہ کی سماعت میں فریقین کے ساتھ عدل اور انصاف کی ہدایت میں احادیث اور آیتوں کا معنی۔	۲۸	۴۱	۱۱
۶۹	رشوت کا معنی۔	۲۹	۴۱	۱۲
۷۰	قرآن مجید کی روشنی میں رشوت کا حکم۔	۳۰	۴۲	۱۳
۷۱	احادیث اور آیتوں کی روشنی میں رشوت کا حکم۔	۳۱	۴۲	۱۴
۷۱	رشوت کی اقسام	۳۲	۴۴	۱۵
۷۲	قاضی اور دیگر افسروں کے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	۳۳	۴۴	۱۶
				۱۷

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۳۰	ناوہند کے مال سے بقدر حق وصول کرنے میں تقہا۔ اخاف کا موقت۔	۸۵	۱۱۸	عقد حق کی طرف علم غیب کی نسبت کرنے کی تحقیق۔
۱۳۱	سرکاری خزانہ سے اپنا حق وصول کرنے کی تفصیل۔	۸۶	۱۱۲	قرآن اور سنت کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی وسعت۔
۱۳۲	حضرت ہند کی حدیث کے فوائد۔	۸۷	۱۱۶	فقہاء اسلام کے اقوال کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی وسعت۔
	باب: ۵۶۶			
۱۳۳	بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت۔	۸۸	۱۱۹	تضاد کے ظاہر اور باطن نافذ ہونے میں مذاہب ائمہ۔
۱۳۴	قبیل و قال سے ممانعت کی حکمت۔	۸۹	۱۱۹	تضاد کے ظاہر اور باطن نافذ ہونے میں فقہاء اخاف کا موقت۔
۱۳۵	بکثرت سوال کرنے سے ممانعت کی حکمت۔	۹۰		جن صورتوں میں فقہاء اخاف کے نزدیک تضاد ظاہر اور باطن نافذ ہر جاتی ہے۔
۱۳۶	مسجد میں سوال کرنے اور مسائل کو دینے کی تحقیق۔	۹۱	۱۲۰	فقہاء اخاف کے نزدیک تضاد کے ظاہر اور باطن نافذ ہونے کی شرائط۔
۱۳۷	زیادہ خرچ کرنے کی تفصیل اور تحقیق۔	۹۲	۱۲۰	تضاد باطنی کے نفاذ میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور فقہاء اخاف کے دلائل کا تجزیہ۔
۱۳۸	اسراف اور اتقار کا محل۔	۹۳		
۱۳۹	لذت اور اسائش کے لیے مال خرچ کرنا اسراف نہیں ہے۔	۹۴	۱۲۱	
۱۴۰	ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔	۹۵		
	باب: ۵۶۷			
۱۴۱	حاکم صحیح فیصلہ کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجبر ملتا ہے۔	۹۶	۱۲۵	حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان۔
۱۴۲	قاصی کا عالم اور مجتہد ہونا ضروری ہے۔	۹۷	۱۲۶	ناوہند کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر بقدر حق وصول کرنے میں مذاہب ائمہ۔
۱۴۳	اجتہاد کا تعریف۔	۹۸	۱۲۸	ناوہند کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر بقدر حق وصول کرنے کے عدم جواز میں فقہاء مذاہب کے دلائل۔
۱۴۴	اجتہاد کا طریقہ۔	۹۹		
۱۴۵	مجتہدین اور مقلدین کے درجات۔	۱۰۰	۱۲۹	ناوہند کے مال سے بقدر حق وصول کرنے کے مسئلہ میں فقہاء مذاہب کے دلائل کے جوابات۔
۱۴۶	پہلیں آمد مسائل میں اپنی فتویٰ کا اجتہاد۔	۱۰۱		
۱۴۷	مسائل اجتہاد پر میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک	۱۰۲	۱۲۹	ناوہند کے مال سے بقدر حق وصول کرنے کے مسئلہ میں جہر کے دلائل۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	تبر شمار
۱۶۲	شہادت کا لغوی معنی۔	۱۱۶	۱۶۹	۱۰۳
۱۶۳	شہادت کا اصطلاحی معنی۔	۱۱۷		
۱۶۳	شہادت کی اقسام۔	۱۱۸	۱۵۱	
۱۶۳	قرآن مجید کی روشنی میں شہادت کا بیان۔	۱۱۹		
۱۶۴	احادیث کی روشنی میں شہادت کا بیان۔	۱۲۰		
۱۶۵	شہادت کا حکم۔	۱۲۱	۱۵۲	۱۰۴
	شہادت کی تعریف، رکن اور سبب وغیرہ کا بیان۔	۱۲۲		۱۰۵
۱۶۶	تحمّل شہادت کی شرائط۔	۱۲۳	۱۵۳	
۱۶۶	بلحاظ شاہد ادا کی شہادت کی شرائط۔	۱۲۴	۱۵۳	۱۰۶
۱۶۶	عدالت کی تعریف۔	۱۲۵	۱۵۴	
۱۶۶	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۱۲۶	۱۵۴	۱۰۷
	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۱۲۷		
۱۶۷	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۲۸	۱۵۴	۱۰۸
۱۶۷	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۲۹	۱۵۵	
۱۶۷	اصرار سے گناہ صغیرہ کے کبیرہ ہونے کی وجہ۔	۱۳۰		
۱۶۸	نفس شہادت کے اختیار سے شرائط۔	۱۳۱	۱۵۷	۱۰۹
۱۶۸	نصاب شہادت کی اقسام۔	۱۳۲	۱۵۹	۱۱۰
	جانب داری کی تہمت کی بنا پر جن کی شہادت قبول نہیں کی جاتی۔	۱۳۳		۱۱۱
۱۶۸	قرآن کی شہادت۔	۱۳۴	۱۵۹	۱۱۲
۱۶۹	قرآن اور روایتی شہادتوں سے شراب کشی کا ثبوت۔	۱۳۵		۱۱۳
۱۶۹		۱۳۶	۱۶۰	
۱۶۹		۱۳۷	۱۶۰	
۱۶۹		۱۳۸	۱۶۰	
۱۶۹		۱۳۹	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۰	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۱	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۲	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۳	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۴	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۵	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۶	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۷	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۸	۱۶۰	
۱۶۹		۱۴۹	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۰	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۱	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۲	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۳	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۴	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۵	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۶	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۷	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۸	۱۶۰	
۱۶۹		۱۵۹	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۰	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۱	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۲	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۳	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۴	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۵	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۶	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۷	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۸	۱۶۰	
۱۶۹		۱۶۹	۱۶۰	
۱۶۹		۱۷۰	۱۶۰	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	
۲۰۳	۱۵۳ "تسعة دھط" سے اعتراض کا جواب :-	۱۵۳	واقعاتی شہادات اور قرآن خارجیہ سے زنا کا ثبوت۔	۱۳۲	
	حدود اور قصاص میں عورتوں کی گواہی کے عدم	۱۵۴	۱۷۷	میں تکلیف رپورٹ کی بنا پر زنا کا ثبوت۔	۱۳۳
۲۰۳	۱۵۵ اعتبار پر احادیث اور آثار۔	۱۵۵	۱۷۹	کیا زانی کے خلاف استغاثہ کرنے والی لڑکی پر	۱۳۴
	حدود اور قصاص میں عورتوں کی گواہی کے عدم			عدالت لگے گی۔	۱۳۵
۲۰۳	۱۵۶ اعتبار پر اجماع۔			قائل کے تعین پر واقعاتی شہادت سے	۱۳۶
۲۰۵	۱۵۷ حدود اور قصاص میں عورتوں کو گواہ نہ بنانے			استدلال۔	۱۳۷
	کی عقلی وجوہات۔	۱۸۳		کفار کی شہادت۔	۱۳۸
	باب: ۵۷۱	۱۸۴		اجانک پیش آنے والے واقعات اور	۱۳۹
۲۰۴	۱۵۷ مجتہدین کے اختلاف کا بیان۔	۱۸۶		اضطراری امور میں دو عورتوں کو گواہ بنانے	۱۴۰
۲۰۷	۱۵۸ حضرت سلیمان کا واقعاتی شہادت سے استدلال			کی بحث۔	۱۴۱
۲۰۷	۱۵۹ ایک مجتہد دوسرے مجتہد سے کب اختلاف			عورت کی شہادت کی تحقیق۔	۱۴۲
	کر سکتا ہے۔	۱۸۷		عورت کی شہادت کے متعلق فقہاء اسلام کے	۱۴۳
۲۰۷				نظریات۔	۱۴۴
	باب: ۵۷۲			مالی معاملات میں ایک مرد کے مقابلہ میں دو عورتوں	۱۴۵
	دو فریقوں کے درمیان حاکم کے صلح کرانے کا	۱۹۰		کی شہادت مقرر کرنے کی وجوہات۔	۱۴۶
۲۰۸	۱۶۰ استنباب۔	۱۹۰		وہ امور میں عورتوں کی گواہی معتبر ہے	۱۴۷
۲۰۸	۱۶۱ حکم کے فیصلہ کے متعلق فقہاء کی آراء۔	۱۹۲		عورت کی شہادت کو نصف شہادت قرار دینے	۱۴۸
۲۰۹	۱۶۲ زمین خریدنے کے بعد اس میں وقفہ ملنے کی			کی حکمتیں۔	۱۴۹
	مختلف صورتیں اور ان کے احکام۔	۱۹۵		اثبات زنا میں صرف مردوں کی گواہی پر	۱۵۰
	کتاب اللقطہ			قرآن مجید سے استدلال۔	۱۵۱
	باب: ۵۷۳	۱۹۶		"اور بیعتہ منکم" سے مردوں کی گواہی پر	۱۵۲
۲۱۱	۱۶۳ لقطہ کا نوی مسنی۔	۱۹۶		استدلال۔	۱۵۳
۲۱۷	۱۶۴ لقطہ کو اٹھانے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۱۹۸		عقوبات سے مردوں کی گواہی پر استدلال۔	۱۵۴
۲۱۷	۱۶۵ لقطہ کو اٹھانے کے حکم میں فقہاء احناف کا			اس باب کا جواب کہ لفظ شاہد مؤنث کے لیے	۱۵۵
۲۱۷	موقف۔	۲۰۱		بھی مستقل ہے۔	۱۵۶
		۲۰۲		بہ ثنائیہ ازواج میں سے اعتراض کا جواب۔	۱۵۷

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۲۳۵	پرانے جانور کے دودھ دوسرے کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق۔	۲۱۸	نقطہ کی اقسام اور ان کے احکام۔	۱۶۶
۲۳۵	بلا اجازت پر لائی چیز لینے کے عدم حجاز میں امام احمد کا نظریہ اور ان کے دلائل۔	۲۱۹	نقطہ کا اعلان کرنے کے مقامات اور طریقہ کار۔	۱۶۷
۲۳۵	بلا اجازت پر لائی چیز لینے کے حجاز میں جہود فقہاء اسلام کا نظریہ اور فقہاء حنبلیہ کے دلائل کے جوابات۔	۲۲۰	نقطہ کے اعلان کی مدت میں مذاہب فقہاء۔	۱۶۸
۲۳۶	ضرورت کے لیے پس انداز کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے۔	۲۲۱	آج کل کے دور میں نقطہ کے اعلان کا طریقہ کار۔	۱۶۹
۲۳۸	قیاس سے استدلال کی دلیل۔	۱۸۳	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد نقطہ کے صرف میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۷۰
۲۳۸	دودھ دینے والے جانور کو دوسرے کو فروخت کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۱۸۴	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد نقطہ کے صرف میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۱۷۱
	باب: ۵۷۵	۲۲۲	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد نقطہ کے مصرف میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۷۲
۲۳۹	مہمان نوازی کا بیان۔	۱۸۵	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد نقطہ کے مصرف میں فقہاء اخشاف کا نظریہ۔	۱۷۳
۲۴۰	مہمان کی ضیافت کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۲۲۳	امام شافعی کے دلائل کے جوابات۔	۱۷۴
۲۴۱	مہمان کی ضیافت اور خاطر و مدارات کی تفصیل۔	۱۸۶	نقطہ کو صدقہ کرنے کے وجوب کے بارے میں احادیث۔	۱۷۵
۲۴۲	مہمان کے زیادہ دیر ٹھہرنے کا حکم۔	۲۲۴	نقطہ کو صدقہ کرنے کے وجوب کے بارے میں آثار صحابہ و تابعین۔	۱۷۶
۲۴۲	اگر میزبان ضیافت بد کرنے سے تو کیا مہمان اس سے بقدر ضیافت بزدلے سکتا ہے؟	۱۸۷	حضرت آبی کی حدیث کی وضاحت اور فقہاء احناف کے جوابات کی تفصیل اور نتیجہ۔	۱۷۷
۲۴۲	اگر محتفل کو اپنا حق حاصل کرنے کا موقع ملے تو وہ عدالت کے بیٹری بھی اپنا حق لے سکتا ہے۔	۱۹۰	ادنیٰ پیمانی کے متعلق سوال کرنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناراضی ہونے کا وجہ۔	۱۷۸
۲۴۳		۱۹۱	علاج کے نقطہ کو اشٹالے میں مذاہب فقہاء اور حماقت کی حکمت۔	۱۷۹
	باب: ۵۷۶	۲۲۵		
۲۴۴	رائد مال کو مسلمانوں کی خیر خواہی میں خرچ کرنے کا استحباب۔	۱۹۲		
۲۴۴	گھوڑے پر سوار سائل کو خیر ارادہ دینا۔	۱۹۳	باب: ۵۷۷	
		۲۲۶	مالکس کی اجازت کے بغیر دودھ دوسرے کے ممانعت۔	۱۸۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
			سنا لیں کہ بھیک دینے میں مستحق اور غیر مستحق کا فرق نہیں کرنا چاہیے۔	۱۹۵
	باب: ۵۷۸	۲۲۵	باب: ۵۷۷	۱۹۶
۲۵۷	۲۱۱ جن کفار کو دعوت اسلام دی جا چکی ہو ان کو دوبارہ دعوت دینے سے منع ہے۔	۲۱۲	۲۲۵ حبیب کی ہوتو سب کے زاویہ ملا دینے اور آپس میں غم گساری کرنے کا استحباب۔	۱۹۷
۲۵۸	۲۱۲ جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں مذاہب فقہاء۔	۲۱۳	۲۲۶ مختصر سے طعام کو زیادہ کرنا معجزہ ہے اور طعام اہل ذمہ ہوتو اس کا موجود کرنا معجزہ کبیرا نہیں ہے۔	۱۹۸
۲۵۹	۲۱۳ جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں فقہاء حنبلیہ کے مذاہب کی تفصیل۔	۲۱۴	۲۲۷ معجزات کے ثبوت کے طریقے۔	۱۹۹
۲۶۰	۲۱۴ جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں فقہاء احناف کے مذاہب کی تفصیل۔	۲۱۵	۲۲۸ مل جل کر کھانے کی برکت۔	
۲۶۱	۲۱۵ جہاد میں کفار کی جان اور مال محترم نہیں ہے۔	۲۱۶	کتاب الجہاد والسیر	
۲۶۲	۲۱۶ اگر جہاد میں کافر مسلمانوں کو اپنی ڈھال بنا لیں تو ان کو قتل کرنا جائز ہے۔	۲۱۷	۲۲۸ جہاد کا لغوی معنی۔	۲۰۰
	باب: ۵۷۹	۲۱۸	۲۲۸ جہاد کا شرعی معنی۔	۲۰۱
۲۶۲	۲۱۷ کسی شخص کو جہاد کا امیر بنانا اور اس کو آداب جہاد کی تعلیم دینا۔	۲۱۹	۲۲۹ قرصیت جہاد کے تدریجی مراحل۔	۲۰۲
۲۶۵	۲۱۸ شریعت کا معنی۔	۲۲۰	۲۵۱ جہاد کی اقسام میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۰۳
۲۶۶	۲۱۹ قتال کی کیفیت اور ان کافروں کا بیان جن کو قتل کرنا جائز نہیں ہے۔	۲۲۱	۲۵۲ جہاد کی اقسام میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۲۰۴
۲۶۷	۲۲۰ ذمہ کا لغوی معنی۔	۲۲۲	۲۵۳ جہاد کی اقسام میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۲۰۵
۲۶۸	۲۲۱ ذمہ کا اصطلاحی معنی۔	۲۲۳	۲۵۴ جہاد کی اقسام میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۲۰۶
۲۶۸	۲۲۲ عقد ذمہ کا رکن۔	۲۲۴	۲۵۵ کن حالتوں میں جہاد فرض میں ہوتا ہے اور کن حالتوں میں فرض کا ہے۔	۲۰۷
۲۶۸	۲۲۳ عقد ذمہ کی شرائط۔	۲۲۵	۲۵۶ جہاد کے مباح ہونے کی شرائط۔	۲۰۸
۲۷۰	۲۲۴ عقد ذمہ کے احکام۔	۲۲۶	۲۵۷ جہاد کے وجوب کی شرائط۔	۲۰۹
۲۷۰	۲۲۵ عقد ذمہ کے وجوب کی شرائط۔	۲۲۷	۲۵۸ کتنی مدت کے بعد مسلمانوں پر جہاد کرنا واجب ہے۔	۲۱۰
۲۷۱	۲۲۶ جزیرہ کی مقدار میں مذاہب فقہاء			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۹۰	حالت جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے اور جھوٹ بولنے کا جواز۔	۲۴۲	ہجرت کی تحقیق۔	۲۲۷
۲۹۱	کن صورتوں میں جھوٹ بولنے کی اجازت ہے۔	۲۴۳	قیامت تک ہجرت باقی رہنے کے بارے میں احادیث۔	۲۲۸
۲۹۲	جان، مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنے کی اجازت۔	۲۴۴	ہجرت منقطع ہونے کے بارے میں احادیث۔	۲۲۹
۲۹۳	شہر اور ممالک میں جھوٹ کا جواز۔	۲۴۵	دارالکفر میں رہنے یا نہ رہنے کے بارے میں احادیث۔	۲۳۰
۲۹۴	تقریب اور توریہ میں جھوٹ بولنے کا جواز۔	۲۴۶	گناہوں سے ہجرت کرنے کے بارے میں احادیث۔	۲۳۱
۲۹۵	توریہ کے سلسلہ میں فقہاء کی رائے۔	۲۴۷	ہجرت کی متعارض احادیث کے جوابات۔	۲۳۲
۲۹۶	خلاصہ بحث۔	۲۴۸	فتح مکہ کے بعد ہجرت کے منسوخ ہونے کی وجوہ۔	۲۳۳
	باب: ۵۸۲	۲۴۹	دارالکفر میں مسلمانوں کی سکونت کا حکم۔	۲۳۴
۲۹۷	دشمن سے مقابلہ کی تباہی کرنے کی ممانعت اور مقابلہ کے وقت ثابت تدریج کا حکم۔	۲۵۰	ہجرت کی اقسام۔	۲۳۵
۲۹۸	دشمن سے مقابلہ کی تباہی کرنے کی ممانعت کی حکمت۔	۲۵۱	ہجرت الی اللہ کی تدریج۔	۲۳۶
	باب: ۵۸۳	۲۵۲	مال غنیمت اور مال فتنے	۲۳۷
۲۹۹	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی رو کر کے کا استحباب۔	۲۵۳	مشرکین سے معاہدہ اٹھانے کے لیے مسلمان اُن سے اللہ کی طرف سے معاہدہ کیوں نہ کریں۔	۲۳۸
۳۰۰	مسیح کلام کے ساتھ دعا کی وضاحت۔	۲۵۴	باب: ۵۸۰	
۳۰۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کو بددعا کہنے کا عدم جواز۔	۲۵۵	عہد شکنی کی حرمت۔	۲۳۹
	باب: ۵۸۲	۲۵۶	عہد کی اقسام اور عہد شکنی کی ممانعت کی حکمت۔	۲۴۰
۳۰۲	دو مختلف حدیثوں میں تطبیق۔	۲۵۷	انسان کا اللہ سے عہد۔	۲۴۱
	باب: ۵۸۱	۲۵۸	انسان کا اپنے نفس سے عہد۔	۲۴۲
۳۰۳	جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے	۲۵۹	ایک انسان کا دوسرے انسان سے عہد۔	۲۴۳
		۲۶۰	غلامہ آوسی کی بیان کردہ عہد کی اقسام پر بحث و نظر۔	۲۴۴
		۲۶۰	باب: ۵۸۱	
		۲۶۰	جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے کا جواز۔	۲۴۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار
۳۱۵	انبیاء سابقین علیہم السلام کے لیے رد شمس کے واقعات کی تفصیل اور تحقیق۔	۲۴۳	۳۰۲	کی حالت۔ چاروں بچوں اور دیگر مندروں کے قتل کے متعلق مذاہب فقہاء۔
۳۱۶	حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے رد شمس کا واقعہ ثابت نہ ہونے پر دلائل۔	۲۴۵	۳۰۲	
۳۱۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رد شمس کا ثبوت۔	۲۴۶		باب: ۵۸۵
۳۱۹	حدیث رد شمس پر علامہ ابن جوزی اور شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات کے جوابات۔	۲۴۷	۳۰۳	شہنوں میں گورنوں اور بچوں کے بلا قصد مارے جانے کا جواز۔
۳۲۰	معجزہ رد شمس کے متعلق مفسرین کی آراء۔	۲۴۸	۳۰۴	کافروں پر شہنوں مارنے کے تفصیلی احکام۔
۳۲۱	معجزہ رد شمس کے متعلق محدثین کی آراء۔	۲۴۹	۳۰۵	بن مسلمانوں کو کفار و کفار بنائیں ان کو قتل کرنے کے بارے میں مذاہب فقہاء۔
۳۲۲	اس امت کے لیے مال غنیمت حلال ہونے کی تحقیق۔	۲۵۰	۳۰۵	آخرت میں اطفال مشرکین کے ٹھکانے کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات۔
۳۲۳	اس باب کی حدیث کے دیگر فوائد۔	۲۵۱		باب: ۵۸۶
۳۲۴	غنیمت کا بیان۔	۲۵۲	۳۰۹	کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز۔
۳۲۶	نقل کا لغوی معنی۔	۲۵۳	۳۱۰	مذہب متورہ میں اقامت کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفار کے طرہ عمل کی اقسام۔
۳۲۷	نقل کا اصطلاحی معنی۔	۲۵۴	۳۱۰	بنو قینقار کے خلاف جنگ کا پس منظر۔
۳۲۸	تشفیل میں مذاہب فقہاء۔	۲۵۵	۳۱۱	بنو نضیر کے خلاف جنگ کا پس منظر۔
۳۲۸	تشفیل کی شرائط۔	۲۵۶	۳۱۱	بنو نضیر کی شکست اور جلا وطنی۔
۳۲۸	تشفیل کا حکم۔	۲۵۷	۳۱۲	بنو نضیر کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کی حکمت۔
۳۲۸	تشفیل میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۵۸		دشمن کے درختوں کے کاٹنے اور جلانے میں مذاہب فقہاء۔
۳۲۹	فتی کا لغوی معنی اور شرعی معنی۔	۲۵۹	۳۱۳	
۳۳۰	فتی کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۶۰		باب: ۵۸۷
۳۳۰	مال غنیمت کا لغوی معنی اور شرعی تفسیر۔	۲۶۱		مال غنیمت حلال ہونے کا اس امت کے ساتھ مخصوص صفت۔
۳۳۱	مفسرہ علاقہ کی زمینوں اور ساز و سامان کا حکم۔	۲۶۲	۳۱۴	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	
۳۶۱	فہمی کا حکم۔	۳۰۹	۳۳۲	جنگی قیدیوں کے حکم کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	۲۹۳
۳۶۰	فہمی کا لغوی معنی اور اس کی شرعی تفسیر۔	۳۱۰		جنگی قیدیوں کو مال، یا مسلمان جنگی قیدیوں کے بدلہ میں رہا کرنے کی تحقیق۔	۲۹۴
۳۶۱	مال غنیمت اور مال فہمی کو کفار کی ملکیت سے نکال کر مسلمانوں کو دینے کی وجہ۔	۳۱۱	۳۳۳	جنگی قیدیوں کو بلا معاوضہ اتنا نا اور احساناً رہا کرنے کی تحقیق۔	۲۹۵
۳۶۲	مال غنیمت اور مال فہمی کا فرق۔	۳۱۲	۳۳۳	کیا موجودہ دوزخ میں بھی جنگی قیدیوں کو لڑائی اور غلام بنانا جائز ہے؟	۲۹۶
۳۶۳	قرآن مجید سے اموال فہمی کے وقف ہونے پر دلائل۔	۳۱۳	۳۳۵	بدر کے جنگی قیدیوں کو آزاد کرنے پر اعتراضات کے جوابات۔	۲۹۷
۳۶۴	احادیث، آثار صحابہ اور اقوال تابعین سے اموال فہمی کے وقف ہونے پر دلائل۔	۳۱۴	۳۳۶	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر امام رازی اور مصنف کے جوابات۔	۲۹۸
۳۶۵	سواد عراق اور دیگر مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ۔	۳۱۵	۳۳۱	مشرکین کو قتل کرنے کے عمومی حکم سے جنگی قیدیوں کو مستثنیٰ کرنے پر دلائل۔	۲۹۹
۳۶۶	عراق اور شام کی مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر اور بعض صحابہ کا مباحثہ۔	۳۱۶	۳۳۳	مال غنیمت کی تقسیم۔	۳۰۰
۳۶۷	سواد عراق کو وقف کرنے کے متعلق حضرت علی اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہما کا رائے۔	۳۱۷	۳۳۵	غص کی تعریف۔	۳۰۱
۳۶۸	اموال فہمی کے متعلق امام ابو بکر کا نظریہ۔	۳۱۸	۳۳۷	باب ۵۸۹	
۳۶۹	مسلمانوں کی مقبوضہ اراضی مطلقاً فہمی ہیں خواہ ان پر جنگ سے قبضہ ہوا ہو یا صلح سے۔	۳۱۹	۳۳۹	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق۔	۳۰۲
۳۷۰	سواد عراق کے معاملہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نظریہ پر دلائل۔	۳۲۰	۳۴۰	غزوہ حنین کا مختصر بیان۔	۳۰۳
۳۷۱	مفتوحہ علاقہ قرہ کی زمینوں کے متعلق فقہاء کی آراء۔	۳۲۱	۳۴۱	سلب کا لغوی معنی۔	۳۰۴
۳۷۲	مسئلہ فدک۔	۳۲۲	۳۴۲	سلب کی تفسیر میں مذاہب فقہاء۔	۳۰۵
۳۷۳	فدک کا لغوی معنی، جزایاتی محل وقوع اور تاریخ۔	۳۲۳	۳۴۳	سلب کے احکام اور شرائط میں فقہاء کے نظریات۔	۳۰۶
۳۷۴	علاء شیبہ کا یہ دعویٰ کہ حضرت فاطمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث سے فدک کا مطالبہ کیا۔	۳۲۴	۳۴۴	سلب کے حکم میں فقہاء احناف کے نظریات اور دلائل۔	۳۰۷
۳۷۵	حدیث لا نزلت کو موقوف اور باطل قرار دینے کا مطالبہ کیا۔	۳۲۵	۳۴۵	جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو کو سلب کے ساتھ غاص کرنے کا سبب۔	۳۰۸
				باب ۵۹۰	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۲۱	ایک جائزہ - فدک کو ہبہ کرنے کے دعویٰ کا میراث کے	۳۹۸	پر علمائے شیعہ کے دلائل -	۳۲۱
۳۲۲	دعویٰ سے بطلان -	۳۲۹	وراثت کے نقطہ سے علم اور نبوت کی وراثت	۳۲۲
۳۲۳	کیا زمانہ جہاد اور تنگی اور عسرت کے دور میں	۴۰۱	مراد لینا اسلوب قرآن کے مطابق ہے -	۳۲۳
۳۲۴	حضرت فاطمہ کو فدک کی جاگیر کا ہبہ کرنا منصف اور نفاذ	۴۰۲	نقطہ وراثت سے وراثت نبوت مراد لینے پر	۳۲۴
۳۲۵	آخر دور رسالت تک مسلمانوں کی تنگی اور عسرت	۴۰۳	ابن ابی ہریرہ کی روایات سے ایجاد کی وراثت	۳۲۵
۳۲۶	پر کتب شیعہ سے شواہد -	۴۰۴	اس بات کا جواب کہ حضرت ابو بکر نے حضرت فاطمہ	۳۲۶
۳۲۷	حضرت فاطمہ کا غزوہ تبوک میں کوئی صدقہ نہ	۴۰۵	کی وراثت نہ دے کر احکام میراث کی مخالفت	۳۲۷
۳۲۸	دینا، فدک کو ہبہ کرنے کے خلاف ہے -	۴۰۶	کی -	۳۲۸
۳۲۹	اہل سنت کی کتابوں سے حضرت فاطمہ کو فدک	۴۰۷	نبی کے ترکہ سے وراثت نہ ہونے کی وجہ -	۳۲۹
۳۳۰	کے ہبہ کرنے پر علمائے شیعہ کا استدلال -	۴۰۸	کیا حضرت ابو بکر نے ذاتی مفاد اور خلافت کو مستحکم	۳۳۰
۳۳۱	علمائے شیعہ کے استدلال کا جواب شاہ	۴۰۹	کرنے کے لیے حدیث کا نوریٰ بیان کی تھی؟ -	۳۳۱
۳۳۲	عبدالعزیز سے -	۴۱۰	کیا حضرت علی نے حدیث کا نوریٰ کی روایت میں	۳۳۲
۳۳۳	فدک کو ہبہ کیے جانے کے بارے میں	۴۱۱	حضرت ابو بکر و عمر کو جوڑنا، عبدالمکین، خاندان اور	۳۳۳
۳۳۴	روایت کردہ حدیث کی فنی حیثیت -	۴۱۲	گنہگار گمان کیا تھا؟	۳۳۴
۳۳۵	فدک کے تنازعہ پر حضرت فاطمہ کا حضرت	۴۱۳	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی اور	۳۳۵
۳۳۶	ابو بکر سے ناراض ہونا حضرت ابو بکر کے حق	۴۱۴	حضرت فاطمہ کو حدیث کا نوریٰ پر مطلع نہیں	۳۳۶
۳۳۷	میں کسی عتاب کا موجب نہیں -	۴۱۵	فرمایا تھا؟	۳۳۷
۳۳۸	کیا عمر بن عبدالعزیز نے آل فاطمہ کو فدک واپس	۴۱۶	حدیث کا نوریٰ روایت کرنے والے صحابہ	۳۳۸
۳۳۹	دے دیا تھا؟	۴۱۷	کرام کا نوریٰ ذکر -	۳۳۹
۳۴۰	مسئلہ خلافت -	۴۱۸	حدیث کا نوریٰ کا اہل تشیعہ کی اسانید سے ثبوت	۳۴۰
۳۴۱	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے حق ہونے	۴۱۹	فدک میں وراثت جاری نہ ہونے پر قرآن مجید کے	۳۴۱
۳۴۲	پر قرآن مجید سے استدلال -	۴۲۰	استدلال -	۳۴۲
۳۴۳	حضرت ابو بکر کے خلیفہ برحق ہونے پر عقلی	۴۲۱	علمائے شیعہ کا یہ دعویٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ	۳۴۳
۳۴۴	دلائل -	۴۲۲	وسلم نے فدک حضرت فاطمہ کو ہبہ کر دیا تھا؟	۳۴۴
۳۴۵	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ بعد حضرت	۴۲۳	فدک کے دعویٰ ہبہ کا قرآن مجید کی روشنی میں	۳۴۵
۳۴۶	ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی؟	۴۲۴		۳۴۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۳۴۸	بدر کا غسل و قورا۔	۳۴۷	حضرت ابو بکر کی خلافت پر حضرت علی کا تبصرہ۔	۳۵۲
۳۴۸	جنگ بدر کے دن اللہ تعالیٰ کے وعدہ فتح کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شدت گر یہ وزاری سے دعا کرنے کی حکمت۔	۳۴۸	اہل تشیع کی تصانیف میں حضرت علی کے بیت کرنے کا نقش۔	۳۵۳
۳۴۸	کیا جنگ بدر میں فرشتوں نے قاتل کیا تھا؟	۳۴۹	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ حضرت ابو بکر میں شجاعت کی کمی تھی۔	۳۵۴
۳۴۹	غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے متعلق مصنف کی تحقیق۔	۳۴۷	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ اعلان برادرت کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو امارت سے معزول کر دیا تھا۔	۳۵۵
۳۴۲	باب: ۵۹۳	۳۴۷	من گنت مولاہ فعلی مولاہ سے استدلال کا جواب۔	۳۵۶
۳۴۲	قیدیوں کو گرفتار کرنے اور اجناس تارہ کرنے کا جواز۔	۳۴۱	باب: ۵۹۱	
۳۴۲	اسلام قبول کرنے کے بعد غسل کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۳۴۲	مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ۔	۳۵۸
۳۴۳	طالب اسلام کو کلمہ پڑھانے میں تاخیر کرنا جائز نہیں، بلکہ عذر کفر ہے۔	۳۴۳	گھوڑے کے دو حصہ دینے پر جمہور فقہاء کی احادیث۔	۳۵۹
۳۴۴	باب: ۵۹۲	۳۴۳	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کی احادیث۔	۳۶۰
۳۴۴	یہودیوں کو سرزمین حجاز سے نکال دینے کا بیان۔	۳۴۳	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابو حنیفہ کے عقلی دلائل۔	۳۶۱
۳۴۹	زمیوں کی عہد شکنی کی سزا۔	۳۴۴	احادیث ابی حنیفہ پر جرح کا جواب۔	۳۶۲
۳۴۹	باب: ۵۹۵	۳۴۴	جمہور فقہاء کی احادیث پر جرح۔	۳۶۳
۳۴۹	عہد شکنی کرنے والوں کو قتل کرنے کا جواز اور اہل قلعہ کو کسی عادل شخص کے قبیلہ پر قلعہ سے نکلنے کا جواز۔	۳۴۴	امام ابو حنیفہ کے موقف پر علامہ عینی کے دلائل۔	۳۶۴
۳۴۹	مجلس میں آنے والے شخص کا تنگم کے لیے کھڑے ہونے کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۳۴۵	علامہ المرغینانی کے دلائل اور خلاصہ بحث۔	۳۶۵
۳۴۹	باب: ۵۹۲	۳۴۴	باب: ۵۹۲	
۳۴۹	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان۔	۳۴۴	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان۔	۳۶۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۹۸	اسلام کے نظریات۔ اصل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق مصنف کی تحقیق۔	۴۸۵	قریبا الی سیدکم سے قیام تعظیمی کے استدلال پر ایک اشکال کا جواب۔	۳۷۸
۴۹۹		۴۸۶	قیام تعظیمی کے ثبوت میں دیگر احادیث اور ائثار۔	۳۷۹
	باب: ۵۹۹	۴۸۸	قیام تعظیمی کے خلاف احادیث اور ان کا جواب۔	۳۸۰
	دعوت اسلام کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہرقل کے نام مکتوب۔	۴۹۰	قیام تعظیمی کی اقسام	۳۸۱
۵۰۰			باب: ۵۹۶	
۵۰۳	حدیث ہرقل کے مسائل اور مباحث۔	۴۹۱	جہاد میں سبقت اور اہم کام کی تقدیم کا بیان۔	۳۸۲
	باب: ۶۰۰	۴۹۱	بنو قریظہ میں نماز پڑھنے کا ہدایت میں روایات کا شمار اور ان میں تطہیق۔	۳۸۳
	دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط۔	۴۹۲	صحابہ کرام کے اجتہاد کا ثبوت۔	۳۸۶
۵۰۴			باب: ۵۹۷	
۵۰۰	مختلف اقوام کے بادشاہوں کے انقب۔		مہاجرین کا مٹنی ہونے کے بعد انصار کے عطایا کو روٹانا۔	۳۸۵
	باب: ۶۰۱	۴۹۲	انصار کا اثبات مہاجرین کی خودداری اور حضرت اہم امین کی ناز برداری۔	۳۸۶
۵۰۴	غزوہ حنین کا بیان۔	۴۹۲		
۵۱۲	غزوہ حنین کا اجمالی ذکر۔	۴۹۳	باب: ۵۹۸	
	کفار اور مشرکین سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق۔	۴۹۴	دارالحرب میں مالِ غنیمت کے طعام سے کھانے کا حجاز۔	۳۸۷
۵۱۳	کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شکر کہا ہے؟	۴۹۵	دارالحرب میں حبشیوں کا مال کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۳۸۸
۵۱۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد المطلب کی طرف اپنی نسبت کیوں کی تھی؟	۴۹۶	اصل کتاب کے ذبیحہ میں مذاہب فقہاء۔	۳۸۹
	باب: ۶۰۲	۴۹۶	اصل کتاب کے ذبیحہ میں فقہاء احناف کے نظریات۔	۳۹۰
۵۱۵	غزوہ طائف کا بیان۔	۴۹۷	اصل کتاب کے ذبیحہ میں مصنف کی تحقیق۔	۳۹۱
۵۱۵	طائف کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ۔	۴۹۸	اصل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق فقہاء۔	۳۹۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۴۱	میں احادیث۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے کے بارے	۲۲۱	باب: ۴.۳	
۵۴۲	میں فقہاء اسلام کی عبارات۔	۵۱۸	غزوہ بدر۔	۲۰۵
	باب: ۴.۲	۵۱۹	بدر کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ۔	۲۰۶
۵۴۲	عہد کو پورا کرنا۔	۵۲۰	سکون کہاں مرے گا؟ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم۔	۲۰۷
۵۴۲	ضرورت کے وقت جھوٹ بولنے کی تفصیل۔	۲۲۳	باب: ۴.۴	
۵۴۲	کفار کے ساتھ کیے ہوئے عہد کے پورا کرنے میں مذاہب فقہاء۔	۲۲۲	فتح مکہ کا بیان۔	۲۰۸
۵۴۲	باب: ۴.۱	۵۲۰	مکہ کے جنگ سے فتح ہونے پر دلائل اور دیگر فوائد۔	۲۰۹
۵۴۲	غزوہ احزاب (جنگ خندق)	۲۲۵	برائے نام بدل دینا۔	۲۱۰
۵۴۸	غزوہ احزاب کا مختصر بیان۔	۲۲۶	باب: ۴.۵	
	باب: ۴.۸	۵۲۴	صلح حدیبیہ کا بیان۔	۲۱۱
۵۵۱	غزوہ احد کا بیان۔	۲۲۴	حدیبیہ کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ۔	۲۱۲
۵۵۲	غزوہ احد کا مختصر بیان۔	۲۲۸	ادب حکم پر مقدم سے یا حکم ادب پر؟	۲۱۳
	باب: ۴.۹	۵۲۳	کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لکھنا اور پڑھنا آپ کے اُمتی ہونے کے منافی ہے۔	۲۱۴
۵۵۲	جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں اس پر غضب الہی کا نازل ہونا۔	۲۲۹	اُمتی کے معنی کی تحقیق۔	۲۱۵
	باب: ۴.۱۰	۵۲۴	اُمتی کے معنی سے متعلق ائمہ لغت کی تصریحات۔	۲۱۶
۵۵۴	مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوڑ کا لیت پھینچیں۔	۲۳۰	اُمتی کے معنی کے متعلق مفسرین کا آراء۔	۲۱۷
۵۵۴	لفظ "سلی" کا تحقیق۔	۲۳۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے اور پڑھنے پر قرآن مجید سے دلائل۔	۲۱۸
۵۶۳	ادب جبری کا حکم۔	۲۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے پر سپرد روزی کے اعتراضات اور ان کے جوابات۔	۲۱۹
۵۶۵		۲۳۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے کے ثبوت۔	۲۲۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۶۳۵	اجنبی عورتوں کی طرف دیکھنے کے جواز کی استثنائی صورتیں۔	۶۱۳	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین شافعیہ کا نظریہ۔	۴۶۶
۶۳۶	چہرے کے حجاب ہونے پر شبہات اور ان کے جوابات۔	۶۱۴	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین مالکیہ کا نظریہ۔	۴۶۷
۶۳۷	اجنبی مردوں کے سامنے عورت کے چہرہ اور ہاتھ کھولنے کے دلائل کا ایک جائزہ۔	۶۱۵	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین حنبلیہ کا نظریہ۔	۴۶۸
۶۳۸	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۱۶	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۴۶۹
۶۳۹	فقہاء شافعیہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۱۷	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۴۷۰
۶۴۰	فقہاء مالکیہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۱۸	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۴۷۱
۶۴۱	فقہاء احناف کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم۔	۶۱۹	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۴۷۲
۶۴۲	مذاہب فقہاء کا حاصل۔	۶۱۹	عورت کے حجاب کی تحقیق۔	۴۷۳
۶۴۳	قرآن، سنت اور فقہاء اسلام کی آراء کی روشنی میں عورت کی آواز کا حکم۔	۶۲۰	عورت کے حجاب کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۴۷۴
۶۴۴	بوقت ضرورت عورت کا اجنبی مردوں سے کلام کرنے کا جواز۔	۶۲۱	احکام حجاب نازل ہونے کی تاریخ۔	۴۷۵
۶۴۵	عورتوں کو سلام کرنے یا ان کے سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم۔	۶۲۲	حجاب کی تحقیق۔	۴۷۶
۶۴۶	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کے متعلق قرآن مجید کا حکم۔	۶۲۳	چہرہ ڈھانپنے کی تحقیق۔	۴۷۷
		۶۲۴	ذاتک ادنیٰ ان یسئفون سے چہرہ ڈھانپنے پر استدلال۔	۴۷۸
		۶۲۵	بورھی عورتوں کے حجاب میں تخفیف سے عمومی حجاب پر استدلال۔	۴۷۹
		۶۲۶	ازواج مطہرات کے حجاب کی تحقیق۔	۴۸۰
		۶۲۷	ازواج مطہرات کے حجاب سے عام مسلمان نواتین کے حجاب پر استدلال۔	۴۸۱
		۶۲۸	عہد رسالت میں نقاب اور حجاب کا معمول۔	۴۸۲
		۶۲۹	عہد نبوت میں نقاب اور حجاب کا معمول۔	۴۸۳
		۶۳۰	اجنبی مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کی ممانعت سے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۴۸۴
		۶۳۱	اجنبی مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کی ممانعت سے متعلق احادیث۔	۴۸۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	
۴۸۶	عورت کی سربراہی کے متعلق فقہاء اسلام کی آراء۔	۵۱۳	عورت کی سربراہی کے متعلق فقہاء اسلام کی آراء۔	۴۹۹	منہی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم۔
۴۸۸	ملکہ بلقیس کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب۔	۵۱۴	ملکہ بلقیس کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب۔	۵۰۰	ناکھی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم اور واقعہ جبل میں حضرت عائشہ کے باہر نکلنے کی وضاحت۔
۴۸۹	جنگ جہل کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب۔	۵۱۵	جنگ جہل کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب۔	۵۰۱	شافعی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم۔
۴۹۰	ستر اور حجاب کے سلسلہ میں حرفِ آخر۔	۵۱۶	ستر اور حجاب کے سلسلہ میں حرفِ آخر۔	۵۰۲	حنفی مفسرین کے نزدیک عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا حکم اور واقعہ جبل میں حضرت عائشہ کے باہر نکلنے کی وضاحت۔
باب: ۴۱۸		باب: ۴۱۸		۵۰۳	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کی ممانعت کے متعلق احادیث۔
۴۹۲	جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مالِ غنیمت میں باقاعدہ حصہ دینے کی ممانعت اور کچھ عطیہ دینے کا حکم اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت۔	۵۱۷	جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مالِ غنیمت میں باقاعدہ حصہ دینے کی ممانعت اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت۔	۴۹۲	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کی ممانعت کے متعلق احادیث۔
۴۹۵	خارجیوں کو مردی کہنے کی وجہ۔	۵۱۸	خارجیوں کو مردی کہنے کی وجہ۔	۴۹۵	مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق احادیث۔
۴۹۶	جہاد میں شریک ہونے والے غلام اور عورت کو مالِ غنیمت سے حصہ دینے میں مذاہب فقہاء۔	۵۱۹	جہاد میں شریک ہونے والے غلام اور عورت کو مالِ غنیمت سے حصہ دینے میں مذاہب فقہاء۔	۴۹۶	مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔
۴۹۷	کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۵۲۰	کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۴۹۷	مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔
۴۹۸	کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں فقہاء احناف کے نظریات۔	۵۲۱	کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں فقہاء احناف کے نظریات۔	۴۹۸	مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔
باب: ۴۱۹		باب: ۴۱۹		۵۰۸	مساجد میں عورتوں کے جانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔
۴۹۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد۔	۵۲۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد۔	۴۹۸	عورتوں کے گھر سے نکلنے کے متعلق مصنف کی تحقیق۔
۵۰۰	غزوات اور سرایہ کی تحقیق۔	۵۲۳	غزوات اور سرایہ کی تحقیق۔	۵۰۰	اسلام کے عمومی احکام سے عورت کی سربراہی کے عدم جواز پر استدلال۔
۵۰۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غزوات کا تاریخ وار بیان۔	۵۲۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غزوات کا تاریخ وار بیان۔	۵۰۶	قرآن مجید سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز۔
				۵۱۲	احادیث سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۳۰	تمام عالم اسلام کے لیے ایک خلیفہ مقرر کرنے کے وجہ کے دلائل کا جائزہ۔	۵۴۲	باب: ۴۲۰	
۴۳۲	قرآن مجید کی روشنی میں طو کیت کا حکم۔	۵۴۳	۴۰۲	۵۲۵
۴۳۵	طو کیت سے متعلق احادیث۔	۵۴۴	۴۰۲	۵۲۶
۴۳۷	سلطان کے متعلق احادیث۔	۵۴۵	۴۰۳	۵۲۷
۴۴۰	خلیفہ ملک اور سلطان کا فرق۔	۵۴۶		
۴۴۳	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق۔	۵۴۷		
۴۴۴	تقرر خلیفہ کے وجہ کا عمل۔	۵۴۸	۴۰۴	۵۲۸
۴۴۸	امارت اور خلافت کے سلسلہ میں حیرت آخر۔	۵۴۹	۴۰۵	۵۲۹
	باب: ۴۲۱			
	جہاد میں کافر سے مدد لینے کی کراہت۔			
	جہاد میں کفار سے مدد حاصل کرنے کی تحقیق۔			
	باب: ۴۲۲			
	کتاب الامارۃ			
۴۴۹	خلافت کا قریش کے ساتھ اختصاص۔	۵۵۰	۴۰۵	۵۳۰
	آیت استخلاف کی تحقیق۔			
۴۵۲	مزید احادیث۔			
	خلافت کی تعریف۔			
	خلافت کی شرائط۔			
۴۵۴	میں فقہاء کے نظریات۔			
	خلافت منفقہ کرنے کے طریقے۔			
	بارہ خلفاء اور تیس سال تک خلافت کی			
	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست کا			
	فرق۔			
۴۵۵	احادیث کے تناظر میں جواب۔			
	بارہ خلفاء کی تفصیل اور تعیین۔			
۴۵۶	بارہ خلفاء سے زیادہ خلفاء کی ترجیحات۔			
	تمام مسلمانوں کے لیے ایک سربراہ ہونے کی			
۴۵۷	غیر قریشی خلفاء کی ترجیح۔			
	مکنت۔			
۴۵۸	قریش کے ساتھ خلافت کے اختصاص کی			
	عکس اور بحث و نظر۔			
	باب: ۴۲۳			
	ہر خطہ زمین میں مسلمانوں کا جماعت کے ساتھ رہنا			
	اور ایک امیر کے ماتحت رہنا لازم ہے۔			
	اسلام دین یسیر ہے۔			
	اسلامی ملکوں کی ایک فیڈریشن کا استحسان اور			
	استجاب۔			
	بیان۔			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
	باب: ۲۲۷		خلیفہ مقرر کرنے کے متعلق مذاہب اور تحقیق	۵۵۹
		۴۶۰	مباحث -	
۴۴۳	مال غنیمت میں خیانت کرنے پر عذاب کی حد	۵۴۳	شوری مقرر کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ	۵۶۰
۴۴۵	مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کے دوزخی	۵۴۵	عنه کا موقف -	
	اور اخروی احکام -	۴۶۲	شوری کے عمل کی کیفیت -	۵۶۱
۴۴۶	ناجاہز مال کے ذمہ سے بری ہونے کا طریقہ	۵۴۶		
	باب: ۲۲۸		باب: ۲۲۳	
		۴۶۲	امارت کو طلب کرنے کی ممانعت -	۵۶۲
۴۴۷	سرکاری ملازمین کو ہدیہ لینے کی ممانعت -	۵۴۷	طلب منصب کی تحقیق -	۵۶۳
	باب: ۲۲۹		موجودہ طریق انتخاب کا غیر اسلامی ہونا -	۵۶۴
		۴۶۵	امیدوار کے لیے شرائط اہلیت نہ ہونے	۵۶۵
۴۸۰	غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کرنے کا	۵۴۸	کے غلط نتائج -	
۴۸۱	وجوب اور معصیت میں تحریم -	۴۶۶	مرتبہ کے احکام -	۵۶۶
۴۸۲	خلیفہ کے خلاف خروج (جنگ) کرنے کی تحقیق -	۵۴۹	حد قائم کرنے کا اختیار قابضی کو ہے یا سلطان	۵۶۷
۴۸۳	حضرت حسین اور حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی	۵۸۰	کر؟	
۴۸۴	اللہ عنہم کے خروج کا عمل	۵۸۱		
۴۸۵	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کے متعلق	۵۸۲	باب: ۲۲۵	
۴۸۶	مصنعت کی تحقیق -	۴۶۷	طلب امارت کی کراہت -	۵۶۸
۴۸۷	ناسق کی خلافت اور قضاء کے متعلق مذاہب ائمہ -	۵۸۳	منصب قبول کرنے اور قبول نہ کرنے کا عمل	۵۶۹
۴۸۸	ناسق کی خلافت کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ -	۵۸۴		
۴۸۹	ناسق کی خلافت کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ -	۵۸۵	باب: ۲۲۶	
۴۹۰	ناسق کی خلافت کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ -	۵۸۶	عادل حاکم کی فضیلت اور ظالم حاکم کی مذمت	۵۷۰
۴۹۱	ناسق کی خلافت کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ	۵۸۷	اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ یا دائیں جانب سے	۵۷۱
	باب: ۲۳۰		کیا مراد ہے؟	
۴۹۲	امام مسلمانوں کی ڈھال ہے -	۵۸۸	عبداللہ بن ابی بکر کے قتل کی تفصیل	۵۷۲
۴۹۳	امام کے ڈھال ہونے کی وضاحت -	۵۸۹	مذمت کی کبیرہ پر جنت حرام ہونے کی ترجیحات	۵۷۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۴۳۶		باب: ۴۳۱	
۸۱۲	۴۰۰	۸۰۰	۵۸۹	جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی جائے اس کو پیدا کرنا واجب ہے۔
۸۱۲	۴۰۱	۸۰۲	۵۹۰	سیاست کی تعریف۔
۸۱۵	۴۰۱	۸۰۳	۵۹۱	دو خلیفوں کی بیعت کرنے کا حکم۔
۸۱۵	۴۰۲	۸۰۳	۵۹۲	تثویب کا ثبوت۔
۸۱۵	۴۰۲	۸۰۵	۵۹۳	حضرت علی کی خلافت سے حضرت معاویہ کے اختلاف کی بحث۔
	باب: ۴۳۷		باب: ۴۳۲	
۸۱۶	۴۰۳	۸۰۴	۵۹۴	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم۔
	باب: ۴۳۸		باب: ۴۳۳	
۸۱۷	۴۰۴	۸۰۷	۵۹۵	فقہ کے وقت مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنے کا حکم۔
۸۱۷	۴۰۵	۸۱۱	۵۹۶	خیبر اور شمر کے اعتبار سے ادوار امت کی تقسیم۔
۸۲۱	۴۰۶	۸۱۲	۵۹۷	یزید کی بیعت کے سلسلے میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف۔
۸۲۱	۴۰۶			باب: ۴۳۴
۸۲۲	۴۰۷		۵۹۸	مسلمانوں کی جماعت میں تفریق کرنے والے کا حکم۔
۸۲۲	۴۰۸	۸۱۳		باب: ۴۳۵
۸۲۲	۴۰۹	۸۱۴	۵۹۹	دو خلیفوں سے بیعت کا حکم۔
۸۲۲	۴۱۰			باب: ۴۳۹
۸۲۲	۴۱۰			ہجرت کے بعد پھر اس جگہ کو وطن بنانے کی ممانعت۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	
۸۳۷	دور کا مقابلہ (ریس) منعقد کرانے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	۶۲۱	۸۲۳	ہجرت کے بعد وطن لوٹنے کا حکم۔
۸۳۷	دور کا مقابلہ منعقد کرانے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۶۲۲		
۸۳۹	دور کا مقابلہ منعقد کرانے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۶۲۳		
۸۴۱	دور کا مقابلہ منعقد کرانے میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۶۲۴		
۸۴۱	جوڑے کی تعریف۔	۶۲۵	۸۲۳	باب: ۶۲۰
۸۴۲	جوڑے کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۶۲۶		فتح مکہ کے بعد اسلام، جہاد اور خیر پر سمیت کرنا اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہ ہونے کی تاویل۔
۸۴۳	جوڑے کے متعلق احادیث۔	۶۲۷	۸۲۵	غیر اسلامی ملکوں میں رہنے کا حکم اور ہجرت کی تحقیق۔
۸۴۳	جوڑے کے حکم میں فقہاء احناف کی رائے۔	۶۲۸		
۸۴۴	جوڑے کے حکم میں فقہاء شافعیہ کی رائے۔	۶۲۹		
۸۴۴	جوڑے کے حکم میں فقہاء مالکیہ کی رائے۔	۶۳۰	۸۲۸	باب: ۶۲۱
۸۴۵	جوڑے کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کی رائے۔	۶۳۱		عورتوں کو سمیت کرنے کا طریقہ۔
۸۴۵	معمر، لاشری اور سرف کا شرعی حکم۔	۶۳۲		
۸۴۶	بیمہ کیا چیز ہے؟	۶۳۳		
۸۴۶	بیمہ کی تاریخ اور ارتقاء۔	۶۳۴	۸۲۹	باب: ۶۲۲
۸۴۶	مجوزین بیمہ کے عقلی اور شرعی دلائل۔	۶۳۵		حسب استطاعت احکام سننے اور اطاعت کرنے پر سمیت۔
۸۴۸	مجوزین بیمہ کی طرف سے بیمہ میں عنصر قرار اور سود کی دینا	۶۳۶		
۸۵۳	انشورنس اور سود۔	۶۳۷	۸۲۹	باب: ۶۲۳
۸۵۴	انشورنس کے سلسلے میں دوسری خرابیوں کا احتمال۔	۶۳۸	۸۳۰	سن بلوغ کا بیان۔
۸۵۹	بیمہ کے متعلق علامہ ابن عابدین شامی حنفی کی رائے۔	۶۳۹		بلوغت کے معیار میں مذاہب فقہاء
۸۶۰	بیمہ زندگی کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ۔	۶۴۰		
۸۶۱	آتش زدگی اور دیگر ناگہانی آفات سے تحفظ کی خاطر بیمہ کرنے کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ۔	۶۴۱	۸۳۳	باب: ۶۲۴
۸۶۲	بیمہ کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ۔	۶۴۲		کفار کے ہاتھ لگنے کا ذمہ ہو تو قرآن مجید کو ارض کفار میں لے جانے کی ممانعت۔
۸۶۳	بیمہ کے متعلق سید مودودی کا نظریہ۔	۶۴۳		ارض کفار میں قرآن کے ساتھ سفر کرنے اور کفار کو خطوط میں آیات قرآن لکھنے کے متعلق مذاہب فقہاء
۸۶۴	بیمہ کے متعلق علمائے مشرق کا نظریہ۔	۶۴۴	۸۳۴	باب: ۶۲۵
۸۶۵	بیمہ کے متعلق مصنف کی تحقیق اور بحث و نظر	۶۴۵		گھر و دور میں مقابلہ اور اس کی تیاری کا بیان۔
۸۶۵	بیمہ کے موجودہ نظام کے شرعی مفاسد۔	۶۴۶	۸۳۶	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
	کی تمنا کیوں جائز ہے؟	۸۶۶	کیا بیہوشی کو مستلزم ہے؟	۴۴۷
	باب: ۴۴۹		بیہوشی کے موجودہ نظام کے لیے قابل عمل اصلاحی	۴۴۸
	اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت۔	۸۶۷	تزامم۔	
	اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے کو شہید کہنے	۸۶۷	مسلمانوں کی فلاح کے لیے حکومت کسی امر مباح کو	۴۴۹
	کی وجوہات۔	۸۶۷	واجب کر سکتی ہے۔	
	باب: ۴۵۰		باہمی تعاون اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے کی ہدایت	۴۵۰
	صبح یا شام کو راہِ خدا میں نکلنے کی فضیلت۔	۸۶۹	سے بیہوشی پر استدلال۔	
	باب: ۴۵۱		قتلِ خطا کی دیت سے بیہوشی کے جواز پر استدلال۔	۴۵۱
	باب: ۴۵۱		دیت کی مقدار۔	۴۵۲
	جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان۔	۸۶۲	عاقبہ کا مصداق۔	۴۵۳
	باب: ۴۵۲		عاقبہ پر دیت مقرر کرنے کی حکمت۔	۴۵۴
	جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اس کے قومی	۸۶۳	بیہوشی کے مسئلہ میں صرف آخر۔	۴۵۵
	کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔	۸۶۵	باب: ۴۴۶	
	باب: ۴۵۳		قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت کا	۴۵۶
	شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور شہداء	۸۶۶	مركز ہونا۔	
	زندہ ہیں اور انھیں رزق دیا جاتا ہے۔	۸۶۶	باب: ۴۴۷	
	ارواح شہداء کے سبز پرندوں میں مشتمل ہونے	۸۶۹	گھوڑے کی بڑی قسمیں کون سی ہیں؟	۴۵۷
	کی تحقیق۔	۸۸۰	باب: ۴۴۸	
	سبز پرندوں میں ارواح شہداء کے منتقل ہونے	۸۸۰	اللہ کی راہ میں نکلنے اور جہاد کی فضیلت۔	۴۵۸
	پر تناسخ کے اشکال کا جواب۔	۸۸۲	اللہ تعالیٰ پر جنت عطا کرنے کے وجوب کا محمل۔	۴۵۹
	روح کی ماہیت میں فقہاء اسلام کے نظریات۔	۸۸۳	جنت کی بشارت میں شہداء کا عام مسلمانوں کے	۴۶۰
	حیات شہداء کے حیات حقیقی ہونے پر امام	۸۸۳	انتیاز۔	
	رازی کے دلائل۔	۸۸۳	بیکی یا بدی پر ہونے والوں کا حشر	۴۶۱
			سورت کی تمنا کی مسابقت کے باوجود شہادت	۴۶۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۹۰۸	باب: ۴۵۹ مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ۔	۸۹۷	سیاہ شہدوں کی کیفیت میں فقہاء اسلام کے نظریات شہید اپنے دیباوی عہد کے ساتھ زندہ ہر تائب یا جسم مثالی کے ساتھ یا سبز پردوں کے عہد کے ساتھ
۹۰۸	باب: ۴۶۰ مذکورین سے فرضیت جہاد کا ساقط ہونا۔	۸۹۸	شہداء کی خیانت جہانی میں مصنف کا موقف اور بحث و نظر۔
۹۰۹	باب: ۴۶۱ شہید کے لیے جنت کا ثبوت۔	۸۹۹	باب: ۴۵۴ سرحدوں پر پیرہ وینے اور جہاد کی فضیلت۔
۹۱۳	باب: ۴۶۲ جو شخص دین کی سر بلندی کے لیے جہاد کرے اس کا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔	۹۰۱	شہر میں رہ کر اجتماعی اور تمدنی زندگی گزارنا افضل ہے یا ہٹاڑ کے واموں، گھاٹیوں اور وادیوں میں خلوت گزینی افضل ہے؟
۹۱۵	باب: ۴۶۳ دکھا سے اور نام و نمود کی خاطر جہاد کرنے والا جہنی ہے۔	۹۰۳	باب: ۴۵۵ قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان۔
۹۱۴	قیامت کے دن کئی لوگوں کا سب سے پہلے فیصلہ ہوگا۔	۹۰۳	باب: ۴۵۶ کافر کو قتل کرنے کے بعد نیک عمل پر قائم رہنا۔
۹۱۴	کیا قیامت کے دن بھی جھوٹ بولنا ممکن ہے؟	۹۰۴	باب: ۴۵۷ اللہ تعالیٰ کا راہ میں سزا کرنے کی فضیلت۔
۹۱۴	کیا نیکی کرنے والا اپنی نیکی پر خوشی یا تعریف کی خواہش کر سکتا ہے؟	۹۰۵	باب: ۴۵۸ غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت۔
۹۱۹	باب: ۴۶۴ جس غازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی، دونوں کے فرق کا بیان۔	۹۰۵	

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
	نہ کر سکے، اس کے ثواب کا بیان۔		باب: ۶۶۵	
۶۱۸	عبادات کے چھوٹ جانے پر حزن و ملال کا مرتبہ اور مقام۔	۷۰۲	۹۲۰	۶۹۱
	باب: ۶۶۹			
۶۱۹	سمندر پار کر کے جہاد کرنے کی فضیلت۔	۷۰۳	۹۲۱	۶۹۲
۶۲۰	حضرت ام حرام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رشتہ تھا؟	۷۰۴	۹۲۱	۶۹۳
۶۲۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غیب کی خبریں دینا۔	۷۰۵	۹۲۱	۶۹۴
۶۲۲	سمندری سفر کے حکم میں مذاہب فقہانہ۔	۷۰۶	۹۲۳	۶۹۵
۶۲۳	اللہ کے راستے میں سرنا یا قتل کیا جانا دونوں شہادت ہیں۔	۷۰۷	۹۲۳	
	باب: ۶۷۰			
۶۲۴	خدا کے راستے میں پرہ و بیعی کی فضیلت۔	۷۰۸	۹۲۴	
	باب: ۶۷۱			
۶۲۵	شہیدوں کا بیان	۷۰۹	۹۲۴	۶۹۶
۶۲۶	علامہ سیوطی کے متعلق سے حکمی شہدائی تہذیب کا بیان۔	۷۱۰	۹۲۵	۶۹۷
۶۲۷	بعض مالکی علماء اور علامہ شامی کے متعلق سے حکمی شہدائی تہذیب کا بیان۔	۷۱۱	۹۲۵	
۶۲۸	مصنف کے متعلق سے حکمی شہدائی تہذیب کا بیان۔	۷۱۲	۹۲۶	۶۹۸
۶۲۹	د آثار کے حوالوں سے بیان۔	۷۱۳	۹۲۶	۶۹۹
۶۳۰	شہیدوں کی وجہ تسمیہ	۷۱۴	۹۲۷	۷۰۰
۶۳۱	حقیقی اور حکمی شہید کے عمل، نماز، جان اور دیگر	۷۱۵	۹۲۷	۷۰۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۵۶	کسی کی مخالفت سے نقصان نہیں ہوگا۔	۹۴۷	احکام میں فقہاءِ اہل سنت کا مسلک۔	۴۱۷
۹۵۹	قیامت تک حق پر قائم رہنے والا کونسا گروہ ہے	۴۲۲	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر	۴۱۸
۹۵۹	علمِ نعت کی فضیلت۔	۴۲۳	۹۴۸	احکام میں فقہاءِ مالکیہ کا مسلک۔
	باب: ۴۷۴		۹۴۹	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر
	سفر میں جانوروں کی رعایت کرنا اور اخیر شب	۴۲۴	۹۴۹	احکام میں فقہاءِ حنبلیہ کا مسلک۔
۹۵۹	کو راستے میں اترنے کی ممانعت۔		۹۵۰	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل، نماز جنازہ اور دیگر
	باب: ۴۷۵		۹۵۰	احکام میں فقہاءِ احناف کا مسلک اور ائمہ ثلاثہ کے
	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور فراغت کے بعد	۴۲۵		دلائل کے جوابات۔
۹۶۰	جلد گھر لوٹے۔		۹۵۱	معصیت کے دوران اسبابِ شہادت سے
	باب: ۴۷۶		۹۵۲	مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق
	رات کے وقت گھر واپس لوٹنے کی	۴۲۶		اور معصیت کی بحث و نظر۔
۹۶۱	کراہت۔			باب: ۴۷۲
۹۶۲	سفر سے رات کو گھر واپس آنے کی ممانعت کا محل۔	۴۲۷		تیسرا انداز کی فضیلت
۹۶۳	اختتامی کلمات۔	۴۲۸		باب: ۴۷۳
۹۶۵	ماخذ و مراجع۔	۴۲۹		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد کہ میری
				امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا۔

فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد سادس

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۵	کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔		۳۸	معروضات	۱
	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس	۱۳	۴۰	آزار و تاثرات	۲
۵۴	کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔				
	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس	۱۵			
۵۶	کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۲			
	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس	۱۶	۴۳	کتاب الصيد والذبائح	۳
۵۸	کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ اور ائمہ ثلاثہ کے			لا تبق شکار حلال جائزوں اور ذبیحوں کا بیان۔	۳
	دلائل کے جوابات۔	۱۶	۴۴	حلال جائزوں کو کھانے کے متعلق قرآن مجید کی	۴
	میں کتنے کو شکار پر چھوڑا اگر اس کے ساتھ دوسرا			آیات۔	
	کتنا شریک ہو جاتے تو آیا شکار حلال ہے یا	۱۷		اس اعتراض کا جواب کہ ذبح کرنا عقلاً مدہوم	۵
۶۱	نہیں؟		۴۵	ہے کیونکہ اس سے باند کو اذیت پہنچتی ہے۔	
	”معراض“ سے کیے ہوتے شکار کے حکم میں	۱۸	۴۵	ذبح کا لغوی اور شرعی معنی اور ذبح کی اقسام۔	۶
۶۲	ذامب فقہاء		۴۶	شکار کی شرائط کا بیان۔	۷
	خلیل اور کمان کی گولی اور دیگر آلات سے شکار	۱۹		باب ۱۷۷	
۶۳	کرنے کا حکم۔		۴۷	سدھائے ہونے کتوں سے شکار کرنے کا حکم۔	۸
۶۴	بندوق سے مارے ہوتے شکار کی تحقیق	۲۰	۵۲	شکار کی اقسام اور ان کے شرعی احکام	۹
	بندوق سے مارے ہوتے شکار کو حرام کہنے	۲۱	۵۳	شکاری کتے کے از خود شکار کرنے کا حکم۔	۱۰
۶۶	واسے علماء کے دلائل۔		۵۳	شکار کرنے واسے جائزوں کا بیان۔	۱۱
	بندوق سے مارے ہوتے شکار کو حلال کہنے	۲۲		شکاری کتے کے مسلم سدھائے ہونے (ہونے)	۱۲
۶۷	واسے علماء کے دلائل۔		۵۴	کامیاب اور شرائط۔	
۶۷	فقہائے مالکیہ کے دلائل۔	۲۳		جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو اس	۱۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۸۲	بھینگے کے متعلق اعلیٰ حضرت کی رائے۔	۴۸	فقہائے احناف کے دلائل۔	۲۲
۸۵	بھینگے کا بھت میں حرفِ آخر۔	۴۹	علمائے ظاہریہ (غیر متقلدین) کے دلائل۔	۲۵
	باب: ۶۷۹	۵۰	علامہ رشید رضا مہری کے دلائل	۲۶
		۵۰	سید ابوالاعلیٰ مودودی کے دلائل	۲۷
۸۵	سندری میں مرے ہوتے جانور کی اباحت۔	۵۲	علمائے شیعہ کے دلائل	۲۸
۸۸	باب مذکور کی حدیث کے فوائد اور مسائل۔	۵۱	بندوق سے مارے ہوئے شکار کے متعلق	۲۹
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے شافعیہ	۵۲	مصنف کی تحقیق اور بحث و نظر۔	
۸۹	کا نظریہ۔	۵۸	اہل کتاب کے برتنوں کو استعمال کرنے کا حکم۔	۳۰
	سندری طبعی موت مگر سطح آب پر آنے والی	۵۳	باب: ۶۷۸	
۹۰	پھیل کے متعلق فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔		پکلیوں والے درندوں اور پنجنوں سے شکار	۳۱
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے مالکیہ کا	۵۴	کرنے والے پرندوں کو کھانے کی ممانعت۔	۵۸
۹۰	نظریہ۔		پکلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور تلخوں	۳۲
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے حنبلیہ کا	۵۵	سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہار	
۹۱	نظریہ۔		شافعیہ کا نظریہ۔	
	سندری جانوروں کے متعلق فقہائے احناف	۵۶	پکلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور	۳۳
۹۲	کا نظریہ اور بحث و نظر۔		ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں	
	پانی میں طبعی موت سے مگر سطح آب پر آنے	۵۷	فقہار مالکیہ کا نظریہ۔	
۹۳	والی پھیل کی تحریم کی حدیث پر فنی اعتراضات کے		پکلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور	۳۴
	جوابات۔	۵۸	ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں	
	ائمہ ثلاثہ کے استدلال پر علامہ سرخسی کا تقاب اور		فقہار احناف کا نظریہ۔	
۹۴	بحث و نظر۔	۵۹	حشرات الارض اور بچو وغیرہ کے متعلق فقہائے	۳۵
	ساحل سندری پر صحابہ کرام میں جانور کو اشارہ		احناف کا نظریہ۔	
	دن تک کھاتے رہے، آیا وہ پھیل تھی یا کوئی	۵۹	گھوڑے کے گوشت کے متعلق فقہائے احناف	۳۶
۹۵	اور جانور؟		کا نظریہ۔	
	باب: ۶۸۰	۵۰	پانی کے جانوروں کے متعلق فقہائے احناف	۳۷
		۵۱	کا نظریہ۔	
۹۶	پالتو بگھوسوں کے کھانے کی ممانعت۔			

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۱۵	مڈھی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے احناف کا نظریہ۔	۶۶	۱۰۰	پالتو گدھے کی تحریم میں مذاہب فقہاء شہادت سے آلودہ برتنوں کے دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۵۱ ۵۲
	باب: ۶۸۴		۱۰۰		
۱۱۵	خرگوش کھانے کا جواز	۶۷		باب: ۶۸۱	
۱۱۶	خرگوش کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء	۶۸	۱۰۱	گھوڑوں کا گوشت کھانا	۵۳
	باب: ۶۸۵			گھوڑے کا گوشت کھانے کے متعلق فقہائے اسلام کے نظریات۔	۵۲
۱۱۶	شکار اور دوڑ میں مدد حاصل کرنے کا جواز اور نکلے پھینکنے کی کراہت۔	۶۹	۱۰۲	گھوڑے کا گوشت کھانے کے متعلق فقہائے احناف کے نظریات۔	۵۵
۱۱۷	نکلے پھینکنے سے ممانعت کی حکمت	۷۰	۱۰۳		
۱۱۷	اہل بدعت اور اہل فسق سے قطع تعلق کرنے کا وجہ اور حضرت کنب بن مالک سے متعلقہ کی رضامنت۔	۷۱	۱۰۵	باب: ۶۸۲	
	باب: ۶۸۶			گورہ کے گوشت کی اباحت	۵۶
۱۱۹	چھری تیز کرنے اور احسن طریقہ سے ذبح اور قتل کرنے کا حکم۔	۷۲	۱۱۱	گورہ کیا چیز ہے؟	۵۷
۱۲۰	ذکاة کی اقسام	۷۳	۱۱۱	گورہ کھانے کے متعلق فقہائے شافعیہ کا نظریہ	۵۸
۱۲۰	ذکاة اختیاریہ کی تقریر	۷۴	۱۱۱	گورہ کھانے کے متعلق فقہائے مالکیہ کا نظریہ	۵۹
۱۲۰	ذکاة اضطراریہ کی تقریر	۷۵	۱۱۲	گورہ کھانے کے متعلق فقہائے حنبلیہ کا نظریہ	۶۰
۱۲۰	ذکاة کی شرائط۔	۷۶	۱۱۲	گورہ کھانے کے متعلق فقہائے احناف کا نظریہ۔	۶۱
۱۲۱	بکتی رگوں کے کاٹنے پر ذکاة کا عارضے	۷۷			
۱۲۱	ذبح ذوق المعذہ کی تحقیق۔	۷۸		باب: ۶۸۳	
	ذبح کرنے والے آلے کی اقسام اور ان کے احکام۔	۷۹	۱۱۳	مڈھی کھانے کا جواز۔	۶۲
۱۲۲	برقی اور مشینی آلات سے ذبح کرنے کا حکم	۸۰	۱۱۳	مڈھی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے مالکیہ کا نظریہ۔	۶۳
				مڈھی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔	۶۴
				مڈھی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہائے حنبلیہ کا نظریہ۔	۶۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۳۸	قربانی کے جانوروں کی قسموں اور عمروں کا بیان	۹۵	درآمد شدہ ڈبروں میں بند گوشت کا حکم۔	۸۱
۱۳۸	ضآن کا لفظ دُتْبہ اور مینڈھے دونوں کو عام ہے یا دُتْبہ کے ساتھ خاص ہے۔	۹۶	باب: ۶۸۷	
۱۳۹	ضآن کو دُتْبہ کے ساتھ خاص کرنے کے متعلق بعض متاخرین فقہائے احناف کی تصریحات۔	۹۷	جانوروں کو باندھ کر مارنے کی مانعت۔	۸۲
۱۳۹	کتب لغت کے حوالوں سے ضآن کے معنی کا بیان۔	۹۸	کتاب الاضاحی	
۱۳۹	قرآن مجید میں ضآن کے لفظ کو کس معنی میں استعمال کیا ہے؟	۹۹	قربانی کے حکم میں فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔	۸۳
۱۳۹	مذہب اربعہ کے مفسرین کی ضآن کے معنی کی تحقیق۔	۱۰۰	قربانی کے حکم میں فقہائے حنبلیہ کا نظریہ۔	۸۴
۱۳۹	مذہب اربعہ کے فقہاء کے نزدیک ضآن کے معنی کی تحقیق۔	۱۰۱	قربانی کے حکم میں فقہائے مالکیہ کا نظریہ۔	۸۵
۱۳۹	بعض متاخرین فقہاء احناف سے ضآن کے معنی کی وضاحت۔	۱۰۲	قربانی کے حکم میں فقہائے احناف کا نظریہ۔	۸۶
۱۳۹	ضآن کے معنی کی بحث میں حرف آخر۔	۱۰۳	قربانی کرنے کے اول وقت میں مذہب فقہاء	۸۷
	باب: ۶۹۰		قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے شافعیہ کا نظریہ۔	۸۸
	بسم اللہ اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے قربانی کا استحباب۔	۱۰۴	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے حنبلیہ کا نظریہ۔	۸۹
	قربانی کرنے پر اجر و ثواب کے متعلق احادیث	۱۰۵	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے مالکیہ کا نظریہ۔	۹۰
	قربانی کے جانور کے عیوب اور نقائص سے بری ہونے کے بارے میں احادیث۔	۱۰۶	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہائے احناف کا نظریہ۔	۹۱
	قربانی کے جانور کی صفات کے متعلق احادیث۔	۱۰۷	باب: ۶۸۸	
	قربانی کے مسائل کے بارے میں احادیث۔	۱۰۸	قربانی کے وقت کا بیان۔	۹۲
	فقہائے احناف کے نزدیک قربانی کے جانور کا معیار۔	۱۰۹	قربانی کا وجوب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی اختیارات	۹۳
			باب: ۶۸۹	
			قربانی کے جانوروں کی عمریں۔	۹۴

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۴۱	فزع اور عتیرہ کے متعلق امارت کی وضاحت۔	۱۲۵	۱۵۲	فقیہانے احکام کے نزدیک افضل قربانی کا	۱۱۰
۱۴۱	فزع اور عتیرہ کے متعلق مذاہب فقہاء۔	۱۲۶	۱۵۳	بیان اور قربانی کے گوشت کے احکام۔	۱۱۱
	باب: ۶۹۴			قربان کے دیگر مسائل۔	۱۱۲
	قربانی کرنے والے کیلئے قربانی کرنے سے پہلے	۱۲۷	۱۵۴	قربانی کا کھال کو دینی مدارس اور مساجد میں دینے کی	۱۱۳
۱۴۲	بال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت۔	۱۲۸	۱۵۵	تحقیق اور بچت و نظر۔	۱۱۴
	عشرہ ذوالحجہ میں قربانی سے پہلے قربانی کرنا	۱۲۸	۱۵۸	مسجد میں قربانی کی کھال نہ لگنے کے دلائل اور ان کا جائزہ	۱۱۵
۱۴۳	کے بال اور ناخن کاٹنے میں مذاہب فقہاء۔			شخصیت منورہ کی تفصیل اور تحقیق	۱۱۶
	باب: ۶۹۵			باب: ۶۹۱	
	غیر اللہ کی تعظیم کے لیے ذبح کرنے کی حرمت	۱۲۹	۱۴۰	مانعت ناخن اور ہڈی کے سوا ہر خون بہانے	۱۱۷
۱۴۵	اور ذبح کرنے والے پر سنت کا بیان۔		۱۴۱	والی چیز سے ذبح کرنے کا جواز۔	۱۱۸
	غیر اللہ کی خاطر یا غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح	۱۳۰	۱۴۲	آلات ذبح کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۱۱۹
۱۴۶	کرنے کا حکم۔		۱۴۳	ذبح کی رگوں کے بارے میں مذاہب فقہاء۔	۱۲۰
۱۴۷	امر اللہ کی خاطر جانور ذبح کرنے کا حکم۔	۱۳۱	۱۴۳	ذبح اور بچر کا ایک دوسرے کے قائم مقام	۱۲۱
۱۴۸	ایصال ثواب کے لیے جانوروں کو ذبح کرنے	۱۳۲		ہونا۔	۱۲۲
۱۴۹	کا حکم۔			ذکاء اضطرابی کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	۱۲۳
	کتاب الاشریہ			باب: ۶۹۲	
	(فتنہ اور مشروبات کا بیان)			ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت	۱۲۴
	عمر کا لغوی معنی۔	۱۳۳	۱۴۳	کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے	۱۲۵
۱۴۹	عمر کی حرمت پر قرآن مجید سے دلائل۔	۱۳۴		کا بیان۔	۱۲۶
۱۵۱	عمر کی حرمت پر امارت اور آثار سے دلائل۔	۱۳۵	۱۴۸	تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے میں	۱۲۷
۱۵۲	گذشتہ امتوں میں شراب کے مائل ہونے	۱۳۶		مذاہب فقہاء۔	۱۲۸
۱۵۳	اور اس امت میں شراب کے حرام ہونے کی وجہ۔	۱۳۷		باب: ۶۹۳	
				فزع اور عتیرہ کا حکم	۱۲۹
				فزع اور عتیرہ کا معنی	۱۳۰
				فزع اور عتیرہ کے متعلق دیگر امارت	۱۳۱

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۱۳۷	تحریم خمر کی تاریخ اور اس کے تدریجاً ناجائز ہونے کا بیان۔	۱۸۳	مقدار کے حلال ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل۔	۱۹۵
۱۳۸	خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق مذاہب فقہاء	۱۸۴	بہیز کی تعریف اور اس کا حکم۔	۱۹۷
۱۳۹	ہر نشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور مطلقاً حرام ہونے پر جمہور فقہاء کے دلائل اور ان کے جوابات۔	۱۸۵	مثلث اور بہیز شدید کے حلال ہونے پر فقہائے احناف کے دلائل۔	۱۹۸
۱۴۰	خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ۔	۱۸۵	جس مشروب کا کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار کے حلال ہونے پر امام ابو یوسف اور علامہ مرعشی کے دلائل۔	۱۹۹
۱۴۱	خمر کے احکام کے متعلق دس ابحاث۔	۱۸۶	حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار پینے کا جواز۔	۲۰۰
۱۴۲	بحث اول ۱: خمر کی حیثیت کا بیان۔	۱۸۷	تیز بہیز پینے کی ممانعت کے معنی ہونے کا بیان۔	۲۰۱
۱۴۳	بحث ثانی ۲: نقطہ خمر کی تعریف کا بیان۔	۱۸۷	کیا یہ صحابہ اور فقہاء تابعین سے نشہ آور مشروب کی قلیل مقدار کے جواز کا بیان۔	۲۰۱
۱۴۴	بحث ثالث ۳: خمر کے بیضہ حرام ہونے کا بیان۔	۱۸۸	حدیث ما اسکو کثیرہ فقلیلہ حوالہ جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے کی تحقیق۔	۲۰۳
۱۴۵	بحث رابع ۴: خمر کی نجاست۔	۱۸۸	کچھ بہیز کے حلال ہونے پر دلائل۔	۲۰۵
۱۴۶	بحث خامس ۵:	۱۸۸	بھنگ کا لغوی معنی اور اس کی تاثیرات کا بیان۔	۲۰۴
۱۴۷	بحث سادس ۶: مسلمان کے حق میں خمر کا مال منقوم نہ ہونا۔	۱۸۸	بھنگ کے شرعی حکم میں مذاہب فقہاء۔	۲۰۴
۱۴۸	بحث سابع ۷: خمر سے نفع حاصل کرنے کی حرمیت کا بیان۔	۱۸۸	خشیش کی تحقیق۔	۲۰۹
۱۴۹	بحث ثامن ۸: خمر کی حد کا بیان۔	۱۸۸	ایون کی تعریف اور تحقیق۔	۲۱۰
۱۵۰	بحث ناسم ۹: خمر کو پکانے کا بیان۔	۱۸۸	ایون کا شرعی حکم۔	۲۱۰
۱۵۱	بحث عاشد ۱۰: خمر کو سرکہ بنانے کا بیان۔	۱۸۹	سکون اور عداؤں کا شرعی حکم۔	۲۱۱
۱۵۲	غیر خمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کے جواز پر قرآن مجید سے استدلال۔	۱۸۹	تباکو نوشی کی تاریخ۔	۲۱۱
۱۵۳	غیر خمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کی جہالت کے متعلق احادیث۔	۱۹۰	تباکو نوشی کے نقصانات۔	۲۱۲
۱۵۴	جس مشروب کی تیزی سے نشہ کا عہدہ ہو اس میں پانی ملاسنے کے بعد اس کو پینے کا جواز۔	۱۹۰	تباکو نوشی کے نقصانات کے متعلق جدید تحقیق۔	۲۱۳
۱۵۵	جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل	۱۹۱		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۳۲	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۱۹۲	۲۱۴	تو آئین میں تنباکو نوشی کے مضر اثرات۔
۲۳۳	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۱۹۳	۲۱۵	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء احناف کا مذہب۔
۲۳۵	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۱۹۴	۲۱۶	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا مذہب۔
۲۳۵	غمر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۱۹۵	۲۱۷	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا مذہب۔
۲۳۶	اس حدیث کی تحقیق کہ حرام چیز میں شفا نہیں ہے۔	۱۹۶	۲۱۸	تنباکو نوشی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا مذہب۔
	باب ۶۹۹		۲۱۹	تنباکو نوشی کے متعلق علامہ شامی اور مصری علماء کی رائے۔
	کھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا غمر ہونا۔	۱۹۷	۲۲۰	تنباکو نوشی کے سلسلہ میں مصدقہ کا موقع۔
۲۳۷	کھجور اور انگور سے غمر بنائی جاتی ہے اس حدیث کی تشریح میں ائمہ اربعہ کے نظریات۔	۱۹۸	۲۲۱	اکوئل اور اسپرٹ کی تحقیق۔
	باب ۷۰۰		۲۲۲	اکوئل کی قبل مقدار کے جواز کامل اور ایلو پتھیک
	چھوڑوں اور کشمش کو ملا کر ہمید بنانے کا حکم۔	۱۹۹	۲۲۳	دواؤں اور پر فیوم وغیرہ کے جواز کا بیان
۲۳۹	دو چیزوں کو ملا کر ہمید بنانے کے متعلق فقہاء کا نظریہ۔	۲۰۰	۲۲۴	باب ۷۰۱
۲۴۰	دو چیزوں کو ملا کر ہمید بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۰۱	۲۲۵	شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ شراب
۲۴۱	دو چیزوں کو ملا کر ہمید بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۲۰۲	۲۲۶	انگور کے شیرہ سے بنتی ہے۔
	باب ۷۰۱		۲۲۷	اہل کتاب کے اشتراک کے سبب معاش کا جواز
	ردغنی قیر اور کھوکھلے کدو کے برتنوں میں گھونڈا اور کھوکھلی کڑی کے برتنوں میں ہمید بنانے کا حکم اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان۔	۲۰۳	۲۲۸	کیا حضرت حمزہ کا نشہ میں حضرت علی کی اونٹنیوں کو کاشاناغی مواخذہ تھا۔
۲۴۲	ان برتنوں میں ہمید بنانے کی حرمت کی حکمت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کی وجوہات۔	۲۰۴	۲۲۹	نشہ میں دی ہوئی طلائی کے حکم میں ذابیب فقہاء
			۲۳۰	ہر نشہ آور چیز کے غمر ہونے پر اگر نشہ کی دلیل اور اس کے وجوہات۔
			۲۳۱	باب ۷۰۲
			۲۳۲	غمر کو سر کر بنانے کی حرمت۔
			۲۳۳	غمر کو سر کر بنانے کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات
			۲۳۴	غمر کو سر کر بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ اور ان کی دلیل۔
			۲۳۵	غمر کو سر کر بنانے کی حرمت کا عمل۔
			۲۳۶	باب ۷۰۳
			۲۳۷	غمر سے علاج کرنے کی حرمت

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۲۴۹	کھانے پینے کے آداب اور احکام	۲۱۴		باب: ۴۰۲	
۲۴۳	کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی تفصیل۔	۲۱۵		ہر نشہ آور مشروب کے غم ہونے اور ہر فر کے حرام ہونے کا بیان۔	۲۰۴
۲۴۴	دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کی تفصیل۔	۲۱۶	۲۵۴	باب: ۴۰۳	
۲۴۴	مشک سے مزہ لگا کر پانی پینے کی ممانعت کی تفصیل۔	۲۱۷		جو نبی تیز اور نشہ آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان۔	۲۰۵
۲۴۳	کھانے پینے کے شرعی احکام اور آداب۔	۲۱۸		نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نکاح دینے کے بعد رجوع کر لینا۔	۲۰۶
۲۴۳	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۲۱۹	۲۵۸	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار سے تبرک کا ثبوت۔	۲۰۷
۲۴۴	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق فقہاء کے نظریات۔	۲۲۰	۲۶۲	کچے نبیذ کو پینے کے دلائل۔	۲۰۸
۲۴۴	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق معنی کا موقف۔	۲۲۱	۲۶۲	باب: ۴۰۴	
۲۴۹	باب: ۴۰۶			دودھ پینے کا جواز	۲۰۹
۲۴۹	کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت۔	۲۲۲	۲۶۳	بلا اجازت مشرکوں کی بکری کا دودھ پینے کی تحقیق۔	۲۱۰
۲۴۹	بھول کر کھڑے ہو کر پینے والے کے لیے قے کرنے کے حکم کی وضاحت۔	۲۲۳	۲۶۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ اور خلقِ عظیم	۲۱۱
۲۴۹	کھڑے ہو کر پانی پینے کی ممانعت والی احادیث کی فنی حیثیت۔	۲۲۴	۲۶۴	باب: ۴۰۵	
۲۴۹	جو تہ پہن کر اور میز کرسی پر کھانے پینے کا حکم۔	۲۲۵		سوتے وقت برتنوں کے ڈھکنے، مشکوں کا منہ باندھنے، دروازے بند کرنے، چراغ گل کرنے اور آگ بجھانے کا استیجاب۔	۲۱۲
۲۴۹	باب: ۴۰۸			برتن ڈھانکنے کے فوائد۔	۲۱۳
۲۴۹	پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن کے باہر زمین مرتبہ سانس لینے کا استیجاب۔	۲۲۶	۲۶۵	باب: ۴۰۶	
۲۴۹			۲۶۹		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۰۰	حاصل کرنا۔ باب: ۷۱۲ کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں الگ رکھنے کا جواز، مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا استحباب اور نیک مہمان سے دعا کرانے کا بیان۔	۲۳۷	باب: ۷۰۹ دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا استحباب۔ تبرکات اور عبادات میں دوسروں کے لیے ایثار نہیں کیا جاتا۔	۲۲۷
۳۰۱	باب: ۷۱۵ کھجور کے ساتھ گڑھی کھانے کا بیان۔	۲۳۸	باب: ۷۱۰ انگلیاں اور برتن چٹنے کا استحباب	۲۲۹
۳۰۲	باب: ۷۱۶ کھاتے وقت تواضع کا استحباب اور کھانے کے لیے بیٹھنے کا طریقہ۔	۲۳۹	باب: ۷۱۱ اگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ کیا کرے؟	۲۳۰
۳۰۳	باب: ۷۱۷ جماعت کے ساتھ دودھ کھجوریں کھانے کی ممانعت۔ دودھ کھجوریں ملا کر کھانے کا شرعی حکم۔	۲۴۰	باب: ۷۱۲ اگر میزبان کی رضامندی معلوم ہو تو اس کے ہاں بن بلائے شخص کو بیٹانے میں حرج نہیں۔ کثرت قترعات اور مالی قیمت کی بہتات کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کا برصحباء کی زیادتی زندگی۔	۲۳۱
۳۰۴	باب: ۷۱۸ کھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال کے ذخیرہ کرنے کا بیان۔	۲۴۲	مہمان نوازی تکثیر طعام کے معجزات	۲۳۲
۳۰۵	باب: ۷۱۹ مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان عجوز کھجوروں کے شفا بخش ہونے پر اشکال کا جواب	۲۴۳	باب: ۷۱۳ شوربہ کھانے کا جواز اور کدو (لوکی) کھانے کا استحباب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلبار سے تبرک	۲۳۳

جلد سادس

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۲۲	میں کھانا۔		باب: ۴۰	
۳۲۴	باب: ۴۶	۲۵۴	کھنٹی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج۔ ۳۰۶	۲۳۵
۳۲۴	کھانے میں عیب نہ کرنا۔		باب: ۴۱	
۳۲۴	باب: ۴۷	۲۵۸	پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت۔	۲۳۶
۳۲۴	باب: ۴۸	۲۵۵	باب: ۴۲	
۳۲۴	باس کا لغوی معنی۔	۲۵۴	سرکہ کی فضیلت اور اس کو سامن کی جگہ استعمال کرنا۔	۲۳۷
۳۲۴	زینت کا لغوی معنی۔	۲۵۷	۳۰۸	
۳۲۴	باس کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۵۸	باب: ۴۳	
۳۲۴	زینت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۵۹	لباس کھانے کے جواد کا بیان۔	۲۳۸
۳۲۴	باس کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ۔	۲۶۰	۳۱۰	
۳۲۹	باس کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ۔	۲۶۱	باب: ۴۴	
۳۳۰	باس کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ۔	۲۶۲	مہمان کی تعظیم و تکریم اور اس کے لیے اشارہ کرنے کا بیان۔	۲۳۹
۳۳۰	باس کے متعلق علماء احناف کا نظریہ۔		۳۱۲	
	باب: ۴۸	۲۶۳	اپنے آپ اور بچوں کو بھوکا رکھ کر مہمانوں کو کھانا کھلانا۔	۲۵۰
۳۳۱	سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا۔	۲۶۴	۳۱۸	
۳۳۱	سونے اور چاندی کی حرمت کے متعلق مذاہب ائمہ۔	۲۶۵	۳۱۹	
۳۳۲	سونے اور چاندی کے استعمال کی صورتوں میں گناہ۔			
۳۳۳	باب: ۴۹	۲۶۶	باب: ۴۵	
	مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے برتنوں کا حرام ہونا، مردوں پر سونے کی انگلی		۳۲۰	
			۳۲۰	
			باب: ۴۶	
			مومن کا ایک آنت میں اور کافر کا سات آنتوں	۲۵۳

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	مضمون
۳۴۴	اور عمامہ پہننے کا بیان۔		اور ریشم کا حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی		
۳۴۶	سفید رنگ کا لباس پہننے کے متعلق احادیث۔	۲۸۲	۳۳۷		اباحت۔
	ٹوٹی ہونے کے متعلق احادیث آثار صحابہ و تابعین	۲۸۳	۳۳۶		کفار و فزود کے مخاطب ہیں یا نہیں؟
۳۴۸	اور اقوال علماء				مردوں پر ریشم حرام ہونے کی تفصیل اور دیگر
۳۴۲	قیس، شلوار رجبہ اور قبا پہننے کے متعلق احادیث	۲۸۴	۳۳۵		مسائل۔
۳۴۴	ابلام میں لباس پہننے کی وسعت۔	۲۸۵	۳۳۴		سونے، چاندی کے جن اور گھڑی کے پین کا حکم۔
۳۴۴	غیر اسلامی ملکوں میں بنے ہوئے لباس پہننے کا جواز۔	۲۸۶			
	نیم عریاں اور فساق و فجار کے مخصوص لباس کی	۲۸۷			
۳۴۵	حمانت اور کراہت۔				
۳۴۵	حدیث من تشبه بقوم فهو منهم کی تخریج۔	۲۸۸	۳۵۰		فارسن یا کسی عذر کی بنا پر مرد کے لیے ریشم
	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ	۲۸۹			پہننے کا جواز
۳۴۶	مناوی کی تحقیق۔				
	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ	۲۹۰	۳۵۱		زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو حمانت۔
۳۴۷	حنفی کی تحقیق۔				فقہاء شافعیہ کے نزدیک مردوں کے لیے سرخ
	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں علامہ	۲۹۱	۳۵۲		اور زرد رنگ کے لباس کا حکم۔
۳۴۸	قاری کی تحقیق۔				فقہاء احناف کے نزدیک مردوں کے لیے سرخ
	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں شیخ	۲۹۲	۳۵۳		اور زرد رنگ کے لباس کا حکم۔
۳۴۸	عبدالحق دہلوی کی تحقیق۔				سرخ رنگ کے لباس کے جواز میں احادیث۔
	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں شاہ	۲۹۳	۳۵۴		سرخ رنگ کے لباس کی حمانت کی احادیث۔
۳۴۸	عبدالعزیز دہلوی کی تحقیق۔				سرخ رنگ کے ثبوت کی احادیث کا سرخ رنگ
	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں فقہاء	۲۹۴	۳۵۵		سے حمانت کی احادیث پر ترجیح۔
۳۴۹	احناف کی تحقیق۔				زرد رنگ کے لباس کے جواز میں احادیث۔
	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں معصوم	۲۹۵	۳۵۶		زرد رنگ کے لباس کی حمانت کی احادیث۔
۳۵۰	کی تحقیق۔				زرد لباس سے حمانت کی احادیث کے منسوخ
۳۵۲	کیا سبز عمامہ دیندار جماعت کا شعار ہے؟	۲۹۶	۳۵۷		ہونے کا بیان۔
۳۵۲	کیا سیاہ عمامہ رافضیوں کا شعار ہے؟	۲۹۷	۳۵۸		سبز رنگ کے لباس پہننے کے متعلق احادیث۔
	لباس میں مشابہت کی وجہ سے صرف ظاہری اور	۲۹۸			سیاہ رنگ کے لباس پہننے کے متعلق احادیث

نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۲۲	بالوں کے رنگ کی تحقیق۔	۳۳۲		باب: ۷۲۱	
۴۲۳	خضاب لگانے کے سلسلہ میں مذاہب اربعہ کا موازنہ	۳۳۳			
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب لگانے کی تحقیق	۳۳۴	۴۰۷	ایک کپڑے میں سما اور اعتبار کی ممانعت۔	۳۳۴
۴۲۳	ڈاڑھی کا معنی	۳۳۵		باب: ۷۲۲	
۴۲۴	ڈاڑھی دراز کرنے کے متعلق احادیث۔	۳۳۶			
۴۲۴	ڈاڑھی ترشوانے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۳۳۷		مردوں کو زعفران ہی رنگے ہوئے کپڑوں کے	۳۳۷
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک	۳۳۸	۴۰۹	پینے سے منع کرنا۔	
۴۳۰	کا بیان۔			باب: ۷۲۳	
۴۳۳	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۳۳۹			
۴۳۳	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۳۴۰		سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا	۳۳۳
۴۳۵	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۳۴۱	۴۰۹	استحباب اور سیاہ رنگ کی ممانعت۔	
۴۳۶	ڈاڑھی کی مقدار میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۳۴۲		سفید بالوں کو برقرار رکھنے کے متعلق احادیث	۳۳۳
	فقہائے احناف کی عبارات کی روشنی میں قبضہ	۳۴۳	۴۱۰	و آثار۔	
۴۳۶	پر بحث۔			سفید بالوں پر خضاب لگانے کے متعلق احادیث	۳۳۴
۴۳۹	واجب کی تقریب۔	۳۴۴	۴۱۱	و آثار۔	
۴۴۰	وجوب کو ثابت کرنے کے طریقے۔	۳۴۵		سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کی	۳۳۵
	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال سے وجوب	۳۴۶	۴۱۲	ممانعت کے متعلق احادیث اور آثار۔	
۴۴۱	ثابت ہوتا ہے یا نہیں؟			سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کے	۳۳۶
	ڈاڑھی میں قبضہ کے وجوب کو ثابت کرنے	۳۴۷	۴۱۵	جواز کے متعلق آثار صحابہ اور تابعین۔	
۴۴۲	کے دلائل کا جائزہ۔			سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء شافعیہ	۳۳۷
۴۵۰	ڈاڑھی کے متعلق مصنف کا موقف۔	۳۴۸	۴۱۷	کا نظریہ۔	
۴۵۱	مرد نہیں ترشوانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	۳۴۹		سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء مالکیہ	۳۳۸
	کا نظریہ۔			کا نظریہ۔	
	باب: ۷۲۴			سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	۳۳۹
۴۵۳	جاندار کی تصویر بنانے کی ممانعت۔	۳۵۰		سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء احناف	۳۳۹
	تصویر یا گتے کی وجہ سے کن فرشتوں کا داخل	۳۵۱	۴۲۱	کا نظریہ۔	
۴۶۲	منوٹ ہے؟		۴۲۱	سفید بالوں کا اعتبار	۳۴۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۳۶۵	حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصہ کو داغنے کا جواز۔	۳۶۳	کپڑے پر بنی ہوئی تصویر کے استنثار کی تحقیق۔	۳۵۲
۳۶۶	حیوانوں کے جسم کو داغ کر علامت بنانے میں مذاہب فقہاء۔	۳۶۴	مصوروں کو سب سے زیادہ عذاب دینے کی تحقیق۔	۳۵۳
باب: ۴۴۹		۳۶۴	تصویر کے متعلق فقہاء شافعیہ اور مالکیہ کا نظریہ۔	۳۵۴
۳۶۷	سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت۔	۳۶۵	تصویر کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۳۵۵
۳۶۸	قرض کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	۳۶۶	تصویر کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۳۵۶
باب: ۴۵۰		۳۶۷	تصویر اور فرزند گران کے متعلق علماء ازمہر کا نظریہ۔	۳۵۷
۳۶۹	راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی امانتگی کی تاکید۔	۳۶۸	تصویر اور فرزند گران کے متعلق مصنف کا موقف۔	۳۵۸
۳۷۰	راستوں پر بیٹھنے کے آداب اور احکام۔	باب: ۴۴۵		
باب: ۴۵۱		۳۶۹	سفر میں گھنٹی اور گتار رکھنے کی ممانعت۔	۳۵۹
۳۷۱	مصنوعی بال رگانے، گوانے، گودنے، گدوانے اور پگیوں کے بال نوچتے، پختانے، دانہوں کو کشاوتہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت۔	۳۷۰	سفر میں گتار یا گھنٹی رکھنے کا حکم۔	۳۶۰
۳۷۲	مصنوعی بال رگانے، گدوانے اور پٹلا وغیرہ رگانے کے حکم میں مذاہب فقہاء۔	باب: ۴۴۴		
باب: ۴۵۲		۳۷۱	ادب کی گردن میں ممانعت کا بار ڈالنے کی ممانعت۔	۳۶۱
۳۷۳	جو غور میں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راہ حق سے سبھاؤ ہوں گی۔	۳۷۲	ادب کی گردن میں بار ڈالنے کی ممانعت کی وضاحت۔	۳۶۲
۳۷۴	ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہونے کی تشریح۔	باب: ۴۴۳		
باب: ۴۴۸		۳۷۳	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت۔	۳۶۳
۳۷۵	جو غور میں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راہ حق سے سبھاؤ ہوں گی۔	۳۷۴	چہرے پر مارنے اور داغ کر علامت لگانے کا حکم۔	۳۶۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۰۰	شبہ شاہ نام رکھنے کی ممانعت۔ باب: ۴۵۸	۳۸۵	باب: ۴۵۳	
۵۰۱	بچے کی پیدائش کے وقت اس کو گھسی دینے اور اس کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے کا استحباب اور عبد اللہ، ابراہیم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے نام پر نام رکھنے کا استحسان۔	۳۸۶	جھوٹا باپ پینے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت۔	۳۸۶
۵۰۲	کسی عالم اور صالح شخص سے بچے کو گھسی دلوانے اور نام رکھنے کا بیان۔	۳۸۷	جھوٹا باپ پینے کی ممانعت۔	۳۸۷
۵۰۳	حضرت ام سلیم کی ذمات اور رضی برضا ربی ہونے کا بیان۔	۳۸۸	ادب کا لغوی اور اصطلاحی معنی	۳۸۷
۵۰۴	باب: ۴۵۹		باب: ۴۵۴	
۵۰۵	لا ولد شخص کے لیے کنیت رکھنے کا جواز۔	۳۸۹	ابو القاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور اچھے ناموں کا بیان۔	۳۸۸
۵۰۶	پرندوں کو گھر میں رکھنے اور ان کے ساتھ بچوں کے کھیلنے کا بیان۔	۳۹۰	ابو القاسم کنیت رکھنے کے متعلق مذہب کی تفصیل۔	۳۸۹
	باب: ۴۶۰		کنیت رکھنے کی تحقیق۔	۳۹۰
۵۰۷	کسی اور کے بیٹے کو بطور شفقت بیٹا کہنے کا جواز۔	۳۹۱	انبیاء اور صالحین کے نام رکھنے کا جواز۔	۳۹۱
	باب: ۴۶۱		باب: ۴۵۵	
۵۰۸	اجازت طلب کرنے کا بیان۔	۳۹۲	برے نام رکھنے کی کراہت۔	۳۹۲
۵۰۹	پراسے گھر میں داخل ہونے کے لیے اہل خانہ سے اجازت طلب کرنے کی تفصیل۔	۳۹۳	برے نام رکھنے کے حکم کی تفصیل۔	۳۹۳
۵۱۰	اجازت طلب کرنے اور سلام کرنے میں تقسیم دستاگیری کی بحث۔	۳۹۴	باب: ۴۵۴	
۵۱۱	اجازت طلب کرنے کی حکمت۔	۳۹۵	برے ناموں کو اچھے ناموں کے ساتھ بدلنے کا استحباب۔	۳۹۴
۵۱۲			باب: ۴۵۵	
۵۱۳			باب: ۴۵۶	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۷۵		اجازت طلب کرنے کی کیفیت اور اس کے عموم کی بحث۔	۳۹۶
	سوار پیدل کر اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں۔	۵۱۳		
۵۲۵		۵۱۳	خبر واحد کی حجیت پر ایک اشکال کا جواب۔	۳۹۷
۵۲۶	سلام کے احکام		باب: ۷۶	
	باب: ۷۶		اجازت طلب کرنے والے کا "کون ہے" کے جواب میں "میں" کہنا مکروہ ہے۔	۳۹۸
۵۲۷	راستہ میں بیٹھنے کا حق یہ ہے کہ سلام کا جواب راستہ میں بیٹھنے کی فترت سامانیاں۔	۴۱۲	"میں ہوں" کہنے کے مکروہ ہونے کی وجہ۔	۳۹۹
۵۲۸		۴۱۳	باب: ۷۷	
	باب: ۷۷		اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی حرمت۔	۴۰۰
	سلام کا جواب دینا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے۔	۴۱۴	باب: ۷۸	
	باب: ۷۸		اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جانے کا حکم۔	۴۰۱
۵۲۹	اہل کتاب کو ابتداءً سلام کرنے کی حرمت اور ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ۔	۴۱۵	اجنبی عورت کو دیکھنے کا حکم۔	۴۰۲
	کفار اور بدعتیہ لوگوں کو سلام کرنے کا حکم اور مذاہب فقہاء۔	۴۱۶	کتاب السلام	
۵۳۰		۴۱۷		
	باب: ۷۹		سلام کا لغوی اور شرعی معنی	۴۰۳
	بچوں کو سلام کرنے کا استحباب۔	۴۱۸	انبیاء علیہم السلام اور مومنین پر اللہ تعالیٰ کے سلام کا بیان۔	۴۰۴
۵۳۱	بچوں کو سلام کرنے کے احکام۔	۴۱۹	قرآن مجید میں سلام کرنے کے احکام اور آداب۔	۴۰۵
۵۳۲	عورتوں کو سلام کرنے اور ان کے سلام کا جواب دینے میں مذاہب فقہاء۔	۴۲۰	احادیث میں سلام کرنے کے احکام اور آداب۔	۴۰۶
	باب: ۸۰		سلام کے فضائل۔	۴۰۷
			سلام کے مسائل۔	۴۰۸
			مصافحہ کا شرعی حکم۔	۴۰۹
۵۳۳	پروردگارانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا۔	۴۲۱

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
	باب: ۷۷۶		باب: ۷۷۱	
۵۴۷	مخنت کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا۔	۴۳۴	۵۳۷	۲۲۲
۵۴۷	مخنت کی اقسام۔	۴۳۵	۵۳۷	۲۲۳
	باب: ۷۷۷		۵۳۸	۲۲۴
۵۴۷	راستہ میں تھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز۔	۴۳۶	۵۳۸	۲۲۵
۵۴۹	بیوی کے لیے کھانا پکانا اور گھر کے دیگر کام کاج کا شرعی حکم۔	۴۳۷	۵۳۹	۲۲۶
۵۴۹	سرکاری زمین کا کسی کو مالک بنانے میں مذاہب فقہاء	۴۳۸	۵۴۰	۲۲۷
۵۴۹	اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سوار کرنے کا بیان	۴۳۹		
	باب: ۷۷۸		باب: ۷۷۲	
۵۵۰	تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضامندی کے بغیر دو آدمیوں کو سرگوشی کرنے کی ممانعت۔	۴۴۰	۵۴۰	۲۲۸
۵۵۱	تیسرے شخص کی موجودگی میں دو آدمیوں کی سرگوشی کرنے میں مذاہب	۴۴۱	۵۴۱	۲۲۹
	باب: ۷۷۹		۵۴۲	۲۳۰
۵۵۱	طب، بیماری اور جراثیموں کے	۴۴۲		
۵۵۲	دوم کرنے کی تحقیق۔	۴۴۳		
۵۵۳	توہذات لشکانے کی تحقیق۔	۴۴۴		
۵۵۴	خون اور کسی دوسری نجس چیز کے ساتھ توہذتکھے کا شرعی حکم	۴۴۵		
	باب: ۷۸۰		باب: ۷۷۳	
			۵۴۲	۲۳۱
			۵۴۳	۲۳۲
				۲۳۳
				۲۳۴
				۲۳۵
				۲۳۶
				۲۳۷
				۲۳۸
				۲۳۹
				۲۴۰
				۲۴۱
				۲۴۲
				۲۴۳
				۲۴۴
				۲۴۵
				۲۴۶
				۲۴۷
				۲۴۸
				۲۴۹
				۲۵۰

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۴۲	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۴۶۰	۵۵۷	جادو کا بیان	۴۴۶
۵۴۳	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۴۶۱	۵۵۸	جادو کی تحقیق۔	۴۴۷
۵۴۵	تعلیم قرآن، امامت، اذان اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق مصنف کا موقف۔	۴۶۲	۵۵۹	نبی پر جادو کیا جانا منصف نبوت کے خلاف نہیں ہے۔	۴۴۸
	باب: ۷۸۵		۵۵۹	جادو کا دائرہ کار اور جادو اور معجزہ میں فرق۔	۴۴۹
			۵۵۹	جادو کے احکام شرعیہ۔	۴۵۰
				باب: ۷۸۱	
			۵۶۰	زہر کا بیان۔	۴۵۱
۵۴۹	دعا کے وقت اپنا ہاتھ درود کی جگہ رکھنے کا استحباب۔	۴۶۳	۵۶۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زہر آلود گوشت کھانے کا بیان۔	۴۵۲
	باب: ۷۸۶				
۵۸۰	ناز میں شیطان کے دوسرے پناہ مانگنے کا بیان۔	۴۶۴		باب: ۷۸۲	
			۵۶۱	مریض پر دم کرنے کا استحباب۔	۴۵۳
	باب: ۷۸۷				
۵۸۰	ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے مستحب ہونے کا بیان۔	۴۶۵	۵۶۲	نظر لگنے، پھوڑے پھنسی، زہریلے ڈبک وغیرہ کی تکلیف میں دم کرانے کا استحباب۔	۴۵۴
۵۸۸	علاج کرنا توکل کے صلاحت نہیں ہے۔	۴۶۶		باب: ۷۸۳	
۵۸۸	احادیث میں مذکور بعض دواؤں کی تاثیر پر اعتراض کا جواب۔	۴۶۷			
۵۸۹	عود ہندی اور کونجی کے نفع آور ہونے کا بیان۔	۴۶۸	۵۶۸	قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے دم کرنے اور اس پر اجرت لینے کا بیان۔	۴۵۵
	باب: ۷۸۸		۵۷۰	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا جواز۔	۴۵۶
۵۸۹	طاغیوں اور بدقالی وغیرہ کا بیان۔	۴۶۹	۵۷۰	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ۔	۴۵۷
۵۹۵	تراحد حدیث۔	۴۷۰	۵۷۱	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۴۵۸
	باب: ۷۸۹		۵۷۲		۴۵۹

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۱۹	باب: ۷۹۵	۴۸۳		مرضی کے مستدی ہونے، بدشگونی، آؤ اور صغیر	۴۷۱
۴۲۰	چھوٹی کو مارنے کی ممانعت	۴۸۴	۵۹۷	(کی نخواست)، تہ سے (کے سبب سے بارش)	
	آگ میں جلا کر سزا دینے کا حکم۔		۵۹۹	اور غول کی کوئی اصل نہیں ہے۔	۴۷۲
	باب: ۷۹۶			مرضی کے مستدی ہونے کا بیان۔	
۴۲۰	بہنی کو مارنے کی ممانعت۔	۴۸۵		باب: ۷۹۰	
۴۲۱	جانوروں کو عذاب دینے کا حکم۔	۴۸۶	۶۰۰	بدشگونی، نیک شگون اور جن چیزوں میں نوحیت	۴۷۳
	باب: ۷۹۷		۶۰۲	نیک فال اور بد فال کا بیان۔	۴۷۴
۴۲۲	جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت۔	۴۸۷		باب: ۷۹۱	
۴۲۳	جانوروں کے ساتھ نیکی کرنے کی تفصیل۔	۴۸۸	۶۰۴	کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت	۴۷۵
	کتاب الاقاظ من الادب		۶۰۷	کہانت کا بیان۔	۴۷۶
۴۲۴	وغیر ہا			باب: ۷۹۲	
	باب: ۷۹۸		۶۰۸	عذامی سے اجتناب کا بیان۔	۴۷۷
۴۲۴	زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت۔	۴۸۹	۶۰۸	عذامی کے احکام کا بیان۔	۴۷۸
۴۲۵	اللہ تعالیٰ پر دہر کے اطلاق کی توجیہ۔	۴۹۰		کتاب قتل النجیات وغیر ہا	
	باب: ۷۹۹		۶۱۰	سانپ اور دیگر حیوانات الارض کو مارنے کے	۴۷۹
۴۲۵	عنب (انگور) کو کرم کرنے کی کراہت۔	۴۹۱		شرعی احکام کا بیان۔	
۴۲۶	انگور پر کرم کے اطلاق کی ممانعت کی وجہ۔	۴۹۲		باب: ۷۹۳	
	باب: ۸۰۰		۶۱۴	سانپ مارنے کے حکم کی تفصیل۔	۴۸۰
۴۲۷	لفظ عبد، امتر، مولیٰ اور سید کے اطلاق کرنے	۴۹۳		باب: ۷۹۴	
	کا حکم۔		۶۱۶	گرگٹ کو مارنے کا استیجاب۔	۴۸۱
۴۲۸	لفظ عبد اور رب کے اطلاق کی تفصیل۔	۴۹۴	۶۱۸	گرگٹ کو مارنے اور اس پر عذاب ملنے کی حکمت	۴۸۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۴۳	اسلام کی آرزو۔		باب : ۸۰۱	
۴۴۵	باب : ۸۰۵	۴۲۹	درمیرا نفس خبیث ہو گیا " کہنے کی ممانعت۔	۴۹۵
۴۵۷	بڑے خواب کے احکام	۴۲۹	مسلمان کو علی التبعین خبیث کہنے کی ممانعت۔	۴۹۶
۴۵۸	سچے خوابوں کے مراتب اور درجات۔		باب : ۸۰۲	
	خواب کے اجزاء نبوت سے ہونے کے متعلق	۵۰۸		
	متعارض احادیث میں تطبیق۔	۵۰۹		
۴۵۸	اس کی تحقیق کہ خواب نبوت کا پھیلا لیسواں جزو ہے	۵۱۰	مشک کا استعمال اور ریحان اور خوشبو کو مسترد کرنے کی کراہت۔	۴۹۷
۴۵۹	خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مختلف صفات اور مختلف صورتوں میں دیکھنے کی تحقیق	۵۱۱		
۴۶۲	خواب اور بیداری میں کسی شخص سے ملاقات کا سبب۔	۵۱۲	کتاب الشعر	
۴۶۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیداری میں ملاقات کی ترجیحات۔	۵۱۳	باب : ۸۰۳	
۴۶۴	کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیداری میں زیارت کرنے والا صحابی ہو جاتا ہے؟	۵۱۴	شعر کا لغوی اور عرفی معنی	۴۹۸
۴۶۵	بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے متعلق علماء اسلام کی تصریحات۔	۵۱۵	شعر پڑھنے اور سننے کا شرعی حکم	۴۹۹
۴۶۶	وصال کے بعد صحابہ کرام کو بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیوں نہیں ہوتی؟	۵۱۶	باب : ۸۰۴	
۴۶۷	خواب دیکھنے اور اس کی تعبیر بیان کرنے کے آداب۔	۵۱۷	زرد شیر (چوسر) کی حرمت۔	۵۰۰
۴۶۸	حضرت ابو بکر کے تعبیر بیان کرنے میں خطا اور صواب کا بیان۔	۵۱۸	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء حنبلیہ کی تحقیق۔	۵۰۱
	کتاب الفضائل	۵۱۹	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء مالکیہ کی تحقیق۔	۵۰۲
۴۶۸			چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء شافعیہ کی تحقیق۔	۵۰۳
			چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء احناف کی تحقیق۔	۵۰۴
			کعبل اور ورزش کے متعلق اسلام کا نقطہ نظر۔	۵۰۵
			کتاب الروایا	
			خوابوں کا بیان۔	۵۰۶
			خواب کی حقیقت اور اس کی اقسام کے متعلق علماء	۵۰۷

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۸۱	آپ کی افضلیت	۴۶۰	باب : ۸۰۴	
۴۸۲	آپ کے ذکر کی رفعت کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۳۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب کی فضیلت اور	۵۲۰
۴۸۳	آپ کی رسالت کے علوم اور شمول کی وجہ سے آپ کی افضلیت۔	۵۳۸	اعلان نبوت سے پہلے آپ کو ایک پتھر کے سلام کرنے کا بیان۔	۵۲۱
۴۸۴	آپ کے دین کے ناسخ الادیان ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت۔	۵۳۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب۔	۵۲۲
۴۸۵	خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۰	قریش کی وجہ تسمیہ۔	۵۲۳
۴۸۶	مقام محمود پر فائز ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت۔	۵۴۱	قبیلہ قریش کا مصداق	۵۲۴
۴۸۷	اللہ کی رضا جوئی کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۲	قریش کے دو بڑے گروہ	۵۲۵
۴۸۸	کثرت معجزات کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۳	قریش کی خدشات۔	۵۲۶
۴۸۹	دنیا میں اعلان منقرت ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت۔	۵۴۴	حضرت عبدالمطلب کی سیرت۔	۵۲۷
۴۹۰	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منقرت کے اسناد کے محامل۔	۵۴۵	قریش کے چڑ مشہور خاندانوں کا تذکرہ۔	۵۲۸
۴۹۱	عطاء خراسانی کے قول کا بطلان۔	۵۴۶	قریش کا مذہب۔	۵۲۹
۴۹۲	خانی اور خلقی کے محبوب ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	۵۴۷	قریش میں دعوت اسلام	۵۳۰
۴۹۳	خیل اور حبیب میں فرق کا بیان۔	۵۴۸	حرق عادت کے اقسام	
۴۹۴	کلیم اور حبیب میں فرق کا بیان۔	۵۴۹	باب : ۸۰۵	
۴۹۵	انبیاء سابقین علیہم السلام کے معجزات پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی افضلیت۔	۵۵۰	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل اصحاب ہونے کا بیان۔	۵۳۱
۴۹۶	سب سے پہلے قبر سے اٹھنے والی حدیث کا حضرت موسیٰ کے پہلے اٹھنے والی حدیث سے تمارق کا سبب۔	۵۵۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیادت کے بیان میں سبب۔	۵۳۲
۴۹۷	جس حدیث میں آپ نے دوسرے انبیاء پر فضیلت دینے سے منع کیا ہے اس کے ہر بات۔	۵۵۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی سیادت بیان کرنے کا سبب۔	۵۳۳
			آپ کی امت میں تمام انبیاء کے تقدیراً اور حکماً دخول کی وجہ سے آپ کی افضلیت۔	۵۳۴
			رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے نبیوں کی افضلیت	۵۳۵
			تمام اصحاب انبیاء کے ساتھ ہونے کی وجہ سے	۵۳۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۳۴	باب: ۸۱۳ جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اُٹھالیتا ہے	۵۴۱	باب: ۸۰۸ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات۔	۵۵۳
۴۳۵	باب: ۸۱۴ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان۔	۵۴۲	معجزہ کی تعریف	۵۵۴
۴۳۵	میدانِ حشر میں حوض کا محل وقوع اور حوض کو کوثر کہنے کی وجہ۔	۵۴۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ سے کم چیز زیادہ ہوتی، معدوم چیز موجود کیوں نہیں ہوتی	۵۵۵
۴۳۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حوض کی وجہ اعتقاد	۵۴۴	جس چیز میں برکت ہو اس کا حساب کرنے سے اس کی برکت کیوں ختم ہو جاتی ہے؟	۵۵۶
۴۳۶	حوض کے متعلق احادیث معنی متواتر ہیں۔	۵۴۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غیب کی خبریں دینا۔	۵۵۷
۴۳۶	حوض کا پانی پینے کے بعد پیاس نہ لگنے کی تحقیق۔	۵۴۶	باب: ۸۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ پر توکل۔	۵۵۸
۴۳۷	جن لوگوں کو حضور نے حوض پر آنے سے روک دیا ان کے متعلق حضور کا علم اور حدیثِ عمر رضی اللہ عنہما	۵۴۷	توکل کا لغوی معنی۔	۵۵۹
۴۳۷	باب: ۸۱۵ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعتراف	۵۴۸	کیا اسباب اور وسائل کا حصول توکل کے سزا ہے؟	۵۶۰
۴۳۷	غیر نبی کے لیے فرشتوں کو دیکھنے کی تحقیق۔	۵۴۹	باب: ۸۱۰ جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مہوٹ کیا گیا ہے اس کی مثال۔	۵۶۱
۴۳۷	باب: ۸۱۶ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت	۵۵۰	علم دین پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت۔	۵۶۲
۴۳۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت۔	۵۵۱	باب: ۸۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت پر شفقت۔	۵۶۳
۴۳۷	باب: ۸۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسنِ اخلاق۔	۵۵۲	باب: ۸۱۲ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان۔	۵۶۴
۴۳۷	حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قیامِ مدینہ کے سلسلے میں احادیث کے قواعد کا جواب۔	۵۵۳	خاتم کے معنی۔	۵۶۵
۴۳۷	خلق کا لغوی معنی۔	۵۵۴	ختم نبوت پر قسوانِ مجید سے دلائل۔	۵۶۶
۴۳۷	خلق کا اصطلاحی معنی۔	۵۵۵	مہوٹ اور رسالت کے منقطع ہونے کے متعلق احادیث۔	۵۶۷
۴۳۷	حسنِ اخلاق کی فضیلت۔	۵۵۶	امتق اور فلتی کی اعتراض کا جواب۔	۵۶۸
۴۳۷		۵۵۷	قسوانِ مجید سے اجراءِ نبوت پر دلائل کے جواب۔	۵۶۹
۴۳۷		۵۵۸	احادیث سے اجراءِ نبوت پر دلائل کے جوابات۔	۵۷۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۴۴	حاصل کرنا، اور آپ کا تراضع فرمانا۔	۴۹۱	خلق جلی صفت سے یا اختیاری؟	۵۸۶
۴۴۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتوں سے تبرک حاصل کرنا	۵۹۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی مسد کے متعلق	۵۸۸
۴۴۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں سے تبرک حاصل کرنا۔	۴۰۰	۴۹۲	۵۸۸
باب: ۸۲۵		باب: ۸۱۹		
۴۴۶	اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود الہی میں سختی کرنا۔	۴۰۱	۴۹۳	۵۸۹
	مفتیوں کو چاہیے کہ فتویٰ دیتے وقت مسلمانوں	۴۰۲		
۴۴۷	کی سہولت اور آسانی کو پیش نظر رکھیں۔			
۴۴۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقام نہ لینے کے شواہد۔	۴۰۳		
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق توہین آمیز کلام کفر	۴۰۴	۴۹۴	۵۹۰
	ہے، خواہ توہین کی نیت نہ ہو اور آپ کے خود			
۴۴۹	معاف کرنے کی وجوہات۔			
باب: ۸۲۶		باب: ۸۲۰		
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک کی	۴۰۵	۴۹۵	۵۹۱
۴۸۰	سلامت اور خوشبو۔			
۴۸۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کی خوشبو۔	۴۰۶	۴۹۶	۵۹۲
۴۸۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فضیلت کی طہارت	۴۰۷		
	فضیلت کریمہ کی طہارت پر طاعلی قاری کے	۴۰۸		
۴۸۳	اعترافات کے جملات۔			
	فضیلت کریمہ سے متعلق بعض احادیث کی فنی	۴۰۹	۴۹۷	۵۹۳
۴۸۸	حیثیت اور اس مسئلہ میں مجبور علیہ کا موقف۔			
باب: ۸۲۷		باب: ۸۲۱		
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو اور	۴۱۰	۴۹۸	۵۹۴
۴۸۹	اس سے تبرک حاصل کرنا۔			
	حضرت ام سلمہ کے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۱۱		
باب: ۸۲۸		باب: ۸۲۲		
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بکثرت حیا کا بیان	۴۱۲	۴۹۹	۵۹۵
	حیا کا لغوی اور شرعی معنی۔			
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اور حسن معاشرت۔	۴۱۳	۵۰۰	۵۹۶
	جسم اور نفسی اور تقویٰ کی تقریفات	۴۱۴		
	جسم اور نفسی کا حکم۔	۴۱۵		
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اور نفسی کے	۴۱۶	۵۰۱	۵۹۷
	مواقع اور اسباب۔			
باب: ۸۲۹		باب: ۸۲۳		
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں پر رحمت۔	۴۱۷	۵۰۲	۵۹۸
باب: ۸۳۰		باب: ۸۲۴		
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تبرک اور قرب	۴۱۸		

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۸۰۳	حضاب لگانے یا نہ لگانے کے متعلق علماء کے نظریات۔	۲۲۵	۴۹۱	کے سونے کی وجہ۔	۴۱۲
۸۰۴	سیاہ حضاب لگانے کے متعلق علماء کے نظریات۔	۲۲۶	۴۹۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے خوشبو پھیلنے کے متعلق احادیث۔	۴۱۳
	باب: ۸۳۰		۴۹۲	وحی کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور نزول وحی کی صورتیں۔	۴۱۴
۸۰۴	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت کا بیان۔	۲۲۷	۴۹۳	نزول وحی کے وقت پسینہ آنے کی وجہ۔	۴۱۵
	باب: ۸۳۱		۴۹۳	نزول وحی کی صورت دو صورتیں بیان کرنے کی وجہ۔	۴۱۶
۸۰۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کا بیان۔	۲۲۸	۴۹۳	فرشتہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی سننے کی کیفیت۔	۴۱۷
۸۰۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق اور محاکمہ۔	۲۲۹	۴۹۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ یقین کیسے ہوا کہ یہ فرشتہ ہے شیطان نہیں ہے؟	۴۱۸
۸۱۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آوازیں سننے اور روشنی دیکھنے کا بیان۔	۲۳۰	۴۹۴	باب: ۸۳۸	۴۱۹
	باب: ۸۳۲			نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آپ کی صفات اور آپ کے حلیہ کا بیان۔	۴۲۰
۸۱۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک۔	۲۳۱		نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق۔	۴۲۱
۸۱۲	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک "محمد" کی تشریح۔	۲۳۲	۴۹۵	اہل کتاب کی موافقت کرنے کا تحقیق۔	۴۲۲
۸۱۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک "احمد" کی تشریح۔	۲۳۳	۴۹۶	مانگ نکالنے کا حکم۔	۴۲۳
	باب: ۸۳۳		۴۹۸	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سرخ لباس پہننے کی تحقیق۔	۴۲۴
۸۱۵	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ خوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہے۔	۲۳۴	۴۹۸	باب: ۸۳۹	۴۲۵
۸۱۶	دین میں سہولت اور رعایت کے پسندیدہ ہونے کا بیان۔	۲۳۵		نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بالوں کا ذکر۔	۴۲۶
۸۱۶	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صفات اور کمالات سے مجتنب ہونے کا بیان۔	۲۳۶	۴۹۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضاب لگانے کے متعلق علماء کے نظریات۔	۴۲۷
۸۱۷	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کا اقتدار کا حکم۔	۲۳۷	۵۰۱		

صفحہ نمبر	مضمون	دہ شمار	صفحہ نمبر	مضمون	دہ شمار
۸۲۹	باب: ۸۳۸ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل۔	۴۴۷	۸۱۷	باب: ۸۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کا درجہ۔	۴۳۸
۸۳۱	باب: ۸۳۹ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل۔	۴۴۸	۸۱۸	تجلیت حدیث۔	۴۳۹
۸۳۳	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خیر البریہ ہونے کی توجیہ۔	۴۴۹	۸۱۸	باب: ۸۳۵ بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت۔	۴۴۰
۸۳۴	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تین (ظاہری) جھوٹ بڑھنے کی توجیہ۔	۴۵۰	۸۲۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ سوال کرنے کی ممانعت کی دہرانات۔	۴۴۱
۸۳۴	گناہوں پر قدرت انبیاء علیہم السلام کی عظمت کے منافی نہیں ہے۔	۴۵۱	۸۲۲	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد "مجھ سے جو چاہو سوال کرو" کی تشریح۔	۴۴۲
۸۳۵	باب: ۸۴۰ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل۔	۴۵۲	۸۲۵	آپ کو جنت اور دوزخ حقیقتاً دکھانے اور ان کی تصویر دکھانے کے الگ الگ محل۔	۴۴۳
۸۴۱	پتھر کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑوں کو لے کر بھاگنا۔	۴۵۳	۸۲۶	باب: ۸۳۶ احکام شریعیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کرنے کا درجہ اور احکام دنیویہ میں عمل کا اختیار۔	۴۴۴
۸۴۱	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک الموت کو تھپتھپانے کی وجہ۔	۴۵۴	۸۲۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرو کاروں کے متعلق صحابہ سے فرمائنا زیادتی معاشرت کو تم زیادہ جانتے ہو۔	۴۴۵
۸۴۳	صحابین کے قرب میں دفن کرنے کا استقباب۔	۴۵۵	۸۲۶	باب: ۸۳۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور اسی کا اتنا کرنے کی فضیلت۔	۴۴۶
۸۴۳	باب: ۸۴۱ حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل۔	۴۵۶	۸۲۸
۸۴۴	باب: ۸۴۲ حضرت زکریا علیہ السلام کی فضیلت۔	۴۵۷

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۹۲۵	نازل ہونے پر شیعہ علماء کی تائید -		۸۹۷	پرسکون مجید سے استدلال -	
۹۲۴	کتب شیعہ سے حضرت عمر کے فضائل کا بیان	۷۱۲		استدلال مذکور پر شیعہ علماء کے اعتراضات	
	نبیح البلاغۃ کے حوالے سے حضرت علی کے بیان	۷۱۳	۸۹۸	کے جوابات -	
۹۲۶	کردہ حضرت عمر کے فضائل -			قرآن مجید کی آیات سے شیعہ تفسیر کے مطابق	
	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت	۷۱۴	۸۹۹	حضرت ابو بکر کے فضائل -	
۹۲۶	عمر کے فضائل میں اعاذ میث -			حضرت ابو بکر کے اہل حق پر حضرت علی کے بیعت	
	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر	۷۱۵	۹۰۲	کرنے کا کتب شیعہ سے ثبوت -	
۹۲۹	پر اعتراضات کے جوابات -			باب: ۸۲۵	
	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر	۷۱۶		حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان -	
	کے خاتمہ بالخیر پر حضرت ابن عباس اور حضرت علی		۹۰۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سوانح -	
۹۳۰	کی گواہی -		۹۱۳	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا -	
	باب: ۸۲۶		۹۱۴	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہجرت کرنا -	
	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	۷۱۷	۹۱۶	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت -	
۹۳۲	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سوانح -	۷۱۸	۹۱۷	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم -	
۹۳۷	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل -	۷۱۹	۹۱۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زہد اور تواضع -	
	حضرت عثمان کے فضائل کا سبب شیعہ سے	۷۲۰	۹۱۸	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب -	
۹۳۹	ثبوت -		۹۱۹	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت -	
	نبیح البلاغۃ کے حوالے سے حضرت عثمان کے	۷۲۱		حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی انفرادی اور اجتماعی	
۹۴۰	متعلق حضرت علی کے سناقتی کلمات -		۹۲۰	(زینت خلیفہ) سیرت -	
۹۴۱	تقیہ کا جواب -	۷۲۲	۹۲۱	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت -	
۹۴۲	شیعہ فرقوں کا حکم -	۷۲۳	۹۲۳	حضرت عمر کے لیے حضرت علی کی دعا بخیر -	
۹۴۳	حضرت عثمان کے دور خلافت میں فتوحات -	۷۲۴	۹۲۳	حضرت عمر کی دینداری میں سابقہ سیرت -	
۹۴۳	فتنہ اور اس کے اسباب -	۷۲۵	۹۲۴	حضرت عمر کا محدث (صاحب الہام) ہونا -	
۹۴۵	اصلاح کی کوشش -	۷۲۶		عبداللہ ابن ابی کے کفن کے لیے نبی صلی اللہ	
۹۴۵	انقلاب کی کوشش -	۷۲۷	۹۲۴	علیہ وسلم کے قبضے دینے کی وجہ -	
۹۴۶	باغیوں کی شورش -	۷۲۸		حضرت عمر کے لڑنے کے مطابق بعض آیات کے	

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۹۴۳	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۴۴۸	۹۴۴	بانثار صحابہ کے مشورے۔	۴۲۹
۹۴۵	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۴۴۹	۹۴۶	شہادت۔	۴۳۰
			۹۴۸	عظمت عثمان رضی اللہ عنہ	۴۳۱
	باب: ۸۵۰			باب: ۸۴۷	
۹۴۴	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل	۴۵۰		حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۴۳۲
۹۴۴	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی سوانح	۴۵۱	۹۵۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سوانح	۴۳۳
			۹۵۲	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	۴۳۴
	باب: ۸۵۱		۹۵۶	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہجرت۔	۴۳۵
۹۴۸	حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے فضائل	۴۵۲	۹۵۸	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت۔	۴۳۶
۹۸۰	حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۴۵۳	۹۵۹	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا علم	۴۳۷
۹۸۰	حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب۔	۴۵۴	۹۶۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا زہد۔	۴۳۸
۹۸۲	حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت۔	۴۵۵	۹۶۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۴۳۹
۹۸۲	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۴۵۶	۹۶۱	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت۔	۴۴۰
۹۸۲	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب۔	۴۵۷	۹۶۱	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت	۴۴۱
۹۸۳	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت۔	۴۵۸	۹۶۲	حضرت علی کو حضرت ہارون سے تشبیہ دینا ان کے استحقاق خلافت کو مستلزم نہیں ہے۔	۴۴۲
۹۸۴	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کا عمل۔	۴۵۹	۹۶۳	حضرت معاویہ کا حضرت سعد سے حضرت علی کو بڑا نہ کہنے کی وجہ دریافت کرنا۔	۴۴۳
	یزید کی بیعت توڑنے اور اپنی بیعت لینے کے لیے	۴۶۰	۹۶۴	اہل بیت کی اقسام	۴۴۴
	حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے خطبات اور ان کی		۹۶۴		
۹۸۵	توجیہ۔		۹۶۴		
	باب: ۸۵۲			باب: ۸۴۸	
۹۹۰	حضرت زید بن عارضہ اور حضرت اسماعیل بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل۔	۴۶۱	۹۶۵	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل	۴۴۵
۹۹۱	حضرت زید بن عارضہ رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۴۶۲	۹۶۰	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۴۴۶
	حضرت زید کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے	۴۶۳			
۹۹۲	مقابلہ میں باپ اور چچا کو چھوڑ دینا۔			باب: ۸۴۹	
۹۹۳	حضرت زید کے دیگر فضائل و مناقب۔	۴۶۴	۹۶۱	حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۴۴۷

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۰۲۰	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۷۷۸	۹۹۴	حضرت اسماء بنت زید رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۷۷۹
۱۰۲۳	کفو کا لغوی معنی۔	۷۷۹			
۱۰۲۳	کفو کا اصطلاحی معنی۔	۷۸۰			
۱۰۲۳	کفو کی تحقیق۔	۷۸۱	۹۹۵	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے فضائل۔	۷۸۱
۱۰۲۴	غیر کفو میں نکاح کی بحث۔	۷۸۲	۹۹۶	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کی سوانح۔	۷۸۲
	قرآن مجید سے غیر کفو میں نکاح کے جواز	۷۸۳			
۱۰۲۵	کا بیان۔				
	جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض	۷۸۴	۹۹۷	ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل۔	۷۸۳
۱۰۲۶	کا حجت ہونا۔		۱۰۰۰	ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۷۸۴
	احل لکم ما وراء ذالکم میں صبا	۷۸۵			
۱۰۲۹	کا عموم۔				
	احل لکم ما وراء ذالکم کے	۷۸۶			
۱۰۳۰	عموم سے فقہاء کا استدلال۔		۱۰۰۱	ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے	۷۸۵
	فانکحوا ما طاب لکم من النساء	۷۸۷	۱۰۱۰	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۷۸۶
۱۰۳۱	میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال۔				
	وانکحوا الایامی منکم الآیۃ۔ سے	۷۸۸			
۱۰۳۲	غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔		۱۰۱۲	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل۔	۷۸۷
	غیر کفو میں نکاح کا جواز سادات کرام کی تعظیم و	۷۸۹	۱۰۱۷	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۷۸۸
۱۰۳۳	تکریم کے مٹانی نہیں ہے۔				
	ولاجتناب علیکم ان تنکحوا	۷۹۰			
	الآیۃ۔ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر		۱۰۱۸	حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل۔	۷۸۹
۱۰۳۵	استدلال۔		۱۰۱۹	حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۷۹۰
	آیت تحلیل سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر	۷۹۱			
۱۰۳۶	استدلال۔				
	ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے	۷۹۲			
۱۰۳۷	غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔		۱۰۱۹	حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ	۷۹۱
۱۰۳۹	استدلال مذکور پر ایک اعتراض کا جواب۔	۷۹۳	۱۰۲۰	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۷۹۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون
۷۹۲	وما كان لمتؤمن ولا مؤمنة الآية	۸۰۶	۸۰۶	با لخصوص غیر کفو میں رشتہ دینے کا حکم۔
۷۹۵	ولعبد مؤمن خیر من مشرک	۸۰۷	۸۰۷	غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک اور توجیہ کا جواب۔
۷۹۶	استدلال (غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے صریح جزیہ)	۸۰۸	۸۰۸	سیدات کا غیر ناطہ بنوں کے ساتھ نکاح کا بیان
۷۹۷	ولعبد مؤمن الآية میں "عبد" سے غلام مراد ہونے پر جمہور مفسرین کی تصریحات۔	۸۰۹	۸۰۹	حضرت سیدہ ام کلثوم کے حضرت عمر سے نکاح کا بیان۔
۷۹۸	اہلسنت مترجمین کے حوالوں سے ولعبد مؤمن الآية کا ترجمہ۔	۸۱۰	۸۱۰	حضرت سیدہ فاطمہ بنت حسین اور حضرت سیدہ سکینہ بنت حسین کے غیر ناطہ بنوں سے نکاح کا بیان۔
۷۹۹	وغير مشهور مترجمین کے حوالوں سے ولعبد مؤمن الآية کا ترجمہ۔	۸۱۱	۸۱۱	حضرت حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں کے نکاحوں کا بیان۔
۸۰۰	افتنجعل المسلمين كالمجرمين سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔	۸۱۲	۸۱۲	حضرت علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں کے نکاحوں کا بیان۔
۸۰۱	فلا تزكوا انفسكم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔	۸۱۳	۸۱۳	سیدات کے غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی توجیہ کا بیان۔
۸۰۲	ولله العزة ولو سوله وللمؤمنين سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال۔	۸۱۴	۸۱۴	سیدہ کے پیر سید سے نکاح کے متعلق اعلیٰ حضرت کا موقف۔
۸۰۳	عہد رسالت میں غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں میں سے چند نکاحوں کا بیان۔	۸۱۵	۸۱۵	نکاح کی وجہ سے عورت کی تدلیل کی تحقیق۔
۸۰۴	غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک توجیہ کا جواب۔	۸۱۶	۸۱۶	غیر کفو میں نکاح کے انعقاد کے لیے روئے زمین کے تمام اولیاد کا راضی ہونا ضروری ہے یا صرف ولی اقرب کا راضی ہونا کافی ہے۔
۸۰۵	اسلام میں فات پات کا امتیاز نہ کہنے پر احادیث سے دلائل۔	۸۱۷	۸۱۷	اعتبار کفو کی روایات کی فنی حیثیت۔
۸۰۶	اسلام اور اچھے اخلاق کی بنا پر رشتہ دینے کا حکم عام ازیں کہ کفو ہو یا غیر کفو۔	۸۱۸	۸۱۸	حدیث والایم اذا وجدت لها کفوا کی تحقیق۔
		۸۱۹	۸۱۹	حدیث تہییر والمنطف کر کی تحقیق۔

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۸۵۹		۱۰۷۹	پہلی سند -	۸۲۰
۱۱۰۶	حضرت ام امین رضی اللہ عنہا کے فضائل۔	۸۴۲	۱۰۸۰	دوسری سند -	۸۲۱
۱۱۰۷	حضرت ام امین رضی اللہ عنہا کی سوانح	۸۴۳	۱۰۸۰	تیسری سند -	۸۲۲
	باب: ۸۶۰			چوتھی سند -	۸۲۳
	حضرت ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے فضائل۔	۸۴۴	۱۰۸۲	حدیث لا تنكحوا الا الاكفاء	۸۲۴
۱۱۰۸	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی سوانح	۸۴۵	۱۰۸۳	کا تحقیق۔	۸۲۵
۱۱۰۹	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۴۶	۱۰۸۳	حدیث الابعاثك اوجہام کی تحقیق	۸۲۶
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت میں اپنے آگے	۸۴۷		پہلی سند -	۸۲۷
۱۱۱۰	حضرت بلال کے جوتوں کی آہٹ سنی، اس کی توجیہ	۸۴۸	۱۰۸۳	دوسری سند	۸۲۸
	اذان سے پہلے صلوٰۃ و سلام پڑھنے اور دیگر	۸۴۹		تیسری سند	۸۲۹
۱۱۱۱	معمولات اہل سنت پر ایک دلیل	۸۴۹	۱۰۸۴	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب اثر کی تحقیق -	۸۳۰
۱۱۱۲	حدیث الباب کے بقیہ فوائد اور مسائل۔	۸۵۰	۱۰۸۸	حضرت سلمان فارسی کی طرف منسوب اثر کی تحقیق	۸۳۱
	باب: ۸۶۱			روایات ضعیفہ کی بنا پر کسی چیز کی حرمت ثابت	۸۳۲
	حضرت عبداللہ ابن مسعود اور ان کی والدہ رضی	۸۵۰	۱۰۸۹	کرتا باالاتفاق جائز نہیں ہے۔	۸۳۳
۱۱۱۳	اللہ عنہما کے فضائل۔	۸۵۱		تحریم کا مدار اس دلیل پر ہے جو قطع الثبوت	۸۳۴
۱۱۱۴	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۸۵۲		اور قطع الدالہ ہو۔	۸۳۵
۱۱۱۵	حضرت عبداللہ بن مسعود کے مصحف کا بیان۔	۸۵۳	۱۰۹۱	نکاح غیر کفو میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۸۳۶
	حضرت ابن مسعود کی اپنی علمی تفضیلت بیان کرنے	۸۵۳	۱۰۹۲	نکاح غیر کفو میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۸۳۷
۱۱۱۶	کی توجیہ۔	۸۵۳	۱۰۹۳	نکاح غیر کفو میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔	۸۳۸
	باب: ۸۶۲			نکاح غیر کفو میں فقہاء احناف کا نظریہ۔	۸۳۹
	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصار کی ایک	۸۵۴	۱۰۹۵	نکاح غیر کفو میں فقہاء حنفیہ کا نظریہ۔	۸۴۰
۱۱۱۷	جماعت کے فضائل۔	۸۵۴	۱۰۹۵	فرادی روایات سے غیر کفو میں نکاح کے بطلان	۸۴۱
				پر استدلال کی تحقیق	۸۴۲
			۱۰۹۷	بہت سے روایات سے نکاح کا جزیہ	۸۴۳
			۱۱۰۱	نکاح غیر کفو اور حلالہ کا جزیہ	۸۴۴
			۱۱۰۱	نکاح غیر کفو اور حلالہ کا جزیہ	۸۴۵
			۱۱۰۲	نکاح غیر کفو اور حلالہ کا جزیہ	۸۴۶
			۱۱۰۵	نکاح غیر کفو اور حلالہ کا جزیہ	۸۴۷

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۸۶۹		۱۱۲۵	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۵۵
۱۱۲۳	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل	۸۶۸		باب: ۸۶۳	
۱۱۲۲	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سوانح	۸۶۹	۱۱۲۶	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۵۶
	باب: ۸۷۰		۱۱۲۷	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۵۷
۱۱۲۶	حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	۸۷۰		باب: ۸۶۲	
۱۱۲۷	حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی سوانح	۸۷۱		حضرت ابو وجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۵۸
	باب: ۸۷۱		۱۱۲۹	حضرت ابو وجانہ کی سوانح	۸۵۹
۱۱۲۸	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۷۲		باب: ۸۶۵	
۱۱۵۰	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۷۳		حضرت جابر کے والد حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہما کے فضائل	۸۶۰
	باب: ۸۷۲		۱۱۳۰	حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حرام کی سوانح	۸۶۱
۱۱۵۱	حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۷۴	۱۱۳۱	باب: ۸۶۴	
۱۱۵۲	حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۷۵		حضرت حلیب بن رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۶۲
	باب: ۸۷۳		۱۱۳۲	حضرت حلیب بن رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۶۳
۱۱۵۵	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۷۶		باب: ۸۶۶	
۱۱۶۰	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۷۷		حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۶۴
	باب: ۸۷۴		۱۱۳۳	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۶۵
۱۱۶۱	حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۷۸		باب: ۸۶۸	
۱۱۶۵	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۷۹		حضرت جزیر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۶۶
	باب: ۸۷۵		۱۱۳۴	حضرت جزیر رضی اللہ عنہ کی سوانح	۸۶۷
۱۱۶۵	اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت طلحہ بن ابی بلتعثرہ کا تذکرہ	۸۸۰			

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
			کفار کے لیے جاسوسی کرنے والے کا حکم ہے	۸۸۱
		۱۱۶۷	را سے اہل بدر تم جو پاپا ہو مل کر دو، میں بے تہا	۸۸۲
			یہی مغفرت کر دی ہے۔	
۱۱۸۱	باب: ۸۷۸ اشعریین رضی اللہ عنہم کے فضائل۔	۸۹۳	حضرت ابو بکر اور حضرت عمر اور حضرت عثمان کے	۸۸۳
			ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر	
۱۱۸۲	باب: ۸۷۹ حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل	۸۹۴	علماء صحیفہ کی روایات سے استدلال اور دعویٰ	
۱۱۸۳	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۸۹۵	ارتداد کا بطلان۔	
			باب: ۸۷۶	
			اصحاب شجرہ یعنی اہل بیعت رضوان رضی اللہ	۸۸۴
۱۱۸۳	حضرت جعفر بن ابی طالب، حضرت اسماء بنت	۸۹۶	عنہم کے فضائل۔	
	عمیس اور ان کی کشتی والوں کے فضائل۔	۱۱۶۲	بیعت رضوان سے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر	۸۸۵
۱۱۸۶	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۸۹۷	سیت چودہ سو سے زائد صحابہ کے ایمان اور اسلام	
۱۱۸۷	حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کی سوانح۔	۸۹۸	کی استقامت پر استدلال۔	
			اہل سنت اور اہل تشیع کی متفق علیہ روایات	۸۸۶
		۱۱۶۳	سے اصحاب بیعت رضوان کی تعداد کا بیان۔	
۱۱۸۷	باب: ۸۸۱ حضرت سلمان، حضرت صہیب اور حضرت بلال	۸۹۹	بیعت رضوان سے حضرت ابو بکر کی فیصلت	۸۸۷
	رضی اللہ عنہم کے فضائل۔		پر شیخ طوسی کے اعتراضات۔	
۱۱۸۸	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۹۰۰	شیخ طوسی کے اعتراضات کے جوابات۔	۸۸۸
۱۱۸۹	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۹۰۱	بیعت رضوان کے واقعہ میں حضرت عثمان	۸۸۹
			رضی اللہ عنہ کے خصوصی فضائل۔	
			باب: ۸۷۷	
۱۱۹۰	باب: ۸۸۲ انصار کے فضائل۔	۹۰۲	حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت ابوعامر اشعری رضی اللہ	۸۹۰
			عینا کے فضائل۔	
			باب: ۸۸۳ عقار، اسلم، جبیتہ، اشج، مرزینہ، تیم، دوس	۸۹۱
۱۱۹۵	اور طحی کے فضائل۔	۹۰۳	حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	
			حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ کی سوانح۔	۸۹۲
				۱۱۸۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۹۱۳	سب صحابہ کی تحریم	۹۱۳		باب: ۸۸۴	
۹۱۵	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء و اصحاب کا نظریہ۔	۹۱۵	۱۲۰۱	بہترین لوگ۔	۹۰۴
۹۱۶	سب صحابہ کرنے والے کے حکم کے متعلق فقہاء کا نظریہ۔	۹۱۶	۱۲۰۱	سامنے تعریف اور پس پشت برائی کرنے کا حکم	۹۰۵
۹۱۷	شا فعیہ کا نظریہ۔	۹۱۷		باب: ۸۸۵	
۹۱۸	سب صحابہ کرنے والے کے حکم کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔	۹۱۸	۱۲۰۲	تسویں کی خواتین کے فضائل۔	۹۰۶
۹۱۹	سب صحابہ کرنے والے کے حکم کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ۔	۹۱۹		باب: ۸۸۶	
۹۲۰	روافض کی تکفیر کے متعلق میر سید شریف جرجانی کا نظریہ۔	۹۲۰	۱۲۰۳	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بنانا۔	۹۰۷
۹۲۱	مبتدعین اہل قبلہ کی تکفیر کے متعلق متکلمین کا نظریہ۔	۹۲۱	۱۲۰۴	حلف بالتوارث کا منسوخ ہونا۔	۹۰۸
۹۲۲	روافض کی تکفیر کے متعلق علامہ شامی کا نظریہ۔	۹۲۲		باب: ۸۸۷	
۹۲۳	روافض کی تکفیر کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ۔	۹۲۳		نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بقاء کا امت کے لیے امان ہونا۔	۹۰۹
۹۲۴	سب صحابہ پر مشتمل شیعہ علماء کی چند عبارات۔	۹۲۴	۱۲۰۵	باب: ۸۸۸	
۹۲۵	قرآن مجید میں تحریر پر شیعہ ائمہ کی روایات اور تصریحات۔	۹۲۵		صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے فضائل۔	۹۱۰
۹۲۶	قرآن مجید میں عدم تحریر پر شیعہ علماء کی تصریحات۔	۹۲۶	۱۲۰۶	قرن کی تعریف۔	۹۱۱
۹۲۷	روافض کی تکفیر میں مصنف کا موقف۔	۹۲۷	۱۲۱۰	بغیر طلب کے شہادت دینے سے متعلق احوال و مشا کے تناظر کا جواب۔	۹۱۲
۹۲۸	باب: ۸۹۱	۹۲۸	۱۲۱۰	باب: ۸۸۹	
۹۲۹	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل۔	۹۲۹		جو لوگ اس وقت زندہ ہیں سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں ہوگا" کا مطلب۔	۹۱۳
۹۳۰	باب: ۸۹۲	۹۳۰		باب: ۸۹۰	
۹۳۱	اہل مصر کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت۔	۹۳۱	۱۲۱۲		



فہرست مضامین شرح صحیح مسلم جلد سابع

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۵۵	وسیلہ کا لغوی معنی۔	۱۶	۲۲	۱ افتتاحی کلمات۔
	انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی ذوات سے	۱۷	۳۲	۲ آزار و تاثرات۔
۵۶	توسل کے متعلق فقہاء اسلام کی عبارات۔			۳ کتاب البر والصلۃ والادب
	حضرت آدم علیہ السلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ	۱۸	۳۷	
۵۹	وسلم کے وسیلہ سے دعا کرنا۔		۳۷	۴ بر کا لغوی اور شرعی معنی۔
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خود اپنے وسیلے	۱۹	۳۸	۵ صلہ کا لغوی اور شرعی معنی۔
۶۱	دعا فرمانا۔		۳۸	۶ ادب کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سائین کے وسیلہ	۲۰	۳۹	۷ اخلاق حسنة کی اہمیت۔
۶۲	سے دعا کی تلقین فرمانا۔		۴۰	باب: ۸۹۷
	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خود اپنے وسیلہ	۲۱	۴۰	۸ والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا۔
۶۳	سے دعا کرنے کی ہدایت دینا۔		۴۲	۹ ماں کا حق مقدم ہونے کی وجہ۔
	بعض ناشرین کا جامع ترمذی کے نسخوں سے ”یا محمد“	۲۲		۱۰ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے متعلق قرآن
۶۴	کو حذف کر دینا۔		۴۳	بمبید کی آیات۔
	حضرت عمر کے زمانہ خلافت میں صحابہ کا رسول اللہ	۲۳	۴۳	۱۱ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے متعلق احادیث۔
۶۶	صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی درخواست کرنا۔			باب: ۸۹۸
	حضرت عثمان کے زمانہ خلافت میں صحابہ کا رسول	۲۴	۴۸	۱۲ والدین کے ساتھ حسن سلوک کا نفل نماز وغیرہ پر مقدم ہونا۔
۶۸	اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی درخواست کرنا۔			۱۳ نماز میں والدین کے بلائے پر نماز توڑ کر آنے کے
	شیخ ابن تیمیہ کے حوالے سے حضرت عثمان بن عفین	۲۵	۵۲	متعلق فقہاء کے نظریات۔
۶۹	کی روایت کی تائید، توثیق اور تصحیح۔		۵۳	۱۴ اولیاء اللہ کی کرامات کی تحقیق۔
	طبرانی کی روایت مذکورہ صحاح کی دوسری روایت	۲۶		۱۵ اولیاء اللہ پر مصائب اور مشکلات طاری ہونے
۷۰	سے تقاضی کا جواب۔		۵۴	کی حکمتیں۔

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۶	صلو رحم سے رزق اور عمر بڑھانے کا تضاد قدرے قارض اور اس کا جواب۔ باب: ۹۰۲	۴۴	۴۱	۲۷
۹۸	حد، بغض اور کسی سے روگردانی کرنے کی حرمت۔ باب: ۹۰۳	۴۵	۴۲	۲۸
۹۹	بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنے کی حرمت۔	۴۶	۴۳	۲۹
۱۰۰	تین دن تک ترک تعلق ممانعت رکھنے کی وجہ۔	۴۷	۴۴	۳۰
۱۰۰	بہ طور متاویب اور عتاب تین دن سے زیادہ ترک تعلق کا جواز۔	۴۸	۴۵	۳۱
	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق تیسراں مجید کی آیات۔	۴۹	۴۶	۳۲
۱۰۲	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق احادیث اور اشارت۔	۵۰	۴۷	۳۳
۱۰۲	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات۔	۵۱	۴۸	۳۴
۱۰۴	ترک تعلق اور قطع تعلق کے سلسلے میں حرمت آخر۔	۵۲	۴۹	۳۵
۱۰۶	تعلق توڑنے کے گناہ اور تعلق جوڑنے کے ثواب کے متعلق احادیث۔ باب: ۹۰۴	۵۳	۵۰	۳۶
۱۰۸	بدگمانی، تجسس اور حرص کی ممانعت۔	۵۴	۵۱	۳۷
۱۰۹	ظن کی تعریف اور قرآن مجید میں ظن کے استعمال کے مواضع۔	۵۵	۵۲	۳۸
۱۱۰	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۵۶	۵۳	۳۹
۱۱۰	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق احادیث۔	۵۷	۵۴	۴۰
۱۱۱	بدگمانی کے حکام ہونے کا بیان۔	۵۸	۵۵	۴۱
				۴۲
				۴۳
				۴۴
				۴۵
				۴۶
				۴۷
				۴۸
				۴۹
				۵۰
				۵۱
				۵۲
				۵۳
				۵۴
				۵۵
				۵۶
				۵۷
				۵۸
				۵۹
				۶۰
				۶۱
				۶۲
				۶۳
				۶۴
				۶۵
				۶۶

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۳۰	تقویٰ کی قسمیں۔	۷۶	۱۱۱	۵۹
۱۳۱	تقویٰ کیا ہے؟	۷۷		۶۰
۱۳۲	بیڑا اور سزا کا ملازمت اور دل کے فعل پر ہے۔	۷۸	۱۱۳	
	باب: ۹.۴			
۱۳۲	کینہ رکھنے کی ممانعت۔	۷۹	۱۱۵	
۱۳۳	عرض اعمال کی ترجمیر۔	۸۰		
۱۳۳	کیا عرض اعمال کے بعد کبائر کی مغفرت بھی ہو جاتی ہے؟	۸۱	۱۱۶	
	باب: ۹.۵			
۱۳۵	اللہ کے لیے محبت کی فضیلت۔	۸۲	۱۱۷	
۱۳۵	اللہ سے محبت کرنے کا بیان۔	۸۳	۱۱۸	
۱۳۶	اللہ سے محبت کرنے کے متعلق مشکوٰہین اور صوفیاء کے نظریات اور مصنف کی تحقیق۔	۸۴		
	باب: ۹.۸			
۱۳۷	مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت۔	۸۵	۱۱۹	
۱۳۷	مریض کی عیادت کرنے کے متعلق احادیث۔	۸۶	۱۲۲	
۱۳۷	عیادت کے اجر و ثواب کے متعلق احادیث۔	۸۷	۱۲۲	
۱۳۷	پر عقیدہ اور بدکار کی عیادت سے ممانعت کے متعلق احادیث۔	۸۸	۱۲۵	
۱۳۷	عیادت کا شرعی حکم۔	۸۹	۱۲۶	
۱۳۷	عیادت کے اوقات۔	۹۰	۱۲۷	
۱۳۸	عیادت کے آداب۔	۹۱	۱۲۸	
۱۳۹	اہل ذمہ کی عیادت کا حکم۔	۹۲		
	باب: ۹.۹			
۱۳۹	مومن کو غم، پریشانی یا بیماری کی بنا پر ملنے والے ثواب کا بیان۔	۹۳	۱۲۸	
۱۳۹	مصائب پر اجر ملنے کی تحقیق۔	۹۴	۱۲۹	
۱۴۰		۹۵	۱۲۹	
۱۴۱				
۱۴۲				
۱۴۳				
۱۴۴				
۱۴۵				
۱۴۶				
۱۴۷				
۱۴۸				
۱۴۹				
۱۵۰				
۱۵۱				
۱۵۲				
۱۵۳				
۱۵۴				
۱۵۵				
۱۵۶				
۱۵۷				
۱۵۸				
۱۵۹				
۱۶۰				
۱۶۱				
۱۶۲				
۱۶۳				
۱۶۴				
۱۶۵				
۱۶۶				
۱۶۷				
۱۶۸				
۱۶۹				
۱۷۰				
۱۷۱				
۱۷۲				
۱۷۳				
۱۷۴				
۱۷۵				
۱۷۶				
۱۷۷				
۱۷۸				
۱۷۹				
۱۸۰				
۱۸۱				
۱۸۲				
۱۸۳				
۱۸۴				
۱۸۵				
۱۸۶				
۱۸۷				
۱۸۸				
۱۸۹				
۱۹۰				
۱۹۱				
۱۹۲				
۱۹۳				
۱۹۴				
۱۹۵				
۱۹۶				
۱۹۷				
۱۹۸				
۱۹۹				
۲۰۰				

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۴۷	جس شخص کی غیبت کی جائے اس کی حمایت کے متعلق احادیث۔	۱۱۲	۱۵۲	باب: ۹۱۰	۹۰
۱۸۰	غیبت کی توبہ اور اس کے کنارہ کا بیان۔	۱۱۵	۱۵۶	تظلم کی حرمت۔	۹۱
۱۸۱	صاحب حق سے غیبت کو ممانعت کرانے کے متعلق احادیث۔	۱۱۶	۱۵۸	اللہ تعالیٰ پر ظلم کے حرام ہونے کا بیان اور اصل فطرت میں انسان کو گمراہ قرار دینے کی توجیہ	۹۲
۱۸۲	جس کی غیبت کی ہے اس کے لیے دعا و ثنار کافی ہونے کے متعلق احادیث کی تحقیق۔	۱۱۷	۱۵۸	مسلمان کے پردہ رکھنے کا بیان۔	۹۳
۱۸۳	کیا صاحب حق سے غیبت کو ممانعت کرنا ضروری ہے؟	۱۱۸	۱۶۱	بیوانات کے حشر کی تحقیق۔	۹۴
۱۸۳	غیبت کی توبہ کے طریقے میں معصفت کی تحقیق۔	۱۱۹	۱۶۲	باب: ۹۱۱	۹۵
۱۸۴	فقہاء مذاہب کے نزدیک غیبت کی جائز صورتیں	۱۲۰	۱۶۲	بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔	۹۶
۱۸۴	تامنی یا حاکم کے سامنے مظلوم کی غیبت کا جواز	۱۲۱	۱۶۲	زمانہ جاہلیت کی بیخ و بیکار۔	۹۷
۱۸۸	فتویٰ سے متعلق شخص کی غیبت کرنے کا جواز۔	۱۲۲	۱۶۲	منافقین کی بدگلامی پر مواخذہ نہ کرنے کا سبب	۹۸
۱۸۹	برائی کے ازالہ کے لیے غیبت کا جواز۔	۱۲۳	۱۶۳	باب: ۹۱۲	۹۹
۱۹۰	مشورہ دینے کے لیے غیبت کا جواز۔	۱۲۴	۱۶۳	مومنین کی ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اتحاد۔	۱۰۰
۱۹۲	فاسق معلن کی غیبت کا جواز۔	۱۲۵	۱۶۵	باب: ۹۱۳	۱۰۱
۱۹۳	وصف مشہور کا ذکر غیبت نہیں ہے۔	۱۲۶	۱۶۵	گالی دینے کی ممانعت۔	۱۰۲
۱۹۵	غیبت کرنے کے مشہور اسباب۔	۱۲۷	۱۶۵	گالی دینے کا حکم اور گالی کا بدلہ لینے کی تفصیل	۱۰۳
۱۹۵	غیبت کس طرح ترک کی جائے۔	۱۲۸	۱۶۴	باب: ۹۱۴	۱۰۴
۱۹۴	باب: ۹۱۴	۱۲۹	۱۶۶	عفو اور انکار کی فضیلت	۱۰۵
۱۹۴	جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی کی اس کو آخرت میں پردہ پوشی کی بشارت۔	۱۲۹	۱۶۶	باب: ۹۱۵	۱۰۶
۱۹۴	باب: ۹۱۵	۱۳۰	۱۶۸	غیبت کی حرمت۔	۱۰۷
۱۹۴	جس شخص سے درشت گلامی کا حدیثہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنا۔	۱۳۰	۱۶۹	غیبت کی حرمت کے متعلق احادیث و آثار۔	۱۰۸
۱۹۸	باب: ۹۱۸	۱۳۱	۱۶۹	غیبت کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات۔	۱۰۹
۱۹۸	نرمی کی فضیلت۔	۱۳۱	۱۷۰	غیبت کے حرام ہونے کا بیان اور سخت و منظر	۱۱۰
			۱۷۱	کیا امام غزالی نے غیبت کو گناہ صغیرہ کہا ہے؟	۱۱۱
			۱۷۱	غیبت کرنے کی حرمت کا بیان۔	۱۱۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	زیر شمار	
۲۲۰	چغلی کا معنی۔	۱۴۷	۱۹۹	اللہ تعالیٰ پر "رفیق" کے اطلاق کا محل۔	۱۳۲
۲۲۱	تسوان مجید سے چغلی کی ممانعت کا بیان۔	۱۴۸	۲۰۰	اللہ تعالیٰ کی ذات پر ان اسماء اور صفات کے اطلاق کی تحقیق جن کا ذکر کتاب اور سنت میں نہیں ہے۔	۱۳۳
۲۲۲	احادیث سے چغلی کی ممانعت کا بیان۔	۱۴۹	۲۰۱	اللہ تعالیٰ کی ذات کو لفظ "خدا" کے ساتھ تعبیر کرنے کی تحقیق۔	۱۳۴
۲۲۳	چغلی سننے کا حکم۔	۱۵۰	۲۰۳	جن اسماء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات کو تعبیر کیا جائے ان کا کتاب و سنت میں مذکور ہونا ضروری نہیں ہے۔	۱۳۵
۲۲۴	باب: ۹۲۲	۱۵۱	۲۰۵	اللہ میاں کہنا ناجائز ہے۔	۱۳۶
۲۲۵	جھوٹے کا قبیح اور سچ کی فضیلت	۱۵۱	۲۰۵	باب: ۹۱۹	۱۳۷
۲۲۶	باب: ۹۲۵	۱۵۲	۲۰۶	جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت	۱۳۸
۲۲۷	عصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت	۱۵۲	۲۰۸	زیادہ لعنت کرنے والے سے شہادت کی نفی کی ترجیحات۔	۱۳۹
۲۲۸	اور کس چیز سے عصہ جاتا رہتا ہے؟	۱۵۲	۲۰۹	لعنت کی تعریف، اقسام اور لعنت کرنے کی تحقیق	۱۴۰
۲۲۹	باب: ۹۲۴	۱۵۳	۲۱۲	باب: ۹۲۰	۱۴۱
۲۳۰	بے قابو ہونا انسان کی سرشت میں ہے۔	۱۵۳	۲۱۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف دعا و ضرر کرنا اس کے لیے اجر اور رحمت ہے۔	۱۴۲
۲۳۱	باب: ۹۲۷	۱۵۴	۲۱۶	غیر مستحق کے لیے آپ کی دعا و ضرر کی ترجیح۔	۱۴۳
۲۳۲	چہرے پر مارنے کی ممانعت	۱۵۴	۲۱۷	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فحشا کی میں احادیث	۱۴۴
۲۳۳	اللہ تعالیٰ پر صورت کے اطلاق کی توجیہ اور صورت کی وجہ تفسیص۔	۱۵۵	۲۱۸	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی مختصر سوانح۔	۱۴۵
۲۳۴	چہرے پر مارنے سے ممانعت کی وجہ۔	۱۵۶	۲۱۸	باب: ۹۲۱	۱۴۶
۲۳۵	باب: ۹۲۸	۱۵۷	۲۱۹	دو رُئے آدمی کی مذمت	۱۴۷
۲۳۶	انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان۔	۱۵۷	۲۲۰	باب: ۹۲۲	۱۴۸
۲۳۷	باب: ۹۲۹	۱۵۸	۲۲۰	جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں۔	۱۴۹
۲۳۸	جو شخص مسجد، بازار اور محلوں میں نیزہ لے کر چلے تو اس کے پریشان پکڑنے کا حکم۔	۱۵۸	۲۲۰	باب: ۹۲۳	۱۵۰
۲۳۹	باب: ۹۳۰	۱۵۹	۲۲۰	چغلی کی حرمت۔	۱۵۱
۲۴۰	مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت۔	۱۵۹	۲۲۰		
۲۴۱	باب: ۹۳۱	۱۶۰	۲۲۰		
۲۴۲	راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانے کی فضیلت	۱۶۰	۲۲۰		

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۳۷	باب: ۹۲۱	۲۳۵	باب: ۹۳۲	
۲۳۸	بیتوں کے ساتھ نیکی کرنے کی فضیلت۔	۱۷۱	بے اور دیگر ایذا نہ دینے والے جانوروں کو ذبح کرنا	۱۷۱
	باب: ۹۲۲	۲۳۵	بیتے کی حرمت۔	
۲۳۹	بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت سے صبر کرنے کی فضیلت۔	۱۷۵	پرندوں اور دیگر جانوروں کو مقید کر کے رکھنے کا حکم۔	۱۷۲
۲۴۰	مسلمانوں کے نابالغ بچے جنت میں ہوں گے	۲۳۶	باب: ۹۳۳	
۲۴۱	غیر مسلموں کے نابالغ بچے بھی جنت میں ہوں گے	۱۷۶	تکبر کی حرمت۔	۱۷۳
۲۴۲	آخرت میں غیر مسلموں کی نابالغ اولاد کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب۔	۱۷۸	تکبر کی اقسام اور اسباب کا بیان۔	۱۷۴
۲۴۳	باب: ۹۲۳	۲۳۸	باب: ۹۳۴	
۲۴۴	جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو اس سے محبت کا حکم دیتا ہے، پھر آسمان اور زمین والے اس سے محبت کرتے ہیں	۱۷۹	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید کرنے کی ممانعت	۱۷۵
۲۴۵	باب: ۹۲۴	۲۳۹	باب: ۹۳۵	
۲۴۶	روحیں باہم مجتمع نہیں۔	۱۸۰	ضعیفوں اور خاک نشینوں کی فضیلت	۱۷۶
۲۴۷	الارواح جنود مجنۃ کا سنی۔	۱۸۱	باب: ۹۳۶	
۲۴۸	باب: ۹۲۵	۲۴۰	یہ کہنے کی ممانعت کہ "لوگ ہلاک ہو گئے۔"	۱۷۷
۲۴۹	جو شخص میں کے ساتھ محبت رکھے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔	۱۸۲	باب: ۹۳۷	
۲۵۰	باب: ۹۲۶	۲۴۰	ہم سایہ کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کرنا۔	۱۷۸
۲۵۱	نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں بشارت ہے۔	۱۸۳	ہم سایہ کی تعریف اور اس کے حقوق۔	۱۷۹
۲۵۲	کتاب القدر	۱۸۴	باب: ۹۳۸	
۲۵۳	(تقدیر کا بیان)	۱۸۵	علامت کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا استحباب۔	۱۸۰
۲۵۴	باب: ۹۲۷	۱۸۶	باب: ۹۳۹	
۲۵۵	ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت،	۱۸۷	جو کام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا استحباب	۱۸۱
		۱۸۸	باب: ۹۴۰	
		۱۸۹	نیکوں کی صحبت اختیار کرنے اور بڑوں کی صحبت سے اجتناب کرنے کا استحباب۔	۱۸۲
		۱۹۰	مشک اور نازک طہارت کا تحقیق۔	۱۸۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۹۵	انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر دلائل۔	۲۰۳	اس کے رزق، موت و حیات، عمل اور سعادت و شقاوت کا لکھا جانا۔	
۲۹۷	انبیاء علیہم السلام کی عصمت پر اعتراضات کا اجمالی جواب۔	۲۰۴	۲۹۰	۱۸۷
۲۹۷	حضرت آدم علیہم السلام کی عصمت پر اعتراض کا جواب۔	۲۰۵	۲۹۸	۱۸۸
۲۹۹	حضرت نوح علیہ السلام پر اعتراض کا جواب۔	۲۰۶	۲۹۹	
۲۹۹	حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اعتراض کا جواب۔	۲۰۷		
۲۹۹	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اعتراض کا جواب۔	۲۰۸	۲۷۳	۱۸۹
۳۰۰	حضرت داؤد علیہ السلام پر اعتراض کا جواب۔	۲۰۹		۱۹۰
۳۰۲	حضرت سلیمان علیہ السلام پر اعتراض کا جواب۔	۲۱۰	۲۷۶	
۳۰۴	حضرت یونس علیہ السلام پر اعتراض کا جواب۔	۲۱۱	۲۷۷	۱۹۱
۳۰۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت کا بیان۔	۲۱۲		۱۹۲
۳۰۷	واستقر لذنبك سے اعتراض کا جواب۔	۲۱۳	۲۷۸	
۳۰۹	ووجدك ضالاً فهدى سے اعتراض کا جواب۔	۲۱۴		۱۹۳
۳۱۱	ووضعتا عنك وزرك سے اعتراض کا جواب۔	۲۱۵	۲۸۲	۱۹۴
۳۱۲	عبس و توئی سے اعتراض کا جواب۔	۲۱۶	۲۸۵	۱۹۵
۳۱۳	ولا تطرد الذين يدعون ربهم سے اعتراض کا جواب۔	۲۱۷	۲۸۵	۱۹۶
۳۱۴	غزوه بدر میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر اعتراض کا جواب۔	۲۱۸	۲۸۷	۱۹۸
۳۱۷	عفا الله عنك لمرأذنت لہم سے اعتراض کا جواب۔	۲۱۹	۲۸۹	۱۹۹
۳۱۷	ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر۔	۲۲۰	۲۹۰	۲۰۰
۳۱۸	ليغفر لك الله کی تاویل میں مفسرین کے	۲۲۱	۲۹۱	۲۰۱
			۲۹۲	۲۰۲

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۲۳	لك الله الاية میں منقرت ذنوب کا حضور کے ساتھ تعلق	۳۱۹	کے اقوال۔	
۳۲۴	حضرت مفتی احمد یار خان کی عبارت میں لیغفر لك الله	۳۲۰	لیغفر لك الله - کا تاویل میں مفسرین	۲۲۲
۳۲۵	الایة میں منقرت ذنوب کا حضور کے ساتھ تعلق۔	۳۲۱	کرام کے اقوال کا خلاصہ اور محاکمہ۔	
۳۲۵	دو ترجموں میں سے راجح ترجمہ کا بیان۔	۳۲۲	لیغفر لك الله - کا تاویل میں مرود اقوال	۲۲۳
۳۲۶	ریپر بحث ترجمہ پر گرفت سے مصنف کا نقطہ نظر۔	۳۲۳	کا بیان۔	
۳۲۶	تلك غرانیق العلی سے اعتراض	۳۲۴	عطا خراسانی۔	۲۲۴
۳۲۶	کا جواب۔	۳۲۵	عطا خراسانی کی تاویل پر مبنی ترجمہ کی تحقیق۔	۲۲۵
	باب: ۹۲۹		عقرب کے بعد حرف لام کے معنی کی کتب لغت	۲۲۶
۳۵۰	اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہے دنوں کا پھیر دینا۔	۳۲۵	سے تحقیق۔	
۳۵۱	رحمان کی انگلیوں کی تشریح۔	۳۲۶	اعلیٰ حضرت کے ترجمہ سے عقرب کے بعد لام تبدیل	۲۲۷
	باب: ۹۵۰		کے لیے نہ ہونے اور انبیاء علیہم السلام کیساتھ	
۳۵۱	ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا۔	۳۲۷	منقرت کے تعلق کو برقرار رکھنے کا بیان۔	
	باب: ۹۵۱		تسراں مجید کی منظم اور سبک مانی کے ربط سے	۲۲۸
۳۵۲	ابن آدم پڑنا وغیرہ کا حقہ مقدر ہے۔	۳۲۸	آپ کے ساتھ منقرت ذنوب کے تعلق کو برقرار	
۳۵۲	”لمس“ کا تفسیر۔	۳۲۹	رکھنے کا بیان۔	
	باب: ۹۵۲		اعادیت صحیحہ کی روشنی میں آپ کے ساتھ منقرت	۲۲۹
۳۵۳	”ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے“ کا معنی اور	۳۳۰	ذنوب کے تعلق کا بیان۔	
۳۵۳	کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم۔	۳۳۱	آپ کے ساتھ منقرت	۲۳۰
۳۵۴	مسلمانوں کے نابالغ بچوں کے آخری انجام	۳۳۲	ذنوب کے تعلق کا بیان۔	
۳۵۴	کا حکم۔	۳۳۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی منقرت کی کا	۲۳۱
۳۵۴	کافروں کے نابالغ بچوں کے آخری انجام کا حکم	۳۳۴	اعلان آپ کی عظیم خصوصیت ہے۔	
۳۵۴	فطرت کا بیان۔	۳۳۵	منقرت کی خصوصیت پر ایک معارضہ کا جواب۔	۲۳۲
	باب: ۹۵۳		علماء اہلسنت کی عبارت میں رسول اللہ صلی اللہ	۲۳۳
۳۵۸	عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں ان میں	۳۳۶	علیہ وسلم کے ساتھ منقرت ذنوب کا تعلق۔	
۳۵۸	کئی اور زیادتی نہیں ہوتی۔	۳۳۷	اعلیٰ حضرت کی عبارت میں لیغفر لك الله	۲۳۴
۳۵۹	صلہ رحم سے عمر میں زیادتی کی تحقیق۔	۳۳۸	الایة میں منقرت ذنوب کا حضور کے ساتھ تعلق	
	۳۳۹	حضرت صدیق الاقوال کی عبارت میں لیغفر	۲۳۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۹۷	کے ثبوت میں فقہاء شافعیہ کے دلائل۔	۲۴۳	۳۶۰	۲۵۲
۲۹۸	علماء راسخین کے لیے متشابہات کے علم کی نفی میں فقہاء احناف کے دلائل۔	۲۴۳	۳۶۱	۲۵۳
۲۹۹	فقہاء شافعیہ کے دلائل کے جوابات۔	۲۴۴		
۳۰۰	اللہ تعالیٰ کی صفات متشابہات کی تاویل میں تحقیق۔	۲۴۵	۳۶۲	۲۵۴
۳۰۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء کا علم کے لیے متشابہات کے علم کی تحقیق۔	۲۴۶	۳۶۲	۲۵۵
۳۰۱	قرآن مجید میں لفظی تحریر کا محال ہونا۔	۲۴۷	۳۶۳	۲۵۶
۳۰۲	باب: ۹۵۴			
۳۰۲	آخر زمانہ میں علم کا اٹھ جانا اور جہل اور فتنوں کا غلبہ ہونا۔	۲۴۸	۳۶۴	۲۵۷
۳۰۳	علم کے اٹھنے اور جہل کے پھیلنے کی پیش گوئی ہمارے زمانہ میں پوری ہوئی۔	۲۴۸	۳۶۵	۲۵۸
۳۰۴	قیامت کی علامات میں سے مردوں کے کم ہونے اور عورتوں کے زیادہ ہونے کی وجہ۔	۲۴۹	۳۶۶	۲۵۹
۳۰۵	جاہلوں کو رئیس اور شیخ بنانے کی مذمت۔	۲۴۹	۳۶۷	۲۶۰
۳۰۶	باب: ۹۵۵			
۳۰۶	مسلمانوں میں نیک طریقہ یا برے راستہ کی ابتدا کرنے کا شرعی حکم۔	۲۵۰	۳۶۸	۲۶۱
۳۰۷	نیک کاموں کو ایجاد کرنے اور ان کی دولت دینے کا اجر و ثواب۔	۲۵۰	۳۶۹	۲۶۲
۳۰۸	کسی برائی کی ابتداء کرنے کے بعد توبہ کر لینے کے بعد گناہ کبھی جانے کا سلسلہ قائم ہوتا ہے یا نہیں؟	۲۵۱	۳۷۰	۲۶۳
۳۰۹	میلاد النبی اور دیگر معمولات اہل سنت کے استحسان پر دلیل۔	۲۵۱	۳۷۱	۲۶۴
۳۱۰				
۳۱۱				
۳۱۲				

باب: ۹۵۴

تقدیر کو مانتا اور اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔
مسئلہ تقدیر میں "اگر یا کاش" کہنے کا حکم۔

کتاب العلم

حکماء اور متکلمین کی اصطلاح میں علم کی تعریف۔
محدثین کی اصطلاح میں علم کی تعریف۔
علم دین کی تفصیل۔

عوام کے لیے قدر ضروری علم کا بیان۔
خواص کے لیے قدر ضروری علم کا بیان۔
مرتبہ علوم دینیہ کی تعریفات۔

قرآن مجید سے علم کی فضیلت کا بیان۔
احادیث سے علم کی فضیلت کا بیان۔
علماء ورثہ الابرار کی تحقیق۔

اہل علم کے فضائل اور ضروری درجات۔
اہل علم کے حقوق۔
اہل علم کے اختلافات کا باعث یسر اور رحمت ہونا۔

طلب علم کے متعلق بعض مشہور احادیث کی تحقیق۔
اہل علم کو تمکذیر اور نصیحت۔

باب: ۹۵۵

قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور متشابہات قرآن مجید کے درپے ہونے کی ممانعت۔

متشابہات کی تفسیر کا بیان۔
علماء راسخین کے لیے متشابہات کی تاویل کے علم میں مذاہب۔

علماء راسخین کے لیے متشابہات کے علم

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵۰	اللہ تعالیٰ کے اسماء کے توقیفی ہونے کی تحقیق۔	۳۰۷	شیخ گنگوہی کا ساگرہ کرجاثر اور میلاد النبی	۲۸۶
۲۵۳	اللہ تعالیٰ کے تثنائے اسماء کی تفصیل۔	۳۰۸	کو نا جائز کہنا۔	۲۸۷
۲۵۲	اسم اعظم کی تحقیق۔	۳۰۹	شیخ گنگوہی کے استدلال پر بحث و نظر۔	۲۸۷
	باب: ۹۴۰		کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ	۲۸۸
	اصرار سے دعا کرنے پر دیکھئے کہ اگر توجاہ ہے	۳۱۰	والاستغفار	۲۸۸
۲۵۵	تو دے دے۔	۳۱۵	اللہ کے ذکر کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۸۹
	باب: ۹۴۱		اللہ کے ذکر کے متعلق احادیث۔	۲۹۰
۲۵۶	مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرے۔	۳۱۱	اللہ سے دعا کرنے کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۹۱
	باب: ۹۴۲		اللہ سے دعا کرنے کے متعلق احادیث۔	۲۹۲
	جو اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی	۳۱۲	دعا کی شرائط اور آداب کے متعلق احادیث۔	۲۹۳
۲۵۷	اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے۔	۳۱۳	قبولیت دعا پر ایک اعتراض اور اس کے جوابات۔	۲۹۴
	اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند یا ناپسند		آداب دعا کا خلاصہ۔	۲۹۵
۲۶۰	کرنے کا موقع اور محل۔		انبیاء رسالتین علیہم السلام کی بعض دعائیں۔	۲۹۶
	باب: ۹۴۳		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چند دعائیں۔	۲۹۷
	ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ کے تقرب	۳۱۴	توبہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی۔	۲۹۸
۲۶۰	کا بیان۔	۳۱۵	توبہ کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۲۹۹
۲۶۲	اجر و ثواب میں مختلف النوع اضافوں کی حکمتیں		توبہ کے متعلق احادیث۔	۳۰۰
	باب: ۹۴۴		استغفار کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۳۰۱
	دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت۔	۳۱۶	استغفار کے متعلق احادیث۔	۳۰۲
۲۶۳	باب: ۹۴۵		باب: ۹۵۸	
	مجلس ذکر کی فضیلت۔	۳۱۷	ذکر الہی کی ترتیب۔	۳۰۳
۲۶۵	مجلس ذکر کے مساویق	۳۱۸	انبیاء علیہم السلام کی فرشتوں پر فضیلت اور	۳۰۴
۲۶۵	ذکر کی اقسام۔	۳۱۹	اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے کی توجیہات	۳۰۵
۲۶۶	ذکر بالجہر اور ذکر خفی میں کون سا ذکر افضل ہے	۳۲۰	باب: ۹۵۹	
۲۶۶	اللہ کا ذکر کرنے والوں کا مرتبہ۔	۳۲۱	اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کو یاد کرنے کی	۳۰۶
۲۶۶	باب: ۹۴۶		فضیلت	
	اکثر اوقات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا	۳۲۲	اسم مستحکم کا بیان ہے یا غیر۔	۳۰۷

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
	باب: ۹۷۴		۲۶۶	کابیان -	
۴۹۰	دعاؤں کا بیان -	۳۳۶		باب: ۹۷۷	
	باب: ۹۷۵			لا الہ الا اللہ، سبحان اللہ کہنے اور	۳۲۳
۴۹۵	سونے وقت اور علی الصبح تسبیح کرنے کا بیان	۳۳۷	۲۶۷	دعا کرنے کی فضیلت -	
	باب: ۹۷۶			باب: ۹۷۸	
۴۹۷	مرغ کی بانگ کے وقت دعا کا استحباب -	۳۳۸	۲۷۰	تلاوت قرآن اور ذکر کے لیے اجتماع کی فضیلت	۳۲۴
	باب: ۹۷۷			باب: ۹۷۹	
۴۹۸	مصیبت کے وقت کی دعا -	۳۳۹		استغفار کرنے کا استحباب اور بکثرت	۳۲۵
	باب: ۹۷۸		۲۷۲	استغفار کرنے کا بیان -	
۴۹۹	سبحان اللہ و سبحان اللہ کی فضیلت -	۳۴۰		نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر غین (ابر) چھانے	۳۲۶
	باب: ۹۷۹		۲۷۲	کی توجیہات -	
۴۹۹	مسلمانوں کے پس پشت دعا کرنے کی فضیلت	۳۴۱		نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے استغفار کرنے کی	۳۲۷
	باب: ۹۸۰		۲۷۲	توجیہات -	
۵۰۰	کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا استحباب	۳۴۲		باب: ۹۸۰	
	باب: ۹۸۱		۲۷۲	توبہ کا بیان -	۳۲۸
۵۰۱	جب تک قبولیت کی جلدی نہ کرے دعا قبول ہوتی ہے	۳۴۳	۲۷۲	توبہ کا معنی اور توبہ کے ارکان -	۳۲۹
	باب: ۹۸۲		۲۷۲	قبول توبہ کی شرائط -	۳۳۰
۵۰۱	اہل جنت اکثر فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی -	۳۴۴		باب: ۹۸۱	
	باب: ۹۸۳			جہاں شریعت تھے ذکر یا بجر کی اجازت دی ہے اس	۳۳۱
۵۰۲	غار میں پھنسے ہوئے یمن آدمیوں کا قصہ اور	۳۴۵	۲۷۷	کے سوا میں ذکر یا بجر کرنے کا استحباب -	
	تیک اعمال کا وسیلہ -			ذکر یا بجر کی تحقیق -	۳۳۲
۵۰۴	تیک اعمال سے تزلزل -	۳۴۶	۲۷۸	باب: ۹۸۲	
۵۰۸	کتاب التوبہ			دعائیں اور استعاذہ	۳۳۳
	باب: ۹۸۴		۲۸۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بن پیڑوں سے اللہ	۳۳۴
۵۰۸	توبہ کا بیان -	۳۴۷	۲۸۵	کی پناہ مانگی ہے ان کی تشریح -	
				باب: ۹۸۳	
			۲۸۶	سونے کے وقت کی دعا -	۳۳۵

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۵۳۰	دینے کا استجاب۔		باب: ۹۸۵	
۵۳۰	اولیاء و کرام کی وجاہت۔	۳۶۲	استغفار کی فضیلت۔	۳۴۸
	باب: ۹۹۲		باب: ۹۸۶	
	مومنوں پر اللہ کی رحمت کی وسعت اور دوزخ سے نجات کے لیے ہر مسلمان کے عرصہ کافر کا قیدیہ دیا جانا۔	۳۶۳	ذکر کے دوام اور امور آخرت میں غور و فکر کی فضیلت۔	۳۴۹
۵۳۱	کافروں کے قیدیہ ہونے کی وضاحت۔	۳۶۴	باب: ۹۸۷	
۵۳۲	حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان۔	۳۶۵	اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔	۳۵۰
۵۳۲	انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کا لفظ کس کے ساتھ تصرف۔	۳۶۶	رحمت اور غضب کی توجیہ۔	۳۵۱
۵۳۵	حضرت کعب کی حدیث کے مسائل۔	۳۶۷	اللہ کی قدرت میں شک کرنے کی توجیہ۔	۳۵۲
۵۳۶	باب: ۹۹۳		باب: ۹۸۸	
	تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول ہونا۔	۳۶۸	گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں۔	۳۵۳
۵۳۸	سفر میں بیوی کو ساتھ لے جانے کے لیے قرعہ اندازی میں مذاہب۔	۳۶۹	باب: ۹۸۹	
۵۵۸	نزول وحی سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ کی برأت کے متعلق علم اور شبہات کے جوابات۔	۳۷۰	اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت۔	۳۵۴
۵۵۸	کسی عیب کی توجیہ نے کبھی بدکاری نہیں کی۔	۳۷۱	باب: ۹۹۰	
۵۶۰	حضرت عائشہ کی برأت پر علماء اہل سنت کے دلائل۔	۳۷۲	بیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔	۳۵۵
۵۶۱	حضرت عائشہ کی برأت پر علماء شیعہ کے دلائل۔	۳۷۳	گناہوں کو دور کرنے والی "حسنات" کی تشریح۔	۳۵۶
۵۶۲	حضرت عائشہ کی برأت کے متعلق نازل ہونے والے دلائل۔	۳۷۴	حد کا معنی	۳۵۷
			گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تعریف۔	۳۵۸
			باب: ۹۹۱	
			قائل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے بیان قتل کیسے ہوئی۔	۳۵۹
			قائل کی توبہ کی تحقیق۔	۳۶۰
			سائب کے لیے بری جگہ اور برے لوگوں کو چھوڑنا۔	۳۶۱

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	نمبر شمار
۵۹۰	کاتساج۔	۵۶۳		والی قرآن مجید کی آیات۔	
	کیا ابن ابی کے حق میں معفرت کی دعا کا قبول	۳۸۹	۵۶۵	حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فضائل۔	۳۷۵
۵۹۱	نہ ہوتا آپ کی محبوبیت کے بنانی ہے؟		۵۶۶	حدیث افک سے استنباط شدہ مسائل۔	۳۷۶
	باب: ۹۹۷			حضرت عائشہ کا یہ کہنا کہ "میں حضور کے لیے قیام	۳۷۷
۵۹۲	قیامت اور جنت اور دوزخ کے احوال۔	۳۹۰	۵۷	نہیں کروں گی میں صرف اللہ کی حمد کروں گی۔"	
۶۰۳	کفار کی نیکیوں کا آخرت میں کام نہ آنا۔	۳۹۱		باب: ۹۹۵	
۶۰۳	اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کی توجیہ۔	۳۹۲	۵۷۱	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم کی تہمت سے براءت	۳۷۸
۶۰۴	اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں کی توجیہ۔	۳۹۳		مشافیقین کی صفات اور ان کے احکام	۳۷۹
۶۰۵	بعض دنوں کو مغسوس قرار دینے کی تحقیق۔	۳۹۴	۵۷۲	باب: ۹۹۶	
۶۰۹	بدشگونگی کی مذمت میں احادیث کا بیان۔	۳۹۵	۵۷۲	عبداللہ بن ابی کی مختصر سوانح۔	۳۸۰
۶۱۰	بدشگونگی کی مذمت میں فقہاء اسلام کی تصریحیں۔	۳۹۶	۵۸۰	حضرت زید بن ارقم کی شکایت کے متعلق دیگر	۳۸۱
۶۱۲	بدشگونگی لینا کفار کا طریقہ ہے۔	۳۹۷		روایات اور ان کی تشریح۔	
۶۱۳	بدشگونگی کے سلسلے میں خلاصہ بحث۔	۳۹۸	۵۸۱	ابن ابی کریم مبارک عطا فرمانے کے متعلق دیگر	۳۸۲
۶۱۳	روح کی بحث۔	۳۹۹		متعارض حدیثوں میں تطبیق۔	
	یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سی	۴۰۰	۵۸۲	ابن ابی کو کفن کے لیے قمیص عطا فرمانے اور اس کی	۳۸۳
۶۱۳	روح کے متعلق سوال کیا تھا؟			نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ سے ایک ہزار منافقوں	
۶۱۴	روح کی تعریف۔	۴۰۱		کا اسلام قبول کرنا۔	
۶۱۵	روح کی حقیقت محقق رکھنے کی حکمت۔	۴۰۲	۵۸۳	ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق احادیث	۳۸۴
	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روح کا علم دیتے جانے	۴۰۳	۵۸۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی کے نفاق	۳۸۵
۶۱۵	کے متعلق اکابر اسلام کی تصریحیں۔		۵۸۴	کے باوجود اس کی نماز جنازہ کیوں پڑھائی تھی؟	
	باب: ۹۹۸			مشرکین کے لیے استغفار کی ممانعت کے باوجود	۳۸۶
۶۱۷	چاند کا پھٹ جانا۔	۴۰۴		رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی کی نماز جنازہ	
۶۱۹	شق القمر کو باقی دنیائے کیوں نہیں دیکھا؟	۴۰۵		کیوں پڑھائی تھی؟	
۶۱۹	شق القمر کے متعلق احادیث کی تحقیق۔	۴۰۶	۵۸۸	استغفر لہم اولاً لتستغفر لہم	۳۸۷
۶۲۰	ایسا شق القمر ایک بار ہوا تھا یا کئی بار؟	۴۰۷		کے استغفار کا اعتبار مراد لینے پر بعض علماء کا اضطراب۔	
۶۲۱	قرآن مجید میں شق القمر کا بیان۔	۴۰۸	۵۸۹	ابن ابی کا نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق امام رازک	۳۸۸

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۳۱	متعلق احادیث۔		باب: ۹۹۹	
۴۳۳	انسان کے جسم میں جن کے لولہ اور تصرف پر ایک حد اعتدال۔	۴۳۲	کفار کا بیان	۴۰۹
۴۳۴	صرع (مرگی) کے معنی کا بیان۔	۴۳۵	عجبر اور علم کا معنی۔	۴۱۰
	انسان کے جسم پر جن کے تصرف اور تسلط کے متعلق علماء اسلام کے نظریات۔	۴۳۶	اللہ تعالیٰ کے ارادہ کا معنی	۴۱۱
۴۳۴	انسان کے جسم میں جن کے دخول اور اس کے تصرف اور تسلط کے متعلق معصفت کا موقوف		باب: ۱۰۰۰	
۴۳۹	باب: ۱۰۰۱	۴۳۵	مومن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دینا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں۔	۴۱۲
	رحمت الہی کے بغیر کوئی شخص محض اپنے عمل سے جنت میں نہیں جاتے گا۔	۴۳۶	باب: ۱۰۰۱	
۴۵۰	عمل کے سبب سے اجر ملنے کے متعلق اہل سنت اور معتزلہ کے مذاہب۔	۴۳۸	مومن اور کافر کی مثال۔	۴۱۳
۴۵۲	باب: ۱۰۰۵	۴۳۹	باب: ۱۰۰۲	
۴۵۳	زیادہ مل کر تہ اور عبادت میں کوشش کرنے کی ترغیب۔	۴۳۹	مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے۔	۴۱۴
۴۵۵	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ذنب کے معنی کا بیان۔	۴۳۹	کھجور کے درخت کے ساتھ مومن کی مشابہت کی وجوہات اور دیگر مسائل۔	۴۱۵
۴۵۵	لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں غیر مقبول توجیہات کا بیان۔	۴۳۹	باب: ۱۰۰۳	
۴۵۵	لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں مقبول توجیہات کا بیان۔	۴۳۹	لوگوں میں لقمہ ڈالنے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برا بیگینہ کرنا۔	۴۱۶
۴۵۶	باب: ۱۰۰۴	۴۳۹	شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی کی تکفیر	۴۱۷
۴۵۸	نصیحت میں اعتدال۔	۴۳۹	مسلمین کا رد۔	
۴۵۹	امت پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کا بیان۔	۴۳۹	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل الرسل ہونے پر ایک دلیل۔	۴۱۸
۴۶۱	کتاب الحجۃ و صفۃ نعیما و اہلہا۔	۴۳۹	ابلیس، شیطان اور جن کی حقیقتوں کا بیان۔	۴۱۹
	باب: ۱۰۰۷	۴۳۹	شیطان کی دوسرے اندازوں کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۴۲۰
۴۶۹	بیک اور بد اعمال کا بیان۔	۴۳۹	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۴۲۱
۴۷۰	جنت اور دوزخ میں عورتوں کی کثرت۔	۴۳۸	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق احادیث۔	۴۲۲
		۴۳۸	شیطان کے جسم میں داخل ہونے کے ضرر پہنچانے کے	۴۲۳

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۴۰۴	میت پر اس کا ٹھکانا پیش کیے جانے کا بیان	۴۵۵	باب: ۱۰۰۸	
۴۰۵	قرآن مجید کی آیات سے عذابِ قبر پر دلائل	۴۵۶	۴۶۰	۴۳۹
۴۰۶	احادیث سے عذابِ قبر پر دلائل	۴۵۷	۴۶۹	۴۴۰
۴۰۸	عذابِ قبر کی نئی پر قرآن مجید سے دلائل اور ان کے جوابات	۴۵۸	۴۸۰	۴۴۱
۴۰۹	عذابِ قبر کے خلاف عقلی شہادت کے جوابات	۴۵۹	۴۸۱	۴۴۲
۴۱۰	آیا قبر میں عذاب صرف روح کو ہوتا ہے یا روح اور جسم دونوں کو؟	۴۶۰	۴۸۱	۴۴۳
۴۱۲	قبر میں سوال اور جواب کے متعلق احادیث	۴۶۱	۴۸۲	۴۴۴
۴۱۶	آیا قبر میں کفار سے بھی سوال ہو گا یا نہیں؟	۴۶۲	۴۸۵	۴۴۵
۴۱۷	آیا پچھلی امتوں سے بھی قبر میں سوال ہوتا تھا یا یہ سوال صرف اس امت کے ساتھ مخصوص ہے؟	۴۶۳	۴۸۶	۴۴۶
۴۱۸	آیا انبیاء علیہم السلام اور نابالغ بچوں سے بھی قبر میں سوال ہوتا ہے یا نہیں؟	۴۶۴	۴۸۷	۴۴۷
۴۱۹	قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کی تحقیق	۴۶۵		۴۴۸
۴۲۰	قبر کے سوال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کی تحقیق	۴۶۶	۴۹۰	۴۴۹
۴۲۱	قبر کے سوالوں سے فارغ ہونے کے بعد میت کا کیا انجام ہو گا۔	۴۶۷	۴۹۲	۴۵۰
۴۲۲	ان لوگوں کا بیان جن سے قبر میں سوال نہیں کیا جاتا ہے۔	۴۶۸	۴۹۳	۴۵۱
۴۲۳	قبر میں مردے کو جہنم کے حوالے کرنے کی تحقیق	۴۶۹	۴۹۵	۴۵۲
۴۲۴	قبروں کی زیارت کرنا، اور قبر والوں کا زائرین کو پہچاننا، ان کے سلام کا جواب دینا اور ان سے کلام کرنا۔	۴۷۰		۴۵۳
۴۲۵	روحوں کی قیام گاہ کی تحقیق	۴۷۱	۴۹۷	۴۵۴
				۴۵۵
				۴۵۶
				۴۵۷
				۴۵۸
				۴۵۹
				۴۶۰
				۴۶۱
				۴۶۲
				۴۶۳
				۴۶۴
				۴۶۵
				۴۶۶
				۴۶۷
				۴۶۸
				۴۶۹
				۴۷۰
				۴۷۱
				۴۷۲
				۴۷۳
				۴۷۴
				۴۷۵
				۴۷۶
				۴۷۷
				۴۷۸
				۴۷۹
				۴۸۰
				۴۸۱
				۴۸۲
				۴۸۳
				۴۸۴
				۴۸۵
				۴۸۶
				۴۸۷
				۴۸۸
				۴۸۹
				۴۹۰
				۴۹۱
				۴۹۲
				۴۹۳
				۴۹۴
				۴۹۵
				۴۹۶
				۴۹۷
				۴۹۸
				۴۹۹
				۵۰۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۴۵۰	وقوع قیامت پر عقلی دلیل۔	۴۸۸	رد عوں کا زندگیوں کے اعمال اور اعمال پر مطلع ہونا۔	۴۶۱
۴۵۱	باب: ۱۰۱۴	۴۸۹	۴۳۳	۴۶۲
۴۸۳	یا جوج اور ماجوج کی تحقیق۔	۴۹۰	۴۳۴	۴۶۳
۴۸۴	تسراں مجیدی یا جوج اور ماجوج کا بیان۔	۴۹۱	۴۳۵	۴۶۴
۴۸۵	احادیث میں یا جوج اور ماجوج کا بیان۔	۴۹۲	۴۳۶	۴۶۵
۴۸۶	سد ذوالقرنین کا جاسے وقوع۔	۴۹۳	۴۳۷	۴۶۶
۴۸۸	صحابہ کرام کی باہمی جنگوں کے متعلق اہل سنت کا موقف۔	۴۹۴	۴۳۸	۴۶۷
۴۹۰	ایام فتنہ میں قتال کرنے کا شرعی حکم۔	۴۹۵	۴۳۹	۴۶۸
۴۹۱	حضرت معاویہ پر علامہ عینی کے اعتراض کا جواب۔	۴۹۶	۴۴۰	۴۶۹
۴۹۲	حضرت معاویہ کے فضائل۔	۴۹۷	۴۴۱	۴۷۰
۴۹۴	تین چیزوں میں سے ایک چیز کا سوال کرنے سے آپ کو کیوں روک دیا گیا؟	۴۹۸	۴۴۲	۴۷۱
۴۹۶	دآبۃ الارنس کا بیان۔	۴۹۹	۴۴۳	۴۷۲
۴۹۸	حضرت عمار بن یاسر کی شہادت۔	۵۰۰	۴۴۴	۴۷۳
۴۹۸	قبصر و کسریٰ کی ہلاکت کا بیان۔	۵۰۱	۴۴۵	۴۷۴
۴۹۹	باب: ۱۰۱۵	۵۰۲	۴۴۶	۴۷۵
۵۰۰	ابن صیاد کا تذکرہ۔	۵۰۳	۴۴۷	۴۷۶
۵۰۰	ابن صیاد کا بیان۔	۵۰۴	۴۴۸	۴۷۷
۵۰۰	ابن صیاد کے متعلق علماء اسلام کی آراء۔	۵۰۵	۴۴۹	۴۷۸
۵۰۸	دعویٰ نبوت کے باوجود ابن صیاد کو قتل نہ کرنے کی وجہ۔	۵۰۶	۴۵۰	۴۷۹
۵۰۸	ابن صیاد سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتحان کی وضاحت۔	۵۰۷	۴۵۱	۴۸۰
۵۰۹	ابن صیاد کی اصیبت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اشتباہ کی تحقیق۔	۵۰۸	۴۵۲	۴۸۱
۵۱۰	دجال کے متعلق علماء اسلام کے نظریات۔	۵۰۹	۴۵۳	۴۸۲
		۵۱۰	۴۵۴	۴۸۳
			۴۵۵	۴۸۴
			۴۵۶	۴۸۵
			۴۵۷	۴۸۶
			۴۵۸	۴۸۷
			۴۵۹	۴۸۸
			۴۶۰	۴۸۹
			۴۶۱	۴۹۰
			۴۶۲	۴۹۱
			۴۶۳	۴۹۲
			۴۶۴	۴۹۳
			۴۶۵	۴۹۴
			۴۶۶	۴۹۵
			۴۶۷	۴۹۶
			۴۶۸	۴۹۷
			۴۶۹	۴۹۸
			۴۷۰	۴۹۹
			۴۷۱	۵۰۰
			۴۷۲	۵۰۱
			۴۷۳	۵۰۲
			۴۷۴	۵۰۳
			۴۷۵	۵۰۴
			۴۷۶	۵۰۵
			۴۷۷	۵۰۶
			۴۷۸	۵۰۷
			۴۷۹	۵۰۸
			۴۸۰	۵۰۹
			۴۸۱	۵۱۰

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۸۲۳	نہد کا اصطلاحی معنی	۵۲۵	باب: ۱۰۱۱	
۸۲۴	نہد کے متعلق قرآن مجید کی آیات	۵۲۶	۸۱۱	۵۰۸
۸۲۴	نہد کے متعلق احادیث	۵۲۷	۸۲۳	۵۰۹
۸۲۴	نہد کے درجات	۵۲۸	۸۲۳	۵۱۰
۸۲۴	باب: ۱۰۲۲	۵۲۹	۸۲۴	۵۱۱
۸۲۴	دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے	۵۲۹	۸۲۵	۵۱۲
۸۲۴	خلافت کا ملکیت سے بدل جانا	۵۳۰		۵۱۳
۸۲۴	فقر اور غنا	۵۳۱	۸۲۵	
۸۲۴	فقر کے اغیار سے پہلے جنت میں جانے	۵۳۲		۵۱۴
۸۲۴	کے متعلق متعارض احادیث میں تطبیق	۵۳۲	۸۲۴	
۸۲۴	باب: ۱۰۲۳	۵۳۳		۵۱۵
۸۲۴	شوروں کے گھروں سے روئے بغیر گزرنے کی نیت	۵۳۳	۸۲۶	
۸۲۴	حجر کے تاریکی اور غیر ایسی حالات	۵۳۴		
۸۲۴	باب: ۱۰۲۴	۵۳۵	۸۲۹	۵۱۶
۸۲۴	بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک	۵۳۵		
۸۲۴	کرنے کی فضیلت	۵۳۵	۸۳۵	۵۱۷
۸۲۴	باب: ۱۰۲۵	۵۳۶	۸۳۷	۵۱۸
۸۲۴	مسجد بنانے کی فضیلت	۵۳۶		
۸۲۹	مسجد کی فضیلت کے متعلق احادیث	۵۳۷	۸۳۷	۵۱۹
۸۴۱	مسجد تعمیر کرنے کے متعلق احادیث	۵۳۸		
۸۴۲	مسجد کو مزین کرنے کا شرعی حکم	۵۳۹		
۸۴۵	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	۵۴۰	۸۴۰	۵۲۰
۸۴۶	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	۵۴۱		
۸۴۶	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	۵۴۲	۸۴۲	۵۲۱
۸۴۶	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	۵۴۲	۸۴۲	۵۲۲
۸۴۶	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	۵۴۳	۸۴۳	۵۲۳
۸۴۶	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	۵۴۳	۸۴۳	۵۲۴

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۹۰۷	ریا کاری کے متعلق احادیث۔	۵۶۱	۸۷۸	کا نظریہ۔
۹۱۳	ریا کاری کے درجات۔	۵۶۲	۸۸۲	مسجد میں سترہ کی بحث۔
۹۱۴	باب: ۱۰۲۸۱			بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ۔
	زبان کی حفاظت۔	۵۶۳	۸۸۵	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ۔
	باب: ۱۰۲۹			بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے کے متعلق فقہاء حنفیہ کا نظریہ۔
	دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا مذاب۔	۵۶۴	۸۸۶	مسجد میں سوال کرنے والے کو دینے کی تحقیق۔
۹۱۳	مدافعت کی تحقیق۔	۵۶۵	۸۸۷	مسجد میں سوال کو دینے کے جواز پر قرآن مجید اور مذاہب اربعہ کے مفسرین کی مہارت سے استدلال۔
۹۱۵	مدافعت کا لغوی معنی۔	۵۶۶	۸۸۸	مسجد میں سوال کو دینے کے جواز پر احادیث سے استدلال۔
۹۱۶	مدافعت کا لغوی معنی۔	۵۶۷	۸۸۹	مسجد میں سوال کو دینے کے جواز پر احادیث سے استدلال۔
۹۱۷	مدافعت اور مہارت کا اصطلاحی فرق۔	۵۶۸	۸۹۰	مسجد میں سوال کو دینے کے متعلق فقہاء احناف کے نظریات۔
۹۱۸	کافروں سے موالات کی ممانعت۔	۵۶۹	۸۹۱	سوال کرنے کے جواز کا معیار۔
	خیر مزند کافروں کے ساتھ مجرہ معاملت کی اجازت۔	۵۷۰	۸۹۲	سوال کو دینے کے متعلق مصنف کی تحقیق۔
	بیبی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے ذریعہ کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔	۵۷۱	۸۹۳	دار اسلام میں بغیر اسلامی مہارت کے احکام۔
۹۱۹	بیبی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۵۷۲	۸۹۴	باب: ۱۰۲۹۱
۹۲۰	آیاتی حکم دینے اور برائی سے روکنے کے لیے عود نیک ہونا ضروری ہے؟	۵۷۳	۸۹۵	مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت۔
۹۲۱	باب: ۱۰۳۰			صدقہ کی فضیلت کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔
۹۲۲	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت۔	۵۷۴	۹۰۰	صدقہ کی فضیلت کے متعلق احادیث۔
	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت سے متعلق دیگر احادیث۔	۵۷۵	۹۰۱	باب: ۱۰۲۹۲
۹۲۳	باب: ۱۰۳۱			ریا کاری کی ممانعت۔
۹۲۴	چھینک لینے والے کو جواب دینا۔	۵۷۶	۹۰۲	ریا کاری کے متعلق قرآن مجید کی آیات۔
۹۲۵	چھینک کے متعلق احکام میں مذاہب اربعہ۔	۵۷۷	۹۰۳	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۹۵۲	لکھنے کے ثبوت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	۵۹۳	چھینک کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے طریقہ	۵۷۸
۹۵۳	مذہب اربعہ کے مفسرین کے نزدیک لکھنے کا شرعی حکم۔	۵۹۴	۹۲۷	کا بیان۔
۹۵۴	لکھنے کے متعلق احادیث اور آثار۔	۵۹۵	۹۲۸	جن لوگوں کو چھینک کا جواب دینا ممنوع ہے۔
۹۵۵	تعلیم نسواں کے متعلق خصوصی احادیث۔	۵۹۶	۹۲۹	چھینک کے جواب کا بیان۔
۹۵۶	بالخصوص تعلیم کتابت نسواں کے متعلق حدیث	۵۹۷	۹۲۹	جمالی کا بیان۔
۹۵۷	تعلیم کتابت نسواں کے جواز پر فقہاء اسلام کی تصریحات۔	۵۹۸	۹۳۰	باب: ۱۰۳۲
۹۵۸	دنیار اسلام کی نامور لکھنے والی خواتین۔	۵۹۹	۹۳۰	احادیث متفرقہ۔
۹۵۹	ماتین تعلیم کتابت نسواں کی روایات پر بحث نظر۔	۶۰۰	۹۳۱	نور کے معنی کی تحقیق۔
۹۶۰	خواتین کو لکھنا سنانے سے منع کرنے کی بعض عبارات پر علماء کا تبصرہ۔	۶۰۱	۹۳۲	ملائکہ کی حقیقت کا بیان۔
۹۶۱	ماتین تعلیم کتابت نسواں کے عقلی شبہات پر بحث و نظر۔	۶۰۲	۹۳۳	انسان، جن اور ملائکہ میں جوہر ذات کے اعتبار سے کون افضل ہے؟
۹۶۲	تعلیم نسواں کے جواز اور استحسان پر عقلی دلائل اور حجت آخرہ۔	۶۰۳	۹۳۴	انسان اور فرشتہ میں کسی کی افضلیت پر قطعیت نہیں ہے۔
۹۶۳	باب: ۱۰۳۳	۶۰۴	۹۳۵	کسی کا اتنی زیادہ تعریف کرنے کی حماقت جس سے اس کے فتنے میں پڑنے کا خدشہ ہو۔
۹۶۴	اصحاب الحدود، سائر، راہب اور لڑکے کا قصہ۔	۶۰۵	۹۳۶	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کی حماقت کے متعلق احادیث و آثار۔
۹۶۵	اصحاب الحدود کے واقعہ کی تشریح۔	۶۰۶	۹۳۷	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار۔
۹۶۶	باب: ۱۰۳۴	۶۰۷	۹۳۸	منہ پر تعریف کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محل۔
۹۶۷	حضرت ابوالیسر اور حضرت جابر کی طویل حدیث	۶۰۸	۹۳۹	باب: ۱۰۳۲
۹۶۸	حضرت جابر کی حدیث کی تشریح۔	۶۰۹	۹۴۰	حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا حکم۔
۹۶۹	باب: ۱۰۳۵	۶۱۰	۹۴۱	علم کی باتوں کو لکھنے کے متعلق فقہاء اور محدثین کا نظریہ۔
۹۷۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت	۶۱۱	۹۴۲	
۹۷۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے شخصوں	۶۱۲	۹۴۳	

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۱۰۳۵	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق مذاہب اربعہ کا مفہوم	۹۹۰	۹۹۰	۹۹۰
۱۰۳۵	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی تحقیق	۹۹۰	۹۹۰	۹۹۰
۱۰۳۶	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار	۹۹۱	۹۹۱	۹۹۱
۱۰۳۶	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی ممانعت کے متعلق احادیث اور آثار	۹۹۲	۹۹۲	۹۹۲
۱۰۳۷	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی ممانعت کے محال	۱۰۰۳	۱۰۰۳	۱۰۰۳
۱۰۳۸	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	۱۰۱۶	۱۰۱۶	۱۰۱۶
۱۰۳۹	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	۱۰۱۹	۱۰۱۹	۱۰۱۹
۱۰۵۱	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰
۱۰۵۲	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	۱۰۲۱	۱۰۲۱	۱۰۲۱
۱۰۵۳	ایضال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی مروجہ خدمت کی تحقیق	۱۰۲۲	۱۰۲۲	۱۰۲۲
۱۰۵۴	تلاویح میں ختم قرآن کے نذرانے کی تحقیق	۱۰۲۳	۱۰۲۳	۱۰۲۳
۱۰۵۵	واذ ذاعت الابصاس کا تفسیر	۱۰۲۴	۱۰۲۴	۱۰۲۴
۱۰۵۶	وان امراة خافت من بعلها نشوذا وا اعراضا کا تفسیر	۱۰۲۵	۱۰۲۵	۱۰۲۵
۱۰۵۷	ومن یقتل مؤمنا متعمدا کا تفسیر	۱۰۲۶	۱۰۲۶	۱۰۲۶
۱۰۵۸	مسلمان کو قتل کر لے پر اللہ اور اس کے رسول کے غضب کا بیان	۱۰۲۷	۱۰۲۷	۱۰۲۷
۱۰۵۹	والذین لا یدعون مع اللہ النہا آخر کا تفسیر	۱۰۲۸	۱۰۲۸	۱۰۲۸
۱۰۶۰	ولا تقولوا لمن اتقی اللہ ان یت	۱۰۲۹	۱۰۲۹	۱۰۲۹

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
۱۰۷۹	اولئک الذین یدعون یدتغون الی ربہم الوسیلہ کی تفسیر۔	۴۳۶	۱۰۷۶	مؤمناً کی تفسیر۔	۴۳۳
۱۰۸۰	جنت کی امید اور دوزخ کے خوف سے اللہ کی عبادت کرنے کا بیان۔	۴۳۷	۱۰۷۷	الم بیان للذین امنوا ان تخشع قلوبہم لذكر الله۔ کی تفسیر۔	۴۳۴
۱۰۸۱	ہذا ان خصمان اختصموا کی تفسیر۔	۴۳۸	۱۰۷۸	خدا و زمین تکم عند کل مسجد کی تفسیر۔	۴۳۵
۱۰۸۲	اعتقائی کلمات۔	۴۳۹	۱۰۷۹	ولا تکرہوا فتیاتکم علی البغاء کی تفسیر۔	
۱۰۸۳	ماخذ و مراجع	۴۵۰			



وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
اود رسول تم کو جو احکام میں ان کو قبول کر د اور جن کاموں سے تم کو منع کریں ان سے باز رہو

اشیاء شرح محمد مسد

مؤلف

شیخ المیراث حافظ آس محمد سعیدی

ناشر

فریدنگاہ پبلشرز
۳۸ اردو بازار لاہور

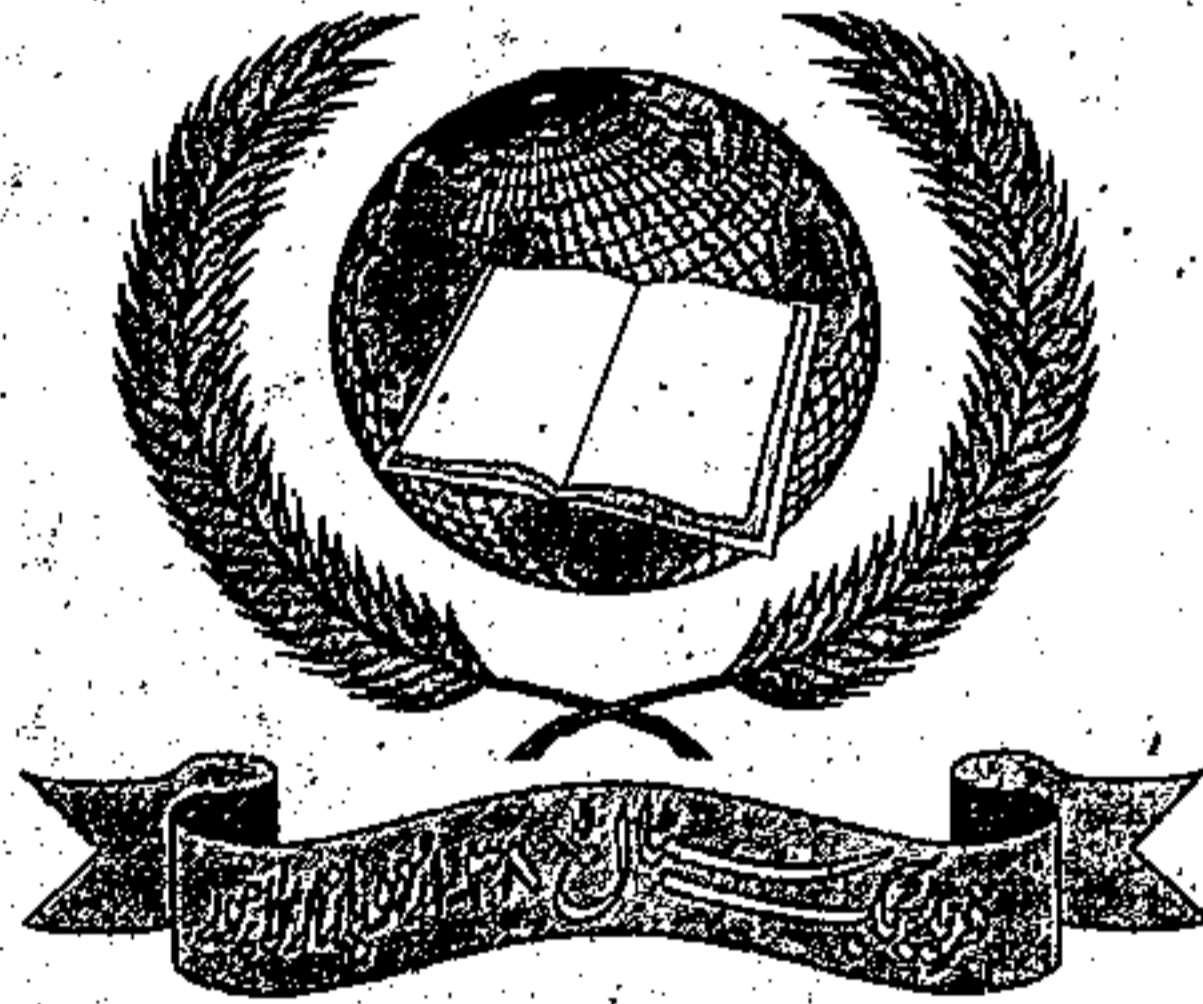
Copyright ©

All Rights reserved

This book is registered under the copyright act. Reproduction of any part, line, paragraph or material from it is a crime under the above act.

جملہ حقوق محفوظ ہیں

یہ کتاب کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے، جس کا کوئی جملہ، پیرا، لائن یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا قانونی طور پر جرم ہے۔



الطبع الاول : ۱۴۳۲ھ / جنوری ۲۰۱۱ء
مطبع : ہاشم اینڈ سجاد پرنٹرز لاہور
قیمت

Farid Book Stall

Phone No: 092-42-37312173-37123435

Fax No: 092-42-37224899

Email: info@faridbookstall.com

Visit us at: www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اڑو بازار لاہور

فون نمبر ۰۹۲-۴۲-۳۷۳۱۲۱۷۳-۳۷۱۲۳۴۳۵

فیکس نمبر ۰۹۲-۴۲-۳۷۲۲۴۸۹۹

ای۔میل: info@faridbookstall.com

وب سائٹ: www.faridbookstall.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست اشاریہ شرح صحیح مسلم

صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار
40	ابن صیاد	2.3	23	انتساب	☆
40	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ	2.4	25	تعارف مرتب	☆
40	حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ	2.5	30	تقاریظ	☆
40	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	2.6	33	شرح صحیح مسلم اور باب علم و فکر کی نظر میں	☆
41	حضرت ابو دجانہ رضی اللہ عنہ	2.7	36	پیش لفظ	☆
41	حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ	2.8		(1) آ	
41	حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ	2.9	39	آثار	1.1
41	حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ	2.10	39	آداب	1.2
42	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ	2.11	39	آرزو	1.3
42	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ	2.12	39	آزادی	1.4
42	حضرت ابو محمد وزرہ رضی اللہ عنہ	2.13	39	آزادی رائے	1.5
42	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	2.14	39	آزمائش	1.6
42	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ	2.15	39	آسائش	1.7
42	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ	2.16	39	آل رسول ﷺ	1.8
42	اتباع	2.17	39	آمین	1.9
42	اتباع رسول ﷺ	2.18	39	آواز	1.10
42	اجازت	2.19		(2) الف	
42	اجتہاد	2.20	39	ابتداء کرنا	2.1
44	اجر	2.21	39	حضرت ابراہیم علیہ السلام	2.2

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
49	استنجاء	2.47	44	اجرت	2.22
49	استطاقِ حمل	2.48	45	احکام	2.23
50	اسلام/دین	2.49	45	أحد پہاڑ	2.24
50	اسم اعظم	2.50	45	آحرام	2.25
50	حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا	2.51	46	احسان	2.26
50	اشتراکی نظام	2.52	46	أحصار/احسان	2.27
50	اشعار (چیرہ دینا)	2.53	46	احکام شرعیہ	2.28
50	اشہر حرم	2.54	47	اختلاف	2.29
50	اصحابِ اُحد و د	2.55	47	اختیارات مصطفیٰ ﷺ	2.30
51	اصول حدیث	2.56	47	اخلاق	2.31
54	اصول فقہ	2.57	47	ادب	2.32
54	اطاعت	2.58	47	ادویہ	2.33
54	اطاعت رسول ﷺ	2.59	47	ادھار	2.34
54	اعتکاف	2.60	47	إذان	2.35
54	اعضاء ستر	2.61	48	آرادہ	2.36
54	افضل عمل	2.62	48	ارض	2.37
55	افیون	2.63	48	ارکان اسلام	2.38
55	اقامت	2.64	48	ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن	2.39
55	اللہ رب العزت	2.65	49	حضرت اسماء رضی اللہ عنہا	2.40
56	الکحول	2.66	49	آسپرٹ	2.41
56	الہام	2.67	49	استحاضہ	2.42
56	ایکس	2.68	49	استغفار	2.43
56	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا	2.69	49	استنقامت	2.44
56	حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا	2.70	49	استمداد	2.45
56	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	2.71	49	استمناء بالید	2.46

صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار
60	اونٹ	2.97	56	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا	2.72
60	اونگھنا	2.98	56	امارت	2.73
60	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	2.99	57	امام/ امامت	2.74
60	احلال	2.100	57	امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	2.75
60	اہل بدعت	2.101	57	امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	2.76
60	اہل بیت	2.102	57	امان	2.77
60	اہل سنت	2.103	57	امانت	2.78
60	اہل فسق	2.104	57	امتحان	2.79
60	اہل کتاب	2.105	57	امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم	2.80
61	اہل وعیال	2.106	57	امثلہ	2.81
61	ایام تشریق	2.107	57	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	2.82
61	ایثار	2.108	57	امی	2.83
61	ایصال ثواب	2.109	59	حضرت انبیاء علیہم السلام	2.84
62	ایلاء	2.110	59	انتخاب	2.85
62	ایلو پیتھک دوائیں	2.111	59	انسان	2.86
62	ایمان	2.112	59	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ	2.87
(3) ب			59	ان شاء اللہ	2.88
63	باپ	3.1	59	انشورس	2.89
63	بارش	3.2	59	انصار	2.90
63	بازار	3.3	59	انصاف	2.91
63	بارغ فدک	3.4	59	انعامی باعذر	2.92
64	بال کٹانا	3.5	60	انگوٹھے چوسنا	2.93
64	بالوں کو رنگنا	3.6	60	اوجھڑی	2.94
65	بت	3.7	60	اولاد	2.95
65	بٹن	3.8	60	اولی الامر	2.96

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
68	بیچ / بیچنا	3.34	65	بیچ	3.9
70	بیعت	3.35	65	بخشش	3.10
71	بیعت رضوان	3.36	65	بدعت	3.11
71	بیچ سلم	3.37	66	بد عقیدہ	3.12
71	بیچ صرف	3.38	66	بدگمانی	3.13
71	بیچ عرایا	3.39	67	بدلہ لینا	3.14
71	بیچ عینہ	3.40	67	برتن	3.15
72	بیچ قبل القبض	3.41	67	برتھ کنٹرول	3.16
72	بیچ مصراة	3.42	67	برکت	3.17
72	بیچ ملامہ و منابذہ	3.43	67	بستر	3.18
72	بیماری	3.44	67	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	3.19
73	بیہ	3.45	67	بسم اللہ الرحمن الرحیم	3.20
73	بیوی	3.46	68	بغض	3.21
(4) پ			68	بلوغت	3.22
			68	بہی	3.23
74	پانی	4.1	68	بنو قریظہ	3.24
74	پھینچے لگوانا	4.2	68	بنو قریظہ	3.25
74	پراویڈنٹ فنڈ	4.3	68	بنو نضیر	3.26
74	پردہ	4.4	68	بوسہ دینا	3.27
74	پر فیوم	4.5	68	بوسہ لینا	3.28
74	پرندہ	4.6	68	بول و براز	3.29
74	پرہیزگار	4.7	68	بھنگ	3.30
75	پڑوسی	4.8	68	بیت اللہ	3.31
75	پگڑی کی بیچ	4.9	68	بیر معونہ	3.32
75	پلاٹنگ	4.10	68	بہنی	3.33
75	پناہ دینا	4.11	68		

صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار
79	تعلیم و تعلم	5.19	75	پوسٹ مارٹم	4.12
79	تعلیم نسواں	5.20	75	پھل	4.13
79	تعویذ	5.21	75	پہرہ	4.14
79	تفسیر	5.22	75	پہر	4.15
80	تقدیر	5.23	75	پیوند کاری	4.16
80	تقلید	5.24	76	پیشاب	4.17
80	تقیہ	5.25	(5) ت		
82	تکبر	5.26	76	تابعین / تبع تابعین	5.1
82	تکلیف پہنچانا	5.27	76	تاوان	5.2
82	تلبیہ	5.28	76	تہکات	5.3
82	تلقی جلب	5.29	76	تہرک حاصل کرنا	5.4
83	تمباکو نوشی	5.30	77	تہسم	5.5
83	تمنا	5.31	77	تلخ اسلام	5.6
83	تفقید	5.32	77	تہیان القرآن	5.7
83	توبہ	5.33	77	تحیۃ المسجد	5.8
83	توحید	5.34	77	تراویح	5.9
83	تورات	5.35	77	ترک تعلق	5.10
84	توریہ	5.36	77	تشہد	5.11
84	توفیق	5.37	77	تصویر	5.12
84	توکل	5.38	78	تصرف	5.13
84	تہمت	5.39	78	تعدا و ازدواج	5.14
84	تہجد	5.40	78	تغریف	5.15
84	تہنیر مارنا	5.41	78	تغزیر	5.16
84	تھوکانا	5.42	79	تغزیہ	5.17
84	تیر اندازی	5.43	79	تعلیم رسول ﷺ	5.18

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
89	جمالی	8.14	84	تیمم	5.44
89	جمع بین الصلوٰتین	8.15	84	تیل	5.45
89	جمعة المبارک	8.16	(6) ٹ		
89	جمع کرنا	8.17	84	ٹڈی	6.1
90	جمہوریت	8.18	84	ٹوپی	6.2
90	جن	8.19	84	ٹیسٹ ٹیوب بی بی	6.3
90	جنہی	8.20	85	ٹی۔وی	6.4
90	جنت	8.21	(7) ٹ		
91	جنگ بدر	8.22	85	قبیلہ ثقیف	7.1
91	جوا	8.23	85	قوم شمر	7.2
91	جوتا	8.24	85	ثواب	7.3
91	جہاد	8.25	(8) ج		
93	جہنم	8.26	85	جادو	8.1
93	جھوٹ	8.27	85	جاسوس	8.2
93	جھوٹا	8.29	86	جامع ترمذی	8.3
(9) چ			86	جانور	8.4
93	چاند	9.1	88	چیہ	8.5
93	چاندی	9.2	88	حضرت جابر بن جریذہ رضی اللہ عنہ	8.6
93	چغلی	9.3	88	چڑا	8.7
94	چمڑہ	9.4	88	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	8.8
94	چورا چوری	9.5	88	جعلی اشیاء	8.9
94	چوسر	9.6	88	جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت	8.10
94	چھینک	9.7	88	حضرت حلیب رضی اللہ عنہ	8.11
(10) ح			88	جماع	8.12
94	حافظ قرآن	10.1	89	جماعت	8.13

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
102	حشیش	10.27	94	حاضر و ناظر	10.2
102	حق	10.28	95	حاکم	10.3
102	حکم	10.29	95	جل	10.4
102	حکمت	10.30	95	حج	10.5
102	حکومت	10.31	98	حجاب	10.6
102	حلال	10.32	99	حجر اسود	10.7
102	حلاوت ایمان	10.33	99	حجیت حدیث	10.8
102	حمد	10.34	99	حد	10.9
102	حمل	10.35	100	حدود اللہ	10.10
103	حملہ کرنا	10.36	100	حدیث شریف	10.11
103	حضرت حواء علیہا السلام	10.37	100	حدیث قرطاس	10.12
103	حوالہ	10.38	100	حدیث مصراۃ	10.13
103	حوض کوثر	10.39	101	حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ	10.14
103	حیاء	10.40	101	حرام	10.15
103	حیات	10.41	101	حرم	10.16
103	حیض	10.42	101	حرمت مصاہرت	10.17
104	حیلہ	10.43	101	حساب	10.18
104	حیوانات	10.44	101	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	10.19
(11) خ			101	حسد	10.20
104	خارجی	11.1	101	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	10.21
104	خاک نشین	11.2	101	حسن اخلاق	10.22
104	خاموش رہنا	11.3	101	حسن سلوک	10.23
104	خاند	11.4	101	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	10.24
104	خصیت	11.5	102	حشر	10.25
104	ختم قرآن	11.6	102	حشرات الارض	10.26

صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	شمولات	نمبر شمار
	(12) د		104	ختم نبوت	11.7
110	دآبۃ الارض	12.1	105	ختہ	11.8
110	دارالحرب/دارالکفر	12.2	105	خدمت خلق	11.9
111	داغنا	12.3	105	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا	11.10
111	دباغت	12.4	105	خرچ کرنا	11.11
111	ذجال	12.5	105	خرق عادت	11.12
111	درخت	12.6	105	خرگوش	11.13
112	درد و شریف	12.7	105	خروج	11.14
112	دستاویزات کی بیج	12.8	105	خضاب	11.15
112	دشمن	12.9	106	حضرت خضر علیہ السلام	11.16
112	دعا	12.10	106	خط	11.17
113	دعوت	12.11	106	خطبہ	11.18
113	دعوت اسلام	12.12	106	خلافت/خلیفہ	11.19
113	دن	12.13	107	خمر اور دیگر نشہ آور اشربہ	11.20
113	دینہ	12.14	109	خمس	11.21
113	دنیا	12.15	109	خنزیر	11.22
114	دودھ	12.16	109	خواب	11.23
114	دوزخ	12.17	109	خودداری	11.24
114	دوست	12.18	109	خودکشی	11.25
114	دھوکہ/دھوکہ دینا	12.19	109	خوشبو	11.26
114	دیت	12.20	109	خون	11.27
115	دیدار الہی	12.21	109	خیار شرط	11.28
115	دین	12.22	110	خیار مجلس	11.29
	(13) ڈ		110	خیانت	11.30
115	ڈاکو	13.1	110	خیر خواہی	11.31

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
120	رفع یدین	15.16	115	داڑھی	13.2
121	زقاق	15.17	(14) ز		
121	رکاز	15.18	116	ذبح / ذبیحہ	14.1
121	رکن یمانی	15.19	117	ذخیرہ اندوڑی کرنا	14.2
121	رمضان المبارک	15.20	117	ذکر الہی	14.3
121	زل	15.21	117	ذمہ / ذمی	14.4
121	روح	15.22	118	ذوالحلیفہ	14.5
121	روزہ	15.23	118	ذوالقبرین	14.6
124	روگردانی	15.24	118	ذی الحجہ	14.7
124	رویت ہلال	15.25	(15) ر		
124	ریاکاری	15.26	118	راز	15.1
125	رہائش	15.27	118	راستہ (راہ گزر)	15.2
125	ریڈیو	15.28	118	رافضی	15.3
125	ریشم	15.29	118	راوی / روایت	15.4
125	رین گاڑی	15.30	118	رائلی	15.5
(16) ز			118	رہو	15.6
125	زبان	16.1	119	رجم	15.7
125	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ	16.2	119	رحمت الہی	15.8
125	حضرت زکریا رضی اللہ عنہ	16.3	119	زور / زور	15.9
125	زکوٰۃ	16.4	120	رسالت	15.10
126	زمین	16.5	120	رشتہ دار	15.11
127	زنا	16.6	120	رشتک	15.12
128	زمانہ	16.7	120	رشوت	15.13
128	زندیق	16.8	120	رضاعت	15.14
128	زوج	16.9	120	رضی اللہ عنہ	15.15

نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مشمولات	صفحہ نمبر
132	سختاوت	17.15	128	زوجہ	16.10
132	سربراہ	17.16	128	زہد	16.11
133	سرحد	17.17	128	زہر	16.12
133	سرکاری خزانہ	17.18	128	زیارت رسول اکرم ﷺ	16.13
133	سرکہ	17.19	128	زیارت قبور	16.14
133	سرگوشی	17.20	129	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ	16.15
133	سرنامیہ دارانہ نظام	17.21	129	حضرت زینب رضی اللہ عنہا	16.16
133	سرمنڈانا	17.22	129	حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا	16.17
133	سزا	17.23	129	زینت	16.18
133	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ	17.24	129	زیورات	16.19
133	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ	17.25	(17) س		
134	سعی (حج و عمرہ کارکن)	17.26	130	ساحر/سحر	17.1
134	سفارش	17.27	130	سادگی	17.2
134	سفر	17.28	130	سائل/سوال کرنا	17.3
134	سلام کرنا	17.29	130	سب صحابہ	17.4
134	سلب	17.30	131	سبحان اللہ و بحمدہ	17.5
135	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ	17.31	131	ستر	17.6
135	سلوک کرنا	17.32	131	سترہ	17.7
135	حضرت سلیمان علیہ السلام	17.33	131	شبہ بازی	17.8
135	سباع موتی	17.34	131	سجدہ	17.9
135	سنت	17.35	132	سجدہ تلاوت	17.10
135	سنت نبوی ﷺ	17.36	132	سجدہ تسبیح	17.11
135	سند	17.37	132	سجدہ شکر	17.12
135	سنگدل	17.38	132	سج	17.13
135	سوال کرنا/سائل	17.39	132	سحری	17.14

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
138	شق صدر	18.19	136	سود	17.40
138	شکارا شکاری	18.20	136	سورج	17.41
139	شکر	18.21	136	سوک	17.42
139	شگون	18.22	136	سونا (دھات)	17.43
140	شلوار	18.23	136	سیاست	17.44
140	شوال المکرم	18.24	136	سینما	17.45
140	شوری	18.25	(18) ش		
140	شوہر	18.26	136	شبخون	18.1
140	شہادت (گواہی)	18.27	136	شب قدر	18.2
141	شہد	18.28	136	شبینہ	18.3
141	شہید	18.29	136	شجاعت	18.4
143	شیر خوار پچہ	18.30	136	شراب	18.5
143	شیطان	18.31	136	شرح صحیح مسلم	18.6
(19) ص			137	شرک	18.7
143	صبر	19.1	137	شرم گاہ	18.8
143	صدقہ و خیرات	19.2	137	شروع کرنا	18.9
144	صدقہ فطر	19.3	137	شریعت محمدی ﷺ	18.10
144	صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین	19.4	137	شطنج	18.11
145	صحبت	19.5	137	شعبان المعظم	18.12
145	صحیح مسلم	19.6	137	شعر	18.13
145	صراط مستقیم	19.7	137	شفاقت	18.14
145	صلاح حدیبیہ	19.8	138	شفاء	18.15
145	صلاح کرانا	19.9	138	شخص	18.16
145	صلوٰۃ (درود و سلام)	19.10	138	شخصیت	18.17
145	صلوٰۃ (نماز)	19.11	138	شق القمر	18.18

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
153	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما	23.6	145	صلہ رحمی	19.12
153	حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما	23.7	146	صور	19.13
153	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما	23.8	146	صوم وصال	19.14
153	حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما	23.9	146	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ	19.15
153	حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما	23.10	(20) ض		
153	حضرت عبداللہ ابن عمرو ابن حرام رضی اللہ عنہما	23.11	146	ضبط تولید	20.1
153	حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما	23.12	146	ضروریات دین	20.2
153	حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہما	23.13	146	ضعیف	20.3
153	عقیق	23.14	(21) ط		
154	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما	23.15	146	طاعون	21.1
154	عدالت (کورٹ)	23.16	146	طالب علم	21.2
154	عدت	23.17	146	طعام	21.3
155	عدل	23.18	147	طلاق	21.4
155	عدی ابن حاتم	23.19	150	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہما	21.5
155	عذاب	23.20	150	طواف	21.6
155	عذاب قبر	23.21	150	طہارت	21.7
155	عزت	23.22	(22) ظ		
155	عزل	23.23	150	ظالم / ظلم	22.1
155	عزم	23.24	150	ظن	22.2
155	عشر	23.25	(23) ع		
156	عشق رسول ﷺ	23.26	152	عاقلہ	23.1
156	عصمت انبیاء علیہم السلام	23.27	152	عالم	23.2
157	عطائے مصطفیٰ ﷺ	23.28	152	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	23.3
157	عفو و درگزر	23.29	152	عبادت	23.4
157	عقل	23.30	152	عبداللہ ابن ابی	23.5

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
163	غزوة احد	24.3	157	علاج	23.31
163	غزوة الخزاب	24.4	158	علامات قیامت	23.32
164	غزوة بدر	24.5	158	علم دین	23.33
164	غزوة حنین	24.6	158	علم غیب	23.34
164	غزوة خندق	24.7	159	علم نبوی ﷺ	23.35
164	غزوة خیبر	24.8	159	علم نجوم	23.36
164	غزوة ذات الرقاع	24.9	159	علوم خمسہ	23.37
164	غزوة ذی قرد	24.10	159	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	23.38
164	غزوة طائف	24.11	160	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	23.39
164	غسل	24.12	160	عمامہ شریف	23.40
165	غصب کرنا	24.13	160	عمان	23.41
165	غصہ	24.14	160	عمر	23.42
165	غلام / غلامی	24.15	160	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ	23.43
166	حضرت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ	24.16	160	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	23.44
168	غناء	24.17	161	عمرہ	23.45
168	غیبت	24.18	161	عمری (تأجیات ہبہ)	23.46
168	غیرت	24.19	161	عمل	23.47
(25) ف			162	عمل صالح	23.48
168	فاتحہ	25.1	162	عمورت	23.49
168	فارس	25.2	163	عمیات	23.50
169	فاسق / فسق	25.3	163	عید الفطر وعید الاضحیٰ	23.51
169	حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا	25.4	163	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	23.52
169	فال نکالنا	25.5	(24) ح		
169	فتح	25.6	163	فاجرا	24.1
169	فتح مکہ	25.7	163	فانسانہ مار جزارہ	24.2

صفحہ نمبر	مشمولات	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
174	قتل	26.10	169	25.8
175	قدرت	26.11	169	25.9
175	قذف	26.12	169	25.10
175	قرآن مجید	26.13	169	25.11
177	قراءت	26.14	169	25.12
177	قراءت خلف الامام	26.15	170	25.13
177	قربانی	26.16	170	25.14
179	قرض	26.17	170	25.15
179	قرض معاف کرنا	26.18	170	25.16
179	قریش	26.19	171	25.17
179	قسامت	26.20	171	25.18
180	قسم/قسم کھانا	26.21	171	25.19
180	قصاص	26.22	171	25.20
181	قضا	26.23	171	25.21
181	قضاء حاجت	26.24	171	25.22
181	قطع تعلق	26.25	171	25.23
182	قطع رحمی	26.26	(26) ق	
182	قلب	26.27	172	26.1
182	قمار	26.28	172	26.2
182	قبض	26.29	172	26.3
182	قناعت	26.30	172	26.4
182	قنوت فجر	26.31	172	26.5
182	قنوت نازلہ	26.32	173	26.7
182	قواعد فقہیہ	26.33	173	26.8
182	قہر	26.34	174	26.9
				قاتل
				قاسم بن محمد
				قاضی/منصب قضاء
				قالین
				قبر
				قبر انور رسول کریم ﷺ
				قبلہ/اہل قبلہ
				قبولیت اسلام

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
190	کنواں	27.19	182	قیامت	26.35
190	کنیت	27.20	183	قیام لعطیس	26.36
190	کوا	27.21	183	قید/قیدی	26.37
190	کوڑا	27.22	183	قیاس	26.38
190	کھال	27.23	183	قیافہ شناسی	26.39
190	کینہ	27.24	184	قیصر و کسری	26.40

(28) گ

(27) ک

191	گالی دینا	28.1	184	کاشکاری	27.1
191	گانا	28.2	184	کان	27.2
191	گدھا	28.3	184	کاہن/کہانت	27.3
191	گروی رکھنا	28.4	184	کتا	27.4
191	گڑیا	28.5	184	کذب	27.5
191	گستاخ رسول	28.6	184	کرامت	27.6
191	گمان	28.7	184	کب	27.7
191	گم شدہ چیز	28.8	185	کعب بن اشرف	27.8
191	گناہ/گناہگار	28.9	185	حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ	27.9
192	گنبد خضراء	28.10	185	کعبہ	27.10
192	گواہی	28.11	185	کفر/کافر	27.11
192	گورہ	28.12	186	کفارہ	27.12
192	گوشت	28.13	187	کفریہ کلمات	27.13
192	گھنی	28.14	187	کفن	27.14
193	گھڑی	28.15	187	کفو	27.15
193	گھنٹی	28.16	190	کلام	27.16
193	گھوڑا	28.17	190	کلمہ طیبہ	27.17
193	گیس	28.18	190	کلمہ برکت	27.18

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
198	مجاہد	30.12	(29) ل		
198	مجلس	30.13	193	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	29.1
199	مجاہل میلاد	30.14	193	لباس	29.2
199	محبت	30.15	194	لذت	29.3
199	محبت الہی	30.16	194	لعان	29.4
199	محبت رسول ﷺ	30.17	194	لعنت	29.5
200	محرم	30.18	195	لقب	29.6
200	محرم	30.19	195	لقط	29.7
200	محرم الحرام	30.20	195	لکھنا	29.8
200	محسن	30.21	195	لواطت	29.9
200	محمد بن ابوبکر	30.22	196	حضرت لوط علیہ السلام	29.10
200	سیدنا حضرت محمد عربی ﷺ	30.23	196	لونڈی	29.11
204	محمد بن عبدالوہاب نجدی	30.24	196	لیلة القدر	29.12
204	مخالفین اسلام	30.25	(30) م		
204	مخنث	30.26	196	ماتم	30.1
204	مدارات	30.27	196	مال	30.2
204	مداہنت	30.28	197	مال حرام	30.3
204	مدو کرنا	30.29	197	مال غنیمت	30.4
204	مدو حاصل کرنا	30.30	198	مال فی	30.5
204	مدعی علیہ	30.31	198	ماں	30.6
204	مدینہ منورہ	30.32	198	مانعین زکوٰۃ	30.7
205	مدی	30.33	198	مباحثہ	30.8
205	مرد	30.34	198	متعہ	30.9
205	مردار	30.35	198	متقی	30.10
205	مرض	30.36	198	مشاب	30.11

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
212	مغفرت ذنب	30.62	205	مرگی	30.37
213	مفتوحہ علاقہ	30.63	205	مزارات شرعی	30.38
213	مفلس	30.64	205	مزدلفہ	30.39
213	مفہوم مخالف	30.65	206	مساقات	30.40
214	مقابلہ	30.66	206	مساوات	30.41
214	مقام مصطفیٰ ﷺ	30.67	206	مسجد	30.42
214	مقتول	30.68	208	مسح	30.43
214	مقروض	30.69	208	مسلمان	30.44
214	مکاتب	30.70	208	مسلم بن عقبہ	30.45
214	مکہ/اہل مکہ	30.71	208	مساوک	30.46
215	ملاقات	30.72	209	مشابہت	30.47
215	ملاوٹ کرنا	30.73	209	مشتبہ اشیاء	30.48
215	ملوکیہ	30.74	209	مشرک	30.49
215	ممانعت	30.75	209	مشکل الفاظ کے معانی	30.50
215	منافق	30.76	209	مصالحہ	30.51
215	منبر رسول ﷺ	30.77	209	مصر	30.52
215	منشیات و دیگر حرام اشیاء	30.78	209	مصیبت	30.53
215	منکرین حدیث	30.79	210	حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ	30.54
215	منگنی	30.80	210	معبد	30.55
215	منی	30.81	210	معتزلہ	30.56
216	منی	30.82	210	معجزہ	30.57
216	موت	30.83	210	معدنیات	30.58
216	حضرت موسیٰ علیہ السلام	30.84	210	مہراج النبی ﷺ	30.59
216	موسیقی	30.85	212	حضرت معقل رضی اللہ عنہ	30.60
216	مومن	30.86	212	مشمولات اہل سنت	30.61

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
222	نفاق	31.16	217	مویچھ	30.87
222	نفع	31.17	217	مہاجرین	30.88
222	نقصان	31.18	217	مہر	30.89
222	نظمی عبادات	31.19	217	مہمان	30.90
222	نماز	31.20	217	مہندی	30.91
226	نماز استقاء	31.21	217	مؤلفۃ القلوب	30.92
226	نماز تہجد	31.22	217	میت	30.93
227	نماز جنازہ	31.23	218	میقات	30.94
227	نماز چاشت	31.24	218	میل جول	30.95
227	نماز خوف	31.25	(31) ن		
228	نماز قضا	31.26	218	نادہندہ	31.1
228	نماز مسافر	31.27	218	نام	31.2
229	نماز نفل	31.28	219	نبوت	31.3
229	نماز کسوف	31.29	219	نبی	31.4
229	نکاح	31.30	219	نبیز	31.5
231	نوٹ	31.31	219	نجات	31.6
231	نوحہ کرنا	31.32	219	نجاست/نجس	31.7
231	نورائیت و بشریت مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم	31.33	220	نجوی	31.8
232	نیت	31.34	220	نحو	31.9
232	نیکی	31.35	220	ندائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	31.10
232	نیلام	31.36	220	نذر (منت ماننا)	31.11
232	نیل پاش	31.37	221	نزی	31.12
232	نہند	31.38	221	نسب	31.13
(32) و			221	نسخ	31.14
232	واقعہ	32.1	222	نصیحت	31.15

صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار	صفحہ نمبر	مشمولات	نمبر شمار
239	حدی	33.4	233	واقعہ عرینہ	32.2
240	ہدیہ	33.5	233	والدین (ماں + باپ)	32.3
240	ہرقل	33.6	233	والدین کریمین رضی اللہ عنہما	32.4
240	ہمسایہ	33.7	233	دتر	32.5
240	ہند	33.8	234	ذجاہت	32.6
240	ہنڈی کی بیچ	33.9	234	وجود باری تعالیٰ	32.7
240	ہنسا	33.10	234	وجی	32.8

(34) کی

240	یاجوج وماجوج	34.1	235	وراثت	32.9
240	یا محمد ﷺ	34.2	235	ورزش	32.10
240	یتیم	34.3	235	وسوسہ	32.11
240	یزید	34.4	236	وسیلہ	32.12
241	یکین	34.5	236	وصیت	32.13
242	حضرت یوسف علیہ السلام	34.6	237	وضو	32.14
242	یوم نحر	34.7	237	وطن	32.15
242	یوم عاشورہ	34.8	238	وعدہ	32.16
242	یوم عرفہ	34.9	238	وقت	32.17
242	یوم عید	34.10	238	وقف	32.18
242	یوم میلاد النبی ﷺ	34.11	238	ولاء	32.19
242	یہودی	34.12	238	ولی	32.20
			238	ویلیو	32.21
			238	ویلیر	32.22

(33) ہ/ہ



238	بہرہ کرنا	33.1
239	بہتیار	33.2
239	بہرت	33.3

انتساب

باعث تخلیق کائنات، رحمۃ اللعالمین، محبوب رب العالمین، سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کی احادیث مبارکہ کی تشریح سے متعلق یہ ادنیٰ کاوش، عالم اسلام کی ان دو عظیم ہستیوں کے نام جن کی عظیم تصانیف تمام مسلمانوں کے لیے ناراۃ نور اور مشعل راہ ہیں۔

میری مراد ہیں

مفسر شہیر، محدث کبیر، جامع المعقول والمنقول، شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ مفتی غلام رسول سعیدی صاحب

(مصنف: تبیان القرآن + نعمۃ الباری فی شرح صحیح البخاری + شرح صحیح مسلم)

اور

میرے محسن و مربی، میرے استاذ محترم، میرے راہبر و راہنما

مفکر اسلام علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی صاحب

(بانی تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان)

امد اللہ ظلہما علی جمیع المسلمین والمسلمات





تعارف مرتب

استاذ العلماء مفکر اسلام علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی صاحب مدظلہ
(شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاول پور)

مولانا مفتی آس محمد سعیدی مصطفوی صاحب میرے عزیز ترین اور وفادار شاگرد و مرید ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار وہی و کسبی کمالات سے نوازا ہے۔ علم و تحقیق کے خوگر، جدوجہد کے پیکر، ادب و احترام سے مزین، محبت و خدمت کے مرتع، ہمہ صفت موصوف، کام کے دہنی، غضب کے ذہین، چھٹی اور رخصت سے دور، زبردست حافظہ کے مالک، تقویٰ و پرہیزگاری سے متصف، غصہ کو پی جانے والے، لیسٹیوں پہ نظر رکھنے والے، عزم الامور پہ کندھا لٹے والے، ایک وقت میں کئی محاذوں پہ چوکھی لڑنے والے، بہترین مدرس، عالی شان مقرر، لکھنؤ، مضاف، بلند پایہ منتظم اور ہدف تک پہنچے بغیر دم نہ لینے والے مجاہد ہیں۔

جب یہ جامعہ نظام مصطفیٰ میں پڑھنے کے لیے آئے تو دنیا کے ستائے ہوئے تھے۔ آگے بڑھنے کی تمام راہیں ان کے لیے بظاہر سدود ہو چکی تھیں، ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا تھا۔ راہبر راہزن اور راہزن راہبر محسوس ہوتا تھا، سودوزیاں کا احساس تک نہ رہا تھا، دوست دشمن اور دشمن دوست دکھائی دیتا تھا، اہل بدعت اہل سنت اور اہل سنت اہل بدعت نظر آتے تھے، گویا یہ چاند بادلوں کی اوٹ میں جا چکا تھا اور یہ سورج گھاؤں کی زد میں تھا۔ قریب تھا کہ یہ ”خسر الدنیا والآخرۃ“ کی راہوں پر چل نکلتے۔

لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کو ان بہتری منظور تھی اور انہوں نے مستقبل میں دین متین کا ٹھوس، مضبوط اور طاقتور ستون بن کے ابھرنا تھا۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحمت نے ان کی دستگیری کی اور انہیں کشاں کشاں جامعہ نظام مصطفیٰ کی پرکیف فضاؤں میں لے آئی۔ جامعہ نظام مصطفیٰ کی ولہیز پر قدم رکھنے کے بعد بھی کئی دن تک ان کی کشتی چکولوں کی زد میں رہی اور بالآخر صراط مستقیم کی طرف رواں دواں ہو گئی۔ تب سے اب تک 10 سال ہوئے کو آئے لیکن الحمد للہ پھر بھی ان کے پائے استقلال میں لغزش نہیں آئی۔ ترقی و عروج، عزت و عظمت، رفعت و بلندی، کامیابی و کامرانی، شان و شوکت اور قدر و منزلت نے لمحہ بہ لمحہ ان کے قدم چومے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، اساتذہ کی شفقت اور والدین کی محبت کے نتیجے میں مولانا آس محمد وہ سب کچھ بن چکے ہیں جس کا انہوں نے اپنی ساری زندگی میں کبھی خواب بھی نہیں دیکھا تھا۔

وہ جامعہ نظام مصطفیٰ کے ہر عزیز مدرس ہیں اور یہاں فقہ، میراث، ادب، عربی، انگریزی اور ریاضی جیسے مضامین پڑھاتے ہیں۔
وہ مکتبہ نظام مصطفیٰ کے نگران ہیں اور گذشتہ 7 سالوں سے جس انتظام کے ساتھ نہ صرف ہزاروں کتب فروخت کر چکے ہیں بلکہ

بہت سی کتب کی اشاعت کا بندوبست بھی کر چکے ہیں ملک بھر کے مکتبوں کے ساتھ وہ ہر وقت رابطے میں رہتے ہیں۔

✽ وہ نظام مصطفیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے سربراہ ہیں اور اب تک اس پلیٹ فارم سے سینکڑوں حاجتمندوں کی معاونت کر چکے ہیں اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ فاؤنڈیشن کے تحت شہر میں ایک بہترین لائبریری کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے اور اس کا دفتر بھی انہوں نے شہر کے مرکزی مقام پر قائم کیا ہوا ہے۔ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے اب تک علمی، فکری اور اصلاحی موضوعات پر تقریباً 60,000 پمفلٹ شائع کر کے مفت تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ نیز 23 ستمبر 2007ء کو 60 ضرورت مندوں میں پانچ پانچ سو کے پمفلٹ الفطر گفٹ پیک 16 دسمبر 2007ء کو 100 مستحقین میں 20,20 کلو آٹے کے تھیلے، 24 مارچ 2008ء کو 50 مستحقین میں 20,20 کلو آٹے کے تھیلے، 22 ستمبر 2008ء کو 60 مستحقین میں عید الفطر گفٹ پیک، مارچ 2009ء کو 50 مستحقین میں 20,20 کلو آٹے کے تھیلے اور ستمبر 2009ء کو 60 مستحقین میں عید الفطر گفٹ پیک تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

✽ وہ ایک بہترین مصنف بھی ہیں اور اب تک ان کی مندرجہ ذیل تصنیفات منصفہ شہود پر آچکی ہیں:

① اشاریہ تبیان القرآن

جو کہ مفسر شہیر محدث کبیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی ۱۲ جلدوں پر مشتمل شہرہ آفاق تفسیر ”تبیان القرآن“ کا بہترین اشاریہ ہے اور فریڈ بک سٹال لاہور نے اسے تفسیر تبیان القرآن کے ساتھ شائع کیا ہے۔ جس کی ابتداء میں ان کے لیے تعارفی کلمات شیخ الحدیث والتفسیر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ نے بنفس نفیس تحریر فرمائے ہیں۔

② فضائل و مسائل عید قربان

یہ عید قربان کے فضائل و مسائل پر مشتمل ہے۔

③ محبت رسول ﷺ ضروری کیوں؟

اس میں حضور رسالت مآب ﷺ کی محبت کے متعلق انتہائی اہم مواد فراہم کیا گیا ہے۔

④ آسان جنرل ریاضی

جس میں تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے درجہ ثانویہ عامہ کے امتحان میں شامل ”جنرل ریاضی“ کی کتاب کا بہترین حل پیش کیا گیا ہے اور ملک بھر کے دینی مدارس میں اسے پسندیدگی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

⑤ معیاری کتب کی فہرست

ہماری لائبریریوں میں کس قسم کی کتابیں موجود ہونی چاہیں؟ اس کا انتخاب یقیناً ایک مشکل کام ہے۔ مولانا آس محمد سعیدی نے ملک بھر کے مکتبوں سے شائع ہونے والی اہم معیاری کتب کے نام اس فہرست میں یکجا کر دیئے ہیں۔ اب اچھی کتابوں کا انتخاب قطعا کوئی مسئلہ نہیں رہا۔

⑥ آسان علم میراث

یہ اپنی نوعیت کی پہلی بے مثال، لازم وال، منفرد اور شاہکار کتاب ہے۔ جس میں اسلامی وراثت کا فلسفہ و دیگر مذاہب و ممالک میں میراث کا طریقہ کار اور اس پر اسلامی نظام وراثت کی ترجیح، آسان مثالوں کے ساتھ ابتدائی قواعد میراث اسلامی نظام وراثت پر کیے

لے والے اعتراضات کے دندان شکن جوابات عصر حاضر میں پیش آنے والے 88 سے زائد جدید مسائل وصیت و میراث جیسے اہم موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

خدمت خلق ضروری کیوں؟

یہ خدمت خلق کی ضرورت و اہمیت کے حوالہ سے انتہائی اہم اور بہترین تحریر ہے۔

علاوہ ازیں ان کے مندرجہ ذیل اہم عنوانات پر لکھے ہوئے پمفلٹ بھی ہزاروں کی تعداد میں تقسیم ہو کر قبول عام حاصل کر چکے

- (1) زکوٰۃ کے فضائل و مسائل۔۔۔ (2) نماز کے فضائل و مسائل۔۔۔ (3) 56 خطرناک بیماریاں۔۔۔ (4) نسل نوا ایک خطرناک عادت کے شکنجے میں۔۔۔ (5) فروغ علم میں مدارس دینیہ کا کردار۔۔۔ (6) شہرے اور انمول موتی۔۔۔ (7) ضرورت مندوں کا تعاون ہمارا بنیادی فرض ہے۔۔۔ (8) غیبت کی تباہ کاریاں۔۔۔ (9) محبت کے شرعی احکام۔۔۔ (10) کیا ہم نے کبھی سوچا؟۔۔۔ (11) نماز نہ پڑھنے کے نقصانات (12) جہنم کا دروازہ "ٹی وی"۔۔۔ (13) استاذ کا ادب و احترام ضروری کیوں؟۔۔۔ (14) روزوں کے نئے پیش آمدہ مسائل اور ان کا حل (15) محبت رسول ﷺ ضروری کیوں؟۔۔۔ (16) تجلیات شب برأت۔۔۔ (17) اجلی الاعلام کا خلاصہ۔۔۔ (18) تعارف بانی جامعہ نظام مصطفیٰ (علامہ اللہ وسایا سعیدی رحمۃ اللہ علیہ)۔۔۔ (19) تعارف مصنف علم صرف و آسان نحو ترکیب (راقم الحروف)۔۔۔ (20) مسجد کے احکام و آداب۔۔۔ (21) حج کے فضائل و مسائل۔۔۔ (22) مثالی طالب علم کون؟۔۔۔ (23) تجلیات شب قدر۔۔۔ (24) روزہ خور کا انجام (25) فرض حج نہ کرنے والے کا انجام۔۔۔ (26) زنا کی تباہ کاریاں۔۔۔ (27) فضائل و مسائل عید قربان۔۔۔ (28) استاذ کے حقوق۔۔۔ (29) زکوٰۃ خود کا انجام۔۔۔ (30) بچوں کو بڑوں کی صف میں کھڑا کرنا کیسا؟

وہ انتظامی لحاظ سے جامعہ نظام مصطفیٰ کے ایک اہم ستون ہیں ان کے سبب دارالعلوم برق رفتاری کے ساتھ کامیابیوں کی منزل لیس طے کرتا چلا جا رہا ہے۔

وہ ایک کامیاب مقرر ہیں اور شہر کی ایک مسجد میں باقاعدگی کے ساتھ نماز جمعہ کا خطبہ دیتے ہیں۔

وہ ماہر میراث ہیں اور اس کے ثبوت کے لیے ان کی کتاب "آسان علم میراث" شاہد عادل ہے۔

ان کا تعلیمی ریکارڈ بھی انتہائی شاندار ہے ثانویہ عامہ سے لے کر شہادۃ العالمیہ تک تھرو آؤٹ (Throughout) ممتاز مع الشرف میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ میٹرک ایف اے فاضل اردو فاضل عربی اور بی کام میں مسلسل فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے انگلش لینگویج کورس اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا ہے اور کمپیوٹر کی بھی خوب مہارت رکھتے ہیں۔ ایک اچھی خاصی ذاتی لائبریری بھی بنائی ہوئی ہے جس میں عمدہ اور معیاری کتب کا بہترین ذخیرہ موجود ہے۔ ان کا تعلیمی ریکارڈ ایک نظر ملاحظہ ہو:

نمبر شمار	درجہ	سال	ادارہ	فیصد	کیفیت
1	ثانویہ عامہ	2002ء	تنظیم المدارس پاکستان	73.43	ممتاز مع الشرف
2	ثانویہ خاصہ	2003ء	تنظیم المدارس پاکستان	70.83	ممتاز مع الشرف
3	الشہادۃ العالمیہ	2005ء	تنظیم المدارس پاکستان	74.67	ممتاز مع الشرف

ممتاز مع الشرف	81.17	تنظیم المدارس پاکستان	2007ء	الشہادۃ العالمیہ	4
ممتاز مع الشرف	87.5	تنظیم المدارس پاکستان	2005ء	تجوید و قرأت	5
1st ڈویژن	68.47	بہاول پور بورڈ	2003ء	میٹرک	6
1st ڈویژن	66.27	بہاول پور بورڈ	2005ء	ایف اے	7
1st ڈویژن	61.26	اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	2008ء	بی کام	8
1st ڈویژن	66.33	بہاول پور بورڈ	2004ء	فاضل عربی	9
1st ڈویژن	73.33	بہاول پور بورڈ	2008ء	فاضل اردو	10
اے+گریڈ	82.5	دی او ایس اکیڈمی بہاولپور	2008ء	انگلش لینگویج کورس	11
اے+گریڈ	90	نظام مصطفیٰ اکیڈمی بہاول پور	2005ء	کمپیوٹر کورس	12
اے+گریڈ	75	جامعہ نظام مصطفیٰ بہاولپور	2008ء	علم دین کورس	13
اے+گریڈ	90	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد	2008ء	اللسان العربی	14
اے+گریڈ	89	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد	2008ء	الحادثۃ فی اللغۃ العربیہ	15

✽ کثیر المطالعہ بھی ہیں۔ کتب سے متعلقہ مواد کو تلاش کرنے کے فن سے خوب آشنا ہیں۔۔۔ کتب احادیث وغیرہ سے طریقہ تخریق بھی ماہرین سے سیکھ لیا ہے۔۔۔ فتاویٰ رضویہ جلد اول کے کونز مقابلہ میں اول پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔۔۔ بھیرہ شریف کی پچاس لہ تقریبات میں آل پاکستان بین الکلیاتی مقابلہ حسن تحریر میں اول پوزیشن حاصل کر چکے ہیں۔۔۔ جامعہ انوار العلوم بلتان میں آل پنجاب رضا کونز مقابلہ میں دوم انعام حاصل کر چکے ہیں۔

✽ انہوں نے تاحال جن علوم کو پڑھ کر ان کا باقاعدہ امتحان پاس کیا ہے اور ان میں سے اکثر پر وہ کامل دسترس رکھتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(1) تفسیر	(2) اصول تفسیر	(3) حدیث	(4) اصول حدیث	(5) فقہ
(6) اصول فقہ	(7) سیرت	(8) تاریخ	(9) انگلش	(10) ریاضی
(11) منطق	(12) فارسی	(13) تجوید	(14) سائنس	(15) معاشیات
(16) فلکیات	(17) اکاؤنٹنگ	(18) فنانس	(19) بزنس ٹیکسیشن	(20) سٹیٹ
(21) عربی	(22) صرف	(23) نحو	(24) بلاغت	(24) اسلامی معیشت
(25) فلسفہ	(26) مناظرہ	(27) فن شعر و ادب	(28) فن تنقید	(29) علم قرأت
(30) اردو	(31) جیومیٹری	(32) الجبرا	(33) لوگار تھم	(34) بزنس ایڈوانسڈ سٹریٹ لاء

(39) علم بیان	(38) علم معانی	(37) علم الکلام	(36) ادب عربی	(35) اردو تنقید
---------------	----------------	-----------------	---------------	-----------------

میں اس قدر کہ جو ان امت فاضل اہلسنت کا ایسا سرمایہ ہے جس کا ماضی انتہائی تابناک اور مستقبل نہایت درخشندہ ہے۔ آپ کو حیرت انگیز عقیدہ کا مہیا بنایا حاصل کرنے والا یہ نوجوان ابھی فقط 23 برس کا ہے اور یہ تو ابھی ان کا آغاز ہے خود ہی اندازہ کیجئے کہ ان کا حال کیا اور کیسا زبردست ہوگا۔!!!

راقم الحروف کی یہ سوچی سمجھی رائے ہے کہ ”مولانا“ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے صاحب بہار شریعت حضرت علامہ مولانا ابوالحسن علی رضا رحمۃ اللہ علیہ کی شاندار خصوصیات کا حامل بنایا ہے۔ اپنی فہم و فراست، عقل و شعور، قوت حافظہ اور سبک رفتار کارکردگی کے لحاظ سے انہی کا عکس جمیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بڑھ چڑھ کر دین و مسلک کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم!

پروفیسر عون محمد سعیدی

شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ بہاولپور

10 جون 2010ء بروز اتوار

0300-6818565





تقاریظ

استاذ العلماء مفکر اسلام علامہ پروفیسر
عمون محمد سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(بانی: تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان)

عزیز محترم شیخ المیراث مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی کی فتوحات کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ شیخ القرآن والحديث حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ”تبیان القرآن“ کا اشاریہ مکمل کرنے کے بعد اب انہوں نے ”شرح صحیح مسلم“ کا اشاریہ بھی مکمل کر لیا ہے۔ اس سے قبل ”اشاریہ تبیان القرآن“ کے متعلق دنیا بھر سے تحسین و آفرین کے فون آئے اور اس کام کو بے حد سراہا گیا۔ کیونکہ ضخیم اور کئی کئی جلدوں پر مشتمل کتب سے استفادہ اشاریہ کے بغیر بے حد مشکل اور دشوار ہوتا ہے۔ اشاریہ کی وجہ سے آدمی منٹوں سیکنڈوں میں متعلقہ مواد تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔

”اشاریہ تبیان القرآن“ کی اہمیت اور پذیرائی دیکھ کر بہت سے احباب نے اصرار شروع کر دیا کہ ”شرح صحیح مسلم“ کا بھی اسی طرز پر اشاریہ مرتب کیا جائے تاکہ اس سے بھی استفادہ کی راہیں ہموار ہو سکیں۔ مولانا آس محمد صاحب نے اپنی ان گنت اور بے شمار مصروفیات سے وقت نکال کر ”شرح صحیح مسلم“ کے اشاریہ کی تکمیل کا معرکہ بھی سر کر لیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء مولانا آس محمد صاحب جامعہ نظام مصطفیٰ (سابق دارالعلوم حسنیہ) کے فاضل ترین مدرس ہیں اور ان کے سر پر تعلیمی، تدریسی، تصنیفی، اشاعتی، تنظیمی، انتظامی اور وفاہی کاموں کا بے حد بوجھ ہے۔ مگر وہ ان تمام امور سے بڑی جوانمردی اور زندہ دلی کے ساتھ عہدہ برآ ہوتے ہیں۔ ع۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنین کنند

آج کل وراثت میں پورے شہر بہاول پور میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہے اس سلسلہ میں ان کا فتویٰ حرف آخر کا درجہ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے قلم کو ہمیشہ سہو و نسیان سے محفوظ رکھے اور ان کی زبان و قلم سے نکلا ہوا ہر حرف سند کی حیثیت اختیار کرے، آمین!

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمین

پروفیسر عمون محمد سعیدی

بانی: تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان

0300-6818565



حضرت علامہ مولانا پروینسٹر مفتی محمد اکبر سعیدی مصطفوی صاحب مدظلہ العالی
(نائب مہتمم و شیخ الحدیث: جامعہ نظام مصطفیٰ نزد طبیہ کالج بہاولپور)

علامہ شیخ المرث مولانا آس محمد سعیدی مصطفوی میرے قابل فخر شاگرد قابل بھروسہ دوست اور قابل اعتماد ساتھی ہیں۔ جب سے جامعہ نظام مصطفیٰ میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے داخل ہوئے ہیں اس وقت سے کامیابی نے ہر موڑ پر ان کے قدم چومے۔ زبردست ذہن و فطین انتہائی باادب نہایت درجہ کے سادگی پسند بڑی سرعت سے بات کی گہرائی تک پہنچ جانے والے مشکل سے مشکل بات کو بڑی آسانی سے سمجھا دینے والے ریگولر ہر بات سوچ سمجھ کر کرنے والے ایمان دار باحیا اور وقت کے پابند ہیں۔ قلیل ترین عرصہ میں ہوں نے کثیر ترین کامیابیاں حاصل کیں۔ مدرسہ کے ساتھ انتہائی خلوص طلباء کے معاملات کو بحسن و خوبی نمٹانے کی صلاحیت اور ہر معاملہ میں اپنے اساتذہ کے ساتھ مشاورت ان کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ریاضی کے ماہر انگریزی پر مکمل عبور رکھنے والے میراث میں بھرپور میں اتھارٹی فقہ میں کامل دسترس رکھنے والے قرآن و حدیث پر مختلف طرق سے تحقیق کرنے والے ایک مستند عالم دین ہیں۔ جامعہ نظام مصطفیٰ کی مجلس شوریٰ کے انتہائی اہم رکن اور تحریک نظام مصطفیٰ (اہل سنت) پاکستان کے ایک غیر معمولی ممبر ہیں۔ جامعہ اور تحریک کو کامیابیوں کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے ٹھوس دلائل پر مبنی ان کی آراء بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ مولانا آس صاحب نظام مصطفیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے بھی چیرمین ہیں اور اسے بڑی کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ اللہم زد فزدا!

انہوں نے دینی تعلیم میں الشہادۃ العالمیہ (ہائی فرسٹ ڈویژن کے ساتھ) پاس کیا ہے۔ جبکہ عصری علوم میں یہ آج کل اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ایل ایل بی کر رہے ہیں اور اس میں مارنگ و ایوننگ تمام کلاسوں کو ٹاپ کر رہے ہیں۔ فاضل اردو و فاضل عربی لسان العربی اور اے ٹی ٹی سی وغیرہ متعدد کورس تو انہوں نے چلتے پھرتے ہی کر لیے ہیں۔

انہوں نے کئی کتابیں بھی لکھی ہیں اور الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہر کتاب کو مقبولیت عامہ بخشی ہے۔ وراثت کے موضوع پر ان کی شاہکار کتاب ”آسان علم میراث“ اس وقت یونیورسٹی کے ایل ایل بی کے نصاب میں شامل کی جا چکی ہے جو خود ان کے لیے جامعہ کے لیے اور تحریک کے لیے ایک بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ تقریری مقابلے ہوں یا تحریری مقابلے ہر جگہ انہوں نے اپنا اپنے جامعہ اور اپنے اساتذہ کا نام سورج سے بھی زیادہ روشن کیا ہے۔ جہاں بھی گئے اپنی صلاحیتوں کا سکھ منوایا۔

میں اپنے آپ کو بڑا خوش نصیب محسوس کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے قابل اور محنتی شاگرد عطا کیے۔ جن کی محنتوں اور کوششوں کی بدولت آج جامعہ نظام مصطفیٰ ترقی و عروج کی طرف بڑی تیزی سے رواں دواں ہے۔ اگر ان جانفشانیوں اور عرق ریزیوں کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو مستقبل صرف اور صرف مصطفویوں (مقام مصطفیٰ کے محققین اور نظام مصطفیٰ کے سپاہیوں) کا ہوگا۔

ان شاء اللہ تعالیٰ وما ذلک علی اللہ بعزیز

اشاریہ شرح صحیح مسلم مولانا آس محمد صاحب کے تصنیفی سلسلے کی ایک اہم کڑی اور ان کی کامیابیوں کے سفر میں ایک اہم پوزیشن ہے۔ اس سے پہلے ان کا ”اشاریہ تبیان القرآن“ بھی شائع ہو کر ملک بھر میں پھیلے ہوئے لاکھوں تشنگان علم کو تبیان القرآن میں مذکور

علمی مواد تک رسائی دے رہا ہے اور اہل علم حضرات کی طرف سے پذیرائی حاصل کر چکا ہے اور یہی چیز کتاب کی حقیقی کامیابی کی علامت ہے کہ اہل علم حضرات کی طرف سے اس کو کتنی پذیرائی ملتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ”اشاریہ شرح صحیح مسلم“ کو بھی عوام کی طرف سے عموماً اور اہل علم و دانش کی طرف سے خصوصی طور پر بہت جلد پسندیدگی کا سرٹیفکیٹ ملے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا آس محمد صاحب کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے، انہیں اور ہم سب کو مقام مصطفیٰ کا محافظ اور نظام مصطفیٰ کا سپاہی بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ!

محمد اکبر سعیدی مصطفوی

جامعہ نظام مصطفیٰ نزد ملتان گیٹ بہاول پور

0301-7725583



حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم صاحب مدظلہ العالی

(استاذ: جامعہ نعیمیہ لاہور)

فاضل نوجوان حضرت علامہ مولانا آس محمد سعیدی صاحب زید مجددہ کا سبک رفتار قلم بجز اللہ تعالیٰ اپنی جولانیاں مزید آب و تاب کے ساتھ دکھا رہا ہے۔ حضرت کی تازہ ترین معاون محققین و قارئین علمی خدمت اشاریہ شرح صحیح مسلم منصفہ شہود پر آچکی ہے۔ اس سے قبل آپ متعدد کتب و رسائل زینت قرطاس کر چکے ہیں جن میں سے ہر ایک لائق صد تحسین ہے۔

حضرت سعید ملت قبلہ علامہ غلام رسول سعیدی صاحب نفعنا اللہ تعالیٰ بطول بقاہ ہمارے ہاں اللہ کریم کی ایک خاص نعمت ہیں اور جنکی مایہ ناز محققانہ تصانیف ہمارے لیے باعث فخر اور علم و تحقیق میں مرشد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان سے استفادہ کو سہل بنانے کے لئے علامہ آس محمد سعیدی صاحب کی یہ خدمت دوہری مبارکباد کی لائق ہے۔ اس سے قبل اشاریہ بیان القرآن مرتب کر کے وہ اہل علم کے شکر یہ کے مستحق بن چکے تھے اب حضرت سعید ملت کی کتب سے مستفید ہونے والے حضرات حضرت مرتب کے مزید ”زیر بار شکر یہ“ ہو گئے ہیں۔ ہر چند کہ ڈاکٹر نور احمد شاہتاہ صاحب (کہاچی) اس سے قبل ”مختصر“ اشاریہ شرح صحیح مسلم ترتیب دے چکے تھے لیکن خود ان کا کہنا تھا کہ ”یہ ابھی ابتدائی کام ہے میرے اپنے منصوبہ کے مطابق اس میں ابھی مزید نکھار پیدا کرنا باقی ہے“ اب امید واثق ہے کہ حضرت ڈاکٹر شاہتاہ صاحب زید مجددہ اپنے منصوبہ کی تکمیل جلیل علامہ آس محمد سعیدی صاحب کی کاوش میں پا کر ضرور مسرور ہوں گے۔ بہر حال لائق رشک ہیں ہمارے مدوح اپنی سستی بیزار اور قلم و قرطاس سے وبالہائے لگاؤ والی طبیعت کی وجہ سے۔ ہمیں بجا طور پر اپنے

مولانا آس سے یہ ”آس و امید“ ہے کہ وہ اپنی قلمی بوقلمونیوں کے ذریعے ہمارے نوجوان فضلاء کیلئے قابل تقلید بنیں گے۔ اللہ کریم ان کے علم و عمل اور ذوق تحقیق و تالیف میں دن دو گنی رات چو گنی ترقی پیدا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین علیہ التحیۃ و التسلیم

محمد ہاشم غفرلہ

خادم الاقراء والند ریس جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور پاکستان 54000

۳ جمادی الثانیہ ۱۴۳۱ھ ۱۸ مئی ۲۰۱۰ء 0346-4108608

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شرح صحیح مسلم، ارباب علم و فکر کی نظر میں

مبلغ اسلام حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی قدس سرہ العزیز

میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت میں اپنی جانب سے دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ حدیث شریف پر جو کام حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب نے کیا ہے اس پر وہ صرف میرے ہی شکر یہ کے مستحق نہیں، بلکہ تمام اہل سنت کے شکر یہ کے مستحق ہیں اور جو خدمت مسلک اور دین کی ان کے ذریعے سے ہو رہی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کو شرف قبولیت بخشا ہے۔

میں ملک سے باہر بہت سے مقامات پر جاتا رہتا ہوں، ابھی حال ہی میں اپنے بعض احباب اور دوستوں کے ساتھ "کینیڈا" بھی گیا تھا۔ اس مرتبہ مجھے تعجب ہوا، جب میں کینیڈا کے شہر "وون کاوور" گیا۔ وون کاوور کینیڈا کا آخری کونا ہے جو پوسٹنگ اوشین کے کنارے پر واقع ہے۔ اس مرتبہ جب میں گیا تو ایک صاحب نے مجھے اپنے گھر پر کھانے کے سلسلے میں مدعو کیا، تو مجھے وہاں یہ دیکھ کر انتہائی خوشی اور مسرت ہوئی کہ دنیا کے اس کنارے پر شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی شرح صحیح مسلم شریف اس گھر میں موجود تھی، یہ اگست کا واقعہ ہے۔

اور ابھی ستمبر کے ماہ میں "ناروے" گیا، ناروے شمال کی طرف سے دنیا کا آخری کونا ہے۔ اس ملک میں کبھی مسجد نہیں تھی۔ ورلڈ اسلامک مشن (ناروے) نے چار پانچ سال کی جدوجہد کے بعد اپنی زمین خرید کر میناروں اور گنبدوں کے ساتھ وہاں پہلی مسجد بنائی۔ اسی سال ستمبر میں اس مسجد کا افتتاح تھا، مسجد کے ساتھ وہاں ایک عظیم الشان لائبریری بھی تھی مجھے دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی کہ دنیا کے اس کنارے پر بھی جہاں ایک طرف پروفیسر سید شاہ فرید الحق صاحب کا ترجمہ قرآن "کنز الایمان" انگریزی زبان میں موجود تھا تو دوسری طرف ماشاء اللہ حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی "شرح صحیح مسلم" بھی وہاں موجود تھی، تو یہ مقبولیت ہے۔ اب یہ علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی مقبولیت ہے یا ان کی تحریر کی مقبولیت ہے، یہ فیصلہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں۔ فقیر شاہ احمد نورانی صدیقی غفرلہ

(ملخصاً حیات سعیدت میں: ۸۴)



حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد محبت اللہ نوری صاحب مدظلہ

(مدیر اعلیٰ: ماہنامہ نور الحیب، بصیر پور ضلع اوکاڑہ)

سیدالمحدثین حضرت امام مسلم علیہ الرحمۃ کی شہرہ آفاق تصنیف ”صحیح مسلم“ صدیوں سے اہل علم میں متداول اور مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے۔ اس کی متعدد شروحات لکھی گئی ہیں۔ زیر تبصرہ ”شرح صحیح مسلم“ (اردو) ان شروح میں ایک گراں قدر اضافہ ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ اپنے مواد، تحقیق و تدقیق، فنی مباحث، گمراہ فرقوں کے رد، مسلک اہل سنت کے بادلائل تائید اور مسائل عصریہ پر گفتگو کے اعتبار سے آج تک دنیائے حدیث میں ایسی کوئی کتاب تحریر نہیں کی گئی، تو بے جا نہ ہوگا۔

اس کتاب کے مصنف فاضل جلیل علامہ غلام رسول سعیدی (شیخ الحدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی) کا نام علمی، ادبی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں۔ آپ توضیح البیان، ذکر بلا جہر، مقام ولایت و نبوت، تاریخ نجد و حجاز، مقالات سعیدی اور تذکرۃ المحدثین! ایسی متعدد علمی و تحقیقی تصانیف کے ذریعے اپنا لوہا منوا چکے ہیں۔ علامہ سعیدی صاحب وہ تبحر اور محقق اسکالر ہیں، جو کسی بھی مسئلے پر قلم اٹھاتے ہیں، تو اسے ”الم نشرح“ کیے بغیر نہیں چھوڑتے، زیر نظر کتاب ان کا بہترین علمی شاہکار ہے۔ محمد محبت اللہ نوری (حیات سعید ملت، ص: 63)



حضرت علامہ مولانا محمد ناصر خان چشتی صاحب مدظلہ

(فاضل: دارالعلوم نعیمیہ کراچی)

سعید ملت حضرت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی جملہ اسلامی علوم و فنون میں یکتائے روزگار ہیں اور علم و فضل میں درجہ کمال رکھتے ہیں۔ یوں تو آپ کی تمام تصانیف جلیلہ آپ کے تبحر علمی اور فقہت و نقاہت پر شاہد ہیں۔ لیکن شرح حدیث پر آپ کی شہرہ آفاق تصنیف لطیف ”شرح صحیح مسلم“ کو جو شہرت و عظمت اور عالمگیر مقبولیت نصیب ہوئی ہے، وہ اردو زبان میں لکھی جانے والی شاید ہی کسی اور کتاب کو نصیب ہوئی ہوگی۔

یہ سات جلدوں اور آٹھ ہزار صفحات پر مشتمل وہ عظیم علمی و فقہی انسائیکلو پیڈیا ہے، جس نے چارواں عالم میں ہزاروں تشنگان علم و حکمت کو فیض یاب کیا۔ آج بھی ہزار ہا اہل علم و حق اس سے اپنی علمی و روحانی پیاس بجھا رہے ہیں اور دوسروں کو بھی سیراب کر رہے ہیں۔ اور نہ جانے کتنے گمراہ اس کو پڑھ کر رشد و ہدایت کے پیکر بن گئے۔

شرح صحیح مسلم میں آپ کو حدیث شریف کی شرح کے ساتھ ساتھ فقہ کے بھی شہ پارے نظر آئیں گے اور اس کے علاوہ آپ کو ان

کتاب میں حدیث و فقہ کے ساتھ ساتھ صرف و نحو، منطق و فلسفہ، اصول حدیث و اصول فقہ، عقائد و کلام، فضائل و مناقب، سیرت و تاریخ، معانی و بیان وغیرہ ایسے علوم و فنون کے جواہر پارے بھی نمایاں نظر آئیں گے۔
الغرض یہ کہ شرح صحیح مسلم اصحابان علم اور ارباب فکر و نظر کے لیے علامہ سعیدی صاحب کا یہ ایک انتہائی خوبصورت اور عظیم تحفہ

- ہے۔

محمد ناصر خان چشتی
فاضل دارالعلوم نعیمیہ، کراچی





پیش لفظ

مقصد حیات: میری زندگی کا مقصد مقام مصطفیٰ کا تحفظ اور ساری دنیا میں نظام مصطفیٰ کا نفاذ ہے اور اس کے لیے میں نے مصطفوی بن کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تحریک نظام مصطفیٰ کا ساتھ دینا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ!

الحمد لله رب العلمين O والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا محمد و على آله واصحابه اجمعين . آمين . اما بعد! جامع المعقول والمنقول حضرت علامہ مولانا مفتی غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ عظیم مفسر و محدث اور فقیہ و مجتہد ہیں۔ آپ کی شہرہ آفاق تصنیف ”شرح صحیح مسلم“ علم و حکمت کا مخزن، ثقاہت و ثقاہت کا منبع اور عظیم علمی و فقہی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ جس کے تقریباً 8000 صفحات سے مطلوبہ مواد کو تلاش کرنا انتہائی مشکل اور وقت طلب معاملہ تھا۔ لہذا اس کا ایسا اشاریہ (Index) مرتب کرنے کی اشد ضرورت تھی جو اس سے فوری استفادہ کو ممکن بنا دے۔ اللہ عزوجل کا کروڑہا احسان ہے کہ اس نے راقم الحروف کو یہ کام کرنے کی ہمت و طاقت عطاء فرمائی۔ چنانچہ اب ”اشاریہ شرح صحیح مسلم“ کم و بیش 865 عنوانات کے تحت آپ کے ہاتھوں میں ہے، اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہو کر اپنے علم میں مزید اضافہ فرمائیے۔

اس اشاریہ کو ترتیب دیتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا گیا ہے:

- (1) اشاریہ مضامین کی بجائے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔
- (2) کئی عنوانات، مرکبات کی صورت میں ہیں، ان میں سے بعض میں پہلے حرف کا اعتبار کیا گیا ہے، جیسے: غار حراء، عید الفطر، ایصال ثواب، تعلیم نسواں، اور خدمت خلق کو بالترتیب ”غین“ ”عین“ ”الف“ ”تاء“ اور ”حاء“ کے تحت درج کیا گیا ہے۔ اور بعض عنوانات دوسرے حرف کی مناسبت سے لکھے گئے ہیں، جیسے: امام حسین کو ”ح“ کے تحت رقم کیا گیا ہے۔
- (3) جن واقعات میں متعدد اشخاص اور جگہوں کے نام آتے تھے ان میں اشخاص و مواضع دونوں کا لحاظ کرتے ہوئے ایک ہی عنوان کئی جگہوں پر رقم کیا گیا ہے۔ جیسے: ”بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت“ کو ”جمعۃ المبارک“ اور ”روزہ“ دونوں عنوانات کے تحت لکھا گیا ہے۔

- (4) عنوانات ترتیب دیتے وقت زیادہ تر مشہور الفاظ کا لحاظ رکھا گیا ہے، البتہ قارئین کی سہولت کے لیے غیر مشہور الفاظ بھی تحریر کر دیے گئے ہیں۔

- (5) مختلف فیہ مسائل و مباحث میں ”محدث کبیر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ“ کی ذاتی رائے اور تحقیق کو علیحدہ ”علامہ غلام رسول سعیدی صاحب“ کے عنوان کے تحت درج کیا گیا ہے۔

راقم الحروف نے تمام مندرجات کی لفظی و معنوی اور حوالہ جاتی صحت کا اپنی طرف سے پورا پورا خیال رکھا ہے۔ اس کے باوجود جو کچھ

سنائے بشریت ظلمی کا امکان رد نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا دوران مطالعہ اگر کوئی معزز صاحب علم کسی شے کو قابل اصلاح سمجھے تو ازراہ کرم راقم الحروف یا ناشر کو تحریری طور پر ضرور مطلع کر دے، تاکہ آئندہ اشاعت (Next Edition) میں اس کی تصحیح (Correction) کی جاسکے۔

آخر میں ارشادِ ربانی: "لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ" (ابراہیم، ۱۴: ۷) کے تحت میں اللہ عزوجل کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھ جیسے پچھدان کو یہ کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور نبی اکرم ﷺ کے فرمان: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ کے سبب میں اپنے حقیقی پیر و مرشد، محسن و مربی اور استاذ محترم: مفکر اسلام مولانا علامہ پروفیسر عون محمد سعیدی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا ممنون ہوں، جنہوں نے قدم قدم پر میری راہنمائی و حوصلہ افزائی فرمائی اور علم کی راہ میں قدمیلیں روشن کیں۔ اللہ رب العزت ان کا سایہ مجھ پر تادیر قائم و دائم فرمائے۔ (آمین ثم آمین) نیز میں اپنے عظیم استاذ محترم علامہ مولانا پروفیسر مفتی محمد اکبر سعیدی صاحب مدظلہ کا بھی انتہائی مشکور ہوں، جنہوں نے مجھے محنت کے ساتھ پڑھایا اور میری بہترین علمی راہنمائی فرمائی۔ اللہ رب العزت ان کے علم میں مزید برکت عطاء فرمائے۔ آمین

اس اشاریہ کی ترتیب و تالیف کے دوران جن جن حضرات نے تعاون کیا، راقم الحروف ان سب کا بھی تہ دل سے شکر گزار ہے۔ خاص طور پر: شہباز خطابت علامہ مولانا مفتی جاوید مصطفیٰ مصطفوی، خطیب العصر مفتی قاضی محمد کاشف مصطفوی، خطیب بے بدل علامہ مولانا محمد بلال نقشبندی، امام الصرف مولانا محمد فیصل قریشی، فاضل جلیل مولانا محمد منیر قریشی، مولانا محمد شعیب ہاشمی، مولانا محمد معراج مصطفوی، مولانا محمد روشن بخش مصطفوی، مولانا محمد عابد جمالی، مولانا نصیر احمد غوری مصطفوی (نیچر: مکتبہ نظام مصطفیٰ بہاول پور) مولانا محمد عامر اقبال مصطفوی، مولانا عاطف بشیر مصطفوی، مولانا محمد نوید رضا مصطفوی، مولانا محمد اظہر ملک، مولانا قاضی احمد رضا، مولانا محمد زبیر مصطفوی، مولانا حافظ عون محمد مصطفوی سیرانی، مولانا احسان محمد مصطفوی، مولانا اشفاق محمد مصطفوی، مولانا محمد اسماعیل مصطفوی، مولانا محمد اویس سیرانی، مولانا محمد ساجد صہبہ، مولانا جنید اقبال مصطفوی، مولانا عبد العزیز مصطفوی اور مولانا توصیف الحسن مصطفوی مدظلہم۔ جن کی اعانت اس اشاریہ کی تکمیل کا باعث بنی۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدنیا و الآخرة۔

میں بھائی ڈاکٹر محمد صفدر جاوید صاحب کا بھی احسان مند ہوں، جنہوں نے عرق ریزی سے اس کتاب کی کمپوزنگ فرمائی۔ نیز فرید بک سٹال لاہور کے مالک جناب محترم و مکرم سید محمد محسن اعجاز شاہ صاحب کا شکریہ ادا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے، جنہوں نے اس کی طباعت و اشاعت کا اہتمام فرمایا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انہیں فراخ رزق حلال عطاء فرمائے آمین۔

اللہ رب العزت کی بارگاہ بے کس پناہ میں دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے محبوب ﷺ کے تصدق و توسل سے احادیث مبارکہ کی تشریح سے متعلق اس ادنی خدمت کو شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے اسے راقم، ناشر، کمپوزر اور ہر قاری کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین بجاہ طہ و یسین ﷺ

آس محمد سعیدی

(فاضل درس نظامی، فاضل عربی، فاضل اردو، بی کام، ایم اے اسلامیات، اے ٹی ٹی سی، ایل ایل بی)

استاذ: جامعہ نظام مصطفیٰ نر و طبیہ کالج بیرون ملتان گیٹ بہاول پور، پنجاب، پاکستان

چیئرمین: نظام مصطفیٰ ویلفیئر فاؤنڈیشن بہاول پور، موبائل: 0321-6850235, 0300-6818535

5 جنوری 2010 بروز منگل

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
1010/2	پرزکوۃ دینے میں مذاہب			آ	
1014/2	آل رسول ﷺ کو زکوۃ کا حرام ہونا	2		آثار	1
	آمین	9	342/2	آثار شر اور خیر کے ثمرات	1
1187/1	آمین کا بیان	1		آداب	2
1189/1	آمین کہنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	2	278/1	اللہ تعالیٰ نبی ﷺ اور صحابہ کرام کے نام	1
1189/1	آمین کہنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	3		لکھنے کے آداب	
1189/1	آمین کہنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	4	298/5	آداب جہاد	2
1190/1	آمین کہنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	5	532/5	ادب حکم پر مقدم ہے یا حکم ادب پر؟	3
1191/1	آمین بالسر پر دلائل	6	490/6	ادب کا لغوی و اصطلاحی معنی	4
	آواز	10	38/7	ادب کا لغوی و اصطلاحی معنی	5
	قرآن سنت اور فقہاء کی آراء کی روشنی میں	1		آرزو	3
657/5	عورت کی آواز کا حکم			دیکھئے: "31: تمنا" صفحہ 83	1

الف

	ابتداء کرنا	1		آزادی	4
	مسلمانوں میں نیک طریقہ یا بڑے راستہ کی	1		دیکھئے: "14: عشق" صفحہ 153	1
409/7	ابتداء کرنے کا شرعی حکم			آزادی رائے	5
	نیک کاموں کو ایجاد کرنے اور ان کی دعوت	2	104/4	اسلام میں اظہار آزادی رائے کا حق	1
411/7	دینے کا اجر و ثواب			آزمائش	6
	کسی برائی کی ابتداء کر کے توبہ کر لینے کے بعد	3	190/2	زندگی اور موت میں آزمائش	1
411/7	گناہ لکھے جانے کا سلسلہ ختم ہوتا ہے یا نہیں؟		190/2	قبر میں آزمائش	2
	حضرت ابراہیم علیہ السلام	2		آزمائش	7
	مردوں کو زندہ کر کے دکھانے کے لیے	1	141/5	آزمائش کے لیے مال خرچ کرنا اسراف نہیں ہے	1
633/1	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی توجیہ			آل رسول ﷺ	8
231/3	یادگار ابراہیم علیہ السلام	2		رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل	1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	حضرت ابراہیم <small>رضی اللہ عنہ</small> کے فضائل	831/6	4	حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کی خلافت کے حق ہونے پر قرآن مجید سے استدلال	445/5
4	حضرت ابراہیم <small>رضی اللہ عنہ</small> کے خیر البریہ ہونے کی توجیہ	833/6	5	حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کے خلیفہ برحق ہونے پر عقلی دلائل	449/5
5	حضرت ابراہیم <small>رضی اللہ عنہ</small> کے تین (ظاہری) جھوٹ بولنے کی توجیہ	834/6	6	کیا حضرت علی <small>رضی اللہ عنہ</small> نے چھ ماہ بعد حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کی بیعت کی تھی؟	450/5
3	ابن صیاد		7	حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کی خلافت پر حضرت علی <small>رضی اللہ عنہ</small> کا تبصرہ	454/5
1	ابن صیاد کا تذکرہ	799/7	8	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> میں شجاعت کی کمی تھی	458/5
2	ابن صیاد کا بیان	807/7	9	اہل تشیع کے اس اعتراض کا جواب کہ اعلان برأت کے وقت حضور <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> نے حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کو امارت سے معزول کر دیا تھا	460/5
3	ابن صیاد کے متعلق علماء اسلام کی آراء	807/7	10	”من كنت مولا فعلى مولا“ سے استدلال کا جواب	460/5
4	دعوی نبوت کے باوجود ابن صیاد کو قتل نہ کرنے کی وجہ	808/7	11	حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کے تعبیر بیان کرنے میں خطا اور صواب کا بیان	668/6
5	ابن صیاد سے نبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے امتحان کی وضاحت	808/7	12	حضرت ابو بکر صدیق <small>رضی اللہ عنہ</small> کے فضائل	876/6
6	ابن صیاد کی اصلیت میں نبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے اشتباہ کی تحقیق	809/7	13	صحابہ کرام کی ایک دوسرے پر افضلیت کے متعلق علماء کے مسابک اور نظریات	881/6
4	حضرت ابن عباس <small>رضی اللہ عنہ</small>		14	صحابہ کرام کی باہمی جنگوں کے متعلق اہلسنت کا نظریہ	882/6
1	حضرت ابن عباس <small>رضی اللہ عنہ</small> کا ربو الفضل کے جواز سے رجوع	407/4	15	حضرت ابو بکر صدیق <small>رضی اللہ عنہ</small> کی سوانح	883/6
5	حضرت ابن ام مکتوم <small>رضی اللہ عنہ</small>		16	حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کا اسلام قبول کرنا	883/6
1	حضرت ابن ام مکتوم <small>رضی اللہ عنہ</small> کی سوانح	1087/1			
6	حضرت ابو بکر صدیق <small>رضی اللہ عنہ</small>				
1	حضرت ابو بکر صدیق <small>رضی اللہ عنہ</small> کی فضیلت	952/2			
2	حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کے قمار کی وضاحت	390/4			
3	حضرت ابو بکر <small>رضی اللہ عنہ</small> اور باغ فدک	405-437/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہجرت	884/6		سے استدلال اور دعویٰ ارتداد کا بطلان	1171/6
18	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت	886/6	7	حضرت ابو وجانہ رضی اللہ عنہ	
19	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	886/6	1	حضرت ابو وجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1129/6
20	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا علم	888/6	2	حضرت ابو وجانہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	1129/6
21	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا زبرد تو واضح اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا	888/6	8	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ	
22	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت	889/6	1	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل	1133/6
23	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اہم کارنامے	889/6	2	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی سوانح	1139/6
24	سفر ہجرت میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ہونے کی وجہ سے افضلیت کی وجوہ	891/6	9	حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ	
25	رسول اللہ ﷺ کا کسی کو شخصی طور پر متعین کر کے خلیفہ نامزد نہ کرنا	896/6	1	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب کے فضائل	1182/6
26	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر دلیل	897/6	2	حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب کی سوانح	1181/6
27	خلفائے ثلاثہ کی خلافت کی صحت اور حقانیت پر قرآن مجید سے استدلال	897/6	10	ابوطالب	
28	استدلال مذکور پر شیعہ علماء کے اعتراضات کے جوابات	898/6	1	غرغره موت کے وقت ایمان نامقبول ہونے پر دلیل اور ابوطالب کے ایمان نہ لانے کی بحث	386/1
29	قرآن مجید کی آیات سے شیعہ تفسیر کے مطابق حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے فضائل	899/6	2	ابوطالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات اور ان کی تفسیر میں مذاہب اربعہ کے مفسرین کی تصریحات	387/1
30	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیعت کرنے کا کتب شیعہ سے ثبوت	902/6	3	ابوطالب کے ایمان نہ لانے کے متعلق احادیث	393/1
31	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر علماء شیعہ کی روایت		4	ابوطالب کے ایمان نہ لانے کی بحث میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	397/1
			5	نبی ﷺ کی ابوطالب کے لیے شفاعت اور آپ کے سبب سے اس کے عذاب میں تخفیف	833/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	ابوطالب کے عذاب میں تخفیف کی توجیہ	835/1	19	اجازت	
11	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ		1	مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دھونے کی ممانعت	234/5
1	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کے فضائل	1178/6	2	بلا اجازت پر اپنی چیز لینا	235-238/5
2	حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ کی سوانح	1181/6	3	اجازت طلب کرنے کا بیان	507/62
12	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ		4	پرائے گھر میں داخل ہونے کے لیے اہل خانہ سے اجازت طلب کرنے کی تفصیل	511/6
1	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل	976/6	5	اجازت طلب کرنے کی حکمت	512/6
2	حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی سوانح	977/6	6	اجازت طلب کرنے کی کیفیت اور اس کے عموم کی بحث	513/6
13	حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ		7	اجازت طلب کرنے والے کا "کون ہے" کے جواب میں "میں" کہنا مکروہ ہے	514/6
1	حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو اذان کی تعلیم دینے کا واقعہ	1083/1	8	"میں ہوں" کہنے کے مکروہ ہونے کی وجہ	515/6
14	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ		9	اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت	515/6
1	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے فضائل	1178/6	10	پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا	535/6
2	حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی سوانح	1180/6	11	قضاء حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت	536/6
15	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ		20	اجتہاد	
1	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1161/6	1	نبی کریم ﷺ کے اجتہاد کا بیان	410/1
2	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	1165/6	2	وحی خفی اور اجتہاد	267/3
16	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ		3	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء مجتہدین کی آراء	268/3
1	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصار کی ایک جماعت کے فضائل	1124/6	4	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد کے بارے میں فقہاء اسلام کی آراء	268/3
2	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1125/6			
17	اتباع				
1	دیکھئے: "58: اطاعت" صفحہ 54				
18	اتباع رسول ﷺ				
1	دیکھئے: "23: سیدنا محمد عربی ﷺ" صفحہ 200				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان
59/5	فقہاء احناف کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط	23	270/3	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد پر قرآن مجید سے دلائل
61/5	فقہاء شافعیہ کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط	24	272/3	رسول اللہ ﷺ کے اجتہاد پر احادیث سے دلائل
62/5	فقہاء حنابلہ کے نزدیک اہلیت اجتہاد کی شرائط	25	273/3	اجتہاد کی خطا منصب نبوت کے خلاف نہیں ہے
63/5	مجتہد مطلق کی طرف منسوب ہونے والوں کی اقسام	26	274/3	رسول اللہ ﷺ کا اجتہاد اتباع وحی کے خلاف نہیں ہے
65/5	مجتہد عالم کا دلیل کی بناء پر امام سے اختلاف کرنا ادب کے خلاف نہیں ہے	27	276/3	رسول اکرم ﷺ کے اجتہاد پر اعتراضات کے جوابات
66/5	قاضی کے لیے اہلیت اجتہاد کی شرط میں مذاہب ائمہ	28	318/3	اجتہاد کا لغوی و شرعی معنی
67/5	ایک قاضی مجتہد کا دوسرے قاضی مجتہد کی رائے پر فیصلہ کرنے کا جواز	29	320/3	قرآن مجید سے اجتہاد پر دلائل
145/5	حاکم صحیح فیصلہ کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجازت ہے	30	321/3	احادیث سے اجتہاد پر دلائل
146/5	قاضی کا عالم اور مجتہد ہونا ضروری ہے	31	324/3	شرائط اجتہاد
146/5	اجتہاد کی تعریف	32	325/3	اجتہاد میں تجزی اور تقسیم
147/5	اجتہاد کا طریقہ	33	326/3	دارۃ اجتہاد
147/5	مجتہدین اور مقلدین کے درجات	34	326/3	طبقات مجتہدین
148/5	پیش آمدہ مسائل میں اہل فتویٰ کا اجتہاد	35	327/3	اصول اجتہاد کے واضح صرف امر اور بوجہ ہیں
149/5	مسائل اجتہاد میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک حکم معین ہوتا ہے یا نہیں؟	36	327/3	امر اور بوجہ کا اختلاف رحمت ہے
	مسائل اجتہاد میں حکم کے معین ہونے یا نہ ہونے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی	37	328/3	عصر حاضر میں اجتہاد
			361,418	رسول اللہ ﷺ کا شارع ہونا اور آپ کا اجتہاد
			3	
			459/3	اجتہاد پر ایک دلیل
			648/3	نبی ﷺ کے اجتہاد پر دلیل

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان
	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	150/5	9	صاحب کا موقف
571/6		206/5		38 مجتہدین کے اختلاف کا بیان
	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	207/5	10	39 ایک مجتہد دوسرے مجتہد سے کب اختلاف کر سکتا ہے؟
572/6				
	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	492/5	11	40 صحابہ کرام کے اجتہاد کا ثبوت
572/6				21 اجر
	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	595/1	12	1 دس سے لے کر سات سو گنا اور اس سے بھی زیادہ اجر عطا فرمانے کی تحقیق
573/6		640/1	13	2 اہل کتاب کو گناہ کرنے کی تحقیق
	تعلیم قرآن، امامت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	498/4		3 امور مباحہ پر اجر ملنے کی تحقیق
575/6				4 ثواب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب فکر کے نظریات
	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی تحقیق	873/4	14	5 اجر و ثواب میں مختلف النوع اضافوں کی حکمتیں
1035/7				
	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار	462/7	15	22 اجرت
1036/7				
	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	839/3	16	1 تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا شرعی حکم
1042/7		291/4		2 جہتی کرانے کی اجرت کی ممانعت
	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کی ممانعت کے محامل	296/4	17	3 فاحشہ اور نجوی کی اجرت کا حرام ہونا
1045/7		301/4		4 پھینے لگانے کی اجرت کا شرعی حکم
	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	510/4	18	5 قرآن خوانی کی اجرت لینے کی توجیہات
1048/7		568/6		6 دم کرنے پر اجرت لینے کا بیان
	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	570/6	19	7 تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا جواز
1049/7				
	تعلیم قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	570/6	20	8 تعلیم قرآن پر اجرت لینے کے متعلق آثار صحابہ و تابعین
1051/7				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان
306/3	محرم کے لیے خشکی (جنگل) کے شکار کی ممانعت	11		اعلیٰ قرآن اور دیگر عبادات پر اجرت لینے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ
	محرم کے لیے خشکی کے شکار کھانے میں	12	1053/7	
313/3	مذہب اربعہ			ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی
314-316 3	احناف کا نظریہ اور دلائل	13	1066/7	مردود خدمت کی تحقیق
316-317 3	شواہع اور دیگر ائمہ کے دلائل	14	1069/7	تراویح میں ختم قرآن کے نذرانے کی تحقیق
	محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں	15		احکام
345/3	جن جانوروں کا مارنا جائز ہے		1009/1	احکام کے بعد عورت پر غسل کرنے کا وجوب
	تکلیف لاحق ہونے کی وجہ سے محرم کو سر	16		أحد پہاڑ
357/3	منڈانے کی اجازت اور اس پر فدیہ کا بیان		728/3	أحد پہاڑ کی محبت کی تحقیق
	سر کے بالوں کے علاوہ باقی بالوں کے	17	753/3	أحد پہاڑ کی فضیلت
362/3	موٹڈنے میں مذاہب			احرام
362/3	محرم کے سر منڈانے سے متعلق مسائل	18	237/3	محرم کے لباس کے احکام
363/3	محرم کو بچھنے لگانے کا جواز	19	244/3	مذہب اربعہ میں احرام کی کیفیت
377/3	حیض اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان	20	285/3	احرام کا فلسفہ
378/3	حیض والی عورت کے احکام میں مذاہب	21		حب سوزی مکہ کی طرف کھڑکی ہو اس وقت
378/3	احرام کی اقسام	22	290/3	احرام باندھنے کی فضیلت
440/3	احرام کو معلق کرنے کا بیان	23		نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے کی جگہ
443/3	احرام کو معلق کرنے کی وضاحت	24	292/3	میں اخلاک روایات
	حج کے احرام کو فتح کرنے کی صحابہ کے ساتھ	25	294/3	احرام کے لباس کو رنگنے کا جواز
450/3	خصوصیت		295/3	احرام سے پہلے خوشبو لگانے کا احتیاط
364/3	محرم کے لیے آنکھوں کا علاج کرانے کا	26		احرام سے پہلے بدن پر خوشبو لگانے میں
	جواز		300/3	مذہب اربعہ
364/3	محرم کے علاج میں مذاہب	27	301/3	احرام کی سوزیدار روایت
365/3	محرم کے علاج میں احناف کا موقف	28	302/3	محرم کے لیے رسول ﷺ میں مذاہب اربعہ

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
29	محرم کو غسل کی اجازت	365/3	2	احصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز	456/3
30	محرم کے غسل سے متعلق مسائل و احکام	366/3	3	احسان کی شرائط میں مذاہب فقہاء	893/4
31	محرم کا خوشبودار صابن سے غسل اور شیمپو سے سردھونے کا حکم	367/3	4	احسان کی شرائط میں مذاہب احناف	894/4
32	محرم کی موت کے بعد کے احکام	367/3	28	احکام شرعیہ	
33	محرم کے تکفین میں مذاہب اور موقف	367/3	1	احکام شریعت پر عمل کرنے ان کو یاد رکھنے دعوت دینے اور تبلیغ کرنے کا حکم	364/1
34	احناف کی وضاحت	371/3	2	احکام شرعیہ کی گواہی دینا	371/1
35	امام شافعی اور امام احمد کی پیش کردہ حدیث کا جواب	372/3	3	آیا کفار احکام شرعیہ فرعیہ کے مخاطب ہیں یا نہیں؟	373/1
36	تکفین میں محرم کا سر ڈھانپنے کی بحث	372/3	4	احکام اسلام میں سے بعض کی بعض پر فضیلت	422/1
37	مردہ محرم کا سر ڈھانپنے میں امام شافعی اور امام احمد کا نظریہ	373/3	5	افضل اعمال کے اعتبار سے احادیث میں تعارض کا بیان	423/1
38	علامہ نووی کے اعتراض کا جواب	373/3	6	احکام شرعیہ کا نبی ﷺ کی طرف مفوض ہونا	914/1
39	محرم کا شرط لگانا کہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول دوں گا	374/3	7	ورد شرع سے قبل تکلیف کا حکم	72/2
40	احرام کی نیت میں لائق مرض کی بناء پر احرام کھولنے کی شرط میں مذاہب شوافع اور حنابلہ کے دلائل اور ان کے جوابات	376/3	8	احکام شرعیہ کی اقسام	437/2
26	احسان	376/3	9	اہمتر (۶۹) احکام شرعیہ	522/2
1	مرتبہ احسان کی تفصیل و تحقیق	322/1	10	ریڈیو اور ٹی وی پر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/3
2	احسان جتانے والوں سے اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان	565/1	11	قرآنی احکام کے علاوہ احکام دینیہ کا مصدر	258/3
27	احصار / احسان		12	تابا لئح احکام کا مکلف نہیں ہے	643/3
1	مسئلہ احصار میں احناف کا موقف	361,459 3	13	واجب کی تعریف	439/6
			14	وجوب کو ثابت کرنے کے طریقے	440/6
			15	نبی کریم ﷺ کے افعال سے وجوب ثابت	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
				ہوتا ہے یا نہیں؟	
399/4	کرفسی نوٹوں کی نوٹوں سے بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	1	441/6	نبی کریم ﷺ کے افعال کی اقتداء کا حکم	18
	خونے اور چاندی کی مصنوعات کی بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	2	817/6	نبی کریم ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب	17
400/4				احکام شرعیہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب اور احکام دنیویہ میں عمل کا اختیار	18
409/4	اجناس مختلفہ میں اتحاد و قدر کے باوجود ادھار بیچ کیوں جائز ہے؟	3	825/6		
	اذان	35		رسول اللہ ﷺ کے پیوند کاری کے متعلق صحابہ سے فرمانا "دنیاوی معاملات کو تم زیادہ جانتے ہو"	19
1070/1	اذان کے مباحث	1			
1070/1	اذان کی ابتداء کا بیان	2	827/6		
1071/1	قبر پر اذان دینے کی تحقیق	3		اختلاف	29
1071/1	رسول اللہ ﷺ کے اذان دینے کی تحقیق	4	37/1	متقدمین سے اختلاف رائے کی تحقیق	1
1073/1	وقت سے پہلے اذان دینے کی تحقیق	5	41/1	امام سے مقلد کے اختلاف کرنے کی تحقیق	2
1074/1	اذان کی ابتداء	6	206/5	مجتہدین کے اختلاف کا بیان	3
1075/1	اذان کی مشروعیت کا بیان	7		ایک مجتہد دوسرے مجتہد سے کب اختلاف کر سکتا ہے؟	4
1078/1	اذان کے کلمات کو دو مرتبہ کہنے کا حکم	8	207/5		
1082/1	اذان کا طریقہ	9		اختیارات مصطفیٰ ﷺ	30
	حضرت ابو محمد زورہ کو اذان کی تعلیم دینے کا واقعہ	10	1285/1	حضور اکرم ﷺ کے اختیار کی وسعت	1
1083/1				اخلاق	31
1084/1	اذان میں ترجیح کرنے کی تحقیق	11		دیکھئے: "22: حسن اخلاق" صفحہ 101	1
1086/1	ایک مسجد میں دو مؤذن رکھنے کا استحباب	12		ادب	32
1087/1	ناہینا کے اذان دینے کا جواز	13		دیکھئے: "2: آداب" صفحہ 39	1
	جب ناہینا کے ساتھ بیٹا ہو تو اس کی اذان کا جواز	14		ادویہ	33
1087/1			830/2	الکحل فی امیر دو اذن کا شرعی حکم	1
	دارالکفر میں کسی قوم کے علاقہ میں اذان کی	15		ادھار	34

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	آواز سننے کے بعد ان پر حملہ کرنے کی ممانعت	1088/1	2	ارادہ کی تعریف اور اس کا شرعی حکم	593/1
16	اذان کا جواب دینے اور پھر نبی ﷺ پر صلوٰۃ پڑھنے اور آپ کے لیے وسیلہ کے سوال کرنے کا استحباب	1089/1	3	ارادہ اور مزہز میں فرق	593/1
			37	ارض	
			1	دیکھئے: 5: 10: 126	
17	اذان میں نام اقدس سن کر انگوٹھے چومنا	1091/1	38	ارکان اسلام	
18	اذان سننے کے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنا	1091/1	1	ارکان اسلام سے متعلق سوال	335/1
			2	اسلام کے ارکان اور عظیم ستونوں کا بیان	362/1
19	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کے معمول کا شرعی حکم	1092/1	39	ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن	
			1	نبی ﷺ کی ازواج کی تعداد کی تفصیل و تحقیق	1005/1
20	اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کی ابتداء کب سے ہوئی؟	1092/1	2	نبی ﷺ پر تعدد ازواج کے اعتراضات کے جوابات	1008/1
21	اذان سے پہلے یا بعد میں درود شریف پڑھنے کی بحث میں حرف آخر	1094/1	3	نبی ﷺ کے ازواج مطہرات کے ساتھ غسل کرنے کی وضاحت	1019/1
22	اذان کی فضیلت اور اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	1095/1	4	کیا ازواج مطہرات میں دنوں کی تقسیم نبی اکرم ﷺ پر واجب تھی؟	303/3
23	قیامت کے دن مؤذنون کی لمبی گردنیں ہونے کی تشریح	1098/1	5	جن ازواج سے نکاح اور رخصتی ہوئی ان کی تعداد	303/3
24	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	137/2	6	رسول اللہ ﷺ کے تعدد ازواج پر اعتراض کے جوابات	304/3
25	اذان کے درمیان کلام کا حکم	392/2	7	ازواج مطہرات کو بر تقدیر فاحشہ ضعف عذاب کی وجہ سے نفی رجم پر استدلال کا جواب	822/4
26	وقت سے پہلے اذان کا شرعی حکم	440/2	8	ازواج مطہرات کے حجاب کی تحقیق	630/5
27	فجر کے وقت سے قبل اذان دینے میں مذاہب	81/3	9	ازواج مطہرات کے حجاب سے عام مسلمان خواتین کے حجاب پر استدلال	632/5
28	اذان پر اجرت لینا	571-575 6			
36	ارادہ				
1	نیکی اور بدی کے ارادہ کے حکم کا بیان	587/1			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
474/7	نبی ﷺ کے استغفار کرنے کی توجیہات	8		حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ	40
511/7	استغفار کی فضیلت	9		ایک مسلمان شخص کو قتل کرنے کے باوجود	1
	استقامت	44		حضرت اسامہ پر قصاص دیت اور کفارہ	
420/1	استقامت کا بیان	1	558/1	فرض نہ کرنے کی وجہ	
	استمداد	45		حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی روایت "سو صرف	2
704/5	جہاد میں کفار سے مدد لینے کی کراہت	1	408/4	ادھار میں ہے" کی وضاحت	
705/5	جہاد میں کفار سے مدد لینے کی تحقیق	2	990/6	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے فضائل	3
	انبیاء علیہم السلام اور بزرگان دین سے براہ	3	994/6	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی سوانح	4
80/7	راست استمداد کے متعلق احادیث			اسپرٹ	41
	رجال غیب (ابدال) سے استمداد کے	4		دیکھیے: "66: الکواحل" صفحہ 56	1
82/7	متعلق فقہاء اسلام کے نظریات			استحاضہ	42
	استمناء بالید	46	990/1	استحاضہ کا لغوی معنی	1
838/4	استمناء بالید کا شرعی حکم	1	990/1	استحاضہ کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	2
	استنجاء	47	1026/1	استحاضہ کے غسل اور اس کی نماز کے احکام	3
883/1	طاق مرتبہ استنجاء کرنا	1		استغفار	43
934/1	پانی سے استنجاء کرنا	2	878/1	معفرت کے متعدد اسباب اور ان کے ثمرات	1
934/1	استنجاء کا بیان	3	1279/1	رسول اللہ ﷺ کے استغفار کرنے کے محال	2
	اسقاط حمل	48	494/2	عبادت سے گناہوں کی بخشش	3
891/3	اسقاط حمل کی تحقیق	1	191/2	حضور اکرم ﷺ کے استغفار کی وجہ	4
	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء احناف کی	2	89/4	بغیر توبہ کے محض عبادات سے معفرت کی بحث	5
892/3	آراء			استغفار کرنے کا اسباب اور بکثرت استغفار	6
894/3	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء	3	472/7	کرنے کا بیان	
895/3	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کی آراء	4		نبی کریم ﷺ کے نکت پر لین (بر) چمانے	7
895/3	اسقاط حمل کے بارے میں فقہاء مالکیہ کی آراء	5	472/7	کی توجیہات	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	اسقاط حمل کے بارے میں غیر مقلدین کی آراء	896/3	2	حضرت اسماء بنت عمیس کی سوانح	1187/6
7	اسقاط حمل کے بارے میں مصری علماء کا نظریہ	896/3	52	استرا کی نظام	
8	کیا میڈیکل ٹیسٹ سے بچہ کا نقص معلوم ہونے کی بناء پر اسقاط حمل جائز ہے؟	897/3	1	بیچ اور شراء کے حوالے سے نظام اشتراکیت کا تعارف	92/4
49	اسلام / دین		2	سوشلزم اور کمیونزم کا نقطہ اتحاد	99/4
1	ضروریات دین کا انکار کفر ہے	381/1	3	سوشلزم اور کمیونزم میں فرق	100/4
2	اسلام کے جامع اوصاف	419/1	4	سوشلزم میں مالکوں سے ان کی املاک چھیننے کی بنیاد لادینی ہے	100/4
3	دین خیر خواہی ہے	472/1	5	اسلام میں کسی کی جائز شخصی ملکیت کو بزور چھین لینا جائز نہیں ہے	101/4
4	اسلام حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں	581/1	6	سوشلزم کی طبقاتی مساوات	101/4
5	اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمال سابقہ کا حکم	584/1	7	اسلام کی اصولی مساوات	102/4
6	اسلام ابتدا میں اجنبی تھا اور انتہاء میں بھی اجنبی ہو جائے گا اور دو مسجدوں میں گھس جائے گا	615/1	8	سوشلزم کی ڈکٹیٹر شپ	104/4
7	اول آخر میں اسلام کے اجنبی ہونے سے کیا مراد ہے؟	615/1	53	اشعار (چیرہ دینا)	
8	دین میں آسانی ہے	648/3	1	احرام کے وقت قربانی میں اشعار کرنا اور قلاوہ ڈالنا	471/3
9	اسلام دین سیر ہے	726/5	2	مسئلہ اشعار میں شوافع کا احناف پر اعتراض	471/3
10	دین میں سہولت اور رخصت کے پسندیدہ ہونے کا بیان	816/6	3	مسئلہ اشعار میں احناف کا جواب	472/3
50	اسم اعظم		4	مسئلہ اشعار میں مخالفین کے امام ابوحنیفہ پر اعتراضات اور ان کے جوابات	573/3
1	اسم اعظم کی تحقیق	453/7	54	اشہر حرم	
51	حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا		1	اشہر حرم میں روو بدل کی تفصیل و تحقیق	706/4
1	حضرت اسماء بنت عمیس کے فضائل	1184/6	2	آیا اشہر حرم میں قتال منسوخ ہو چکا ہے یا نہیں؟	707/4
			55	اصحاب اخذ و	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
94/1	اصحاب زہری کے طبقات خمسہ کا بیان	19	973/7	اصحاب اشدود ساحر راہب اور لڑکے کا قصہ	1
94/1	متاخرین کے لیے سند حدیث کی تصحیح، تمسین اور تضعیف کرنے کی تحقیق	20	977/7	اصحاب الاخدود کے واقعہ کی تشریح	2
96/1	چند ضروری اصطلاحات کا بیان	21	71/1	اصول حدیث	56
97/1	کتب احادیث کے اسماء	22	72/1	ضرورت حدیث	1
98/1	تعداد احادیث کا بیان	23	74/1	حجیت حدیث	2
100/1	علم الحدیث روایت اور علم الحدیث روایت کی تعریفات	24	78/1	تدوین حدیث	3
102/1	حدیث متسنن اور سند کا معنی	25	78/1	صحیح بخاری کی احادیث کا بیان	4
102/1	محدث اور حافظ کی تعریف	26	78/1	صحیح مسلم کی احادیث اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں تقابل کا بیان	5
102/1	تعداد اور تفرد کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	27	80/1	صحیحین کے علاوہ باقی کتب حدیث کی احادیث صحیحہ کا بیان	6
102/1	خبر متواتر کی تعریف اور شرائط	28	81/1	جامع ترمذی کی احادیث کی فنی حیثیت کا بیان	7
103/1	خبر متواتر کا حکم	29	84/1	سنن ابی داؤد کی فنی حیثیت کا بیان	8
103/1	خبر متواتر کی اقسام	30	86/1	سنن نسائی کی فنی حیثیت کا بیان	9
104/1	خبر الاحاد کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور اس کی اقسام	31	87/1	سنن ابی ماجہ کی فنی حیثیت کا بیان	10
104/1	حدیث مشہور کی تعریف	32	87/1	موطا امام مالک کی فنی حیثیت کا بیان	11
105/1	حدیث غریب کی تعریف اور اس کی اقسام	33	87/1	کتب خمسہ کے ساتھ غیر الحاقی کتب احادیث کا بیان	12
106/1	قوت اور ضعف کے اعتبار سے حدیث کی تقسیم	34	87/1	سنن دارمی کی فنی حیثیت کا بیان	13
106/1	حدیث مقبول کا بیان	35	88/1	مسند احمد کی فنی حیثیت کا بیان	14
106/1	حدیث صحیح کی تعریف	36	90/1	مسند بزار کی فنی حیثیت کا بیان	15
107/1	حدیث صحیح کے مراتب	37	90/1	مسند ذکوانی کی فنی حیثیت کا بیان	16
107/1	حدیث صحیح لغیرہ کی تعریف	38	92/1	حدیث صحیح کے راوی کی شرائط کا بیان	17
108/1	حدیث حسن لذاتہ کی تعریف	39	93/1	اہل سماع سے روایت کی شرائط کا بیان	18

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
40	حدیث حسن لغیرہ کی تعریف	110/1		کابیان	129/1
41	حدیث مردود کا بیان	112/1	59	حدیث موضوع کی تحقیق	129/1
42	حدیث ضعیف کی تعریف	112/1	60	حدیث موضوع کے تحقق پر دلائل	129/1
43	حدیث معلق کی تعریف اور اس کا بیان	113/1	61	حدیث موضوع کی معرفت کے قرائن اور اس کا حکم	129/1
44	سقوطِ راوی کے اعتبار سے حدیث ضعیف کی اقسام	113/1	62	وضا عین اور ان کی بنائی ہوئی حدیثوں کا بیان	130/1
45	حدیث مرسل کی تعریف اور اس کا حکم	115/1	63	حدیث موضوع کی معرفت کے قواعد و ضوابط	132/1
46	حدیث مرسل کو قبول کرنے میں مذاہب ائمہ	115/1	64	حدیث متروک کا بیان	138/1
47	حدیث مرسل کی فنی حیثیت	116/1	65	حدیث منکر کا بیان	139/1
48	حدیث مرسل کے مقبول ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل	118/1	66	منکر کی مقابل 'معروف' کا بیان	141/1
49	حدیث مرسل کی حجیت پر قرآن مجید سے استدلال	118/1	67	شاذ اور محفوظ کا بیان	142/1
50	حدیث مرسل کی حجیت پر احادیث سے استدلال	119/1	68	حدیث معطل کا بیان	143/1
51	حدیث مرسل کی حجیت پر عقلی دلائل	120/1	69	حدیث مدرج کا بیان	145/1
52	حدیث معضل کی تعریف اور اس کا حکم	123/1	70	حدیث مقلوب کا بیان	148/1
53	حدیث معضل اور حدیث معلق کے مابین عموم و خصوص من وجہ کی نسبت کا بیان	124/1	71	حدیث المذید فی متصل الالسانید کا بیان	149/1
54	حدیث منقطع کی تعریف اور اس کا حکم	124/1	72	حدیث مضطرب کا بیان	150/1
55	حدیث مدلس کی تعریف اور اس کا حکم	125/1	73	حدیث مصحف کا بیان	151/1
56	حدیث مرسل خفی کی تعریف اور اس کا حکم	127/1	74	مجہول راوی کی حدیث کا بیان	152/1
57	حدیث معنعن اور مؤنن	128/1	75	مبہم راوی کی حدیث کا بیان	153/1
58	راوی میں طعن کے اعتبار سے حدیث مردود		76	بدعتی راوی کی حدیث کا بیان	154/1
			77	بدعت مکرہ کا بیان	155/1
			78	روافض کی روایت کا بیان	155/1
			79	فسق سے تائب کی روایت کا بیان	156/1
			80	روایت اور شہادت کا فرق	156/1

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
174/۲	ائمہ صحاح ستہ کی شرائط	97	157/1	حدیث پر اجرت لینے والے کی روایت کا بیان	81
174/1	انتہاء اسناد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام	98	157/1	بد حافظہ کی روایت کا بیان	82
175/1	حدیث مرفوعہ قولاً 'فعلاً' تقریراً 'صراحتاً' اور حکماً کا بیان	99	158/1	جرح اور تعدیل کے الفاظ کا بیان	83
176/1	صحابی کی تعریف کی تحقیق	100	158/1	حدیث ضعیف کے مراتب	84
178/1	جو مسلمان آپ سے ملاقات کے بعد مرتد ہو گیا پھر آپ کی وفات کے بعد مسلمان ہوا اس کے صحابی ہونے یا نہ ہونے میں مذاہب ائمہ	101	159/1	حدیث ضعیف پر عمل کرنے کی تحقیق	85
179/1	صحابی کی معرفت کے ذرائع	102	161/1	تعدد اسناد سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	86
180/1	تمام صحابہ کے عادل ہونے کا بیان	103	163/1	حدیث ضعیف کی تقویت کی وجوہ	87
180/1	کثیر الروایت صحابہ کا بیان	104	164/1	مجتہد کے استدلال سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	88
180/1	فقہاء صحابہ کا بیان	105	165/1	اہل علم کے عمل کی وجہ سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	89
181/1	احادیث روایت کرنے والے صحابہ کی تعداد	106	166/1	کشف الازہر سے حدیث ضعیف کی تقویت	90
182/1	طبقات صحابہ کا بیان	107	166/1	اہل علم کے اتفاق سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	91
182/1	تابعین کا بیان	108	167/1	امت کی تلقی بالقبول سے حدیث ضعیف کی تقویت کی تحقیق	92
183/1	مختصرین کا بیان	109	169/1	جب کسی مسئلہ پر صرف حدیث ضعیف میسر ہو تو اس سے استدلال کی تحقیق	93
183/1	اکابر اور افاضل تابعین کا بیان	110	172/1	حدیث ضعیف کہنے کی بجائے سند ضعیف کہنے کا بیان	94
183/1	حدیث مسند کی تعریف	111	172/1	امام اعظم کے دلائل کے بالعموم احادیث	95
184/1	حدیث متصل کی تعریف	112	173/1	روایت قبول کرنے کے لیے روایت کی شرائط	96
185/1	مختلف الحدیث کا بیان	113			
186/1	حدیث ناسخ اور منسوخ کا بیان	114			
189/1	اعتبار متابع اور شاہد کا بیان	115			
190/1	زیادات ثقات کا بیان	116			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
117	تخل حدیث کے طرق	192/1	1	غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کا وجوب	780/5
118	سماع	192/1		اور معصیت میں تحریم	
119	قراءت	192/1	59	اطاعت رسول ﷺ	
120	اجازة	192/1	1	دیکھئے: "23: سیدنا محمد عربی ﷺ" صفحہ 200	
121	منادلہ	193/1	60	اعتکاف	
122	مکاتبہ	194/1	1	اعتکاف کا لغوی و شرعی معنی	220/3
123	اعلام	194/1	2	اعتکاف کی تعریف اور اقسام	220/3
124	وصیت	194/1	3	اعتکاف میں مذاہب ائمہ	221/3
125	رجاوة	194/1	4	اعتکاف میں احناف کا نظریہ	222/3
126	اسناد عالی اور اسناد نازل اور ان کی اقسام کا بیان	195/1	5	اعتکاف سنت کی شرائط	222/3
127	حدیث مسلسل کا بیان	196/1	6	اعتکاف فرض کے احکام	224/3
128	روایت بالمعنی کی تحقیق	198/1	7	اعتکاف نقل کے احکام	225/3
129	اختصار حدیث کے جواز میں مذاہب علماء	200/1	8	گرمی کی وجہ سے اعتکاف میں غسل کا حکم	225/3
130	حدیث کی تقطیع میں مذاہب ائمہ	201/1	9	صحت اعتکاف کی شرائط	226/3
131	دور فاروقی میں روایت حدیث میں احتیاط	963/2	10	اعتکاف کی ابتداء کا وقت	226/3
132	وحی خفی	974/2	11	اعتکاف میں روزے کی شرط سے متعلق مذاہب	598/4
133	خبر واحد پر عمل	72/2	12	اعتکاف میں روزے کی شرط پر اعتراض کے جوابات	599/4
134	خبر واحد کی حجیت پر ایک اشکال کا جواب	513/6	61	اعضاء ستر	
135	حجیت حدیث	818/6	1	دیکھئے: "6: ستر" صفحہ 131	
57	اصول فقہ		62	افضل عمل	
1	اشیاء میں اباحت اصل ہے	97/2	1	اللہ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے	540/1
2	اباحت اصلہ کی تحقیق	648/3	2	افضل اعمال کی احادیث میں تعارض کے	
58	اطاعت				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
423/2	فضل الہی کے معانی	6	543/1	جوابات	
527/2	لفظ رب کی تحقیق	7		ایفون	63
528/2	اللہ تعالیٰ کی طرف شری نسبت	8		دیکھئے: "20: خم" صفحہ 107	1
	اکتائے اور استہزاد وغیرہ کا اللہ تعالیٰ پر	9		اقامت	64
538/2	اطلاق			ایک کلمہ کے سوا اقامت کے کلمات کو ایک	1
	اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کا ضمیر واحد	10	1078/1	ایک مرتبہ کہنے کا حکم	
650/2	سے ذکر		1079/1	کلمات اقامت کی تعداد میں مذاہب فقہاء	2
694/3	اللہ تعالیٰ کے نزول اور قریب ہونے کا مطلب	11		کلمات اقامت کی تعداد میں امام ابوحنیفہ	3
	اللہ تعالیٰ کے لیے "میں خدا ہوں" کہنے کی	12	1080/1	کے مذہب پر دلائل	
594/5	توجیہ			اقامت کے دوران امام اور نمازیوں کے	4
	اللہ تعالیٰ کا قول "وہو الذی کف	13		حسی علی الفلاح پر کھڑے ہونے کی	
609/5	ایدیہم عنکم"		1098/1	تحقیق	
	اللہ تعالیٰ کے دائیں ہاتھ یا بائیں جانب	14	418/2	اقامت کے بعد نفل شروع کرنے کی ممانعت	5
772/5	سے کیا مراد ہے؟		420/2	اقامت کے وقت سنت فجر پڑھنے کا حکم	6
625/6	اللہ تعالیٰ پر دہر کے اطلاق کی توجیہ	15	421/2	اصناف کا نظریہ	7
	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے	16		اقامت میں "حسی علی الفلاح" پر	8
815/6	زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے		216/2	کھڑے ہونا	
199/7	اللہ تعالیٰ پر "رفیق" کے اطلاق کا محمل	17		اللہ رب العزت	65
	اللہ تعالیٰ کی ذات پر ان اسماء اور صفات	18		اللہ تعالیٰ کی ذات میں علوم خمسہ کے انحصار	1
200/7	کے اطلاق کی تحقیق جن کا ذکر کتاب اور		328/1	کی خصوصیت کا سبب	
	سنت میں نہیں ہے		549/1	اللہ تعالیٰ پر محمل کا اطلاق کرنے کی بحث	2
	اللہ تعالیٰ کی ذات کو لفظ "خدا" کے ساتھ	19		اللہ تعالیٰ پر ان اسماء کے اطلاق کی بحث جن	3
201/7	تعبیر کرنے کی تحقیق		550/1	کا شریعت میں ثبوت نہیں ہے	
	جن اسماء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات کو تعبیر	20	350/2	دلائل الوہیت	4
	کیا جائے ان کا کتاب و سنت میں مذکور ہونا		351/2	بعض شارحین کا تعلق	5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
				ضروری نہیں ہے	
21	اللہ میاں کہنا ناجائز ہے	205/7	68	الہام کی تعریف	203/7
22	رحمان کی انگلیوں کی تشریح	351/7	2	دیکھئے: "85: انتخاب" صفحہ 59	655/1
23	اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کو یاد کرنے کی فضیلت		69	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا	
24	اسم مسمیٰ کا عین ہے یا غیر؟	449/7	1	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی ناز برداری	494/5
25	اللہ تعالیٰ کے اسماء کے توقیفی ہونے کی تحقیق	450/7	2	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل	1106/6
26	اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء کی تفصیل	450/7	3	حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کی سوانح	1107/6
27	اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند یا ناپسند کرنے کا موقع اور محل	453/7	70	حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا	
28	اللہ تعالیٰ کے تقرب کا بیان	460/7	1	حضرت ام حرام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟	931/5
29	اللہ تعالیٰ کی انگلیوں کی توجیہ	460/7	71	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	
30	اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں کی توجیہ	603/7	1	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	1018/6
31	اللہ تعالیٰ کے ارادہ کا معنی	604/7	2	حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی سوانح	1019/6
32	اللہ تعالیٰ سے حسن ظن کا بیان	624/7	72	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا	
66	الکوحل	748/7	1	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی ذہانت اور راضی بہ رضائے الہی ہونے کا بیان	505/6
1	الکوحل کا شرعی حکم	322/4	2	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سونے کی وجہ	791/6
2	الکوحل آمیز دواؤں پر فیوم، الکوحل اور اسپرٹ کے دیگر مرکبات کا حکم مذاہب ائمہ کی روشنی میں		3	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے فضائل	1108/6
3	الکوحل اور اسپرٹ کی تحقیق	322/4	4	حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی سوانح	1111/6
4	الکوحل کی قلیل مقدار کے جواز کا محل اور ایلو پیتھک کے جواز کا بیان	220/6	73	امارت	
			1	امارت کے سلسلہ میں حرف آخر	748/5
			2	امارت کو طلب کرنے کی ممانعت	762/5
67	الہام	221/6	3	طلب منصب کی تحقیق	764/5

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
1262/1	زیادہ قراءت کرنے کی توجیہ		767/5	طلب امامت کی کراہت	4
1263/1	بعد میں آنے والے نمازی کے لیے امام کا رکوع کو لباً کرنے کا شرعی حکم	12	767/5	منصب قبول کرنے اور قبول نہ کرنے کا محمل	5
1267/1	امام کی پیروی کرنا اور اس کے عمل کے بعد عمل کرنا	13	1192/1	امام / امامت	74
303/2	امامت کا مستحق کون؟	14	1197/1	امام کی اقتداء کرنے کا بیان	1
306/2	امامت کی فضیلت	15		امام کے لیے ربنا لک الحمد کہنے کی مشروعیت میں مذاہب ائمہ	2
306/2	قاری یا عالم میں امامت کا کون مستحق ہے؟	16	1197/1	جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے مقتدیوں کے بیٹھنے کے متعلق مذاہب ائمہ	3
306/2	فاسق کی امامت کی تحقیق اور مذاہب ائمہ	17		مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اس کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا	4
418/2	امام کے دائیں طرف کھڑے ہونے کا استحباب	18	1198/1	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا امامت کرانے سے عذر پیش کرنے کا سبب	5
436/3	تابینے کی امامت میں مذاہب ائمہ	19	1207/1	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں رسول اللہ ﷺ کا نماز پڑھنا	6
799/5	امام مسلمانوں کی ڈھال ہے	20	1207-1213	جب امام کے آنے میں دیر ہو تو کسی اور شخص کو امام بنانے کا جواز	7
799/5	امام کے ڈھال ہونے کی وضاحت	21		امام کو مستحب کرنے کے لیے مرد سب حسان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ ماریں	8
571-575/6	امامت پر اجرت لینے کا بیان	22	1214/1	مقتل کی اقتداء میں مسقرض کی نماز کی ممانعت میں مذاہب اربعہ اور جمہور فقہاء کے دلائل	9
	امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	75	1215/1	امام کو تحریف سے نماز پڑھانے کا حکم	10
569/4	امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب بیان کرنے میں بعض علماء کی لغزش	1	1256/1	سفر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے	11
1241/6	حدیث رسول اللہ میں امام اعظم کی بشارت	2			
49/1	امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ	76			
49/1	ولادت اور سلسلہ نسب	1			
49/1	تحصیل علم حدیث	2			
49/1	شخصیت	3			
49/1	اساتذہ اور مشائخ	4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	تلامذہ	50/1	6	قیامت تک حق پر قائم رہنے والا کونسا گروہ ہے؟	959/5
6	کلمات الثناء	50/1	81	امثلہ	
7	علمی شکوہ	50/1	1	سختی اور بخیل کی مثال	945/2
8	امام بخاری سے تعلق خاطر	51/1	82	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	
9	تصانیف	51/1	1	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی تفصیل و تحقیق	460/1
10	وصال	51/1	2	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	461/1
11	حسن قبر	51/1	3	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے متعلق احادیث	461/1
77	امان		4	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے لیے خود نیک ہونا ضروری نہیں ہے	462/1
1	عورت کے امان دینے میں مذاہب	433/2	5	کن حالات میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو ترک کرنا جائز ہے	462/1
78	امانت		6	ہتھیاروں سے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو فتنہ کہنے کا بطلان	464/1
1	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتنوں کا طاری ہونا	610/1	7	کسی شخص سے محبت کی وجہ سے امر بالمعروف کو ترک نہ کیا جائے	465/1
79	امتحان		8	امر بالمعروف میں ملائمت کو اختیار کیا جائے	465/1
1	دیکھئے "6: آزمائش" صفحہ 39		83	امی	
80	امت محمدی ﷺ		1	کیا رسول اللہ ﷺ کا لکھنا اور پڑھنا آپ ﷺ کے امی ہونے کے معنی ہے؟	533/5
1	رسول اللہ ﷺ کا اپنی امت کے لیے دعا کرنا، رونا اور شفقت فرمانا	825/1	2	امی کے معنی کی تحقیق	534/5
2	نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے	845/1	3	امی کے معنی سے متعلق ائمہ لغت کی تصریحات	535/5
3	بعد میں آنے والے امتیوں کو رسول اللہ ﷺ کے دیکھنے کی تحقیق	906/1	4	امی کے معنی کے متعلق مفسرین کی آراء	536/5
4	خیر اور شر کے اعتبار سے ادوار امت کی تقسیم	811/5			
5	رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد کہ "میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اسے کسی کی مخالفت سے نقصان نہیں ہوگا"	956/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے اور پڑھنے پر قرآن مجید سے دلائل	537/5	6	اعتبار سے کون افضل ہے؟	936/7
6	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے پر سید مودودی کے اعتراضات اور ان کے جوابات	539/5	6	انسان اور فرشتہ میں کسی کی افضلیت پر قطعیت نہیں ہے	938/7
7	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے کے ثبوت میں احادیث	541/5	87	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ	1148/6
8	رسول اللہ ﷺ کے لکھنے کے بارے میں فقہاء اسلام کی عبارات	544/5	1	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل	1150/6
84	حضرات انبیاء علیہم السلام		2	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی سوانح	
1	انبیاء علیہم السلام کی فرشتوں پر فضیلت اور "اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے کی" توجیہات	448/7	88	انشاء اللہ	
85	انتخاب		1	مستقبل کے یقینی امور کے متعلق انشاء اللہ کہنا	905/1
1	موجودہ طریق انتخاب کا غیر اسلامی ہونا	765/5	89	انشورس	
2	امیدوار کے لیے شرائط الہیت نہ ہونے کے غلط نتائج	765/5	1	دیکھئے: "45: بیمہ" صفحہ 68	
86	انسان		90	انصار	
1	انسانی بدن کی تشریح کے متعلق قدیم فقہاء کی بعض آراء کا غلط ہونا	352/1	1	انصار سے محبت رکھنا ایمان کی اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے	528/1
2	کیا مردہ انسان کے اجزاء سے فائدہ اٹھانا جائز ہے؟	327/4	2	انصار کے فضائل	1190/6
3	انسان آدنوں کی طرح ہیں جن میں سو میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے	1242/6	91	انصاف	
4	کامل انسان کی کامل اوست کے ساتھ تشبیہ کی وجہ	1242/6	1	قاضی کو مقدمہ کی سماعت میں فریقین کے ساتھ عدل و انصاف کی ہدایت میں احادیث و آثار	67/5
5	انسان جن اور ملائکہ میں جو ہر ذات کے		2	عدالت کی تعریف	166/5
			3	عادل حاکم کی فضیلت	758/5
			92	انعامی بانڈز	
			1	انعامی بانڈز کا شرعی حکم	111/4
			2	انعامی بانڈز میں سید مودودی کا موقف	112/4
			3	انعامی بانڈز میں علماء دیوبند کا موقف	113/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	انعامی بانڈز میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	114/4	3	کے تابع ہے	255/3
5	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا لفضل ہے؟	114/4	4	اطاعتِ اولی الامر کے غیر مقصود ہونے کی دوسری دلیل	255/3
6	کیا انعامی بانڈز کا لین دین ربوا النسیہ ہے؟	115/4	5	اولی الامر کی اطاعت کا دائرہ	256/3
7	کیا انعام کا رواج خریدار کی شرط لگانے کے مترادف ہے؟	117/4	97	اولی الامر کا مصداق	256/3
8	انعامی بانڈز کا لین دین قرض ہے یا خرید و فروخت؟	118/4	1	اونٹ	
9	کیا بانڈز پر انعامات سودی رقم سے دیے جاتے ہیں؟	118/4	1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	
10	کیا بانڈز کے انعامات اور حکومت کے دیگر عطیات کا حکم الگ الگ ہے؟	120/4	98	اونگھنا	
11	کیا انعامات میں قمار کی روح ہے؟	124/4	1	نماز، تلاوت یا ذکر کے دوران اونگھنے کا شرعی حکم	564/2
93	انگوٹھے چومنا		99	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	
1	اذان میں نام اقدس سن کر انگوٹھے چومنا	1090/1	1	حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل	1234/6
94	اوجھڑی		100	اہلال	
1	اوجھڑی کھانے کا حکم	565/5	1	اہلال کا لغوی و شرعی معنی	287/3
95	اولاد		101	اہل بدعت	
1	اولاد پر خرچ کرنے کی فضیلت	924/2	1	دیکھئے: "11: بدعت" صفحہ 65	
2	قتل اولاد سے ممانعت کی تخصیص کے جوابات	873/4	102	اہل بیت	
96	اولی الامر		1	اہل بیت کی اقسام	964/6
1	رسول اللہ ﷺ اور اولی الامر کا فرق	253/3	103	اہل سنت	
2	اولی الامر کی اطاعت، اطاعت رسول ﷺ		1	ثواب اور عذاب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب فکر کے نظریات	873/4
			104	اہل فسق	
			1	دیکھئے: "3: فاسق" صفحہ 169	
			105	اہل کتاب	
			1	اہل کتاب کو دگنا اجر ملنے کی تحقیق	640/1

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
312/6	مہمان کے لیے ایثار کرنے کا بیان	3	496/5	اہل کتاب کے ذبیحہ میں مذاہب فقہاء	2
	ایصال ثواب	109		اہل کتاب کے ذبیحہ میں فقہاء احناف کے نظریات	3
986/1	ایصال ثواب میں مذاہب فقہاء اور بحث و نظر	1	497/5	اہل کتاب کے ذبیحہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	4
928/2	میت کے لیے ایصال ثواب	2	498/5	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	5
928/2	لیس للانسان الاماسعی سے معارضہ کے جوابات	3	498/5	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	6
930/2	ایصال ثواب کے متعلق علماء مذاہب کی تصریحات	4	499/5	اہل کتاب کے برتنوں کو استعمال کرنے کا حکم	7
642/3	اموات کے لیے ایصال ثواب	5	78/6	اہل کتاب کے اشتراک سے کسپ معاش کا جواز	8
499/4	میت کو صدقات کا ایصال ثواب	6	229/6	اہل و عیال	106
500/4	قرآن مجید سے ایصال ثواب کا ثبوت	7		اہل و عیال پر خرچ کی فضیلت	1
500/4	احادیث اور آثار سے ایصال ثواب کا ثبوت	8	922/2	اہل و عیال کے حقوق ضائع کرنے کا گناہ	2
504/4	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	9	922/2	ایام تشریق	107
505/4	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	10		ایام تشریق میں روزے رکھنے کی حرمت	1
505/4	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	11	130/3	ایام تشریق کے روزے میں مذاہب	2
506/4	ایصال ثواب کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	12	131/3	ایام تشریق میں عمرہ کی کراہیت میں مذاہب	3
507/4	ایصال ثواب کے متعلق علماء غیر مقلدین کا نظریہ	13	697/3	ایام تشریق کے دوران منیٰ میں رات گزارنے کا حکم	4
508/4	ایصال ثواب کے متعلق علماء دیوبند کا نظریہ	14	561-562		
508/4	ایصال ثواب کے متعلق امام احمد رضا کا نظریہ	15	3		
511/4	موت کے بعد انسان کو لاحق ہونے والا ثواب	16		ایثار	108
512/4	ایصال ثواب کی وضاحت	17	494/5	انصار کا ایثار	1
177/6	ایصال ثواب کے لیے جانوروں کا ذبح کرنے کا حکم	18	285/6	تبرکات اور صدقات میں دوسروں کے لیے ایثار نہیں کیا جاتا	2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
110	ایلاء		13	ایمان کی تعریف میں مرجحہ کے دلائل کے جوابات	263/1
1	ایلاء کے حکم میں مذاہب فقہاء	1073/3	14	ایمان کی تعریف میں اہل قبلہ کے مذاہب کا خلاصہ	264/1
111	ایلو پیتھک دوائیں		15	آیا اسلام اور ایمان متغائر ہیں یا متحد؟	265/1
1	دیکھئے: ”66: الکوئل“ صفحہ 56		16	ایمان کے جس درجہ کی وجہ سے جنت کے دخول کا استحقاق ہے اور جس نے احکام پر عمل کیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا	359/1
112	ایمان		17	اللہ تعالیٰ اور رسول مکرم ﷺ پر ایمان لانے کا حکم	364/1
1	ایمان کے لغوی معنی کی تفصیل و تحقیق	246/1	18	ایمان کی شاخوں کی تعداد ایمان کے اعلیٰ اور ادنیٰ درجہ کا بیان	413/1
2	ایمان کے شرعی معنی کی تفصیل و تحقیق	248/1	19	حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے	413/1
3	نفس ایمان اور ایمان کامل کا بیان	250/1	20	ایمان کی شاخوں کی تعداد میں مختلف روایات میں راجح روایت کا بیان	415/1
4	مومن ہونے کے لیے فقط جاننا کافی نہیں ہے بلکہ ماننا ضروری ہے	251/1	21	ایمان کی شاخوں کی تعداد میں مختلف روایات میں راجح روایت کا بیان	415/1
5	ایمان کی حقیقت میں فقط تصدیق کے معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد	252/1	22	ایمان کی شاخوں کی تفسیر اور تعیین	416/1
6	ایمان کی حقیقت میں فقط قرار کے غیر معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد	253/1	23	ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے	452/1
7	ایمان کی حقیقت میں اعمال کے غیر معتبر ہونے پر قرآن مجید سے استشہاد	253/1	24	برائی سے روکنا ایمان کی علامت ہے اور ایمان میں زیادتی و کمی ہوتی ہے	458/1
8	ایمان میں کمی اور زیادتی کے ثبوت پر قرآن مجید سے استشہاد	254/1	25	اہل ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور اہل ایمان میں ترجیح	466/1
9	ایمان میں کمی اور زیادتی کے ثبوت پر احادیث سے استشہاد	255/1			
10	ایمان میں کمی اور زیادتی کے دلائل کے جوابات	256/1			
11	ایمان کی تعریف میں معتزلہ کے دلائل کے جوابات	257/1			
12	ایمان کی تعریف میں خوارج کے دلائل کے جوابات	261/1			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	باغ فدک	4		یمن کی طرف ایمان کے نسبت کرنے کی توجیہ	26
388/5	مسئلہ فدک	1	469/1		
389/5	فدک کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	2	485/1	جو شخص علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرے اس کے ایمان کا بیان	27
390/5	علمائے شیعہ کا یہ دعویٰ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی میراث سے فدک کا مطالبہ کیا	3	528/1	آنصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے	28
			530/1	عبادت کی کمی سے ایمان کا کم ہونا	29
398/5	حدیث لسانوردت کو موضوع اور باطل قرار دینے پر علمائے شیعہ کے دلائل	4	586/1	ایمان میں صدق اور اخلاص	30
404/5	اس بات کا جواب کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو وراثت نہ دے کر احکام میراث کی مخالفت کی	5	610/1	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتوں کا طاری ہونا	31
405/5	نبی کے ترکہ سے وراثت نہ ہونے کی وجہ	6	616/1	اخیر زمانہ میں ایمان کا رخصت ہو جانا	32
			616/1	خوف زدہ شخص کے لیے ایمان مخفی رکھنے کا جواز	33
405/5	کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ذاتی مفاد اور خلافت کو مستحکم کرنے کے لیے حدیث لانورث بیان کی تھی؟	7	630/1	جس شخص کے ایمان کے ضعف کا خطرہ ہو اس کی تالیف قلب	34
406/5	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حدیث لانورث کی روایت میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو جھوٹا عہد شکن، خائن اور گنہگار گمان کیا تھا؟	8	645/1	اس زمانہ کا بیان جس میں ایمان نہیں قبول کیا جائے گا	35
408/5	کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حدیث لانورث پر مطلع نہیں فرمایا تھا؟	9			
408/5	حدیث لانورث روایت کرنے والے صحابہ کرام کا تعدد و تکثر	10	389/2		
	حدیث لانورث کا اہل تشیع کی اسانید سے	11	303/2		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ثبوت	413/5	5	بال کٹانا	
12	فدک سے وراثت جاری نہ ہونے پر قرآن مجید سے استدلال	414/5	1	زیر ناف بال مونڈنے اور بغل کے بالوں کو اکھاڑنے کا حکم	920/1
13	علمائے شیعہ کا یہ دعویٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے فدک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تھا	418/5	2	عورتوں کے سر کے بال کٹوانے کی تحقیق	1020/1
14	فدک دعویٰ ہبہ کا قرآن مجید کی روشنی میں ایک جائزہ	421/5	3	عمرہ کرنے والے کا سر منڈانا اور بال کٹانا	474/3
15	فدک کو ہبہ کرنے کے دعویٰ کا میراث کے دعویٰ سے بطلان	424/5	4	سر منڈانا بال کٹانے سے افضل ہے	538/3
16	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا غزوہ تبوک میں کوئی صدقہ نہ دینا فدک کو ہبہ کرنے کے خلاف ہے	428/5	5	حج میں سر منڈانے کے حکم میں مذاہب ائمہ	540/3
17	اہل سنت کی کتابوں سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فدک کے ہبہ کرنے پر علمائے شیعہ کا استدلال	431/5	6	عورتوں کے سر منڈانے کا حکم	542/3
18	علمائے شیعہ کے استدلال کا جواب شاہ عبدالعزیز سے	432/5	7	سر منڈانے کی مقدار میں مذاہب ائمہ	542/3
19	فدک کو ہبہ کیے جانے کے بارے میں روایت کردہ حدیث کی فنی حیثیت	432/5	8	دائیں طرف سے سر منڈانے کو شروع کرنے کا بیان	543/3
20	فدک کے تنازعہ پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ناراض ہونا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حق میں کسی عتاب کا موجب نہیں	437/5	9	کنکریاں مارنے ذبح کرتے سر منڈانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان	552-557 3
21	کیا عمر بن عبدالعزیز نے آل فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فدک واپس دے دیا تھا؟	442/5	6	بالوں کو رنگنا	
			1	سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا استحباب اور سیاہ رنگ کی ممانعت	409/6
			2	سفید بالوں کو برقرار رکھنے کے متعلق احادیث و آثار	410/6
			3	سفید بالوں پر خضاب لگانے کے متعلق احادیث و آثار	411/6
			4	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	413/6
			5	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کے جواز کے متعلق آثار صحابہ و تابعین	415/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق ائمہ اربعہ کے نظریات	417-421	1	سونے اور چاندی کے بن کا حکم	347/6
7	سفید بالوں کا معیار	421/6	9	بچہ	
8	بالوں کے رنگ کی تحقیق	422/6	1	آخرت میں اطفال مشرکین کے ٹھکانے کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	305/5
9	خضاب لگانے کے سلسلہ میں مذاہب اربعہ کا خلاصہ		2	جہاد میں بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	692/5
10	رسول اللہ ﷺ کے خضاب لگانے کی تحقیق	423/6	3	بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت سے صبر کرنے کی فضیلت	246/7
11	سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت	478/6	4	مسلمانوں کے نابالغ بچے جنت میں ہوں گے	248/7
12	سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	478/6	5	غیر مسلموں کے نابالغ بچے بھی جنت میں ہوں گے	249/7
13	مصنوعی بال لگانے، لگوانے، گودنے، گدوانے اور پلکوں کے بال نوچنے، نچوانے، دانٹوں کو کشادہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت	481/6	6	آخرت میں غیر مسلموں کی نابالغ اولاد کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب	250/7
14	مصنوعی بال لگانے، گدوانے اور چٹلا وغیرہ لگانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	486/6	7	”ہر مولود فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے“ کا معنی اور کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم	353/7
15	نبی ﷺ کے بالوں کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	797/6	8	مسلمانوں کے نابالغ بچوں کے اخروی انجام کا حکم	357/7
16	مانگ لگانے کا حکم	798/6	9	کافروں کے نابالغ بچوں کے اخروی انجام کا حکم	357/7
7	بت		10	بخشش	
1	بتوں کی بیخ کا حرام ہونا	324/4	1	دیکھئے: ”43: استغفار“ صفحہ 43	
2	لاہ کی اصل اور تاریخ	567/4	11	بدعت	
3	مرزی کی اصل اور تاریخ	567/4	1	نقلی عبادات اور بدعات کے درمیان حد فاصل	539/2
8	بتوں				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	جس فعل کو رسول اکرم ﷺ نے ہمیشہ ترک کیا ہو وہ علی الاطلاق بدعت نہیں ہے	543/2	4	بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر قرآن مجید سے استدلال	303/1
3	رسول اللہ ﷺ کے کسی کام کو ترک کرنے کی وجہ سے بدعت کا ضابطہ	545/2	5	بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر احادیث سے استدلال	303/1
4	بدعت سیئہ کی تعریف	551/2	6	بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	307/1
5	بدعت کا شرعی معنی اور اقسام	552/2	7	بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	308/1
6	بدعات حسنہ اور مصالح مرسلہ	557/2	8	بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	308/1
7	بدعات حسنہ کی وجہ اختراع اور بدعت سیئہ کا مصداق	559/2	9	بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	309/1
8	قرون ثلاثہ پر سنت و بدعت کا نذار	563/2	13	بدگمانی	
9	بدعت حسنہ پر استدلال	943/2	1	جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تنہا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتا دے کہ یہ فلاں ہے	540/6
10	احکام باطلہ کو ساقط کرنے اور بدعات کو رد کرنے کا بیان	154/5	2	بدگمانی کے مواقع پر عذر صحیح بیان کرنے کا استحباب	541/6
11	احداث کا لغوی اور شرعی معنی	155/5	3	بدگمانی کی ممانعت	108/7
12	جن عبادات کی دین میں اصل ہے وہ محدث، مخترع اور بدعت نہیں ہیں	156/5	4	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	110/7
13	اہل بدعت اور اہل فسق سے قطع تعلق کرنے کا وجوب	117/6	5	بدگمانی کی مذمت اور ممانعت کے متعلق احادیث	110/7
14	اہل بدعت سے میل جول رکھنا	102-104/7			
12	بد عقیدہ				
1	بد عقیدہ لوگوں سے تعلقات رکھنے کی تحقیق	298/1			
2	بد عقیدہ لوگوں سے محبت رکھنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	299/1			
3	بد عقیدہ لوگوں سے محبت رکھنے اور دوستی کرنے				

سرساڑ	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	برگانی کے حرام ہونے کا بیان	111/7	18	بستر	
7	ظن کی اقسام اور ان کے احکام	111/7	1	ضرورت سے زیادہ بستر بنانے کی کراہت	386/6
8	ظن کی تعریف اور قرآن مجید میں ظن کے استعمال کے مواضع	109/7	19	حضرت بلال رضی اللہ عنہ	
	بدلہ لینا		1	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل	1108/6
14	اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود الہی میں سختی کرنا	776/6	2	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی سوانح	1111/6
1	رسول اللہ ﷺ کے انتقام نہ لینے کے شواہد	778/6	3	نبی ﷺ نے جنت میں اپنے آگے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے جوتوں کی آبت سنی اس کی توجیہ	1112/6
15	برتن		20	بسم اللہ الرحمن الرحیم	
1	چار قسموں کے برتنوں کے استعمال کی ممانعت کی وضاحت	370/1	1	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو جبراً پڑھنے پر فقہاء شافعیہ کے دلائل	1149/1
2	اہل کتاب کے برتنوں کو استعمال کرنے کا حکم	78/6	2	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو آہستہ پڑھنے پر فقہاء حنبلیہ کے دلائل	1150/1
3	نجاست سے آلودہ برتنوں کے دھوئے کے حکم میں مذاہب فقہاء	100/6	3	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو نہ پڑھنے پر فقہاء مالکیہ کے دلائل	1151/1
4	سوئے وقت برتنوں کو دھانکنے کا احتیاج	265/6	4	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو سرا پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل	1152/1
5	برتن دھانکنے کے فوائد	269/6	5	سورہ فاتحہ میں یا کسی اور سورت کے اول میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اس کا جز نہیں ہے	1154/1
6	سوئے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال	331-334/6	6	بسم اللہ کو سرا پڑھنے والوں کے دلائل	1157/1
16	برتھ کٹرول		7	نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے متعلق مذاہب ائمہ کا خلاصہ	1158/1
1	دیکھئے: "اصول ضبط تولید" صفحہ 147		8	جن لوگوں کے نزدیک سورہ توبہ کے سوا بسم اللہ ہر سورہ کا جز ہے ان کے دلائل	1158/1
17	برکت				
1	قیامت تک گھوڑوں کی بیٹانیوں میں برکت کا مرکز ہونا	876/5			
2	حسن جبر میں برکت ہوا اس کا حصاد کرنے سے اس کی برکت کیوں ہوجاتی ہے؟	712/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	ہر سورۃ کے اوّل میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے جز نہ ہونے کے دلائل	1159/1	312/5	حکمت	
10	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے سورۃ فاتحہ کے جز نہ ہونے پر دلائل	1306/1	492/3	حجر اسود کو بوسہ دینا	
21	بغض		495/3	آثار صالحین کو بوسہ دینا	
1	بغض کرنے کی حرمت	98/7		صالحین اور بزرگوں کے ہاتھوں اور پیروں کو بوسہ دینے کے بارے میں احادیث	
2	قرآن مجید احادیث و آثار میں بغض کی ممانعت کا بیان	126/7	496/3	بوسہ لینا	
3	بغض کی ممانعت کی تفصیل	127/7		روزے میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا ممنوع نہیں ہے بشرطیکہ جذبات پر قادر ہو	
22	بلوغت		92/3	روزے میں بوسہ لینے میں مذاہب	
1	سن بلوغ کا بیان	829/5	95/3	بول و براز	
2	بلوغت کے معیار میں مذاہب فقہاء	830/5		حلال جانوروں کے بول و براز کی طہارت میں مذاہب ائمہ	
23	بلی		504/3	بھنگ	
1	بلی کی بیج کا حرام ہونا	296/4		دیکھئے: "20: خمر" صفحہ 107	
2	بلی کی بیج اور اس کی قیمت کا شرعی حکم	301/4		بیت اللہ	
24	بنو قریظہ			ارکان بیت اللہ کی تفصیل	
1	بنو قریظہ میں نماز پڑھنے کی ہدایت میں روایات کا تعارض اور ان میں تطبیق	491/5	492/3	بیر معونہ	
25	بنو قریظہ			اصحاب بیر معونہ کے خلاف حضور ﷺ کی دعا کی تحقیق	
1	بنو قریظہ کے خلاف جنگ کا پس منظر	310/5	329/2	اصحاب بیر معونہ	
26	بنو نضیر		381/2	بٹی	
1	بنو نضیر کے خلاف جنگ کا پس منظر	311/5		بٹیوں کے ساتھ ٹیکے کرنے کی فضیلت	
2	بنو نضیر کی شکست اور جلاوطنی	311/5		بیج ریچھنا	
3	بنو نضیر کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کی		92/4	بیج کا لغوی و شرعی معنی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	بیع اور شراء کے حوالے سے نظام سرمایہ داری اور نظام اشتراکیت کا تعارف	92/4	21	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء احناف کا موقف	164/4
3	غائب چیز کی بیع میں مذاہب فقہاء	108/4	22	حقوق کی بیع کا شرعی حکم	166/4
4	کنکری پھینکنے اور دھوکے کی بیع کا باطل ہونا	108/4	23	کنکروں کی بیع کا شرعی حکم	167/4
5	کنکری پھینکنے والی بیع	109/4	24	امپورٹ لائسنس اور روٹ پر مٹ کی بیع کا شرعی حکم	167/4
6	دھوکے کی بیع	109/4	25	امپورٹ لائسنس اور روٹ پر مٹ سے استفادہ کی جائز صورت	167/4
7	بیع تعاطی کی تعریف	109/4	26	پگڑی کی بیع کا شرعی حکم	168/4
8	بیع تعاطی میں فقہاء شافعیہ کا موقف	109/4	27	کھجوروں کے جس ڈھیر کی مقدار مجہول ہو اس کی دوسری کھجوروں سے بیع ممنوع ہے	169/4
9	بیع تعاطی میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	110/4	28	بیع سے پہلے عاقدین کے لیے خیاب مجلس	169/4
10	بیع تعاطی میں فقہاء حنفیہ کا موقف	111/4	29	ظہور صلاحیت سے پہلے درختوں پر پھلوں کی بیع کا عدم جواز	180/4
11	بیع تعاطی میں فقہاء مالکیہ کا موقف	111/4	30	ظہور صلاحیت کی تفسیر میں اختلاف فقہاء	183/4
12	بیع غرر کے احکام کی تفصیل	128/4	31	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں مذاہب فقہاء	184/4
13	کسی کی بیع اور زرخ پر بیع اور زرخ نہ کرنے اور تھنوں میں دودھ روکنے کی حرمت	129/4	32	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع میں فقہاء احناف کا موقف	184/4
14	بیع پر بیع اور زرخ پر زرخ کی صورتیں	131/4	33	ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع کے جواز میں فقہاء احناف کے دلائل	185/4
15	بیع پر بیع کی ممانعت میں مذاہب اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا تجزیہ	132/4	34	پکنے سے پہلے پھلوں کی بیع کے عدم جواز میں ائمہ ثلاثہ کی حدیث کا جواب	186/4
16	بجش (دھوکہ دینا) کے حکم میں مذاہب اربعہ	133/4	35	باغات کے پھلوں کی مروجہ بیع کا شرعی حکم	187/4
17	نیلام کی بیع میں مذاہب	135/4	36	پھلوں کے ظہور سے پہلے بیع کا حل	187/4
18	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف	163/4			
19	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء مالکیہ کا موقف	163/4			
20	ناپ اور تول کے بغیر بیع میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	163/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
37	باغ کے پھلوں کی مروجہ بیج میں پھلوں کو درختوں پر برقرار رکھنے کا حل	190/4	51	حیوان کو حیوان کے عوض کی ویشی کے ساتھ بیچنے کا جواز	430/4
38	کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیج کی ممانعت	191/4	35	بیعت	
39	درخت کی بیج میں اس کے پھلوں کا شرعی حکم	205/4	1	اسلام میں بیعت کا تصور	867/4
40	کھجور کے درخت کی بیج کے بعد اس کا پھل بائع کا ہے یا خریدار کا؟	207/4	2	بیعت برکت	869/4
41	غلام کی بیج کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء شافعیہ اور دیگر فقہاء کا موقف	208/4	3	بیعت ارادت	870/4
42	غلام کی بیج کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء احناف کا موقف	208/4	4	تبدیلی بیعت اور تجدید بیعت کا شرعی حکم	871/4
43	غلام کی بیج کے وقت اس کا مال لینے کی شرط میں فقہاء مالکیہ کا موقف	208/4	5	کیا ہر شخص پر بیعت ہونا فرض یا ضروری ہے؟	872/4
44	امام محمد کا فقہاء مالکیہ پر تعاقب	208/4	6	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی؟	450/5
45	فقہاء مالکیہ کا جواب اور جواب الجواب	209/4	7	اہل تشیع کی تصانیف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیعت کرنے کا نقشہ	454/5
46	مخالقہ مزابنہ، مخابره اور ظہور صلاحیت سے پہلے بیج کی حرمت اور چند سالوں کی بیج کی ممانعت	209/4	8	جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی جائے اس کو پورا کرنا واجب ہے	800/5
47	مخالقہ مزابنہ، مخابره اور معاومہ کی تعریفات و احکام	212/4	9	دو خلیفوں کی بیعت کرنے کا حکم	803,814/5
48	صرف درہم اور دینار کے عوض پھلوں کی بیج کی وضاحت	212/4	10	یزید کی بیعت کے سلسلے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف	812/5
49	بیج میں استثناء کی ممانعت کی وضاحت اور بیان مذاہب	212/4	11	جنگ کے وقت مجاہدین سے بیعت لیتے کا استحباب	817/5
50	سونے اور چاندی کی بیج میں عقد کے وقت قبضہ کرنے میں مذاہب	398/4	12	ابن حنظلہ کے بیعت لینے کی وضاحت	822/5
			13	فتح مکہ کے بعد اسلام، جہاز اور خیر پر بیعت کرنا	823/5
			14	عورتوں کو بیعت کرنے کا طریقہ	828/5
			15	حسب استطاعت احکام سننے اور اطاعت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	بیع صرف	38		کرنے پر بیعت	829/5
402/4	بیع صرف میں حضرت امیر معاویہ کا نظریہ	1		بیعت رضوان	36
	بیع عرایا	39		بیعت رضوان کا بیان	817/5
191/4	کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع کی ممانعت اور عرایا کا جواز	1		حدیبیہ میں صحابہ کی تعداد کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	821/5
198/4	عرایا کا لغوی معنی	2		حدیبیہ میں بیعت کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	821/5
199/4	عرایا کی تفسیر میں فقہاء کا اختلاف	3		بیعت رضوان والے درخت کے مخفی ہو جانے کی حکمت	822/5
200/4	احناف کی بیان کردہ عرایا کی تفسیر پر فقہاء شافعیہ کے اعتراض کے جوابات	4		اصحاب شجرہ یعنی اہل بیعت رضوان رضی اللہ عنہم کے فضائل	1172/6
200/4	تازہ کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع میں مذاہب فقہاء	5		بیعت رضوان سے حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سمیت چودہ سو سے زائد صحابہ کے ایمان اور اسلام کی استقامت پر استدلال	1173/6
200/4	تازہ کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض بیع کے سلسلے میں امام ابو حنیفہ کا مناظرہ	6		اہل سنت اور اہل تشیع کی متفق علیہ روایات سے اصحاب بیعت رضوان کی تعداد کا بیان	1173/6
201/4	زید بن عیاش کو مجبور قرار دینے پر اعتراضات	7		بیعت رضوان کے واقعہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خصوصی فضائل	1177/6
202/4	زید بن عیاش کے معروف ہونے کے جوابات	8		بیع مسلم	37
202/4	زید بن عیاش کی روایت کی توجیہ	9		بیع مسلم کا جواز	434/4
202/4	یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت پر امام بیہقی کا اعتراض	10		بیع مسلم کا لغوی و اصطلاحی معنی	434/4
203/4	امام بیہقی کے اعتراض کا جواب	11		مزروعات اور روایات میں بیع مسلم کا جواز	434/4
203/4	یحییٰ بن ابی کثیر کی مزید تائید	12		حاضر چیز میں بیع مسلم کے متعلق مذاہب فقہاء	435/4
204/4	مدار حرمیت نسید کو قرار دینے پر ایک اعتراض کا جواب	13		بیع مسلم کی مزید شرائط	436/4
	بیع عینہ	40			
	بیع عینہ کے جزئیہ سے سود کو جائز کرنے کا	1			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
149/4	مصراۃ کی بیع میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	4	372/4	ایک حیلہ	
150/4	مصراۃ کی بیع میں فقہاء مالکیہ کا موقف	5	373/4	بیع عینہ کی تحقیق	2
150/4	مصراۃ کی بیع میں فقہاء احناف کا موقف	6	372/4	عینہ کا لغوی و اصطلاحی معنی	3
150/4	فقہاء احناف کے دلائل	7		بیع عینہ کی حرمت میں احادیث و آثار صحابہ	4
150/4	حدیث مصراۃ مضطرب ہے	8	374/4	اور اقوال تابعین	
151/4	حدیث مصراۃ قرآن مجید کے خلاف ہے	9	376/4	بیع عینہ میں فقہاء شافعیہ کا موقف	5
152/4	حدیث مصراۃ سنت کے خلاف ہے	10	378/4	بیع عینہ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	6
153/4	حدیث مصراۃ اجماع امت کے خلاف ہے	11	379/4	بیع عینہ میں فقہاء مالکیہ کا موقف	7
153/4	حدیث مصراۃ قیاس کے خلاف ہے	12	380/4	بیع عینہ میں احناف کا موقف	8
	جو خبر واحد قرآن مجید سنت معروفہ اجماع	13		بیع قبل القبض	41
154/4	اور قیاس صحیح کے خلاف ہو وہ غیر مقبول ہے		156/4	قبضہ سے پہلے کسی چیز کو بیچنا باطل ہے	2
155/4	حدیث مصراۃ منسوخ ہے	14	160/4	بیع قبل القبض کی ممانعت کی حکمتیں	3
155/4	حدیث مصراۃ کا صحیح محمل	15	160/4	ٹسے کا عدم جواز	4
	بیع ملامسہ و منابذہ	43	161/4	بیع قبل القبض میں فقہاء شافعیہ کا موقف	5
105/4	بیع ملامسہ و منابذہ کا ابطال	1	161/4	بیع قبل القبض میں فقہاء مالکیہ کا موقف	6
107/4	بیع ملامسہ و منابذہ کی تعریفات	2	161/4	بیع قبل القبض میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	7
	فقہاء احناف کے نزدیک بیع ملامسہ اور منابذہ	3	161/4	بیع قبل القبض میں فقہاء احناف کا موقف	8
108/4	کی تعریفات		162/4	امام شافعی، امام احمد اور امام محمد کی دلیل	9
108/4	لامسہ اور منابذہ کے بطلان کی وجہ	4	162/4	فقہاء احناف کی دلیل	10
	بیماری	44	162/4	امام اعظم کے موقف پر ایک خدشہ	11
596/6	مرض کے متعدی ہونے کا بیان	1		بیع مصراۃ	42
608/6	جذامی سے اجتناب کا بیان	2	147/4	بیع مصراۃ کا حکم	1
608/6	جذامی کے احکام کا بیان	3	148/4	مصراۃ کا لغوی اور اصطلاحی معنی	2
	مومن کو بیماری کی بناء پر سنے والے نواب کا	4	149/4	مصراۃ کی بیع میں فقہاء شافعیہ کا موقف	3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	بیان	149/7	16	بیمہ کے موجودہ نظام کے لیے قابل عمل اصلاحی ترامیم	867/5
45	بیمہ	729/3	17	باہمی تعاون اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے کی ہدایت سے بیمہ پر استدلال	869/5
1	بیمہ کیا چیز ہے؟	846/5	18	قتل خطا کی دیت سے بیمہ کے جواز پر استدلال	871/5
2	بیمہ کی تاریخ اور ارتقاء	846/5	19	بیمہ کے مسئلہ میں حرف آخر	875/5
3	مجوزین بیمہ کے عقلی اور شرعی دلائل	846/5	46	بیوی	
4	مجوزین بیمہ کی طرف سے بیمہ میں عنصر قمار اور سود کی وضاحت	848/5	1	حائضہ عورت کے لیے اپنے خاوند کا سر دھونے بالوں میں کنگھی کرنے کا جواز اس کے جھوٹے کا پاک ہونا اس کی گود میں سر رکھنے اور اس کی گود میں قرآن پڑھنے کا جواز	997/1
5	انشورنس اور سود	853/5	2	بیوی کی رضا مندی سے اس سے خدمت لینے کا جواز	1000/1
6	انشورنس کے سلسلے میں دوسری خرابیوں کا احتمال	856/5	3	شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا	1015/1
7	بیمہ کے متعلق علامہ ابن عابدین شامی حنفی کی رائے	859/5	4	حقوق زوجین	820/3
8	بیمہ زندگی کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ	860/5	5	زوجین کے حقوق و فرائض	867/3
9	آتش زدگی اور دیگر ناگہانی آفات سے تحفظ کی خاطر بیمہ کرانے کے متعلق علمائے مصر کا نظریہ	861/5	6	شب زفاف کے بعد کنواری اور بیوہ دلہنوں کے پاس شوہر کے ٹھہرنے کا نصاب	952/3
10	بیمہ کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ	862/5	7	نئی دلہن اور پرانی بیویوں میں باریوں کی تقسیم میں مذاہب	954/3
11	بیمہ کے متعلق سید سودودی کا نظریہ	863/5	8	باریوں کی تقسیم میں امام اعظم کے موقف پر	
12	بیمہ کے متعلق علمائے شیعہ کا نظریہ	864/5			
13	بیمہ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق اور بحث و نظر	865/5			
14	بیمہ کے موجودہ نظام کے شرعی مفاسد	865/5			
15	کیا بیمہ قمار کو مستلزم ہے؟	866/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	دلائل			کھینچنے لگوانا	2
9	سنت کے مطابق بیویوں میں ایام کی تقسیم	954/3	1	محرم کو کھینچنے لگانے کا جواز	363/3
10	بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنا	955/3	2	کھینچنے لگوانے میں مذاہب	363/3
11	بیوی کے لیے کھانا پکانا اور گھر کے دیگر کام	1049-1054 3	3	کھینچنے لگانے کی اجرت کا حکم	301/4
	کاج کا شرعی حکم	549/6	4	فصد لگانے کی اجرت کا حلال ہونا	312/4
12	سفر میں بیوی کو ساتھ لے جانے کے لیے		5	فصد لگانے کی اجرت کے حکم میں مذاہب	314/4
	قرعہ اندازی میں مذاہب	558/7	6	فصد کا طبعی حکم	314/4
			3	پراویڈنٹ فنڈ	
1	پانی		1	پراویڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ	899/2
1	ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت	959/1	2	پراویڈنٹ فنڈ پر اضافے کے سود ہونے یا نہ ہونے کا حکم	899/2
2	کثیر پانی کے معیار میں مذاہب فقہاء	960/1	4	پروہ	
3	جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ممانعت	961/1	1	دیکھئے: "6: حجاب" صفحہ 98	
4	جنگلات کے فاضل پانی کو بیچنے کی ممانعت	291/4	5	پرفیوم	
5	فالتو پانی کی بیچ میں مذاہب ائمہ	292/4	1	الکوحل کی قلیل مقدار کے جواز کا عمل اور پرفیوم کے جواز کا بیان	221/6
6	کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت	279/6	6	پرنده	
7	بھول کر کھڑے ہو کر پینے والے کے لیے تے کرنے کے حکم کی وضاحت	281/6	1	پرندهوں کو گھر میں رکھنے اور ان کے ساتھ بچوں کے کھیلنے کا جواز	506/6
8	کھڑے ہو کر پانی پینے کی ممانعت والی احادیث کی فنی حیثیت	281/6	7	پریہیزگار	
9	پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن کے باہر تین مرتبہ سانس لینے کا استحباب	282/6	1	متقی کی تعریف	129/7
10	دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا استحباب	283/6	2	لفظ تقویٰ کی صرفی بحث	129/7
			3	لفظ تقویٰ کا لغوی و شرعی معنی	129/7
			4	تقویٰ کی قسمیں	130/7

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
308/6	پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت	1	130/7	نقوی کیا ہے؟	5
306/6	کھنسی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج	2		پڑوسی	8
301-304 6	کھجور کھانا	3	454/1	پڑوسی کو تکلیف پہنچانے کی ممانعت	1
	بغیر کھجور ہونے کے شفا بخش ہونے پر اشکال کا جواب	4	454/1	پڑوسی کے حقوق کا بیان	2
305/6				پڑوسی اور مہمان کی تکریم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علامات ایمان سے ہے	3
625/6	انگور کو کرم کہنے کی کراہت	5	455/1		
626/6	انور پر کرم کے اطلاق کی ممانعت کی وجہ	6	444/4	پڑوسی کی دیوار میں لکڑی گاڑنا	4
	پیر	15	445/4	پڑوسی کے شہتیر رکھنے میں مذاہب فقہاء	5
868/4	شیخ طریقت کی شرائط	1		پکڑی کی بیج	9
	پیوند کاری	16		دیکھئے: "34: بیج / بیجا" صفحہ 68	1
843/2	انسانی اعضاء کی پیوند کاری	1		پلاسٹک	10
843/2	سید سودودی کی رائے	2	125/2	پلاسٹک کی طہارت	1
844/2	مفتی محمد شفیع کی رائے	3		پناہ دینا	11
845/2	شیخ ضینی کی رائے	4		دیکھئے: "77: امان" صفحہ 58	1
846/2	مردہ کے اعضاء سے پیوند کاری کا حکم	5		پوسٹ مارٹم	12
849/2	حالت اضطرار میں پیوند کاری کا حکم	6	823/2	پوسٹ مارٹم کا شرعی حکم	1
	کیا حالت اضطرار میں مردہ انسان کے اعضاء سے پیوند کاری کی جاسکتی ہے؟	7	824/2	سید سودودی کی رائے	2
852/2			825/2	شیخ ضینی کی رائے	3
	دودھ اور خون سے علاج پر پیوند کاری کے قیاس کا جواب	8	826/2	پوسٹ مارٹم کے مواقع	4
855/2			826/2	پوسٹ مارٹم کے جواز یا عدم جواز کا عمل	5
	اضطرار کی بنیاد پر بھی انسانی اعضاء سے علاج جائز نہیں	9		پہرہ	13
856/2			932/5	خدا کے راستے میں پہرہ دینے کی فضیلت	1
	اعضا کی پیوند کاری کے سلسلے میں علمائے اردن کا فتویٰ	10	901/5	پہرہ دینے پر پہرہ دینے کی فضیلت	2
856/2				پھل	14

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
11	اعضاء کی پیوند کاری کے سلسلے میں مصری علماء کی تحقیق	857/2		احتراز کا وجوب	979/1
12	اعضاء کی پیوند کاری پر بعض پاکستانی علماء کے دلائل	860/2	1	تابعین / تبع تابعین	
13	اعضاء کی پیوند کاری میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف اور بحث و نظر	862/2	1	تابعین و تبع تابعین کے فضائل	1206/6
14	کیا ہاتھ کاٹے جانے کے بعد چور اس ہاتھ کا پیوند کرا کے دوبارہ لگوا سکتا ہے؟	755/4	2	تاوان	
15	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	455/4	1	جب کوئی شخص حملہ آور کی مدافعت کرتے ہوئے اس کی جان یا اس کے کسی عضو کو ہلاک کر دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے	687/4
16	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	756/4	2	اس واقعہ کی تحقیق کہ ہاتھ حضرت یعلیٰ کا کاٹا گیا یا ان کے نوکر کا؟	689/4
17	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	757/4	3	کاٹنے والے کے منہ سے ہاتھ چھڑانے میں اگر کاٹنے والے کے دانت ٹوٹ جائیں تو فقہاء احناف اور شوافع کے نزدیک تاوان نہیں ہے	690/4
18	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں فقہاء احناف کا نظریہ	757/4	4	منہ سے ہاتھ چھڑانے میں اگر کاٹنے والے کے دانت ٹوٹ جائیں تو امام مالک کے نزدیک تاوان ہے	691/4
19	چور کے کٹے ہوئے ہاتھ کو دوبارہ جوڑنے کا شرعی حکم	758/4	5	امام مالک کی طرف سے توجیہات	691/4
17	پیشاب		6	فقہاء حنبلیہ کا مسلک	692/4
1	شیر خوار بچے کے پیشاب آلودہ کپڑے کو دھونے کا حکم	965/1	7	جانور یا کان اور کنویں کی وجہ سے زنجی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4
2	شیر خوار بچے کے پیشاب آلودہ کپڑے کو دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء اور دیگر مسائل	967/1	3	تبرکات	
3	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے		1	تبرکات کی اہمیت	789/2
			4	تبرکات حاصل کرنا	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	تراویح	9		رسول اللہ ﷺ سے تبرک حاصل کرنے اور آپ کے فضائل کی طہارت کا بیان	1
1243/1	باہر کے لاؤڈ سپیکر پر تراویح کا شرعی حکم	1	1326/1	آثار صالحین سے تبرک حاصل کرنا	2
491/2	تراویح کی فضیلت اور اس کی ترغیب	2	463/4	نبی کریم ﷺ کے آثار سے تبرک کا ثبوت	3
494/2	رکعات تراویح میں مذاہب	3	262/6	نبی ﷺ کے آثار سے تبرک حاصل کرنا	4
495/2	میں رکعات تراویح پر دلائل	4	300/6	لوگوں کا نبی ﷺ سے تبرک اور قرب حاصل کرنا اور آپ کا تواضع فرمانا	5
501/2	تراویح میں ختم قرآن	5	774/6	نبی ﷺ کے ہاتھوں سے تبرک حاصل کرنا	6
	ترک تعلق	10	775/6	نبی ﷺ کے بالوں سے تبرک حاصل کرنا	7
	دیکھئے: "26: قطع رحمی" صفحہ 182	1	775/6	نبی ﷺ کے پسینہ سے تبرک حاصل کرنا	8
	تشہد	11		تبسم	5
1163/1	نماز میں تشہد کا بیان	1	789/6	نبی کریم ﷺ کا تبسم	1
1167/1	تشہد میں مذاہب ائمہ	2		تبسم ہنسی اور قہقہہ کی تعریفات	2
	تشہد میں قصد رسول اللہ ﷺ پر سلام	3	771/6	رسول اللہ ﷺ کے تبسم اور ہنسی کے مواقع اور اسباب	3
1167/1	عرض کرنے کی تحقیق	4	771/6	تبلیغ اسلام	6
	تشہد کے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا بیان	4	772/6	تبلیغ اسلام کی اہمیت	1
1175/1	تشہد کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء	5		تبیان القرآن	7
1308/1	تشہد میں بیٹھنے کے طریقہ میں ائمہ مذاہب کی آراء	6		تبیان القرآن لکھنے کا عزم	1
	تصویر	12	48/1	تحیۃ المسجد	8
76-80 2	تصویر کا شرعی حکم	1		تحیۃ المسجد کے متعلق احادیث	1
453/6	جاندار کی تصویر بنانے کی ممانعت	2	423/2	تحیۃ المسجد کے احکام	2
	تصویر یا کتے کی وجہ سے کن فرشتوں کا داخلہ ممنوع ہے؟	3	424/2	طہر ہونے کے دوران تحیۃ المسجد پڑھنے میں	3
462/6	کپڑے پر بنی ہوئی تصویر کے استثناء کی تحقیق	4	651/2	مذہب	
463/6					

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	مصوروں کو سب سے زیادہ عذاب دینے کی تحقیق	464/6	1	کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہو	941/7
6	تصویر کے حکم میں مذاہب فقہاء	464-469/6	2	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	944/7
7	تصویر اور فوٹو گراف کے متعلق علماء ازہر کا نظریہ	469/6	3	کسی کے منہ پر تعریف کرنے کے جواز کے متعلق احادیث و آثار	944/7
8	تصویر اور فوٹو گراف کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	470/6	4	منہ پر تعریف کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محمل	950/7
13	تصرف		5	نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں بشارت ہے	257/7
1	انبیاء ﷺ اور اولیاء اکرام کا لفظ گن کے ساتھ تصرف	545/7	16	تعزیر	
14	تعدد از دواج		1	تعزیر کے کوڑوں کی مقدار	854/4
1	نئی دلہن اور پرانی بیویوں میں باریوں کی تقسیم میں مذاہب	954/3	2	تعزیر کی مقدار میں فقہاء شافعیہ کا موقف	855/4
2	سنت کے مطابق بیویوں میں ایام کی تقسیم	955/3	3	تعزیر کی مقدار میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	855/4
3	کا شانہ رسالت کا ایک دلچسپ گھریلو واقعہ	956/3	4	تعزیر کی مقدار میں فقہاء مالکیہ کا موقف	856/4
4	تعدد از دواج پر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات	956/3	5	تعزیر کی مقدار میں فقہاء احناف کا موقف	858/4
5	ایک عیسائی مستشرق اور مسلم سکالر کا تعدد از دواج پر مباحثہ	958/3	6	بوس و کنار نصاب سے کم چوری اور عنڈہ گردی وغیرہ پر تعزیر کی تفصیل	859/4
6	اپنی باری سوگن کو بہہ کرنے کا جواز	959/3	7	بلا عذر روزہ نہ رکھنے اور دیگر کبائر کی تعزیر کا بیان	60/4
7	از دواج میں باریوں کی تقسیم حضور ﷺ پر واجب تھی یا نہیں؟	963/3	8	مرد اور عورت کے اختلاط پر تعزیر	861/4
8	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی باری مقرر نہ کرنے کے سلسلے میں عطاء اور ابن جریج کا مطالعہ	963/3	9	تعزیر میں قتل کرنے کی تحقیق	861/4
15	تعریف		10	احادیث سے تعزیر میں قتل کرنے کا ثبوت	862/4
			11	تعزیر میں قتل کرنے کے ثبوت میں فقہاء اسلام کے اقوال	862/4

نمبر	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	تعزیه		7	مانعین تعلیم کتابت نسواں کے عقلی شبہات پر بحث و نظر	972/7
18	تعزیم رسول ﷺ		8	تعلیم نسواں کے جواز اور اتحسان پر عقلی دلائل اور حرف آخر	972/7
19	تعلیم و تعلم		21	تعویذ	
20	تعلیم نسواں		1	تعویذات لڑکانے کی تحقیق	554/6
21	تعلیم نسواں کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل اور اس کی تاریخ عہد بہ عہد	490/1	2	خون اور کسی نجس چیز کے ساتھ تعویذ لکھنے کا شرعی حکم	556/6
22	تعلیم نسواں		22	تفسیر	
1	عین حالت نماز میں تعظیم رسول ﷺ کرنے کا بیان	1207/1	1	تفسیر کا لغوی اور اصطلاحی معنی اور تفسیر اور تاویل کا فرق	1017/7
2	نماز میں تعظیم رسول ﷺ	531/2	2	فانکحواما طاب لکم من النساء کی تفسیر	1027/7
3	تعلیم نسواں		3	بنو اسرائیل کو حطہ کا حکم دینے اور ان کے قول بدلنے کی تفسیر	1019/7
4	خواتین کو تعلیم دینا	642/1	4	روایت بالمعنی کی تحقیق	1020/7
5	قرآن مجید کو سیکھنے کی فضیلت	582/2	5	اليوم اکملت لکم دینکم کی تفسیر	1021/7
6	تعلیم قرآن کی اہمیت	654/2	6	دین شریعت اور مذہب وغیرہ کی تعریفات	1023/7
7	کیا تعلیم قرآن کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟	834/3	7	آیت مذکورہ سے یوم میلاد النبی ﷺ کے عرفا عید ہونے پر استدلال	1024/7
8	تعلیم قرآن کے مہر ہونے کا شرعی حکم	839/3	8	من کان فقیرا فلینا کل بالمعروف کی تفسیر اور ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	1028/7
9	تعلیم قرآن پر اجرت لینے کا شرعی حکم	839/3	9	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1033/7
10	تعلیم نسواں				
1	تعلیم نسواں کے متعلق خصوصی احادیث	960/7			
2	بالخصوص تعلیم کتابت نسواں کے متعلق حدیث	962/7			
3	تعلیم کتابت نسواں کے جواز پر فقہاء اسلام کی تصریحات	963/7			
4	دنیا سے اسلام کی نامور لکھنے والی خواتین	965/7			
5	مانعین تعلیم کتابت نسواں کی روایات پر بحث و نظر	968/7			
6	خواتین کو لکھنا سکھانے سے منع کرنے کی بعض روایات پر علماء کا قصہ	970/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق			تعالیٰ کی عبادت کرنے کا بیان	1080/7
	فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1033/7	24	ہذان خصمان اختصموا کی تفسیر	1081/7
11	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق		23	تقدیر	
	فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1035/7	1	قضاء قدر کے لغوی معنی کی تحقیق	280/1
12	ولی کے لیے یتیم کا مال کھانے کے متعلق		2	قضاء قدر کے اصطلاحی معنی کی تحقیق	281/1
	مذہب اربعہ کا خلاصہ	1035/7	3	تقدیر کی تعریف	283/1
13	واذ زاعت الابصار کی تفسیر	1071/7	4	تقدیر کے متعلق اہل سنت اور اہل بدعت کے نظریات	285/1
14	وان امرہ خافت من بعلها نشوزاً او اعراضاً کی تفسیر	1072/7	5	تقدیر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	287/1
15	ومن یقتل مؤمناً متعمداً کی تفسیر	1073/7	6	تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق قرآن مجید کی آیات	291/1
16	مسلمان کو قتل کرنے پر اللہ اور اس کے رسول کے غضب کا بیان	1074/7	7	تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق احادیث	291/1
17	والذین لا یدعون مع اللہ الہا اٰخر کی تفسیر	1075/7	8	تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق مفسرین کی آراء	293/1
18	ولا تقولوا لمن القی الیکم السلم لست مؤمناً کی تفسیر	1076/7	9	تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق محدثین کی آراء	293/1
19	الم یأمن للذین آمنوا ان تخشع قلوبہم لذكر اللہ کی تفسیر	1077/7	10	تقدیر مہرم اور تقدیر معلق کے متعلق متکلمین کی آراء	297/1
20	خذوا زینتکم عند کل مسجد کی تفسیر	1078/7	11	معتزلہ اور جبریہ کے نظریہ کا بطلان اور افعال کے مطلق اور کسب کا بیان	284/1
21	ولا تکرہوا فتیاتکم علی البغاء کی تفسیر	1079/7	12	انسان کے لیے آزادی عمل اور کسب و اختیار کا بیان	289/1
22	اولئک الذین یدعون یتغون الی ربہم الوسیلہ کی تفسیر	1079/7	13	انسان کے کسب اور اختیار کے متعلق قرآن مجید کی آیات	289/1
23	جنت کی امید اور دوزخ کے خوف سے اللہ				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	انسان کا امور سادہ میں مجبور اور احکام شرعیہ میں مختار ہونا	290/1	5	تقلید کی وسعت	331/3
15	بعض کفار کے دلوں پر مہر لگا دینا ان کے اختیار کے منافی نہیں ہے	290/1	6	تقلید واجب اور تقلید حرام	331/3
16	ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت اس کے رزق، موت و حیات، عمل اور سعادت و شقاوت کا لکھا جانا	260/7	7	اگر امام کا قول حدیث کے خلاف ہو تو حدیث صحیح پر عمل کرنا تقلید کے خلاف نہیں ہے	332/3
17	کیا اللہ تعالیٰ کے علم سابق میں انسانوں کا جنتی یا جہنمی ہونا ان کے مکلف ہونے کے منافی ہے؟	268/7	8	قول امام کے خلاف حدیث پر عمل کرنے کی شرائط	333/3
18	جبر اور قدر کے اعتبار سے مسئلہ تقدیر پر اشکال اور اس کا جواب	269/7	9	تقلید کی ضرورت	334/3
19	کیا معصیت کے ارتکاب پر تقدیر کا عذر پیش کیا جاسکتا ہے؟	276/7	10	تقلید کی شرائط	336/3
20	ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا	351/7	11	ایک مقلد کے لیے متعدد ائمہ کی تقلید کا عدم جواز اور تقلید شخصی کا وجوب	337/3
21	عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں ان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی	358/7	12	تقلید شخصی پر شیخ ابن تیمیہ کی تصریحات	338/3
22	تقدیر کو ماننا اور اس پر ایمان لانا ضروری ہے	360/7	13	کن صورتوں میں مقلد دوسرے امام کے قول پر عمل کر سکتا ہے	340/3
23	مسئلہ تقدیر میں "اگر یا کاش" کہنے کا حکم	361/7	14	فقہ حنفی کی ترجیح	341/3
24	تقلید		15	تقلید پر سوالات اور ان کے جوابات	343/3
1	تقلید کا لغوی معنی	328/3	16	عام مسلمانوں کا تقلید کے بغیر گزارہ نہیں ہے	344/3
2	تقلید کا اصطلاحی معنی	329/3	17	عوام اور فقہاء کی تقلید کا فرق	63/5
3	تقلید کا سبب	330/3	18	مقلدین کے درجات	147/5
4	تقلید اور علماء راشدین کی موافقت	330/3	25	تقیہ	
			1	تقیہ کی تحقیق	617/1
			2	تقیہ کی تعریف اس کی اقسام اور اس کے شرعی احکام	619/1
			3	مدارات کی تحقیق	621/1
			4	تقیہ کے متعلق خوارج کا نظریہ	621/1
			5	تقیہ کے متعلق شیعہ کا نظریہ	622/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	تقیہ کے بطلان پر نقلی اور عقلی دلائل	622/1	5	بآواز بلند تلبیہ کہنے کے احکام	477/3
7	تقیہ کے متعلق ائمہ شیعہ کی روایات	624/1	6	یوم نحر میں جمرہ عقبہ تک تلبیہ کہنا	510/3
8	تقیہ کے متعلق شیعہ مفسرین کی عبارات	625/1	7	تلبیہ کہنے کی مدت میں مذاہب ائمہ	513/3
9	کتب شیعہ سے تقیہ کا بطلان	627/1	8	یوم عرفہ کو منی سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ	
26	تکبر			کہنا	513/3
1	تکبر کے حرام ہونے کا بیان	549/1	29	تلقی جلب	
2	جنت میں متکبر کے داخل نہ ہونے کی توجیہ	550/1	1	تلقی جلب کی ممانعت	137/4
3	قیمتی لباس پہننا اور عمدہ کھانے کھانا تکبر نہیں ہے		2	تلقی جلب کا معنی	137/4
4	متکبر فقیر کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ مبغوض ہونے کی وجہ	551/1	3	تلقی جلب کی ممانعت کی حکمت	138/4
5	تکبر سے کپڑا لٹکا کر چلنے کی ممانعت	568/1	4	تلقی جلب میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	138/4
6	ٹخنوں سے نیچے تک لباس پہننا	386/6	5	تلقی جلب میں فقہاء شافعیہ کا موقف	139/4
7	کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت	389-394 6	6	تلقی جلب میں فقہاء مالکیہ کا موقف	139/4
8	تکبر کی حرمت	395/6	7	تلقی جلب میں غیر مقلدین کا موقف	140/4
9	تکبر کی اقسام اور اسباب کا بیان	237/7	8	تلقی جلب میں فقہاء احناف کا موقف	140/4
27	تکلیف پہنچانا	237/7	9	تلقی جلب میں خیار کی نفی کی وجہ سے فقہاء احناف پر مخالفت حدیث کا اعتراض اور اس کے جوابات	141/4
1	اہل مدینہ کو ایذا پہنچانے پر وعید	738/3	10	شہری کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے کی ممانعت	143/4
28	تلبیہ		11	شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء شافعیہ کا موقف	145/4
1	تلبیہ کا طریقہ اور اس کا وقت	285/3	12	شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	145/4
2	تلبیہ کے حکم میں مذاہب ائمہ	288/3	13	شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء مالکیہ کا	
3	تلبیہ کے اوقات اور احکام	288/3			
4	اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیہ سے احرام باندھنے کا حکم	289/3			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
89/4	بحث		146/4	موقف	
	محارم کا مالک ہونے کے بعد ان کے آزاد ہونے میں مذاہب فقہاء	2		شہری کو دیہاتی سے بیچ میں فقہاء احناف کا موقف	14
901/4			146/4		
443/7	توبہ کا لغوی اور اصطلاحی معنی	3		تمباکو نوشی	30
443/7	توبہ کے متعلق قرآن مجید کی آیات	4	211/6	تمباکو نوشی کی تاریخ	1
444/7	توبہ کے متعلق احادیث	5	212/6	تمباکو نوشی کے نقصانات	2
446/7	استغفار کے متعلق قرآن مجید کی آیات	6		تمباکو نوشی کے نقصانات کے متعلق جدید تحقیق	3
446/7	استغفار کے متعلق احادیث	7	212/6		
476,508 7	توبہ کا بیان	8	214/6	خواتین میں تمباکو نوشی کے مضر اثرات	4
476/7	توبہ کا معنی اور توبہ کے ارکان	9	215/6	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء احناف کا مذہب	5
477/7	قبولیت توبہ کی شرائط	10	216/6	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا مذہب	6
	گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں	11	217/6	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا مذہب	7
520/7			217/6	تمباکو نوشی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا مذہب	8
	قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں	12		تمباکو نوشی کے متعلق علامہ شامی اور مصری علماء کی رائے	9
527/7			217/6		
529/7	قاتل کی توبہ کی تحقیق	13		تمباکو نوشی کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	10
	تاب کے لیے بڑی جگہ اور بڑے لوگوں کو چھوڑ دینے کا استحباب	14	218/6		
530/7				تمباکو	31
	حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان	15		رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور اس کی تمنا کرنے کی فضیلت	1
532/7			828/6		
495/7	سوئے وقت اور علی الصبح تسبیح کرنے کا بیان	16		تمت	32
	توحید	34	217/1	استاد حدیث اور راویوں پر تمسید کی اہمیت	1
371/1	توحید و رسالت کی گواہی دینا	1		توبہ	33
	تورات	35		بغیر توبہ کے محض عبادات سے مغفرت کی	1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	عہد تورات میں نقاب اور حجاب کا معمول	642/5	1	منہ پر تھپڑ مارنے، گریبان چاک کرنے اور	
36	توریہ		561/1	زمانہ جاہلیت کی چیخ و پکار کا بیان	
1	توریہ میں جھوٹ بولنے کا جواز	293/5	43	تیر اندازی	
2	توریہ کے سلسلہ میں فقہاء کی رائے	296/5	1	تیر اندازی کی فضیلت	955/5
37	توفیق		44	تیل	
1	توفیق کا معنی	362/1	1	زمین کے تیل کا شرعی حکم	450/4
38	توکل		2	اگر آج کل کسی کی زمین سے قدرتی گیس	
1	ضرورت کے لیے پس انداز کرنا توکل کے		889/4	نکل آئے تو ادائیگی خمس کی کیا صورت ہو	
	خلاف نہیں ہے	238/5		گی؟	
2	رسول اللہ ﷺ کا اللہ پر توکل	712/6	45	تیمم	
3	توکل کا لغوی معنی	714/6	1	تیمم میں اعضاء طہارت کے کسی جز کی	
4	کیا اسباب اور وسائل کا حصول توکل کے		894/1	طہارت کے ترک ہو جانے کا حکم	
	منافی ہے؟	714/6	2	تیمم کا بیان	1047/1
39	تہمت		3	تیمم کی شرائط اور شرعی احکام میں فقہاء کے	
1	کیا عورت کا مرد کو تہمت لگانا جائز ہے؟	732/4		نظریات	1051/1
2	تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی		4	حدیث تیمم سے استنباط شدہ مسائل	1053/1
	توبہ قبول ہونا	548/7	5	تیمم کے بعض مسائل	1056/1
3	نبی کریم ﷺ کے حرم کی تہمت سے برأت	571/7			
40	تھوکنہ		1	ٹڈی	
1	مسجد میں تھوکنے کی ممانعت	119/2	1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	
2	تھوکنے کے احکام	123/2	2	ٹوپی	
41	تہجد		1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193	
1	دیکھئے "22: نماز تہجد" صفحہ 226		3	ٹیسٹ ٹیوب بے بی	
42	تھپڑ مارنا		1	ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی تحقیق	935/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	مرد کی وہ خرابیاں جن کی بناء پر ٹیٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے	935/3	2	حجر کے تاریخی اور جغرافیائی حالات	866/7
3	عورت کی وہ خرابیاں جن کی بناء پر ٹیٹ ٹیوب بے بی کی ضرورت پڑتی ہے	936/3	3	ثواب	
4	ٹیٹ ٹیوب بے بی کے ذریعہ تولید کا شرعی حکم	936/3	1	دیکھئے: "21: اجز" صفحہ 44	

ح

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	مصنوعی عمل تولید کا شرعی حکم	939/3	1	جادو	
5	کیا ٹیٹ ٹیوب بے بی کا عمل فطرت اللہ اور خلق اللہ کے خلاف ہے؟	940/3	1	سحر کی تعریف	548/1
6	فقہاء اہلسنت کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز	945/3	2	ساحر کی تعریف	656/4
7	اہل تشیع کی تصریحات کی روشنی میں مصنوعی طریقہ تولید کا جواز	947/3	3	جادو کا بیان	557/6
8	فی وی		4	جادو کی تحقیق	558/6
1	فی وی اور سیدنا کا شرعی حکم	80/2	5	نبی پر جادو کیا جانا منصب نبوت کے خلاف نہیں ہے	559/6
2	فی وی کا شرعی حکم	704/2	6	جادو کا دائرہ کار	559/6
3	فی وی پر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/3	7	جادو اور معجزہ میں فرق	559/6
			8	جادو کے احکام شرعیہ	559/6
			2	جاسوس / جاسوسی	
1	قبیلہ ثقیف		1	کفار کے لیے جاسوسی کرنے والے کا حکم	1167/6
1	قبیلہ ثقیف کا کذاب اور اس کا ظلم	1238/6	2	مسلمانوں کے شخصی اور نجی عیوب کی جستجو کی ممانعت کے متعلق احادیث	113/7
2	قوم شہود		3	مسلمانوں کے شخصی اور نجی عیوب کی جستجو کی ممانعت کے متعلق آثار صحابہ	115/7
1	شہود کے گھروں سے روئے بغیر گزرنے کی ممانعت	864/7	4	کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ تجسس کی ممانعت سے لاعلم تھے	116/7
			5	ملک و ملت کی سلامتی کے لیے تجسس کرنے کا جواب	117/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	مفسدوں کی سرکوبی کے لیے جاسوسی نظام کے قیام کا جواز	118/7	12	احادیث سے عام کوئے کے حرام ہونے کا ثبوت	355/3
7	تجسس کی ممانعت اور جاسوسی کرنے کے سلسلہ میں خلاصہ بحث	119/7	13	فقہاء اسلام کے حوالوں سے عام کوؤں کے حرام ہونے کا ثبوت	355/3
3	جامع ترمذی		14	بعض علماء کا عام کوئے کو حلال کہنے میں تفرد	356/3
1	بعض ناشرین کا جامع ترمذی کے نسخوں سے "یا محمد" کو حذف کر دینا	64/7	15	حلال جانوروں کے بول و براز کی طہارت میں مذاہب ائمہ	504/3
4	جانور		16	جانوروں کے قرض لینے کا جواز اور بدلے میں بہتر جانور دینے کا استحباب	425/4
1	اونٹ پالنے والوں میں سنگدلی کی وجہ	469/1	17	حیوان کو بطور قرض دینے میں مذاہب فقہاء	427-429/4
2	جانوروں کے ساتھ حسن سلوک	739/2	18	حیوان کو حیوان کے عوض کمی و بیشی کے ساتھ بیچنے کا جواز	430/4
3	دودھ دینے والے جانور کو عاریتاً دینے کی فضیلت	945/2	19	جانور سے بدکاری کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	836/4
4	محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کو مارنا جائز ہے	345/3	20	جانور یا کان اور کنویں کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4
5	موذی جانوروں کی تعداد	349/3	21	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	881/4
6	موذی جانوروں کو قتل کرنے میں ائمہ ثلاثہ کے مذاہب	350/3	22	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	882/4
7	موذی جانوروں کو قتل کرنے میں احناف کا مذہب		23	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	882/4
8	کوئے اور کتے وغیرہ کو فاسق کہنے کی وجہ	351/3	24	جانوروں کے کیے ہوئے نقصان میں فقہاء احناف کا نظریہ	883/4
9	عام کوئے اور زارغ (غراب زرغ) میں فرق	351/3			
10	کوئے کی اقسام اور عقوق کا حکم	353/3			
11	قرآن مجید سے عام کوئے کے حرام ہونے کا ثبوت	355/3			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
92/6	آنے والی مچھلی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ			دودھ دینے والے جانور کو دودھ کے عوض فروخت کرنے میں مذاہب فقہاء	25
	پانی میں طبعی موت سے مر کر سطح آب پر آنے والی مچھلی کی تحریم کی حدیث پر فنی اعتراضات کے جوابات	40	238/5	قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت کا مرکز ہونا	26
93/6	ائمہ ثلاثہ کے استدلال پر علامہ سرخسی کا تعاقب اور بحث و نظر	41	876/5	گھوڑوں کی بری قسمیں کون سی ہیں؟	27
94/6	سائل سمندر پر صحابہ کرام جس جانور کو اٹھارہ دن تک کھاتے رہے آیا وہ مچھلی تھی یا کوئی اور جانور؟	42	879/5	حلال جانوروں کو کھانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	28
95/6	پالتو گدھوں کے کھانے کی ممانعت	43	44/6	بجود غیرہ کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	29
96/6	پالتو گدھے کی تحریم میں مذاہب فقہاء	44	83/6	پانی کے جانوروں کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	30
100/6	گھوڑوں کا گوشت کھانا	45	83/6	جھینگے کے متعلق اعلیٰ حضرت کی رائے	31
101-105/6	گاوہ کے گوشت کی اباحت	46	84/6	جھینگے کی بحث میں حرف آخر	32
105/6	گاوہ کیا چیز ہے؟	47	85/6	گھوڑے کے گوشت کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	33
111/6	گاوہ کھانے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	48	83/6	سمندر میں مرے ہوئے جانور کی اباحت	34
111/6	گاوہ کھانے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	49	85/6	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	35
111/6	گاوہ کھانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	50	89/6	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	36
112/6	گاوہ کھانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	51	90/6	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	37
113/6	ٹڈی کھانے کا جواز	52	91/6	سمندری جانوروں کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	38
113/6	ٹڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	53	92/6	سمندر میں طبعی موت سے مر کر سطح آب پر	39
113/6	ٹڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	54			
114/6	ٹڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق	55			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	114/6	8	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	
56	نڈی کھانے اور اس کو ذبح کرنے کے متعلق		1	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے فضائل	1184/6
	فقہاء احناف کا نظریہ	115/6	2	حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1186/6
57	خرگوش کھانے کا جواز	115/6	9	جعلی اشیاء	
58	خرگوش کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء	116/6	1	جعلی اشیاء کی روک تھام کے لیے اسلام کے احکام	97/4
59	جانوروں کو باندھ کر مارنے کی ممانعت	124/6	10	جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت	
60	جلی کو مارنے کی ممانعت	620/6			
61	جانوروں کو عذاب دینے کا حکم	621/6	1	زکوٰۃ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء شافعیہ کا موقف	293/4
62	جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت	622/6	2	زکوٰۃ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	293/4
63	جانوروں کے ساتھ نیکی کرنے کی تفصیل	623/6	3	زکوٰۃ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء مالکیہ کا موقف	294/4
64	اونٹ کی گردن میں تانت کا ہار ڈالنے کی ممانعت	474/6	4	زکوٰۃ جفتی کے لیے کرائے پر دینے میں فقہاء احناف کا موقف	294/4
65	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت	474/6	5	انجکشن کے ذریعے زکوٰۃ نطقہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا حکم	295/4
66	حیوانات کے حشر کی تحقیق	158/7	11	حضرت جلسیب رضی اللہ عنہ	
67	بحیرہ سائبہ و صیلتہ اور حام کا بیان	686/7	1	حضرت جلسیب رضی اللہ عنہ کے فضائل	1132/6
68	جسائہ کا بیان	829/7	2	حضرت جلسیب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1132/6
5	جبہ		12	جماع	
1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193		1	حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کی اقسام اور ان کے احکام	995/1
6	حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ		1		
1	حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1140/6			
2	حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	1142/6			
7	جزا				
1	جزا کا مدار نیت اور دل کے فعل پر ہے	132/7			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
411/2	جمع بین الصلوٰتین میں مذاہب	2		جماعت کے بعد دوبارہ جماعت کرنے یا	2
413/2	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	3	1004/1	سونے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب	1
414/2	احناف کے دلائل	4	863/3	جماع کے وقت کی دعا	3
	جمعة المبارک	16		بیوی کے اندام نہانی میں ہر طرف سے	4
621/2	جمعہ کے دن کو جمعہ کہنے کی تحقیق	1	864/3	جماع کی اجازت	
621/2	جمعہ کے مسائل اور احکام	2	865/3	عورت کو اپنے شوہر کا بستر چھوڑنے کی ممانعت	5
622/2	شہر کی شرط پر دلیل	3		حاملہ قیدی عورتوں سے جماع کرنے کی	6
622/2	اشرفی پر اعتراضات کے جوابات	4	898/3	ممانعت	
623/2	احناف کا مسلک	5		رکعت غیر میں تخم ریزی سے ممانعت کی	7
623/2	شہر کی تعریف	6	898/3	حکمت	
646/2	جمعہ کے دن غسل کا حکم	7	899/3	دودھ پلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز	8
647/2	نماز جمعہ کے لیے جانے کا وقت	8	927/3	استبراء کے بعد باندی سے جماعت کا جواز	9
648/2	دوران خطبہ خاموش رہنے میں مذاہب	9		جماعت	13
648/2	ساعت جمعہ	10	296/2	نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت	1
648/2	فضیلت جمعہ	11	301/2	کثرت جماعت اور فرشتوں کا استغفار	2
649/2	جمعہ کا وقت	12	293/2	جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے کا جواز	3
649/2	خطبہ جمعہ کے احکام	13	283/2	جماعت کی فضیلت اور اہمیت	4
	خطبہ جمعہ کے دوران تحیۃ المسجد پڑھنے میں	14	284/2	جماعت میں مذاہب	5
651/2	مذاہب		286/2	جماعت کے فوائد	6
131/3	بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت	15	288/2	عذر کی بناء پر جماعت ترک کرنے کی رخصت	7
132/3	جمعہ کے روزے سے ممانعت کی حکمت	16		جمالی	14
132/3	جمعہ کے روزے میں مذاہب	17	929/7	جمالی کا بیان	1
	جمع کرنا	17		جمع بین الصلوٰتین	15
953/2	جمع کرنے کی ناپسندیدگی	1	407/2	سفر میں روزہ نمازوں کا جمع کرنا	1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
18	جمہوریت		649/7	موقف	
1	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست			جنسی	20
	کافرق	713/5		جنسی کے لیے سونے کا جواز اور اس کے لیے کھانے پینے کے وقت یا جماع سے پہلے	1
2	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کافرق	743/5		استنجاء اور وضو کرنے کا استحباب	1002/1
19	جن			جنابت ہو یا غیر جنابت ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر	2
1	جنوں پر قرآن مجید پڑھنا	1243/1		جنسی کے لیے قرآن مجید کی تلاوت ممنوع ہے	3
2	جنات کی رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق اور جنات کے مکلف ہونے کا بیان	1246/1		جنات	21
3	جنات کا ثبوت	100/2		جس شخص کا خاتمہ توحید پر ہو وہ جنت میں قطعی طور پر داخل ہوگا	1
4	جنات کی تخلیق	100/2		جنت میں صرف مومنین داخل ہوں گے	2
5	جنات کی اقسام	102/2		جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مر گیا اس کے جنتی ہونے پر دلیل	3
6	جنات کے افعال و احوال	103/2		مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں دخول	4
7	جنات کا مکلف ہونا	104/2		نصف اہل جنت اس امت کے لوگ ہوں گے	5
8	جنات کی جزاء و سزا	105/2		مرتب کبیرہ پر جنت حرام ہونے کی توجیہات	6
9	جنات میں رسل	105/2		اللہ تعالیٰ پر جنت عطا کرنے کے وجوب کا محمل	7
10	انسان پر جن آجانا	106/2		جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان	8
11	جنات کو دیکھنا	107/2		قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان	9
12	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا سے معارضہ	108/2			
13	انسان کے جسم میں جن کے حلول اور تصرف پر ایک حدیث سے استدلال	643/7			
14	انسان کے جسم پر جن کے تصرف اور تسلط کے متعلق علماء اسلام کے نظریات	644/7			
15	انسان کے جسم میں جن کے دخول اور اس کے تصرف و تسلط کے متعلق علامہ صاحب کا				

شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	شہید کے لیے جنت کا ثبوت	909/5	4	جوے کے حکم میں فقہائے احناف کی رائے	843/5
11	اہل جنت اکثر فقرا ہوں گے	501/7	5	جوے کے حکم میں فقہائے شافعیہ کی رائے	844/5
12	جنت کے احوال	592/7	6	جوے کے حکم میں فقہائے مالکیہ کی رائے	844/5
13	جنت میں عورتوں کی کثرت	670/7	7	جوے کے حکم میں فقہائے حنبلیہ کی رائے	845/5
14	جنت میں دخول کا سبب اعمال نہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا فضل ہے	681/7	8	معمرا لٹری اور سٹہ کا شرعی حکم	845/5
22	جنگ بدر		24	جوتا	
1	بدر کے جنگی قیدیوں کو آزاد کرنے پر اعتراضات کے جوابات	337/5	1	جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنا	124/2
2	جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو کو سلب کے ساتھ خاص کرنے کا سبب	360/5	2	جوتوں کی طہارت	125/2
3	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان	466/5	3	جوتیاں پہننے کا استحباب	405/6
4	بدر کا محل وقوع	468/5	4	دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتی اتارنے کا استحباب اور ایک جوتی پہن کر چلنے کی کراہت	405/6
5	جنگ بدر کے دن اللہ تعالیٰ کے وعدہ فتح کے باوجود رسول اللہ ﷺ کے شدت گریہ و زاری سے دعا کرنے کی حکمت	468/5	25	جہاد	
6	کیا جنگ بدر میں فرشتوں نے قتال کیا تھا؟	469/5	1	ارکان اسلام میں جہاد کو ذکر نہ کرنے کی وجہ	322/1
7	غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	472/5	2	حرمت والے مہینوں میں جہاد کرنے کی تحقیق	369/1
23	جوا		3	ایک اشکال کا جواب	370/1
1	جوئے کی تعریف	841/5	4	جب تک لوگ لا الہ الا اللہ نہ کہیں ان سے قتال کرنے کا حکم	375/1
2	جوئے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	842/5	5	جہاد کا لغوی و شرعی معنی	248/5
3	جوئے کے متعلق احادیث	843/5	6	فرضیت جہاد کے تدریجی مراحل	249/5
			7	جہاد کی اقسام میں فقہاء احناف کا نظریہ	251/5
			8	جہاد کی اقسام میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	254/5
			9	جہاد کی اقسام میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	254/5
			10	جہاد کی اقسام میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	254/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
11	کن حالتوں میں جہاد فرض عین ہوتا ہے			جھوٹ بولنے کا جواز	290/5
	اور کن حالتوں میں فرض کفایہ؟	255/5	26	آداب جہاد	298/5
12	جہاد کے مباح ہونے کی شرائط	256/5	27	جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	302/5
13	جہاد کے وجوب کی شرائط	256/5	28	جہاد میں بچوں، عورتوں اور دیگر معذوروں کے قتل کے متعلق مذاہب فقہاء	302/5
14	کتنی مدت کے بعد مسلمانوں پر جہاد کرنا واجب ہے؟	257/5	29	جہاد میں سبقت اور اہم کام کی تقدیم کا بیان	491/2
15	جن کفار کو دعوت اسلام دی جا چکی ہو ان کو دوبارہ دعوت دیے بغیر جنگ کرنے کا جواز	257/5	30	عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنا	609/5
16	جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں مذاہب فقہاء	258/5	31	جہاد میں عورتوں کی شرکت کا بیان	611/5
17	جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں فقہاء حنبلیہ کے مذہب کی تفصیل	259/5	32	جہاد میں کافر سے مدد لینے کی کراہت	704/5
18	جہاد کرنے سے پہلے کفار کو دعوت اسلام دینے میں فقہاء احناف کے مذہب کی تفصیل	260/5	33	جہاد میں کفار سے مدد حاصل کرنے کی تحقیق	705/5
19	جہاد میں کفار کی جان اور مال محترم نہیں ہے	261/5	34	اللہ کی راہ میں نکلنے اور جہاد کی فضیلت	880/5
20	اگر جہاد میں کافر مسلمانوں کو اپنی ڈھال بنا لیں تو ان کو قتل کرنا جائز ہے	262/5	35	جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان	887/5
21	کسی شخص کو جہاد کا امیر بنانا اور اس کو آداب جہاد کی تعلیم دینا	262/5	36	جہاد کی فضیلت	901/5
22	قتال کی کیفیت اور ان کافروں کا بیان جن کو قتل کرنا جائز نہیں ہے	266/5	37	غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت	905/5
23	سریہ کا معنی	265/5	38	مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ	908/5
24	جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے کا جواز	290/5	39	معذورین سے فرضیت جہاد کا ساقط ہونا	908/5
25	جالت جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے اور		40	جو شخص دین کی سربلندی کے لیے جہاد کرے اس کا جہاد فی سبیل اللہ ہے	913/5
			41	دکھاوے اور نام و نمود کی خاطر جہاد کرنے والا جہنمی ہے	915/5
			42	اس شخص کی مذمت کا بیان جو جہاد یا اس کی	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
956/1	کتے کے جھوٹے کا حکم	1	927/5	تمنا کے بغیر مر گیا	
956/1	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے متعلق ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	2	927/5	جہاد یا اس کی تمنا کے بغیر مرنے والے کا حکم	43
956/1	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ	3	928/5	جو شخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکے اس کے ثواب کا بیان	44
959/1	کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ		929/5	سندر پار کر کے جہاد کرنے کی فضیلت	45
بیچ				جہنم	26
	چاند	1		دیکھئے: "17: دوزخ" صفحہ 114	1
47/3	چاند دیکھنے کے بعد کی دعا	1		جھوٹ	27
75/3	چاند کے چھوٹے بڑے ہونے کا اعتبار نہیں ہے	2	568/1	جھوٹے حاکم کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ مبغوض ہونے کی وجہ	1
	چاندی	2	289/3	جھوٹ کی تعریف	2
	دیکھئے: "19: زیورات" صفحہ 129	1		حالت جنگ میں دشمن کو دھوکا دینے اور جھوٹ بولنے کا جواز	3
	چغلی	3	290/5	کن صورتوں میں جھوٹ بولنے کی اجازت ہے	4
563/1	چغلی خوری کی سخت ممانعت	1	291/5	جان مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنے کی اجازت	5
564/1	چغلی کی تعریف	2	292/5	شعر اور مبالغہ میں جھوٹ بولنے کا جواز	6
564/1	چغلی سننے والے پر چھ امور لازم ہیں	3	292/5	تقریب اور توریہ میں جھوٹ بولنے کا جواز	7
565/1	دفع فساد کے لیے کسی کی بات پہنچانے کا جواز	4	293/5	کیا قیامت کے دن بھی جھوٹ بولنا ممکن ہے؟	8
217/7	دورے آدمی کی مذمت	5	917/5	جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں	9
220/7	چغلی کی حرمت	6	223/7	جھوٹ کا بیج	10
220/7	چغلی کا معنی	7		جھوٹا	28
220/7	قرآن مجید سے چغلی کی ممانعت کا بیان	8			
221/7	احادیث سے چغلی کی ممانعت کا بیان	9			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
10	چغلی سننے کا حکم	222/7	15	چور کے کٹے ہوئے ہاتھ کو دوبارہ جوڑنے کا شرعی حکم	758/4
4	چمڑہ		16	معزز ہو یا غیر معزز چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم	760/4
1	چمڑے کی طہارت	125/2	17	چوری کرنے والی خاتون کی تحقیق	762/4
5	چور/چوری		18	چرائی جانے والی چیز کی تحقیق	763/4
1	چوری کی حد اور اس کا نصاب	738/4	6	چوسر	
2	حد سرقہ کی حکمت	742/4	1	دیکھئے: "11: شطرنج" صفحہ 137	
3	سرقہ کا لغوی معنی	742/4	7	چھینک	
4	سرقہ کا اصطلاحی معنی	743/4	1	چھینک لینے والے کو جواب دینا	924/7
5	کن صورتوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جاتا	743/4	2	چھینک کے متعلق احکام میں مذاہب اربعہ	927/7
6	نصاب سرقہ میں مذاہب فقہاء اور ائمہ ثلاثہ کے دلائل	745/4	3	چھینک کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کے طریقہ کا بیان	927/7
7	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	746/4	4	جن لوگوں کو چھینک کا جواب دینا ممنوع ہے	928/7
8	فقہاء احناف کے ملک کے ثبوت میں احادیث	747/4	5	چھینک کے جواب کا بیان	929/7
9	فقہاء احناف کے مسلک کے ثبوت میں آثار صحابہ اور فتاویٰ تابعین	748/4	ح		
10	حز کی تعریف	750/4	1	حافظ قرآن	
11	متعدد چوریوں میں چور کے ہاتھ اور پیر کاٹنے کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	750/4	1	حافظ قرآن کی فضیلت	578/2
12	چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کاٹے جانے والی روایتوں کی فنی حیثیت	753/4	2	حاضر و ناظر	
13	کیا ہاتھ کاٹے جانے کے بعد چور اس ہاتھ کا پیوند کرا کے دوبارہ لگوا سکتا ہے؟	755/4	1	رسول اللہ ﷺ کے حاضر و ناظر ہونے کی تحقیق	748/1
14	کٹے ہوئے عضو کو پیوند کرانے میں مذاہب اربعہ	755-757 4	2	رسول اللہ ﷺ کا قبر انور میں سلام کا جواب دینا	749/1
			3	رسول اللہ ﷺ کے پاس قبر انور میں درود شریف پیش کیا جانا	749/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	رسول اللہ ﷺ کا قبر انور میں نماز پڑھنا	751/1	5	حج	
5	رسول اللہ ﷺ کے پاس قبر انور میں امت کے اعمال کو پیش کیا جانا	751/1	1	اسلام حج اور ہجرت پہلے گناہوں کو مٹا دیتے ہیں	581/1
6	رسول اللہ ﷺ کا تمام کائنات کو ملاحظہ فرمانا	754/1	2	حج کا لغوی و شرعی معنی	230/3
7	اجسام مثالیہ کا تعدد	758/1	3	حج کا فلسفہ	232/3
8	انبیاء اور اولیاء کا آن واحد میں متعدد جگہ موجود ہونا	759/1	4	روحانی لذتیں	233/3
3	حاکم		5	جغرافیائی اکائی کے بجائے اسلامی وحدت	234/3
1	جھوٹے حاکم کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ مبغوض ہونے کی وجہ	568/1	6	اسلامی علوم و فنون کی نشر و اشاعت	231/3
2	رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید	609/1	7	باہمی تعاون اور اتحاد کی روح	234/3
3	عادل حاکم کی فضیلت اور ظالم حاکم کی مذمت	768/5	8	گناہوں سے برأت اور پاکیزگی	234/3
4	غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کرنے کا وجوب اور معصیت میں تحریم	780/5	9	توبہ اور استغفار میں فریضہ حج کی خصوصیات	235/3
5	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم	806/5	10	اعمال کی نشاۃ ثانیہ	236/3
6	خلاف شرع امور میں حکام کا رد کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں ان کے خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے	814/5	11	ذمہ داریوں کا احساس	236/3
7	حکام کے خلاف شرع کاموں پر عوام کی کیا ذمہ داری ہے؟	815/5	12	دشمنوں سے دوستی	236/3
4	حیل		13	مساوات	236/3
1	لفظ حیل کی تحقیق	126/4	14	کسب حلال	237/3
2	حیل الحیلہ کی تفسیر میں فقہاء کے اقوال	128/4	15	حج کے فوراً یا تاخیر سے وجوب میں مذاہب	243/3
			16	افراد تمسح اور قرآن کے معنی	298/3
			17	رسول اللہ ﷺ کے حج میں ائمہ کا اختلاف آیا آپ کا حج افراد تھا تمسح تھا یا قرآن؟	398/3
			18	آپ کے حج میں روایات کی اختلاف کی توجیہ	398/3
			19	رسول اللہ ﷺ کے حج کے قرآن ہونے پر دلائل اور افراد اور تمسح کی روایات کے جوابات	398/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
20	افراد تمتع اور قرن میں مذاہب ائمہ	404/3	39	حج تمتع کا جواز	444/3
21	افضیت قرن پر احناف کے دلائل	406/3	40	تمتع کے بارے میں حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے مذاکرہ کی تفصیل	449/3
22	بعض شارحین کا حج کی متعارض روایات کی تطبیق میں تسامح	408/3	41	عمرہ تمتع کا اطلاق	450/3
23	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	409/3	42	تمتع کرنے والے پر قربانی یا دس روزوں کے واجب ہونے کا بیان	451/3
24	قرآن میں طواف کے متعلق ائمہ کے مذاہب	412/3	43	قرآن اور تمتع کی روایات میں تطبیق	452/3
25	ہدی روانہ کرنے والے متمتع کے حلال ہونے میں مذاہب ائمہ	414/3	44	تمتع کی ہدی کے لیے شرائط	453/3
26	شوافع و مالکیہ کے دلائل اور ان کے جوابات	415/3	45	ہدی کی بجائے روزے رکھنے میں مذاہب ائمہ	453/3
27	حنابلہ کے دلائل	416/3	46	قرآن اور تمتع میں ہدی کی بجائے روزے رکھنے میں احناف کا موقف	454/3
28	احناف کے دلائل	416/3	47	قارن کے احرام کھولنے کا وقت	454/3
29	حنابلہ کے دلائل کا جواب	418/3	48	رسول اکرم ﷺ کے حج کے قرآن ہونے پر دلیل	456/3
30	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اپنے حج تمتع ہدی کی نفی کرنے کی توجیہ	420/3	49	احصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز اور قرآن کا بیان	456/3
31	عورت کا بغیر محرم کے حج کرنا	421/3	50	قرآن میں دو طوافوں پر اعتراض کا جواب	459/3
32	حج کے احرام کو عمرہ کے ساتھ تبدیل کرنے میں مذاہب ائمہ	422/3	51	افراد اور قرآن	460/3
33	امام احمد کی موافقت میں شیخ ابن تیمیہ کے دلائل اور ان کے جوابات	424/3	52	افراد اور قرآن کی متعارض روایات کے جوابات	461/3
34	حضرت عمر کے تمتع سے منع کرنے کی تاویلات اور توجیہات	425/3	53	حج کرنے والا طواف قدوم سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3
35	رسول اللہ ﷺ کے حج کا بیان	427/3	54	حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز	468/3
36	صفا اور مروہ کی سعی میں مذاہب	438/3	55	تمتع اور قرآن کا جواز	475/3
37	حج میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم	439/3	56	صفا اور مروہ کی سعی حج کا رکن ہے	504/3
38	مزدلفہ میں رات گزارنے کا حکم	440/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
57	سنگریاں مارنے، ذبح کرنے، سر منڈانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان	552-557 3	77	بغیر زوج یا محرم کے عورت پر حج کی فرضیت میں شوافع کا نظریہ	653/3
58	موسم حج میں مشروب پلانے کا استحباب	562/3	78	زوج یا محرم کے بغیر عورت کے سفر میں شوافع کا نظریہ	654/3
59	حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب	587/3	79	زوج یا محرم کے بغیر عورت کے سفر میں مالکیہ کا نظریہ	655/3
60	عاجز بوڑھے اور میت کی جانب سے حج کرنا	638/3	80	زوج یا محرم کے بغیر عورت کے سفر میں حنبلیہ کا نظریہ	655/3
61	حج بدل میں شوافع کا نظریہ	639/3	81	عورت کے سفر حج میں احناف کا نظریہ	655/3
62	حج بدل میں احناف کا نظریہ	640/3	82	عورت کے سفر کے بارے میں متعارض روایات کے جوابات	656/3
63	حج بدل کے عدم وجوب میں مالکیہ کے دلائل	640/3	83	بذریعہ ہوائی جہاز عورت کے بغیر محرم کے حج پر جانے کی تحقیق	664/3
64	دلائل مالکیہ کے جوابات	640/3	84	تین مسجدوں کے علاوہ رخت سفر باندھنا	672/3
65	حنابلہ کا نظریہ	641/3	85	سفر حج کے وقت ذکر الہی کا استحباب	673/3
66	نظریہ احناف پر دلائل	641/3	86	حج اور دیگر اسفار سے واپسی پر دعاؤں کا بیان	674/3
67	نابالغ کے حج کا حکم	642/3	87	مشرك کے حج اور طواف کی ممانعت اور حج اکبر کا بیان	677/3
68	نابالغ کے حج کے حکم میں مذاہب اربعہ	643/3	88	لوہجری کو رسول اللہ ﷺ کے حج کے التواء کا سبب	678/3
69	احناف کے نزدیک نابالغ کا حج نفل ہے	644/3	89	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو احکام حج کا امیر بنانا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اعلان برأت کرانا	678-679 3
70	امام ابو حنیفہ کے نظریہ کی ابن حزم سے تائید	644/3	90	یوم حج اکبر کی تعیین میں مختلف اقوال	687/3
71	امام ابو حنیفہ کے مذہب کو بیان کرنے میں متعدد فقہاء کا تسامح	645/3	91	یوم حج اکبر کے متعلق احادیث	687/3
72	شیخ داؤد ظاہری کے نظریہ کا ابطال اور احناف کے دلائل	645/3			
73	دلائل احناف کی وضاحت	646/3			
74	رمح کی حج کی فرضیت ایک بار ہے	647/3			
75	امر سنگرار کا تقاضا نہیں کرتا	647/3			
76	عورت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم	649/3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
92	جس سال یوم عرفہ جمعہ کے دن ہو اس سال حج اکبر ہونے کی تحقیق	688-694	15	عہد رسالت میں نقاب اور حجاب کا معمول	635/5
93	حج اکبر کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	689/3	16	عہد تورات میں نقاب اور حجاب کا معمول	642/5
94	حج کی فضیلت	696/3	17	اجنبی مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کی ممانعت سے متعلق آیات و احادیث	642/5
95	کیا حج مبرور سے کہا معاف ہو جاتے ہیں؟	698/3	18	اجنبی عورتوں کی طرف دیکھنے کے جواز کی استثنائی صورتیں	645/5
6	حجاب		19	چہرے کے حجاب ہونے پر شبہات اور ان کے جوابات	646/5
1	پردہ کی اوٹ میں غسل کرنا	1029/1	20	اجنبی مردوں کے سامنے عورت کے چہرہ اور ہاتھ کھولنے کے دلائل کا ایک جائزہ	648/5
2	تہائی میں پردہ کے ساتھ غسل کی فضیلت	1032/1	21	فقہاء اربعہ کے نزدیک اجنبی مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور حجاب کا حکم	652-657 5
3	قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا	1034/1	22	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کی تحقیق	663-669 5
4	نزول حجاب	847/3	23	حجاب کے سلسلہ میں حرف آخر	690/5
5	مساوات سے بے پردگی پر استدلال	854/3	24	اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت	515/6
6	عورت کے حجاب کی تحقیق	619/5	25	اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جانے کا حکم	517/6
7	عورت کے حجاب کے متعلق قرآن مجید کی آیات	621/5	26	اجنبی عورت کو دیکھنے کا حکم	517/6
8	احکام حجاب نازل ہونے کی تاریخ	621/5	27	قضاء حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت	536/6
9	جلیاب کی تحقیق	622/5	28	حجاب کے تین مراحل	537/6
10	چہرہ ڈھانپنے کی تحقیق	622/5	29	مسلمان کے پردہ رکھنے کا بیان	158/7
11	ذالک ادنیٰ ان یعرفن سے چہرہ ڈھانپنے پر استدلال	625/5	30	جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی	
12	بوڑھی عورتوں کے حجاب میں تخفیف سے عمومی حجاب پر استدلال	628/5			
13	ازواج مطہرات کے حجاب کی تحقیق	630/5			
14	ازواج مطہرات کے حجاب سے عام مسلمان خواتین کے حجاب پر استدلال	632/5			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
742/4	حد سرقہ کی حکمت	10	196/7	کی اس کو آخرت میں پردہ پوشی کی بشارت	
760/4	حدود میں سفارش کی ممانعت	11		حجر اسود	7
764/4	عاریت چیز لے کر انکار کرنے پر حد لگانے کی تحقیق	12	492/3	حجر اسود کی تعظیم	1
764/4	عاریت کے انکار پر حد میں مذاہب فقہاء	13	492/3	طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان	2
765/4	حاکم کے پاس مقدمہ پیش ہونے سے پہلے حد کو معاف کیا جاسکتا ہے اس کے بعد نہیں	14	494/3	حجر اسود کے فضائل	3
766/4	زنا کی حد کا بیان	15	497/3	حجر اسود کی تعظیم کا طریقہ	4
789/4	حد زنا کی شرائط	16		حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کا حجر اسود کو کہنا "تو نفع دیتا ہے نہ نقصان" کی تشریح	5
839/4	کیا خلیفہ حدود سے مستثنیٰ ہے؟	17	497/3	حجیت حدیث	8
828/4	حد زنا کے ثبوت کے طریقے	18	246/3	حجیت حدیث پر دلائل	1
829/4	زنا کے گواہوں کی شرائط	19		حد	9
830/4	نصاب شہادت مکمل نہ ہونے کی تقدیر پر گواہوں کے حکم میں مذاہب فقہاء	20	711/3	حرم میں حدود جاری کرنے میں مذاہب	1
834/4	اقرار سے حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	21	724/4	حد اور تعزیر میں فرق	2
834/4	حاصل کی بناء پر حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	22	724/4	اسلامی حدود پر مستشرقین کے اعتراض کا جواب	3
834/4	کیا مادہ منویہ کے اتحاد کی بناء پر حد لگائی جاسکتی ہے؟	23		حد زنا میں چار مردوں کی گواہی پر ایک اعتراض کا جواب	4
840/4	شراب کی حد کا بیان	24	725/4	حدود میں عورتوں کی گواہی کی تحقیق	5
846/4	شراب نوشی کی اس مقدار کا بیان جس پر حد واجب ہوتی ہے	25	726/4	حدود میں عورتوں کی شہادت کا اعتبار کرنے پر متحدین کا ایک استدلال	6
865/4	حد و گناہوں کا کفارہ ہیں	26	728/4	کیا حدود جاری کرنا پردہ پوشی اور ستر عیوب کے خلاف ہے؟	7
	حدود کے کفارہ ہونے یا نہ ہونے میں مذاہب	27		کیا اسلامی حدود وحشیانہ اور غیر انسانی سزائیں ہیں؟	8
			736/4	چوری کی حد اور اس کا نصاب	9

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	فقہاء	874/4			
28	حدود کے کفارہ ہونے کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق	874/4	6	صحت کے ایام میں حضرت معقل نے حدیث کیوں نہیں بیان کی؟	610/1
29	قرآن مجید کی روشنی میں حدود کے کفارہ نہ ہونے کا بیان	874/4	7	حضرت حذیفہ کی حدیث کے بھارت نہ ہونے کا بیان	614/1
30	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں فقہاء احناف کی تصریحات	875/4	8	ایک حدیث کے معنی کی نحوی ترکیب کے اعتبار سے وضاحت	640/1
31	حدود کے کفارہ نہ ہونے کے بارے میں مفسرین احناف کی تصریحات	876/4	9	علم حدیث کے حصول کے لیے دور دراز کا سفر اختیار کرنا	640/1
32	مذہب احناف کے بیان میں بعض شارحین کا تسامح	878/4	10	حدیث قرطاس پر امامیہ کے اعتراض کا جواب	533/2
33	کیا زانی کے خلاف استغاثہ کرنے والی لڑکی پر حد قذف لگے گی؟	878/4	11	احادیث پر تحریف قرآن کا الزام	602/2
34	حد قائم کرنے کا اختیار قاضی کو ہے یا سلطان کو؟	179/5	12	انما انا قاسم کی تشریح	964/2
10	حدود اللہ	766/5	13	حفاظت حدیث میں صحابہ کا اہتمام	266/3
1	دیکھئے: "9: حد" صفحہ 99		14	فقہاء احناف کا عمل بالحدیث کو ترجیح دینا	962/3
11	حدیث شریف		15	حدیث جابر کے فوائد	996/3
1	حدیث گھڑنے کی ممانعت		16	حدیث رسول کے مقابلہ میں کسی کا قول معتبر نہیں ہے	204/4
2	بلا تحقیق حدیث بیان کرنے سے ممانعت	211/1	17	سنت قطعیہ حکماً کتاب اللہ کے مساوی ہے	828/4
3	حدیث معنعن کی حجیت پر دلائل	212/1	12	حدیث قرطاس	
4	الفاظ حدیث میں رد و بدل کرنے کی ممانعت	235/1	1	حدیث قرطاس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر حضور ﷺ کا کہنا نہ ماننے کا اعتراض اور اس کے جوابات	521/4
5	جن احادیث سے بد مذہب استدلال کرتے ہیں ان کو چھپانے کی بجائے ان کا جواب دینا چاہیے	364/1	2	کیا رسول اللہ ﷺ حضرت علی کی خلافت کے بارے میں کچھ لکھوانا چاہتے تھے؟	524/4
			13	حدیث مصراة	523/1

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
125/7	حسد کی تعریف و وضاحت	4		دیکھئے: "41: بیع قبل القبض" ص 72	1
	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	21		حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ	14
978/6	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل	1		حضرت حذیفہ کی حدیث کے بجزارت نہ	1
980/6	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی سوانح	2	614/1	ہونے کا بیان	
980/6	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	3		حرام	15
982/6	حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت	4		دیکھئے: "3: مال حرام" صفحہ 197	1
	حسن اخلاق	22		حرم	16
264/6	رسول اللہ ﷺ کا خلق عظیم	1	968/2	حرم دنیا کی مذمت	1
757/6	رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق	2	108/7	حرم کی ممانعت	2
759/6	خلق کا لغوی و اصطلاحی معنی	3	119/7	حرم دنیا کی مذمت اور قناعت کی فضیلت	3
760/6	حسن اخلاق کی فضیلت	4	122/7	حرم مستحسن کے متعلق احادیث	4
761/6	خلق جبلی صفت ہے یا اختیاری؟	5		حرمت مصاہرت	17
762/6	نبی ﷺ کے اخلاق حسنہ کے متعلق احادیث	6	933/3	زنا سے حرمت مصاہرت کے ثبوت پر دلیل	1
39/7	اخلاق حسنہ کی اہمیت	7		حساب	18
	حسن سلوک	23		قیامت کے دن سب سے پہلے کن لوگوں کا فیصلہ ہوگا؟	1
739/2	جانوروں کے ساتھ حسن سلوک	1	916/5	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	19
868/7	بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت	2	1155/6	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل	1
	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	24	1160/6	حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی سوانح	2
788/5	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا خروج	1		حسد	20
978/6	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل	2	593/2	حسد کا معنی	1
982/6	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی سوانح	3	98/7	حسد کرنے کی حرمت	2
982/6	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	4		قرآن مجید احادیث اور آثار میں حسد کی	3
983/6	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	5	124/7	ممانعت کا بیان	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کا محل	984/6		ملے تو وہ عدالت کے بغیر بھی اپنا حق لے سکتا ہے	
7	یزید کی بیعت توڑنے اور اپنی بیعت لینے کے لیے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خطبات اور ان کی توجیہ	985/6	29	حکم	243/5
25	حشر		30	حکمت	
1	حیوانات کے حشر کی تحقیق	158/7	1	حکمت کی تعریف	470/1
2	دنیا کی فنا اور قیامت کے دن حشر کا بیان	687/7	31	حکومت	
26	حشرات الارض		1	اسلام میں حکومت قائم کرنے کا طریقہ	133/2
1	حشرات الارض کے متعلق فقہائے احناف کا نظریہ	82/6	2	حکام کی اطاعت	277/2
2	حشرات الارض کو مارنے کے شرعی احکام	610/6	3	حکومت کے عطیات کا حکم	967/2
3	گرگٹ کو مارنے کا استحباب	616/6	4	منصب کا سوال کرنا	583/4
4	گرگٹ کو مارنے اور اس پر اجر و ثواب ملنے کی حکمت	618/6	32	حلال	
5	چیونٹی کو مارنے کی ممانعت	619/6	1	حلال جانوروں کو کھانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	44/6
6	آگ میں جلا کر سزا دینے کا حکم	620/6	33	حلاوت ایمان	
27	حشیش		1	ان خصائص کا بیان جن کے ساتھ متصف ہونے سے ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے	423/1
1	دیکھئے: "20: خمر" صفحہ 107		2	حلاوت ایمان کا معنی	424/1
28	حق		34	حمد	
1	نادھندہ کے مال سے اپنا حق وصول کرنے کی تفصیل	127-131	1	حمد سے زمین اور آسمان کے بھر جانے کی تشریح	1276/1
2	سرکاری خزانہ سے اپنا حق وصول کرنے کی تفصیل	5	2	جس طرح اللہ تعالیٰ خود اپنی حمد و ثنا فرماتا ہے کوئی اور نہیں کر سکتا	1282/1
3	اگر حقدار کو اپنا حق حاصل کرنے کا موقع	131/5	35	حمل	
			1	حاملہ قیدی عورتوں سے جمانے کرنے کی ممانعت	898/3

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
746/6	حوض کے متعلق احادیث سنی متواتر ہیں	7	126/4	حمل کی بیج کی ممانعت	2
746/6	حوض کا پانی پینے کے بعد پیاس نہ لگنے کی تحقیق	8		حملہ کرنا	36
746/6	جن لوگوں کو حضور اکرم ﷺ نے حوض پر آنے سے روک دیا ان کے متعلق حضور ﷺ کا علم	9	692/4	قرآن اور سنت کی روشنی میں مسلمانوں کی جان اور مال پر حملہ کرنے والے کا حکم	1
746/6	حیاء	40	693/4	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک مسلمان پر حملہ کرنے والے کا حکم	2
417/1	حیاء کا لغوی و اصطلاحی معنی	1	693/4	فقہاء احناف کے نزدیک مسلمان کی جان اور اس کے مال پر حملہ کرنے والے کا حکم	3
418/1	حیاء کا شرعی معنی	2		حضرت حواء علیہا السلام	37
769/6	رسول اللہ ﷺ کی بکثرت حیاء کا بیان	3	1002/3	حضرت حواء علیہا السلام کی خیانت کی تحقیق	1
770/6	حیاء کا لغوی و شرعی معنی	4		حوالہ	38
	حیات	41	290/4	حوالہ کی تعریف	1
903/5	شہر میں رہ کر اجتماعی اور تمدنی زندگی گزارنا افضل ہے یا پہاڑ کے دامنوں گھاٹیوں اور وادیوں میں خلوت گزینی افضل ہے؟	1	290/4	حوالہ کے شرعی احکام	2
1212/6	جو لوگ اس وقت زندہ ہیں سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں ہوگا کا مطلب	2		حوض کوثر	39
	حیض	42		حوض سے دور کیے جانے والوں کی نعین	1
990/1	حیض کا لغوی معنی	1	902/1	میں مختلف اقوال	2
990/1	حیض کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	2		بعض مرتدین کو حوض پر اصحابی کہنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے علم پر اعتراض کے جوابات	2
991/1	حیض اور طہر کی مدت میں مذاہب فقہاء	3	906/1	بعد میں آنے والے امتیوں کو رسول اللہ ﷺ کے دیکھنے کی تحقیق	3
993/1	حیض کے مسائل	4	735/6	نبی ﷺ کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان	4
994/1	لبوس حائضہ کے ساتھ لیٹنا	5	745/6	سیدان شہر میں حوض کا محل وقوع اور حوض کوثر کہنے کی وجہ	5
995/1	حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کی اقسام اور ان کے احکام	6	745/6	نبی ﷺ کے ساتھ حوض کی وجہ اختتام	6

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
				جوابات	
758/5	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے خروج کا محمل	2	730/6		
			732/6	احادیث سے اجراء نبوت پر دلائل کے جوابات	7
				ختنہ	8
789/5	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	3	917/1	ختنہ کے متعلق فقہاء مذاہب کے نظریات	1
				خدمت خلق	9
814/5	خلاف شرع امور میں حکام کا رد کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں ان کے خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے	4	97/4	تنگ دستوں اور ضرورت مندوں پر مال خرچ کرنے کے لیے اسلام کے احکام	1
				حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا	10
815/5	ظالم اور فاسق خلفاء کے خلاف خروج نہ کرنے کی دلیل	5	997/6	ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	1
			1000/6	ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سوانح	2
	خضاب	15		خرچ کرنا	11
294/3	خضاب کا شرعی حکم	1	921/2	خرچ کرنے والے کی فضیلت اور بشارت	1
409/6	سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا استحباب اور سیاہ رنگ کی ممانعت	2	922/2	اہل و عیال پر خرچ کرنے کی فضیلت	2
411/6	سفید بالوں پر خضاب لگانے کے متعلق احادیث و آثار	3	923/2	خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتدا کرنا پھر اہل قرابت سے	3
413/6	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	4	924/2	اقرباء، خاوند، اولاد اور والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت خواہ مشرک ہوں	4
415/6	سفید بالوں کو سیاہ خضاب سے رنگنے کے جواز کے متعلق آثار صحابہ و تابعین	5	953/2	خرچ کرنے کی فضیلت	5
417/6	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	6		خرق کی عادت	12
419/6	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	7	679/6	خرق کی عادت کی اقسام	1
				خرگوش	13
				ریکھے: 4: جانور، صفحہ 86	1
				خروج	14
	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا	8	786/5	ظلمہ کے خلاف خروج (جنگ) کرنے کی تحقیق	1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	نظریہ	420/6	18	خطبہ	
9	سفید بالوں کو رنگنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	421/6	1	خطبہ کو نماز عید پر مقدم کرنے کا پس منظر اور پیش منظر	459/1
10	خضاب لگانے کے سلسلہ میں مذاہب اربعہ کا خلاصہ	423/6	19	خلافت / خلیفہ	
11	رسول اللہ ﷺ کے خضاب لگانے کی تحقیق	483,801/6	1	کیا خلیفہ حدود سے مستثنیٰ ہے؟	839/4
16	حضرت خضر <small>رضی اللہ عنہ</small>		2	مسئلہ خلافت	445/5
1	حضرت خضر <small>رضی اللہ عنہ</small> کی فضیلت	844/6	3	حضرت ابوبکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کی خلافت کے حق ہونے پر قرآن مجید سے استدلال	445/5
2	حضرت موسیٰ <small>رضی اللہ عنہ</small> کا نام و نسب اور عمر کا بیان	852/6	4	حضرت ابوبکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کے خلیفہ برحق ہونے پر عقلی دلائل	449/5
3	حضرت خضر <small>رضی اللہ عنہ</small> کا نام لقب اور کنیت	852/6	5	حضرت ابوبکر <small>رضی اللہ عنہ</small> کی خلافت پر حضرت علی <small>رضی اللہ عنہ</small> کا تبصرہ	454/5
4	حضرت خضر <small>رضی اللہ عنہ</small> کے نبی ہونے کی تحقیق	853/6	6	خلافت کا لغوی اور شرعی معنی	705/5
5	حضرت خضر <small>رضی اللہ عنہ</small> کی حیات کے متعلق علمائے امت کی آراء		7	آیت استخلاف کی تحقیق	707/5
6	حیات خضر کی نفی پر دلائل	854/6	8	خلافت کی تعریف	708/5
7	حیات خضر کے ثبوت پر دلائل	856/6	9	خلافت کی شرائط	710/5
8	حیات خضر کے حق میں اور اس کے خلاف دلائل پر بحث و نظر	857/6	10	خلافت منعقد کرنے کے طریقے	711/5
9	حیات خضر کے سلسلہ میں حرف آخر	859/6	11	خلیفہ منتخب کرنے والوں کے لیے شرائط	712/5
10	حدیث خضر سے استنباط شدہ مسائل	859/6	12	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست کا فرق	713/5
17	خط		13	خلافت کی تاریخ عہد بہ عہد	713/5
1	دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب	500/5	14	تمام عالم اسلام کے لیے ایک خلیفہ مقرر کرنے کے وجوب کے دلائل کا جائزہ	730/5
2	دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط	506/5	15	خلیفہ مملکت اور سلطان کا فرق	740/5

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	خمر و دیگر نشہ آور شرابہ	20	743/5	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق	16
315,324 4	شراب کی بیخ کا حرام ہونا	1	743/5	تقرر خلیفہ کے وجوب کا محمل	17
318/4	قرآن کی روشنی میں شراب کی حرمت کا بیان	2	748/5	خلافت کے سلسلہ میں حرف آخر	18
319/4	احناف کے نزدیک خمر کی تعریف	3	749/5	خلافت کا قریش کے ساتھ اختصاص	19
319/4	خمر اور دیگر شرابوں کا شرعی حکم	4		خلافت کے قریش کے ساتھ اختصاص پر	20
	امام ابوحنیفہ پر نشہ آور شرابوں کو حلال کرنے	5	752/5	مزید احادیث	
320/4	کا اعتراض اور اس کا جواب			خلافت کے قریش کے ساتھ اختصاص میں	21
	خمر کو سرکہ بنانے پر علامہ نووی کے اعتراض	6	754/2	فقہاء کے نظریات	
324/4	کا جواب			بارہ خلفاء اور تین سال تک خلافت کی	22
840/4	شراب کی حد کا بیان	7	754/5	احادیث کے تعارض کا وجوب	
843/4	حرمت خمر میں مذاہب	8	755/5	بارہ خلفاء کی تفصیل اور تعیین	23
843/4	شراب کی حد میں مذاہب فقہاء	9	756/5	بارہ خلفاء سے زیادہ خلفاء کی توجیہات	24
	شراب کی حد میں فقہاء احناف کے موقف	10	757/5	غیر قریشی خلفاء کی توجیہ	25
843/4	کے ثبوت میں احادیث			قریش کے ساتھ خلافت کے اختصاص کی	26
	۴۰ کوڑوں اور ۸۰ کوڑوں کی روایات	11	757/5	حکمت اور بحث و نظر	
845/4	میں تطبیق		758/5	خلیفہ بنانے اور اس کو ترک کرنے کا بیان	27
	شراب نوشی کی اس مقدار کا بیان جس پر حد	12		خلیفہ مقرر کرنے کے متعلق مذاہب اور تحقیق	28
846/4	واجب ہوتی ہے		760/5	بحث	
	کیا امام ابوحنیفہ کے قول پر مروجہ شرائین	13	791-793 5	فاسق کی خلافت کے متعلق مذاہب ائمہ	29
848/4	حلال ہیں؟			جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی	30
852/4	خمر اور باقی شرابوں میں فرق	14	800/5	جائے اس کو پورا کرنا واجب ہے	
852/4	چوتھی بار شراب پینے پر قتل کرنے کی تحقیق	15	803/5	دو خلیفوں کی بیعت کرنے کا حکم	31
	قرآن اور واقعاتی شہادتوں سے شراب نوشی	16	805/5	حضرت علیؓ کی خلافت سے حضرت	32
175/5	کا ثبوت			معاویہؓ کی خلافت کی بحث	
			814/5	دو خلیفوں سے بیعت کا حکم	33

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	خمر کا لغوی معنی	179/6	30	نبیز کی تعریف اور اس کا حکم	197/6
18	خمر کی حرمت پر قرآن مجید سے دلائل	179/6	31	مثلث اور نبیز شدید کے حلال ہونے پر	
19	خمر کی حرمت پر احادیث اور آثار سے دلائل	181/6		فقہاء احناف کے دلائل	198/6
20	گذشتہ امتوں میں شراب کے حلال ہونے اور اس امت میں شراب کے حرام ہونے کی وجہ		32	جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار کا حلال ہونا	199-201 6
21	تحریم خمر کی تاریخ اور اس کے تدریجاً نازل ہونے کا بیان	183/6	33	حدیث ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام کی تحقیق	203/6
22	خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق مذاہب فقہاء	183/6	34	بھنگ کا لغوی معنی اور اس کی تاثیرات کا بیان	206/6
23	ہر نشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور مطلقاً حرام ہونے پر جمہور فقہاء کے دلائل اور ان کے جوابات	184/6	35	بھنگ کے شرعی حکم میں مذاہب فقہاء حشیش کی تحقیق	206/6
24	خمر اور دیگر نشہ آور مشروبات کے متعلق امام ابوحنیفہ کا نظریہ	184/6	36	افیون کی تعریف اور تحقیق	209/6
25	خمر کے احکام کے متعلق دس ابحاث	185/6	37	افیون کا شرعی حکم	210/6
26	غیر خمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کے جواز پر قرآن مجید سے استدلال	186-189 6	38	سکون آور دواؤں کا شرعی حکم	210/6
27	غیر خمر نشہ آور مشروبات کی قلیل مقدار کی حلت کے متعلق احادیث	189/6	40	شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ شراب انگور کے شیرہ سے بنتی ہے	211/6
28	جس مشروب کی تیزی سے نشہ کا خدشہ ہو اس میں پانی ملانے کے بعد اس کو پینے کا جواز	190/6	41	کیا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا نشہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اونٹنیوں کو کاٹنا لائق مواخذہ تھا؟	223/6
29	جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار کے حلال ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل	192/6	42	نشہ میں دی ہوئی طلاق کے حکم میں مذاہب فقہاء	229/6
			43	ہر نشہ آور چیز کے خمر ہونے پر ائمہ ثلاثہ کی دلیل اور اس کے جوابات	230/6
			44	خمر کو سرکہ بنانا	230/6
			45	بھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا خمر ہونا	232-233 6
			46	بھجور اور انگور سے خمر بنائی جاتی ہے اس کے دلائل	237/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	حدیث کی تشریح میں ائمہ اربعہ کے نظریات	238/6		کاسب	663/6
47	ہر نشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور ہر خمر کے حرام ہونے کا بیان	254/6	10	خواب دیکھنے اور اس کی تعبیر بیان کرنے کے آداب	668/6
21	خمس		24	خودداری	
1	اگر آج کل کسی کی زمین سے قدرتی گیس یا تیل نکل آئے تو ادائیگی خمس کی کیا صورت ہوگی؟	889/4	1	مہاجرین کی خودداری	
2	خمس کی تعریف	346/5	25	خودکشی	
22	خنزیر		1	خودکشی کرنے کی شدید ممانعت اور اس کا عذاب	569/1
1	خنزیر کی بیچ کا حرام ہونا	324/4	2	خودکشی پر دائمی عذاب کی وعید کی توجیہ	573/1
23	خواب		3	خودکشی کے کفر نہ ہونے کی دلیل	576/1
1	خواب کی تعریف اور اقسام	656/1	4	خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ	873/2
2	خوابوں کا بیان	643/6	26	خوشبو	
3	خواب کی حقیقت اور اس کی اقسام کے متعلق علماء اسلام کی آراء	643/6	1	مشک کا استعمال اور ریحان و خوشبو کو مسترد کرنے کی کراہت	630/6
4	بڑے خواب کے احکام	657/6	2	حضور اکرم ﷺ کے جسم مبارک کی خوشبو	781/6
5	سچے خوابوں کے مراتب اور درجات	658/6	3	حضور اکرم ﷺ کے پسینہ کی خوشبو	789/6
6	خواب کے اجراء نبوت سے ہونے کے متعلق متعارض احادیث میں تطبیق	658/6	27	خون	
7	اس کی تحقیق کہ خواب نبوت کا چھالیساواں جز ہے	659/6	1	خون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ	977/1
8	خواب میں نبی ﷺ کو مختلف صفات اور مختلف صورتوں میں دیکھنے کی تحقیق	662/6	2	خون چڑھانے کا شرعی حکم	830/2
9	خواب اور بیداری میں کسی شخص سے ملاقات		3	خون کی حرمت کا بیان	703/4
			28	خیار شرط	
			1	بیع الخیار کی تشریح	177/4
			2	خیار شرط میں مذاہب فقہاء	178/4
			3	جو شخص بیع میں دھوکا کھا جائے	178/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	لاخطاب کہنے کی وجہ	179/4		موقف پر دلائل	173/4
5	نا تجربہ کار کو زیادہ مہنگے داموں پر فروخت کرنے میں مذاہب فقہاء	179/4	4	خیار مجلس میں فقہاء مالکیہ کا موقف	173/4
6	غبن فاحش کی وجہ سے خیار کے حکم میں متاخرین احناف کا موقف	179/4	5	خیار مجلس میں فقہاء احناف کا موقف	174/4
7	اونٹ کو فروخت کرنا اور سواری کا استثناء کر لینا	417/4	6	خیار مجلس میں فقہاء احناف کے موقف پر قرآن مجید سے استدلال	175/4
8	حضرت جابر کے اونٹ کی قیمت کی روایت میں اضطراب کے جوابات	422/4	7	خیار مجلس میں فقہاء احناف کے موقف پر حدیث سے استدلال	175/4
9	بیع میں شرط لگانے کے متعلق مذاہب فقہاء	422/4	8	فقہاء شافعیہ و حنابلہ کے جوابات	177/4
10	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	423/4	30	خیانت	
11	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	423/4	1	رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید	609/1
12	بیع میں شرط لگانے کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	424/4	2	مال غنیمت میں خیانت کرنا	774/5
13	فقہاء حنبلیہ کی دلیل	424/4	31	خیر خواہی	
14	امام ابو حنیفہ اور امام شافعی کی دلیل	424/4	1	دین خیر خواہی ہے	472/1
15	حضرت جابر کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	424/4	2	اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی تفصیل	473/1
29	خیار مجلس		1	و آية الارض	
1	بیع سے پہلے عاقدین کے لیے خیار مجلس	169/4	1	و آية الارض کا بیان	648/1
2	خیار مجلس میں فقہاء شافعیہ اور حنبلیہ کا موقف	172/4	2	دار الحرب / دار الکفر	
3	خیار مجلس میں فقہاء شافعیہ اور حنبلیہ کے		1	دار الکفر میں کسی قوم کے علاقہ میں اذان کی آواز سننے کے بعد ان پر حملہ کرنے کی ممانعت	1088/1
			2	انگلینڈ اور امریکہ وغیرہ دار الحرب ہیں یا دار الکفر؟	710/3

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
477/6	میں مذاہب فقہاء		391/4	دارالحرب کی تعریف	3
	دباغت	4	383/4	دارالحرب کے سود میں جمہور فقہاء کا نظریہ	4
	دباغت سے کھال کے پاک ہونے میں	1	384/4	دارالحرب کے سود میں فقہاء احناف کا نظریہ	5
1046/1	مذاہب فقہاء			دارالحرب میں جواز ریو والی حدیث کی فنی حیثیت	6
1047/1	دباغت شدہ کھال کے شرعی احکام	2	384/4		
	دجال	5		دارالحرب میں ریو کے متعلق فقہاء احناف کے دلائل کا تجزیہ	7
647/1	دجال کا بیان	1	385/4		
190/2	سخ دجال	2	385/4	مکحول کی روایت کا محل	8
225/2	حدیث دجال کی تحقیق	3		دارالحرب کے سود کے بارے میں امام ابوحنیفہ کے قول کی وضاحت	9
811/7	سخ دجال کا بیان	4	386/4		
823/7	دجال کی وجہ تسمیہ	5		کیا سود اور عقود فاسدہ کے ذریعہ حربی کافروں کا پیسہ بٹورنا جائز ہے؟	10
823/7	دجال کی معرفت کے متعلق ضروری امور	6	388/4		
824/7	آیا قرآن مجید میں دجال کا ذکر ہے یا نہیں؟	7	279/5	دارالکفر میں مسلمانوں کی سکونت کا حکم	11
825/7	دجال کی ہلاکت کا بیان	8		دارالحرب میں مال غنیمت کے طعام سے کھانے کا جواز	12
	دجال کی الوہیت باطل کرنے کے لیے اس کے کانے پن کو بیان کرنے کی وجہ	9	495/5		
825/7				دارالحرب میں حربیوں کا مال کھانے کے متعلق مذاہب فقہاء	13
	آیا رسول اللہ ﷺ کو دجال اور اس کے خروج کے وقت کا علم تھا یا نہیں؟	10	496/5		
826/7				داغنا	3
	خروج دجال کے وقت ایک دن کا طویل ہو کر ایک سال کا ہونا	11	474/6	جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت	1
827/7				چہرے پر مارنے اور داغ کر علامت لگانے کا حکم	2
829/7	جسائہ کا بیان	12	475/6		
835/7	دجال کے متعلق بقیہ احادیث	13		حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصہ کو داغنے کا جواز	3
	درخت	6	476/6		
64/2	پھلدار درختوں کا کاٹنا	1		حیوانوں کے جسم کو داغ کر علامت بنانے	4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز	309/5	1	دستاویز کی بیچ	164/4
3	بنو نضیر کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کی حکمت	312/5	2	دستاویز کی بیچ میں فقہاء احناف کا موقف	165/4
4	دشمن کے درختوں کے کاٹنے اور جلانے میں مذاہب فقہاء	313/5	3	ہندی کی بیچ کا شرعی حکم	165/4
7	درود شریف		4	ہندی بھنانے کی جائز صورت	166/4
1	اذان سے پہلے یا بعد میں درود شریف پڑھنا	1091-1094 1	9	دشمن	
2	رسول اللہ ﷺ پر ایک رحمت اور درود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہونے کی توجیہ	1095/1	1	جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کا جواز	290/5
3	تشہد کے بعد حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا بیان	1175/1	2	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت اور مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم	296/5
4	نماز میں درود شریف پڑھنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء	1177/1	3	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت کی حکمت	297/5
5	نبی ﷺ پر درود کی دعا کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درود کے ساتھ تشبیہ دینے کی توجیہات	1179/1	4	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب	299/5
6	درود شریف میں سیدنا محمد ﷺ کہنے کا بیان	1181/1	5	دشمن کے درختوں کے کاٹنے اور جلانے میں مذاہب فقہاء	313/5
7	جن مواقع پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے	1182/1	10	دُعا	
8	درود شریف کے قطعی طور پر مقبول ہونے کی توجیہ	1182/1	1	فاسقوں کے لیے زجر اذعانہ کی جائے	866/1
9	درود شریف پڑھنے کا فائدہ آیا صرف پڑھنے والے کو پہنچتا ہے یا رسول اللہ ﷺ کو بھی؟	1183/1	2	بیت الخلاء جانے کے وقت کی دعا	1059/1
8	دستاویز کی بیچ		3	دعا قبول نہ ہونے کی وجوہات	196/2
			4	قبولیت دعا کی شرائط	197/2
			5	تکبیر تحریمہ کے بعد دعا	205/2
			6	دعائے استفتاح میں مذاہب اربعہ	206/2
			7	رسول اللہ ﷺ کی بعض کفار کے لیے دعائے ضرر	250/2
			8	رسول اللہ ﷺ کی دعائوں کا بیان	511/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	دعا کے نور	526/2	28	نبی ﷺ نے جن چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگی ہے ان کی تشریح	485/7
10	صدقہ لانے والے کو دعا دینا	1018/2	29	سونے کے وقت کی دعا	486/7
11	چاند دیکھنے کے بعد کی دعا	47/3	30	دعاؤں کا بیان	490/7
12	حج اور دیگر اسفار سے واپسی کی دعائیں	674/3	31	مرغ کی بانگ کے وقت دعا کا استحباب	497/7
13	جماع کے وقت کی دعا	863/3	32	مصیبت کے وقت کی دعا	498/7
14	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب	299/5	33	مسلمانوں کے پس پشت دعا کرنے کی فضیلت	499/7
15	مع کلام کے ساتھ دعا کی وضاحت	300/5	34	جب تک قبولیت کی جلدی نہ کرے دعا قبول ہوتی ہے	501/7
16	رسول اللہ ﷺ کی دعا کو بددعا کہنے کا عدم جواز	300/5	11	دعوت	
17	اللہ سے دعا کرنے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	424/7	1	دعوت قبول کرنے کا حکم	855/3
18	اللہ سے دعا کرنے کے متعلق احادیث	426/7	2	عام دعوت اور ولیمہ قبول کرنے میں مذاہب	859/3
19	دعا کی شرائط اور آداب کے متعلق احادیث	432/7	12	دعوت اسلام	
20	قبولیت دعا پر ایک اعتراض اور اس کے جوابات	436/7	1	دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب	500/5
21	آداب دعا کا خلاصہ	437/7	2	دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط	506/5
22	انبیاء سابقین علیہم السلام کی بعض دعائیں	438/7	13	دفن	
23	رسول اللہ ﷺ کی چند دعائیں	440/7	1	دیکھیے: "6: قبر" صفحہ 172	
24	اصرار سے دعا کرے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو دے دے	455/7	14	دفینہ	
25	اکثر اوقات میں نبی ﷺ کی دعا کا بیان	466/7	1	زمین خریدنے کے بعد اس میں دفینہ ملنے کی مختلف صورتیں اور ان کے احکام	209/5
26	لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنے اور دعا کرنے کی فضیلت	467/7	15	دنیا	
27	دعا میں اور دعا گزار	481/7	1	ترس دنیا کی مذمت	968/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے	862/7	6	کافروں کے فدیہ ہونے کی وضاحت	532/7
16	دودھ		7	دوزخ کے احوال	592/7
1	دودھ دینے والے جانور کو عاریتاً دینے کی فضیلت	945/2	8	جہنم کا بیان اللہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے	670/7
2	مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دوھنے کی ممانعت	234/5	9	دوزخ میں اللہ تعالیٰ کے قدم رکھنے کی توجیہ	680/7
3	پرائے جانور کے دودھ دوھنے کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق	235/5	10	جن صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی معرفت ہوتی ہے	693/7
4	دودھ دینے والے جانور کو دودھ کے عوض فروخت کرنے میں مذاہب فقہاء	238/5	18	دوست	
5	دودھ پینے کا جواز	263/6	1	والدین کے دوستوں سے نیکی کرتے بل بیان	90/7
6	بلا اجازت مشرکوں کی بکری کا دودھ پینے کی تحقیق	264/6	19	دھوکہ / دھوکہ دینا	
7	دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا استحباب	283/6	1	نبی ﷺ کا یہ ارشاد: جس نے ہم کو دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے	561/1
17	دوزخ		2	جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کا جواز	290/5
1	جو شخص اللہ کے ساتھ شرک پر مرا اس کے دوزخی ہونے پر دلیل	552/1	20	دیت	
2	جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر دوزخ کی وعید	601/1	1	پینٹ کے بچے اور قتل خطا اور قتل شبہ میں دیت کا وجوہ	713/4
3	رعایا کے ساتھ خیانت کرنے والے حاکم کے لیے دوزخ کی وعید	609/1	2	دیت کی مقدار	718/4
4	اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی	501,670 7	3	عورت کی نصف دیت کی تحقیق	718/4
5	دوزخ سے نجات کے لیے ہر مسلمان کے عوض کافر کا فدیہ دیا جانا	531/7	4	عورت کی دیت میں ائمہ مذاہب کی آراء	719/4
			5	عورت کی دیت میں غیر مقلدین کا موقف اور بحث و نظر	720/4
			6	کیا ابن علیہ اور الامام عصم کا اختلاف اجماع کے منافی ہے؟	721/4
			7	"عاقلہ" کون ہیں؟	723/4
			8	ہر فرد پر کتنی دیت ہے؟	723/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	ذیت کی مقدار	871/5			
10	عائکہ پر ذیت مقرر کرنے کی حکمت	874/5	1	ڈاکو	
21	دیدار الہی		1	ڈاکوؤں کے احکام	636/4
1	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں احادیث		2	آیات محاربہ کا شان نزول	644/4
	و آثار	698/1	3	ڈاکہ کی لغوی و اصطلاحی تعریف	645/4
2	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	702/1	4	ڈاکہ کا رکن	645/4
3	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	706/1	5	ڈاکہ کی شرائط	646/4
4	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	707/1	6	شہر میں لوٹ مار کے ڈاکہ ہونے کے متعلق فقہاء اسلام کی آراء	647/4
5	شب معراج دیدار الہی کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	711/1	7	ڈاکہ کے جرم کی تفصیل	648/4
6	شب معراج دیدار الہی کے اسرار	769/1	8	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکہ کے صرف ڈبانے کی سزا	649/4
7	آیا رسول اللہ ﷺ نے شب معراج اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا تھا یا نہیں؟	772/1	9	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکہ کے صرف مال لوٹنے کی سزا	652/4
8	آخرت میں مومنین کے لیے اللہ سبحانہ کے دیدار کا اثبات	781/1	10	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکہ کے صرف قتل کرنے کی سزا	653/4
9	اللہ تعالیٰ کی رویت میں اہل قبلہ کے مذاہب	793/1	11	مذہب اربعہ کی روشنی میں ڈاکہ کے قتل کرنے اور مال لوٹنے کی سزا	654/4
10	اللہ تعالیٰ کا کسی صورت میں تجلی فرمانے کا بیان	794/1	2	ڈاڑھی	
11	دیدار الہی کی تحقیق	256/2	1	ڈاڑھی کا لغوی معنی	924/1
22	ذکر		2	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	924/1
1	ذکر کے 49، اسلام 50		3	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	925/1
			4	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	926/1
			5	ڈاڑھی کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	926/1

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
192/2	ذکر ماثور میں اضافہ یا تغیر	5	162/6	ذبح کی رنگوں کے بارے میں مذاہب فقہاء	23
564/2	ذکر کے دوران اونگھنے کا شرعی حکم	6	162/6	ذبح اور زحزحہ کا ایک دوسرے کے قائم نام ہونا	24
477/3	ذکر بالجہر	7	163/6	ذکاة اضطراری کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	25
478/3	بصوت الاعلیٰ کے الفاظ	8		غیر اللہ کی تعظیم کے لیے ذبح کرنے کی حرمت	26
	ذکر کے دوام اور امور آخرت میں غور و فکر	9	175/6	اور ذبح کرنے والے پر لعنت کا بیان	
513/7	کی فضیلت			غیر اللہ کی خاطر یا غیر اللہ کے نام پر جانور	27
415/7	اللہ کے ذکر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	10	176/6	ذبح کرنے کا حکم	
416/7	اللہ کے ذکر کے متعلق احادیث	11	177/6	امراء کی خاطر جانور ذبح کرنے کا حکم	28
447/7	ذکر الہی کی ترغیب	12		ایصال ثواب کے لیے جانوروں کو ذبح کرنے	29
464/7	مجاہل ذکر کی فضیلت	13	177/6	کا حکم	
465/7	مجلس ذکر کے مصادیق	14		ذخیرہ اندوزی کرنا	2
465/7	ذکر کی اقسام	15		ذخیرہ اندوزی کے استحصال کو ختم کرنے کے	1
	ذکر بالجہر اور ذکر خفی میں کون سا ذکر افضل ہے؟	16	96/4	لیے اسلام کی ہدایات	
466/7				کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی	2
466/7	اللہ کا ذکر کرنے والوں کا مرتبہ	17	436/4	کی خدمت	
460/7	ذکر کی فضیلت	18	437/4	احکام کا لغوی و اصطلاحی معنی	3
470/7	ذکر کے لیے اجتماع کی فضیلت	19	438/4	احکام میں مذاہب فقہاء	4
	جہاں شریعت نے ذکر بالجہر کی اجازت دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالسر کرنے کا احتیاب	20	438/4	احکام کی شرائط	5
477/7				ذکر الہی	3
479/7	ذکر بالجہر کی تحقیق	21		جنابیت ہو یا غیر جنابیت ہر حال میں اللہ	1
	ذمہ / ذمی	4	1058/1	تعالیٰ کا ذکر	
267/5	ذمہ کا لغوی معنی	1	180/2	ذکر بعد از نماز	2
268/5	ذمہ کا اصطلاحی معنی	2	181/2	ذکر بالجہر	3
268/5	عقد ذمہ کا رکن	3	191/2	نماز کے بعد ذکر کا طریقہ	4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	عقد ذمہ کی شرائط	268/5	4	راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینے کی فضیلت	234/7
5	عقد ذمہ کے احکام	270/5	3	راضی	
6	عقد ذمہ کے وجوب کی شرائط	270/5	1	دیکھئے: "4: سب صحابہ" صفحہ 130	
7	جزیہ کی مقدار میں مذاہب فقہاء	271/5	4	راوی / روایت	
8	ذمیوں کی عہد شکنی کی سزا	479/5	1	ضعیف راویوں سے روایت کرنے کی ممانعت	213/1
5	ذوالحلیفہ		2	راویوں پر تنقید کی اہمیت	217/1
1	حج یا عمرہ کے سلسلہ میں گذرنے والوں کے لیے ذوالحلیفہ کی زمین میں نماز پڑھنے کا استحباب		5	راہنما	
6	ذوالقرنین	675/3	1	کتابوں پر راہنما کی شرعی حکم	167/4
1	سید ذوالقرنین کا جائے وقوع		2	کیا حقوق اشاعت کو اپنے ساتھ خاص کر لینا جائز ہے؟	168/4
7	ذی الحجہ	787/7	6	ربو	
1	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم	228/3	1	سود کا بیان	329/4
2	عشرہ ذی الحجہ میں قربانی سے پہلے قربانی کرنے والے کے بال اور ناخن کاٹنے میں مذاہب فقہاء		2	ربو کا لغوی و اصطلاحی معنی	346/4
			3	پینک کے سود کے مجوزین کے دلائل	347/4
			4	مجوزین سود کے دلائل کے جوابات	348/4
		174/6	5	افراط زر کی صورت میں اصل زر کو بحال رکھنے کا ایک حل	349/4
1	راز		6	بیع عینہ کے جزئیہ سے سود کو جائز کرنے کا ایک حیلہ	372/4
1	عورت کا راز ظاہر کرنے کی ممانعت	872/3	7	دار الحرب کے سود میں جمہور فقہاء کا نظریہ	383/4
2	راستہ (راہ گزر)		8	دار الحرب کے سود میں فقہاء احناف کا نظریہ	384/4
1	اختلاف کی صورت میں راستہ کی مقدار	452/4	9	دار الحرب میں جواز ربو والی حدیث کی فنی حیثیت	384/4
2	راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید	479/6	10	دار الحرب میں ربو کے متعلق فقہاء احناف	
3	راستوں پر بیٹھنے کے آداب اور احکام	479/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کے واقعات کی تفصیل	315/5	14	رضاعت	
2	حضرت سلیمان <small>عليه السلام</small> کے لیے رد شمس کا واقعہ ثابت نہ ہونے پر دلائل	317/5	1	دودھ کے رشتوں کے احکام	902/3
3	رسول اللہ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے لیے رد شمس کا ثبوت	318/5	2	رضاعت کا لغوی و شرعی معنی	917/3
4	حدیث رد شمس پر علامہ ابن جوزی اور شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات کے جوابات	318/5	3	مدت رضاعت میں مذاہب	917/3
5	معجزہ رد شمس کے متعلق مفسرین کی آراء	320/5	4	مدت رضاعت میں نظریہ احناف کی وضاحت	917/3
6	معجزہ رد شمس کے متعلق محدثین کی آراء	321/5	5	رضاعت کے احکام	918/3
10	رسالت		6	رضاعت کے حقوق	919/3
1	توحید و رسالت کی گواہی دینا	371/1	7	رضاعی رشتوں میں احتیاط	919/3
11	رشتہ دار		8	رضاعت میں مرد کی تاثیر کے بارے میں	
1	خرچ میں پہلے اپنی ذات سے ابتداء کرنا پھر اہل قرابت سے		9	حضرت عائشہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کا نظریہ	920/3
2	اقرباء پر خرچ کرنے کی فضیلت		10	ثبوت رضاعت کے لیے چسکیوں کی مقدار میں مذاہب	920/3
12	رشک		11	مطلقاً دودھ پینے سے رضاعت کے ثبوت پر فقہاء احناف کے دلائل	922/3
1	رشک کا معنی	593/2	12	آیت رضاع سے قرآن مجید پر اعتراض کا جواب	925/3
2	رشک کی تعریف و وضاحت	125/7		بالغ کے دودھ پینے سے حرمت رضاعت کی تحقیق	926/3
13	رشوت		15	رضی اللہ عنہ	
1	رشوت کا معنی	69/5	1	تمام علماء اور صالحین کے لیے رضی اللہ عنہ کہنے اور لکھنے کا جواز	277/1
2	قرآن مجید کی روشنی میں رشوت کا حکم	70/5			
3	احادیث و آثار کی روشنی میں رشوت کا حکم	70/5	16	رفع یدین	
4	رشوت کی اقسام	71/5	1	تکبیر احرام کے ساتھ رکوع میں اور رکوع سے سزا اٹھاتے وقت کندھوں تک رفع یدین	
5	قاضی اور دیگر افسروں سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	72/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	رمضان المبارک	20	1102/1	کرنے کا استحباب	
493/2	قیام رمضان	1	1104/1	رفع یدین کی حکمتیں	2
	ماہ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جدوجہد	2	1104/1	رفع یدین کی حد میں مذاہب فقہاء	3
227/3	رمل	21	1105/1	کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے متعلق احادیث و آثار	4
485/3	حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب	1	1108/1	رفع یدین کی تعداد میں مذاہب فقہاء	5
489/3	رمل کی تعریف	2		رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد رفع یدین کے منسوخ ہونے پر فقہاء احناف کے دلائل	6
490/3	رمل کے احکام	3	1110/1	جکبیر تحریر کے علاوہ رفع یدین کے ترک پر فقہاء احناف کی مؤید احادیث و آثار	7
490/3	تعارض کا جواب	4	1111/1	ثبوت رفع یدین اور اس کے ترک میں مذاہب فقہاء کا خلاصہ	8
	روح	22		ثبوت رفع یدین کی احادیث ابتداء اسلام کے زمانہ پر محمول ہیں	9
890/5	شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں	1	1115/1	رفع یدین کا منسوخ ہونا	10
	سبز پرندوں میں ارواح شہداء کے منتقل ہونے پر تنازع کے اشکال کا جواب	2		رقاق	17
891/5	روح کی ماہیت میں فقہاء اسلام کے نظریات	3	1117/1	رقاق کا لغوی معنی	1
892/5	روحیں باہم مجتمع تھیں	4	1230/1	رقاق کا مصداق	2
253/7	الارواح جنود مجندة کا معنی	5		رکاز	18
254/7	روح کی بحث	6	842/7	رکاز سے وفینہ مراد ہے یا معدن؟	1
613/7	یہودیوں نے نبی ﷺ سے کون سی روح کے متعلق سوال کیا تھا؟	7	843/7	رکن یربانی	19
613/7	روح کی تعریف	8	884/4	رکن یربانی کی تعظیم کی وجہ	1
614/7	روح کی حقیقت مخفی رکھنے کی حکمت	9		طواف میں یربانی رکون کی تعظیم کا استحباب	2
615/7	نبی ﷺ کو روح کا علم دے جانے کے متعلق اکار علماء اسلام کی تصریحات	10	293/3	رکن یربانی کی تعظیم میں مذاہب	3
615/7	روحوں کی قیام گاہ کی تحقیق	11	490/3		
732/7			497/3		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
12	روحوں کا زندوں کے احوال اور اعمال پر مطلع ہونا		15	روزے کی تاریخ	36/3
		733/7	16	روزے کی حکمتیں	36/3
23	روزہ		17	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاند دیکھ کر افطار کرنا اور چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرنا	40/3
1	رمضان کے روزوں کے علاوہ دیگر روزوں کے فرض نہ ہونے کی تحقیق	335/1	18	سعودی عرب کے حساب سے روزے رکھتا ہوا	
2	انجکشن سے روزہ ٹوٹنے کی تحقیق	338/1	19	پاکستان آیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟	49/3
3	روزہ کے لغوی اور شرعی معنی	339/1		پاکستان سے روزے رکھتا ہوا سعودی عرب	
4	روزہ کے مضرات اور مفسدات کا بیان	340/1	49/3	گیا تو عید کس حساب سے کرے گا؟	
5	انجکشن سے روزہ ٹوٹنے پر عقل اور مشاہدہ سے استدلال	342/1	20	سعودی عرب سے عید کے دن سوار ہو کر پاکستان آیا تو یہاں رمضان ہے تو اب کیا کرے؟	50/3
6	روزہ میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر احادیث اور آثار سے استدلال	344/1	21	روزے میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا ممنوع نہیں ہے بشرطیکہ جذبات پر قابو ہو	92/3
7	روزہ میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہی جزئیات سے استدلال	348/1	22	روزے میں بوسہ لینے میں مذاہب	95/3
8	انجکشن سے روزہ نہ ٹوٹنے کی دلیل کا تجزیہ	354/1	23	حالت جنابت میں اگر فجر ہو جائے تو روزہ صحیح ہے	101/3
9	آیا روزہ دار مریض انجکشن لگوائے یا نہیں؟	356/1	24	روزے میں عمل از دوام کی حرمت اور کفارے کا جواب	104/3
10	انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے اور نہ ٹوٹنے کا ثمرہ اختلاف اور برسبیل منزل استدلال	358/1	25	روزے کے کفارے میں مذاہب	107/3
11	روزہ میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے کے سلسلہ میں حرف آخر	358/1	26	روزے میں انجکشن لگوانے کا حکم	107/3
12	ایک شہر میں روزے رکھنے کے بعد دوسرے شہر میں ایام رمضان پانا		27	اکلاس کی وجہ سے کفارہ ساقط نہیں ہوتا	107/3
13	روزے کا لغوی و شرعی معنی	35/3	28	طلوع فجر سے روزے کا شروع اور طلوع فجر تک سحری کھانے کا جواز	77/3
14	روزے کی شرائط و اقسام	35/3	29	روزہ پورے ہونے کا وقت	84/3

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
108/3	رخصت		86/3	صوم وصال کی ممانعت	30
	سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے	46	89/3	صوم وصال کا معنی	31
116/3	میں مذاہب		89/3	صوم وصال میں مذاہب	32
116/3	مسلل نقلی روزوں کا حکم	47		حضور علیہ السلام کے صوم وصال پر ایک	33
	حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدان عرفات	48	89/3	اشکال کا جواب	
116/3	میں روزہ نہ رکھنے کا استحباب		143/3	روزے کی فضیلت	34
118/3	عاشورہ کے دن روزہ رکھنا	49		فرمان باری "روزہ میرے لیے ہے" کی دس	35
128/3	عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت	50	145/3	وجوہات	
130/3	عید کے دن روزہ رکھنے میں مذاہب اور مسائل	51	146/3	روزہ دار کے منہ کی بو کے فضائل و مسائل	36
130/3	ایام تشریق میں روزے رکھنے کی حرمت	52		فرمان رسالت ﷺ "روزہ ڈھال ہے"	37
131/3	ایام تشریق کے روزے میں مذاہب	53	147/3	کی تشریح	
131/3	بالخصوص جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی کراہت	54		جو شخص راہ خدا میں بغیر کسی تکلیف کے روزہ	38
132/3	جمعہ کے روزے سے ممانعت کی حکمت	55	147/3	رکھ سکتا ہو اس کے روزے کی فضیلت	
132/3	جمعہ کے روزے میں مذاہب	56		زوال سے قبل نقلی روزے کی صحت اور بلا	39
	وعلى الذين يطيقونه فدية طعام	57	148/3	عذراں کے توڑنے کا جواز	
133/3	مسکین کے منسوخ ہونے کا بیان		149/3	نقلی روزے کی قضا میں مذاہب	40
	داگی مرض اور سخت بڑھاپے کی بناء پر روزے	58		امام ابوحنیفہ کے دلائل اور امام شافعی کے	41
134/3	کافیہ		150/3	جوہات	
	سفر یا مرض وغیرہ کی بناء پر روزہ قضا کرنے	59		بھول کر کھانے پینے اور جماع سے روزے	42
134/3	کی تفصیل		151/3	کا نہ ٹوٹنا	
135/3	قضا علی الفور واجب نہیں	60		روزے میں بھول کر کھانے پینے والے کے	43
135/3	میت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم	61	151/3	بارے میں مذاہب	
	میت کی طرف سے روزے رکھنے میں مذاہب	62		رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں نبی اکرم	44
138/3	ائمہ		151/3	ﷺ کے روزوں کا بیان اور استحباب	
	روزہ دار کو جب کھانے کے لیے بلا یا جائے	63		سفر شری میں روزہ رکھنے اور روزہ نہ رکھنے کی	45

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	یا اسے گالی دی جائے تو اس کا ”میں روزہ دار ہوں“ کہنا مستحب ہے		1	دیکھئے: ”26: قطع حرمی“ صفحہ 182	
	صوم دہر کی ممانعت اور صوم داؤدی کی فضیلت	142/3	25	رویت ہلال	
64	صوم دہر میں مذاہب	155/3	1	رویت ہلال میں مذاہب ائمہ	47/3
65	ہر مہینے میں تین روزے اور یوم عرفہ عاشورہ	162/3	2	ہر ایک شہر میں اسی جگہ کی رویت ہلال معتبر ہونے کا بیان	50/3
66	پیر اور جمعرات کے روزوں کا استحباب	165/3	3	اختلاف مطالع میں مذاہب ائمہ	51/3
67	ایام بیض	168/3	4	رویت ہلال کے لیے طرق موجبہ شرعیہ	53/3
68	پیر اور جمعرات کے روزے	169/3	5	رویت ہلال کمیٹی کے اعلان کا طریقہ کار	56/3
69	شعبان کے روزوں کا بیان	190/3	6	رویت ہلال کمیٹی کے اعلان کے بارے میں علامہ صاحب کا موقف اور بحث و نظر	57/3
70	محرم کے روزوں کی فضیلت	192/3	7	مرکزی چیئرمین کو زونل کمیٹی کی اطلاع ہلال کی صورت میں شرعی طریقہ کار کی بحث	61/3
71	رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	193/3	8	رویت ہلال کے اعلان پر عمل کرنے کا شرعی ثبوت	63/3
72	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم	228/3	9	رویت ہلال کے ملک گیر اعلان پر بحث	68/3
73	روزے میں انجکشن لگوانے کے حکم کے متعلق ضمیمہ	1154/3	10	حدیث کریم سے رویت ہلال کے اعلان پر اعتراض کا جواب	70/3
74	معدہ کے عمل اور انجکشن میں تقابل اور تجزیہ	1154/3	11	بلاذ بعیدہ میں اختلاف مطالع معتبر ہے	72/3
75	روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہاء کے اصول سے استدلال	1155/3	12	ریڈیو اور ٹی وی پر دیگر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/2
76	روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر فقہاء کے اصول سے استدلال	1156/3	26	ریا کاری	
77	روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹنے پر احادیث اور آثار سے استدلال	1157/3	1	ریا کاری کی حرمت	905/7
78	روزے میں انجکشن لگوانے کے سلسلہ میں حرف آخر	1158/3	2	ریا کاری کے متعلق قرآن مجید کی آیات	907/7
24	روگردانی		3	ریا کاری کے متعلق احادیث	907/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	ریا کاری کے درجات	913/7	1	حضرت زکریا <small>علیہ السلام</small> کی فضیلت	841/6
27	ربا نیش		4	زکوٰۃ	
1	غیر اسلامی ملکوں میں رہنے کا حکم	825/5	1	زکوٰۃ کے علاوہ دیگر صدقات کے فرض نہ ہونے کی تحقیق	355/1
28	ریڈیو		2	حضرت ابو بکر کے عہد میں مانعین زکوٰۃ کا بیان	378/1
1	ریڈیو کا شرعی حکم	704/2	3	مانعین زکوٰۃ کا شبہ	379/1
2	ریڈیو پر احکام شرعیہ کے اعلانات پر عمل کرنے کی شرعی حیثیت	74/3	4	مانعین زکوٰۃ کو مرتدین میں شمار کرنے کی توجیہ اور ان کے شبہ کا جواب	379/1
29	ریشم		5	زکوٰۃ کا لغوی و شرعی معنی	875/2
1	مردوں پر ریشم کا حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی اباحت	334/6	6	زکوٰۃ کی حکمتیں	875/2
2	مردوں پر ریشم حرام ہونے کی تفصیل اور دیگر مسائل	347/6	7	فرضیت زکوٰۃ کی تاریخ	878/2
3	خارش یا کسی عذر کی بناء پر مرد کے لیے ریشم پہننے کا جواز	350/6	8	شرح زکوٰۃ	879/2
30	ریل گاڑی		9	زکوٰۃ کی اہمیت	881/2
1	ریل میں نماز	397/2	10	نظام زکوٰۃ کی مرکزیت	882/2
2	ریل میں نماز پڑھنے کا طریقہ	406/2	11	زرعی پیداوار کے نصاب زکوٰۃ میں فقہاء کے نظریات	886/2
			12	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	886/2
			13	امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ	887/2
			14	امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ پر ایک خدشہ	889/2
			15	سونے اور چاندی کا نصاب	890/2
			16	نوٹ پر زکوٰۃ	892/2
			17	زیورات پر زکوٰۃ	893/2
			18	قیمت کے مال پر زکوٰۃ میں مذاہب	895/2
				حضرت زکریا <small>علیہ السلام</small>	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
19	قرض کے زکوٰۃ سے منہا ہونے میں مذاہب	896/2		احادیث آثار اور اقوال تابعین	229/4
20	میعاد قرض	897/2	6	زمین کو کرائے پر دینے کی ممانعت کی	
21	صنعتی اور کاروباری قرض	898/2		روایات کے جوابات	235/4
22	ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرض	898/2	7	زمین کو بٹائی پر دینے میں مذاہب فقہاء	238/4
23	پرائیڈنٹ فنڈ پر زکوٰۃ	899/2	8	زمین کو بٹائی پر دینے کے عدم جواز میں ائمہ	
24	زکوٰۃ نہ دینے کا گناہ	907/2		تلاش کے دلائل	239/4
25	گھوڑوں پر زکوٰۃ میں مذاہب	913/2	9	مزارعت پر اعتراضات کے جوابات	240/4
26	عالمین زکوٰۃ کو راضی رکھنا	914/2	10	مزارعت پر جواز کے دلائل	241/4
27	عالمین زکوٰۃ کو راضی کرنے کی وضاحت	914/2	11	احادیث مخبرہ پر فقہاء احناف کے اعتراضات	242/4
28	زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں پر عذاب شدید	915/2	12	احادیث مخبرہ پر اعتراضات کے جوابات	242/4
29	حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے نظریہ سے سوشلزم پر استدلال	919/2	13	احادیث مخبرہ پر فقہاء شافعیہ کے اعتراضات کے جوابات	244/4
30	رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر زکوٰۃ دینے میں مذاہب	1010/2	14	جواز مزارعت کے ثبوت میں احادیث آثار اور اقوال تابعین	244/4
31	آل رسول ﷺ کو زکوٰۃ کا حرام ہونا	1014/2	15	زمین کو بٹائی پر دینے میں فقہاء احناف کا موقف	247/4
32	زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی رکھنا	1024/2	16	قرآن مجید کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر	247/4
33	کرنسی نوٹ اور زکوٰۃ	362/4	17	احادیث کی روشنی میں زمین کی شخصی ملکیت پر بحث و نظر	249/4
5	زمین		18	کیا مکانات کو کرایہ پر دینا شرعاً سود اور حرام ہے؟	250/4
1	زمین کو کرائے پر دینا	213/4	19	مکانوں کے کرائے کو سود قرار دینے پر ایک حدیث سے استدلال اور اس کا جواب	251/4
2	زمین پر کاشت کاری کی صورتیں	228/4	20	بلکہ کے مکانات کو کرائے کی ممانعت کی	
3	زمین کو کرائے پر دینے میں مذاہب فقہاء	228/4			
4	زمین کو کرائے پر دینے کے عدم جواز میں ابن حزم کے دلائل	229/4			
5	زمین کو کرائے پر دینے کے ثبوت میں				

سرساگر	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	روایت پر بحث و نظر	252/4	3	زانی کو از خود قتل کرنا	1148/3
21	مکہ کے مکانات کی بیع اور کرائے میں مذاہب ائمہ	254/4	4	حد زنا میں چار مردوں کی گواہی پر ایک اعتراض کا جواب	725/4
22	مکہ کے مکانات کے کرائے کی ممانعت کی روایت سے علی العموم کرائے کے جواز پر استدلال	254/4	5	قرآن اور سنت سے زنا کی حرمت کا بیان	784/4
23	مکانات کے کرائے کے جواز کے ثبوت میں روایات	255/4	6	زنا کا لغوی معنی	785/4
24	مکانات کے کرائے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	258/4	7	فقہاء شافعیہ کے نزدیک زنا کی تعریف	785/4
25	مکانات کے کرائے میں فقہاء شافعیہ کا موقف	259/4	8	فقہاء مالکیہ کے نزدیک زنا کی تعریف	785/4
26	مکانات کے کرائے پر فقہاء مالکیہ کا موقف	259/4	9	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک زنا کی تعریف	786/4
27	مکانات کے کرائے میں فقہاء احناف کا موقف	259/4	10	فقہاء احناف کے نزدیک زنا کی تعریف	787/4
28	سات زمینوں کا ثبوت	449/4	11	حد زنا کی شرائط	789/4
29	مالک زمین کا زمین کے اوپر اور نیچے تصرف کا حکم	450/4	12	احسان کی تحقیق	790/4
30	زمین کے تیل یا گیس کا حکم	450/4	13	زانی کو کوڑے مارنے کے بعد شہر بدر کرنے میں مذاہب فقہاء	792/4
31	سات زمینوں کے بارے میں ایک اشکال اور اس کا جواب	450-451	14	زانی اور زانیہ کو شہر بدر کرنے میں فقہاء احناف کا موقف اور دلائل	792/4
32	سرکاری زمین کا کسی کو مالک بنانے میں مذاہب فقہاء	4	15	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات اور فقہاء احناف کے دلائل	794/4
6	زنا	549/6	16	غیر شادی شدہ زانی کو صرف کوڑے مارنے کے ثبوت میں احادیث	794/4
1	بڑے زانی کے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ سے زیادہ کی روایت	568/1	17	غیر شادی شدہ زانی کو صرف کوڑے مارنے کے ثبوت میں آثار صحابہ اور قتلائی تابعین	795/4
2	زنا سے حرمت مسابرت کے ثبوت پر دلیل	933/3	18	غیر شادی شدہ زانی کو شہر بدر کرنے اور نہ کرنے کی متعارض روایات میں تطبیق	796/4
			19	شہر بدر کرنے کے حد نہ ہونے کی دلیل	796/4

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
20	حد زنا کے ثبوت کے طریقے	828/4	5	زوجین کے حقوق و فرائض	867/3
21	زنا کے گواہوں کی شرائط	829/4	6	بیوی کے لیے کھانا پکانا اور گھر کے دیگر کام	
22	نصاب شہادت مکمل نہ ہونے کی تقدیر پر			کالج کا شرعی حکم	549/6
	گواہوں کے حکم میں مذاہب فقہاء	830/4	10	زوجہ	
23	اقرار سے حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	833/4	1	دیکھئے: "46: بیوی" صفحہ 73	
24	حمل کی بناء پر حد لازم کرنے میں مذاہب فقہاء	834/4	11	زہد	
25	واقعاتی شہادات اور قرآن خارجہ سے زنا کا ثبوت		1	زہد کا لغوی معنی	843/7
		177/5	2	زہد کا اصطلاحی معنی	843/7
26	میڈیکل رپورٹ کی بناء پر زنا کا ثبوت	178/5	3	زہد کے متعلق قرآن مجید کی آیات	844/7
27	"ابن آدم پر زنا وغیرہ کا حصہ مقدر ہے" کی تشریح		4	زہد کے متعلق احادیث	844/7
		352/7	5	زہد کے درجات	846/7
28	"لمم" کی تفسیر	352/7	12	زہر	
7	زمانہ		1	زہر کا بیان	560/6
1	زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت	624/6	2	رسول اللہ ﷺ کے زہر آلود گوشت کھانے کا بیان	
2	اللہ تعالیٰ پر دہر کے اطلاق کی توجیہ	625/6			561/6
8	زندیق		13	زیارت رسول ﷺ	
1	زندیق کی تعریف	656/4	1	صالحین امت کا نیند اور بیداری میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرنا	754/1
9	زوج		14	زیارت قبور	
1	شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا	1015/1	1	زیارت قبور کے شرعی احکام	819/2
2	خاوند پر خرچ کرنے کی فضیلت	924/2	2	عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا	872/2
3	شوہر کے مال سے بغیر اجازت صدقہ کرنے کا مسئلہ	951/2	3	قبروں کی زیارت کرنا، قبر والوں کا زائرین کو پہچاننا، ان کے سلام کا جواب دینا اور ان سے کلام کرنا	
4	حقوق زوجین	820/3			728/7

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	زینت	18	734/7	زیارت قبور کا بیان	4
126/2	اشیاء زینت کا شرعی حکم	1	735/7	عورتوں کی زیارت قبور کے متعلق احادیث	5
$\frac{971-974}{2}$	زینت دنیا سے فریب کھانے کی ممانعت	2		فقہاء احناف کے نزدیک عورتوں کے لیے	6
326/6	زینت کا لغوی معنی	3	737/7	زیارت قبور کا حکم	
327/6	زینت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	4		فقہاء حنبلیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے	7
	زیورات	19	740/7	زیارت قبور کا حکم	
	سونا اور چاندی کی بیچ میں عقد کے وقت قبضہ کرنے میں مذاہب	1		فقہاء شافعیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے	8
398/4			740/7	زیارت قبور کا حکم	
	بالخصوص سونے اور چاندی کی بیچ میں مجلس کے اندر قبضہ کی شرط کیوں ہے؟	2		فقہاء مالکیہ کے نزدیک عورتوں کے لیے	9
401/4			742/7	زیارت قبور کا حکم	
	سونے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد سونے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے میں مذاہب	3		خلاصہ بحث	10
			742/7	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ	15
402/4			990/6	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	1
	سونے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو مفرد سونے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے میں فقہاء احناف کا موقف	4		حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	2
403/4			991/6	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ کے مقابلہ میں باپ اور چچا کو چھوڑ دینا	3
404/4			992/6	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے دیگر فضائل و مناقب	4
	فقہاء احناف کے دلائل	5		حضرت زینب رضی اللہ عنہا	16
	سونے اور چاندی سے مرکب اشیاء کو زیادہ سونے اور چاندی کے عوض فروخت کرنے میں آثار صحابہ اور اقوال تابعین	6		حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے نکاح اور ولیمہ کا بیان	1
404/4			847/3	حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کی تفصیل	2
	سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال	7		حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا	17
331/6				حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے فضائل	1
	سونے اور چاندی کی حرمت کے متعلق مذاہب ائمہ	8		حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی خصوصیات	2
332/6			1019/6		
	سونے اور چاندی کے استعمال کی صورتوں	9		حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی سوانح	3
			1020/6		
			1020/6		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	میں مذاہب ائمہ	333/6		مجید اور مذاہب اربعہ کے مفسرین کی عبارات سے استدلال	892/7
10	مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے برتنوں کا حرام ہونا، مردوں پر سونے کی انگوٹھی کا حرام ہونا	334/6	6	مسجد میں سائل کو دینے کے جواز پر احادیث سے استدلال	895/7
11	مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	396/6	7	مسجد میں سائل کو دینے کے متعلق فقہاء احناف کے نظریات	896/7
12	مردوں پر سونے کی انگوٹھی حرام ہونے کا بیان	402/6	8	سوال کرنے کے جواز کا معیار	897/7
13	چاندی کی انگوٹھی پہننے اور اس پر نقش کندہ کرانے کا بیان	402/6	9	سائل کو دینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	898/7
14	دائیں یا بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کے متعلق ائمہ اربعہ کے نظریات	403-405/6	4	سب صحابہ	
س					
1	ساحر/سحر		1	سب صحابہ کی تحریم	1213/6
1	دیکھئے: "1: جادو" صفحہ 85		2	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ	1214/6
2	سادگی		3	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1215/6
1	کیا عہد رسالت کی سادگی کی وجہ سے اس ترقی یافتہ دور کا رنگ و نور نا جائز ہے؟	997/3	4	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1216/6
3	سائل/سوال کرنا		5	سب صحابہ کرنے والے کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1217/6
1	بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت	818/6	6	روافض کی تکفیر کے متعلق میر سید شریف جرجانی کا نظریہ	1218/6
2	نبی ﷺ سے زیادہ سوال کرنے کی ممانعت کی وجوہات	824/6	7	روافض کی تکفیر کے متعلق علامہ شامی کا نظریہ	122/6
3	نبی ﷺ کے ارشاد "مجھ سے جو چاہو سوال کرو" کی تشریح	824/6	8	روافض کی تکفیر کے متعلق اعلیٰ حضرت کا نظریہ	1224/6
4	مسجد میں سوال کرنے والے کو دینے کی تحقیق	892/7	9	سب صحابہ پر مشتمل شیعہ علماء کی چند عبارات	1229/6
5	مسجد میں سائل کو دینے کے جواز پر قرآن				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	سترہ	7		روافض کی تکفیر میں علامہ غلام رسول سعیدی	10
	نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے	1	1234/6	صاحب مدظلہ کا موقف	
1313/1	نماز پڑھنے کا استحباب			سبحان اللہ و بحمدہ	5
1313/1	سترہ سے متعلقہ امور کا بیان	2	499/7	سبحان اللہ و بحمدہ کی فضیلت	1
1323/1	سترہ کی تعریف اور اس کا حکم	3		ستر	6
882/7	مسجد میں سترہ کی بحث	4	845/3	ران کے شرم گاہ ہونے میں مذاہب ائمہ	1
	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	5	593/5	ران کے شرم گاہ ہونے کی تحقیق	2
885/7	کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ		612/5	عورت کے ستر کے متعلق قرآن مجید کی آیات	3
	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	6	612/5	ستر اور حجاب کی تحقیق	4
886/7	کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ			عورت کے ستر کے متعلق مفسرین احناف کا نظریہ	5
	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	7	613/5	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین شافعیہ کا نظریہ	6
887/7	کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ			عورت کے ستر کے متعلق مفسرین مالکیہ کا نظریہ	7
	بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنے	8	613/5	عورت کے ستر کے متعلق مفسرین حنبلیہ کا نظریہ	8
888/7	کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ			عورت کے ستر کے متعلق مفسرین حنبلیہ کا نظریہ	9
	سٹہ بازی	8	614/5	عورت کے ستر کے متعلق احادیث	10
96/4	سٹے کو روکنے کے لیے اسلام کی تعلیمات	1		عورت کے ستر کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	11
160/4	سٹے کا عدم جواز	2	614/5	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	12
	سجدہ	9	615/5	عورت کے ستر کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	13
1282/1	سجدہ کی فضیلت اور اس کی ترغیب	1	617/5	ستر کے سلسلہ میں حرف آخر	14
	کثرت سجود اور طول قیام کے ثواب میں موازنہ	2	617/5		
1283/1					
1287/1	اعضائے سجود کا بیان	3	618/5		
1288/1	اعضائے سجود کے بیان میں مذاہب ائمہ	4	619/5		
	سجدہ میں پیر زمین پر رکھنے کی فرضیت کی	5	690/5		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	تحقیق	1291/1	6	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء شافعیہ کی رائے	576/5
6	سجدہ میں کسی ایک انگلی کے پیٹ لگانے کے فرض نہ ہونے کی تحقیق	1299/1	7	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء احناف کی رائے	577/5
			8	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء مالکیہ کی رائے	580/5
7	اعتدال سے سجدہ کرنا، سجدہ میں زمین پر ہتھیلیاں رکھنا، کہنیوں کو پہلوؤں سے اوپر رکھنا اور پیٹ کو زانوں سے اوپر رکھنا		9	سجدہ شکر کے بارے میں حرف آخر	580/5
			13	سج	
		1203/1	1	سج کی فضیلت	223/7
8	سورج کے سجدہ کرنے اور سجدہ میں پڑے رہنے کی توجیہ		14	سحری	
		648/1	1	طلوع فجر تک سحری کھانے کا جواز	77/3
10	سجدہ تلاوت		2	سحری کی فضیلت اور استحباب	81/3
1	سجدہ تلاوت	151/2	3	سحری کی فضیلت	83/3
2	سجدہ تلاوت میں مذاہب ائمہ	153/2	15	سجوات	
3	فقہی احکام	154/2	1	رسول اللہ ﷺ کی سجوات	756/6
4	سجوات کی تعداد	155/2	2	رسول اللہ ﷺ کی جو دو سجوات	764/6
5	روایت تلک الغرائق کی تحقیق	155-163 2	16	سربراہ	
11	سجدہ سہو		1	اسلام کے عمومی احکام سے عورت کی سربراہی کے عدم جواز پر استدلال	682/5
1	سجدہ سہو کا بیان	136/2			
2	سجدہ سہو میں مذاہب ائمہ	139/2	2	قرآن مجید سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز	683/5
12	سجدہ شکر		3	احادیث سے عورت کی سربراہی کا عدم جواز	685/5
1	ابو جہل کے قتل پر رسول اللہ ﷺ کا سجدہ شکر ادا کرنا	569/5	4	عورت کی سربراہی کے متعلق فقہاء اسلام کی آرا	686/5
2	سجدہ شکر کی تحقیق	570/5	5	ملکہ بلقیس کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب	688/5
3	سجدہ شکر کے متعلق احادیث	570/5			
4	سجدہ شکر کے متعلق آثار صحابہ	574/5	6	جنگ جمل کے واقعہ سے عورت کی سربراہی پر استدلال کا جواب	689/5
5	سجدہ شکر کے متعلق فقہاء حنابلہ کی رائے	576/5			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	سرمایہ دارانہ نظام	21	723/5	تمام مسلمانوں کیلئے ایک سربراہ ہونے کی بحث	7
	بیع اور شراء کے حوالے سے سرمایہ دارانہ	1		ہر خطہ زمین میں مسلمانوں کا جماعت کے	8
92/4	نظام کا تعارف			ساتھ رہنا اور ایک امیر کے ماتحت رہنا لازم	
93/4	نظام سرمایہ داری میں ذاتی نفع کی حیثیت	2	723/5	ہے	
93/4	نظام سرمایہ داری میں طلب اور رسد کی حیثیت	3		سرحد	17
	نظام سرمایہ داری کو پروان چڑھانے میں سود	4	901/5	سرحدوں پر پہرہ دینے اور جہاد کی فضیلت	1
94/4	کا کردار			سرکاری خزانہ	18
	نظام سرمایہ داری کو پھیلانے میں احتکار	5		سرکاری خزانہ سے اپنا حق وصول کرنے کی	1
95/4	(ذخیرہ اندوزی) کا حصہ		131/5	تفصیل	
96/4	سرمایہ داری کے فروغ میں سٹے کا دخل	6		سزاکہ	19
	سرمایہ بڑھانے میں جعلی اشیاء بنانے اور	7	232/6	خمر کو سزاکہ بنانے کی ممانعت	1
97/4	ملاوٹ وغیرہ کرنے کا کردار			خمر کو سزاکہ بنانے کے متعلق فقہاء اسلام کے	2
	سرمنڈانا	22	232/6	نظریات	
	دیکھیے: "5: بال کٹانا" صفحہ 64	1		خمر کو سزاکہ بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا	3
	سزا	23	233/6	نظریہ اور ان کی دلیل	
620/6	آگ میں جلا کر سزا دینے کا حکم	1	233/6	خمر کو سزاکہ بنانے کی ممانعت کا محمل	4
132/7	سزا کا مدار نیت اور دل کے فعل پر ہے	2		سزاکہ کی فضیلت اور اس کو سائل کی جگہ استعمال	5
463/7	دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت	3	308/6	کرنا	
	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ	24		سرگوشی	20
965/6	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ کے فضائل	1		تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضا	1
970/6	حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ کی سوانح	2		مندی کے بغیر دوا دمیوں کو سرگوشی کرنے کی	
	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ	25	550/6	ممانعت	
1126/6	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ کے فضائل	1		تیسرے شخص کی موجودگی میں دوا دمیوں کی	2
1127/6	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ کی سوانح	2	551/6	سرگوشی کرنے میں ممانعت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
26	سعی (حج و عمرہ کارکن)		6	انبیاء کرام علیہم السلام اور مومنین پر اللہ تعالیٰ کے سلام کا بیان	519/6
1	صفا اور مروہ کی سعی حج کارکن ہے	504/3	7	قرآن مجید میں سلام کرنے کے احکام اور آداب	520/6
2	صفا اور مروہ کی سعی میں مذاہب ائمہ سعی کی تکرار نہیں ہوتی	508/3	8	احادیث میں سلام کرنے کے احکام اور آداب	521/6
3	سعی کی تکرار نہیں ہوتی	509/3	9	سلام کے فضائل	523/6
4	عمرہ کرنے والا سعی سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3	10	سلام کے مسائل	524/6
27	سفارش		11	مصافحہ کا شرعی حکم	524/6
1	جو کام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا استحباب	242/7	12	سوار پیدل کو اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں	525/6
28	سفر		13	سلام کے احکام	526/6
1	سمندری سفر کے حکم میں مذاہب فقہاء	931/5	14	راستہ میں بیٹھنے کا حق یہ ہے کہ سلام کا جواب دے	527/6
2	سفر میں جانوروں کی رعایت کرنا اور اخیر شب کو راستے میں اترنے کی ممانعت	959/5	15	سلام کا جواب دینا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے	528/6
3	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور فراغت کے بعد جلد گھر لوٹے	960/5	16	اہل کتاب کو ابتداء سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ	529/6
4	رات کے وقت گھر واپس لوٹنے کی کراہت	961/5	17	کفار اور بد عقیدہ لوگوں کو سلام کرنے کا حکم اور مذاہب فقہاء	532/6
5	سفر سے رات کو گھر واپس آنے کی ممانعت کا محمل	963/5	18	بچوں کو سلام کرنے کا استحباب	533/6
29	سلام کرنا		19	بچوں کو سلام کرنے کے احکام	534/6
1	زیادہ سلام کرنا محبت کا سبب ہے	470/1	20	عورتوں کو سلام کرنے اور ان کے سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم	661/5
2	دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کی اصل	496/3	4	سلام کرنے میں تقدیم و تاخیر کی بحث	512/6
3	عورتوں کو سلام کرنے یا ان کے سلام کا جواب دینے کا شرعی حکم		5	سلام کا لغوی اور شرعی معنی	519/6
4	سلام کرنے میں تقدیم و تاخیر کی بحث	512/6	30	سکب	
5	سلام کا لغوی اور شرعی معنی	519/6			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	سنت	35	347/5	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق	1
437/2	سنت کا لغوی و اصطلاحی مفہوم	1	354/5	سلب کا لغوی معنی	2
440/2	سنت مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد	2	354/5	سلب کی تفسیر میں مذاہب فقہاء	3
442/2	فرائض کے ساتھ سنن مؤکدہ کے دلائل	3		سلب کے احکام اور شرائط میں فقہاء کے نظریات	4
433/2	سنت فجر کا استحباب اور تاکید	4	356/5		
444/2	جمہ کی سنتیں	5		سلب کے حکم میں فقہاء احناف کے نظریات اور دلائل	5
451/2	سنن کا گھر میں پڑھنا	6	358/5		
563/2	قبروں ثلاثہ پر سنت کا مدار	7		جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو کو سلب کے ساتھ خاص کرنے کا سبب	6
	سنت نبوی ﷺ	36	360/5		
915/1	بعض سنتوں کا بیان	1		حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ	31
	دس چیزوں کا فطرت ہونے سے مراد ان کا سنت ہونا ہے	2	1187/6	حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	1
916/1			1188/6	حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کی سوانح	2
917-934 1	دس چیزوں کی تفصیل	3		سلوک کرنا	32
	سند	37	436/3	ہر شخص سے حسب مرتبہ سلوک کرنا	1
217/1	اسناد حدیث اور راویوں پر تنقید کی اہمیت	1		حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ	33
	سنگدل	38		حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ کی ازواج کی تعداد کے بیان میں مضطرب روایات میں تطبیق	1
469/1	اونٹ پالنے والوں میں سنگدلی کی وجہ	1	590/4		
	سوال کرنا / سائل	39		حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے متعلق ایک حدیث صحیح پر سید مودودی کے اعتراض کے جوابات	2
958/2	سوال کرنے کی ممانعت	1			
962/2	سوال کرنے کے جواز اور عدم جواز کا محمل	2	590/4		
965/2	سوال کرنا	3		سماح موتی	34
965/2	پیشہ ور گداگر	4	743/7	سماح موتی کی تحقیق	1
966/2	بغیر سوال کے لینے کا جواز	5		حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا سماح موتی سے انکار اور اس کا جواب	2
967/2	حکومت کے عطیات کا حکم	6	745/7		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	سوال نہ کرنے کی فضیلت	974/2	1	دیکھئے: "19: زیورات" صفحہ 129	
8	مسجد میں سوال کا حکم	135/2	44	سیاست	
9	بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت	133/5	1	سیاست کی تعریف	802/5
10	بکثرت سوال کرنے سے ممانعت کی حکمت	135/5	45	سینما	
11	مسجد میں سوال کرنے اور سائل کو دینے کی تحقیق	136/5	1	سینما ٹی وی اور ریڈیو کا شرعی حکم	80/2
12	گھوڑے پر سوار سائل کو خیرات دینا	244/5	2	سینما کا شرعی حکم	704/2
13	سائل کو بھیک دینے میں مستحق اور غیر مستحق کا فرق نہیں کرنا چاہیے	235/5	ش		
40	سود		1	شبخون	
1	سود کے استحصالی نظام کو ختم کرنے میں اسلام کی ہدایات	94/4	1	شبخون میں عورتوں اور بچوں کے بلا قصد مارے جانے کا جواز	303/5
2	انشورنس اور سود	853/5	2	کافروں پر شبخون مارنے کے تفصیلی احکام	304/5
41	سورج		2	شب قدر	
1	سورج کے سجدہ کرنے اور سجدہ میں پڑے رہنے کی توجیہ	648/1	1	دیکھئے: "12: لیلۃ القدر" صفحہ 196	
2	غروب آفتاب کی علامت	85/3	3	شبینہ	
42	سوگ		1	باہر کے لاؤڈ سپیکر پر شبینوں کا شرعی حکم	1243/1
1	بیوہ عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت	1126/3	4	شجاعت	
2	بیوہ عورت کے سوگ میں مذاہب فقہاء	1132/6	1	رسول اللہ ﷺ کی شجاعت	755/6
3	بیوہ اور مطلقہ کے سوگ میں فقہاء احناف کا مسلک	1132/6	5	شراب	
43	سونا (دھات)		1	دیکھئے: "20: خمر" صفحہ 107	
			6	شرح صحیح مسلم	
			1	شرح صحیح مسلم پر معاندین کے اعتراضات کی بحث	40/1
			2	شرح صحیح مسلم میں اعادہ کیے ہوئے مسائل کی تفصیل	46/1

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
636/6	چوسر کی حرمت	1	47/1	شرح صحیح مسلم کی تصنیف میں معاونین	3
636/6	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء حنبلیہ کی تحقیق	2	63-71 1	شرح صحیح مسلم کے متعلق علماء کی آراء	4
637/6	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء مالکیہ کی تحقیق	3	362.548 1	شرک	7
637/6	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء شافعیہ کی تحقیق	4	384/1	شرک کی تعریف	1
638/6	چوسر اور شطرنج کے متعلق فقہاء احناف کی تحقیق	5	384/1	مشرکین کے لیے استغفار کا منسوخ ہونا	2
190/3	شعبان المعظم	12	543/1	شرک پر مرنے والا جہنمی ہے	3
190/3	شعبان کے روزوں کا بیان	1	543/1	سب سے بڑا گناہ شرک ہے	4
	شعر	13		جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کیے بغیر مر گیا اس کے جنتی ہونے پر اور جو شرک پر مرا اس کے دوزخی ہونے پر دلیل	5
65/2	رجز کی تعریف	1	552/1	مشرکین سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	6
66/2	حضور اکرم ﷺ کی شعر گوئی	2	513/5	شرم گاہ	8
514/5	کیا نبی ﷺ نے کوئی شعر کہا ہے؟	3	1030/1	پرانی شرم گاہ دیکھنے کی حرمت	1
635/6	شعر کا لغوی و عرفی معنی	4		محارم اور اجنبی مردوں اور عورتوں کا ایک دوسرے کی شرم گاہ اور باقی بدن کو دیکھنے کے شرعی احکام	2
635/6	شعر پڑھنے اور سننے کا شرعی حکم	5	1031/1	شرم گاہ چھپانے کی کوشش کرنا	3
	شفاعت	14	1033/1	شروع کرنا	9
795/1	شفاعت کا اثبات اور موحدین کو دوزخ سے نکالنے کا بیان	1		دیکھئے: "ابتداء کرنا" صفحہ 39	1
827/1	جو شخص کفر پر مرادہ دوزخ میں رہے گا اس کو مقربین کی شفاعت اور قرابت فائدہ نہیں دے گی	2		شریعت محمدی ﷺ	10
831/1	اہل بیت اطہار کے لیے رسول کریم ﷺ کی شفاعت	3	642/1	حضرت عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور شریعت محمدی کے مطابق احکام جاری کرنے کا بیان	1
				شطرنج	11

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	نبی ﷺ کی ابوطالب کے لیے شفاعت اور آپ کے سبب سے اس کے عذاب میں تخفیف		66/6	آپ کی توضیح کا بیان	
5	شفاعت طلب کرنے پر دلیل	833/1	18	شق القمر	
6	شفاعت کے لغوی معنی	843/1	1	چاند کا پھٹ جانا	617/7
7	شفاعت کے اصطلاحی معنی	38/2	2	شق القمر کو باقی دنیا نے کیوں نہیں دیکھا؟	619/7
8	اہل قبلہ کے شفاعت میں نظریات	39/2	3	شق القمر کے متعلق احادیث کی تحقیق	619/7
9	خوارج و معتزلہ کے شبہات کا ازالہ	39/2	4	آیا شق القمر ایک بار ہوا تھا یا کئی بار؟	620/7
10	بعض دیگر مخالفین کے شبہ کا ازالہ	39/2	5	قرآن مجید میں شق القمر کا بیان	621/7
11	شفاعت پر قرآن سے دلائل	40/2	19	شق صدر	
12	شفاعت پر احادیث سے دلائل	44/2	1	شق صدر کے متعلق احادیث کی تخریج اور تحقیق	736/1
13	اقسام شفاعت	48/2	2	تین بار شق صدر کرنے کے اسرار	740/1
14	نظریہ کفارہ مسیح اور شفاعت میں فرق	59/2	3	ہذا حظک من الشیطان کے اسرار	741/1
15	استشفاع	60/2	4	قلب اطہر کو سونے کے طشت میں رکھنے کے اسرار	743/1
15	شفاء	61/2	5	شق صدر کے اسرار کا تمہ	744/1
1	دیکھئے: "31: علاج" صفحہ 157		20	شکار / شکاری	
16	شفعہ		1	لائق شکار حلال جانوروں اور ذبیحوں کا بیان	43/6
1	شفعہ کا بیان	439/4	2	شکار کی شرائط کا بیان	46/6
2	شفعہ کا لغوی و اصطلاحی معنی	440/4	3	سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کرنے کا حکم	47/6
3	شفعہ میں مذاہب فقہاء	441/4	4	شکاری کی اقسام اور ان کے شرعی احکام	52/6
4	فقہاء احناف کا موقف	441/4	5	شکاری کتے کے از خود شکار کرنے کا حکم	53/6
5	پڑوسی کے شفیعہ میں احادیث و آثار	442/4	6	شکار کرنے والے جانوروں کا بیان	53/6
17	شفقت		7	شکاری کتے کے سدھائے ہوئے ہونے کا معیار اور شرائط	54/6
1	رسول اللہ ﷺ کی بچوں پر شفقت اور				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
8	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	55/6	22	سید ابوالاعلیٰ مودودی کے دلائل	70/6
9	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	56/6	23	علمائے شیعہ کے دلائل	72/6
10	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	57/6	24	بندوق سے مارے ہوئے شکار سے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق اور بحث و نظر	72/6
11	جس شکار یا ذبیحہ پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی اس کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ اور آئمہ	58/6	25	کچلیوں والے درندوں اور بچوں سے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانے کی ممانعت	78/6
12	جس کتے کو شکار پر چھوڑا اگر اس کے ساتھ دوسرا کتا شریک ہو جائے تو آیا شکار حلال ہے یا نہیں؟	61/6	26	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	81/6
13	معراض کیے ہوئے شکار کے حکم میں مذاہب فقہاء	62/6	27	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	81/6
14	ظلیل و کمان کی گولی اور دیگر آلات سے شکار کرنے کا حکم	64/6	28	کچلیوں سے پھاڑنے والے درندوں اور ناخنوں سے مارنے والے پرندوں کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ	82/6
15	بندوق سے مارے ہوئے شکار کی تحقیق	66/6	29	شکار اور دوڑ میں مدد حاصل کرنے کا جواز اور کنکر پھینکنے کی کراہت	116/6
16	بندوق سے مارے ہوئے شکار کو حرام کہنے والے علماء کے دلائل	66/6	30	کنکر مارنے سے ممانعت کی حکمت	117/6
17	بندوق سے مارے ہوئے شکار کو حلال کہنے والے علماء کے دلائل	67/6	21	شکر	
18	فقہائے مالکیہ کے دلائل	67/6	1	کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا استحباب	500/7
19	فقہائے احناف کے دلائل	68/6	22	شگون	
20	علمائے طاہریہ (طبر مقلدین) کے دلائل	69/6	1	بد شگونی نیک شگون اور جن چیزوں میں	
21	علامہ رشید رضا مصری کے دلائل	70/6			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	نخواست ہے	600/6	3	عورت کی شہادت کو نصف شہادت قرار دینے کی حکمتیں	536/1
2	بعض دنوں کو منحوس قرار دینے کی تحقیق	605/7	4	حد زنا میں چار مردوں کی گواہی پر ایک اعتراض کا جواب	725/4
3	بدشگونی کی مذمت میں احادیث کا بیان	609/7	5	حدود میں عورتوں کی گواہی کی تحقیق	726/4
4	بدشگونی کی مذمت میں فقہاء اسلام کی تصریحات	610/7	6	حدود میں عورتوں کی شہادت کا اعتبار کرنے پر متحدین کا ایک استدلال	728/4
5	بدشگونی لینا کفار کا طریقہ ہے	612/7	7	ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا	79/5
6	بدشگونی کے سلسلے میں خلاصہ بحث	613/7	8	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں مذاہب ائمہ	79/5
23	شلووار		9	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کے جواز میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل	80/5
1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193		10	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کی حدیث کی فنی حیثیت	80/5
24	شوال المکرم		11	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں فقہاء احناف کا مسلک اور دلائل	82/5
1	رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	193/3	12	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی احادیث کا ضعف	84/5
2	شوال کے چھ روزوں کے متعلق مذاہب اربعہ	194/3	13	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی حدیث کے زاویوں کا انکار	84/5
3	شوال میں نکاح کرنے کا استحباب	832/3	14	ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کی حدیث کا صریح قرآن کے خلاف ہونا	85/5
25	شوری		15	بہترین گواہ کا بیان	159/5
1	شوری مقرر کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا موقف	761/5	16	بغیر سوال کے گواہی دینے کی ممانعت اور فضیلت کا محل	160/5
2	شوری کے عمل کی کیفیت	762/5			
26	شوہر				
1	دیکھئے: "9: زوج" صفحہ 128				
27	شہادت (گواہی)				
1	عورت کی نصف شہادت کی تحقیق	531/1			
2	وہ امور جن میں صرف عورتوں کی گواہی معتبر ہے	534/1			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	مالی معاملات میں ایک مرد کے مقابلہ میں دو عورتوں کی شہادت مقرر کرنے کی وجوہات	35	162/5	شہادت کا لغوی و اصطلاحی معنی	17
188/5			163/5	شہادت کی اقسام	18
	وہ امور جن میں صرف عورتوں کی گواہی معتبر ہے	36	163/5	قرآن مجید کی روشنی میں شہادت کا بیان	19
190/5			164/5	احادیث کی روشنی میں شہادت کا بیان	20
	عورت کی شہادت کو نصف شہادت قرار دینے کی حکمتیں	37	165/5	شہادت کا حکم	21
192/5				شہادت کی تعریف رکن اور سبب وغیرہ کا بیان	22
195-203	اثبات زنا میں صرف مردوں کی گواہی پر قرآن مجید سے استدلال	38	166/5		
5			166/5	شہادت کی شرائط	23
	حدود اور قصاص میں عورتوں کی گواہی کے عدم اعتبار پر اجماع	39	166/5	بلحاظ شہادہ ادا کی شہادت کی شرائط	24
204/5			173/5	نفس شہادت کے اعتبار سے شرائط	25
	حدود اور قصاص میں عورتوں کو گواہ نہ بنانے کی عقلی وجوہات	40	173/5	نصاب شہادت کی اقسام	26
205/5				جانب داری کی تہمت کی بناء پر جن کی شہادت قبول نہیں کی جاتی	27
	حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعاتی شہادت سے استدلال	41	174/5		
207/5			174/5	قرآن کی شہادت	28
	بغیر طلب کے شہادت دینے سے متعلق احادیث کے تعارض کا جواب	42		قرآن اور واقعاتی شہادتوں سے شراب نوشی کا ثبوت	29
1210/6			175/5		
	شہد	28		قائل کے تعین پر واقعاتی شہادت سے استدلال	30
	رسول اللہ ﷺ کے شہد سے امتناع کو حرام سے تعبیر کرنے کی تحقیق	1	183/5		
1054/3			184/5	کفار کی شہادت	31
	شہید	29		اچانک پیش آنے والے واقعات اور اضطرابی امور میں دو عورتوں کو گواہ بنانے کی بحث	32
	غیر کا مال ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو وہ دوزخی ہے اور اگر صاحب حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے	1	186/5		
606/1			186/5	عورت کی شہادت کی تحقیق	33
607/1	شہید کی وجہ تسمیہ	2	187/5	عورت کی شہادت کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	34

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	فقہاء شافعیہ کے نزدیک شہید کی اقسام اور احکام	607/1		ہے یا جسم مثالی یا سبز پرندوں کے جسم کے ساتھ؟	898/5
4	فقہاء احناف کے نزدیک شہید کے احکام	608/1	17	شہداء کی حیات جسمانی میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف اور بحث و نظر	899/5
5	جنت کی بشارت میں شہداء کا عام مسلمانوں سے امتیاز	883/5	18	شہید کے لیے جنت کا ثبوت	909/5
6	موت کی تمنا کی ممانعت کے باوجود شہادت کی تمنا کیوں جائز ہے؟	883/5	19	شہادت فی سبیل اللہ طلب کرنے کا استحباب	925/5
7	اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت	884/5	20	اس سوال کا جواب کہ شہادت کی دعا تو کافر کے ہاتھوں مسلمان کے مرنے کی دعا ہے	926/5
8	اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے کو شہید کہنے کی وجوہات	886/5	21	اللہ کے راستے میں مرنا یا قتل کیا جانا دونوں شہادت ہیں	932/5
9	صبح یا شام کو راہِ خدا میں نکلنے کی فضیلت	886/5	22	شہیدوں کا بیان	933/5
10	جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں	888/5	23	علامہ سیوطی کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا بیان	935/5
11	شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور شہداء زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے	890/5	24	بعض مالکی علماء اور علامہ شامی کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا بیان	935/5
12	ارواح شہداء کے سبز پرندوں میں منتقل ہونے کی تحقیق	891/5	25	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا احادیث اور آثار کے حوالوں سے بیان	936/5
13	سبز پرندوں میں ارواح شہداء کے منتقل ہونے پر تنازع کے اشکال کا جواب	891/5	26	ہر مومن کامل شہید ہے	945/5
14	حیات شہداء کے حیات حقیقی ہونے پر امام رازی کے دلائل	895/5	27	شہید کی وجہ تسمیہ	947/5
15	حیات شہداء کی کیفیت میں فقہاء اسلام کے نظریات	897/5	28	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء شافعیہ کا مسلک	947/5
16	شہید اپنی دنیاوی جسم کے ساتھ زندہ ہوتا		29	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء مالکیہ کا مسلک	948/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
30	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل نماز جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء حنبلیہ کا مسلک	949/5	10	نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کا بیان	580/6
31	حقیقی اور حکمی شہید کے غسل نماز جنازہ اور دیگر احکام میں فقہاء احناف کا مسلک اور امر غلاشہ کے دلائل کے جوابات	950/5	11	لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برا ہیختہ کرنا	631/7
32	معصیت کے دوران اسباب شہادت سے مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی بحث و نظر	953/5	12	ابلیس، شیطان اور جن کی حقیقتوں کا بیان	636/7
30	شیر خوار بچہ		13	شیطان کی وسوسہ اندازی کے متعلق قرآن مجید کی آیات	637/7
1	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کا حکم	695/1	14	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	639/7
2	شیر خوار بچے کے پیشاب آلود کپڑے کو دھونے کے حکم میں مذاہب فقہاء اور دیگر مسائل	967/1	15	شیطان کے ضرر پہنچانے کے متعلق احادیث	640/7
31	شیطان		16	شیطان کے جسم میں داخل ہو کر ضرر پہنچانے کے متعلق احادیث	641/7
1	شیطان کے دو بیگلوں سے کیا مراد ہے؟	470/1	ص		
2	شیطانی وسوسوں کی دو قسمیں	600/1	صبر		
3	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	1095/1	1	صبر کا معنی	861/1
4	اذان سن کر شیطان کا بھاگنا	137/2	2	صبر کرنے کی فضیلت	974/2
5	شیطان کے کان میں پیشاب کرنے کی تشریح	533/2	3	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم	806/5
6	شیطان کے گدی میں کروکاسے کی تشریح	533/2	4	صبر اور حلم کا معنی	624/7
7	قرآن شیطان برا امتزاج کا جواز	611/2	صدقہ و خیرات		
8	سناطین کو مقید کرنے کی وصاحت	39/3	1	ہر نیکی صدقہ ہے	932/2
9	شیطان کے رکوع میں دو رکوع کی تشریح	542/6	2	مال حرام سے صدقہ کا حکم	938/2
			3	صدقہ اور خیرات کی ترغیب	939/2
			4	کم صدقہ دینے والے کی مذمت کرنے سے ممانعت	944/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
5	فاسق کو صدقہ دینے سے بھی ثواب مل جاتا ہے	947/2	4	صحابہ کرام	
6	کسی کو برا جان کر اس کی مدد سے ہاتھ نہ روکے	948/2		رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین	
7	مالک اور شوہر کے مال سے صدقہ دینا	948/2	1	حضرت ابو قتادہ رضی اللہ	111/2
8	شوہر کے مال سے بغیر اجازت صدقہ کرنے کا مسئلہ		2	حضرت معقیب رضی اللہ	119/2
9	تھوڑا صدقہ دینے کی فضیلت	954/2	3	صحابہ کرام کے اجتہاد کا ثبوت	492/5
10	پوشیدگی کے ساتھ صدقہ دینے کی فضیلت	954/2	4	کثرت فتوحات اور مال غنیمت کی بہتات کے باوجود اکابر صحابہ کی زہدانہ زندگی	297/6
11	تندرست اور مریض انسان کا صدقہ	955/2	5	کیا نبی ﷺ کی بیداری میں زیارت کرنے والا صحابی ہو جاتا ہے؟	665/6
12	اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے	956/2	6	وصال کے بعد صحابہ کرام کو بیداری میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کیوں نہیں ہوئی؟	667/6
13	صدقہ لانے والے کو دعا دینا	1018/2	7	صحابی کی تعریف	861/6
14	صدقہ کی ہوئی چیز کو خریدنے کی کراہت	464/4	8	تعداد صحابہ کے متعلق رافضیوں کا عقیدہ	861/6
15	صدقہ میں رجوع کی حرمت	466/4	9	تعداد صحابہ کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ	861/6
16	صدقات جاریہ کی وضاحت	511/4	10	صحابہ کرام کے اخلاص سے ان کے دین میں استقلال اور ثابث قدمی پر استدلال	862/6
17	اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت	905/5	11	رسول اللہ ﷺ کی تعلیم اور تبلیغ سے کثرت صحابہ پر استدلال	862/6
3	صدقہ فطر		12	رسول اللہ ﷺ کے خاتم النبیین اور افضل المرسلین ہونے سے کثرت صحابہ پر استدلال	863/6
1	صدقہ فطر	900/2	13	قرآن مجید کی آیات سے کثرت صحابہ پر استدلال	864/6
2	صدقہ فطر کے حکم میں مذاہب	903/2	14	فضیلت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کتب شیعہ سے استدلال	874/6
3	گندم کے نصاب میں مذاہب	904/2			
4	نظریہ احناف پر دلائل	904/2			
5	مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت	900/7			
6	صدقہ کی فضیلت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	901/7			
7	صدقہ کی فضیلت کے متعلق احادیث	902/7			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
677/3	معاهدہ حدیبیہ کو توڑنے کا سبب	1		نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بنانا	15
527/5	صلح حدیبیہ کا بیان	2	1204/6		
532/5	حدیبیہ کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	3	1204/6	حلف بالتورات کا منسوخ ہونا	16
	صلح کرانا	9		نبی ﷺ کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بقاء کا امت کے لیے امان ہونا	17
208/5	دو فریقوں کے درمیان حاکم کے صلح کرانے کا استحباب	1	1205/6		
	صلوٰۃ (دروود و سلام)	10	1206/6	صحابہ کرام کے فضائل	18
	غیر انبیاء پر استقلالاً صلوٰۃ پڑھنے میں مذاہب ائمہ	1	788/7	صحابہ کرام کی باہمی جنگوں کے متعلق اہل سنت کا موقف	19
1018/2	غیر انبیاء کے لیے استقلالاً صلوٰۃ استعمال نہ کرنے کے دلائل	2		صحبت	5
1019/2	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ بھیجنے والوں کے شبہات اور ان کے جوابات	3	243/7	تیکوں کی صحبت اختیار کرنے اور بُروں کی صحبت سے اجتناب کرنے کا استحباب	1
1021/2	غیر نبی کے لیے صلوٰۃ اور سلام کے مسئلہ میں علماء کی آراء	4		صحیح مسلم	6
1023/2	صلوٰۃ (نماز)	11	55/1	سبب تالیف اور مدت	1
481/3	نماز چاشت کے بدعت ہونے کی توضیح	1	56/1	تسمیہ	2
587-592 3	کعبہ میں نماز پڑھنا	2	56/1	اسلوب	3
703/4	قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کا حساب ہوگا یا نماز کا؟	3	57/1	شرائط	4
	صلہ رحمی	12	58/1	تعلیقات	5
38/7	صلہ رحمی کا لغوی و اصطلاحی معنی	1	59/1	عدد مرویات	6
93/7	صلہ رحمی کا حکم	2	59/1	مستخرجات	7
	صلہ رحمی کا معنی اور کن لوگوں سے صلہ کرنا	3	60/1	شروحات صحیح مسلم	8
			203/1	مقدمہ صحیح مسلم	9
				صراطِ مستقیم	7
			1330/1	صراطِ مستقیم کی توہین آئیں عمارت	1
				صلح حدیبیہ	8

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	واجب ہے؟	95/7	6	ضبط تولید کو از روئے قانون جبراً لاگو کرنا	885/3
4	صلہ رحمی سے رزق اور عمر بڑھنے کا قضا و قدر سے تعارض اور اس کا جواب	96/7	7	ضبط تولید کی دعوت اللہ تعالیٰ پر توکل کے منافی نہیں ہے	885/3
5	تعلق جوڑنے سے ثواب کے متعلق احادیث	106/7	8	ضبط تولید کے لیے عورت یا مرد کو بائجھ کرنا جائز نہیں ہے	885/3
6	صلہ رحمی سے عمر میں زیادتی کی تحقیق	359/7	9	ضبط تولید کے بارے میں پاکستان کے علماء کی آراء	885/3
13	صور		10	ضبط تولید کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق	887/3
1	دو بار صور پھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان	840/7	2	ضروریات دین	
14	صوم وصال		1	دیکھئے: 22: 'دین' صفحہ 108	
1	صوم وصال کی ممانعت	86/3	3	ضعیف	
2	صوم وصال کا معنی	89/3	1	ضعیفوں کی فضیلت	239/7
3	صوم وصال میں مذاہب	89/3			
4	حضور ﷺ کے صوم وصال پر ایک اشکال کا جواب	89/3			
15	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ				
1	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے فضائل	1187/6			
2	حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی سوانح	1189/6			
	ض				
1	ضبط تولید		1	طاعون کا بیان	589/6
1	حنگی رزق کی بناء پر ضبط تولید جائز ہے	878/3	2	طالب علم	
2	ضبط تولید کی جائز و جوہات	879/3	1	علم دین کے طلبہ کا اعزاز و اکرام	319/6
3	ضبط تولید کے بارے میں مصری علماء کی تحقیق	883/3	3	طعام	
4	ضبط تولید کی شرعی بنیاد و عزل ہے	884/3	1	کھانے کے وقت نماز کی کراہت	126/2
5	مانع حمل کے لیے جدید آلات اور دوائیوں کا استعمال جائز ہے	884/3	2	کھانے کو نماز پر مقدم کرنا	128/2
			3	لہسن یا کوئی اور بدبو دار چیز کھا کر مسجد میں جانے کی ممانعت	129-133
			2		2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	کھانا خراب ہونے کی وجہ	1002/3	20	مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان	304/6
5	جب کسی ہو تو سب کے زاہد راہ ملا دینے اور		21	مومن کا ایک آنت میں اور کافر کا سات	
	آپس میں غم گساری کرنے کا استجاب	245/5		آنتوں میں کھانا	322/6
6	مل جل کر کھانے کی بڑکت	247/5	22	لہسن کھانے کے جواز کا بیان	310/6
7	دارالحرب میں مال غنیمت کے طعام سے		23	کھانے میں عیب نہ نکالنا	324/6
	کھانے کا جواز	495/5	4	طلاق	
8	کھانے پینے کے شرعی احکام و آداب	269-276 6	1	جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ	
9	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانا پینا	276-279 6		بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے	860/3
10	جوتے پہن کر اور میز کرسی پر کھانے پینے کا حکم	281/6	2	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طلاق کے سلسلہ میں	
11	انگلیاں اور برتن چاٹنے کا استجاب	285/6		متعارض روایات میں تطبیق	961/3
12	بکثیر طعام کے معجزات	299/6	3	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کی حکمت	962/3
13	شوربہ کھانے کا جواز اور کدو (لوکی) کھانے		4	طلاق کا لغوی و اصطلاحی معنی	1003/3
	کا استجاب	299/6	5	طلاق کی اقسام	1003/3
14	کھجور کھاتے وقت گھٹلیاں الگ رکھنے کا جواز		6	طلاق کیوں شروع کی گئی؟	1004/3
	مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا		7	صرف ناگزیر حالت میں طلاق دی جائے	1004/3
	استجاب اور نیک مہمان سے دعا کرانے کا بیان	301/6	8	صرف مرد کو طلاق کا اختیار کیوں دیا گیا؟	1005/3
15	کھجور کے ساتھ گلڑی کھانے کا بیان	301/6	9	طلاق میں عورت کی رضامندی کا اعتبار	
	کھانے وقت تواضع کا استجاب اور کھانے			کیوں نہیں ہے؟	1006/3
	کے لیے بیٹھے کا طریقہ	302/6	10	خلع کا بیان	1006/3
17	جماعت کے ساتھ دو دو کھجوریں کھانے کی		11	قاضی اور حکمین کی تفریق	1006/3
	ممانعت	302/6	12	تین طلاقوں کی تحدید کی وجوہات 'مصالح	
	دو دو کھجوریں ملا کر کھانے کا شرعی حکم	303/6		اور حکمتیں	1007/3
19	کھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال		13	طلاق کی تدریج میں مرد کی اور تحدید میں	
	کے لیے ذبح کر کے کا بیان	304/6		عورت کی رعایت	1008/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کے نتائج	1008/3		جوابات	1035/3
15	حالت حیض میں طلاق دینے میں مذاہب	1017/3	29	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں پر جمہور فقہاء	
16	حیض سے متصل طہر کے بعد ایک مزید طہر			اسلام کے احادیث سے دلائل	1036/3
17	تین طلاقوں کا بیان	1018/3	30	حضرت عویم رضی اللہ عنہ کی حدیث سے استدلال	
18	بیک وقف تین طلاقوں کے بدعی ہونے	1020/3		پر اعتراض کے جوابات	1038/3
19	میں مذاہب		31	صحیحین کی ایک اور حدیث سے استدلال پر	
20	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں جمہور کا	1021/3		اعتراض کا جواب	1040/3
21	موقف		32	سید بن غفلہ کی روایت کی تحقیق	1041/3
22	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں شیخ ابن	1021/3	33	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کے واقع	
23	تیمیہ اور ان کے موافقین کا موقف			ہونے میں آثار صحابہ اور اقوال تابعین	1045/3
24	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں میں علماء شیعہ	1022/3	34	حرف آخر	1049/3
25	کا موقف		35	عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر	
26	تین طلاقوں کو ایک طلاق قرار دینے پر شیخ	1023/3	36	کفارے کا وجوب	1049/3
27	ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کے دلائل		37	بیوی کو حرام کہنے میں مذاہب فقہاء	1052/3
28	شیخ ابن تیمیہ اور ان کے موافقین کے دلائل	1024/3		حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما کے حیلے کی	
	کے جوابات		38	توجیہ	1054/3
	زنا کے شہادت اور قسامت کی قسموں پر	1024/3		بغیر نیت کے صرف تخیر سے طلاق نہ ہونے	
	قیاس کے جوابات		39	کا بیان	1057/3
	تسبیح فاطمہ پر قیاس کے جوابات	1025/3		نفس تخیر کے طلاق نہ ہونے میں مذاہب	
	حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر عہد رسالت کے معمول		40	فقہاء	1073/3
	بدلنے کے الزام کے جوابات	1025-1033		مطلقہ بائنے کے لیے نفقہ نہ ہونے کا بیان	1074/3
	بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کے تین	3	41	مختلف روایات میں تطبیق	1085/3
	ہونے پر جمہور کے قرآن مجید سے استدلال		42	طلاق کے بعد نفقہ اور سکنت کے استحقاق میں	
	قرآن مجید سے استدلال پر اعتراض کے	1034/3		مذاہب	1085/3
			43	مطلقہ عیال کے نفقہ کے بارے میں امر خلاصہ	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
1099/3	احمد بن حنبل کا موقف		1085/3	کے دلائل	
	اگر مفقود کی بیوی کو خاوند کے مال سے نفقہ میسر نہ ہو تو امام احمد کے نزدیک فی الفور تفریق ہو سکتی ہے	57	1086/3	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر فقہاء احناف کے قرآن مجید سے دلائل	44
1101/3	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام شافعی کا موقف	58	1088/3	مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ اور سکنی کے وجوب پر احادیث سے دلائل	45
1102/3	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام مالک کا موقف	59	1089/3	بعض شارحین کا تسامح	46
1103/3	مالدار آدمی کے نفقہ نہ دینے کی تقدیر پر تفریق میں امام احمد بن حنبل کا موقف	60	1090/3	نفقہ کے عدم وجوب پر ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	47
1105/3	خاوند کے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح	61	1092/3	نفقہ سے عجز کی بناء پر زوجین کی تفریق میں مذاہب ائمہ مجتہدین	48
1106/3	مرض یا قید کی وجہ سے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح	62	1093/3	نفقہ سے عجز کی وجہ سے زوجین کی تفریق پر قرآن مجید سے استدلال	49
1106/3	کسی قریبی جگہ جانے کی وجہ سے نفقہ نہ دینے کی صورت میں فسخ نکاح	63	1093/3	نفقہ سے عجز کی بناء پر زوجین کی تفریق میں احادیث و آثار	50
1106/3	لاپتہ خاوند کے مال سے عورت کے نفقہ لینے کا حق	64	1094/3	نفقہ سے عجز کی بناء پر تفریق میں فقہاء احناف کا موقف	51
1107/3	قاضی کی نافذ کردہ طلاق رجعی ہوگی	65	1095/3	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام ابوحنیفہ کا موقف	52
1107/3	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں فسخ نکاح	66	1096/3	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام مالک کا موقف	53
1107/3	عورت کے نکاح کرنے کے بعد اگر لاپتہ شخص لوٹ آئے تو وہ عورت کس کے نکاح میں رہے گی؟	67	1098/3	خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام شافعی کا موقف	54
1107/3	جو شخص آپس کی جنگ میں لاپتہ ہو اس کی بیوی چار سال کی مدت گزارے بغیر نکاح	68	1099/3	اگر مفقود کی بیوی کو نفقہ میسر نہ ہو تو فقہاء شافعیہ کے نزدیک فی الفور تفریق ہو سکتی ہے	55
				خاوند کے لاپتہ ہونے کی صورت میں امام	56

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
				کر سکتی ہے	1107/3
69	اگر میدان جہاد میں خاوند گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال مدت گزارے گی	1108/3	81	ضرورت کی بناء پر دوسرے ائمہ کے مذہب پر فتح نکاح کی صورتوں کا خلاصہ	1118/3
70	اگر مفقود کی بیوی کے پاس خرچ نہ ہو یا فتنہ کا خدشہ ہو تو قاضی فوراً طلاق نافذ کر دے	1108/3	82	مذہب غیر پر عدالت کی طلاق کا شرعی حکم	1119/3
71	ناچاتی کی صورت میں جب کسی طرح صلح نہ ہو تو قاضی طلاق نافذ کر سکتا ہے	1108/3	83	خاوند کے پیش نہ ہونے پر عدالت کی طلاق کا شرعی حکم	1120/3
72	خاوند کے مظالم کی بناء پر عورت قاضی سے طلاق حاصل کر سکتی ہے	1108/3	84	نشہ میں دی ہوئی طلاق کے حکم میں مذاہب فقہاء	230/6
73	عدم نفقہ اور ضرر کی بناء پر طلاق میں قرآن اور حدیث سے دلائل	1108/3	5	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ	
74	عدم نفقہ کی بناء پر تفریق کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	1109/3	1	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	971/6
75	چار یا ایک سال بعد مفقود کو مردہ قرار دینے کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	1109/3	2	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی سوانح	973/6
76	حکمین کی تفریق کے ثبوت میں آثار صحابہ و تابعین	1109/3	6	طواف	
77	مذہب غیر پر افتاء اور قضاء میں احناف کی آراء	1110/3	1	قرآن میں طواف کے متعلق ائمہ کے مذاہب	412/3
78	بلا ضرورت مذہب غیر پر قضاء صحیح نہ ہونے کی وجہ	1110/3	2	قرآن میں دو طوافوں پر احناف کا احادیث سے استدلال	43/3
79	خصوصاً امام مالک کے اقوال پر قضاء اور افتاء کے بارے میں تصریحات	1110/3	3	رکعات طواف میں شوافع کے اقوال	437/3
80	ضرورت کی وجہ سے مذہب غیر کے مطابق	1112/3	4	رکعات طواف میں احناف کا نظریہ	438/3
		1114/3	5	طواف قدوم اور اس کے بعد سعی کا استحباب	462/3
		1114/3	6	طواف قدوم میں مذاہب	463/3
		1114/3	7	حج کرنے والا طواف قدوم سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3
		1114/3	8	حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب	485/3
			9	طواف میں یمانی رکون کی تعظیم کا استحباب	490/3

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
972/1	رسول اللہ ﷺ کے فضلات کی طہارت کا بیان	12	502/3	اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر طواف کرنے کا جواز	10
			503/3	اونٹ پر طواف کرنے کی حکمت	11
976/1	رطوبت فرج کی طہارت یا عدم طہارت کی تحقیق	13	552-557	کنکریاں مارنے، ذبح کرنے، سرمندانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان	12
			3		
1057/1	آدمی کے جسم کی طہارت کا بیان	14	557/3	قربانی کے دن طواف اقامہ کرنا	13
1326/1	حضور اکرم ﷺ کے فضلات کی طہارت کا بیان	15	558/3	طواف زیارت کے احکام	14
125/2	جو توں کی طہارت	16		طواف وداع کا وجوب اور حاکمہ عورت سے اس کی رخصت	15
125/2	چڑے اور پلاسٹک کی طہارت	17	583/3		
110/2	جب تک نجاست متحقق نہ ہو کپڑوں کا پاک ہونا	18	578/3	طواف وداع کے حکم میں مذاہب ائمہ	16
243/7	مسک اور نافہ کی طہارت کی تحقیق	19		طہارت	7
			849/1	طہارت کا لغوی معنی	1
			850/1	طہارت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	2
			851/1	طہارت کے متعلق احادیث و آثار	3
			858/1	طہارت کے مراتب و درجات	4
445/4	ظلم کی حرمت	1	859/1	طہارت کے نصف ایمان ہونے کی تشریح	5
768/5	ظالم حاکم کی مذمت	2	863/1	نماز کے لیے طہارت کا وجوب	6
806/5	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم	3	864/1	موجب طہارت کی تحقیق	7
154/7	ظلم کی حرمت	4		فائدہ الظہورین پر نماز کے وجوب میں فقہاء شافعیہ کے اقوال	8
157/7	اللہ تعالیٰ پر ظلم کے حرام ہونے کا بیان اور اہل فطرت میں انسان کو گمراہ قرار دینے کی توجیہ	5	864/1	فائدہ الظہورین پر نماز کے وجوب میں فقہاء احناف کا نظریہ	9
			865/1	بلا طہارت نماز پڑھنے والے کو کافر قرار دینے کی تحقیق	10
			866/1		
				سنی کی طہارت یا عدم طہارت میں مذاہب فقہاء	11
			970/1		

ظ
ظالم / ظلم

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ع				
1	عاقلہ		11	حدیث اقلب سے استنباط شدہ مسائل	566/7
1	عاقلہ کا مصداق	872/5	12	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ ”میں حضور کے لیے قیام نہیں کروں گی، میں صرف اللہ کی حمد کروں گی“	570/7
2	عاقلہ پر دیت مقرر کرنے کی حکمت	874/5	4	عبادت	
2	عالم		1	فرائض میں کمی اور اضافہ کرنے کی توجیہ	333/1
1	عالم کو متنبہ کرنا	86/3	2	عبادات کی کمی سے ایمان کا کم ہونا	530/1
3	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا		3	عبادات کے کفارہ ہونے کا بیان	614/1
1	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غسل کر کے دکھانا اور اس پر اعتراض کا جواب	1019/1	4	عبادات میں نئے طریقوں سے صحابہ کی نفرت	651/2
2	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گم شدہ ہار کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کی بحث	1055/1	5	عبادات کے چھوٹ جانے پر حزن و ملال کا مرتبہ اور مقام	928/5
3	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	1012/6	5	عبداللہ ابن ابی	
4	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سوانح	1017/6	1	عبداللہ ابن ابی کے کفن کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قمیص دینے کی وجہ	924/6
5	نزول وحی سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت کے متعلق علم اور شبہات کے جوابات	558/7	2	عبداللہ ابن ابی کی مختصر سوانح	580/7
6	کسی نبی کی زوجہ نے کبھی بدکاری نہیں کی	560/7	3	حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی شہادت کے متعلق دیگر روایات اور ان کی تشریح	581/7
7	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت پر علماء اہل سنت کے دلائل	561/7	4	ابن ابی کو قمیص مبارک عطا فرمانے کے متعلق دو متعارض حدیثوں میں تطبیق	582/7
8	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت پر علماء شیعہ کے دلائل	562/7	5	ابن ابی کو کفن کے لیے قمیص عطا فرمانے اور اس کی نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ سے ایک ہزار منافقوں کا اسلام قبول کرنا	583/7
9	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت کے متعلق نازل ہونے والی قرآن مجید کی آیات	563/7	6	ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق احادیث	584/7
10	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل	565/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	رسول اللہ ﷺ نے ابن ابی کے نفاق کے باوجود اس کی نماز جنازہ کیوں پڑھائی تھی؟	586/7	10	حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما	
8	مشرکین کے لیے استغفار کی ممانعت کے باوجود رسول اللہ ﷺ نے ابن ابی کی نماز جنازہ کیوں پڑھائی تھی؟	588/7	1	یزید کی بیعت کے سلسلے میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف	812/5
9	استغفر لہم اولا تستغفر لہم سے استغفار کا اختیار مراد لینے پر بعض علماء کا اضطراب	589/7	2	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل	1146/6
10	ابن ابی کا نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق امام رازی کا تسامح	590/7	3	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی سوانح	1147/6
11	کیا ابن ابی کے حق میں مغفرت کی دعا کا قبول نہ ہونا آپ کی محبوبیت کے منافی ہے؟	591/7	11	حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام	
6	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ		1	حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام کے فضائل	1130/6
1	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے فضائل	995/6	2	حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام کی سوانح	1131/6
2	حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی سوانح	996/6	12	حضرت عبداللہ ابن مسعود	
7	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ		1	حضرت عبداللہ ابن مسعود کے فضائل	1117/6
1	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی سوانح	1240/6	2	حضرت عبداللہ ابن مسعود کی سوانح	1121/6
8	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ		3	حضرت عبداللہ ابن مسعود کے مصحف کا بیان	1122/6
1	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل	1151/6	4	حضرت عبداللہ ابن مسعود کی اپنی علمی فضیلت بیان کرنے کی توجیہ	1123/6
2	حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی سوانح	1154/6	13	حضرت عبدالمطلب	
9	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ		1	نبی ﷺ نے عبدالمطلب کی طرف اپنی نسبت کیوں کی تھی؟	514/5
1	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے فضائل	1143/6	2	حضرت عبدالمطلب کی سیرت	673/6
2	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی سوانح	1144/6	14	عشق	
			1	عشق کا لغوی و اصطلاحی معنی	47/4
			2	خیار عشق میں شوہر کے غلام ہونے کی شرط پر ائمہ ثلاثہ کے دلائل	66/4
			3	حضرت بریرہ کی آزادی کے وقت ان کے شوہر کے آزاد ہونے پر فقہاء احناف کے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	دلائل	67/4	8	فتنہ اور اس کے اسباب	944/6
4	حضرت بریرہ کے شوہر کی آزاد ہونے والی روایت کی از روئے درایت ترجیح	69/4	9	اصلاح کی کوشش	945/6
			10	انقلاب کی کوشش	945/6
5	حضرت بریرہ کے شوہر کے آزاد ہونے کے ثبوت میں مزید روایات	69/4	11	باغیوں کی شورش	946/6
			12	چائنا صحابہ کے مشورے	946/6
6	شوہر کے آزاد ہونے کے باوجود خیار عتق پر فقہاء احناف کے دلائل	71/4	13	شہادت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	947/6
			14	عظمت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	948/6
7	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	72/4	15	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر علماء شیعہ کی روایات سے استدلال اور دعویٰ ارتداد کا بطلان	1171/6
8	حدیث بریرہ سے 160 مسائل کا استنباط	72/4	16	عدالت (کورٹ)	
9	آزاد شدہ کو اپنے مولیٰ کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کرنے کی ممانعت	82/4	1	اگر حقدار کو اپنا حق حاصل کرنے کا موقع ملے تو وہ عدالت کے بغیر بھی اپنا حق لے سکتا ہے	243/5
10	مفہوم مخالف کی وجہ سے ایک اشکال کا جواز	84/4	17	عدت	
11	غلام آزاد کرنے کی فضیلت	87/4	1	معتدہ کے لیے بوقت ضرورت دن میں گھر سے نکلنے کا بیان	1121/3
15	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ		2	دوران عدت دن میں گھر سے نکلنے میں مذاہب فقہاء	1122/3
1	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	932,938/6	3	دوران عدت گھر سے باہر نکلنے کے عدم جواز پر امام ابو حنیفہ کی دلیل	1122/3
2	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سوانح	937/6	4	ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	1122/3
3	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل کا کتب شیعہ سے ثبوت	939/6	5	حائضہ کی عدت وضع حمل ہے	1128/3
4	نیج البلاغہ کے حوالے سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ستائشی کلمات	940/6	6	حائضہ بیوی کی عدت میں مذاہب فقہاء	1125/3
5	تقیہ کا جواب	941/6			
6	شیعہ فرقوں کا حکم	942/6			
7	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں فتوحات	943/6			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
187/2	عذاب قبر پر عقلی شبہات کے جوابات	5		عدل	18
705/7	قرآن مجید کی آیات سے عذاب قبر پر دلائل	6		دیکھئے: "91: انصاف" ص 59	1
707/7	احادیث سے عذاب قبر پر دلائل	7		عدی بن حاتم	19
708/7	عذاب قبر کی نفی پر قرآن مجید سے دلائل اور ان کے جوابات	8	582/4	سوال کرنے سے ابن حاتم کی ناراضگی کی توجیہ	1
709/7	عذاب قبر کے خلاف عقلی شبہات کے جوابات	9		عذاب	20
710/7	آیا قبر میں عذاب صرف روح کو ہوتا ہے یا روح اور جسم دونوں کو؟	10	407/1	آیا مرتکب کبیرہ کی بغیر عذاب کے نجات ہو سکتی ہے یا نہیں؟	1
	عزت	22		عذاب میں اہل سنت اور دیگر مکاتب فکر کے نظریات	2
703/4	عزت کی حرمت کا بیان	1	873/4	انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان	3
	عزل	23		بلی اور دیگر ایذا دہنے والے جانوروں کو عذاب دینے کی حرمت	4
873/3	عزل کا شرعی حکم	1	230/7	پرندوں اور دیگر جانوروں کو مقید کر کے رکھنے کا حکم	5
878/3	عزل کا معنی	2		بلا معصیت عذاب اور بلا اطاعت ثواب کی تحقیق	6
878/3	تنگی رزق کی بناء پر عزل جائز ہے	3	235/7	عذاب قبر	21
879/3	عزل کی جائز و جوہات	4		تشہد اور سلام کے درمیان عذاب قبر وغیرہ سے بڑا ہونا	1
879/3	عزل کے بارے میں فقہاء شافعیہ کی آراء	5	236/7	عذاب قبر	2
882/3	عزل کے بارے میں فقہاء حنابلہ کی آراء	6		سکرین عذاب قبر کے شبہات	3
883/3	عزل کے بارے میں فقہاء مالکیہ کی آراء	7	682/7	عذاب قبر پر دلائل	4
883/3	عزل کے بارے میں فقہاء احناف کی آراء	8			
899/3	دودھ پلانے والی کے ساتھ عزل کی کراہت	9			
	عزم	24	183/2		
593/1	عزم کی تعریف اور اس کا شرعی حکم	1	185/2		
593/1	ارادہ اور عزم میں فرق	2	185/2		
	عشر	25	186/2		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	زرعی پیداوار کے نصاب زکوٰۃ میں فقہاء کے نظریات	886/2	286/7	نظریات اور مذاہب	
2	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	886/2	287/7	عصمت انبیاء کے متعلق محققین کا مذہب	
3	امام ابوحنیفہ کا نظریہ	887/2	289/7	معصوم اور محفوظ میں فرق	
4	امام ابوحنیفہ کے نظریہ پر ایک خدشہ	889/2	290/7	ملائکہ کی عصمت کا بیان	
5	ٹیوب ویل وغیرہ سے سیراب ہونے والی زمینیں	893/2	291/7	ملائکہ کی عصمت پر اعتراضات کے جوابات	
26	عشق رسول ﷺ		295/7	انبیاء ﷺ کی عصمت پر دلائل	
1	دیکھئے: "17: محبت رسول ﷺ" صفحہ 199		297/7	انبیاء ﷺ کی عصمت پر اعتراضات کا اجمالی جواب	
27	عصمت انبیاء ﷺ		297/7	حضرت آدم ﷺ کی عصمت پر اعتراض کا جواب	
1	عصمت کی تحقیق	207/2	299/7	حضرت نوح ﷺ پر اعتراض کا جواب	
2	گناہوں پر قدرت انبیاء ﷺ کی عصمت کے منافی نہیں ہے	834/6	299/7	حضرت ابراہیم ﷺ پر اعتراض کا جواب	
3	کیا معصیت کے ارتکاب پر تقدیر کا عذر پیش کیا جاسکتا ہے؟	276/7	299/7	حضرت موسیٰ ﷺ پر اعتراض کا جواب	
4	عصمت کا لغوی معنی	277/7	300/7	حضرت داؤد ﷺ پر اعتراض کا جواب	
5	علماء اہل سنت کے نزدیک عصمت کا اصطلاحی معنی	278/7	302/7	حضرت سلیمان ﷺ پر اعتراض کا جواب	
6	علماء شیعہ کے نزدیک عصمت کا اصطلاحی معنی اور بحث و نظر	282/7	304/7	حضرت یونس ﷺ پر اعتراض کا جواب	
7	عصمت کی تعریف پر اعتراضات کے جوابات	283/7	307/7	رسول اللہ ﷺ کی عصمت کا بیان	
8	انبیاء علیہم السلام نبی کے مخاطب ہیں	285/7	307/7	و استغفر لذنوبك سے اعتراض کا جواب	
9	امور تبلیغیہ میں انبیاء ﷺ کا کذب ممتنع بالذات ہے	285/7	309/7	و وجدك ضالا فهدی سے اعتراض کا جواب	
10	عصمت انبیاء کے متعلق فقہاء اسلام کے		311/7	جواب	
			312/7	و وضعنا عنك وزرك سے اعتراض کا جواب	
			29	ولا تطرد الدين بدعون وبهم سے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
				اعتراض کا جواب	313/7
836/2	حرام اشیاء سے علاج کی ممانعت کی حدیث	4		غزوہ بدر میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر	
				اعتراض کا جواب	314/7
838/2	حرام اور نجس اشیاء سے علاج کے بارے میں فقہاء کا نظریہ	5		عفا اللہ عنک لم اذنت لہم سے	31
				اعتراض کا جواب	317/7
840/2	فقہاء مالکیہ، حنبلیہ اور حنفیہ کا نظریہ	6		تلك غير اتيق العلى سے اعتراض کا	32
				جواب	346/7
841/2	اس بات کا جواب کہ اطباء کا تجربہ ظنی ہے وہ حرام قطعی کے لیے ناخ نہیں ہو سکتا	7		عطائے مصطفیٰ ﷺ	28
				رسول اللہ ﷺ کی عطا کی وسعت کا بیان	1285/1
842/2	اس بات کا جواب کہ حصول شفا میں علم قطعی معتبر ہے	8		عفو و درگزر	29
233/6	خر سے علاج کرنے کی حرمت	9		عفو کی فضیلت	166/7
				عقل	30
234/6	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	10		عقل محل دل ہے یا دماغ؟	413/4
				دماغ کے محل عقل ہونے پر دلائل	413/4
234/6	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	11		قرآن اور حدیث میں دل کی طرف عقل اور اذکار کی نسبت کرنے کی توجیہ	414/4
				عقل کی تعریف میں علماء کے اقوال	415/4
235/6	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء حنفیہ کا نظریہ	12		محل عقل کے بارے میں ائمہ مذاہب کے اقوال	415/4
				علاج	31
235/6	خر سے علاج کرنے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	13		دم کرانا اور دماغ لگوا کر علاج کرانا توکل کے معنی نہیں ہے	843/1
236/6	اس حدیث کی تحقیق کہ حرام چیز میں شفاء نہیں ہے	14		حرام اشیاء سے علاج کا حوازیہ قرآن سے	831/2
306/6	کھنسی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج	15		حرام اشیاء سے علاج کا حوازیہ احادیث سے	832/2
551/6	طب بیماری اور جھاڑ پھونک	16			
553/6	دم کرنے کی تحقیق	17			
561/6	مزیض پر دم کرنے کا استحباب	18			
	نظر لگنے پھوڑے بھنسی زہریلے ڈنک	19			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	علم دین پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت	1	564/6	دو غیرہ کی تکلیف میں دم کرانے کا استحباب	717/6
20	حکماء اور متکلمین کی اصطلاح میں علم کی تعریف	2		قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے دم کرنے	360/7
	محدثین کی اصطلاح میں علم کی تعریف	3	568/6	اور اس پر اجرت لینے کا بیان	362/7
21	علم دین کی تفصیل	4		ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے	363/7
	عوام کے لیے قدر ضروری علم کا بیان	5	580/6	مستحب ہونے کا بیان	364/7
22	خواص کے لیے قدر ضروری علم کا بیان	6	588/6	علاج کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے	364/7
23	مروجہ علوم دینیہ کی تعریفات	7		احادیث میں مذکور بعض دواؤں کی تاثیر پر	365/7
	قرآن مجید سے علم کی فضیلت کا بیان	8	588/6	اعتراض کا جواب	368/7
24	احادیث سے علم کی فضیلت کا بیان	9	589/6	عود ہندی اور کلونجی کے نفع آور ہونے کا بیان	369/7
32	العلماء ورثة الانبیاء کی تحقیق	10		علامات قیامت	377/7
1	اہل علم کے فضائل اور اخروی درجات	11		رسول اللہ ﷺ کا قیامت کی علامات کو	379/7
	اہل علم کے حقوق	12	329/1	بیان فرمانے اور سن کو بیان نہ فرمانے کا بیان	383/7
2	اہل علم کے اختلافات کا باعث سر اور	13	647/1	دجال کا بیان	
	رحمت ہونا		648/1	دآبۃ الارض کا بیان	385/7
4	طلب علم کے متعلق بعض مشہور احادیث کی	14		آخر زمانہ میں علم کا اٹھ جانا اور جہل اور فتنوں	
	تحقیق		402/7	کا غلبہ ہونا	387/7
5	اہل علم کو تہذیر اور نصیحت	15		علم کے اٹھنے اور جہل کے پھیلنے کی پیشین	389/7
	علم غیب	34	407/7	گوئی ہمارے زمانہ میں پوری ہوئی	
6	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہم شدہ ہار کے	1		قیامت کی علامات میں سے مردوں کے کم	
	متعلق رسول اللہ ﷺ کے علم کی بحث		407/7	ہونے اور عورتوں کے زیادہ ہونے کی وجہ	1055/1
7	رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کا بیان	2	408/7	جاہلوں کو رئیس اور شیخ بنانے کی مذمت	1160/1
8	علم غیب	3	797/7	دآبۃ الارض کا بیان	694/3
9	مخلوق کی طرف علم غیب کی نسبت کرنے کی	4	810/7	دجال کے متعلق علماء اسلام کے نظریات	
	تحقیق			علم دین	108/5
33					

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
525/1	ستاروں کے موثر ہونے کا قرآن مجید سے ابطال	2	112/5	قرآن و سنت کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کے علم کی وسعت	5
526/1	کواکب سیارگان اور بروج کا بیان	3	116/5	فقہاء اسلام کے اقوال کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کے علم کی وسعت	6
527/1	ستارہ پرستوں کا نظریہ	4	931/5	رسول اللہ ﷺ کا غیب کی خبریں دینا	7
527/1	اسباب کی تاثیر کا بیان	5	712/6	نبی اکرم ﷺ کا غیب کی خبریں دینا	8
950/3	نجومیوں کے کاروبار میں احناف کا موقف اور دلائل	6		جن لوگوں کو حضور اکرم ﷺ نے حوض پر آنے سے روک دیا ان کے متعلق حضور اکرم ﷺ کا علم اور حدیث عرض اعمال	9
	علوم خمسہ	37	746/6	کون کہاں مرے گا؟ اور کل کیا ہوگا؟ اس کے علم کی تحقیق	10
324/1	رسول اللہ ﷺ کو علوم خمسہ حاصل ہونے کے متعلق علمائے اسلام کی تصریحات	1	742/7	علم نبوی ﷺ	35
328/1	اللہ تعالیٰ کی ذات میں علوم خمسہ کے انحصار کی خصوصیت کا سبب	2	332/2	علم رسالت پر اعتراض کا جواب	1
	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	38	349/2	علم رسالت	2
528/1	حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا ایمان کی اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے	1	596/2	رسول اللہ ﷺ کے علم اور تصرف کا ثبوت	3
450/5	کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھ ماہ بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی تھی	2	736/2	علم رسالت ﷺ	4
454/5	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تبصرہ	3	737/2	علم کلی کی وضاحت	5
454/5	اہل تشیع کی تصانیف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیعت کرنے کا نقشہ	4	737/2	علم رسول ﷺ پر علم غیب کے اطلاق کے جواز یا عدم جواز کی بحث	6
460/5	من كنت مولاه فعلي مولاه سے استدلال کا جواب	5	418/3	علم رسالت ﷺ پر اعتراض اور اس کا جواب	7
607/5	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حیدر کہنے کی تحقیق	6		علم نجوم	36
				جو شخص اپنے کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوئی ہے اس کے کفر کا بیان	1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	مرحب کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا یا حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے؟	607/5	41	عمان	
8	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی بحث	805/5	1	اہل عمان کی فضیلت	1238/6
9	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	950,960/6	42	عمر	
10	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سوانح	956/6	1	لمبی عمر کی فضیلت	498/4
11	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	957/6	43	حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ	
12	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہجرت	858/6	1	کیا عمر بن عبدالعزیز نے آل قاطمہ کو فدک واپس دے دیا تھا؟	442/5
13	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت	859/6	44	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	
14	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا علم	959/6	1	شوری مقرر کرنے کے متعلق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا موقف	761/5
15	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا زہد	960/6	2	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان	907/6
16	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت	961/6	3	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سوانح	913/6
17	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت	962/6	4	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام قبول کرنا	914/6
18	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ہارون رضی اللہ عنہ سے تشبیہ دینا ان کے استحقاق خلافت کو مستلزم نہیں ہے	963/6	5	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہجرت کرنا	916/6
19	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو برائہ کہنے کی وجہ دریافت کرنا	964/6	6	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی غزوات میں شرکت	916/6
20	اہل بیت کی اقسام	964/6	7	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم	917/6
39	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ		8	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زہد اور تواضع	917/6
1	حضرت عمار بن یاسر کی شہادت	798/7	9	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب	918/6
40	عمامہ شریف		10	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت	919/6
1	دیکھیے: "2: لباس" صفحہ 193		11	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی انفرادی اور اجتماعی (بہمیشیت خلیفہ) سیرت	920/6
			12	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت	921/6
			13	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعائے خیر	923/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دینداری میں ساقیت	923/6	5	عمرہ کرنے والے کا سر منڈانا اور بال کٹانا	474/3
15	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا محدث (صاحب الہام) ہونا	924/6	6	عمرہ کرنے والا سعی سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	463/3
16	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق بعض آیات کے نازل ہونے پر شیعہ علماء کی تائید	925/6	7	حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز	468/3
17	کتب شیعہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل	926/6	8	رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی فضیلت	481/3
18	سج البلاغ کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیان کردہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل	927/6	9	عمرہ کی فضیلت	696/3
19	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل میں احادیث	929/6	10	سال میں متعدد بار عمرہ کرنے میں مذاہب	697/3
20	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر اعتراضات کے جوابات	929/6	11	ایام تشریق میں عمرہ کی کراہیت میں مذاہب	697/3
21	ابن ابی الحدید شیعہ کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گواہی	930/6	12	عمرہ کے حکم میں مذاہب	698/3
22	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایمان پر خاتمہ اور اسلام پر استقامت پر علمائے شیعہ کی روایات سے استدلال اور دعویٰ ارتداد کا بطلان	1171/6	46	عمری (تاحیات ہبہ)	
45	عمرہ		1	عمری کا بیان	480/4
1	عمرہ کے حکم میں مذاہب	242/3	2	عمری کا لغوی معنی	485/4
2	مکہ میں عمرہ کرنے والے کے سیقات میں مذاہب	421/3	3	عمری کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا موقف	486/4
3	حج کے احرام کو عمرہ کے ساتھ تبدیل کرنے میں مذاہب	422/3	4	عمری کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا موقف	487/4
4	عمرہ پر حج کا اطلاق	450/3	5	عمری کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	487/4
			6	عمری کے حکم میں فقہاء احناف کا موقف	487/4
			7	رحمی کا شرعی حکم	488/4
			47	عمل	
			1	عرض اعمال کی توجیہ	134/7
			2	کیا عرض اعمال کے بعد کبائر کی مغفرت بھی ہو جاتی ہے؟	134/7
			3	عمل کے سبب سے اجر ملنے کے متعلق اہل سنت اور معتزلہ کے مذاہب	652/7
			4	زیادہ عمل کرنے اور عبادت میں کوشش کرنے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	کی ترغیب	654/7	7	زمانہ امن میں عورت کے تنہا سفر کرنے کی تحقیق	659/3
5	نیک اور بد اعمال کا بیان	669/7	8	بذریعہ ہوائی جہاز عورت کے بغیر محرم حج پر جانے کی تحقیق	664/3
48	عمل صالح		9	اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کرے	783/3
1	فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمال صالحہ کی ترغیب	578/1	10	عورت کو دیکھ کر شیطانی دوسرے سے بچنے کا طریقہ	784/3
2	مومن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا	578/1	11	عورتوں کی خیر خواہی کا بیان	999/3
3	کیا اعمال جاہلیت پر مواخذہ ہوگا؟	580/1	12	عورت کے پسلی سے پیدا ہونے کے تقاضے	1001/3
4	اسلام لانے کے بعد زمانہ جاہلیت کی بد اعمالیوں پر مواخذہ کا جواب	581/1	13	حضرت حواء علیہا السلام کی خیانت کی تحقیق	1102/3
5	عوام کے سامنے شرعی رخصتوں پر عمل کرنے سے پرہیز کیا جائے	908/1	14	مردہ عورت سے وطی کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	837/4
6	دامی عمل کی فضیلت	536/2	15	عورت کا عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کا حکم	837/4
7	اعمال صالحہ کی بعض ایام میں تخصیص	711/3	16	عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنا	609/5
8	نیک عمل کے اخفاء کا استحباب	703/5	17	عورت کے ستر کی تفصیل	612-619 5
9	اچھے اور برے کاموں کا بیان	816/5	18	عورت کے حجاب کی تحقیق	619-642 5
10	کیا نیکی کرنے والا اپنی نیکی پر خوشی یا تعریف کی خواہش کر سکتا ہے؟	917/5	19	عورتوں کا گھر سے باہر نکلنا	663-669 5
49	عورت		20	عورتوں کا مساجد میں جانا	671-677 5
1	عورت کی نصف شہادت کی تحقیق	531-537 1	21	عورت کی سربراہی کے متعلق تحقیق	682-689 5
2	خواتین کو تعلیم دینا	642/1	22	اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی ممانعت	539/6
3	عورتوں کے سر کے بال کٹوانے کی تحقیق	1020/1	23	راستہ میں ٹھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز	547, 549 6
4	عورت کے امان دینے میں مذاہب	433/2			
5	عورت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم	649/3			
6	بغیر زوج یا محرم کے عورت پر حج کی فرضیت و سفر	653-659 3			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
24	نبی ﷺ کی عورتوں پر رحمت	772/6	10	عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت	128/3
25	جنت اور دوزخ میں عورتوں کی کثرت	670/7	11	عید کے دن روزہ رکھنے میں مذاہب اور مسائل	130/3
26	ماکلات اور مہملات کی تشریح	687/7	52	حضرت عیسیٰ ﷺ	
50	عیادت		1	حضرت عیسیٰ بن مریم کے نازل ہونے اور شریعت محمدی کے مطابق احکام جاری کرنے کا بیان	642/1
1	مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت	137/7	2	حضرت عیسیٰ ﷺ کے نزول پر دلیل	644/1
2	مریض کی عیادت کرنے کے متعلق احادیث	142/7	3	حضرت عیسیٰ ﷺ کے فضائل	829/6
3	عیادت کے اجر و ثواب کے متعلق احادیث	144/7			
4	بد عقیدہ اور بدکار کی عیادت سے ممانعت کے متعلق احادیث	146/7			
5	عیادت کا شرعی حکم	147/7			
6	عیادت کے اوقات	147/7			
7	عیادت کے آداب	148/7			
8	اہل ذمہ کی عیادت کا حکم	149/7			
51	عید الفطر و عید الاضحیٰ				
1	عید کا معنی	655/2	1	غار حرا	
2	احناف کے نزدیک عیدین کا معنی	656/2	1	ابتداء نبوت میں غار حرا جانے کی حکمتیں	657/1
3	عیدین کے حکم میں ائمہ ثلاثہ کے مذاہب	656/2	2	غار حرا میں فرشتے کی آمد	659/1
4	تکبیرات عیدین میں مذاہب ائمہ	657-660/2	2	غائبانہ نماز جنازہ	
5	عید گاہ جاتے وقت راستہ تبدیل کرنا	660/2	1	غائبانہ نماز جنازہ	805/2
6	عیدین میں عورتوں کا جانا	669/2	2	حدیث نجاشی کے جوابات	806/2
7	عید کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حبشیوں کے کھیل کو دکھانا	670/2	3	غائبانہ نماز جنازہ کے عدم جواز پر احناف کے دلائل	806/2
8	عید کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے بچوں کا گانا گانا	671/2	3	غزوہ أحد	
9	عید کے دن عیسیٰ بن مریم کی آمد	763	1	غزوہ أحد کا بیان	551/5
			2	غزوہ أحد کا مختصر بیان	554/5
			4	غزوہ احزاب	
			1	غزوہ احزاب	547/5
			2	غزوہ احزاب کا مختصر بیان	548/5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	غزوة خندق کے اہم واقعات	595/5	10	غزوة ذی قرد	
5	غزوة بدر		1	غزوة ذی قرد وغیرہ	597/5
1	غزوة بدر	518/5	11	غزوة طائف	
2	بدر کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	519/5	1	غزوة طائف کا بیان	515/5
3	کون کہاں مرے گا؟ اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا علم		2	طائف کا جغرافیائی محل وقوع اور تاریخ	515/5
4	اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ کا عذر	520/5	12	غسل	
5	(اے اہل بدر) تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہارے لیے مغفرت کر دی ہے		1	غسل کا لغوی معنی	859/1
6	غزوة حنین	1165/6	2	تین بار ہاتھ دھونے سے پہلے پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے کی کراہت	954/1
1	غزوة حنین کا مختصر بیان	1168/6	3	جمع شدہ پانی کے اندر غسل کرنے کی ممانعت	961/1
2	غزوة حنین کا بیان		4	غسل جنابت کا طریقہ	1013/1
3	غزوة حنین کا اجمالی ذکر		5	غسل جنابت کے لیے پانی کی مستحب مقدار شوہر اور زوجہ کا ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرنا	1015/1
7	غزوة خندق	353/5	6	نبی ﷺ کے ازواج و مطہرات کے ساتھ غسل کرنے کی وضاحت	1019/1
1	دیکھیے: "4: غزوة احزاب" صفحہ 163	507/5	7	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غسل کر کے دکھانا اور اس پر اعتراض کا جواب	1019/1
8	غزوة خیبر	512/5	8	غسل میں سر وغیرہ پر تین مرتبہ پانی ڈالنا	1021/1
1	غزوة خیبر		9	غسل میں مینڈھیوں کا حکم	1023/1
2	خیبر کا لغوی معنی، جغرافیائی محل وقوع، تاریخ اور غزوة خیبر کے اہم واقعات	584/5	10	حائضہ کا غسل کے بعد خون کی جگہ خوشبو لگانے کا استحباب	1024/1
3	خیبر کا تمام علاقہ صلح سے فتح ہوا تھا یا بعض؟	588/5	11	مستحاضہ کے غسل کے احکام	1026/1
9	غزوة ذات الرقاع	594/5	12	پردہ کی اوٹ میں غسل کرنا	1029/1
1	غزوة ذات الرقاع				
2	غزوة ذات الرقاع کی وجہ تسمیہ	702/5			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
49/4	مسلمانوں کے غلام آزاد کرنے کی چند مثالیں	6	1031/1	تہائی میں برہنہ غسل کرنے کا جواز	13
51/4	جنگلی قیدیوں کو غلام بنانے کی مشروعیت کا سبب	7		تہائی میں پردہ کے ساتھ غسل کرنے کی فضیلت	14
51/4	جنگلی قیدیوں کو غلام بنانے کے فوائد و ثمرات	8	1032/1		
	مشترک غلام کے ایک حصہ کو آزاد کرنے کے بعد بقیہ حصے میں مذاہب فقہاء	9	1035/1	غسل جماع کے احکام	15
56/4			1038/1	غسل جنابت کا سبب	16
56/4	ابام ابوحنیفہ کا نظریہ	10		اسلام قبول کرنے کے بعد غسل کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	17
56/4	امام ابو یوسف اور امام محمد کا نظریہ	11	476/5		
57/4	ائمہ ثلاثہ کا نظریہ	12		غضب کرنا	13
57/4	اختلاف فقہاء کا خلاصہ	13	445/4	زمین وغیرہ غضب کرنے کی حرمت	1
57/4	امام ابوحنیفہ کے موقف پر دلیل	14		گلے میں سات زمینوں کا طوق ڈالنے کی وضاحت	2
599/4	غلاموں کے ساتھ برتاؤ	15	448/4		
	غلاموں کے ساتھ بدسلوکی کی بناء پر انہیں آزاد کرنے کا حکم	16	449/4	زمین کو غضب کرنے میں فقہاء احناف کے قول کی وضاحت	3
613/4				غصہ	14
613/4	غلاموں کو دگنا اجر ملنے کی تحقیق	17		غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت اور کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے؟	1
614/4	غلاموں کے ساتھ حسن سلوک	18	225/7	بے قابو ہونا انسان کی سرشت میں ہے	2
	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے میں مذاہب فقہاء	19	227/7		
614/4				غلام / غلامی	15
	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے عدم جواز میں فقہاء احناف کے دلائل	20	522/1	بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق	1
615/4			47/4	غلام کی تعریف	2
	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے بارے میں حدیث صحیح کے جوابات	21	47/4	غلامی کے اسباب	3
615/4				غلاموں کے خاتمے کے لیے غصہ سے پہلے قانون اسلام سے بنائے	4
	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام آزاد کرنے کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	22	47/4	اسلام میں غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے	5
616/4				قوانین و ضوابط	
617/4	بدتر غلام کی بیع کا جواز	23	48/4		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
24	مدبر کی بیع میں مذاہب فقہاء	618/4	8	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی	
25	مدبر کی بیع میں فقہاء احناف کا موقف	619/4	1182/3	صاحب مدظلہ کا موقف	
26	مدبر مطلق کی بیع کے عمد جواز میں فقہاء احناف کے دلائل	619/4	114/4	انعامی بانڈز میں علامہ غلام رسول سعیدی	
27	بیع مدبر کے جواز کی روایت کے جوابات	620/4		صاحب مدظلہ کا موقف	
28	کیا موجودہ دور میں بھی جنگی قیدیوں کو لونڈی اور غلام بنانا جائز ہے؟	335/5	10	بیع پر بیع کی ممانعت میں مذاہب اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا تجزیہ	132/4
16	حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ		11	نوٹ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	360/4
1	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کے رجوع کردہ مسائل کا بیان	39/1	12	قرعہ اندازی کے ذریعہ غلام کا آزاد کرنے کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	616/4
2	کتاب سنت اور اجماع کے خلاف علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی رائے	40/1	13	آلات قصاص میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	685/4
3	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ بحیثیت شارح صحیح مسلم	52/1	14	مسائل اجتہادیہ میں حکم کے معین ہونے یا نہ ہونے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	150/5
4	ابوطالب کی ایمان نہ لانے کی بحث میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	397/1	15	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کے جوابات	341/5
5	اعضاء کی پیوندی کاری میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف اور بحث و نظر	862/2	16	غزوہ بدر میں فرشتوں کے نزول کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	472/5
6	مسئلہ کفایت میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	991/3	17	اہل کتاب کے ذبیحہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	498/5
7	یزید کی تکفیر اور اس پر لعن شخصی کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	637/3	18	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	تحقیق	499/5		مدظلہ کا موقف	279/6
19	عورتوں کے گھر سے باہر نکلنے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	680/5	28	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	380/6
20	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے خروج کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	789/5	29	ڈاڑھی کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	450/6
21	بیمہ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق اور بحث و نظر	865/5	30	تصویر اور فوٹو گراف کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	470/6
22	شہداء کی حیات جسمانی میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف اور بحث و نظر	899/5	31	تعلیم قرآن امانت اور اذان پر اجرت لینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	575/6
23	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کے تتبع سے حکمی شہداء کی تعداد کا احادیث اور آثار کے حوالوں سے بیان	936/5	32	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	1105/6
24	معصیت کے دوران اسباب شہادت سے مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی بحث و نظر	953/5	33	رافضوں کی تکفیر میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	1234/6
25	تہنبا کو نوشی کے سلسلہ میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	218/6	34	توسل بعد از وصال پر شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی طرف سے ان کے جوابات	71/7
26	بہدوق سے مارنے ہوئے شکار کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی تحقیق اور بحث و نظر	272/6	35	توسل کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	88/7
27	چل پھر کر اور کھڑے ہو کر کھانے پینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب		36	اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	136/7
			37	انسان کے جسم میں جن کے دخول اور اس کے تصرف و تسلط کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	649/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
38	سائل کو دینے کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق			ضروری ہے؟	183/7
17	غناء		16	غیبت کی توبہ کے طریقے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	183/7
1	فقر اور غناء	975/2	17	مذہب فقہاء کے نزدیک غیبت کی جائز صورتیں	184/7
2	غنی اور فقیر میں سے افضل کون؟	204/2	18	قاضی یا حاکم کے سامنے مظلوم کی غیبت کا جواز	186/7
18	غیبت		19	فتویٰ سے متعلق شخص کی غیبت کرنے کا جواز	188/7
1	غیبت کرنے کی مباح صورتیں	1090/3	20	برائی کے ازالہ کے لیے غیبت کا جواز	189/7
2	سامنے تعریف اور پس پشت برائی کرنے کا حکم		21	مشورہ دینے کے لیے غیبت کا جواز	190/7
3	غیبت کی حرمت	167/7	22	فاسق ملعون کی غیبت کا جواز	192/7
4	غیبت کی تعریف	167/7	23	وصف مشہور کا ذکر غیبت نہیں ہے	193/7
5	غیبت کی حرمت کے متعلق قرآن مجید کا حکم	168/7	24	غیبت کرنے کے مشہور اسباب	195/7
6	غیبت کی حرمت کے متعلق احادیث و آثار	169/7	25	غیبت کس طرح ترک کی جائے؟	195/7
7	غیبت کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	173/7	19	غیبت	
8	غیبت کے حرام ہونے کا بیان اور بحث و نظر	175/7	1	اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت	522/7
9	کیا امام غزالی نے غیبت کو گناہ صغیرہ کہا ہے؟	176/7			
10	غیبت سننے کی حرمت کا بیان	177/7			
11	جس شخص کی غیبت کی جائے اس کی حمایت کے متعلق احادیث	177/7			
12	غیبت کی توبہ اور اس کے کفارہ کا بیان	180/7			
13	صاحب حق سے غیبت کو معاف کرانے کے متعلق احادیث	181/7			
14	جس کی غیبت کی ہے اس کے لیے دعا و ثناء کے کافی ہونے کے متعلق احادیث کی تحقیق	182/7			
15	کیا صاحب حق سے غیبت کو معاف کرانا				
1	فاتحہ		1	فاتحہ چہلم اور عرس وغیرہ میں دنوں اور تاریخوں کی تعیین کی تحقیق	157/5
2	قاسم بن محمد کے فتویٰ پر ایک اشکال کا جواب		2	فارس	159/5
2	فارس		2	فارس	
1	دال فارس کی فضیلت		1	دال فارس کی فضیلت	1241/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	فاسق/فسق		6	فتح	
1	مسلمان کو برا کہنا فسق ہے	487/1	1	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب	299/5
2	فسق کا معنی	488/1	7	فتح مکہ	
3	فاسق کی خلافت اور قضاء کے متعلق مذاہب ائمہ	791/5	1	فتح مکہ کے بعد ہجرت کے منسوخ ہونے کی وجوہات	278/5
4	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	792/5	8	فتنہ	
5	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء شافعیہ کا نظریہ	792/5	1	فتنوں کے ظہور سے پہلے اعمال صالحہ کی ترغیب	578/1
6	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء مالکیہ کا نظریہ	793/5	2	بعض دلوں سے ایمان اور امانت کا اٹھ جانا اور دلوں پر فتنوں کا طاری ہونا	610/1
7	فاسق کی خلافت کے متعلق فقہاء حنفیہ کا نظریہ	795/5	3	ایام فتنہ میں قتال کرنے کا شرعی حکم	790/7
8	اہل بدعت اور اہل فسق سے قطع تعلق کرنے کا وجوب	117/6	4	فتنہ کے زمانہ میں عبادت کی فضیلت	837/7
4	حضرت فاطمہ الزہراء <small>رضی اللہ عنہا</small>		9	فتویٰ	
1	حضرت فاطمہ الزہراء <small>رضی اللہ عنہا</small> اور باغ فدک	390-442/5	1	مفتیوں کو چاہیے کہ فتویٰ دیتے وقت مسلمانوں کی سہولت اور آسانی کو پیش نظر رکھیں	777/6
2	حضرت فاطمہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کے فضائل	1012/6	10	فدیہ	
3	حضرت فاطمہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی سوانح	1017/6	1	وعلى الدين يطبقونه فدية طعام مسكين کے منسوخ ہونے کا بیان	133/3
5	قال نکالنا		2	داگی مرض اور سخت بڑھاپے کی بناء پر روزے کا فدیہ	134/3
1	قال نکالنے کے کاروبار میں اختلاف کا موقف اور دلائل	950/3	11	فراست	
2	مدنیہ کا بیان	589/6	1	فراست کی تعریف	655/1
3	قال اور قال کا بیان	603/6	12	فرشتہ	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	نبی ﷺ کے فرشتہ کو پہچاننے کی تحقیق	658/1	13	جس غازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی دونوں کے فرق کا بیان	919/5
2	غار حرا میں فرشتے کی آمد	659/1	14	معصیت کے دوران اسباب شہادت سے مرنے اور معصیت کے سبب سے مرنے کا فرق	953/5
3	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد کا بیان	466/5	15	جادو اور معجزہ میں فرق	559/6
4	کیا جنگ بدر میں فرشتوں نے قتال کیا تھا؟	469/5	16	خلیل اور حبیب میں فرق کا بیان	700/6
5	نبی ﷺ کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعزاز		17	کلیم اور حبیب میں فرق کا بیان	702/6
6	غیر نبی کے لیے فرشتوں کو دیکھنے کی تحقیق	754/6	18	بعصوم اور محفوظ میں فرق	289/7
7	ملائکہ کے مکلف ہونے اور نیکی اور بدی پر قادر ہونے کا بیان	292/7	19	مداہنت اور مدارات کا اصطلاحی فرق	917/7
8	ملائکہ کی حقیقت کا بیان	933/7	14	فروٹ	
13	فرق		1	دیکھئے: 14: پھل، صفحہ 75	
1	گناہ کبیرہ اور صغیرہ میں فرق	546/1	15	فضلات کریمہ	
2	ارادہ اور عزم میں فرق	593/1	1	نبی ﷺ کے فضلات کی طہارت	781/6
3	رسول اللہ ﷺ اور اولی الامر کا فرق	253/3	2	فضلات کریمہ کی طہارت پر ملا علی قاری کے اعتراضات کے جوابات	783/6
4	سوشلزم اور کمیونزم میں فرق	100/4	3	فضلات کریمہ سے متعلق بعض احادیث کی فنی حیثیت اور اس مسئلہ میں جمہور علماء کا موقف	788/6
5	نفع اور سود میں فرق	398/4	16	فضول خرچ کرنا	
6	حد اور تعزیر میں فرق	724,856/4	1	زیادہ خرچ کرنے کی تفصیل و تحقیق	139/5
7	خمر اور دوسری شرابوں میں فرق	852/4	2	اسراف اور اقرار کا محل	140/5
8	نبی اور غیر نبی کا فرق	94/5	3	لذت اور آسائش کے لیے مال خرچ کرنا	
9	مال غنیمت اور مال فنی کا فرق	372/5		اسراف نہیں ہے	141/5
10	موجودہ مغربی جمہوریت اور اسلامی ریاست کا فرق				
11	خلیفہ مملک اور سلطان کا فرق	740/5			
12	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق	743/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	فطرت		3	حاکم کا فیصلہ حقیقت واقعہ کو تبدیل نہیں کرتا	86/5
1	فطرت کا بیان	350/7	4	رسول اللہ ﷺ کو ظاہری محبت کی بناء پر فیصلہ کا حکم دینے کی حکمت	87/5
18	فقر		5	عہد رسالت میں قضاء کا نظام	45/5
1	فقر اور غنا	975/2	6	عہد صحابہ میں قضاء کا نظام	46/5
2	غنی اور فقیر میں سے افضل کون؟	204/2	7	مقدمات کے فیصلوں کی بناء اور معیار شرعی	58/5
3	فقر اور غنا	862/7	8	قضاء کے ظاہر اور باطناً نافذ ہونے میں مذاہب ائمہ	119/5
4	فقراء کے اغنیاء سے پہلے جنت میں جانے کے متعلق متعارض احادیث میں تطبیق	864/7	9	قضاء کے ظاہر اور باطناً نافذ ہونے میں فقہاء احناف کا موقف	119/5
19	فقہ		10	جن صورتوں میں فقہاء احناف کے نزدیک قضاء ظاہر اور باطناً نافذ ہو جاتی ہے	120/5
1	فقہ کی تعریف	470/1	11	فقہاء احناف کے نزدیک قضاء کے ظاہر اور باطناً نافذ ہونے کی شرائط	120/5
2	فقہ کی فضیلت	963/2	12	قضاء باطنی کے نفاذ میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور فقہاء احناف کے دلائل کا تجزیہ	121/5
3	علم فقہ کی فضیلت	959/5	13	حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان	125/5
20	فقیر		14	حاکم صحیح فیصلہ کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجز ملتا ہے	145/5
1	متکبر فقیر کے اللہ رب العزت کے ہاں زیادہ مبغوض ہونے کی وجہ	568/1	15	حالت غضب میں قاضی کو فیصلہ کرنے کی ممانعت	152/5
21	فلاح و بہبود		16	کن حالات میں حاکم کو فیصلہ کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے	153/5
1	زائد مال کو مسلمانوں کی خیر خواہی میں خرچ کرنے کا استحباب	244/5	17	حالت غضب میں فیصلے سے منع کرنے کی حکمت	153/5
22	فیڈریشن				
1	اسلامی ملکوں کی ایک فیڈریشن کا استحسان اور استحباب	730/5			
23	فیصلہ				
1	ایک کواد اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا	79/5			
2	ایک کواد اور دوسری قسم پر فیصلہ کرنا	79-85/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
18	حالت غضب میں فیصلہ کرنے کا حکم	154/5		توجیہ	56/5
19	حاکم کے فیصلہ کے متعلق فقہاء کی آراء	208/5	13	فرضیت قضاء کا بیان	56/5
			14	قضاء کی اقسام	57/5
			15	اہلیت قضاء کی شرائط	57/5
			16	مقدمات کے فیصلوں کی بناء اور معیار شرعی	58/5
			17	قاضی کے لیے اہلیت اجتہاد کی شرط میں مذاہب ائمہ	66/5
			18	ایک قاضی مجتہد کا دوسرے قاضی مجتہد کی رائے پر فیصلہ کرنے کا جواز	67/5
			19	قاضی کو مقدمہ کی سماعت میں فریقین کے ساتھ عدل و انصاف کی ہدایت میں احادیث و آثار	67/5
			20	قاضی کا عالم اور مجتہد ہونا ضروری ہے	146/5
			21	حالت غضب میں قاضی کے فیصلہ کرنے کی تفصیل	152-154 5
			4	قالین	
			1	غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان	385/6
			5	قباء	
			1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193	
			6	قبر	
			1	دفن کے بعد کچھ دیر قبر پر بیٹھنے کا بیان	583/1
			2	قبر پر سبز شاخ اور پھول رکھنے کے متعلق	
				فقہاء اربعہ کے نظریات اور بحث و نظر	981/1
			3	قبر پر اذان دینے کی مصلحتیں	1071/1
1	قاتل				
1	دیکھئے: "10: قتل" صفحہ 174				
2	قاسم بن محمد				
1	قاسم بن محمد کے فتویٰ پر ایک اشکال کا جواب	159/5			
3	قاضی / منصب قضاء				
1	قضاء کا لغوی معنی	43/5			
2	قضاء کا شرعی معنی	44/5			
3	منصب قضاء کی فضیلت و اہمیت	44/5			
4	عہد رسالت میں قضاء کا نظام	45/5			
5	عہد صحابہ میں قضاء کا نظام	46/5			
6	آخرت میں قاضی کی سخت گرفت اور شدید محاسبہ و مواخذہ کے بارے میں احادیث و آثار	47/5			
7	سلف صالحین کا منصب قضاء کو قبول کرنے سے گریز	49/5			
8	قرآن مجید کی روشنی میں منصب قضاء قبول کرنے کا بیان	51/5			
9	احادیث کی روشنی میں منصب قضاء قبول کرنے کا بیان	51/5			
10	منصب قضاء قبول کرنے کا حکم	54/5			
11	عہدہ قضاء کی مذمت میں وارد احادیث کا محمل	54/5			
12	عہدہ قضاء سے سلف صالحین کے گریز کی				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	قبروں پر مسجد بنانے اور ان پر قضا و میرا اور ان کو سجدہ کرنے کی ممانعت	74/2	23	ان لوگوں کا بیان جن سے قبر میں سوال نہیں کیا جائے گا	724/7
5	جو قبر میں مسجد بنانا	82-88 2	24	قبر میں مردے کو جمعہ کے حوالے کرنے کی تحقیق	727/7
6	عذاب قبر	183-190 2	7	قبر انور رسول کریم ﷺ	
7	قبر میں آزمائش	191/2	1	رسول اللہ ﷺ کی قبر انور کی فضیلت	742/3
8	قبر پر نماز جنازہ	807/2	2	قبر انور کی فضیلت کے متعلق روایات	743/3
9	دفن کے بعد میت کو قبر سے منتقل کرنا	809/2	3	کیا قبر انور حقیقۃً جنت کا باغ ہے؟	744/3
10	قبر میں میت کے نیچے کپڑا بچھانا	812/2	4	قبر انور کعبہ اور عرش سے افضل ہے	745/3
11	پختہ قبر بنانے کی ممانعت	813/2	5	شیخ ابن تیمیہ کے فاسد عقائد	746/3
12	قبر کو کوہان کی شکل بنانے کا استحباب	813/2	6	قبر انور کی کعبہ اور عرش پر فضیلت کے متعلق	
13	قبر پر نام وغیرہ لکھنے کا حکم	814/2	7	فقہاء اسلام کی تصریحات	747/3
14	زیارت قبور کے شرعی احکام	819/2	8	قبر انور کے افضل از عرش ہونے پر دلائل	750/3
15	مساجد کے قریب میں دفن کرنے کا استحباب	843/6	9	مواجد اقدس میں سلام کے وقت زاہر رسول اللہ ﷺ کی جانب منہ کرے یا پیٹھے؟	751/3
16	قبر میں سوال اور جواب کے متعلق احادیث	712/7	8	قبر انور کی زیارت کے ثبوت میں روایات	765/3
17	آیا قبر میں کفار سے بھی سوال ہوگا یا نہیں؟	716/7	1	قبلہ / اہل قبلہ	
18	آیا پھیلی امتوں سے بھی قبر میں سوال ہوتا تھا یا یہ سوال صرف اس امت کے ساتھ مخصوص ہے؟		1	مبتدعین اہل قبلہ کی تکفیر کے متعلق متکلمین کا نظریہ	482/1
19	آیا انبیاء علیہم السلام اور تابعین سے بھی قبر میں سوال ہوتا ہے یا نہیں؟	719/7	2	بیت المقدس سے بیت الحرام کی طرف قبلہ کو تبدیل کرنا	36/2
20	قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں کی تحقیق	719/7	3	بیت المقدس کی بجائے بیت اللہ کو قبلہ قرار دینا	66/2
21	قبر کے سوال میں رسول اللہ ﷺ کی طرف اشارہ کی تحقیق	720/7	4	شہر کی قبلہ کی تاریخ	71/2
22	قبر کے سوالوں سے فارغ ہونے کے بعد بیت کا کیا ایستادہ ہوگا	724/7	5	مکہ میں قبلہ کا رخ	73/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
9	قبولیت اسلام		12	قتل قائم مقام خطاء	676/4
1	اسلام قبول کرنے کے بعد غسل کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	476/5	13	قتل بالسبب	676/4
2	طالب اسلام کو کلمہ پڑھانے میں تاخیر کرنا جائز نہیں بلکہ خدشہ کفر ہے	477/5	14	قتل کی بنیاد رکھنے والے کا گناہ	700/4
10	قتل		15	قائیل کے ہائیل کو قتل کرنے کی تاریخ اور تفصیل	700/4
1	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا	489/1	16	آخرت میں قتل کی سزا اور سب سے پہلے قتل کا حساب کیا جانا	702/4
2	ایک دوسرے کے قتل پر کفر کے اطلاق کی توجیہات	489/1	17	قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کا حساب ہوگا یا نماز کا؟	703/4
3	تارک نماز کو قتل کرنے میں مذاہب فقہاء	538/1	18	قتل کے اقرار کا صحیح ہونا	709/4
4	کلمہ پڑھ لینے کے بعد کافر کو قتل کرنا حرام ہے	554/1	19	قتل عمد کے احکام اور مسائل	711/4
5	ایک مسلمان شخص کو قتل کرنے کے باوجود حضرت اسامہ پر قصاص دیتے اور کفارہ فرض نہ کرنے کی وجہ	558/1	20	کیا ولی قصاص کا قصاص لینا قتل کے مترادف ہے؟	711/4
6	غیر کا مال ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخی ہے اور اگر صاحب حق قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے	606/1	21	قاتل پر مقتول اور اس کے ولی دونوں کے گناہوں کا بوجھ ہے	713/4
7	قتل کے ثبوت کا تعین	668/4	22	چوتھی بار شراب پینے پر قتل کرنے کی تحقیق	852/4
8	قتل کے ثبوت میں امام مالک کے قول کی وضاحت	668/4	23	مدافعت میں قتال کا جواز	860/4
9	فقہاء احناف کے نزدیک قتل کی اقسام	673/4	24	قتل اولاد سے ممانعت کی تخصیص کے جوابات	873/4
10	قتل شبہ عمد	674/4	25	قاتل کے تعین پر واقعاتی شہادت سے استدلال	183/5
11	قتل خطاء	676/4	26	جن مسلمانوں کو کفار ڈھال بنا لیں ان کو قتل کرنے کے بارے میں مذاہب فقہاء	305/5
			27	جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	302/5
			28	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق	347/5

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	جہری نمازوں میں متوسط آواز کے ساتھ	17	567/5	ابو جہل کے قتل کا بیان	29
1240/1	قرآن مجید پڑھنا			قتل ابو جہل کے سلسلہ میں مختلف روایات کا بیان	30
1241/1	قرآن مجید سننے کا حکم	18	567/5		
1242/1	قرآن مجید سننے کا شرعی حکم	19		یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کے قتل کا بیان	31
	صبح کی نماز میں جہر قراءت کرنا اور جنوں پر	20	581/5		
1243/1	قرآن مجید پڑھنا			قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان	32
	رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی	21	903/5		
1271/1	ممانعت		904/5	کافر کو قتل کرنے کے بعد نیک عمل پر قائم رہنا	33
501/2	تراویح میں ختم قرآن	22		قدرت	11
501/2	رمضان میں ختم قرآن کا نذرانہ	23		فقہاء اسلام اور علماء دیوبند کی عبارات کی روشنی میں ذاتی اور عطائی قدرت کی بحث	1
530/2	سورتوں کو نماز میں ترتیب سے پڑھنا چاہیے	24	500/3		
564/2	قرآن کریم کی تلاوت کے دوران اونگھنا	25	520/7	اللہ کی قدرت میں شک کرنے کی توجیہ	2
568/2	قرآن مجید کے فضائل احادیث کی روشنی میں	26		قذف	12
568/2	بعض سورتوں کے فضائل	27	890/4	قذف کا لغوی و شرعی معنی	1
568/2	آلہم سجدہ کے فضائل	28	891/4	قرآن مجید کی روشنی میں قذف کا حکم	2
569/2	سورہ یسین کی فضیلت	29	891/4	احادیث کی روشنی میں قذف کا حکم	3
569/2	سورہ رحمن کی فضیلت	30	893/4	احسان کی شرائط میں مذاہب فقہاء	4
569/2	سورہ تبارک الذی کی فضیلت	31	894/4	احسان کی شرائط میں مذہب احناف	5
569/2	سورۃ البینہ کی فضیلت	32	894/4	کوڑے مارنے کا احکام	6
569/2	سورہ اخلاص کی فضیلت	33		قرآن مجید	13
570/2	بعض آیات کے فضائل	34	380/1	قرآن مجید کے خطاب کرنے کی اقسام	14
570/2	آیہ الکرسی کی فضیلت	35	777/1	قرآن مجید کا کی اور پیشی سے محفوظ ہونا	15
570/2	سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت	36		سبھی اور جانس کے لیے قرآن کریم کی تلاوت	16
	سورہ آل عمران کی آخری دس آیات کی	37	1058/1	مسنوی ہے	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	فضیلت	570/2	57	قرآن مجید کی تعلیم دینے والے کی فضیلت	591/2
38	قرآن کریم کو یاد رکھنے کا حکم	571/2	58	قرآن مجید کے سات حرفوں پر نازل ہونے کا مطلب	593/2
39	خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کا استحباب	573/2	59	سات حرفوں پر نزول قرآن	596/2
40	قرآن مجید کو خوش الحانی کے ساتھ پڑھنے میں مذاہب	575/2	60	قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنا	597/2
41	قرآن مجید پڑھنے پر سیکنہ کا نازل ہونا	576/2	61	ایک رکعت میں ایک سے زیادہ سورتوں کے پڑھنے کی اجازت	597/2
42	حافظ قرآن کی فضیلت	578/2	62	قرآن مجید میں سورتوں اور آیات کی ترتیب توقیفی ہے	532/3
43	افضل کا مفضل کے سامنے قرآن مجید پڑھنے کا استحباب	579/2	63	قرآن مجید کے عموم کی خبر واحد سے منسوخ ہونے کی بحث	808/3
44	قرآن مجید سننے کی فضیلت	580/2	64	قرآن خوانی کی اجرت لینے کی توجیہات	510/4
45	قرآن مجید سنتے وقت رونا	580/2	65	کفار کے ہاتھ لگنے کا ڈر ہو تو قرآن مجید کو ارض کفار میں لے جانے کی ممانعت	834/5
46	نماز میں قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت	582/2	66	ارض کفار میں قرآن کے ساتھ سفر کرنے اور کفار کو خطوط میں آیات قرآن لکھنے کے متعلق مذاہب فقہا	834/5
47	قرآن مجید کو سیکھنے کی فضیلت	583/2	67	تعلیم قرآن پر اجرت لینا	568-575/6
48	قرآن مجید اور سورہ بقرہ پڑھنے کی فضیلت	583/2	68	قرآن مجید میں تحریف پر شیعہ ائمہ کی روایات و تصریحات	1233/6
49	سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت	585/2	69	قرآن مجید میں عدم تحریف پر شیعہ علماء کی تصریحات	1233/6
50	سورہ کہف اور آیہ الکرسی کی فضیلت	586/2	70	قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور تشابہات قرآن مجید کے درپے ہونے کی ممانعت	394/7
51	آیہ الکرسی کی فضیلت	587/2	71	تشابہات کی تفسیر کا بیان	396/7
52	سورہ اخلاص کی فضیلت	588/2			
53	سورہ اخلاص کے تہائی قرآن ہونے کی وجہ	590/2			
54	معوذتین پڑھنے کی فضیلت	590/2			
55	حضرت ابن مسعود کی طرف معوذتین کے انکار کی نسبت	590/2			
56	قرآن مجید پر عمل کرنے والے کی فضیلت	591/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
72	علم میں مذاہب	397/7	7	قراءت خلف الامام کی ممانعت کی ایک حدیث پر اعتراض کے جوابات	1146/1
73	علماء راہین کے لیے تشابہات کے علم کے ثبوت میں فقہاء شافعیہ کے دلائل	397/7	8	امام کے پیچھے بلند آواز سے قراءت کرنے کی ممانعت	1155/1
74	علماء راہین کے لیے تشابہات کے علم کی نفی میں فقہاء احناف کے دلائل	398/7	9	قراءت خلف الامام سے ممانعت کی علت	1156/1
75	فقہاء شافعیہ کے دلائل کے جوابات	399/7	16	قربانی	
76	اللہ تعالیٰ کی صفات تشابہات کی تاویل میں تحقیق	400/7	1	قربانی کے گوشت کھال اور جھول کو صدقہ کرنے کا حکم	563/3
77	رسول اللہ ﷺ اور اولیاء کاملین کے لیے تشابہات کے علم کی تحقیق	400/7	2	قربانی کرنے کے بعد ہدی کی کھال اور جھول وغیرہ کے حکم میں مذاہب	565/3
78	قرآن مجید میں لفظی تحریف کا محال ہونا	401/7	3	اونٹ اور گائے کی قربانی میں اشتراک کا جواز	565/3
14	قراءت		4	قربانی کے جانوروں کے اشتراک میں مذاہب	567/3
1	والعصر کی قراءت کا نسخ	253/2	5	اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کی شرکت کے عدم جواز پر مالکیہ کے دلائل اور ان کے جوابات	568/3
2	قراءت کے متعلقات	600/2	6	اونٹ کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر کے نحر کرنے کا ثبوت	569/3
15	قراءت خلف الامام		7	بکری کے گلے میں ہار ڈالنے میں مذاہب	576/3
1	قراءت خلف الامام میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	1129/1	8	مجبوری کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کا جواز	577/3
2	قراءت خلف الامام میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	1130/1	9	قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے حکم میں مذاہب ائمہ	579/3
3	قراءت خلف الامام میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	1132/1	10	قربانی کی اونٹنی کا دودھ پینے میں مذاہب ائمہ	580/3
4	قراءت خلف الامام میں فقہاء احناف کا نظریہ	1132/1			
5	سورہ فاتحہ کی عدم فرضیت پر قرآن مجید احادیث اور آثار صحابہ سے استدلال	1137/1			
6	امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے پر فقہاء احناف کے دلائل اور بحث و نظر	1139/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
11	قربانی کے حکم میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	127/6	27	قربانی کے جانور کے عیوب اور نقائص سے	
12	قربانی کے حکم میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	127/6		بری ہونے کے بارے میں احادیث	147/6
13	قربانی کے حکم میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	128/6	28	قربانی کے جانور کی صفات کے متعلق احادیث	148/6
14	قربانی کے حکم میں فقہاء احناف کا نظریہ	128/6	29	قربانی کے مسائل کے بارے میں احادیث	150/6
15	قربانی کرنے کے اول وقت میں مذاہب فقہاء	130/6	30	فقہاء احناف کے نزدیک قربانی کے جانور کا معیار	151/6
16	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	130/6	31	فقہائے احناف کے نزدیک افضل قربانی کا بیان اور قربانی کے گوشت کے احکام	152/6
17	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	130/6	32	قربانی کے دیگر مسائل	153/6
18	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	130/6	33	قربانی کی کھال کو دینی مدارس اور مساجد میں دینے کی تحقیق اور بحث و نظر	154/6
19	قربانی کرنے کے آخر وقت میں فقہاء احناف کا نظریہ	131/6	34	مسجد میں قربانی کی کھال نہ لگنے کے دلائل اور ان کا جائزہ	155/6
20	قربانی کے وقت کا بیان	131/6	35	شخصیت معنویہ کی تفصیل اور تحقیق	
21	قربانی کا وجوب اور رسول اللہ ﷺ کے خصوصی اختیارات	136/6	36	ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان	163/6
22	قربانی کے جانوروں کی عمریں	137/6	37	تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے میں مذاہب فقہاء	168/6
23	قربانی کے جانوروں کی قسموں اور عمروں کا بیان	138/6	38	فرع اور عتیرہ کا حکم	169/6
24	ضامن کے معنی کی بحث	138-144/6	39	فرع اور عتیرہ کا معنی	169/6
25	بسم اللہ اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے قربانی کا استحباب	144/6	40	فرع اور عتیرہ کے متعلق دیگر احادیث	170/6
26	قربانی کرنے پر اجر و ثواب کے متعلق احادیث	146/6	41	فرع اور عتیرہ کے متعلق احادیث کی وضاحت	171/6
			42	فرع اور عتیرہ کے متعلق مذاہب فقہاء	171/6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
43	قربانی کرنے والے کے لیے قربانی کرنے سے پہلے بال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت	172/6	14	حسن قضا کا ثبوت	429/4
44	عشرہ ذوالحجہ میں قربانی سے پہلے قربانی کرنے والے کے بال اور ناخن کاٹنے میں مذاہب فقہاء	174/6	18	قرض معاف کرنا	
17	قرض		1	قرض سے کچھ معاف کر دینے کا استحباب	272/4
1	قرض محمود اور قرض مذموم	191/2	2	حضرت ابن ابی حدرد کی حدیث سے استنباط شدہ مسائل	275/4
2	قرض کے زکوٰۃ سے منہا ہونے میں مذاہب	896/2	3	قرض معاف کرنے کے مسائل اور فضائل	288/4
3	میعادی قرض	897/2	19	قریش	
4	مصنعتی اور کاروباری قرض	898/2	1	قریش کی وجہ تسمیہ	671/6
5	ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرض	898/2	2	قبیلہ قریش کا مصداق	672/6
6	قرض ادا کرنے میں مالدار کی تاخیر کا حرام ہونا اور حوالہ کا جائز ہونا	289/4	3	قریش کے دو بڑے گروہ	672/6
7	قرض وصول کرنے کے احکام	289/4	4	قریش کی خدمات	673/6
8	حوالہ کی تعریف اور اس کے احکام	290/4	5	قریش کے چند مشہور خاندانوں کا تذکرہ	674/6
9	جانوروں کے قرض لینے کا جواز اور بدلے میں بہتر جانور دینے کا استحباب	425/4	6	قریش کا مذہب	677/6
10	حیوان کو بطور قرض دینے میں مذاہب فقہاء	427/4	7	قریش میں دعوت اسلام	677/6
11	حیوان کو بطور قرض لینے میں فقہاء احناف کا موقف	427/4	8	قریش کی خواتین کے فضائل	1202/6
12	حیوان کے قرض میں جمہور کی روایت کے حیوانات	428/4	20	قسامت	
13	حیوان کو بطور قرض دینے کی مسئولیت پر احادیث اور آثار	428/4	1	قسامت کا بیان	621/4
			2	قسامت کا لغوی معنی	626/4
			3	قسامت کی فقہی تعریف میں مذاہب اربعہ	627/4
			4	قسامت میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا خلاصہ	628/4
			5	قسامت میں امام ابو حنیفہ کے موقف پر دلائل	630/4
			6	قسامت میں صرف مدعی علیہ قسم پر پیش کرنے کے ثبوت میں احادیث آثار اور فتاویٰ تابعین	631/4
			7	مدعی پر قسم لازم کرنے کے ثبوت میں ائمہ	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	634/4	16	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے	
8	حدیث قسامت کے دیگر مسائل	635/4		میں مذاہب فقہاء	78/5
9	قسامت کی شرعی فلاسفی	635/4	17	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے	
21	قسم / قسم کھانا			میں فقہاء احناف کا نظریہ	78/5
1	غیر اللہ کی قسم کھانے کا شرعی حکم	333/1	18	ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا	79/5
2	جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والوں سے اللہ تعالیٰ کے ناراض ہونے کا بیان	565/1	19	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے میں	
				مذاہب ائمہ	79/5
3	غیر ملت اسلام کی قسم کھانے کی تفصیل	573/1	20	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کے جواز	
4	جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارنے پر			میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل	80/5
	دوزخ کی وعید	601/1	21	ایک گواہ اور مدعی کی قسم پر فیصلہ کرنے کی	
5	بیع میں قسم کھانے کی ممانعت	438/4		حدیث کی فنی حیثیت	80/5
6	مدعی علیہ پر قسم کا جواب	72/5	22	قصاص	
7	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم میں مدعی اور مدعی		1	حرم میں قصاص لینے میں مذاہب اور احناف	
7	علیہ کے درمیان اختلاف ضروری ہے یا نہیں؟	73/5		کا موقف	357/3
8	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم کی حکمت	73/5	2	چتر اور دوسری دھار والی چیزوں سے قصاص	
9	جائز اور حق بات پر قسم کھانے کے استحسان			کا اور عورت کے بدلہ میں مرد کو قتل کرنے کا	
	پر دلائل	74/5		ثبوت	666/4
10	مذاہب ائمہ کی روشنی میں وہ مقدمات جن		3	آلہ قصاص میں ائمہ مذاہب کی آراء	668/4
	میں منکر سے قسم لینا جائز نہیں ہے	75/5	4	آلہ قصاص کے عموم میں ائمہ ثلاثہ کے	
11	بندہ کے حق کی پہلی قسم	75/5		دلائل کے جوابات	669/4
12	بندہ کے حق کی دوسری قسم	75/5	5	اشارہ سے حکم کے ثبوت میں مذاہب	669/4
13	اللہ کے حق کی پہلی قسم	75/5	6	بھاری اور ثقیل چیز سے قصاص کے لزوم میں	
14	اللہ کے حق کی دوسری قسم	76/5		ائمہ ثلاثہ کی دلیل کا جواب	670/4
15	وہ مقدمات جن میں فقہاء احناف کے		7	قصاص کے وجوب میں نکواریا دھار والے	
	نزدیک منکر سے قسم لینا جائز نہیں ہے	76/5		آلہ سے قتل کے بارے میں احادیث آثار	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
606/1	ائمہ ثلاثہ کے استدلال کا جواب اور امام اعظم کی دلیل	2	670/4	اور نماز کی تابعین	
134/3	سفر یا مرض وغیرہ کی بنا پر روزہ قضا کرنے کی تفصیل	3	677/4	پستول اور بندوق کے ساتھ قتل کرنے سے آیا قصاص واجب ہوگا یا نہیں؟	8
135/3	قضا علی الفور واجب نہیں	4	682/4	مسئلہ قصاص میں ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	9
141/3	میت کی طرف سے قضا نہ کرنے میں امام شافعی کی تحقیق	5	681/4	قصاص لینے کے طریقہ میں فقہاء احناف کا موقف	10
	قضاء حاجت	24	683/4	حدیث لا تو دالا بالسیف کی فنی حیثیت	11
934/1	قضاء حاجت کا بیان	1		فقہاء احناف کے نزدیک قصاص لینے میں بالخصوص تلوار مراد نہیں ہے	12
938/1	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	2	683/4	مقتصد اور برقی کرسی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق	13
940/1	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	3	684/4	پھانسی کے ذریعہ قصاص لینے کی تحقیق	14
940/1	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	4	685/4	آلات قصاص میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کی تحقیق	15
941/1	قضاء حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں فقہاء احناف کا نظریہ	5	686/4	کیا اس زمانہ میں قصاص لینے کا عمل حکومت کا سپرد کیا جاسکتا ہے؟	16
1034/1	قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا	6	694/4	دانت وغیرہ میں قصاص کا شرعی حکم	17
536/6	قضاء حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت	7	696/4	دانت اور دیگر ہڈیوں کے قصاص میں مذاہب فقہاء	18
538/6	قضاء حاجت کے لیے ازواج مطہرات کے گھر سے باہر نکلنے کے تین احوال	8	709/4	ولی مقتول کو قصاص کا حق حاصل ہونا	19
	قطع تعلق	25		قضاء	23
	دیکھئے: ”26: قطع رحمی“ صفحہ 182	1	605/1	باہن میں قضا نافذ نہ ہونے پر ائمہ ثلاثہ کا استدلال	1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
26	قطع رحمی		3	سوال نہ کرنے، صبر اور قناعت کی فضیلت	974/2
1	قطع رحمی کی ممانعت	93/7	31	قنوت فجر	
2	قاطع رحم کے جہنمی ہونے کی توجیہ	96/7	1	قنوت فجر میں مذاہب	326/2
3	بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنے کی حرمت	99/7	2	شافعیہ اور مالکیہ کا استدلال اور اس کا جواب	326/2
4	تین دن تک ترک تعلق معاف رکھنے کی وجہ	100/7	32	قنوت نازلہ	
5	بطور تادیب اور عتاب تین دن سے زیادہ ترک تعلق کا جواز	100/7	1	قنوت نازلہ میں مذاہب	319/2
6	ترک تعلق اور قطع تعلق کے سلسلے میں حرف آخر	106/7	2	احناف کا مذہب	320/2
7	تعلق توڑنے کے گناہ کے متعلق احادیث	106/7	3	احناف کے دلائل	321/2
27	قلب		4	بعض شارحین کا تسامح	323/2
1	اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہنا دلوں کا پھیر دینا	350/7	5	قنوت نازلہ اجتہادی ہے	325/2
28	قمار		6	متاخرین احناف	325/2
1	قمار کی تحقیق	120/4	33	قواعد فقہیہ	
2	کیا بانڈز کے انعامات میں قمار کی روح ہے؟	124/4	1	شک سے یقین زائل نہیں ہوتا	1043/1
3	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قمار کی وضاحت		2	اشیاء میں اصل اباحت ہے	317/4
4	قمار کی دعوت دینے کا حکم	570/4	3	مسلمانوں کی فلاح کے لیے حکومت کسی امر مباح کو واجب کر سکتی ہے	867/5
29	قیص		34	قیص	
1	دیکھئے: "2: لباس" صفحہ 193	390/4	1	دیکھئے: "5: تبسم" صفحہ 77	
30	قناعت		35	قیامت	
1	قناعت کی فضیلت	971/2	1	قیامت کے دن کن لوگوں کا سب سے پہلے فیصلہ ہوگا؟	916/5
2	قناعت کی وضاحت	971/2	2	کیا قیامت کے دن بھی جھوٹ بولنا ممکن ہے؟	917/5
			3	قیامت کے احوال	592/7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	قیامت کے ہولناک احوال اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے	690/7	5	جنگی قیدیوں کے حکم کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	332/5
5	روز قیامت کی شدت	692/7	6	جنگی قیدیوں کو مال یا مسلمان جنگی قیدیوں کے بدلہ میں رہا کرنے کی تحقیق	333/5
6	روز قیامت کی مقدار	692/7	7	جنگی قیدیوں کو بلا معاوضہ امتنان اور احسانا رہا کرنے کی تحقیق	333/5
7	وقوع قیامت پر عقلی دلیل	750/7	8	کیا موجودہ دور میں بھی جنگی قیدیوں کو لونڈی اور غلام بنانا جائز ہے؟	335/5
8	قیامت کا قریب ہونا	837/7	9	بدر کے جنگی قیدیوں کو آزاد کرنے پر اعتراضات کے جوابات	337/5
36	قیام تعظیمی		10	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر امام رازی کے جوابات	341/5
1	مجلس میں آنے والے شخص کی تعظیم کے لیے کھڑے ہونے کے متعلق مذاہب فقہاء	483/5	11	بدر کے قیدیوں کو آزاد کرنے پر علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کے جوابات	341/5
2	قوموا الی سیدکم سے قیام تعظیمی کے استدلال پر ایک اشکال کا جواب	485/5	12	مشرکین کو قتل کرنے کے عمومی حکم سے جنگی قیدیوں کو مستثنیٰ کرنے پر دلائل	343/5
3	قیام تعظیمی کے ثبوت میں دیگر احادیث و آثار	486/5	13	قیدیوں کو گرفتار کرنے اور احسانا رہا کرنے کا جواز	474/5
4	قیام تعظیمی کے خلاف احادیث اور ان کا جواب	488/5	38	قیاس	
5	قیام تعظیمی کی اقسام	490/5	1	قیاس پر ایک دلیل	459/3
37	قید/قیدی		39	قیافہ شناسی	
1	اسیران جنگ کے بارے میں اسلام کی ہدایات	50/4	1	بچہ کے نسب میں قیافہ شناسی کا اعتبار	948/3
2	جنگی قیدیوں کو غلام بنانے کی مشروعیت کا سبب	51/4	2	قیافہ شناسی کے اعتبار میں مذاہب	950/3
3	جنگی قیدیوں کو غلام بنانے کے فوائد و فرائض	51/4	3	قیافہ شناسی کے کاروبار میں احناف کا موقف اور دلائل	950/3
4	انہما را اسلام کے بعد قیدی کو کفار کے حوالے کرنے کے جوابات	545/4			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
40	قیصر و کسری			حفاظت کے لیے کتے پالنے کا جواز	302/4
1	قیصر و کسری کی ہلاکت کا بیان	798/7	6	کتوں کے قتل کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	308/4
			7	کھیت کے کتے کے مستثنیٰ ہونے کی روایت	309/4
			8	ایک قیراط اور دو قیراط کی دو حدیثوں میں تطبیق	309/4
			9	کتوں کو رکھنے کی وجہ سے ایک قیراط اجر میں کمی کی وجہ	310/4
			10	قیراط کے وزن اور مصداق کی تحقیق	310/4
			11	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء حنبلیہ کا موقف	310/4
			12	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء شافعیہ کا موقف	311/4
			13	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء مالکیہ کا موقف	311/4
			14	گھر کی حفاظت کے لیے کتار رکھنے میں فقہاء احناف کا موقف	312/4
			15	کتے کی وجہ سے کن فرشتوں کا داخلہ ممنوع ہے؟	462/6
			16	سفر میں کتار رکھنے کی ممانعت	473/6
			17	سفر میں کتار رکھنے کا حکم	473/6
			5	کذب	
			1	دیکھئے: "27: جھوٹ" صفحہ 93	
			6	کرامت	
			1	اولیاء اللہ کی کرامات کی تحقیق	53/7
			2	اولیاء اللہ کی کرامت پر دلیل	685/7
			7	کسب	
				کاشتکاری	
			1	کاشتکاری اور درخت لگانے کی فضیلت	265/4
			2	کاشتکاری اور دیگر دنیاوی امور کی فضیلت اور مذمت کے جدا جدا محمل	268/4
			2	کان	
			1	کان کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4
			2	کان میں گرنے کا حکم	883/4
			3	کاہن / کہانت	
			1	کاہن کی تعریف اور اس کا شرعی حکم	300/4
			2	کاہن کی تعریف	656/4
			3	کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت	604/6
			4	کہانت کا بیان	607/6
			4	کتا	
			1	کتوں کی قیمت کا حرام ہونا	296/4
			2	کتے کی قیمت اور اس کی بیچ میں مذاہب فقہاء	297/4
			3	جن کتوں کا رکھنا جائز ہے ان کی بیچ کے جواز میں احادیث	
			4	کتوں کے قتل کا حکم اور پھر اس کے مسوخ ہونے کا بیان	298/4
			5	کتوں کے شکار، کھیت اور جانوروں کی	302/4

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
618/3	یزیدی فوجوں کے خانہ کعبہ کو جلانے کی وجہ سے یزیدی تکفیر	12	268/4	کون سا کب سب سے افضل ہے؟	1
	کفر/کافر	11		کعب بن اشرف	8
298/1	کفار سے تعلقات رکھنے کی تحقیق	1	581/5	یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کے قتل کا بیان	1
299/1	کفار سے محبت کرنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	2	583/5	کعب بن اشرف کی مختصر سوانح	2
300/1	کفار سے محبت کرنے اور دوستی کرنے کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	3	583/5	کعب بن اشرف کو قتل کرنے کا حکم دینے کی وجوہات	3
303/1	کفار کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر قرآن مجید سے استدلال	4		حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ	9
303/1	کفار کے ساتھ معاشرتی معاملات اور نیکی کرنے پر احادیث سے استدلال	5	117/6	حضرت کعب بن مالک سے متارکہ کی وضاحت	1
307/1	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء شافعیہ کا نظریہ	6		کعبہ	10
308/1	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء مالکیہ کا نظریہ	7	37/2	تفسیر کعبہ کی تاریخ	1
308/1	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء حنبلیہ کا نظریہ	8	37/2	کعبہ اور بیت المقدس کا درمیانی فاصلہ	2
309/1	کفار کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنے کے متعلق علماء احناف کا نظریہ	9	71-73 2	کعبہ کی طرف پہلی نماز	3
373/1	آیا کفار احکام شرعیہ فرعیہ کے قائل ہیں یا نہیں؟	10	230/3	کعبہ عبادت کا پہلا گھر	4
480/1	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم	11		حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب	5
481/1	مسلمان کو کافر کہنے والے کی تکفیر کی توجیہات	12	587/3	کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق روایات	6
			591/3	کعبہ میں نماز پڑھنے کے حکم میں مذاہب ائمہ	7
			592/3	کعبہ کی عمارت توڑ کر از سر نو بنانا	8
			592/3	تفسیر کعبہ کی تفصیل و ارتداد	9
			599/3	یزیدی کے دور حکومت میں خانہ کعبہ کو جلانے کا بیان منظر و پیش منظر	10
			600/3	یزیدی فوجوں کا کعبہ کو جلانا	11

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
13	اس حدیث کا بیان کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں مار کر کافر نہ ہو جانا	489/1	29	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	32/2
14	بھاگے ہوئے غلام پر کافر کا اطلاق	522/1	30	کفار کے لیے دعائے ضرر	729/3
15	جو شخص یہ کہے کہ ستاروں کے سبب سے بارش ہوئی ہے اس کے کفر کا بیان	523/1	31	کیا کافر کو بھی نیک کاموں پر اجر ملتا ہے؟	268/4
16	کفر کا کفران نعمت پر اطلاق	530/1	32	کافروں سے کاروباری معاملہ کرنے کا جواز	432/4
17	نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق	537/1	33	کیا کافر مسلمانوں کا مال لوٹ کر اس کے مالک ہو جاتے ہیں؟	553/4
18	تارک نماز کو کافر قرار دینے میں مذاہب فقہاء	538/1	34	مشرکین سے محاصرہ اٹھانے کے لیے مسلمان	
19	اسلام لانے کے بعد کافر کے اعمال سابقہ کا حکم		35	ان سے اللہ کی طرف سے معاہدہ کیوں نہ کریں	282/5
20	کافر کی نیکیوں پر اجر ملتا ہے نہ عذاب میں تخفیف ہوتی ہے	584/1	36	کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز	309/5
21	جو شخص کفر پر مراوہ دوزخ میں رہے گا اس کو مقررین کی شفاعت اور قرابت فائدہ نہیں دے گی	585/1	37	مدینہ منورہ میں اقامت کے دوران رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کفار کے طرز عمل کی اقسام	310/5
22	کفار کے اعمال ان کو فائدہ نہیں پہنچاتے	827/1	38	کفار سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	513/5
23	اعمال کفار کے نفع بخش نہ ہونے پر دلائل	837/1	39	کفار فروع کے مخاطب ہیں یا نہیں؟	346/6
24	غیر مسلموں سے ترک محبت اور قطع تعلق پر دلائل	837/1	40	نبی ﷺ کے متعلق توہین آمیز کلام کفر ہے خواہ توہین کی نیت نہ ہو اور آپ ﷺ کے خود معاف کرنے کی وجوہات	729/6
25	غیر مسلموں سے قطع تعلق کرنا	837/1	41	مخالفین اسلام سے میل جول رکھنا	102-104 7
26	رسول اللہ ﷺ کی بعض کفار کے لیے دعائے ضرر	250/2	42	کفار کی نیکیوں کا آخرت میں کام نہ آنا	603/7
27	کفار کو سب و شتم	253/2	43	کفار کا بیان	621/7
28	زندہ کافروں کے لیے لعنت کا عدم جواز	325/2	44	کافروں سے حوالات کی ممانعت	918/7
			12	غیر مرتد کافروں کے ساتھ مجرم معاملات کی اجازت	918/7
			1	کفارہ	
				عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
				کفار سے کا وجوب	1
987/3	نوادری روایات سے غیر کفو میں نکاح کے بطلان پر استدلال کی تحقیق	13	1049/3	کفریہ کلمات	13
991/3	مسئلہ کفایت میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	14	568/4	کفریہ کلمات سے قسم کھانے کا حکم	1
1159/3	مباحث کفو کے متعلق ضمیر	15	589/4	آیا کفریہ کلمات سے ائمہ مذاہب کے نزدیک شرعی قسم منعقد ہوتی ہے یا نہیں؟	2
1159/3	غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے استدلال کی وضاحت	16		کفن	14
1162/3	جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض کا حجت ہونا	17	793/2	تکلفین میں مذاہب	1
1164/3	احل لکم ما وراء ذلکم میں ما کا عموم	18	794/2	احناف کے دلائل	2
1164/3	احل لکم ما وراء ذلکم میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال	19	795/2	عورت کا کفن	3
1166/3	فانکحوا ما طاب لکم من النساء میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال	20		کفو	15
1166/3	ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	21	964/3	کفو کا لغوی و اصطلاحی معنی	1
1170/3	چند ضعیف روایات سے غیر کفو میں نکاح کی حرمت پر استدلال اور ان کے جوابات	22	965/3	کفو کی تحقیق	2
1173/3	حاکم نیشاپوری کا تسامل	23	966/3	قرآن مجید سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	3
1175/3	ضعیف احادیث سے استدلال کر کے کسی حلال کو حرام کرنا بالاتفاق جائز نہیں	24	967/3	احادیث سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	4
1177/3	تحریم ثابت کرنے کے لیے قطعی الثبوت اور قطعی الدلالت دلیل کی ضرورت ہے	25	973/3	آثار صحابہ و تابعین سے غیر کفو میں نکاح کا ثبوت	5
			975/3	سادات لڑکیوں کا غیر سادات سے نکاح کا جواز از روئے احادیث و آثار	6
			980/3	اعتبار کفو میں احادیث و آثار	7
			981/3	احادیث کفو کی نئی حیثیت	8
			982/3	کفو میں فقہاء حنبلیہ کی رائے	9
			983/2	کفو میں فقہاء مالکیہ کی رائے	10
			985/3	کفو میں فقہاء شافعیہ کی رائے	11
			985/3	کفو میں فقہاء حنفیہ کی رائے	12
				غیر کفو میں نکاح کے جواز کے سلسلہ میں امام	26

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	ابو بکر جصاص کے موقف کی وضاحت	1178/3		پر استدلال	1036/6
27	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	1182/3	42	ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1037/6
28	نکاح غیر کفو میں حرف آخر	1182/3	43	استدلال مذکور پر ایک اعتراض کا جواب	1039/6
29	کفو کا لغوی معنی	1023/6	44	وماکان لمؤمن ولا مؤمنة الا یہ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1040/6
30	کفو کا اصطلاحی معنی	1023/6	45	ولعبد مؤمن خیر من مشرک سے استدلال (غیر کفو میں نکاح کے جواز پر قرآن مجید سے صریح تجزیہ)	1042/6
31	کفو کی تحقیق	1023/6	46	ولعبد مؤمن الا یہ میں "عبد" سے غلام مراد ہونے پر جمہور مفسرین کی تصریحات	1043/6
32	غیر کفو میں نکاح کی بحث	1024/6	47	اہل سنت مترجمین کے حوالوں سے ولعبد مؤمن الا یہ کا ترجمہ	1045/6
33	قرآن مجید سے غیر کفو میں نکاح کے جواز کا بیان	1025/6	48	دیگر مشہور مترجمین کے حوالوں سے ولعبد مؤمن الا یہ کا ترجمہ	1046/6
34	جمہور فقہاء کے نزدیک عام مخصوص البعض کا حجت ہونا	1027/6	49	افن جعل المسلمین کاجرمین سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1046/6
35	احل لکم ماوراء ذالکم میں ما کا عموم	1029/6	50	فلا تنزلوا انفسکم سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1046/6
36	احل لکم ماوراء ذالکم کے عموم سے فقہاء کا استدلال	1030/6	51	وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1048/6
37	فانکحوا ما طاب لکم من النساء میں ما کے عموم سے فقہاء کا استدلال	1031/6	52	عہد رسالت میں غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں میں سے چند نکاحوں کا بیان	1052/6
38	وانکحوا الایامی منکم الا یہ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1032/6	53	غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک توجیہ	
39	غیر کفو میں نکاح کا جواز سادات کرام کی تعظیم و تکریم کے منافی نہیں ہے	1034/6			
40	ولا جناح علیکم ان تنکحوا من الا یہ سے غیر کفو میں نکاح کے جواز پر استدلال	1035/6			
41	آیت تحلیل سے غیر کفو میں نکاح کے جواز				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	زمین کے تمام اولیاء کا راضی ہونا ضروری ہے		1056/6	کاجواب	
1075/6	یا صرف ولی اقرب کا راضی ہونا کافی ہے؟			اسلام میں ذات پات کا امتیاز نہ کرنے پر	54
1077/6	اعتبار کفو کی روایات کی فنی حیثیت	67	1057/6	احادیث سے دلائل	
1077/6	حدیث والا یم اذا وجدت لها کفو اکی تحقیق	68	1060/6	اسلام اور اچھے اخلاق کی بناء پر رشتہ دینے کا حکم عام ازیں کہ کفو ہو یا غیر کفو	55
1079/6	حدیث تخییر و النطفکم کی تحقیق	69	1063/6	بالخصوص غیر کفو میں رشتہ دینے کا حکم	56
1079/6	پہلی سند	70		غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی ایک اور توجیہ کا جواب	57
1080/6	دوسری سند	71	1064/6	سیدات کا غیر فاطمیوں کے ساتھ نکاح کا بیان	58
1080/6	تیسری سند	72	1064/6	حضرت سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نکاح کا بیان	59
1080/6	چوتھی سند	73		حضرت سیدہ فاطمہ بنت حسین اور حضرت سیدہ میکنہ بنت حسین رضی اللہ عنہما کے غیر فاطمی جوانوں سے نکاح کا بیان	60
1082/6	حدیث لا تنکحوا الا الاکفاء کی تحقیق	74	1065/6	حضرت حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں کے نکاحوں کا بیان	61
1083/6	حدیث الا حانک او حجام کی تحقیق	75		حضرت علی بن حسین بن علی ابن ابی طالب (زین العابدین) رضی اللہ عنہم کی صاحبزادیوں کے نکاحوں کا بیان	62
1083/6	پہلی سند	76	1066/6	سیدات کے غیر کفو میں کیے ہوئے نکاحوں کی توجیہ کا بیان	63
1083/6	دوسری سند	77		سیدہ کے غیر سید سے نکاح کے متعلق اعلیٰ حضرت کا موقف	64
1084/6	تیسری سند	78		نکاح کی وجہ سے عورت کی تدلیل کی تحقیق	65
1084/6	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب اثر کی تحقیق	79	1068/6	غیر کفو میں نکاح کے انعقاد کے لیے روئے	66
1088/6	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب اثر کی تحقیق	80			
1089/6	روایات ضعیفہ کی بناء پر کسی چیز کی حرمت ثابت کرنا بالاتفاق جائز نہیں ہے	81	1069/6		
1091/6	تحریم کا مدار اس دلیل پر ہے جو قطعی الثبوت اور قطعی الدلالہ ہو	82	1070/6		
1092/6	نکاح غیر کفو میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	83	1071/6		
1093/6	نکاح غیر کفو میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	84	1073/6		
1095/6	نکاح غیر کفو میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	85			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
86	نکاح غیر کفو میں فقہاء احناف کا نظریہ	1095/6	1	کنویں کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	880/4
87	نوادر کی روایت سے غیر کفو میں نکاح کے بطلان پر استدلال کی تحقیق	1097/6	2	کنویں میں گرنے کا حکم	883/4
88	ہاشمیہ کا غیر ہاشمی سے نکاح کا جزیہ	1101/6	20	کنیت	
89	نکاح غیر کفو اور حلالہ کا جزیہ	1101/6	1	ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت	491/6
90	نکاح غیر کفو اور علامہ ابن ہمام	1102/6	2	ابوالقاسم کنیت رکھنے کے متعلق مذاہب کی تفصیل	495/6
91	نکاح غیر کفو میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف اور حرف آخر	1105/6	3	کنیت رکھنے کی تحقیق	495/6
16	کلام		4	لا ولد شخص کے لیے کنیت رکھنے کا جواز	505/6
1	بوقت ضرورت عورت کا اجنبی مردوں سے کلام کرنے کا جواز	660/5	21	کوا	
			1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	
17	کلمہ طیبہ		22	کوڑا	
1	دیکھئے: "1: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" صفحہ 193		1	کوڑے مارنے کے احکام	894/4
18	کنکریاں مارنا		23	کھال	
1	بطن وادی سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا	530/3	1	مردار جانور کی کھال کا رنگنے سے پاک ہونا	1043/1
2	کنکریاں مارنے میں مذاہب	532/3	2	وباغت سے کھال کے پاک ہونے میں مذاہب فقہاء	1046/1
3	یوم نحر کو سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی کرنا	533/3	3	وباغت شدہ کھال کے شرعی احکام	1047/1
4	سوار ہو کر رمی کرنے میں مذاہب	535/3	4	قربانی کی کھال کو دینی مدارس اور مساجد میں دینے کی تحقیق اور بحث و نظر	154/6
5	ٹھیکری کے برابر کنکریاں مارنے کا استحباب	537/3	5	مسجد میں قربانی کی کھال نہ لگنے کے دلائل اور ان کا جائزہ	155/6
6	کنکریاں مارنے کا مستحب وقت	537/3			
7	سات کنکریاں مارنے کا وقت	537/3			
8	کنکریاں مارنے ذبح کرنے سے منڈانے اور طواف کرنے کی ترتیب کا بیان	552-557	24	کینہ	
		3	1	کینہ رکھنے کی ممانعت	132/7
19	کنواں				

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
				گ	
1085/2	گستاخانہ کلام میں تاویل کی گنجائش	4		گالی دینا	1
1006/2	گستاخانہ کلام میں توہین کی نیت کی بحث	5		گالی دینے کی ممانعت	1
656/4	گستاخ کی تعریف	6	164/7	گالی دینے کا حکم اور گالی کا بدلہ لینے کی تفصیل	2
	گمان	7	165/7	گانا	2
	دیکھئے: "13: بدگمانی" صفحہ 63	1		عید کے دن حضرت عائشہ کے سامنے بچیوں کا گانا گانا	1
	گم شدہ چیز	8	671/2	گانے کا شرعی حکم	2
134/2	مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنا	1	672/2	غنا اور آلات موسیقی کے شرعی احکام کی تفصیل	3
135/2	مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنا	2	675/2	احادیث اور آثار سے آلات غنا کی حرمت	4
	گناہ / گناہگار	9	676/2	نکاح اور عید کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت	5
	گناہوں سے ایمان کامل میں کمی اور گناہ کے ارتکاب کے وقت ایمان کامل کا منکھی ہونا	1	686-694	گدھا	3
473/1	سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور اس کے بعد بڑے گناہوں کا بیان	2	2	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	1
543/1	آیا مرتکب کبیرہ کی بغیر عذات کے نجات ہو سکتی ہے یا نہیں؟	3		گروہی رکھنا	4
407/1	معصیت کبیرہ اور اکبر الکیبار کا بیان	4		سزا اور حضر میں گروہی رکھنے کا جواز	1
544/1	سات کبار کو خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ	5	431/4	گڑیا	5
546/1	گناہ کبیرہ اور صغیرہ میں فرق	6		گڑیوں سے کھینے کا شرعی حکم	1
546/1	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تعریفیں	7	832/3	گستاخ رسول	6
547/1	اصرار معصیت اور تکرار معصیت	8	832/1	گستاخان رسول پر شدت کا بیان	1
548/1	گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تحقیق	9		عہد رسالت میں اہانت کرنے والوں کو قتل کرنے کی وجوہات	2
980/1	پانچ نمازوں سے گناہوں کا دھلانا	10	1000/2	اہل کے نزدیک گستاخ رسول کا حکم	3
301/2	ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے	11	1001/2		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
12	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء احناف کا نظریہ	166/5	10	گنبد خضراء	
			1	گنبد خضراء کی زیارت کے لیے سفر کا حکم	763/3
13	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	167/5	2	شیخ ابن تیمیہ کی تکفیر	764/3
			11	گواہی	
14	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	169/5	1	دیکھئے: "27: شہادت" صفحہ 140	
			12	گوہ	
15	گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تحقیق میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	170/5	1	دیکھئے: "4: جانور" صفحہ 86	
			13	گوشت	
16	اصرار سے گناہ صغیرہ کے کبیرہ ہونے کی وجہ	171/5	1	گھوڑے کے گوشت کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	83/6
17	گناہوں سے ہجرت کرنے کے بارے میں احادیث	277/5	2	گھوڑوں کا گوشت کھانا	101-105/6
18	مرتکب کبیرہ پر جنت حرام ہونے کی توجیہات	773/5	3	گوہ کے گوشت کی اباحت	105/6
19	مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ	908/5	4	درآمد شدہ ڈبوں میں بند گوشت کا حکم	124/6
20	گناہ کی تفسیر	92/7	5	ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان	163/6
21	دل میں کھٹکنے والی چیز کے گناہ ہونے کی وضاحت	93/7	6	تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے میں مذاہب فقہاء	168/6
22	اہل معصیت سے میل جول رکھنا	102-104/7	7	قربانی کے گوشت کے احکام	152/6
23	نیکیاں گناہوں کو مٹادیتی ہیں	524/7	14	گھٹی	
24	گناہوں کو دور کرنے والی "حسنات" کی تشریح	527/7	1	بچے کی پیدائش کے وقت اس کو گھٹی دینے کا استحباب	501/6
25	حد کا معنی	527/7	2	کسی عالم اور صالح شخص سے گھٹی دلوانے کا بیان	504/6
26	گناہ صغیرہ اور کبیرہ کی تعریف	527/7			
27	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت	923/7			
28	اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت سے متعلق دیگر احادیث	923/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
18	زرد لباس سے ممانعت کی احادیث کے منسوخ ہونے کا بیان	363/6	38	جھوٹا لباس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت	488/6
19	سبز رنگ کا لباس پہننا	363/6	39	جھوٹا لباس پہننے کی وضاحت	489/6
20	سیاہ رنگ کا لباس پہننا	364/6	40	نبی اکرم ﷺ کے سرخ لباس پہننے کی تحقیق	798/6
21	عمامہ پہننے کا بیان	364/6	3	لذت	
22	سفید رنگ کا لباس پہننا	366/6	1	لذت کے لیے مال خرچ کرنا اسراف نہیں ہے	141/5
23	ٹوپی پہننا	368/6	4	لعان	
24	قیص، شلوار، جبہ اور قبائے پہننے کے متعلق احادیث	372/6	1	لعان کا لغوی و اصطلاحی معنی	1147/3
25	اسلام میں لباس پہننے کی وسعت	374/6	2	لعان کے شرعی معنی میں مذاہب فقہاء	1148/3
26	نیم عریاں اور فساق و فجار کے مخصوص لباس کی ممانعت و کراہت	375/6	3	لعان کی وجہ تسمیہ	1148/3
27	کیا سبز عمامہ دیندار جماعت کا شعار ہے؟	382/6	4	بلا ضرورت سوالات کرنا	1148/3
28	کیا سیاہ عمامہ رافضیوں کا شعار ہے؟	382/6	5	لعان کے بعد تفریق میں مذاہب	1149/3
29	دھاری دار یمنی چادروں کی فضیلت	383/6	6	فقہاء احناف کے نظریہ پر دلائل	1150/3
30	لباس میں انکسار اور موٹے کپڑے پہننے کا بیان	384/6	7	علامہ نووی کے اعتراضات کے جوابات	1150/3
31	ضرورت سے زیادہ لباس بنانے کی کراہت	386/6	8	لعان کی وجہ سے بچہ کے نسب کی نفی میں مذاہب فقہاء	1152/3
32	ٹخنوں سے نیچے تک لباس پہننا	389-394/6	5	لعنت	
33	کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت	395/6	1	مومن کو لعنت کرنے کا شرعی حکم	531/1
34	ایک کپڑے میں صماء اور احتباء کی ممانعت	407/6	2	لعنت کی تحقیق	108/2
35	مردوں کو زعفران سے رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے سے منع کرنا	409/6	3	یزید پر لعنت کرنا کیسا؟	109/2
36	جو عورتیں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راجح سے متجاوز ہوں گی	487/6	4	جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت	205/7
37	ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہونے کی تشریح	488/6	5	زیادہ لعنت کرنے والے سے شہادت کی نفی کی توجیہات	207/7
			6	لعنت کی تعریف اقسام اور لعنت کرنے کی	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
	تحقیق	208/7	11	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ کے	
7	نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے			مصرف میں فقہاء احناف کا نظریہ	224/5
	خلاف دعاء ضرر کرنا اس کے لیے اجراء رحمت		12	امام شافعی کے دلائل کے جوابات	224/5
	بے	209/7	13	لفظ کو صدقہ کرنے کے وجوب کے بارے	
8	غیر مستحق کے لیے آپ ﷺ کی دعا ضرر			میں احادیث	226/5
	کی توجیہ	214/7	14	لفظ کو صدقہ کرنے کے وجوب کے بارے	
6	لقب			میں آثار صحابہ و تابعین	227/5
1	مختلف اقوام کے بادشاہوں کے القاب	507/5	15	حضرت ابی کی حدیث کی وضاحت اور فقہاء	
7	لفظ			احناف کے جوابات کی تفصیل اور تنقیح	230/5
1	لفظ کا لغوی معنی	217/5	16	اونٹ پکڑنے کے متعلق سوال کرنے پر رسول	
2	لفظ کو اٹھانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	217/5		اللہ ﷺ کے ناراض ہونے کی وجہ	231/5
3	لفظ کو اٹھانے کے حکم میں فقہاء احناف کا		17	حجاج کے لفظ کو اٹھانے میں مذاہب فقہاء	
	موقف	217/5		اور ممانعت کی حکمت	232/5
4	لفظ کی اقسام اور ان کے احکام	218/5	8	لکھنا	
5	لفظ کا اعلان کرنے کے مقامات اور طریقہ کار	219/5	1	احادیث لکھنے پر دلیل	712/3
6	لفظ کے اعلان کی مدت میں مذاہب فقہاء	220/5	2	حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا	
7	آج کل کے دور میں لفظ کے اعلان کا طریقہ			حکم	952/7
	کار	221/5	3	علم کی باتوں کو لکھنے کے متعلق فقہاء اور	
8	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ			محدثین کا نظریہ	952/7
	کے مصرف میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	222/5	4	لکھنے کے ثبوت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	953/7
9	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ		5	مذاہب اربعہ کے مفسرین کے نزدیک لکھنے	
	کے مصرف میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	223/5		کا شرعی حکم	954/7
10	اعلان کی مدت پوری ہونے کے بعد لفظ کے		6	لکھنے کے متعلق احادیث اور آثار	956/7
	مصرف میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	224/5	9	لواطت	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	لواطت کے حکم میں مذاہب فقہاء	835/4	14	لیلة القدر میں عبادت کا طریقہ	215/3
10	حضرت لوط <small>عليه السلام</small>		15	ثواب و گناہ میں اضافہ	216/3
1	حضرت لوط <small>عليه السلام</small> کے مضبوط ستون کی پناہ		16	فرشتوں کا سلام	217/3
	چاہنے کی توجیہ	635/1			
11	لونڈی		1	ماتم	
1	کیا بغیر نکاح کے لونڈیوں سے مباشرت کرنا قابل اعتراض ہے؟	53/4	1	ماتم کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل اور ان کی تاریخ عہد بہ عہد	490/1
2	کیا موجودہ دور میں بھی جنگی قیدیوں کو لونڈی اور غلام بنانا جائز ہے؟	335/5	2	مروجہ ماتم کی حرمت پر قرآن مجید سے استدلال	496/1
12	لیلة القدر		3	مروجہ ماتم کی حرمت پر احادیث سے استدلال	498/1
1	شب قدر میں قیام کی تاکید اور ستائیسویں شب میں شب قدر کا تحقق	509/2	4	مروجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی تفاسیر سے استدلال	500/1
2	شب قدر کی فضیلت اور اس کے وقوع کا بیان	196/3	5	مروجہ ماتم کی حرمت پر نوح البلاغہ سے استدلال	502/1
3	لیلة القدر کا لغوی و عرفی معنی	203/3	6	مروجہ ماتم کی حرمت پر علماء شیعہ کی احادیث سے استدلال	503/1
4	لیلة القدر کے فضائل	204/3	7	مروجہ ماتم کی حرمت پر بلا باقر مجلسی کی نقل کردہ روایات سے استدلال	505/1
5	فرشتوں کو زمین پر نازل کرنے کی حکمتیں	206/3	8	ماتم حسین کے استثناء کا جواب	520/1
6	کم عبادت پر زیادہ اجر کیوں ہے؟	208/3	9	ماتم کی ابتداء کرنے والے قاتلین حسین تھے	521/1
7	ماہ رمضان اور لیلة القدر	208/3	2	مال	
8	لیلة القدر میں مذاہب	209/3	1	غیر کے مال پر دعویٰ کرنے کا حکم	485/1
9	ستائیسویں شب پر قرآن	210/3	2	غیر کا مال ناحق چھیننے والے کا خون مباح ہے اور اگر وہ اس لڑائی کے دوران قتل ہو جائے تو دوزخی ہے اور اگر صاحب حق قتل	
10	شب قدر کو مخفی رکھنے کی حکمتیں	211/3			
11	علم رسالت اور شب قدر	211/3			
12	اختلاف مطالع اور شب قدر	211/3			
13	قطبین میں روزے اور شب قدر	214/3			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
328/5	مغفیل کی شرائط	10	606/1	ہو جائے تو وہ شہید ہے	
330/5	مغفیل میں فقہاء احناف کا نظریہ	11	866/1	مال حرام سے استبراء کا طریقہ	3
347/5	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق	12	938/2	مال حرام سے صدقہ کا حکم	4
360/5	جنگ بدر میں حضرت معاذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو سلب کے ساتھ خاص کرنے کا سبب	13	703/4	مال کی حرمت کا بیان	5
371/5	مال غنیمت کو کفار کی ملکیت سے نکال کر مسلمانوں کو دینے کی وجہ	14	696/5	کم عقل والے بالغ شخص کو مال میں تصرف کرنے سے روکنے کے بارے میں مذاہب فقہاء	6
372/5	مال غنیمت اور مال فی کفر	15	776/5	ناجائز مال کے ذمہ سے بری ہونے کا طریقہ	7
462/5	مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ	16	236/6	اس حدیث کی تحقیق کہ حرام چیز میں شفاء نہیں ہے	8
463/5	گھوڑے کے دو حصہ دینے پر جمہور فقہاء کی احادیث	17		مال حرام	3
463/5	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابوحنیفہ کی احادیث	18		دیکھئے: "2: مال" صفحہ 196	1
464-465 5	گھوڑے کا ایک حصہ دینے پر امام ابوحنیفہ کے عقلی دلائل	19	574/1	مال غنیمت میں خیانت کرنے کی ممانعت	1
466/5	مال غنیمت کے مباح ہونے کا بیان	20	281/5	مال غنیمت	2
692/5	جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مال غنیمت میں باقاعدہ حصہ دینے کی ممانعت اور کچھ عطیہ دینے کا حکم	21	314/5	مال غنیمت حلال ہونے کی اس امت کے ساتھ خصوصیت	3
696/5	جہاد میں شریک ہونے والے غلام اور عورت کو مال غنیمت سے حصہ دینے میں مذاہب فقہاء	22	324/5	مال غنیمت کا بیان	4
774/5	مال غنیمت میں خیانت کرنے پر عذاب کی وعید	23	330/5	مال غنیمت کا لغوی معنی اور شرعی تفسیر	5
			345/5	مال غنیمت کی تقسیم	6
			322/5	اس امت کے لیے مال غنیمت حلال ہونے کی تحقیق	7
			327/5	فطن کا لغوی و اصطلاحی معنی	8
			327/5	مغفیل میں مذاہب فقہاء	9

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
24	مال غنیمت میں خیانت کرنے والے دنیوی اور اخروی احکام	775/5	9	متعہ	
5	مال فی		1	حرمت متعہ کا بیان	785/3
1	مال فی	281/5	2	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متعہ پر استدلال	793/3
2	فی کا حکم	361/5	3	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متعہ کی فضیلت	794/3
3	فی کا لغوی معنی اور شرعی تفسیر	370/5	4	فقہ جعفریہ کی روشنی میں متعہ کے احکام	795/3
4	مال فی کو کفار کی ملکیت سے نکال کر مسلمانوں کو دینے کی وجہ		5	علامہ نووی شافعی کا متعہ پر تبصرہ	797/3
5	مال غنیمت اور مال فی کا فرق	371/5	6	علامہ دشتانی مالکی کا متعہ پر تبصرہ	798/3
6	قرآن مجید سے اموال فی کے وقف ہونے پر دلائل	372/5	7	علامہ ابن قدامہ حنبلی کا متعہ پر تبصرہ	798/3
7	احادیث آثار صحابہ اور اقوال تابعین سے اموال فی کے وقف ہونے پر دلائل	373/5	8	علامہ سرحسی حنفی کا متعہ پر تبصرہ	799/3
8	اموال فی کے متعلق امام ابو عبیدہ کا نظریہ		9	متعہ کے عدم جواز اور بطلان پر امام مالک کی تصریح	800/3
9	مسلمانوں کی مقبوضہ اراضی مطلقاً فی ہیں خواہ ان پر جنگ سے قبضہ ہوا ہو یا صلح سے	374/5	10	حرمت متعہ پر قرآن مجید سے استدلال	801/3
6	مال	384/5	11	احادیث سے حرمت متعہ پر استدلال	802/3
1	دیکھئے: "3: والدین" صفحہ 233		12	شیعہ حضرات کی احادیث سے حرمت متعہ پر استدلال	804/3
7	ماتعین زکوٰۃ	385/5	10	متقی	
1	دیکھئے: "4: زکوٰۃ" صفحہ 125		1	دیکھئے: "7: پرہیزگار" صفحہ 74	
8	مباحثہ		11	مثال	
1	حضرت آدم <small>عليه السلام</small> اور حضرت موسیٰ <small>عليه السلام</small> کا مباحثہ		1	دیکھئے: "82: امثلہ" صفحہ 58	
2	جنت اور دوزخ کا مباحثہ	273/7	12	مجا	
		679/7	1	دیکھئے: "25: جہاد" صفحہ 91	
			13	مجلس	
			1	ارباب فضیلت کو مجالس میں مقدم رکھنے کا بیان	1233/1

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
188/3	شیخ رشید احمد گنگوہی کا نظریہ	14		مجلس میں جہاں گنجائش ہو وہاں بیٹھے ورنہ	2
188/3	نواب بھوپالی کا نظریہ	15	542/6	پچھے بیٹھ جائے	
188/3	محفل میلاد ﷺ کی ابتدا	16	544/6	علم اور ذکر کی مجلس میں بیٹھنے کے آداب و احکام	3
190/3	آخری گزارش	17		اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور	4
	محبت	15	545/6	پھر آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے	
135/7	اللہ کے لیے محبت کی فضیلت	1		محافل میلاد ﷺ	14
	مومنین کی ایک دوسرے کی ساتھ محبت اور	2	169/3	محافل میلاد کی شرعی حیثیت	1
163/7	اتحاد			میلاد النبی ﷺ کے جواز اور امتحان پر	2
	جو شخص جس کے ساتھ محبت رکھے گا اسی کے	3	171/3	دلائل	
254/7	ساتھ ہوگا		176/3	علامہ سیوطی کے دلائل	3
	محبت الہی	16	177/3	علامہ ابن الحاج کے دلائل	4
	اللہ اور اس کے رسول کے سب سے زیادہ	1		علامہ ابن الحاج کے شبہات اور ان کے	5
424/1	محبوب ہونے کی وجہ		178/3	جوابات	
135/7	اللہ سے محبت کرنے کا بیان	2		ماہ ربیع الاول سوموار کے دن میں آپ	6
	اللہ سے محبت کرنے کے متعلق متکلمین اور	3	181/3	ﷺ کی ولادت کی وجہ	
136/7	صوفیاء کے نظریات اور علامہ غلام رسول			علامہ ابن الحاج کی عبارات پر علامہ یوسف	7
	سعیدی صاحب کی تحقیق		182/3	صالحی کا تبصرہ	
	جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرتا ہے تو	4	182/3	علامہ طبری کے دلائل	8
	جبرائیل علیہ السلام کو اس سے محبت کا حکم دیتا		183/3	علامہ ابن عابدین شامی کا نظریہ	9
	ہے پھر آسمان اور زمین والے اس سے		184/3	علامہ علی قاری کا نظریہ	10
252/7	محبت کرتے ہیں			محفل میلاد کے انتخاب پر علامہ علی قاری کے	11
	محبت رسول ﷺ	17	184/3	دلائل	
	اللہ اور اس کے رسول کے سب سے زیادہ	1	186/3	حاجی امجد اللہ مہاجر کی کا نظریہ	12
424/1	محبوب ہونے کی وجہ		187/3	اعلیٰ حضرت ماسئل بریلوی کا نظریہ	13

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	اپنے والد اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کا وجوب	425/1	3	رسول اللہ ﷺ سے سوالات کو منع کرنے کی وجوہات	337/1
3	رسول اللہ ﷺ کی محبت کا وجوب	426/1	4	ہمارے نبی سیدنا محمد ﷺ کی رسالت کے عموم پر ایمان لانے کا وجوب اور آپ کی ملت سے تمام ملتوں کے منسوخ ہونے کا بیان	636/1
4	رسول اللہ ﷺ کی محبت کے ساتھ مکلف کرنے کی توجیہ	426/1	5	بعثت سے پہلے آپ ﷺ کی عبادت کی تحقیق	657/1
5	رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہونے کی وجوہات	426/1	6	نبی ﷺ کے فرشتہ کو پہچاننے کی تحقیق	658/1
6	رسول اللہ ﷺ کی تعظیم اور محبت کے چند مظاہرے	431/1	7	اعلان نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے نبوت سے متصف ہونے کی تحقیق	667/1
7	رسول اللہ ﷺ سے محبت کی علامات	433-451 1	8	حضرت زینب بنت جحش سے حضور اکرم ﷺ کے نکاح کا بیان	778/1
18	محرم		9	رسول اللہ ﷺ کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وجاہت	825/1
1	محرم کی تعریف	540/6	10	رسول اللہ ﷺ کے فضلات کی طہارت کا بیان	972/1
19	محرم		11	برزخ اور دنیا سے رسول اللہ ﷺ کا بیک وقت رابطہ	989/1
1	دیکھئے: "25: احرام" صفحہ 45		12	رسول اللہ ﷺ کے اذان دینے کی تحقیق	1071/1
20	محرم الحرام		13	رسول اللہ ﷺ کا بیمار ہونا آپ کے شافی الامراض ہونے کے منافی نہیں ہے	1206/1
1	محرم کے روزوں کی فضیلت	192/3	14	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں رسول اللہ ﷺ کا نماز پڑھنا	1208-1213 1
21	محسن		15	رسول اللہ ﷺ کی صفت بصارت کے دائمی ہونے کا بیان	1220/1
1	دیکھئے: "27: احصار/ احسان" صفحہ 46				
22	محمد بن ابوبکر				
1	محمد بن ابوبکر کے قتل کی تفصیل	772/5			
23	سیدنا حضرت محمد عربی ﷺ				
1	رسول اللہ ﷺ کو علوم خمسہ حاصل ہونے کے متعلق علمائے اسلام کی تصریحات	324/1			
2	رسول اللہ ﷺ کا قیامت کی علامت کو بیان فرمانے اور سن کر بیان نہ فرمانے کا سبب	329/1			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
90/3	انتفاع نظیر	36	112/2	حضرت زینب بنت رسول ﷺ	16
151/3	رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں نبی اکرم ﷺ کے روزوں کا بیان اور استحباب	37	112/2	حضور اکرم ﷺ کی صاحبزادیاں	17
168/3	نبی اکرم ﷺ سے سوال کا طریقہ	38	123/2	عظمت مصطفیٰ ﷺ	18
259/3	منصب رسالت	39	124/2	علوم نبوت	19
260/3	رسول اللہ ﷺ کی تشریحی حیثیت	40	144/2	خصائص مصطفیٰ ﷺ	20
546/3	رسول اللہ ﷺ کے موئے مبارک کی تعظیم و تکریم	41	144/2	بشریت	21
547/3	رسول اکرم ﷺ کے موئے مبارک سے تبرک کے ثبوت میں فقہاء اسلام کی عبادات	42	146/2	مٹھلیت	22
547/3	موئے مبارک اور فضلات شریفہ کی طہارت	43	147/2	حضور اکرم ﷺ کا نسیان	23
551/3	فضلات شریفہ کی طہارت پر دلائل	44	265/2	آپ ﷺ کی امت پر شفقت اور رعایت	24
838/3	رسول اللہ ﷺ کو اپنا نفس ہبہ کرنے والی عورت کی تعیین	45	266/2	منصب رسالت اور تشریح احکام	25
579/4	حضور اکرم ﷺ کا خود سواریاں دے کر بان کی اللہ کی طرف نسبت کرنے کی توجیہات	46	341/2	قلب رسالت کے بیدار رہنے کی تحقیق	26
100/5	قرآن مجید کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کا قول الخلق ہونا	47	494/2	کرم رسالت ﷺ	27
102/5	احادیث کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کا اول الخلق ہونا	48	650/2	اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کا ضمیر واحد سے ذکر	28
104/5	رسول اللہ ﷺ کے اول الخلق ہونے کے بارے میں علماء کے نظریات اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا موقف	49	739/2	کمالات رسالت ﷺ	29
514/5	کیا نبی ﷺ نے کوئی شعر کہا ہے؟	50	999/2	علاق رسول ﷺ	30
			999/2	کرم رسول ﷺ کے انداز	31
			1010/2	رسول اللہ ﷺ اور آپ کی آل پر زکوٰۃ دینے میں مذاہب	32
			1015/2	رسول اللہ ﷺ ہونا شہم اور بنو عبدالمطلب کے لیے بڑیوں کا جواز	33
			89/3	حضور ﷺ کے صوم وصال پر ایک اشکال کا جواب	34
			89/3	حضور ﷺ کی مثل کی تحقیق	35

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
51	نبی ﷺ نے عبدالمطلب کی طرف اپنی نسبت کیوں کی تھی؟	514/5	65	اعلان نبوت سے پہلے آپ کو ایک پتھر کے سلام کرنے کا بیان	670/6
52	دعوتِ اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب	500/5	66	ہمارے نبی ﷺ کے افضل المخلوق ہونے کا بیان	679/6
53	دعوتِ اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط	506/5	67	نبی ﷺ کی سیادت کے بیان میں روز قیامت کی قید کی وجہ	680/6
54	کیا رسول اللہ ﷺ کا لکھنا اور پڑھنا آپ کے امی ہونے کے خلاف ہے؟	533/5	68	آپ ﷺ کی امت میں تمام انبیاء کے تقدیر اور حکم دخول کی وجہ سے آپ کی افضلیت	680/6
55	امی کے معنی کی تحقیق وغیرہ	534-544 5	69	رحمۃ للعالمین ﷺ ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	681/6
56	مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جو تکالیف پہنچیں	556/5	70	تمام اوصاف انبیاء کے جامع ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	681/6
57	رسول اللہ ﷺ کے غزوات کی تعداد	698/5	71	آپ ﷺ کے ذکر کی رفعت کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	683/6
58	رسول اللہ ﷺ کے غزوات کا تاریخ وار بیان	701/5	72	آپ ﷺ کی رسالت کے عموم اور شمول کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	683/6
59	حضرت ام حرام کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟	931/5	73	آپ کے دین کے ناسخ الا دیان ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	683/6
60	رسول اللہ ﷺ کا معجزہ اور خلقِ عظیم	264/6	74	خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے آپ کی افضلیت	683/6
61	کثرت فتوحات اور مال غنیمت کی بہتات کے باوجود رسول اللہ ﷺ کی زاہدانہ زندگی	297/6	75	مقام محمود پر فائز ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	684/6
62	نبی ﷺ سے بیداری میں ملاقات کی توجیہات	664/6	76	اللہ کی رضا جوئی کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	684/6
63	بیداری میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کے متعلق علماء اسلام کی تصریحات	666/6			
64	نبی ﷺ کے نسب کی افضلیت	670/6			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
801-804 6	نبی ﷺ کے خطاب لگانے کے متعلق علماء کے نظریات	91	685/6	کثرت معجزات کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	77
804/6	نبی ﷺ کی مہربوت کا بیان	92	686/6	دنیا میں اعلان مغفرت ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	78
806-810 6	رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان	93	698/6	خالق اور خلق کے محبوب ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کی افضلیت	79
811/6	نبی ﷺ کے آوازیں سننے اور روشنی دیکھنے کا بیان	94	703/6	انبیاء سابقین علیہم السلام کے معجزات پر نبی ﷺ کے معجزات کی افضلیت	80
811/6	رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارکہ	95	812/6	جس حدیث میں آپ ﷺ نے دوسرے انبیاء پر فضیلت دینے سے منع کیا ہے اس کے جوابات	81
812/6	رسول اللہ ﷺ کے اسم مبارک "محمد" کی تشریح	96	815/6	جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی ﷺ کو مبعوث کیا گیا ہے اس کی مثال	82
815/6	رسول اللہ ﷺ کے اسم مبارک "احمد" کی تشریح	97	717/6	رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت پر شفقت	83
815/6	اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے	98	718/6	رسول اللہ ﷺ کے بدن مبارک کی ملامت اور خوشبو	84
816/6	نبی ﷺ کے صفات اور کمروہات سے مجتنب ہونے کا بیان	99	780/6	نبی ﷺ کے جسم مبارک کی خوشبو	85
825/6	آپ ﷺ کو جنت اور دوزخ حقیقتاً دکھانے اور ان کی تصویر دکھانے کے الگ الگ محل	100	781/6	نبی ﷺ کے فضلات کی طہارت	86
636/7	نبی ﷺ کے افضل الرسل ہونے پر ایک دلیل	101	781-788 6	نبی ﷺ کے بال آپ ﷺ کی صفات اور آپ ﷺ کے حلیہ کا بیان	87
659/7	امت پر نبی ﷺ کی شفقت کا بیان	102	795/6	نبی ﷺ کے بالوں کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	88
796/7	تین چیزوں میں سے ایک چیز کا سوال کرنے سے آپ ﷺ کو کیوں روک دیا گیا؟	103	797/6	نبی ﷺ کے سرخ لباس پہننے کی تحقیق	89
991/7	رسول اللہ ﷺ کو مدینہ منورہ میں ٹھہرانے کی تفصیل	104	798/6	نبی ﷺ کے سفید بالوں کا ذکر	90
			799/6		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
105	رسول اللہ ﷺ کی ہجرت	987/7	1	دیکھیے: "45: استمداد" صفحہ 49	
106	رسول اللہ ﷺ کو دوسرے شخص کی بکریوں کا دودھ پلانے کی توجیہ	990/7	31	مدعی علیہ	
107	حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ کو سونے کے لنگن پہننے کی نوید	990/7	1	مدعی علیہ پر قسم کا جواب	72/5
24	محمد بن عبد الوہاب نجدی		2	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم میں مدعی اور مدعی علیہ کے درمیان اختلاط ضروری ہے یا نہیں؟	73/5
1	شیخ محمد بن عبد الوہاب نجدی کی تکفیر مسلمین کا رد		3	مدعی علیہ پر قسم کے لزوم کی حکمت	73/5
25	مخالفین اسلام	633/7	4	مدعی علیہ کی تعریف	74/5
1	دیکھیے: "11: کافر/کفر" صفحہ 185		5	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے میں مذاہب فقہاء	78/5
26	مخنت		6	مدعی علیہ کے انکار کے بعد مدعی پر قسم لوٹانے میں فقہاء احناف کا نظریہ	78/5
1.	مخنت کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا		32	مدینہ منورہ	
2	مخنت کی اقسام	546/6	1	مدینہ منورہ کی فضیلت اور حرم مدینہ کی حدود کا بیان	715/3
27	مدارات	547/6	2	مدینہ منورہ کے حرم ہونے میں مذاہب	726/3
1	مدارات کا لغوی معنی	917/7	3	اہل مدینہ کی شفاعت	728/3
28	مداہنت		4	اہل مدینہ کو ایذا دینے والوں پر لعنت	728/3
1	مداہنت کی تحقیق	915/7	5	مکہ اور مدینہ میں افضل کون ہے؟	729/3
2	مداہنت کا لغوی معنی	916/7	6	مدینہ منورہ کی تکالیف پر صبر کا بیان	730/3
29	مدد کرنا		7	حرمین طہیین میں اقامت گزین ہونے کا حکم	731/3
1	غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت	905/5	8	طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کے محفوظ رہنے کا بیان	732/3
2	بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم	161/7	9	خصیبت چیزوں کو مدینہ سے نکال دینا اور مدینہ کا طیبہ ہونا	732/3
30	مدد حاصل کرنا				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
661/4	آثار			کیا مدینہ میں بد عقیدہ لوگوں کا رہنا اس کے	10
662/4	قتل مرتد کا قرآن مجید سے ثبوت	8	734/3	بھٹی ہونے کے معنی ہے؟	
	قتل مرتد کے ثبوت میں احادیث آثار	9	735/3	کدہ افضل ہے یا مدینہ؟	11
663/4	صحابہ اور اقوال تابعین		738/3	مدینہ کو شرب کہنے کی ممانعت	12
	کیا مرتد کو قتل کرنا آزادی فکر کے خلاف	10	738/3	اہل مدینہ کو ایذا پہنچانے پر وعید	13
665/4	ہے؟			فتوحات کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں رہنے	14
766/5	مرتد کے احکام	11	740/3	کی ترغیب	
	مردار	35		رسول اکرم ﷺ کا یہ خبر دینا کہ لوگ مدینہ	15
324/4	مردار کی بیع کا حرام ہونا	1	741/3	کو خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے	
	آیا مردار کا صرف گوشت حرام ہے یا اس	2		حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قیام مدینہ کے سلسلہ	16
326/4	کے تمام اجزاء؟		759/6	میں احادیث کے تعارض کا جواب	
	کیا مردہ انسان کے اجزاء سے فائدہ اٹھانا	3		مذی	33
327/4	جائز ہے؟		1000/1	مذی کا حکم	1
	مرض	36		مرتد	34
	دیکھیے: "44: بیماری" صفحہ 72	1		حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں مرتدین کا	1
	مرگی	37	378/1	بیان	
644/7	صرع (مرگی) کے معنی کا بیان	1	655/4	مرتد کا لغوی و اصطلاحی معنی	2
	مزارات شرعی	38	657/4	ارتداد کی شرائط	3
814/2	مزارات پر گنبد بنانے کا شرعی حکم	1	657/4	مرتد کے حکم میں فقہاء اسلام کے مذاہب	4
816/2	مزارات پر چادر چڑھانے کا شرعی حکم	2		مرتد کو علی الفور قتل کرنے پر فقہاء احناف	5
	مزدلفہ	39	659/4	کے دلائل	
512/3	مزدلفہ میں نماز مغرب پڑھنے کا طریقہ	1		مرتدہ عورت کو قتل نہ کرنے پر فقہاء احناف	6
	احناف کے نزدیک مزدلفہ میں جمع بین	2	660/4	کے دلائل	
512/3	اصولائین کا طریقہ			مرتدہ کو قتل نہ کرنے کے متعلق احادیث اور	7

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھنا	514/3	3	عورت کو معاشق اور تہذیب کی سرگرمیوں	
4	مزدلفہ میں جمع بین الصلوٰتین کے حکم میں		4	میں شریک رکھنا مساوات کے خلاف ہے	854/3
	مذہب ائمہ	520/3	4	سوشلزم کی طبقاتی مساوات	101/4
5	مزدلفہ میں سنتیں پڑھنے میں مذاہب	521/3	5	اسلام کی اصولی مساوات	102/4
6	یوم نحر کو مزدلفہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنا	521/3	42	مسجد	
7	مزدلفہ میں صبح کی نماز کے وقت کی تحقیق	522/3	1	جب مسجد پیشاب یا دیگر نجاستوں سے ملوث	
8	احناف کی تائید	522/3		ہو جائے تو اس کے دھونے کا وجوب اور	
9	علامہ نووی کا تسامح	522/3		طہارت کے لیے پانی سے دھونے کا کافی	
10	مزدلفہ کے قیام میں امام شافعی اور دوسرے			ہونا	962/1
	فقہاء کے نظریات	527/3	2	مساجد میں دنیاوی کاموں اور سونے کا حکم	963/1
11	مزدلفہ کے قیام میں امام احمد بن حنبل کا نظریہ	527/3	3	جب فتنہ کا خوف نہ ہو تو عورتوں کے مساجد	
12	قیام مزدلفہ کی مدت میں امام احمد کا نظریہ	528/3		میں جانے کا جواز بشرطیکہ وہ خوشبو نہ لگائیں	1234/1
13	قیام مزدلفہ میں امام مالک کا نظریہ	528/3	4	مساجد میں عورتوں کے جانے کی ممانعت	
14	قیام مزدلفہ میں احناف کا نظریہ	528/3		کے دلائل	1237/1
15	امام شافعی کا مذہب بیان کرنے میں بعض		5	مسجد کی تعریف	31/2
	مصنفین کا تسامح	529/3	6	مسجد کی فضیلت	31/2
40	مساقات		7	غیر مسلموں کا مسجد بنانا	32/2
1	مزارعت اور مساقات میں مذاہب فقہاء	263/4	8	تمام روئے زمین کے مسجد ہونے کی وضاحت	38/2
2	مساقات اور مزارعت کے جواز پر دلائل	263/4	9	مساجد بنانے کی ذمہ داری	64/2
3	کیا تعیین مدت کے بغیر مساقات صحیح ہے؟	264/4	10	مسجد کے لیے پھلدار درختوں کو کاٹنا	64/2
4	مال جمع کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے	264/4	11	قبور مسلمین پر مسجد بنانا	66/2
41	مساوات		12	مسجد بنانے کی فضیلت وترغیب	88/2
1	مساوات سے بے پردگی پر استدلال	854/3	13	مسجد میں تھوکنے کی ممانعت	119/2
2	مرد اور عورت میں مساوات کا دائرہ	854/3	14	مسجد کی صفائی	124/2

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
761/3	نمازوں کی تلائی ہو جاتی ہے؟		129-133	لہسن یا کوئی اور بدبودار چیز لٹھا کر مسجد میں	15
	آخر المساجد (مسجد نبوی) پر قادیانیوں کے	34	2	جانے کی ممانعت	
762/3	اشکال کا جواب		134/2	مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنے کی ممانعت	16
	تین مسجدوں (مسجد حرام، اقصیٰ اور نبوی) کی	35	135/2	مسجد میں گم شدہ اشیاء کا اعلان کرنا	17
762/3	فضیلت		135/2	مسجد میں سوال کا حکم	18
<u>767-768</u> 3	کس مسجد کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟	36	301/2	قریب والی مسجد کا حق	19
768/3	مسجد قبا کی فضیلت اور اس کی زیارت کا بیان	37	302/2	مسجد کی فضیلت	20
770/3	مسجد قبا اور اس کے فضائل	38	422/2	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	21
771/3	ہفتہ کے دن مسجد قبا جانے کی خصوصیت	39	822/2	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا شرعی حکم	22
	مسجد میں سوال کرنے اور مسائل کو دینے کی	40	942/2	مسجد میں چندہ کرنا	23
136/5	تحقیق		1026/2	مسجد میں نماز جنازہ کے متعلق ضمیر	24
<u>671-677</u> 5	تین مساجد میں عورتوں کے جانے کی بحث	41	296/2	مسجد میں دور سے آنے کی فضیلت	25
868/7	مسجد بنانے کی فضیلت	42	672/3	تین مسجدوں کے علاوہ رخت ستر باندھنا	26
869/7	مسجد کی فضیلت کے متعلق احادیث	43	<u>679-683</u>	کافر کے مسجد میں داخل ہونے کے بارے	27
871/7	مسجد تعمیر کرنے کے متعلق احادیث	44	3	میں مذاہب اربعہ کے نظریات	
872/7	مسجد کو مزین کرنے کا شرعی حکم	45	683/3	بموقف احناف پر احادیث سے دلائل	28
	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء شافعیہ	46	684/3	امر ملامت کی دلیل کے جوابات	29
875/7	کا نظریہ			مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی	30
	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء مالکیہ	47	754/3	فضیلت	
876/7	کا نظریہ			مسجد نبوی میں نمازوں کا اجر زیادہ ہے یا	31
	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء حنبلیہ	48	757/3	مسجد حرام میں	
877/7	کا نظریہ			کیا مسجد نبوی کے توسیع شدہ حصہ میں بھی	32
	مسجد میں کافر کے دخول کے متعلق علماء احناف	49	761/3	نواب زیادہ ہوتا ہے؟	
878/7	کا نظریہ			کیا مسجد نبوی میں نواب کے اصناف سے قضا	33

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
43	مسح		11	مسلمانوں کے خون کی اباحت کے تین اسباب	698/4
1	موزوں پر مسح	943/1	12	کیا مسلمانوں کو قتل کرنے کے اسباب تین سے زیادہ ہیں؟	699/4
2	موزوں پر مسح کے جواز کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب	948/1	13	مشرکین سے محاصرہ اٹھانے کے لیے مسلمان ان سے اللہ کی طرف سے معاہدہ کیوں نہ کریں	282/5
3	عمامہ پر مسح کے جواز کے متعلق فقہاء اسلام کے مذاہب	950/1	14	آخر دور رسالت تک مسلمانوں کی تنگی اور	427/5
4	موزوں پر مسح کی مدت	951/1	15	عسرت پر کتب شیعہ سے شواہد	427/5
5	موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان	952/1	16	فتنہ کے وقت مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنے کا حکم	807/5
6	موزے پہننے کے وقت طہارت کاملہ کی شرط میں فقہاء کا اختلاف	952/1	17	مسلمانوں کی جماعت میں تفریق کرنے والے کا حکم	813/5
7	موزوں پر مسح کرنے کی شرائط	953/1	18	مسلمان پر ظلم کرنے اس کو رسوا کرنے اور اس کو حقیر جاننے کی حرمت	128/7
44	مسلمان		19	مومنین کی ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اتحاد	163/7
1	مسلمان کی تعریف	269/1	20	مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	628/7
2	مسلمانوں کے درمیان حسن معاشرت کا بیان	471/1	45	کھجور کے درخت کے ساتھ مومن کی مشابہت کی وجوہات اور دیگر مسائل	629/7
3	مسلمان کو کافر کہنے والے کا حکم	480/1	1	مسلم بن عقبہ	
4	مسلمان کو کافر کہنے والے کی تکفیر کی توجیہات	481/1	2	مسلم بن عقبہ صحابی نہیں تھا	613/3
5	مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس سے قتال کرنا کفر ہے	487/1	46	مسلم بن عقبہ کی عبرت ناک موت	613/3
6	مسلمان سے قتال پر کفر کے اطلاق کی توجیہ	488/1		مسواک	
7	مسلمانوں سے دوستی رکھنا	837/1	1	مسواک کا بیان	909/1
8	مسلمانوں کے بعض گروہوں کا بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں دخول	839/1	2	مسواک کا لغوی و شرعی معنی	911/1
9	مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل	1056/1			
10	مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب	697/4			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
490/2	انك لعلى خلق عظیم کی تشریح	5	911/1	سواک کے متعلق احکام شرعیہ	3
87/2	خلیل	6		منجن اور ٹوتھ پیسٹ وغیرہ سے وابت صاف کرنا بھی سواک کے حکم میں ہے	4
527/2	رب	7	913/1	سواک کے متعلق مذاہب فقہاء	5
783/3	تبتل	8	934/1	مشابہت	47
206/4	تابیر	9		حدیث من تشبه بقوم فهو منهم کی تخریج	1
198/4	عرا یا	10	375/6	کفار اور فساق کی مشابہت کے سلسلے میں مختلف علماء کی تحقیق	2
521/4	أَهْجَرَ	11	376-380	لباس میں مشابہت کی وجہ سے صرف ظاہری اور دنیاوی حکم لاگو ہوگا	3
563/5	سلی	12	6	بدعتیہ کی بدعات اور بد اعمالیوں میں مشابہت کی وجہ سے کفر گمراہی اور حرمت کا حکم لاگو ہوگا	4
700/5	غزوہ	13	383/6	مشتبہ اشیاء	48
700/5	سریہ	14		حلال لینا اور مشتبہ چیزوں کو ترک کر دینا	1
169/6	فرع	15	383/6	امور مشتبہ کی تشریح میں علماء کے اقوال	2
169/6	عتیرہ	16		مشرک	49
627/6	عبد، امتہ، مولیٰ، سید	17	383/6	دیکھئے: "اہل مشرک" صفحہ 137	1
628/6	رب	18		مشکل الفاظ کے معانی	50
895/6	خلت، محبت	19		مخلوف	1
1210/6	قرن	20	409/4	نورانی ارادہ	2
749/7	فتن	21	411/4	حلہ	3
750/7	اشراط ساعت	22		کان خلقہ القرآن کی تشریح	4
932/7	نور	23			
	مصافحہ	51			
	دیکھئے: "29: سلام کرنا" صفحہ 134	1	465/1		
	مصر	52	780/1		
1237/6	اہل مصر کے متعلق نبی ﷺ کی وصیت	1	1329/1		
	مصیبت	53	489/2		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
1	مومن کو غم پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان	149/7	4	رسول اللہ ﷺ کے چار معجزات کا بیان	608/5
2	مصائب پر اجر ملنے کی تحقیق	153/7	5	رسول اللہ ﷺ کا معجزہ	264/6
54	حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ		6	تکثیر طعام کے معجزات	299/6
1	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی تاریخ کی تحقیق	474/3	7	نبی اللہ ﷺ کے معجزات	706/6
2	بیچ صرف میں حضرت امیر معاویہ کا نظریہ	402/4	8	معجزہ کی تعریف	710/6
3	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی بحث	805/5	9	رسول اللہ ﷺ کے معجزہ سے کم چیز زیادہ ہوتی، معدوم چیز موجود کیوں نہیں ہوتی؟	711/6
4	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل میں احادیث	215/7	58	معدنیات	
5	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی مختصر سوانح	217/7	1	رکاز سے دقینہ مراد ہے یا معدن؟	884/4
6	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر علامہ عینی کے اعتراض کا جواب	791/7	2	معدنیات کی اقسام اور ان اقسام کے احکام	887/4
7	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	792/7	3	معدنیات میں نصاب اور سال گزرنے کے شرط کی تحقیق	887/4
55	معبد		4	جس جگہ معدنیات پائے گئے اس جگہ کے اعتبار سے معدنیات کے احکام	888/4
1	دارالسلام میں غیر اسلامی معابد کے احکام	899/7	5	معدنیات کو حاصل کرنے والے کے اعتبار سے معدنیات کے احکام	888/4
56	معتزلہ		6	معدنیات کا مصرف اور زمین کے اعتبار سے معدنیات کا حکم	889/4
1	خوارج اور معتزلہ	1010/2	7	اگر آج کل کسی کی زمین سے قدرتی گیس یا تیل نکل آئے تو ادائیگی ٹیکس کی کیا صورت ہوگی	889/4
57	معجزہ		59	معراج النبی ﷺ	
1	معجزہ کی تعریف اور فرق عادات کی اقسام	638/1	1	رسول اللہ ﷺ کی معراج کا بیان	671/1
2	تھوڑے طعام کو زیادہ کرنا معجزہ ہے اور اگر طعام ابتداء معدوم ہو تو اس کا موجود کرنا معجزہ کیوں نہیں ہے؟	246/5	2	معراج کا لغوی و اصطلاحی معنی	686/1
3	معجزات کے ثبوت کے طریقے	247/5			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
3	شب معراج اللہ تعالیٰ کو دیکھنے میں علماء امت کا بیان	687/1	707/1	شافعیہ کا نظریہ	
4	سورہ بنی اسرائیل میں معراج کا ذکر اور اس کے فوائد و نکات	688/1	711/1	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء احناف کا نظریہ	18
5	لفظ سبحان کے اسرار	689/1	714/1	واقعہ معراج کی تاریخ	19
6	لفظ عبودہ کے اسرار	690/1	715/1	واقعہ معراج کے ابتداء کی جگہ	20
7	لفظ اسری کے اسرار	692/1	715/1	معراج کی احادیث میں تعارض کی توجیہ	21
8	معراج کے متعلق سورہ وانجم کی آیات	692/1		کتب احادیث کے مختلف اقتباسات سے	22
9	والنجم اذا هوی کے اسرار	693/1	716/1	واقعہ معراج کا مربوط بیان	
10	ثم دلی فتدی کے اسرار	694/1	733/1	رات میں معراج کرانے کے اسرار	23
11	فکان قاب قوسین کے اسرار	696/1		معراج کی ابتداء کی جگہ کے متعلق مختلف روایات میں تطبیق	24
12	حضرت جبرائیل <small>علیہ السلام</small> کا دور مرتبہ حضور اکرم <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کو اپنی اصل صورت دکھانا شب معراج میں دیدار الہی کے خلاف نہیں	697/1	734/1	حضرت ام ہانی کے گھر کی چھت شق کر کے فرشتہ کے آنے کے اسرار	25
13	رسول اللہ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے لیے موجب فضیلت اللہ کا قرب اور اس کا دیدار ہے نہ کہ حضرت جبرائیل <small>علیہ السلام</small> کا قرب اور ان کا دیدار	697/1	735/1	نبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے گھر سے سفر معراج شروع نہ ہونے کے اسرار	26
14	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں احادیث و آثار	698/1	744/1	براق پر سواری کے اسرار	27
15	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء مالکیہ کا نظریہ	702/1		قبر میں حضرت موسیٰ <small>علیہ السلام</small> کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنے کے اسرار	28
16	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء حنبلیہ کا نظریہ	706/1	746/1	شب معراج عالم برزخ کے واقعات دکھائے جانے کے اسرار	29
17	شب معراج دیدار الہی کے بیان میں علماء شافعیہ کا نظریہ			مسجد اقصیٰ میں انبیاء <small>علیہم السلام</small> کی امامت کرانے کے اسرار	30
			762/1	آسمانوں پر جانے کے اسرار	31
			765/1	سدرہ المنتہیٰ سے آگے گزرنے کے اسرار	32

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
33	قف یا محمد فان ربك یصلی کے اسرار	766/1	5	لیغفر لك الله کی تاویل میں مردود اقوال کا بیان	323/7
34	حضرت موسیٰ <small>علیہ السلام</small> کی شفاعت سے نمازوں میں کمی کے اسرار	766/1	6	عطا خراسانی	324/7
35	کفار قریش کو دیئے ہوئے جوابات کے اسرار	768/1	7	عطا خراسانی کی تاویل پر مبنی ترجمہ کی تحقیق	324/7
36	شب معراج دیدار الہی کے اسرار	769/1	8	غفر کے بعد حرف لام کے معنی کی کتب لغت سے تحقیق	325/7
60	حضرت معقل رضی اللہ عنہ		9	اعلیٰ حضرت کے ترجمہ سے غفر کے بعد لام کا تعلیل کے لیے نہ ہونے اور انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مغفرت کے تعلق کو برقرار رکھنے کا بیان	327/7
1	صحت کے ایام میں حضرت معقل نے حدیث کیوں نہیں بیان کی؟	610/1	10	قرآن مجید کی نظم اور سلک معانی کے ربط سے آپ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے ساتھ مغفرت ذنوب کے تعلق کو برقرار رکھنے کا بیان	329/7
61	معمولات اہل سنت		11	احادیث صحیحہ کی روشنی میں آپ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے ساتھ مغفرت ذنوب کے تعلق کا بیان	331/7
1	اذان سے پہلے صلوٰۃ و سلام پڑھنے اور دیگر معمولات اہل سنت پر ایک دلیل	1113/6	12	آثار صحابہ کی روشنی میں آپ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے ساتھ مغفرت ذنوب کے تعلق کا بیان	335/7
2	میلاذ عرس اور دیگر معمولات اہل سنت کے امتحان پر دلیل		13	رسول اللہ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کی مغفرت کلی کا اعلان آپ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کی عظیم خصوصیت ہے	338/7
3	شیخ گنگوہی کا سالگرہ کو جائز اور میلاد النبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کو ناجائز کہنا	412/7	14	مغفرت کی خصوصیت پر ایک معارضہ کا جواب	341/7
4	شیخ گنگوہی کے استدلال پر بحث و نظر	413/7	15	علماء اہلسنت کی عبارات میں رسول اللہ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے ساتھ مغفرت ذنوب کا تعلق	341/7
62	مغفرت ذنب		16	اعلیٰ حضرت کی عبارت میں لیغفر لك الله الایسہ میں مغفرت ذنوب کا حضور <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے ساتھ تعلق	343/7
1	رسول اللہ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کی مغفرت ذنب کی تحقیق	96/3			
2	لیغفر لك الله ماتقدم من ذنبك وما تاخر				
3	لیغفر لك الله کی تاویل میں مفسرین کرام کے اقوال	318/7			
4	لیغفر لك الله کی تاویل میں مفسرین کرام کے اقوال کا خلاصہ اور محاکمہ	319/7			
		322/7			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
387/5	مفتوحہ علاقہ کی زمینوں کے متعلق فقہاء کی آراء	6	343/7	حضرت صدر الافاضل کی عبارت میں لیغفر لک الله الایة میں مغفرت ذنوب کا حضور ﷺ کے ساتھ تعلق	17
	مفلس	64			
276/4	اگر خریدار دیوالیہ ہو جائے اور اس کے پاس خریدی ہوئی چیز ہو تو بائع اس سے لے سکتا ہے	1	345/7	حضرت مفتی احمد یار خان کی عبارت میں لیغفر لک الله الایة میں مغفرت ذنوب کا حضور ﷺ کے ساتھ تعلق	18
278/4	مفلس کا لغوی اور شرعی معنی	2	345/7	دو ترجموں میں سے راجح ترجمہ کا بیان	19
278/4	مفلس کے شرعی احکام	3		زیر بحث ترجمہ پر گرفت سے علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا نقطہ نظر	20
279/4	مفلس کے پاس بائع کی چیز بیعہ ملنے کی صورت میں مذاہب ائمہ	4	346/7		
			655/7	نبی ﷺ کے حق میں ذنب کے معنی کا بیان	21
280/4	مفلس کے پاس بائع کی چیز ملنے کی صورت میں ائمہ احناف کا موقف	5	655/7	لیغفر لک الله ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں غیر مقبول توجیہات کا بیان	22
280/4	ائمہ احناف کے دلائل	6		لیغفر لک الله ما تقدم من ذنبك کی توجیہ میں مقبول توجیہات کا بیان	23
281/4	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کے جوابات	7	656/7		
283/4	علامہ نووی، علامہ قرطبی اور علامہ ابن ابطال کے اعتراضات کے جوابات	8		مفتوحہ علاقہ	63
			331/5	مفتوحہ علاقہ کی زمین اور ساز و سامان کا حکم	1
284/4	مفلس کے پاس بائع کی چیز بیعہ ملنے کی صورت میں اس کے حق استرداد کے ثبوت میں صحیح اور صحیح احادیث	9	378/5	سواد عراق اور دیگر مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ	2
	مفہوم مخالف	65		عراق اور شام کی مفتوحہ زمینوں کو وقف کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور بعض صحابہ کا مباحثہ	3
84/4	مفہوم مخالف کی تعریف	1	382/5	سواد عراق کو وقف کرنے کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی رائے	4
84/4	مفہوم مخالف کے حکم میں مذاہب فقہاء	2	383/5	سواد عراق کے معاملہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نظریہ پر دلائل	5
85/4	مفہوم مخالف کے اعتبار کی شرائط	3			
86/4	مفہوم مخالف کی اقسام	4	386/5		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
66	مقابلہ		4	مکہ میں داخل ہوتے وقت ذی طوی میں	
1	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت اور		483/3	رات گزارنے کا استحباب	
2	مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم	296/5	5	حجاج کا مکہ میں اترنا اور مکہ کے گھروں کی	
2	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت کی		699/3	وراثت کا بیان	
3	حکمت	297/5	6	مکہ میں مہاجرین کے چھوڑے ہوئے مکانوں	
3	گھڑ دور میں مقابلہ اور اس کی تیاری کا بیان	836/5	700/3	کا حکم	
4	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	837/5	701/3	مکہ صلح سے فتح ہوا یا جنگ سے؟	
5	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	837/5	8	جن مکانوں پر مسلمانوں کی ہجرت کے بعد	
6	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	839/5		کفار نے قبضہ کر لیا ان کی ملکیت کے حکم	
7	دوڑ کا مقابلہ کرانے میں فقہاء احناف کا نظریہ	841/5	701/3	میں اختلاف مذاہب	
67	مقام مصطفیٰ ﷺ		9	مکہ کے مکانوں کی خرید و فروخت اور انہیں	
1	مقام مصطفیٰ ﷺ	346/2	702/3	کرایہ پر دینے کا جواز	
68	مقتول		10	مہاجر کا مکہ میں قیام کرنا	
1	دیکھئے: "10: قتل" صفحہ 174		703/3	مکہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان	
69	مقروض		11	مکہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان	
1	مقروض کو مہلت دینے اور تقاضے میں درگزر		12	مکہ ابتداء آفرینش سے حرم ہے یا بعثت	
	کی فضیلت	285/4	710/3	ابراہیم کے بعد	
70	مکاتب		13	مکہ کے بذریعہ جنگ فتح ہونے پر دلائل	
1	مکاتب کی بیع کے حکم میں مذاہب فقہاء	65/4	14	مکہ مکرمہ میں بغیر حاجت کے ہتھیار اٹھانے	
71	مکہ/اہل مکہ		712/3	کی ممانعت	
1	مکہ میں قبلہ کا رخ	73/2	15	بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا	
2	مکہ مکرمہ میں بالائی حصہ سے داخل ہونے		16	مکہ میں داخل ہونے وقت آپ ﷺ	
	اور نچلے حصہ سے نکلنے کا استحباب	482/3	714/3	کے سر پر خود تھا یا عمامہ؟	
3	مکہ میں آتے جاتے وقت راستہ تبدیل		17	مکہ میں بغیر احرام کے دخول میں مذاہب	
	کرنے کی حکمت	483/3	729/3	مکہ اور مدینہ میں کون افضل ہے؟	

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
477/1	انحصار کی وجہ		499/4	اہل مکہ کی ہجرت کا شرعی حکم	19
	ان تین خصلتوں کا منافقوں کی علامت ہونے کی وجہ	3		ملاقات	72
478/1				ملاقات کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا استحباب	1
528/1	انصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے	4	242/7		2
	نمبر رسول ﷺ	77	457/7	جو اللہ تعالیٰ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے	
742/3	رسول اللہ ﷺ کے منبر کی فضیلت	1		اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند یا ناپسند کرنے کا موقع اور محل	3
	منشیات و دیگر حرام اشیاء	78	460/7		
	خون چڑھانے اور دیگر حرام اشیاء سے علاج کا جواز قرآن مجید سے	1		ملاوٹ کرنا	73
831/2			97/4	ملاوٹ کی روک تھام کے لیے اسلام کے احکام	1
832/2	حرام اشیاء سے علاج کا احادیث سے ثبوت	2		ملوکیت	74
836/2	حرام اشیاء سے علاج کی ممانعت کی حدیث	3	734/5	قرآن مجید کی روشنی میں ملوکیت کا حکم	1
838-840	حرام اشیاء سے علاج کے بارے میں فقہاء کا نظریہ	4	737/5	ملوکیت سے متعلق احادیث	2
2			740/5	خلیفہ، ملک اور سلطان کا فرق	3
	منکرین حدیث	79	743/5	جمہوری ملک کے صدر اور خلیفہ کا فرق	4
232/6	منکرین حدیث کے ایک اعتراض کا جواب	1		ممانعت	75
	منگنی	80	227/7	چہرے پر مارنے کی ممانعت	1
814/3	بلا اجازت کسی کی منگنی پر منگی کرنے کی ممانعت	1		اللہ تعالیٰ پر صورت کے اطلاق کی توجیہ اور صورت کی وجہ تخصیص	2
816/3	منگنی پر منگنی کرنے میں مذاہب منی	2	229/7		
		81	230/7	چہرے پر مارنے سے ممانعت کی وجہ	3
968/1	منی کا حکم	1	240/7	یہ کہنے کی ممانعت کہ "لوگ ہلاک ہو گئے"	4
	منی کی طہارت یا عدم طہارت میں مذاہب فقہاء	2		منافق	76
970/1			476/1	منافق کی صفات	1
1011/1	مرد اور عورت کی منی کی خصوصیات	3		تین خصلتوں میں منافق کی علامتوں کے	2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
82	منی		5	مجوزین کے اہم دلائل کا ایک جائزہ	696/2
1	یوم عرفہ کو منی سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ کہنا	513/3	6	مجوزین موسیقی کی دلیل	697/2
2	ضعیفوں اور کمزور عورتوں کو رات کے آخری حصہ میں منی روانہ کرنے کا استحباب	523/3	7	علامہ شامی کی عبارت سے موسیقی پر استدلال	701/2
83	موت		8	قرآن کریم سے موسیقی پر استدلال	702/2
1	نیکی یا بدی پر مرنے والوں کا حشر	883/5	9	شیخ عبدالحق دہلوی کی عبارت سے مغالطہ آفرینی	702/2
2	موت کی تمنا کی ممانعت کے باوجود شہادت کی تمنا کیوں جائز ہے؟	883/5	10	جواز موسیقی کے دلائل پر علامہ آلوسی کا تبصرہ	703/2
3	مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرے	456/7	86	مومن	
4	موت کو زنج کرنے کی تحقیق	681/7	1	مومن کی تعریف	269/1
5	موت کے وقت اللہ تعالیٰ سے سن ظن رکھنے کا حکم	746/7	2	جو شخص اللہ تعالیٰ کو رب اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہو وہ مومن ہے خواہ وہ گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرے	413/1
84	حضرت موسیٰ علیہ السلام		3	اہل ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت	466/1
1	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل	835/6	4	جنت میں صرف مومنین داخل ہوں گے	470/1
2	پتھر کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پتروں کو لے کر بھاگنا	841/6	5	مومنین سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے	470/1
3	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ملک الموت کو تھپڑ مارنے کی وجہ	841/6	6	مومن کو لعنت کرنے کا شرعی حکم	531/1
85	موسیقی		7	قرب قیامت میں ہوا کا ان لوگوں کو اٹھالینا جن کے دلوں میں تھوڑا سا بھی ایمان ہو	577/1
1	آلات موسیقی کے شرعی احکام کی تفصیل	675/2	8	مومن کا اعمال ضائع ہو جانے سے ڈرنا	578/1
2	نکاح اور عید کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت	686-694	9	بغیر دلیل کے کسی کو قطعاً مومن کہنے کی ممانعت	630/1
3	مجوزین موسیقی کے دلائل کا ضعف	694/2	10	دلائل کی زیادتی سے ایمان کا قوی ہونا	633/1
4	مجوزین موسیقی کا موقف	695/2	11	آخرت میں مومنین کے لیے اللہ سبحانہ کے دیدار کا اثبات	781/1

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	اگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ کیا کرے؟	8		مونیچھ	87
288/6			932/1	مونیچھیں کاٹنے کے متعلق مذاہب فقہاء	1
	اگر میزبان کی رضامندی معلوم ہو تو اس کے ہاں بن بلائے شخص کو لے جانے میں حرج نہیں	9	451/6	مونیچھیں ترشوانے کے حکم میں مذاہب فقہاء	2
290/6				مہاجرین	88
	مہمان نوازی	10		دیکھئے: "3: ہجرت" صفحہ 239	1
298/6				مہر	89
320/6	طعام کی کمی کے باوجود مہمان نوازی کرنا	11		کیا تعلیم قرآن اور لوہے کی انگوٹھی کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟	1
319/6	آداب ضیافت	12	834/3		
	مہمان کی تعظیم و تکریم اور اس کے لیے ایثار کرنے کا بیان	13	838/3	رسول اللہ ﷺ کو اپنا نفس پہنہ کرنے والی عورت کی تعین	2
312/6			839/3	تعلیم قرآن کے مہر ہونے کا شرعی حکم	3
318/6	اپنے آپ اور بچوں کو بھوکا رکھ کر مہمانوں کو کھانا کھلانا	14		لوٹڈی کے آزاد کرنے کو مہر قرار دینے میں مذاہب	4
	مہندی	91	847/3		
933/1	مہندی سے وضوء کا حکم	1		مہمان	90
	مواظفۃ القلوب	92		مہمان کی تکریم کرنا اور نیکی کی بات کے سوا خاموش رہنا علامات ایمان سے ہے	1
977/2	مواظفۃ القلوب اور خوارج وغیرہ کا حکم	1	455/1		
	میت	93	457/1	مہمان کے حقوق اور میزبانی کے آداب	2
783/2	مرنے والے کو کلمہ کی تلقین کرنا	1	239/5	مہمان نوازی کا بیان	3
	زندہ لوگوں کے نوحہ سے میت پر عذاب کی توجیہات	2		مہمان کی ضیافت کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	4
783/2			240/5		
928-932 2	میت کے لیے ایصال ثواب	3	241/5	مہمان کی ضیافت اور خاطر و مدارات کی تفصیل	5
135/3	میت کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم	4	242/5	مہمان کے زیادہ درجہ مہر نے کا حکم	6
	میت کی طرف سے روزے رکھنے میں مذاہب ائمہ	5	242/5	اگر میزبان ضیافت نہ کرے تو کیا مہمان اس سے بقدر ضیافت پروردگار کے سکتا ہے	7
138/3					

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	علامہ نووی کی بحث	139/3			
7	علامہ نووی کی بحث کے جوابات	139/3			
8	میت کی طرف سے قضاء نہ کرنے میں امام شافعی کی تحقیق	141/3			
9	میت پر جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنے عذاب قبر کے اثبات اور اس سے پناہ مانگنے کا بیان	697/7			
10	میت پر اس کا ٹھکانا پیش کیے جانے کا بیان	704/7			
94	میقات				
1	مواقیت حج	278/3			
2	میقات کا لغوی و شرعی معنی	281/3			
3	میقات سے گزرنے کے حکم میں مذاہب اربعہ	282/3			
4	احناف کا موقف	283/3			
95	میل جول				
1	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق قرآن مجید کی آیات	102/7			
2	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق احادیث و آثار	102/7			
3	اہل بدعت، اہل معصیت اور مخالفین اسلام سے میل جول کی ممانعت کے متعلق فقہائے اسلام کی تصریحات	104/7			
1	نادہندہ	1			
1	نادہندہ کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر بقدر حق وصول کرنے میں مذاہب ائمہ	127/5			
2	نادہندہ کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر بقدر حق وصول کرنے کے عدم جواز میں فقہاء حنابلہ کے دلائل	128/5			
3	نادہندہ کے مال سے بقدر حق وصول کرنے کے مسئلہ میں فقہاء حنابلہ کے دلائل کے جوابات	129/5			
4	نادہندہ کے مال سے بقدر حق وصول کرنے کے مسئلہ میں جمہور کے دلائل	129/5			
5	نادہندہ کے مال سے بقدر حق وصول کرنے میں فقہاء احناف کا موقف	130/5			
2	نام				
1	برانا نام بدل دینا	526/5			
2	اچھے ناموں کا بیان	491/6			
3	انبیاء اور صالحین کے نام رکھنے کا جواز	496/6			
4	برے نام رکھنے کی کراہت	496/6			
5	برے نام رکھنے کے حکم کی تفصیل	498/6			
6	برے ناموں کو اچھے ناموں کے ساتھ بدلنے کا استحباب	498/6			
7	شہنشاہ نام رکھنے کی ممانعت	500/6			
8	بچے کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے کا				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
243/6	دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے کے متعلق فقہاء احناف کا نظریہ	7	501/6	استحباب نیز عبداللہ ابراہیم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے نام پر نام رکھنے کا استحسان	
244/6	روغن قیر اور کھوکھلے کدو کے برتنوں، سبز گھڑوں اور کھوکھلی لکڑی کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان	8	504/6	کسی عالم اور صالح شخص سے نام رکھوانے کا بیان	9
253/6	ان برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت کی حکمت اور اس حکم کے منسوخ ہونے کی وجوہات	9	350/2	نبوت	3
258/6	جو نبیذ تیز اور نشہ آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان	10	350/2	دلائل نبوت	1
263/6	کچے نبیذ کو پینے کے دلائل	11	734/6	جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اٹھا لیتا ہے	2
	نجات	6		نبی	4
553/1	کیا صرف لا الہ الا اللہ پڑھ لینا نجات کے لیے کافی ہے؟	1	89/5	نبی کی حقیقت کا عام انسانوں کی حقیقت سے ممتاز ہونا	1
	نجاست/نجس	7	90/5	نبی کی خصوصیات	2
963/1	زمین سے نجاست کا اثر زائل ہونے سے اس کے پاک ہونے کا بیان	1	92/5	نبی کے پھیلائے ہوئے امتیازات	3
977/1	خون کی نجاست اور اس کو دھونے کا طریقہ	2	94/5	نبی اور غیر نبی کا فرق	4
978/1	نجاست کو زائل کرنے کے متعلق ائمہ مذاہب کی آراء	3		نبیذ	5
979/1	پیشاب کی نجاست پر دلیل اور اس سے احتراز کا وجوب	4	370/1	نبیذ کا معنی	1
1056/1	مسلمان کے نجس نہ ہونے پر دلیل	5	197/6	نبیذ کی تعریف اور اس کا حکم	2
641/4	حلال جانوروں کے پیشاب کی نجاست میں مذاہب اور نجس پر چیزوں سے علاج کا بیان	6	198/6	شکست اور نبیذ شدید کے علاج ہوتے پر فقہاء احناف کے دلائل	3
			201/6	حیر نبیذ پینے کی ممانعت کے منسوخ ہونے کا بیان	4
			239/6	چھوڑوں اور کھٹکھٹوں کو ملا کر نبیذ بنانے کا حکم	5
			243/6	دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے کے متعلق جمہور فقہاء کا نظریہ	6

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
8	نجومی		9	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے	
1	دیکھئے: "36: علم نجوم" صفحہ 159		538/4	میں فقہاء احناف کا نظریہ	
9	نحو		10	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے	
1	لفظ ابن کے ساتھ صفت لانے کا قاعدہ	422/2	539/4	میں فقہاء غیر مقلدین کا نظریہ	
2	لفظ "رمضان" کو بلا اضافت استعمال کرنے کی بحث	38/3	11	اولیاء اللہ کی نذر ماننے کا معروف اور مروج غلط طریقہ اور اس کی اصلاح کی صورتیں	
10	ندائے یا محمد ﷺ		12	اولیاء اللہ کی مروج نذر کے متعلق شاہ مسعود دہلوی کا نظریہ	
1	ندائے یا محمد ﷺ کا جواز اور بحث و نظر	310/1	540/4		
2	اللہ رب العزت کا رسول اکرم ﷺ کو یا محمد کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا	314/1	13	اولیاء اللہ کی مروج نذر کے متعلق مولانا ریاست علی خان کا نظریہ	
3	انبیاء علیہم السلام کا رسول اکرم ﷺ کو ندائے یا محمد کے ساتھ ندا اور خطاب کرنا	320/1	14	اولیاء اللہ کی مروج نذر کے متعلق شاہ عبدالعزیز کا نظریہ	
11	نذر (منت ماننا)		15	کیا میت کے لیے لغوی نذر ماننا جائز ہے؟	
10	نذر کا لغوی معنی	527/4	16	لغوی قسم اور لغوی نذر کی تحقیق	
2	نذر کا شرعی معنی	534/4	17	مصیبت کے وقت کٹر مشرکین کا اللہ تعالیٰ کی نذر ماننا	
30	نذر کا حکم	534/4	18	انبیاء کرام اور اولیاء عظام کے بارے میں راہ اعتدال اپنایے	
4	نذر کی شرائط	535/4	544/4		
5	نذر کی اقسام	535/4	19	نذر سے ممانعت کی وجوہات	
6	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ		20	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	
7	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ		545/4		
8	میت کی طرف سے اس کی نذر پوری کرنے میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ		21	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	
			547/4		
			22	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں	
			537/4		

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
931/3	بچہ صاحب فراش کا ہے اور شہادت سے بچنا چاہیے	4	547/4	فقہاء مالکیہ کا نظریہ	23
932/3	زمانہ جاہلیت میں باندیوں کی اولاد کے نسبت کے ثبوت کا طریقہ	5	547/4	نذر معصیت پر لزوم کفارہ کے بارے میں	24
932/3	اسلام میں ثبوت نسب کا طریقہ	6	548/4	فقہاء حنفیہ کا نظریہ	25
933/3	عبد بن زمرہ کے بھائی کے نسب کی تحقیق	7	550/4	مذہب احناف کے بیان میں بعض شارحین کی لغزش	26
948/3	بچہ کے نسب میں قیافہ شناسی کا اعتبار	8	550/4	شیخ کشمیری کے اشکال کا جواب	27
950/3	حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے نسب پر طعن کی وجہ	9	550/4	نذر معصیت پر کفارہ لازم ہونے پر علامہ	28
974/3	رسول اللہ ﷺ کے نسب کی سادات اور اشراف کے ساتھ خصوصیت کی تحقیق	10	552/4	مادری حنفی کے دلائل	29
1152/3	لعان کی وجہ سے بچہ کے نسب کی نفی میں مذاہب فقہاء	11	594/4	میں کو قربان کرنے کی نذر میں آیا ایک بکری کا کفارہ ہے یا سوا اونٹوں کا؟	30
1180/3	حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کے نسب کی تحقیق	12	597/4	کافر مشرف باسلام ہونے کے بعد آیا اپنی نذر کو پورا کرے گا یا نہیں؟	12
506/6	کسی اور کے بیٹے کو بطور شخصیت جینا کہنے کا جواز	13	597/4	زمانہ کفر میں مانی ہوئی نذر کے حکم کے متعلق	1
671/6	نبی ﷺ کا نسب	14	197/7	مذاہب فقہاء	2
	سنخ	14	198/7	جاہلیت کی نذر کو پورا کرنے حکم کی توجیہات	3
68/2	سنخ کی بحث	1		نرمی	13
68/2	سنخ کی تعریفات	2		جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنا	1
69/2	سنخ کی اقسام	3	485/1	نرمی کی نصیبت	2
70/2	سنخ القرآن بالقرآن	4	486/1	نسب	1
71/2	سنخ القرآن بالحدیث	5	490/1	جو شخص علم کے باوجود اپنے باپ کے نسب سے انکار کرے اس کے ایمان کا بیان	2
				اسحاق زیاد کا بیان	3
				نسب میں طعن کرنے پر کفر کا اطلاق	

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
6	نسخ الحدیث بالحدیث	71/2	5	الصلوة معراج المؤمنین کے اسرار	767/1
7	نسخ الحدیث بالقرآن	71/2	6	نماز کے لیے طہارت کا وجوب	863/1
15	نصیحت		7	بلا طہارت نماز پڑھنے والے کو کافر قرار دینے کی تحقیق	864/1
1	نصیحت میں اعتدال	658/7	8	نبی ﷺ کا حضرت عبدالرحمن بن عوف کی اقتداء میں نماز پڑھنا	950/1
2	دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا عذاب	914/7	9	نماز میں ہاتھ باندھنے کی جگہ میں مذاہب فقہاء	1119/1
16	نفاق		10	ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کے متعلق احادیث و آثار	1120/1
1	دیکھیے: "76: منافع" صفحہ 215		11	سینہ پر ہاتھ باندھنے والی احادیث اور بحث و نظر	1121/1
17	نفع		12	رکوع سے اٹھنے کے علاوہ ہر دفعہ اٹھتے وقت اور جھکتے وقت تکبیر کا ثبوت	1122/1
1	نفع اور سود میں فرق	398/4	13	نماز کی تکبیرات میں مذاہب ائمہ	1124/1
18	نقصان		14	ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنے کا وجوب اور جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اس کو قرآن مجید کی جو آیات یاد ہوں ان کو پڑھے	1125/1
1	قدرتی آفات سے پھلوں کے نقصان کو وضع کرنا	269/4	15	سینہ کے نیچے اور ناف کے اوپر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا اور زمین پر دونوں ہاتھوں کو کندھے کے بالمقابل رکھنا	1161/1
2	فروخت شدہ پھلوں کو نقصان لاحق ہونے پر اسکے تاوان کے ذمہ میں مذاہب فقہاء	271/4	16	نماز میں ہاتھ باندھنے کے متعلق ائمہ مذاہب کا خلاصہ	1161/1
19	نقلی عبادات		17	نماز میں تشہد پڑھنا	1163-1175
1	نقلی عبادات کو پورا کرنے کے وجوب پر فقہاء احناف کے دلائل	332/1	18	نماز میں درود شریف پڑھنا	1177/1
20	نماز				
1	نمازوں کا بیان	331/1			
2	نماز ترک کرنے پر کفر کا اطلاق	537/1			
3	تارک نماز کو کافر قرار دینے پائل کرنے مذاہب فقہاء	538/1			
4	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شفاعت سے نمازوں میں کمی کے اسرار	766/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
19	سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد اور آمین کا بیان	1187/1	31	ظہر اور عصر کی نمازوں میں قراءت	1247/1
20	مرض یا سفر کے عذر کی وجہ سے امام کا نماز میں کسی کو خلیفہ بنانا اور جب امام بیٹھا ہو تو اسکے پیچھے نماز پڑھنے کے حکم کا منسوخ ہونا	1198/1	32	صبح کی نماز میں قراءت	1250/1
21	حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں رسول اللہ ﷺ کا نماز پڑھنا	1208-1213	33	عشاء کی نماز میں قراءت	1254/1
22	نماز کو خشوع و خضوع اور اچھی طرح سے پڑھنے کا حکم	1219/1	34	نماز کے ارکان میں اعتدال کرنا اور نماز مکمل کرنے میں تخفیف کرنا	1264/1
23	امام سے پہلے رکوع و سجود وغیرہ کرنے کی ممانعت	1226/1	35	رکوع اور سجود میں مقدار قیام کے برابر تسبیحات پڑھنے کی توضیح	1266/1
24	گدھے کی صورت میں مسخ کرنے کی توجیہ	1227/1	36	نمازی رکوع سے سراٹھا کر کیا کہے؟	1268/1
25	نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے کی ممانعت	1228/1	37	رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت	1271/1
26	سکون کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم سلام کے وقت ہاتھ اٹھانے اور ہاتھوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت اور پہلی صف کو مکمل کرنے اور ل کر کھڑے ہونے کا حکم	1228/1	38	رکوع اور سجود کی تسبیحات پڑھنے میں مذاہب فقہاء	1273/1
27	نماز کی صفوں کو درست کرنے اور بالترتیب اگلی صفوں کی افضلیت کا بیان	1230/1	39	رکوع اور سجود میں کیا کہے؟	1274/1
28	عشاء کی نماز کو عتمة کہنے کی توجیہ	1233/1	40	آیا طول قیام میں زیادہ فضیلت ہے یا کثرت سجود میں؟	1278/1
29	مزدوں کے پیچھے نماز پڑھنے والی عورتیں مزدوں سے پہلے سجدہ سے سر نہ اٹھائیں	1234/1	41	نماز میں کپڑے موڑنے کی ممانعت	1287/1
30	جبری نمازوں میں توسط آواز کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا	1240/1	42	نماز میں کپڑا موڑنے یا اڑنے اور بال سنوارنے کا شرعی حکم	1302/1
			43	نماز کی جامع صفت نماز کا افتتاح اور نماز کا اختتام رکوع اور سجود کا طریقہ مع اعتدال چار رکعات کی نماز میں ہر دو رکعت کے بعد تشہد دو سجدوں کے درمیان اور تشہد اول میں بیٹھے کے طریقہ کا بیان	1305/1
			44	نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے میں ائمہ مذاہب کی آراء	1310/1

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
45	خروج بصریہ کی تحقیق	1311/1	62	نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت	117/2
46	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ	1314/1	63	نماز میں کنگریاں ہٹانے اور مٹی صاف کرنے کی کراہت	118/2
47	نمازی کے سترہ اور سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا استحباب	1313/1	64	جو توں کے ساتھ نماز پڑھنا	124/2
48	نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت اور گزرنے والے کا حکم	1313/1	65	تیل بوٹے دار کپڑوں میں نماز کی کراہت	125/2
49	سواری کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا	1313/1	66	کھانے کے وقت نماز کی کراہت	126/2
50	ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنا	1331/1	67	کھانے کو نماز پر مقدم کرنا	128/2
51	عمامہ یا ٹوپی کے ساتھ نماز پڑھنے کے استحباب پر دلائل	1333/1	68	نماز میں چار کی بجائے پانچ رکعت پڑھنا	148/2
52	حالت رکوع میں ہاتھوں کا گھٹنوں پر رکھنے کا شرعی حکم	89/2	69	شک کی صورت میں نماز کی ادائیگی	141/2
53	نماز میں ایڑیوں پر بیٹھنا	91/2	70	نماز میں بیٹھنے کا طریقہ	164/2
54	اقعاء کا معنی	92/2	71	تورک کا طریقہ	166/2
55	نماز میں عورتوں کے بیٹھنے اور سجدہ کے طریقے	92/2	72	تورک میں مذاہب	166/2
56	نماز میں کلام کو حرام کرنا اور اباحت سابقہ کو منسوخ کرنا	93-99/2	73	رفع سبابہ کی تحقیق	166-177/2
57	نماز میں شیطان پر لعنت کرنا اس سے پناہ مانگنا اور عمل قلیل کا جائز ہونا	99/2	74	سلام سے نماز کا اختتام	177/2
58	حالت نماز میں بچوں کو اٹھانے کا جواز	110/2	75	سلام کے حکم میں مذاہب اربعہ	178/2
59	نماز میں بچہ کو گود میں لینے کے بارے میں مذاہب اربعہ	114/2	76	خروج بصریہ	178/2
60	عمل قلیل سے نماز کا باطل نہ ہونا	110/2	77	سلام کے طریقہ میں مذاہب اربعہ	179/2
61	نماز میں ضرورت کی بناء پر ایک دو قدم چلنا اور امام کا مقتدیوں سے بلند جگہ پر ہونا	114-116/2	78	نماز میں محبت رسول ﷺ کے مظاہر	180/2
			79	تشہد اور سلام کے درمیان عذاب وغیرہ سے پناہ مانگنا	183/2
			80	نماز کے بعد ذکر کا طریقہ	191/2
			81	تکبیر تحریمیہ کے بعد دعا	205/2
			82	نماز میں ذکر کے اضافہ اور بدعت کی بحث	211/2
			83	نماز میں وقار اور سکون	213/2
			84	نماز کو جاتے وقت دوڑنے کا حکم	215/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
85	نماز کے لیے کس وقت کھڑا ہو؟	215/2	104	اول وقت نماز پڑھنے میں مذاہب اربعہ	242/2
86	اقامت میں ”حی علی الفلاح“ پر کھڑا ہونا	216/2	105	متعارض احادیث میں تطبیق	243/2
87	امام مسجد وقت پڑھنے ہو تو کوئی اور نماز پڑھادے	218/2	106	نماز کا اپنے فاضل کپڑے پر سجدہ کرنا	243/2
88	جس نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا	218/2	107	عصر کو اول وقت میں پڑھنے کا استحباب	243/2
89	دوران نماز آفتاب کے طلوع یا غروب سے نماز کا حکم	220/2	108	عصر میں تاخیر کا استحباب	246/2
90	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کا جواب	221/2	109	ائمہ ثلاثہ کی احادیث کے جوابات	246/2
91	پانچوں نمازوں کے اوقات	221/2	110	نماز عصر میں تغلیظ	247/2
92	قرآن مجید سے استدلال	222/2	111	نماز وسطی نماز عصر ہے	247,249 2
93	احادیث سے استدلال	223/2	112	غزوہ خندق میں آپ ﷺ کی نماز عصر قضا ہونے کی وجہ	249/2
94	اجماع امت سے استدلال	223/2	113	صبح اور عصر کی نماز کی فضیلت اور ان کی حفاظت	254/2
95	عقل سے تائید	224/2	114	عصر اور فجر میں ملائکہ کے اجتماع اور نوید جنت کی وجہ خصوصیت	258/2
96	بلغاریہ اور قطبین میں نماز کے اوقات	225/2	115	مغرب کا اول وقت غروب آفتاب کے بعد ہے	258/2
97	ایک نماز پڑھنے کے بعد اسی نماز کا وقت دوسرے شہر میں	228/2	116	مغرب کے وقت میں مذاہب اربعہ	259/2
98	گرمیوں میں ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھنے کا استحباب	235/2	117	عشاء کی نماز کا وقت اور اس میں تاخیر	260/2
99	ظہر کے آخر وقت میں مذاہب فقہاء	237/2	118	عشاء کے وقت میں مذاہب اربعہ	264/2
100	ائمہ ثلاثہ کی حدیث کے جوابات	237/2	119	صبح کی نماز جلد پڑھنا اور اس میں قراءت کی مقدار	270/2
101	دو مثل ساری تک وقت ظہر کا ثبوت	238/2	120	فجر کے مستحب وقت میں مذاہب ائمہ	272/2
102	بعض شارحین کا تسامح	239/2	121	نماز عشاء کے بعد باتیں کرنا	274/2
103	کرمی نہ ہونے پر ظہر کو اول وقت پڑھنے کا استحباب	241/2	122	مستحب وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے	274/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
123	نماز میں تعجیل	276/2	143	مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھنا	443/2
124	نماز باجماعت پڑھنے کی تاکید اور اس کے فرض کفایہ ہونے کا بیان	277/2	144	نماز میں سورتوں کو ترتیب سے پڑھنا چاہیے	530/2
125	جماعت کی فضیلت اور اہمیت	283/2	145	نماز میں تعظیم رسول ﷺ	531/2
126	جماعت میں مذاہب	284/2	146	نماز کے دوران اونگھنے کا شرعی حکم	564/2
127	احادیث میں تطبیق	286/2	147	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے	603/2
128	جماعت کے فوائد	286/2	148	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے	603/2
129	عذر کی بناء پر جماعت ترک کرنے کی رخصت	288/2	149	اوقات ممنوعہ اور مکروہہ کی تفصیل	611/2
130	رسول اللہ ﷺ کی دلوں کے حال پر آگاہی	290/2	150	قرن شیطان پر اعتراض کا جواب	611/2
131	جماعت کے ساتھ نوافل پڑھنے اور چٹائی وغیرہ پر نماز پڑھنے کا جواز	293/2	151	نماز مغرب سے پہلے دو رکعتوں کا بیان	613/2
132	نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت	296/2	152	بنو قریظہ میں نماز پڑھنے کی ہدایت میں روایات کا تعارض اور ان میں تطبیق	491/5
133	نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت	296/2	153	نماز شکر کا حکم	581/5
134	نماز کے لیے دور سے آنے کی فضیلت	296/2	154	نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کا بیان	580/6
135	پانچ نمازوں سے گناہوں کا دھلنا	301/2	21	نماز استسقاء	302/2
136	صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے کی فضیلت	302/2	1	نماز استسقاء کے متعلق احادیث	708/2
137	بارش میں قیام گاہوں کے اندر نماز پڑھنے کا جواز	389/2	2	نماز استسقاء کے متعلق امام ابوحنیفہ کے موقف پر دلائل	709-718 2
138	اہل (قیام گاہ) کا معنی	391/2	22	نماز تہجد	392/2
139	بارش میں جماعت اور جمعہ سے رخصت	392/2	1	تہجد کی فرضیت کے منسوخ ہونے کا بیان	334/1
140	الا صلوا الی الرحال	392/2	2	تہجد کی رکعات کی تعداد	452/2
141	نماز کے بعد دائیں بائیں پھرنے کا جواز	417/2	3	تہجد کی روایات میں تطبیق	469/2
142	سنت فجر کا استحباب اور تاکید	433/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	تہجد کا حکم	470/2	16	عذر شرعی کی وجہ سے میت کو قبر سے منتقل کرنا	809/2
5	رسول اللہ ﷺ کی نماز تہجد	511/2	17	امانت کے طور پر دفن کے بعد میت کو قبر سے	
6	تہجد میں طویل قراءت کا استحباب	529/2		منتقل کرنا	810/2
7	تہجد کی ترغیب خواہ کم رکعات ہوں	532/2	18	جنازہ کی تعظیم کے لیے قیام	810/2
23	نماز جنازہ		19	نماز جنازہ پڑھانے کے لیے امام کے کھڑے	
1	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقہ میں مذاہب	796/2		ہونے کا طریقہ	811/2
2	نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کے دلائل		20	قبر سے میت کے نیچے کپڑا بچھانا	812/2
	کا تجزیہ	797/2	21	رسول اکرم ﷺ کا جنازہ	812/2
3	نماز جنازہ میں قرآن مجید پڑھنے کی ممانعت	798/2	22	پختہ قبر بنانے کی ممانعت	813/2
4	نماز جنازہ پڑھنے کے طریقے میں احناف کا		23	قبر کو کوہان کی شکل بنانے کا استحباب	813/2
	موقف	801/2	24	قبر پر نام وغیرہ لکھنے کا حکم	814/2
5	ثناء و درود شریف اور مروجہ دعا کی دلیل	802/2	25	مزارات پر گنبد بنانے کا حکم	814/2
6	میت کے بعض اجزاء پر نماز جنازہ میں مذاہب	803/2	26	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا شرعی حکم	822/2
7	حادثے میں فوت ہونے والے مسلمانوں کی		27	خودکشی کرنے والے اور شہید کی نماز جنازہ	873/2
	نماز جنازہ	804/2	28	مسجد میں نماز جنازہ کے متعلق ضمیر	1026/2
8	دوبارہ نماز جنازہ پڑھنے میں مذاہب	804/2	24	نماز چاشت	
9	غائبانہ نماز جنازہ	805/2	1	نماز چاشت کا استحباب	427/2
10	حدیث نبیؐ کے جوایات	806/2	2	چاشت کا وقت	430/2
11	غائبانہ نماز جنازہ کے عدم جواز پر احناف		3	چاشت کی نماز میں بلحاظ ثبوت کے تطبیق	431/2
	کے دلائل	806/2	4	چاشت کی نماز میں بلحاظ عدد کے تطبیق	431/2
12	جنازہ کا تعدد	807/2	25	نماز خوف	
13	قبر پر نماز جنازہ	807/2	1	نماز خوف کا بیان	614/2
14	جنازہ کو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل کرنا	808/2	2	نماز خوف کا قرآن مجید سے ثبوت	618/2
15	دفن کے بعد میت کو قبر سے دوسری جگہ منتقل		3	احناف کے نزدیک نماز خوف کا طریقہ	619/2
	کرنا	809/2			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
4	ائمہ اربعہ کے مآخذ	619/2	10	علامہ نووی کی دلیل کا جواب	369/2
5	امام ابو یوسف کا نظریہ	620/2	11	مسافت قصر کا اندازہ بحساب انگریزی میل و کلومیٹر	370/2
26	نمازِ قضا		12	مسافت کا تفصیلی خاکہ	374/2
1	قضا نمازوں کی جلد ادائیگی کا استحباب	335/2	13	قصر کی ابتداء اور انتہاء	375/2
2	واقعہ تعریس کی تعداد	342/2	14	مدتِ قصر	375/2
3	اوقات منہیہ میں قضا نماز پڑھنا	342/2	15	ائمہ ثلاثہ کے دلائل	375/2
4	قضا نمازوں کی اذان میں مذاہب	344/2	16	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جوابات	376/2
5	حضور ﷺ سے نماز فجر قضا ہونے کی وجوہات	345/2	17	امام ابو حنیفہ کے دلائل	376/2
6	سنتوں کی قضا میں مذاہب ائمہ	347/2	18	روایات میں تطبیق	378/2
7	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جواب	347/2	19	وجوب قصر میں مذاہب	378/2
8	احناف کی دلیل	349/2	20	ائمہ ثلاثہ کے دلائل اور ان کے جوابات	378/2
9	کثیر نمازوں کی قضا کا طریقہ	352/2	21	منیٰ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قصر نہ کرنے کی وجہ	381/2
10	قضا عمری	352/2	22	وطن کی اقسام اور احکام	382/2
27	نماز مسافر		23	سفر معصیت کے احکام	382/2
1	قصر کا معنی	361/2	24	سفن کا حکم	283/2
2	مسافت کا معنی	361/2	25	کیا ہوائی جہاز سے کم وقت میں بغیر مشقت کے سفر کرنا رخصتِ قصر کے منافی ہے؟	383/2
3	مسافت قصر میں مذاہب	361/2	26	سفر میں سواری پر نماز پڑھنے کا جواز	393/2
4	بعض معاصرین کا تسامح	362/2	27	سفر میں نوافل کے جواز میں مذاہب	395/2
5	تین ایام کی مسافت پر احناف کے دلائل	362/2	28	بحری جہاز پر نماز	396/2
6	امام مالک کے دلائل	366/2	29	ریل میں نماز	397/2
7	علامہ ابن رشد مالکی کی دلیل کا جواب	366/2	30	عذر من جہۃ العباد	402/2
8	علامہ ابن قدامہ حنبلی کے استدلال کا جواب	367/2			
9	علامہ نووی کا استدلال	368/2			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
735/2	نماز کسوف کا فلسفہ	6	406/2	ریل میں نماز پڑھنے کا طریقہ	31
	نکاح	30	407/2	ہوائی جہاز میں نماز	32
774/3	نکاح کا معنی	1	407/2	سفر میں دو نمازوں کا جمع کرنا	33
774/3	نکاح کے حکم میں مذاہب فقہاء	2		مسافر کے وطن پہنچتے ہی دو رکعت پڑھنے کا	34
774/3	قرآن مجید کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	3	425/2	استحباب	
774/3	احادیث اور آثار کی روشنی میں نکاح کی فضیلت	4		نمازِ نفل	28
776/3	نکاح کے فوائد	5	432/2	رکعات نوافل میں مذاہب	1
	صاحب استطاعت کے لیے نکاح کرنے کا	6	439/2	طلوع فجر کے بعد نوافل میں مذاہب	2
778/3	استحباب		451/2	نوافل کا گھر میں پڑھنا	3
781/3	نکاح کی اقسام میں مذاہب فقہاء	7	452/2	نوافل کی حکمت	4
783/3	نکاح کرنا افضل ہے یا نقلی عبادت؟	8	452/2	بیٹھ کر نوافل پڑھنے کا جواز	5
783/3	ترک سنت کے دو محمل	9	534/2	نقلی نماز گھر میں پڑھنے کا استحباب	6
783/3	تہیج کا معنی	10	535/2	گھر میں نوافل کی فضیلت	7
	اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی	11	539/2	نقلی عبادت میں دوام کا معنی	8
783/3	اہلیہ سے خواہش پوری کرے		539/2	نقلی عبادت اور بدعات کے درمیان حد فاصل	9
	عورت کو دیکھ کر شیطانی وسوسہ سے بچنے کا	12		نقلی عبادت کے ساتھ فرض یا واجب کا	10
784/3	طریقہ		548/2	معاملہ کرنے کی ممانعت	
	پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو نکاح	13	654/2	نوافل کو فضل سے پڑھنا	11
805/3	میں جمع کرنے کی حرمت			نماز کسوف	29
	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع	14	718/2	نماز کسوف کے متعلق احادیث	1
808/3	کرنا منع ہے ان میں مذاہب		718/2	امام ابو حنیفہ کی دلیل	2
	جن رشتوں میں دو عورتوں کو نکاح میں جمع	15	719/2	امام عطاء کی دلیل اور اس کا جواب	3
809/3	کرنا حرام ہے ان کی تفصیل اور احکام		720/2	امام ابو حنیفہ کی تائید میں دیگر احادیث	4
809/3	حالات احرام میں نکاح اور پیغام نکاح کا بیان	16	735/2	اسلام میں سورج گرہن کی حیثیت	5

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
17	محرم کے نکاح کرنے میں مذاہب اربعہ	812/3	33	نکاح کے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر کا بیان	831/3
18	امام ابوحنیفہ کے موقف پر علامہ نووی کے اعتراضات	812/3	34	نابالغہ لڑکی کے نکاح کا اختیار	831/3
19	علامہ نووی کے اعتراضات کے جوابات	812/3	35	شوال میں نکاح کرنے کا استحباب	832/3
20	نکاح شغار کی حرمت کا بیان	817/3	36	جس عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو اس کا چہرہ دیکھنے کا جواز	832/3
21	شغار میں مذاہب	818/3	37	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے میں مذاہب اربعہ	833/3
22	شرائط نکاح کو پورا کرنے کا بیان	819/3	38	اپنی باندی کو آزاد کر کے اسی کے ساتھ نکاح کرنے کی فضیلت	840/3
23	نکاح میں بیوہ کی زبان سے اجازت اور کنواری کے سکوت کا کافی ہونا	820/3	39	حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے نکاح کا بیان	847/3
24	ولی کے بغیر عورت کے عقد نکاح کے بارے میں شواہح کا نظریہ	822/3	40	حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کی تفصیل	853/3
25	ولی کے بغیر عورت کے عقد ثانی کے بارے میں مالکیہ کا نظریہ	823/3	41	جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے	860/3
26	ولی کے بغیر عورت کے عقد ثانی کے بارے میں حنابلہ کا نظریہ	823/3	42	شادی شدہ باندیوں کے فسخ نکاح کی تفصیل اور مذاہب فقہاء	929/3
27	ولی کے بغیر عورت کے عقد ثانی کے بارے میں احناف کا نظریہ	824/3	43	دیندار عورت سے نکاح کرنے کا استحباب	964/3
28	عورت کے از خود نکاح کرنے کے ثبوت میں احادیث	827/3	44	کنواری لڑکی سے نکاح کرنے کا استحباب	992/3
29	نکاح کی گواہی میں مذاہب	828/3	45	اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے متعلق فقہاء اسلام کے نظریات	498/5
30	ٹیلی فون پر نکاح کا حکم	829/3	46	نبی اکرم ﷺ کا پیغام نکاح دینے کے بعد رجوع کر لینا	262/6
31	لڑکی ایک ملک میں اور لڑکا دوسرے ملک میں ہو تو نکاح کیسے ہوگا؟	829/3	47	غیر کفو میں نکاح کی بحث	1024-1105/6
32	باپ کے لیے نابالغہ لڑکی کے نکاح کرنے کا جواز	829/3	48	سیدہ کا غیر سید سے نکاح	1064/6

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
	نوحہ کے جواز پر علماء شیعہ کے دلائل کے جوابات	1		نوٹ	31
510/1			350/4	بینک نوٹ کی تحقیق	1
	چہرہ پینے کے جواز پر علماء شیعہ قرآن مجید سے استدلال اور اس کا جواب	2	350/4	نوٹ میں مذاہب اربعہ	2
513/1			351/4	نوٹ میں علماء مصر کا نظریہ	3
	زانو پینے کے جواز پر علماء شیعہ کا صحیح بخاری سے استدلال اور اس کا جواب	3	351/4	نوٹ کا لغوی و عرفی معنی	4
515/1			352/4	نوٹوں کی فقہی حیثیت	5
	سینہ پینے کے جواز پر علماء شیعہ کا مؤطا امام مالک سے استدلال اور اس کا جواب	4	353/4	دنیا کے کرنسی نظام میں انقلابات اور تبدیلیاں	6
516/1				نوٹ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی کا موقف	7
	زانو رخسار اور سینہ پینے اور بالوں میں خاک ڈالنے کے جواز پر علماء شیعہ کا کتب سیرت اور تاریخ سے استدلال اور اس کا جواب	5	360/4		
			362/4	کرنسی نوٹ اور زکوٰۃ	8
517/1			363/4	نوٹوں کا نوٹوں سے تبادلہ	9
	زندہ لوگوں کے نوحہ سی میت پر عذاب کی توجیہات	6	363/4	ملکی کرنسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ	10
783/2				نوٹ کی نوٹ کے بدلہ میں کی اور زیادتی کے ساتھ بیچ	11
783/2	منصب رسالت	7	365/4		
788/2	بعض شارحین کی لغزش	8		مختلف ممالک کے کرنسی نوٹوں کا آپس میں تبادلہ	12
	نور انبیت و بشریت مصطفیٰ ﷺ	33	367/4		
			369/4	بغیر قبضہ کے کرنسی کا تبادلہ	13
	رسول اللہ ﷺ کے بشر اور نور ہونے کی تحقیق	1		نوٹ کی نوٹ کے عوض کی اور بیٹی کے ساتھ جواز بیچ کے اہم دلائل کا جائزہ	14
88/5			371/4		
95/5	رسول اللہ ﷺ کی نور انبیت کا بیان	2		کرنسی نوٹوں کی نوٹوں سے بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	15
	رسول اللہ ﷺ کی حسی نور انبیت اور حسن و جمال	3	399/4		
96/5				سونے اور چاندی کی مصنوعات کی بیچ میں ادھار کا شرعی حکم	16
98/5	بشریت کا نور انبیت سے افضل ہونا	4	400/4		
99/5	رسول اللہ ﷺ کا بے مثل ہونا	5		نوحہ کرنا	32

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
34	نیت		7	کفار کی نیکیوں کا آخرت میں کام نہ آنا	603/7
1	کیا نیت پر حکم لگانا صحیح ہے؟	120/4	8	مومن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں	625/7
2	کیا بغیر نیت کے بھی نیک کاموں پر ثواب ہو سکتا ہے	267/4	9	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے	919/7
3	اعمال کا مدار نیت پر ہے ان اعمال میں جہاد بھی شامل ہے	920/5	10	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے متعلق احادیث اور آثار	920/7
4	حدیث "انما الاعمال بالنیات" کی اہمیت اور عظمت	921/5	11	آیا نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے لیے خود نیک ہونا ضروری ہے؟	921/7
5	آیا نیت کرنا عمل کی صحت کے لیے ضروری ہے یا عمل کی فضیلت کے لیے؟	921/5	36	نیلام	
6	اگر نیت کے بغیر عبادات بجالائے تو ان عبادات پر ثواب ہو گا یا نہیں؟	923/5	1	نیلام کی بیع میں مذاہب	135/4
7	اگر ایک عمل میں متعدد اعمال کی نیت کر لی جائیں تو اس ایک عمل سے ان تمام اعمال کا ثواب مل جاتا ہے	924/5	37	نیل پالش	
8	نیت کے باوجود فعل کیے بغیر مرنے والے کا حکم	927/5	1	نیل پالش سے وضو کا حکم	933/1
35	نیکی		38	نیند	
1	ہر نیکی صدقہ ہے	932/2	1	نیند سے بیدار ہو کر ہاتھ منہ دھونا	1002/1
2	صدقہ کے ساتھ دیگر نیکیوں کی فضیلت	951/2	2	سونے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب	1004/1
3	بر کا لغوی و شرعی معنی	37/7	3	بیٹھنے کی حالت میں نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا	1060/1
4	نیکی کی تفسیر	92/7	4	نیند سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء	1061/1
5	والدین کے دوستوں سے نیکی کرنے کا بیان	90/7	5	نیند کی تعریف اور اس کا حکم	563/3
6	ماں باپ کی وفات کے بعد ان سے نیکی کرنے کے طریقے	91/7	6	سوتے وقت ہر تنوں کے ڈھکنے مشکوں کا مٹہ باندھنے ذرا واڑے بند کرنے چرائی گل کرنے اور آگ بجھانے کا استحباب	265/6
			1	واقعہ خزہ	
			1	واقعہ خزہ کی تفصیلات	610/3

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	واقعہ حرہ کی وجہ سے یزید پر لعنت کی بحث	614/3	9	والدین کے دوستوں سے نیکی کرنے کا بیان	90/7
3	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	616/3	10	ماں باپ کی وفات کے بعد ان سے نیکی کرنے کے طریقے	91/7
2	واقعہ عرینہ		4	والدین کریمین رضی اللہ عنہما	
1	واقعہ عرینہ کی تاریخ	640/4	1	رسول اللہ ﷺ کے والدین کریمین کے ایمان کے متعلق اہل سنت کا نظریہ	830/1
2	عرینین کو آگ کا عذاب دینے اور پانی نہ دینے کی توجیہات	643/4	2	والدین کریمین کے ایمان پر دلیل	836/1
3	کیا عرینین کو ان کے جرم سے زیادہ سزا دی گئی؟	644/4	3	حضور اکرم ﷺ کے والدین کا ایمان	867/2
4	کیا عرینین کو سزا دینا حضور اکرم ﷺ کی رحمت کے منافی تھا؟	644/4	4	آپ ﷺ کے والدین اہل فترت سے تھے	868/2
3	والدین (ماں + باپ)		5	آپ ﷺ کے تمام آباء اور امہات اہل ایمان سے ہیں	869/2
1	والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت	924/2	6	آرزو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چچا تھے	871/2
2	ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے	144/5	7	ایک اشکال کا جواب	871/2
3	والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا	40/7	8	حضور علیہ السلام کے والدین کے ایمان کے متعلق تیسرا مسلک	872/2
4	ماں کا حق مقدم ہونے کی وجہ	42/7	5	وتر	
5	والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے متعلق قرآن مجید کی آیات	43/7	1	وتر کی نماز کے وجوب میں اختلاف فقہاء اور فقہاء احناف کے موقف پر دلائل	334/1
6	والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے متعلق احادیث	44/7	2	وتر کا بیان	452/2
7	والدین کے ساتھ حسن سلوک کا نفل نماز وغیرہ پر مقدم ہونا	48/7	3	وتر کے حکم میں مذاہب ائمہ	474/2
8	نماز میں والدین کے بلانے پر نماز توڑ کر آنے کے متعلق فقہاء کے نظریات	52/7	4	وجوب وتر پر احناف کے مزید دلائل	476/2
			5	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کے جواب	478/2
			6	رکعات وتر میں مذاہب ائمہ	479/2

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	تین رکعات پر احناف کے دلائل	481/2	5	ما انا بقارئی کی تحقیق	660/1
8	ائمہ ثلاثہ کے دلائل کا جوابات	484/2	6	پہلی وحی نازل ہونے کے بعد نبی ﷺ	
9	ایک رکعت وتر پر استدلال کا جواب	485/2		کے خوف اور گھبراہٹ کی توجیہ	663/1
10	قنوت وتر میں مذاہب	486/2	7	حضرت خدیجہ کے تسلی آمیز کلمات کی تشریح	663/1
11	قنوت بعد از رکوع پر شوافع اور حنابلہ کے دلائل		8	ورقہ بن نوفل کے پاس جانے کی توجیہ	664/1
12	قنوت قبل از رکوع پر احناف کے دلائل	487/2	9	آیا وحی رک جانے پر نبی ﷺ نے خود کو پہاڑ سے گرا دینے کا ارادہ کیا تھا؟	664/1
13	قنوت وتر کا محل	488/2	10	انقطاع وحی کی مدت کا بیان	666/1
14	تنہا عشاء پڑھنے والا باجماعت وتر پڑھ سکتا ہے		11	وحی خفی یا وحی غیر متلو کی تحقیق	246/3
			12	وحی خفی کی ضرورت	247/3
6	وجاہت		13	وحی خفی پر اعتراضات کے جوابات	247/3
1	انبیاء علیہم السلام کی حضور الوہیت میں وجاہت	40/2	14	وحی خفی پر دلائل	249/3
2	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حضور الوہیت میں وجاہت قرآن سے	42/2	15	بغیر الفاظ کے وحی کا ثبوت	261/3
3	حضور اکرم ﷺ کی وجاہت احادیث سے	43/2	16	دو طریقوں (جلی اور خفی) سے وحی نازل کرنے کی وجہ	264/3
7	وجود باری تعالیٰ		17	وحی خفی کی حفاظت کی ضمانت نہ دینے کی وجہ	265/3
1	اللہ تعالیٰ کے وجود پر دلیل اور شیطان کے شبہ کا ابطال		18	وحی خفی اور اجتهاد	267/3
8	وحی	600/1	19	احادیث میں اختلاف وحی ہونے کے خلاف نہیں ہے	277/3
1	رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی ابتداء کرنے کا بیان		20	وحی کا لغوی اور اصطلاحی معنی	792/6
2	وحی کا لغوی معنی	649/1	21	نزول وحی کی صورتیں	792/6
3	وحی کا شرعی معنی	653/1	22	نزول وحی کے وقت پسینہ آنے کی وجہ	793/6
4	نزول وحی کی صورتیں اور اقسام	654/1	23	نزول وحی کی صرف دو صورتیں بیان کرنے کی وجہ	793/6
		656/1			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
24	فرشتہ اور نبی ﷺ کے وحی سننے کی کیفیت	794/6	2	انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام کی ذوات سے توسل کے متعلق فقہاء اسلام کی عبارات	56/7
25	نبی ﷺ کو یہ یقین کیسے ہوا کہ یہ فرشتہ ہے شیطان نہیں ہے؟	794/6	3	حضرت آدم علیہ السلام کا رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا	59/7
9	وراثت		4	رسول اللہ ﷺ کا خود اپنے وسیلہ سے دعا فرمانا	61/7
1	فرائض کا لغوی معنی	462/4	5	رسول اللہ ﷺ کا سالکین کے وسیلہ سے دعا کی تلقین فرمانا	62/7
2	مسلمان اور کافر کی ایک دوسرے کی وراثت میں مذاہب	462/4	6	رسول اللہ ﷺ کا خود اپنے وسیلہ سے دعا کرنے کی ہدایت دینا	63/7
3	کلام کی تعریف	463/4	7	صحابہ کرام کا رسول اکرم ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا	66-70 6
4	احادیث اہل سنت و تشیع سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت کی لغوی	519/4	8	توسل بعد از وصال پر شیخ ابن تیمیہ کے اعتراضات اور علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کی طرف سے ان کے جوابات	71/7
5	وراثت کے لفظ سے علم اور نبوت کی وراثت مراد لینا اسلوب قرآن کے مطابق ہے	401/5	9	توسل بعد از وصال کے متعلق شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا نظریہ	74/7
6	لفظ وراثت سے وراثت نبوت مراد لینے پر ملامت مجلسی کے اعتراض کا جواب	402/5	10	توسل بعد از وصال کے متعلق علامہ آلوسی کا نظریہ	76/7
7	اہل بیت کی روایت سے انبیاء کی وراثت علمی کا ثبوت	403/5	11	توسل بعد از وصال کے متعلق غیر مقلد عالم شیخ وحید الزمان کا نظریہ	78/7
10	ورزش		12	توسل بعد از وصال کے متعلق غیر مقلد عالم قاضی شوکانی کا نظریہ	79/7
1	کھیل اور ورزش کے متعلق اسلام کا نقطہ نظر	638/6	13	توسل میں علماء دیوبند کا موقف	84/7
11	وسوسہ				
1	ایمان میں وسوسہ کا بیان اور وسوسہ کے وقت کیا کرنا چاہیے؟	597/1			
2	شیطانی وسوسوں کی دو قسمیں	600/1			
12	وسیلہ				
1	وسیلہ کا لغوی معنی	55/7			

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
14	توسل کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	88/7	4	سر کے مسح میں تکرار کے مسنون ہونے پر امام شافعی کے دلائل	867/1
15	غار میں پھنسے ہوئے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کا وسیلہ	504/7	5	سر کے مسح میں تکرار کے مسنون نہ ہونے پر ائمہ ثلاثہ کے دلائل	868/1
16	نیک اعمال سے توسل	507/7	6	سر پر مسح کی مقدار کی فرضیت میں مذاہب فقہاء	870/1
13	وصیت		7	چوتھائی سر پر مسح کرنے کی فرضیت پر فقہاء احناف کے دلائل	870/1
1	وصیت کا لغوی و اصطلاحی معنی	495/4	8	چوتھائی سر پر مسح کے متعلق احادیث	871/1
2	وصیت کی اقسام	496/4	9	نماز میں ممنوعہ خطرات اور وسوسا کا بیان	872/1
3	کیا مطلقاً وصیت کرنا فرض ہے؟	496/4	10	وضو کے بعد مغفرت کا بیان	873/1
4	ثلث مال تک وصیت کی تحقیق	498/4	11	وضو کرنے کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت	874/1
5	امور مباحہ پر اجر ملنے کی تحقیق	498/4	12	وضو کے بعد مستحب ذکر کا بیان	878/1
6	جس کے پاس وصیت کے لیے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنا	515/4	13	وضو کے طریقہ کی تفصیل	880/1
7	رسول اللہ ﷺ کے وصیت نہ کرنے پر سوالات کے جوابات	519/4	14	ایک چلو یا متعدد چلوؤں سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء	881/1
8	احادیث اہل سنت سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت اور وصیت کی نفی	519/4	15	ناک میں طاق مرتبہ پانی ڈالنا	883/1
9	احادیث اہل تشیع سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت اور وصیت کی نفی	520/4	16	وضو میں مکمل پیروں کے دھونے کا وجوب	885/1
10	آہِ جَرّ کی تحقیق	521/4	17	وضو میں پیروں کے دھونے کے متعلق اہل قبلہ کے مذاہب	887/1
14	وضو		18	وضو میں پیروں پر مسح کرنے کے متعلق علماء شیعہ کے دلائل	888/1
1	وضو کی فضیلت	859/1	19	آیت وضو میں قراءت جبر سے علماء شیعہ کے استدلال کے جوابات	889/1
2	وضو کا لغوی معنی	859/1	20	علماء شیعہ کی پیش کردہ روایات کے جوابات	890/1
3	کامل وضو کرنے کا طریقہ	866/1			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
1015/1	وضو کے مسائل	37		بیروں کے دھونے کے ثبوت میں احادیث	21
	آگ سے پکی ہوئی چیز کو کھانے کے بعد	38	890/1	دا آمار	
1039/1	وضو کا وجوب		893/1	علماء شیعہ کی عقلی دلیل کا جواب	22
	اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم	39	894/1	تمام اعضاء وضو کو مکمل طور پر دھونے کا استحباب	23
1042/1				وضو میں اعضاء طہارت کے کسی جز کی طہارت کے ترک ہو جانے کا حکم	24
	جس شخص کو وضو کا یقین ہو پھر وضو ٹوٹنے کا شک ہو جائے تو وہ اس وضو سے نماز پڑھ سکتا ہے	40	894/1		
1043/1			895/1	وضو کے پانی کے ساتھ گناہوں کا جھڑنا	25
	بے وضو کے کھانے کا جواز اور علی الفور وضو کا واجب نہ ہونا	41	896/1	اعضاء وضو کو چکانے کے لیے مقررہ حد سے زیادہ دھونے کا استحباب	26
1058/1				غزہ اور بحیل کے طول میں فقہاء شافعیہ کا نظریہ	27
	عورت کے لمس سے وضو ٹوٹنے میں مذاہب فقہاء	42	900/1		
1282/1			900/1	غزہ اور بحیل کے طول میں فقہاء حنبلیہ کا نظریہ	28
	وطن	15	900/1	غزہ اور بحیل کے طول میں فقہاء مالکیہ کا نظریہ	29
382/2	وطن کی اقسام اور احکام	1		غزہ اور بحیل کے طول میں فقہاء احناف کا نظریہ	30
	مسافر کے وطن پہنچتے ہی دو رکعت پڑھنے کا استحباب	2	901/1		
425/2			908/1	تکلیف کے وقت مکمل وضو کرنے کی فضیلت	31
	وعدہ	16	932/1	کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق مذاہب فقہاء	32
283/5	عہد شکنی کی حرمت	1			
286/5	عہد کی اقسام اور عہد شکنی کی ممانعت کی حکمت	2		انگلیوں کے جوڑ دھونے کے متعلق مذاہب فقہاء	33
287/5	انسان کا اللہ سے عہد	3	933/1		
288/5	انسان کا اپنے نفس سے عہد	4	953/1	ایک وضو سے متعدد نمازوں کا جواز	34
288/5	ایک انسان کا دوسرے انسان سے عہد	5	954/1	ایک وضو سے متعدد نمازیں پڑھنے کے دلائل	35
	علامہ آلوسی کی بیان کردہ عہد کی اقسام پر بحث و نظر	6		جماعت کے بعد دوبارہ جماعت کرنے یا سونے سے پہلے وضو کرنے کا استحباب	36
289/5			1004/1		

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
7	ذمیوں کی عہد شکنی کی سزا	479/5	20	ولی	
8	عہد شکنی کرنے والوں کو قتل کرنے کا جواز	479/5	1	اولیاء اللہ کی کرامات کی تحقیق	53/7
9	اہل قلعہ کو کسی عادل شخص کے فیصلہ پر قلعہ سے نکالنے کا جواز	479/5	2	اولیاء اللہ پر مصائب اور مشکلات طاری ہونے کی حکمتیں	54/7
10	عہد کو پورا کرنا	546/5	3	اولیاء کرام کی وجاہت	530/7
11	کفار کے ساتھ کیے ہوئے عہد کے پورا کرنے میں مذاہب فقہاء	546/5	21	ویڈیو	
			1	ویڈیو ٹی وی اور سینما کا شرعی حکم	80/2
17	وقت		2	وی سی آر کا شرعی حکم	704/2
1	ان اوقات کا بیان جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے	603/2	22	ولیمہ	
2	اوقات ممنوعہ اور مکروہہ کی تفصیل	611/2	1	ولیمہ کا بیان	847/3
18	وقف		2	ولیمہ کے حکم میں مذاہب	859/3
			3	عام دعوت اور ولیمہ قبول کرنے میں مذاہب	859/3
1	وقف کا بیان	512/4		ہبہ کرنا	5/5
2	وقف کا لغوی معنی	513/4	1		
3	وقف کی فقہی تعریف	513/4	1	ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ جو اچھی چیز اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی پسند کرے	452/1
4	وقف کا حکم	514/4			
5	وقف کی شرائط	514/4	2	جو چیز لائق استفادہ اور قابل استعمال نہ رہے اس کا دوسرے مسلمانوں کو دینا جائز نہیں اور جو چیز پسندیدہ نہ ہو لیکن قابل استعمال ہو اس کا دینا جائز ہے	453/1
6	وقف کے مسائل	515/4	3	رسول اکرم ﷺ نے حضرت دحیہ کو بانڈی	846/3
19	ولاء		4	ہبہ کر کے کیوں واپس لی تھی؟	846/3
1	ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے	58/4		ہبہ کی تعریف اور اس کے احکام	468/4
2	قصہ بریرہ میں شرط فاسدہ کے ساتھ بیچ پر اعتراض کے جوابات	64/4			
3	ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت	81/4			
4	ولاء کی بیچ میں مذاہب فقہاء	82/4			

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
709/3	ہجرت کی اقسام	3	469/4	ہبہ سے رجوع کرنے میں فقہاء کے نظریات	5
499/4	اہل مکہ کی ہجرت کا شرعی حکم	4		ہبہ سے رجوع کرنے میں فقہاء احناف کا نظریہ	6
272/5	ہجرت کی تحقیق	5	469/4		
	قیامت تک ہجرت باقی رہنے کے بارے میں احادیث	6	469/4	ہبہ میں رجوع کرنے کے جواز پر احادیث	7
273/5			471/4	جمہور کی دلیل کا جواز	8
274/5	ہجرت منقطع ہونے کے بارے میں احادیث	7	472/4	بعض اولاد کو بعض سے زیادہ دینے کی کراہت	9
	گناہوں سے ہجرت کرنے کے بارے میں احادیث	8	477/4	حضرت نعمان بن بشیر کو غلام ہبہ کرنے کی مختلف روایتوں میں تطبیق	10
277/5				اولاد کو مساوات سے ہبہ کرنے کے بارے میں مذہب احناف	11
278/5	ہجرت کی متعارض احادیث کے جوابات	9	478/4		
	فتح مکہ کے بعد ہجرت کے منسوخ ہونے کی وجوہات	10		اولاد اور دیگر محارم کو ہبہ کے بعد رجوع کرنے کے عدم جواز کی تحقیق	12
278/5			479/4		
280/5	ہجرت کی اقسام	11		ہتھیار	2
280/5	ہجرت الی اللہ کی توضیح	12		نبی ﷺ کا ارشاد: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے	1
	مہاجرین کا غنی ہونے کے بعد انصار کے عطایا کو لوٹانا	13	560/1		
492/5				جو شخص مسجد بازار اور جمعوں میں نیزہ لے کر چلے تو اس کے پیکان پکڑنے کا حکم	2
822/5	ہجرت کے بعد پھر اس جگہ کو وطن بنانے کی ممانعت	14	232/7		
823/5	ہجرت کے بعد وطن لوٹنے کا حکم	15		مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت	3
823/5	فتح مکہ کے بعد ہجرت نہ ہونے کی تاویل	16	233/7		
	غیر اسلامی ملکوں میں رہنے کا حکم اور ہجرت کی تحقیق	17		ہجرت	3
825/5				اسلام سچ اور ہجرت پہلے کرنا ہوں کو مٹا دیتے ہیں	1
	ہدی	4	581/1		
	خود حرم میں نہ جانے والے کے لیے تقلید حرم کا استحباب	1	708/3	فتح مکہ کے بعد ہجرت منسوخ ہوگئی یا قیامت تک باقی ہے؟	2
369/3					

نمبر شمار	عنوان	حوالہ	نمبر شمار	عنوان	حوالہ
2	صرف ہدی روانہ کرنے والے احکام احرام میں مذاہب	576/3	1	یا جوج و ما جوج	
3	جو ہدی چلنے سے معذور ہو اس کے حکم میں مذاہب ائمہ	581/3	1	یا جوج اور ما جوج کی تحقیق	783/7
5	ہدیہ		2	قرآن مجید میں یا جوج اور ما جوج کا بیان	784/7
1	رسول اللہ ﷺ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہدیوں کا جواز	1015/2	3	احادیث میں یا جوج اور ما جوج کا بیان	785/7
2	کفار اور مشرکین سے ہدیہ قبول کرنے کی تحقیق	513/5	2	یا محمد ﷺ	
3	سرکاری ملازمین کو ہدیہ لینے کی ممانعت	776/5	1	جامع ترمذی کے نسخوں سے بعض ناشرین کا ”یا محمد ﷺ“ کو حذف کر دینا	64/7
6	ہرقل		2	امام ابن اثیر اور حافظ ابن کثیر کے حوالوں سے عہد صحابہ میں ندائے یا محمد ﷺ کا رواج	83/7
1	دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب	500/5	3	ندائے یا محمد ﷺ میں علماء دیوبند کا موقف	84/7
2	حدیث ہرقل کے مسائل اور مباحث	504/5	4	ندائے غیر اللہ کے متعلق علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	88/7
7	ہمسایہ		5	یا محمد ﷺ کے ساتھ خطاب اور نداء میں بحث و نظر	992/7
1	ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کرنا	240/7	3	یتیم	
2	ہمسایہ کی تعریف اور اس کے حقوق	242/7	1	یتیم کے مال پر زکوٰۃ میں مذاہب	895/2
8	ہند		4	یزید	
1	حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان	125/5	1	یزید پر لعنت کرنا کیسا؟	109/2
2	حضرت ہند کی حدیث کے فوائد	132/5	2	یزید کے دور حکومت میں خانہ کعبہ کو جلانے کا پس منظر و پیش منظر	600/3
9	ہندی کی بیچ		3	بیعت یزید کے سلسلے میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا موقف	602/3
1	دیکھئے: ”8: دستاویز کی بیچ“ صفحہ 112				
10	ہنستا				
1	دیکھئے: ”5: تبسم“ صفحہ 77				

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
637/3	لعن یزید کے بارے میں علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	21	607/3	بیعت یزید کے سلسلے میں جمہور صحابہ کا موقف	4
				یزید کی فوجوں کے خانہ کعبہ کو جلانے کی وجہ سے یزید کی تکفیر	5
812/5	بن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف	22	618/3	امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کی وجہ سے یزید پر لعنت کی بحث	6
	یمین	5	618/3	شہادت حسین رضی اللہ عنہ ر حافظ ابن کثیر کا تبصرہ	7
555/4	غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت	1	618/3	یزید پر لعنت کے سلسلہ میں امام غزالی کی رائے	8
558/4	یمین کا لغوی و اصطلاحی معنی	2	620/3	علامہ زبیدی کی رائے	9
559/4	یمین کی اقسام	3	620/3	علامہ طبری کی رائے	10
559/4	کفارہ قسم کا بیان	4	622/3	علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہ کا موقف	11
560/4	غیر اللہ کی قسم کھانے سے ممانعت کا سبب	5	622/3	یزید کے کفریہ اشعار کی تحقیق	12
	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء حنبلیہ کی رائے	6	623/3	جہاد مدینہ قیصر کی بشارت میں یزید کے دخول کی تحقیق	13
561/4				حدیث مدینہ قیصر کی تحقیق	14
	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء مالکیہ کی رائے	7	625/3	حضرت حسین رضی اللہ عنہ اور یزید کے بارے میں ابن تیمیہ کے نظریات	15
562/4				لعن یزید کے بارے میں ابن جوزی کا نظریہ	16
	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء شافعیہ کی رائے	8	626/3	لعن یزید کے بارے میں محدث و ہلوی کا نظریہ	17
562/4				لعن یزید کے بارے میں حافظ ابن کثیر کی رائے	18
	غیر اللہ کی قسم کھانے کے حکم کے متعلق فقہاء حنفیہ کی رائے	9	631/3		
562/4			632/3		
	اللہ تعالیٰ نے اپنی مصنوعات کی قسمیں کیوں کھائی ہیں؟	10	633/3		
563/4					
565/4	قسم پورا کرنے اور توڑنے کی اقسام	11	634/3		
566/4	بکثرت قسم کھانا غیر پسندیدہ ہے	12			
568/4	کفریہ کلمات سے قسم کھانے کا حکم	13	635/3		
	قسم کا خلاف بہتر ہونے کی صورت میں قسم کا	14	636/3		

حوالہ	عنوان	نمبر شمار	حوالہ	عنوان	نمبر شمار
635/1	قید خانہ سے رہائی کا موقع ملنے کے باوجود حضرت یوسف <small>علیہ السلام</small> کے نہ جانے کی توجیہ	1	570/4	خلاف کرنے کا استحباب	
843/6	حضرت یوسف <small>علیہ السلام</small> کے فضائل	2	579/4	قسم توڑنے سے کفارہ ادا کرنے میں مذاہب فقہاء	15
	یوم نحر	7		قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے جواز پر	16
545/3	یوم نحر کو افعال حج کی ترتیب	1	580/4	جمہور کے دلائل	
	یوم عاشورہ	8		قسم توڑنے سے پہلے کفارے کے عدم جواز پر فقہاء احناف کے دلائل اور جمہور کے دلائل کے جوابات	17
118/3	عاشورہ کے دن روزہ رکھنا	1	580/4	قسم میں قسم کھلانے والے کی نیت کا اعتبار ہے	18
127/3	عاشورہ کے روزے کا حکم	2	583/4	فقہاء شافعیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	19
128/3	یوم عاشورہ کی فضیلت	3	583/4	فقہاء حنبلیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	20
	یوم عرفہ	9		فقہاء مالکیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	21
116/3	حاجی کے لیے عرفہ کے دن میدان عرفات میں روزہ رکھنے کا استحباب	1	584/4	فقہاء حنفیہ کے نزدیک قسم میں تاویل اور توریہ کا حکم	22
118/3	یوم عرفہ کے روزے میں مذاہب	2	586/4	قسم میں انشاء اللہ کہنا	23
694/3	یوم عرفہ کی فضیلت	3		قسم کے بعد استثناء کرنے کے حکم میں مذاہب فقہاء	24
	یوم عید	10		اگر قسم سے نقصان ہو تو قسم پورا کرنے کی ممانعت	25
128/3	عید کے ایام میں روزہ رکھنے کی حرمت	1	587/4	قسم توڑنے کے وجوب کا بیان	26
130/3	عید کے دن روزہ رکھنے میں مذاہب اور مسائل	2	587/4	ایک اشکال کا جواب	27
	یوم میلاد النبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	11	591/4	حضرت یوسف <small>علیہ السلام</small>	6
169/3	یوم میلاد النبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کی خوشی	1			
169/3	محافل میلاد کی شرعی حیثیت	2	593/4		
171-190	عید میلاد النبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کے جواز اور استحسان پر دلائل	3	594/4		
	یوم یهودی	12			
477/5	یہودیوں کو سرزمین حجاز سے نکال دینے کا بیان	1			

